

خوب اود هغه د تعبیر متعلق جامع کتاب

# تَعْبِيرُ الرُّؤْيَا

خواب نامه کبير  کامل التعبير

مؤلف

علامه ابن سيرين رحمه الله

مترجم: مولوی نیاز محمد

فاضل وفاق المدارس ملتان وجامعه امداد العلوم پشاور

ناشر

رحمن گل پبلیشرز

محله جنگی عقب قصہ خوانی بازار پشاور



# مضمونونو فہرست

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۳۹	اسم فصل۔ جاہلانوتہ د خوب تعبیر پہ بیان نولو کیں۔	۱۷	مصنف مقدمہ: تمہید
۴۰	یوولسم فصل۔ پہ بیان د خوبونو حال وخت، قسم او صورت نہ معرفت حاصلول۔	۱۸	د دے علم فضیلت او ثواب احادیث پہ سبزا کیں۔
۴۲	دولسم فصل۔ د خوب تعبیر ویتونکی د ادب او شرط پہ پیژند لو کیں۔	۲۰	د دے علم فضیلت د صحابہ و اود بزم کا نوک اقوالونہ۔
۴۳	دیاراسم فصل۔ پہ بیان د آدابو لحاظ سا تلود تعبیر ورکوونکی او سوال کوونکی کیں۔	۲۲	اول فصل۔ د خوبونو مزاج او طبیعت پہ پیژند لو کیں۔
۴۴	خواراسم فصل۔ تعبیر پہ خور قسمہ دے۔	۲۳	دویم فصل دے د خوبونو قسمونو پیژند لو کیں۔
۴۸	پنچاسم فصل۔ پہ پیژند لو د ہفہ مسائلو کیں چہ د ہفہ تعبیر آپوتہ (بالعکس) وی۔	۲۴	دریم فصل۔ د نفس او روح پہ بیان کیں۔
۴۸	شپارسم فصل۔ د اللہ تعالیٰ فرستو او پیغمبرانولید لو کیں۔	۲۸	خلورم فصل۔ پہ علاموسق د خوب سببیتنی کیدو پہ بیان کیں۔
۴۹	د اللہ تعالیٰ دلید لو تعبیر۔	۲۹	پنجم فصل۔ د سببیتیا او دروغون خوب پیژند لو کیں۔
۵۲	د فرستولیدل (مرؤیت الملائکۃ) حضرت جبرائیل علیہ السلام لیدل	۳۱	شپروم فصل۔ د خوبونو پہ مینہ کیں فرق پیژندل او د ہریوکس خوب تفصیلی بیان۔
۵۳	حضرت میکائیل علیہ السلام لیدل	۳۳	اووم فصل د خوبونو پہ منہ کیں فرق پیژندل۔
۵۳	حضرت اسرافیل علیہ السلام لیدل	۳۵	اتم فصل۔ د خوب تعبیر بیانولود پہ د علم جغرافیا ل پیژندل۔
۵۳	حضرت عزرائیل علیہ السلام لیدل د عرش حاملین فرستہ لیدل۔	۳۷	نجم فصل۔ د یادہ ویتل او ہیرشوی خوب پہ بیان کیں۔

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۵۳	حضرت علی المرتضیٰؑ اوباقی صحابہؓ پہ خوب کبش لیدل۔	۵۳	دکراؤ کا تبین فرشتو لیدل۔
۵۴	حضرت امام حسنؑ ادا امام حسینؑ لیدل۔	۵۴	دپیغبرانو د لیدلوا و نریارت پہ بارہ کبش (سرویت پیغبران)
۵۵	حضرت جعفر طیارؑ	۵۵	اولوالعزم۔ انبیاءؑ لیدل۔
۵۶	حضرت ابوہریرہؓ او حضرت انس بن مالکؓ لیدل۔	۵۶	حضرت آدم علیہ السلام
۵۷	حضرت سلمان فارسیؓ لیدل۔	۵۷	حضرت حوا علیہا السلام
۵۸	حضرت عبداللہ ابن عباسؓ او ابن مسعودؓ لیدل۔	۵۸	حضرت نوح علیہ السلام
۵۹	حضرت بلال حبشیؓ لیدل۔	۵۹	حضرت ادريس علیہ السلام
۶۰	عالمان، زاهدان او حکیمان لیدل۔	۶۰	حضرت ہود علیہ السلام
۶۱	الف	۶۱	حضرت لوط علیہ السلام
۶۲	ابادی	۶۲	حضرت صالح علیہ السلام
۶۳	اوبہ	۶۳	حضرت ابراهيم علیہ السلام
۶۴	اوبہ د پوزے	۶۴	حضرت اسماعیل علیہ السلام
۶۵	امید (حمل کیدل)	۶۵	حضرت یعقوب علیہ السلام
۶۶	اوبہ تروے (تروے)	۶۶	حضرت یوسف علیہ السلام
۶۷	ابنوس (د لورگی یوقم)	۶۷	حضرت شعيب علیہ السلام
۶۸	اوسر۔	۶۸	حضرت موسیٰ علیہ السلام
۶۹	اور بلول	۶۹	حضرت داؤد علیہ السلام
۷۰	د اور سنا	۷۰	حضرت زکریا علیہ السلام
۷۱	اور سجود کول	۷۱	حضرت یحییٰ علیہ السلام
۷۲	اور سکرو تہ	۷۲	حضرت خضر علیہ السلام
۷۳	الکیتھی، نگرے	۷۳	حضرت یونس علیہ السلام
۷۴	اوپر کپے پنیر	۷۴	حضرت ایوب علیہ السلام
۷۵	اور کانری	۷۵	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔
۷۶		۷۶	د خلفائے راشدینو لیدل پہ خوکبش
۷۷		۷۷	حضرت عمر بن الخطابؓ او ابو بکر صدیقؓ
۷۸		۷۸	حضرت عثمان بن عفانؓ



مضمون	مح	مضمون	مح	مضمون	مح	مضمون	مح
ادب و پہ شان یوگل	۷۵	آنر غے (چنگار)	۹۴	انتہوشودارد	۱۰۳	بدن حصے	۱۱۰
ادبہ	"	آنر غے (غار)	"	اوبو مُشک	"	بیت الخلاء	۱۱۱
ادب و غلبیل	"	اوسریشے	۹۵	اُستاد	"	بخشنہ غوبستل	"
ذو عبادت کونکو	"	امیرہ	"	انامر مکل	"	بادام	۱۱۲
عبادت خانہ	"	اگئی دچرگو	"	انامر بُوپے (د)	"	بادشاہ	"
امر کے کول	۷۶	اگئی دسرو	۹۶	یوسبزی نوم دے	"	باداچول	۱۱۵
ازادیدل	"	اگئی دایلی	۹۷	اندراپایہ	۱۰۵	بادرنک	۱۱۶
آسمان	"	اُورے، رائی	"	اودس دمانخہ	"	بادرنک (دترایو)	"
اوسپنہ	۷۸	اودہ کیدل	"	اسریرہ	"	یوقسم دے	"
اوسٹی	۷۹	انعامی جلے	"	ازغی (شین رنگے)	"	بادرنک (غور)	"
اوان	۸۰	اُورہ اغول	۹۸	دے، او اوبشان	"	باران	۱۱۷
اُره	"	اُورہ دسری	"	ٹے خوری	"	برساقی کوپ	۱۱۸
اُس	"	اُورہ (دوش)	"	آلو بخارا، الوجہ	۱۰۶	بائر	"
ادبش	۸۳	اسراہٹ	۹۹	ایلی۔ مرغائی	"	بائر (شاین)	۱۱۹
ادبیکے	۸۶	اشرفی	"	اندامونودرد	"	باغ لیدل	۱۲۰
افیم	"	اُورہ (کتف)	۱۰۰	اولاد پیدا کیول	۱۰۷	بالنت	۱۲۲
امامت کول	"	آسمانی بجلی	"	اندازہ	۱۰۸	بام	۱۲۳
امروت	۸۷	ابرک کانپے	۱۰۱	اخستل خرخول	"	بیت	"
انامر	"	اختر	"	اُورہ (سیر)	"	بخشنہ کول	"
انخر	۸۸	اوپنے طوق	"	میوہ یا وانبہ	۱۰۹	بریننا	۱۲۴
انجیل	۸۹	اوریشو شراب	۱۰۲	درلہ (دور سمی)	"	بریننا کیدل	"
انگور	"	اتہکی	"	انگور ورنیلی	"	بریت	۱۲۵
اذان	۹۰	اُورہ غوبنہ	۱۰۳	لرگی یوقسم دے	"	بزہ	"
پامہ دے	۹۱	آتش پوست	"	(ابنوس)	۱۱۰	بسترہ	۱۲۷
پامہ دے	۹۲	کیدل	"	عوسوزولواگیتی	"	بطہ	۱۲۹
نہم فصل۔ دیادہ	۹۳	آنسور	"			بادشاہ	"
خوب پہ بیان کنش		اینہ	"			بنگری	۱۳۰



مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
ببل لیدل	۱۳۰	بورئی، جوال	۱۳۳	پنسو کڑہ	۱۵۱	پامہ (ویلی کپے)	۱۴۳
بلغم لیدل	۱۳۱	برستن	"	پنے	"	سیکھ	"
باتتی	"	بادا صوحلوا	"	پانریب اٹنکلی	۱۵۳	پیپرہ	"
بیری اچول	"	بوتے (امیشا)	۱۳۲	پانچے (دچیلوٹ)	"	پرتوگ	۱۴۴
بنفشہ	۱۳۳	بامزہ	"	پردہ	"	پامے اوڈگوگرو	"
بنیاد کینودل	"	بابشہ	"	پردہ پہ چاچول	۱۵۳	مرکب (شگرف)	"
بھٹی	۱۳۴	بنیاد م پہ شکل	"	پتنگ	"	پل صراط	۱۴۵
بیزو	۱۳۵	بوتے (برج)	۱۳۵	پانزہ	"	پستہ	"
بیت المعمور	۱۳۶	بوتی یوقسم	"	پرانک (پنگ)	۱۵۵	پیسے	"
بودا کیدل	"	(کافور سپرٹ)	"	پرانک لیڈ یوز	"	پنجرہ	۱۴۶
برگے مرض	۱۳۷	ببل پہ شان	"	پنبہ دانہ	۱۵۶	پنچکے غوبنہ	"
بیہوشی	"	مارغہ (ہزار دانہ)	"	پنبہ	"	پتی (دگولوزیک)	"
بیہوشی (ستی)	"	بوس (بوس)	۱۳۶	پنیر	"	پنرے، پیزارا	۱۴۷
بدا ہضمی	"	(بستان فروم)	"	پوزے	"	پنچکری شراب	۱۴۸
بدن د انسان	۱۳۸	بخشش - ورکھ	۱۳۷	پوستکے	۱۵۷	پرنالہ (داو بو)	"
باجہ یوقسم	"	پ	"	پل جوڑول	"	پامہ د بام ناوہ	"
بز غلے، تخم	۱۳۹	پول د بدن	۱۳۷	پتہ، پلہ	۱۵۸	پهلوان	۱۴۹
بوتل	"	بوچھ اوچتول	۱۳۸	پیامز	"	پودینہ یوقسم	۱۴۰
بوتل	۱۴۰	پرسیدل	"	پیالہ	"	پالک سیاگ	"
باجہ	"	پیغبری دعوی	"	پیغمبر	۱۵۹	پرتوگ غابن	"
باورچی	"	کول	"	پیمانہ	"	پیالٹی، کتھ	"
بوتل د شرابو	"	پر یوتل	۱۳۹	پوزہ	"	پونرے	۱۴۱
بوس (کاہ)	۱۴۱	پتیلہ	۱۵۰	پتکے	۱۶۱	پردہ لویہ	"
باجرہ	"	پھرہ ورکول	"	پتکے دسر	"	پنسٹورگے	"
بوتے (کری)	۱۴۲	پورتنہ تلل	"	پیغلنوب	۱۶۲	پنرے	۱۴۲
بیرہ	"	پالان	۱۵۱	پتون	"	پودینہ	۱۵۳
بودا، بودی	"			پتھائی	۱۶۳	دچ کرے پنیر	"

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۱۲	جواہر اتودبے	۱۹۸	تنبو، تنبو	۱۸۶	تنور		ت
"	جال	"	تربیعہ	"	توبرہ	۱۷۲	تانبہ، قلعی
"	جھنم (دوزخ)	۱۹۹	تیلے لرونہ	"	توبہ کول	"	تانبہ، مس
۲۱۳	جورہ	"	تخم یو قسم (کریم)	۱۸۷	تورات	"	تور با تینگر
۲۱۴	جولئی		ت	"	تورہ، توره	"	تشیونہ
"	جاننامار			۱۸۹	توکا نہرے	۱۷۵	تدخ
"	جاشداد	۱۹۹	توپ دھل	"	تندرمے	۱۷۶	تندے
۲۱۵	جولانگے	۲۰۰	تو نکیل مارغہ	۱۹۰	تور لری و نہ	۱۷۷	تصویر، تصویر
"	جہاد کول	"	تپوس (گرگس)	"	تتل	"	تاؤور کول
۲۱۶	جوارش (دار)	۲۰۱	تپوس (زغن)	"	تورے	۱۷۸	تاج
"	جامے	۲۰۲	تھوخلے	۱۹۱	تتل (وزن کول)	۱۷۹	تیار، تیار
۲۱۷	خوب والا جامے	"	تپیر	"	تھال	"	تبنجے
"	کپڑے گندل	"	توپٹی	"	تارو میو ادبہ	۱۸۰	تبہ
۲۱۸	جوشاندہ	۲۰۳	توپٹی داو سپنے	۱۹۲	توشک	"	تبر
"	جدام (مرض)		ج	۱۹۳	تیکے (دور گونج)	"	تخت، تخت
۲۱۹	جامے یو قسم	۲۰۵	جرندہ	"	تولیہ	۱۸۱	تخم کول
"	جنت دریا پی	"	جرندہ کپڑے	۱۹۴	تقسیمول	۱۸۲	تخمونہ لیدل
"	جوالی، پنہائی	۲۰۶	جادو، منتر	"	تالہ، قلیپ	"	تلہ
۲۲۰	جائفل	"	جادو کول	"	تار کول	۱۸۳	تلہ جو روونکے
"	جامہ، کپڑے	"	جامے اودل	۱۹۵	تالو	"	تروش شیان
۲۲۲	جلاب	۲۰۷	جربے، جربے	"	تختیدل	"	ترنجبین
"	جھنڈا، بیرغ	۲۰۸	جنت	"	تخفہ	۱۸۴	تدریق
۲۲۵	جوشاندہ	۲۱۰	جارو	۱۹۶	تعوین	"	تسبیح کول
"	جنگ کول	"	جنازہ	"	توتہ گرگی	"	تندہ
۲۲۶	جنب کیدل	۲۱۱	جنگ کول	"	تھالے لگن	۱۸۵	تعوین
	چ	"	جگرہ کول	۱۹۷	تھالے خانک	"	تکبیر کول
۲۲۷	چوکا پ	"	جولا	"	تھالے (طاس)	"	تندر



مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
چُونہ	۲۲۶	چمن	۲۳۹	خلیفہ	۲۳۸	خوراک یوقسم کا پی	۲۴۰
چیلے بچے	۲۲۷	چہنی	۲۴۰	خاڈرے پھٹکری	۲۳۹	ختہ خورل	۲۴۰
چربی (وانزہ)	۲۲۸	شمشے یا چیندا	۲۴۰	خرمائی	۲۵۰	خپہ ڈاس	۲۴۱
خورل	۲۲۸	ح		خبرے	۲۵۱	خوراک	۲۴۱
چوغہ (جبر)	۲۲۸	حمل اڈ بنی	۲۴۱	بنکر	۲۵۱	خوراک نرم شے	۲۴۲
چوغہ (قباء)	۲۲۹	امید دار کیدل	۲۴۱	خوراک یوقسم	۲۵۱	خاربت دوجو	۲۴۲
چوغہ (لباچہ)	۲۲۹	حج ادا کول	۲۴۲	(سکبا)	۲۵۲	خاشاک	۲۴۲
چھتری	۲۳۰	حجیر اسود	۲۴۲	خاڈر و کلاس	۲۵۲	خادرہ	۲۴۲
چینہ (چشمہ)	۲۳۱	حساب	۲۴۲	خوشحالی	۲۵۲	ختکے، خبربوزہ	۲۴۳
چقندار	۲۳۱	حقنہ	۲۴۳	خط، کاغذ	۲۵۳	خر	۲۴۳
چاٹی (سبر)	۲۳۲	حکمت	۲۴۳	خط، نامہ	۲۵۳	خبنستہ	۲۴۵
چاٹی (غم)	۲۳۲	حلوا	۲۴۳	خوشبویہ دارو	۲۵۳	خصی کول	۲۴۶
چارہ، چارہ	۲۳۳	حلوا یوقسم	۲۴۳	(صندل)	۲۵۳	خطبہ لوستل	۲۴۶
چنبیلی	۲۳۳	خوشبودارہ حلوا	۲۴۳	خولہ مراقلل	۲۵۳	خندا	۲۴۷
چاندی	۲۳۳	حلوا عصید	۲۴۳	خوشبویہ لرگے	۲۵۳	خراچہ	۲۴۷
چونترہ	۲۳۳	حوض کوشر	۲۴۳	خکتہ راتقلل	۲۵۵	خنزیر	۲۴۸
چینی لوبے	۲۳۳	حکم کول	۲۴۳	خرخول	۲۵۵	خُلہ	۲۴۸
چیرونہ	۲۳۳	حمام	۲۴۳	خُشکہ خنبیرہ	۲۵۶	خ	
چینی، بُورہ	۲۳۳	حاکم	۲۴۳	خیر غوبستل	۲۵۶	خرخ پھرکی	۲۴۹
چیر، کوندکیرا	۲۳۳	حکیم، داکتر	۲۴۳	خورل	۲۵۶	خادر	۲۴۹
چینی	۲۳۳	حلوا قٹایف	۲۴۳	خزانہ	۲۵۶	خادر	۲۴۹
چابی	۲۳۳	خ		خندق	۲۵۶	خادر	۲۴۹
چابی خائے	۲۳۳	خوشبو	۲۴۳	خوب کبن مر	۲۵۶	خادر شال	۲۵۱
چنرہ	۲۳۳	خیتہ	۲۴۳	کیدل	۲۵۶	خیری	۲۵۱
چج	۲۳۳	خیرے	۲۴۳	خوشبودارہ دارو	۲۵۹	خرمن	۲۵۲
چرگ	۲۳۳			خلک	۲۵۹	خرمن رنگول	۲۵۲
چرگہ	۲۳۳			خاڈر و تیل	۲۶۰	خرمنے تسمہ	۲۵۳

مضمون	مخ	مضمون	مخ	مضمون	مخ	مضمون	مخ
خرخہ	۲۷۳	دولس برجوںہ	۲۸۳	دُنیا کارکول	۲۹۳	دیوہ	۳۰۱
خپر	"	دُپرے، دُپرے	"	دارو (گاؤ زبان)	۲۹۴	دیوے تاخ	۳۰۲
خہ شے سوالی	"	دارو	۲۸۵	دُوری	"	دیرے لکول	"
ورکول	۲۷۴	دارچینی	"	دارو (کرفس)	"	دے	"
خت	"	دجال	۲۸۶	دارو (کاسنی)	۲۹۵	دولچہ	۳۰۳
خت پریکول	۲۷۵	دسرا واہ	"	دھریا (دھنیا)	"	داسکو	"
خادر خرخول	۲۷۶	دروازہ دُبنار	۲۸۷	ددریاب زگ	"	دھال	۳۰۴
خادر	"	دربانچی توب	"	دام، لومہ	"	دوبیدال	"
خاروی	"	کول	"	دارو (کنڈا)	"	دانہاس	"
ح	"	دسرا ہم	"	دکنگر بوجے	۲۹۶	دینگ	"
حنا ورو آوازونہ	۲۷۷	دُبنمن	۲۸۸	دستنبویہ گل	"	دکومتیارو خا	۳۰۵
اورمیدال	"	دُعا کول	۲۸۹	دیکھے لوٹے	"	دنہا ورچی	"
خٹکل	۲۷۹	دلالی کول	"	دسترگودارو	"	دیرے دودئی	"
خٹکل دُونو	"	دُکان	"	دداروگانو لو بنے	۲۹۷	دودئی پخولو	"
خٹیکر	۲۸۰	دوات	۲۹۰	دارو (مردار سنگ)	"	دینجے	۳۰۶
خُدان کیدل	"	دیگ	"	دارو (مصطکی)	"	دنہا، تالاؤ	۳۰۷
خٹکلی توت	"	دیوال	۲۹۱	دارو (نوشادر)	"	دیوے چوکی	۳۰۸
خُلوبنی	۲۸۱	دستونودارو	"	دارو یو قسم بوجے	"	دھولکے وھل	"
خوئی	"	دستونورا وستو	"	(درمنہ)	۲۹۸	دیرکانری	"
خٹکلی غواہ	"	داسرو	"	دروغ وٹیل	"	ذ	"
خاتنگو	۲۸۲	دارو مریوند	۲۹۳	ددریاب	"	ذکر دسر وانام	۳۰۹
خٹکلی خاروی	"	دارو خرافت	"	داسرو تیلے	۳۰۰	(مخصوصہ)	"
د	"	دارو سرخ	"	دارو یو قسم	"	ر	"
دُرشل (چمک)	۲۸۳	دارو سقمونیا	"	(سراب)	"	ر	"
داغ	"	دارو شیطرج	۲۹۳	دُعا و قنوت	۳۰۱	ساینبم کچہ	۳۱۱
	"	دارو قسط	"	دانتوشودارو	"	ساینبم، دیبا	"
	"	دھوبی توب	"	د	"		"



مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
مرینم دیبا	۳۱۱	مرکاب	۳۲۲	قرآنی سورتونہ	۳۲۵	مضمون	صفحہ
رخت خرخونکے	۳۱۲	مرنگونہ	"	لوستل	۳۳۳	مضمون	صفحہ
رسوت بوسے	"	مرورہ نیول	۳۲۳	سورة الفاتحہ	۳۲۴	مضمون	صفحہ
راغجہ، راغجہ	"	مرہر	"	البقرہ	"	مضمون	صفحہ
راغجہ خرخونکے	۳۱۳	مریرہ	"	ال عمران	"	مضمون	صفحہ
مرنجو کھورہ	"	مرین	۳۳۳	النساء	"	مضمون	صفحہ
مرروح	۳۱۴	زیاتی	"	المائدة	"	مضمون	صفحہ
مرنہا	۳۱۵	زمیندار	۳۳۴	الانعام	"	مضمون	صفحہ
رنکدارشہ دے	"	مرانہ	۳۳۵	الاعراف	۳۳۵	مضمون	صفحہ
(روناس)	"	مریرہ جامہ	"	الانفال	"	مضمون	صفحہ
روپی مہرگول	"	مریرہ کنگجکے	۳۳۶	التوبة	"	مضمون	صفحہ
رکیبی	"	زمکے حشرات	"	یونس	"	مضمون	صفحہ
رینمینہ کپہ	۳۱۶	مرولنے	۳۳۸	هود	"	مضمون	صفحہ
رینمینہ رگینہ	"	مریرہ جامہ	۳۳۹	یوسف	۳۳۹	مضمون	صفحہ
کپہ	"	ہوائی ذرے	"	الرعد	"	مضمون	صفحہ
مرپیدل	"	مریتون	"	ابراہیم	"	مضمون	صفحہ
مرپیدل دشیانو	۳۱۷	زرک	"	الحجر	"	مضمون	صفحہ
رومال	۳۱۸	زخمی	۳۳۹	النحل	"	مضمون	صفحہ
مرامبیل کل	"	ذنبیل (عصار)	"	بنی اسرائیل	۳۴۰	مضمون	صفحہ
مرامبیل چنبیلی	"	مرنگون	۳۴۱	الکھف	"	مضمون	صفحہ
مرینم	۳۱۹	مربور شریف	۳۴۲	مریم	"	مضمون	صفحہ
مرس	"	مریر رنگ	"	طہ	"	مضمون	صفحہ
مرسٹی	"	زعفران	"	الانبیاء	۳۴۱	مضمون	صفحہ
رسٹی جوہرول	۳۲۰	مرکوة	۳۴۳	الحج	۳۴۲	مضمون	صفحہ
رگ نہ وینہ	"	مرنگ	"	المؤمنون	۳۴۳	مضمون	صفحہ
دیتل	"	مرلزلہ	۳۴۴	الفرقان	"	مضمون	صفحہ
مرچکونہ	۳۲۱	مرمکے	"	النور	"	مضمون	صفحہ

مضمون	مخ	مضمون	مخ	مضمون	مخ	مضمون	مخ
سورة الشعراء	٣٣٨	سورة القمر	٣٥٣	سورة التكويد	٣٥٤	سورة الكفرون	٣٦١
النمل	•	الرحمن	•	الانفطار	•	النصر	٣٦٢
القصص	•	الواقعه	•	المصطفين	•	تبت	•
العنكبوت	•	الحديد	•	الانشقاق	٣٥٨	الاخلاص	•
الروم	•	المجادله	•	البروج	•	الفلق	•
السجدة	•	الحشر	٣٥٣	الطارق	•	الناس	•
الاحزاب	•	الممتحنة	•	الاعلى	•	بورئى گندى لوستن	٣٦٣
السماء	•	الصف	•	الغاشية	•	سپخول	•
الفاطر	•	الجمعة	•	الفجر	•	غبر و لوساز	•
يس	•	المنافقون	•	البلد	٣٥٩	سريندا	•
الصفط	•	التغابن	•	الشمس	•	ستوان	٣٦٤
ص	•	الطلاق	٣٥٥	الليل	•	په سولئ خيرتول	•
الزمر	•	التحریم	•	الضحى	•	شورمى گكه كل	•
مؤمن	•	الملک	•	المنشجر	•	سینه بند	٣٦٥
فصلت	•	القلم	•	الثنين	•	سبزی	•
حمر عسق	•	الحاقة	•	العلق	•	سبزی خرخول	•
التغون	•	المعارج	•	البيئنة	٣٦٠	سختى	•
الدخان	•	نوح	٣٥٦	الزلزله	•	سستركه	•
الجاثية	•	الجر	•	الغدايت	•	سرخاب	٣٦٤
الاحقاف	•	المزمل	•	القارعة	•	خناور و يوقسم	•
محمد	•	المدثر	•	التكاثر	•	(سنبجاب)	٣٦٨
الفتح	•	القيامة	•	العصر	٣٦١	سام و هل	•
الحجرات	•	الانس	•	الهمزة	•	سياهى (جبر)	٣٦٩
الذاريات	•	المرسلت	•	الفيل	•	سياهى (مداذ)	•
ت	•	النباء	٣٥٤	القریش	•	سما و دكول	•
الطور	•	الفرغت	•	الماعون	•	ستك	٣٤٠
التجم	•	عبس	•	الكوثر	•		



مضمون	حج	مضمون	حج	مضمون	حج	مضمون	حج
سُنتول (ختمہ)	۳۷۰	سمسٹر	۳۸۳	سیزلو لرگے	۳۹۳	شککہ	۳۰۷
سپین خٹکلی خر	۳۷۱	سُوری	۳۸۴	بن		شپینکے	۳۰۸
سسرہ نرر	۳۷۲	سیو	۳۸۵	بنسار نہ گیو پاپر	۳۹۴	شنہ سبزی	۳۰۹
سونہ	۳۷۳	سیلاب	۳۸۶	دیوال	۳۹۵	شکلنہ زمکہ	۳۱۰
سورے (سایہ)	۳۷۴	سینہ	۳۸۷	بسا پیری	۳۹۶	شگوبک	۳۱۱
سترگو بیماری	۳۷۵	سپرے	۳۸۸	بنکر غول	۳۹۷	شپونکے	۳۱۲
سپینے ادبہ	۳۷۶	سحر	۳۸۹	بنکاری خنار	۳۹۸	شربت	۳۱۳
ستوری	۳۷۷	سیورہ جی	۳۹۰	دے (چرخ)	۳۹۹	شطرخ	۳۱۴
ستن	۳۷۸	سوان	۳۹۱	بنکر لروں	۴۰۰	شطرخ لوبہ	۳۱۵
مجددہ	۳۷۹	سندار عاری	۳۹۲	بنشوری جیس	۴۰۱	شکر	۳۱۶
سسر	۳۸۰	سبزی	۳۹۳	بنیچے	۴۰۲	شکر کول	۳۱۷
سرے دانے	۳۸۱	سپیرکے	۳۹۴	بنسار	۴۰۳	شکل کیدل	۳۱۸
سرکہ	۳۸۲	سپنخز	۳۹۵	بنوروا	۴۰۴	شمار کول	۳۱۹
سوتی	۳۸۳	سبزی دہ یوقم	۳۹۶	بنناخ ڈوٹے	۴۰۵	شمع	۳۲۰
سندارے	۳۸۴	چہ ڈگو پھی پھ	۳۹۷	بنساریہ	۴۰۶	شآت	۳۲۱
سریش	۳۸۵	شان دہ (کلم)	۳۹۸	بنیچے ڈو پتہ	۴۰۷	شودہ، پیٹی	۳۲۲
سریش یوقم	۳۸۶	سپیلنی	۳۹۹	بنناخ	۴۰۸	شیرہ	۳۲۳
چہ ڈخرنے ویلو	۳۸۷	سری غورول	۴۰۰	بنارکتل یوئو	۴۰۹	شیرہ (ڈمیو جو)	۳۲۴
کولونہ ادھی	۳۸۸	سبزی خرخول	۴۰۱	ش		شکل	۳۲۵
سفر کول	۳۸۹	سپرے	۴۰۲			شرم گاہ	۳۲۶
سپہ	۳۹۰	سورہ	۴۰۳	شیشہ شیشہ	۴۰۴	شرم گاہ فرج	۳۲۷
سلام کول	۳۹۱	سرائے	۴۰۴	شیطان	۴۰۵	شرعی حاکم	۳۲۸
سُم	۳۹۲	سیپیٹی	۴۰۵	شیطان دیو	۴۰۶	شاتو گبین	۳۲۹
سندان	۳۹۳	سانری یوقم	۴۰۶	شکونر	۴۰۷		
سورلی کول	۳۹۴	سُنہ، بروہ	۴۰۷				
سورہ کمر غوبہ	۳۹۵	سلاجیت	۴۰۸				
ستن	۳۹۶	سبزی	۴۰۹				

مضمون	حج	مضمون	حج	مضمون	حج	مضمون	حج
شمع	۳۱۸	صندوق	۳۲۸	عمارت	۳۳۵	غولبیج	۳۳۷
شونہاے	"	ض	"	عنبر خوشبوئی	"	غوتہ اچول	۳۳۸
شا تو پھٹی	۳۱۹	ضعیف	۳۲۹	غلم مجلس	"	غریز کا رعد	"
شا تو پھٹی	"	ط	"	عقاب مارے	۳۳۷	غتم	۳۳۹
شپیلی	۳۲۰	طیب، دو فروش	۳۳۰	عطر	۳۳۷	غریز بوئے انگل	"
شپیلی دھل	"	طاؤس	"	ع	"	غور	"
شتر مرغ	"	طلاق	"	غیر کبہ نیول	۳۳۷	غیر	۳۳۰
(شیراز)	۳۲۱	طوطی	۳۳۱	غپ مار	"	غشی	۳۳۲
یو قسم لوبے	"	طاقتور	"	غونپٹی	۳۳۸	غوتہ درکول	"
شیانوریدل	"	ظ	"	غنتہ کپڑہ	"	غشی سوکھ	۳۳۳
شیشے صفا کا تر	"	ظلم کول	۳۳۱	د غور یوسکی	۳۳۹	غانبونو خلال	"
شہوت	"	ع	"	غلام	"	کول	"
شیرہ	۳۲۲	عیسانی	۳۳۲	غلام	"	غور	"
شے لوبے کول	"	عبودہ شان	"	غشی	"	ف	"
شرم	"	میوہ دہ (زبان)	"	خوشبویہ پودہ	۳۳۰	فیروزہ	۳۳۲
شمیر	"	عاشق	"	غونہ سکے دھل	"	فال نیول	"
شرابو مجلس	۳۲۳	عالم	"	غصہ کیدل	"	فقیری	"
شراب	"	دین عالم	۳۳۲	غلا کول	"	فالودہ	۳۳۵
ص	"	عبادت	"	غابن	۳۳۱	فتنہ	"
صلح کول	۳۲۴	عطر	"	غوری او تیل	۳۳۳	فراخی	"
صلیبی نشان	۳۲۵	عطر خوشبوئے	۳۳۳	غار	۳۳۳	فراش (فرش)	"
صابون	"	عقل	"	غائب	"	غور و لودال	"
صرافی کول	"	عقیق کا پڑے	"	غلبیل	"	فرش	۳۳۶
صحیفہ	۳۲۸	"	"	غم	۳۳۵	فرعون	"
صدقہ درکول	"	"	"	غنیمت	"	فانوس	"
				غوا، غومتے	"	فرمان	۳۳۷



مضمون	مح	مضمون	مح	مضمون	مح	مضمون	مح
فرضی مارغہ "ہا"	۳۵۷	قصہ وٹیل	۳۷۱	خناورو یو قسم		کُرق	۳۹۸
خناورو یو قسم		قے کول، الٹی	۳۷۱	د شگے کب	۳۸۸	کُرسٹی	۳۹۹
(فنگ)	۳۵۸	قوس قزح	۳۷۲	کد	۳۸۹	کون کیدل	۵۰۰
فال اخستل د		قبر	۳۷۳	کئی کبر، کیکرہ	۳۹۰	کفن	۵۰۱
مرغانو د آواز نہ		قبرستان	۳۷۴	کجھ پونہ	۳۹۱	کُزلے	۵۰۲
ق		قرآن مجید	۳۷۵	کرے	۳۹۲	کرٹھ	۵۰۳
قچر	۳۵۸	قینچی	۳۷۶	کتھل	۳۹۳	کیکرونہ	۵۰۴
قید کول	۳۶۰	قیمتی کانرے	۳۷۷	کا پڑھ، بادیاں	۳۹۴	کور، کمں	۵۰۵
چک، قبالہ		(یشم یا یشب)	۳۷۸	کھلے	۳۹۵	کب	۵۰۶
قمیص		قبالہ، انتقال	۳۷۹	کشمالو	۳۹۶	کُچ	۵۰۷
قلعہ، قلعہ	۳۶۲	قسم قسم غوبے	۳۸۰	کارغہ	۳۹۷	کیلہ	۵۰۸
قلم		ک	۳۸۱	کورے لکیدل	۳۹۸	کفن کش	۵۰۹
قیامت	۳۶۳	کرہ او کوپہ	۳۸۲	کُنجکھ	۳۹۹	کینا ستل	۵۱۰
قیمتی کانرے	۳۶۴	معلومونکے	۳۸۳	کُناق	۴۰۰	کنہار	۵۱۱
(نہ بوجد)		کوزہ (آپسن)	۳۸۴	کئی د ونو	۴۰۱	کاٹونہ موندل	۵۱۲
قیمتی کانرے		کوزہ (آفتاب)	۳۸۵	کلونجی، تورہ نا	۴۰۲	کولے	۵۱۳
(نہ مترد)		کوزہ (ببدر)	۳۸۶	کسپا	۴۰۳	کارونہ پورہ کیدل	۵۱۴
قید خانہ، جیل	۳۶۵	کوزہ مختلفہ	۳۸۷	کجورے ٹکل	۴۰۴	کُوہے	۵۱۵
قالین		کُرخے، (کول)	۳۸۸	کو تو ال	۴۰۵	کجورہ	۵۱۶
قلعی	۳۶۶	کُرخے (لوبیا)	۳۸۹	کُستار	۴۰۶	کھلے	۵۱۷
قافلہ، قافلہ		کودالہ	۳۹۰	کاسہ	۴۰۷	کشمالو	۵۱۸
قالب	۳۶۸	کورہ اچاہک	۳۹۱	کاغذ	۴۰۸	کُونے	۵۱۹
قبیلہ		کوروالے	۳۹۲	کافور	۴۰۹	کجاوہ	۵۲۰
قرآن مجید، لوستل		کعبہ	۳۹۳	کونترہ (کبوتر)	۴۱۰	کافر	۵۲۱
قربانی کول	۳۷۰	کعبہ شریفہ	۳۹۴	کونترہ (دریان)	۴۱۱	کٹان کپڑہ	۵۲۲
قصاب		(کُٹنے)	۳۹۵	کتاب لوستل	۴۱۲	کشتی	۵۲۳
				کدو	۴۱۳	کُئی کبر	۵۲۴

مضمون	ح	مضمون	ح	مضمون	ح	مضمون	ح
کمر بند	۵۱۴	کمرچہ	۵۲۵	تروہ لسی	۵۲۴	ذایستہ بر قسم	۵۲۴
کھرا درخ	۵۱۵	کچماہ	"	خہ شے لورے	"	لٹی وھل	۵۲۸
ادبو خا کانی	"	ککند	۵۲۶	کول	"	لوتہ اولوپتہ	"
جوہول (کارین)	"	گوگر	"	لیوہ	۵۳۵	لیوہ کے کاتب	۵۳۹
گی	"	گوزن	"	لورہ گیہا پر کول	"	لمے	"
گنگے کیدل	۵۱۶	گہا لیدل	"	لورہ (دستر)	"	لیکل	۵۵۰
گولک	"	گہا	۵۲۷	لیوان	"	لنگری	"
گوتے	"	گہا	"	لورگے تراشل	۵۳۶	لمر (نور)	"
گیتہی ذخیرہ	۵۱۸	گہا درے	۵۲۸	لاس	"	لمرخ (نماز)	۵۵۳
گیتہی	"	گہا درے	۵۲۹	لگنی	۵۳۹	لامبوز	۵۵۶
گیتہی، پودہ	"	گولٹی خورل	۵۳۰	لوگے	"	لیوہ (رگ)	"
گرمی موسم اور	۵۱۹	گندل	"	لوسی شوملے	"	لرگی سمسی	۵۵۴
گنالی	"	گہا کول	"	لیونتوب	"	لشکر	"
گنل حیرد	۵۲۰	گہا گور	"	لارہ	۵۴۰	دلاس تلی	"
گولنگت	"	گواہی	۵۳۱	لومبرہ	۵۴۱	لال	۵۵۸
گومتر	"	گادرا	"	لیمبی شربت	۵۴۲	لاک	"
گیدر	"	گلاب	"	لومبرے پشان	"	لوج محفوظ	"
گکرا	"	گندہ	"	یو خا وردے	"	م	"
گکوشک	۵۲۱	گنل معصفر	۵۳۲	(سمود)	"		
گوند، چیر	۵۲۲	گلابو بوئے	"	لورے	"		
گرمی دانے	"	ل	"	لامبودھل	۵۳۳	میچن	۵۵۹
گلوبند	"	لنگ	۵۳۴	لیو کول	"	مارغہ	"
گاہے	۵۳۵	لوت کول	"	لوت مار	۵۳۴	لشتم محرم	"
گاندہ کول	"	لینبو (ترک)	۵۳۵	لونگ	"	مرا دے شے	۵۶۰
گنجے کیدل	۵۳۶	لیمبو (یمن)	"	لورہ	"	مت	"
گنل	"	لوتے تالے خانک	"	لیم	۵۳۵	مخکیش تلال	"
گلفند	۵۳۷	لورگے	۵۳۶	لورم خورونکے	۵۳۶	مولی	۵۶۱
				لیندا	"	ملغلرے (جریر)	"
				لیندا بلا گین	۵۳۷		



مضمون	خ	مضمون	خ	مضمون	خ	مضمون	خ
مغلطے (گہر)	۵۶۱	مُصَبِّر (داروئی)	۵۴۳	مسجد	۵۸۷	ماشے	۶۰۳
معلوے (مراد)	۵۶۲	مُہر	۵۴۳	مسح	۵۸۹	مرغی یو قسم	۶۰۳
مالوچ دھونکے	۵۶۳	مُسُو	۵۴۳	مسواک	۵۸۹	(بھٹک)	۶۰۳
مُری خوشبوئی	۵۶۳	پاخہ کری مسو	۵۴۳	مُشرک کیدل	۵۸۹	مرخنے	۶۰۴
مُری خفہ کول	۵۶۳	معزول کیدل	۵۴۳	معجون	۵۹۰	میوہ دہ یو قسم	۶۰۴
مُفتی توب	۵۶۳	مجنو غہ	۵۴۳	معش	۵۹۰	(نقد)	۶۰۴
مخ اولاس دیکھل	۵۶۵	میوہ، میوہ، دھکی	۵۴۵	ما غزہ	۵۹۱	مارغہ دے یو	۶۰۴
منہا وھل	۵۶۵	مُری	۵۴۵	مُسلما نیدل	۵۹۱	قسم (کرک)	۶۰۴
منہا وھل	۵۶۵	محل	۵۴۵	میخ، میخ	۵۹۱	مارغہ دے یو	۶۰۴
میخ (رخار)	۵۶۵	ماشوم	۵۴۵	میخ	۵۹۱	قسم (کلاہ)	۶۰۴
میخ (روئے)	۵۶۵	مارا	۵۴۵	مکہ مبارکہ	۵۹۱	مُبتلا کیدل	۶۰۵
موجی	۵۶۵	مخواب	۵۴۵	مُلخ	۵۹۳	مجنو غہ	۶۰۵
مسالہ چتہنی	۵۶۸	مندی	۵۴۸	مُبار	۵۹۳	مخو کہ	۶۰۵
مردند	۵۶۸	موتگا (دسمند)	۵۴۹	منبر	۵۹۳	میلمہ	۶۰۵
ماشکی	۵۶۸	یو کا پرے دے	۵۴۹	مُتی	۵۹۵	مینہ	۶۰۸
مہر	۵۶۹	یعنی مرجان	۵۴۹	مُہر	۵۹۶	ملاچرک	۶۰۸
مرخنہ ٹے پہ	۵۶۹	مشہور سرے	۵۴۹	میوے	۵۹۶	موندل	۶۰۹
شاں میوہ	۵۶۹	مورے دھندے	۵۴۹	ماندوونہ	۵۹۷	ن	۶۰۹
مارغہ یو قسم دے	۵۶۹	کیدل	۵۸۰	موزہ	۵۹۸	نرے خیز لیدل	۶۰۹
(سنگھارہ)	۵۶۹	دُمُری خہ خیز	۵۸۰	مبہ	۵۹۸	نیک کول	۶۱۰
مہریدل	۵۷۰	درکول	۵۸۲	موم	۵۹۹	نور کول	۶۱۰
مارغہ عنقا	۵۷۰	مُری ڈہا	۵۸۳	میوہ	۵۹۹	نور کول	۶۱۰
ماتول	۵۷۰	مُری صر کوردا	۵۸۳	مالکہ	۶۰۰	نور کول	۶۱۰
مُشک	۵۷۱	مُری پے تل	۵۸۳	مکوجھ	۶۰۱	نیلو فوکل	۶۱۱
منکرتیا	۵۷۱	مُری پے تل	۵۸۳	مالکین خیز	۶۰۱	نسوت (دوائی)	۶۱۱
مینہ	۵۷۱	مرو جالے	۵۸۵	مارغہ یو قسم	۶۰۲	نکاح	۶۱۲
مُری کفن	۵۷۱	مروغان	۵۸۶	(نقل)	۶۰۲	نکویزے	۶۱۲
ماسٹہ جکھ	۵۷۱	مرہم پتہنی	۵۸۷	ملا، ہا	۶۰۲	نکویزے لکول	۶۱۲
منہا پانے	۵۷۱	مزدور، نوکر	۵۸۷				

مضمون	حج	مضمون	حج	مضمون	حج	مضمون	حج
ننگی	۶۱۳	ناستشہ	۶۲۳	ونہ دَ ترردالو	۶۳۱	والٹی دَعور دنو	۶۳۹
نولے	۶	نیل	۶	ونہ دَسرو	۶	وَبَا (طاعون)	۶۴۰
نولی	۶۱۴	اُوبونہر	۶۲۴	ونہ دَعناب	۶	وِروکے کوئکے	۶
نیزہ	۶	و	۶	ونہ دَسیو	۶	وِگی	۶
نیزہ رهل	۶			ونہ دَحکلی خور	۶۳۲	وِٹے	۶۳۱
ورہ نیزہ	۶۱۵	ورخارے	۶۲۵	ونہ دَشفٹانو	۶	ونہ دَشاہ بلوط	۶
نامزہ	۶	ورج	۶	ونہ دَعودو	۶	وِٹل (کشت)	۶
نصیحت کوئکے	۶	دروخے	۶۲۶	ونہ دَپستے	۶	ه	
نرخاتہ اونہر	۶	اسلحہ پاکوئکے	۶۲۷	ونہ دَکلاب	۶	هوا (باد)	۶۳۲
پریواتہ	۶	دَترار	۶	ونہ دَندق	۶	هوا	۶۳۳
نحوی	۶۱۶	واؤرا (برن)	۶	ونہ دَخیڑی	۶	هاتی	۶
نرکونہ	۶	واؤرہ کککل	۶۲۸	ونہ دَغور	۶	هینجہ	۶۳۴
نارنج	۶۱۷	وریتھے	۶	ونہ دَناریل	۶	هرتال (درواؤدی)	۶
نوم (ن)	۶	ورٹے (پسم)	۶۲۹	ونہ دَلیمبو	۶	هسا	۶۳۵
نامہ بدلول	۶۱۸	ورٹے (موت)	۶	ونہ دَمانہو	۶	هیجرا	۶
نقصان	۶	ویریدل	۶۳۰	ونہ دَبانہس	۶	هپوکی	۶
نقا شی	۶	ویرانی	۶	ورٹے	۶۳۳	هَتر	۶۳۶
نخار و رهل	۶۱۹	وینہ مرا تلل	۶	وَسلہ	۶	هاتی غابن	۶
نہرو نولبتی	۶	وَنہ دَکجورے	۶۳۱	وِٹل	۶۳۵	یوقسم خوراک	۶
نہر لوتے سینہ	۶	وَنہ دَالوچے	۶	دانبہ (گا دچشم)	۶	ی	
نیزہ	۶۲۰	ونہ دَبادام	۶	دراکیدل	۶۳۶		
نصیحت کول	۶۲۱	ونہ دَانام	۶	وینزہ	۶	یہودی کیدل	۶۳۷
ناجورپٹیا	۶	ونہ دَمرچو	۶	ولکے	۶	یہودی انوعبادتھا	۶
نفرے	۶۲۲	ونہ دَبر	۶	وینستہ	۶۳۷	یخنی	۶۳۸
کو	۶	ونہ دَلیمبو	۶	ونایر	۶۳۸	ونہ شب برگی	۶
نقش	۶	ونہ دَتریتون	۶۳۹	وَسمہ	۶۳۹	یوقسم بُوٹے	۶
ناریل	۶	ونہ دَمرغونی	۶	وکیل	۶	یا قوت	۶
نوری	۶						



### بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تثنا و صفت ہفخہ اللہ تعالیٰ لہ دی چہ واحد بے نیاز او قادر دے مالک صلی  
جلال او مل ثروت دے خالق دے مخلوق روزی رشا او پہ زہ و نو عالم دے  
او د آسمان او د رو بہانہ ستور و پیدا کوئے دے۔ پہ غیب او پہ راز عالم او  
پوہید وئے دے۔ پہ ظاہر او پہ باطن عالم دے او اول او آخر دے۔  
تذول د رحمت دے وی پہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم باندا دے چہ د  
تہو لو پیغمبرانو سردار او فخر کوئے دے۔

ابو الفضل حسین بن ابراہیم محمد تقیسی دار کے بیان کوی چہ زہ کلہ  
د کتاب صحیحۃ الابدان د تصنیف نہ فارغ شومہ نو مادہ تعبیر پہ اصل کتابونو باندا  
نظر و پچو لو کوم چہ خلکو جو رکری وو۔ ماتہ دے کتابونو کئے یوہم واضح و جامع  
بنکارا نہ شو چہ پہ ہفخہ کئے د دے علم د استاذانو پہ اقوال و سرہ د ہر خوب  
معنی د دلیل او د سند سرہ بیان د او د یو خوب د ویتلو طریقہ د حروف  
تجہی پہ ترتیب سرہ مشرح او نمبر وار وی نو چہ کلہ دار کے یو فائدہ مند کتاب  
ملا د نشونو پہ دے بارہ کئے م کوشش و کرد او تکلیف م برداشت کرد او د کتاب  
م جوہ کرد۔

او صحت د دے کتاب کتل د ہمایون یاد شاہ چہ لوے بادشاہ د شاہانو  
د عربو او عجمو دے کرے دے او خاوند د امتونو د رقابو دے او عزتمند  
د دنیا دے او فریاد اورید وئے د مجاہدینو دے او وژوئے د مشرکانو دے  
بادشاہ د روم او د دمشق او د شام دے او د فرنگ دے۔ نوم نے ابو الفتح قول  
ارسلان نحوی د مسعود ناصر امیر د مومنانو دے۔ خدا نے دے ورثہ عمر  
اورد کردی او ددہ بقاء دے ہم اوردہ کردی۔

د معجم حروفو پہ طرز او طریقہ خوبیونہ پہ فارسی ژبہ م راجع کرلہ  
ہفخہ کتابونو نہ چہ پہ دے پاک علم کئے مشہور دی لہ کتاب وصول دانیال او  
لہ کتاب تقسیم امام جعفر صادق اولہ جامع کتاب محمد بن سیرین اولہ کتاب  
دستور ابراہیم کرمانی اولہ کتاب ارشاد جابر مغربی اولہ کتاب تعبیر  
اسماعیل ابن اشعث اولہ کتاب کنز الرؤیا اولہ کتاب بیان التعبیر دستور روس  
اولہ کتاب تعبیر حافظ ابن اسحاق اولہ کتاب حمل الدلائل والنما اولہ کتاب

مبادی التعبير اولہ ایضاح التعبير فخری اولہ کتاب کافی الرؤیا اولہ کتاب تعبیر بطاؤس اولہ کتاب مفرح الرؤیا اولہ کتاب تحفة الملوك منهاج التعبير خالد اصفہانی اولہ کتاب مستقدمہ التعبير اولہ کتاب حقایق الرؤیا اولہ کتاب وجین محمد بن شاہویدا اولہ کتاب نو متفرقہ و نہ ہرچا ذکلیموتہ چہ پہ دے علم کئے تصنیف کری دی دام ورنہ غورہ کرو او پیام ورنہ جوہ کرو۔

د ترتیب طریقہ، د ہر خوب ترتیب د اول حرف پہ ترتیب د دوم اوریم حرف واضحہ پہ دے کتاب کئے م ذکر کری دی او د دے نوم م کامل التعبير کیبود و حکہ چہ بل د دے نہ کوم کتاب پہ فارسی ژبہ کئے نہ دے جوہر شوے او دا انصاف دے چہ د دے احتیاج ہرچا تہ شتہ دے۔

اولہ د غہ لومر استاذانو د اقالو نہ م د شپرو گسانو ذکر کرے دے چہ ہر یو پہ خیلہ زمانہ کئے پخیلہ یوحکیم د وخت دو اودا پہ لاندے دول دی :  
اول حضرت دانیال حکیم چہ د یو پاک نسب خاوند وو۔ دوم امام جعفر صادق  
دترم محمد بن سیرین خلورم جابر مقربی پنجم ابراہیم کرمانی شپرم اسماعیل  
بن اشعث۔

او پہ پتخلسو فصلونو کئے م راوری دی او ہریو شے م پکئے یہ خیل خائے  
کئے پہ ترتیب اپنے دے د دے د پارہ چہ پہ لوستونکی او زده کوونکی اسانہ شی  
او ہرہ یوہ باریکی ورنہ پتہ پاتے نشی کہ د خداے رضاوی اللہ تعالیٰ نہ  
پوہیری پہ حقائقو باندے۔

اول فصل د رد مزاج او طبیعت پہ پیژند لو د خوب کئے دوم فصل دے پہ  
بیان د خوبونو پہ قسمونو پیژند لو کئے دریم فصل دے د روح او نفس پہ بیان  
کئے خلورم فصل دے د خوبونو پہ صحیح والی کئے پنجم فصل دے پہ بیان د  
رشتیا او دروغ خوبونو پیژند لو کئے او شپرم فصل دے پہ بیان د خوبونو  
د فرق پہ پیژند لو کئے اوم فصل دے د خوبونو پہ صحیح کئے فرق اتم فصل دے  
پہ بیان د فال او جعفر علم پیژند لو کئے فہم فصل دے د یادہ وتلی (ہیرشوی) خوبو  
پیژند لو پہ بارہ کئے لسم فصل کجاہلانوتہ د خوب تعبیر پہ بیان لو کئے یولسم  
فصل دے د خوبونو حال، وخت، قسم او صورت نہ معرفت حاصلو  
دولسم فصل دے پہ بیان د خوب تعبیر و بستونکی د ادب او معنی او شرط پہ یادہ  
کئے دیار لسم فصل دے پہ بیان د ادب لحاظ ساتلو د تعبیر کوونکی او سوال کوونکی



یہ بیان کہے قسمونہ حوالہ اسم فصل دے یہ بیان دے پیتزند لود دے کہے چہ تعبیر  
یہ شوقسمہ دے پنعلسم فصل دے یہ بیان دے پیتزند لود دے ہفہ مسایلو کہے چہ  
تعبیر دے سرچہ (الہ) وی شپارسم فصل یہ معنی دے دیدار دے خدا وی ودفینتو  
لیدل او دے پیغمبرانولیدل دایم تول پہ ترتیب سرہ راوری دی۔

پس دے خوبونود تعبیر دے علم پہ نظم او طریقہ ہم ہر خوب پہ اول کہے راوری  
کہ چرتہ دے اول الف او یا وی ہفہ دے الف او یا پہ حرف کہے ولتوہ۔ او کہ  
چرتہ اول دے الف او تا وی نو دے الف او تا پہ حرف کہے او گورہ، او کہ چرتہ دے  
اول دے الف او یا وی یا الف او میم وی دے ترتیب چہ دے اول حرف او دویم یاد  
ساتہ دے دے دے پارہ چہ خوبونو راویستل پہ اسانہ وی او دیو عالم نہ دے دا  
خبرہ پتہ پاتے نشی چہ پہ دے کتاب کہے یادہ ساقی او دے اللہ تعالیٰ نہ دے اعداد  
سوال کو دم دے دے کتاب پہ پورہ کولو کہے او دے اللہ تعالیٰ پہ دے پارہ جہا نو تود ثواب  
ستر کہے پہ لارہ یم او اللہ شہ پوہیزی۔

دے علم فضیلت او ثواب دے | پہ دے پوہہ شہ چہ دے تعبیر علم یو پاک  
قرآن کریم او احادیثو پہ رنرا کہے | علم دے او یو عزتمند علم دے چہ اللہ تعالیٰ

حضرت یوسف علیہ السلام نہ ور کہے وواو ہفہ کہے دے دا علم ایسے وولکہ چہ  
اللہ تعالیٰ فرمائی دی وکذلک مکنا یوسف فی الارض وعلیہ من تأویل الاحادیث  
او عبد اللہ ابن عباس فرمائی، اول شے چہ اللہ تعالیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
تہ ور کہو ہفہ دا وچہ ہفہ یومقربہ فرستہ پہ خوب کہے ولیدالہ او ورتہ فرجہ  
دوئیے چہ دے خوشحال زبرے دے وی تالارہ چہ اللہ تعالیٰ تہ دے پیغمبرانو دے  
نہ وگرزولے او تہ دے غور کرے دے او تہ دے آخری پیغمبر گزولے دے وکن  
رسول اللہ وخاتم النبیین دا دے ورتہ دوئیے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم را بیدار شود پیغمبر  
خوب دے خیر او دے اقبال خوب دے او دے معراج تہ دے روستہ بل خوب ولید وکہ چہ  
اللہ تعالیٰ فرمائی دی: (لَقَدْ صَدَّقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الْوُيَا بِالْحَقِّ لَسَدَّ حُلَّتِ الْمُجَدَّ  
الْحَرَامِ لَنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ) چہ تردے خایہ او فرمائی (فَتْحًا قَرِيبًا)

او دے ابراہیم علیہ السلام پہ قصہ کہے فرمائی دی چہ (رَأَيْتُ آرِي فِي الْمَنَامِ  
أَنِّي أَدْبَحُكَ فَأَنْظُرُ مَاذَا تَرَى) تردے خایہ صدقت الزمریا انا کذبتک تجزی العسینین  
او پہ حدیث شریف کہے ہمدغہ شان را غلی دی چہ دا دے یوسف علیہ السلام  
مجوزہ و، نو چہ کوم علم دے پیغمبر مجوزہ وی نو ہفہ علم بہ یو پاک او مقدس

علم روی او ہفتہ شوک چہ دے پیغمبرانودے دے مکتے نہ دی ہفتوی دے خوب پہ ذریعہ  
اولیاء شوی دی۔ اوہشام بن عروہ دے خیل پلار نہ ہمدانے روایت کوی چہ  
ہفتہ وئیلی دی دے تعبیر یہ بارہ کہے اللہ تعالیٰ دے آیت فرمائیے دے لہم  
الْبَشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا اللہ تعالیٰ دے خوشحالی زمیری تہ دے صالحانو خوب وئیل  
دے چہ صالح اونیک خلک راشی خوبونہ کوری یا شوک داسے خوبونہ اوکوری  
چہ دے ہفتہ پہ صدق اورینتیا والی کہے آیات او احادیث وارد شوی دی دے حضرت  
انس چہ داجملہ رادرہم نو کتاب اوریندی اویہفتہ داسے روایت دے چہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے دی: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَارْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ  
یعنی دے صالح اونیک سری خوب شیر خلویتستہ حصہ دے پیغمبری دے۔ دے  
حدیث روایت بخاری او مسلم کرے دے۔

ہمداننگہ نور پیغمبران ہمدانہ شان و دھر شہ چہ دے اللہ تعالیٰ نہ غوینتی  
وہ اللہ تعالیٰ ورتہ دے ہفتہ پہ خوب کہے بنودنہ کرے وہ۔ یہ حدیث شریف کہے  
راغلی دی دے عبد اللہ ابن عباس نہ چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے  
دی چہ دے خوب لیدل وحی دے چہ اللہ تعالیٰ نے بندہ تہ علامہ ورنیکار کوی او دے  
خیر او شر ورتہ رسوی دے دے پارسا چہ بندہ مغرور او متکبر نشی او دے اللہ تعالیٰ  
دے امرہ غافلہ نہ وی۔

ابو ہریرہ فرمائیے دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار شو دے رسول اللہ منگری  
او صحابہ کرام دے غمہ دک ورتہ راغلل او ورتہ دے وئیل چہ یا رسول اللہ تہ  
موند تہ دے خیر خیر راگولو او کہ چرتہ العیاذ یا اللہ منہا تاتہ خیلہ نیتہ مقررہ کرے  
شی یعنی دے دنیا نہ لار شے نو موند بہ دے دین پہ کار کہے یہ ہفتہ صحیح تدبیر  
ٹھنکے پوہہ شو دے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دے فرمائیے: بعد اذ اُتٰی یَنْقُطُ الْحَيٰی وَلَا  
یَنْقُطُ الْمَبَشِّرَاتِ۔ زمانہ وفات نہ پس وحی بندیری مکرہ خوشحالی زمیری (خوب  
لیدل) نہ بندیری او نہ ختمیری۔ صحابہ ورنہ پیوس اوکرو چہ دے خوشحالی زمیری  
شہ دے یا رسول اللہ دے فرمائیے: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ الَّتِي يَرَاهَا الْمَرْءُ الصَّالِحَ  
یعنی ہفتہ نیک خوبونہ چہ یونیک سرے دے کوری یا یوکس دے ذیل چالو کوری  
دے علم فضیلت دے صحابہ واد بزرگانودے اقوالونہ او پہ حدیث شریف کہے راغلی

دی دے ابو سعید خدری نہ دے وائی چہ اوریدی م دی دے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نچہ رسول اللہ بہ خیلو یا راتو تہ فرمائیے چہ یوکس دے ستارے نہ یونیک خوب



اُوگوری باید چہ دَ اللہ تعالیٰ دَ شکر کلیی و دوائی اود اللہ تعالیٰ شکر ادا کری اوہنہ خوب بیا خپلو ملگرو او یارانو تہ واڈروی اوکہ چرتہ ناپسندید او بدکار سہ خوب یونیک سرے اُوگوری نوخوٹلہ دِ اعود باللہ من الشیطن الرجیم و دوائی اود دَ شرتہ و پہ اللہ تعالیٰ باندے پناہ او غواری اوہنہ خوب دے چاتہ نہ اودی دا ددے دَ پار چہ ددے خوب بدای ورتہ ونہ رسیری۔

اوپہ حدیث شریف کہتے دی چہ دَ امیر المؤمنین حضرت علی ابن ابی طالب نہ۔ دے دوائی چہ صومن بندہ خوب اُوگوری یاہنہ نہ خوب بنکار کرے شی نو دا واجب دی چہ پہ تعبیرے حان پوہہ کری ددے دَ پار چہ دَ نیک خوب دَ خوشحالی نہ خوشحالہ شی اود بد خوب نہ حان اوساقی یعنی پہ دَ عاکانو اعباد اللہ اوپہ صدقو و رکولو مشغولہ شی۔

ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ علم تعبیر او نور و علومو کہنے دا فرق دے چہ دَ علم طالب ددے علم دَ اصولو خلاف تشبی کوئے اود دے قیاس قابل تعبیر ہم نہ وی اوہنہ تہ دَ تعبیر طریقہ نہ معلومی ری مکر دا علم یود اسے علم دے چہ دے دَ خپلو اصولو او قاعدو خلاف کیبری حکمہ دا ددے پہ وجہ چہ دَ خلکو شکونہ او شباهت او صفت دیانت او اعتقاد باندے، ہمدارنگہ دوختونو پہ اختلاف سرہ ہم بد لیبری حکمہ چہ شخہ وخت خو تعبیر مثل او اصل سرہ کول دی او شخہ وخت ددے ضد سرہ کیبری۔ کلمہ خوب صحیح وی او کلمہ خوب غلط وی یعنی گپ و دُ خوبونہ۔

پہ دے ہم پوہہ شہ چہ ہر شوک یو علم لری۔ ہر عالم چہ یو علم لری نوہنہ دَ نور و علمونو نہ بے پروا وی مکر تعبیر کوونکے خا مخاضورت لری علم تفسیر قرآن تہ او دَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احادیث و شریعتو تہ او ہم دارنگہ مثالونو تہ او دَ عربو او عجمو اشعارو تہ او نوادر و تہ او علم اشتقاق لغت او متداولو الفاظو تہ یعنی دَ یو لفظ نہ بل لفظ اختل ہمدارنگہ ددے عالم تہ پکار دی چہ نیک وی او پہ باریکاتو پوہیری او ادیب ہم وی اود خلکو پہ بنو احوال او بنو صفتونو ہم پوہیری پہ قیاس اود علم پہ بنو قاعدو پوہ وی او نور ہم پوہوے شی اود اللہ تعالیٰ نہ امداد غواری چہ دَ شیخ لارے راہنمائی و کری او ژبہ ہم پہ اصلاح او نیکی و چلیبری او دغہ علم اللہ تعالیٰ ہنہ چاتہ و رکوی چہ ہنہ پاک دی دَ حرامو خورلو ہنہ، ہمدارنگہ پاک وی دے کار خبرو ہنہ او دہدائی نہ

حان ساقی دے دے دپارہ چہ د علماء پہ صف کینے او د پیغمبران و ارثہ کینے داخل کرے شی او د پیغمبران تو پہ وارثان کینے شمار کرے شی نو پس پہ عقل مند و لازم دی یاد دل دے علم او دے علم د قاعد و پیژندل ہم واجب دی حکمہ چہ ہر خاص عام، جامل، عالم تہ دے علم حاجت شتہ دے مگر ہفہ قوم تہ شتہ دے چہ جاہلان دی۔ اللہ تعالیٰ د ہغویٰ پہ بارہ کینے فرمائی (أُولَئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ أُولَئِكَ هُمُ الْفَاقُونَ) اللہ تعالیٰ بنہ پوہیری۔

**اول فصل۔ اول فصل دے دمزاج**  
**او طبیعت پہ پیژندلو کینے**  
 پہ دے فصل کینے د ابیانووم چہ خوب او د ہفہ مزاج خٹہ شے دے،  
 پہ دے باندے پوہہ شہ چہ حکمانو

فرمائیلی دی چہ د خوب سبب د ہفہ و چو بخار و نو پور تہ کیدل دی چہ د پو سوری دماغ تہ پور تہ کیڑی، دے پہ وجہ تول حواس او قوتونہ آرام پیدا کوی او خوراک ہضمیری او د بدن وینہ پخیری۔ طبیعت دے خوب تہ طبیعی وائی۔ بعضے وائی چہ کینودل د روح دی پہ استعمال د حواسو کینے، او خٹے وائی چہ خوب فعل دے لہ فعلونہ د دماغو خٹے او د طبیعتی فعل دے حکمہ چہ دے سرہ قوتونہ آرام رسیڑی خاص طور سرہ قوت تخیل او قوت فکر تہ زیات آرام رسیڑی او د قوتونہ چہ ذکرے او کرے شودا د روح نفسانی حرکات دی او دے خٹے دماغ دے او د دماغو آرام خوب وی دے دپارہ چہ روح نفسانی تسکین و موی۔ دلیل پہ دے خبرہ دادے چہ یو گس د علم پہ زدہ کرہ کینے مشغول شی او د شے گرمی او خشکی ددہ پہ مزاج باندے غالبہ شی نور روح نفسانی د حرکت پہ لیا توالی سرہ سست او کمزورے شی نو دے نہ بیا تکلیف او مرض پیدا کیڑی، دے علاج یخ او ترشیان دی لکہ بنفشہ غور او روغن نیلوفر او ہفہ شیان چہ دے دپارہ مناسب وی۔

حکیمانو دا خبرہ ہم کرے دہ چہ خوب پہ دہ دہ قسمہ دے چہ یوتہ طبیعت خوب وید کیڑی او بل تہ غیر طبیعتی۔ لیکن طبیعتی حرارت غریزی قائم ساقی اصلی گرمی نہ د نہ نظر ساقی لیکن یو خون نفسانی قوائے سستے کیڑی حکمہ چہ پ دے قری غالبہ شی مگر پکار دی چہ خفکان لرے گرمی او ہفہ فضلات چہ پہ بدن کینے جمع کرے شوی وی ہفہ تول د خولو پہ ذریعہ لرے گرمی۔

غیر طبیعتی خوب۔ دا خوب پہ درے قسمہ دے (۱) د بدن د فساد مزاج نہ۔

(۱) داکشا پشان د خنا ورو دی بنکہ ددوی نہ ہم گمراہ دی داکسان دوی غافل دی

(۲) اخلاط یعنی دِ دینی، صفرا او دِ سودا دِ زیاتوالی نہ۔  
 (۳) دِ ناپاکو او گندہ خورا کو نوٹھنے یا دِ بیخ او تر دِ ماغودا افکارو نہ دی۔ دِ دے  
 سرمایہ دِ دِ ماغو سردیہ او دِ تری نہ بیکارہ کیہی دِ دِ دے وجہ نہ دِ گرم او خشک  
 دِ ماغ والو تہ خوب کم ورچی او ہفہ دِ ماغ چہ گرم او تری خوب ورتہ دیر ورچی۔  
 کہ چرتہ شوک اعتراض وکری چہ تہ تہ پوہیہ پے چہ خوب یو فعل دِ بیخ  
 او تر افعالو او راحت او قوت متخیلہ او متفکرہ دے؟

جواب دادے چہ مونہ تہ دِ عقل پہ ذریعہ معلومیہی چہ ناستہ دِ ولاہے  
 نہ راحت دے، دِ آرام پہ وجہ سرہ بیداری او دِ دِ ماغی قوتو نو اسایش دے۔  
 دِ دے وجہ نہ پہ یقین سرہ خوب دِ دِ ماغودا افعالو نہ یو فعل دے او وضاحت  
 او شرح مِ دِ طبعی خوب او غیر طبعی خوب قوت، ضعف، تخیل او دِ فکر قوت او  
 دِ ذکر قوت پہ دلیل او حجت سرہ دِ پخوانو حکیمانو پہ کتاب کفایت الطب کہے پہ  
 تفصیل سرہ بیان کری دی۔ (نوہتہ تہ بیا او گورہ کہ تفصیل تہ خواہے)

**دویم فصل دے دِ خوبونو** حضرت دانیال فرمائیہی دی چہ خوب پہ اصل  
قسمونو پیژند لو کہے کہے دوہ شیان دی، یو پہ حقیقت حال ہانگ  
 خبر دل کوئی او دویم دِ کار سرہ رسید لو اطلاع ور کوونکے وی، او دِ دے دوہ دِ  
 خلوں قسمونہ دی: (۱) یو خوب امر کوونکے دے (۲) دویم قسم تہ منع کوونکے دے۔  
 (۳) دریم قسم دیر وونکے دے (۴) ثلورم قسم دِ خوشحالے زیرے ور کوونکے دے۔  
 عبد اللہ ابن مسعود فرمائیہی دی، چہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
 فرمائیہی دی (الرؤیا ثلثہ اقسام من اللہ تعالیٰ و بشری للمؤمنین فی حیاتہم)  
 یعنی خوب پہ درے قسمہ دے، اول ہفہ چہ دِ اللہ تعالیٰ دِ طرفہ وی او دِ خوشحالی  
 زیرے وی دِ ملہا نانو دِ پامر دِ دوئی پہ ژوند کہے۔ دویم قسم من الشیطن الذین  
 امنوا۔ دویم قسم خوب دِ شیطان دِ طرفہ وی دِ ایمان خاوندانو تہ۔ دریم قسم اضغاث  
 احلام یعنی پریشانہ کوونکی دی۔

یعنی خوب پہ درے قسم دے یو دِ اللہ تعالیٰ دِ طرفہ چہ دِ ایمان خاوندانو تہ دِ  
 دُنیا پہ ژوند کہے زیرے دے۔ دویم قسم ہفہ خوب چہ خلک پہ غم او اندیشمنہ  
 کہے اچوی۔ دریم قسم ہفہ خوب دے چہ پریشانہ دے۔

امام جعفر صادق فرمائیہی دی، چہ حقیقت کہے خوب پہ درے قسمہ دے  
 یوتہ حکم دویم تہ متشابہ او دریم قسم تہ اضغاث احلام و شیل کیہی او اضغاث



احلام خلور قسم نعلک کوری یو هغه ډله چه د هغوی طبیعت فساد طرف ته مائله وی۔ دویم قسم چه هغوی شراب خنکی، دریم قسم هغه ډله چه هغوی گله وده سودا پیدا کوونکی خوراک خوری لکه تور بانجان، مسور دال، مالکه گله وده غوښه او کوم شیان چه هغه د دے خلور ورسره مشابه وی او خلورام چه نابالغه ماشومان داسے خوبونه کوری۔

محمد بن سیرین فرمائی دی چه خوب په دوه قسم دے، یو خوب حکم یعنی فیصله کن چه هغه خوب صحیح وی، دویم قسم اضغاث احلام چه هغه پراکنده خوب وی او اضغاث د وښوونکو نه ویل کیږی لکه نعلکه چه گیا او وابسته متفرق او گپ وږ وی په چمنونو کیږی۔

پریشان خوبونه: دا مختلف خوبونه دی چه په درې قسم دی۔ (۱) د طبیعت او خواهش د غلبه نه پیدا کیږی او ځنې د شیطان د تمائش نه او ځنې د نفس د خپلو خبر ورسره او دا درې واړه قسمونه صحیح نه وی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی، چه خوب په درې قسم دے، یو قسم هغه دے چه خوشخبری د الله تعالی د طرفه، دویم قسم د شیطان د طرفه ورسره او سودا ده۔ دریم هغه قسم چه په خپل خیال کیږی د راشی او د شوق د وجه نه هغه په خوب کیږی وویښی او هغه صحیح خوب د فرشته په شکل کیږی وی چه د لوح محفوظ نه د خوشحالی زیر د رکوی د کولو په شی رځین یا نیک مری ته چه د هغه کار د واقع کیدلو نه مخکې هغه د دے د خبر او نقصان نه محفوظ شی چه ورته د سیرې د دے وجه نه چه غوک غریب او کوری او بیلگه هیر کړی نو تعبیر ویستونکي دے په هغه توبه او باسی له گناهونو څخه او د خوب هیرول د گناهونو څخه دی ځکه چه د خوب نمایندګرېسته ده د لوح محفوظ نه۔

حضرت مغربی فرمائی دی چه خوب په دوه قسمه دے یو هغه صحیح او درست خوب دے او دویم دروغچن خوب دے۔ او رښتیني خوب بیا په درې قسمه دے، اول قسم ته بشارت ویل کیږی او دویم قسم ته خبرداري دریم قسم ته الهام ویل کیږی۔ د بشارت قسم دادے چه الله تعالی یوه فرشته په لوح محفوظ مقرر کړی ده د دے د پام چه څه نیکي او بدی بنی آدم باندې راتلونکی وی د هغه خبرداري ورکړی په خوب کیږی ورته ښکاره کړی او هغه ته ملک الرؤیا ویل کیږی چاته چه او غواړی د هغه زیری نو بنی آدم ته په په خوب کیږی د ښکاره کړی او خوب کیږی ورته دروغچن

دویم قسم دَ خبر داری خوب داد دے چہ ملک الرؤیا فرستہ ہفہ و ویری و ویرائی  
شی ورتہ اطلاع و وکری چہ کوم شے ورتہ رسیدی داد دے دَ پآر چہ خوب لید وکے  
اطاعت اوکری او دَ گناہ نہ خان اوساتی او دے پہ وجہ دَ اللہ تعالیٰ عبارت  
اوکری او ہفہ شر چہ یہ دَ راسخی بچ شی او امن کبے شی۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے  
وَكُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ <sup>النور</sup> ترجمہ: اے دَ ایمان خاوندانواللہ  
تعالیٰ تہ توبہ او یاسی دے دے دَ پآر چہ خلاصے او موئی۔

دریم قسم دَ الہام خوب۔ دا ہفہ خوب دَ چہ اللہ تعالیٰ فرستے تہ امر کوی،  
چہ زما دے بندہ تہ پہ خوب کبے الہام اوکری داد دے دَ پآر چہ بندہ صدقہ  
و وکری او ہمدار نکہ جہاد وکری او اللہ تعالیٰ تہ رجوع وکری او دَ بدیو۔  
خان اوساتی او دَ خلکوسرہ نیکی وکری۔

درومچن خوب پہ دے دے قسمہ دے۔ اول قسم تہ دَ ہمت خوب وئیل کیری،  
دویم قسم تہ دَ علت خوب وئیل کیری او دریم قسم تہ شیطانی خوب وئیل کیری  
یعنی پریشان او پراکندہ خوب۔

دَ ہمت خوب۔ دا ہفہ خوب دے چہ یوگس پہ ویتہ سوچ کولو او ہفہ بیا  
پہ خوب کبے او وینی، نو دے دا سے خوب اصل او تاویل نشتہ دے۔

دویم دَ علت خوب۔ دا ہفہ خوب دے چہ یو درد مند سرے دے دے تازی  
او پہ خوب کبے ہفہ درد زیاتیری، خراب او خوفناک شیان پہ خوب کبے وینی  
او دے دے خوب سبب درد وی، دا سے خوب تہ ہم شے اصل او معنی نشتہ۔

دریم قسم شیطانی خوب۔ دا ہفہ خوب دے چہ دے دَ بدن وینخل واجب  
وی (جنابت کبے وی) یا ناممکن شیان او کوری۔ دے دے تعبیر او تاویل نہ وی،  
دا قول دَ اللہ دے چہ وَمَا تَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعُلَمَاءِ <sup>(یوسف ۴۴)</sup> ہ مونہ پراکندہ  
خوب تو عالمان نہ یو۔

حضرت علی امیر المؤمنین فرمائی دی، چہ دَ اللہ تعالیٰ دَ عجیبہ مخلوق تہ پو  
خوب ہم محجب مخلوق دے او شے چہ پہ خوب کبے نیکی او بدی کورم ہفہ دَ اللہ  
تعالیٰ حکم وی۔

ابن سیرین فرمائی دی چہ دَ خوب دَ عجائب اتونہ یو دا ہم دے چہ سرے  
پہ خوب کبے خیر، نفع او راحت وینی یا شر او آفت وینی او ہم ہفہ خیر، نفع  
او راحت یا شر او آفت بالکل پہ بیداری کبے وینی۔ بلہ خبرہ دادہ چہ دیر

گندہ خلک او گندہ ژبے وی، چہ پہ وینہ او بردہ بیتونہ نشی یادو لے پہ خوب  
کے تے وائی او یادے کیری او پہ وینہ تے صحیح لولی او دیر جاہل او نا پوہ  
خلک داسے ہم وی چہ د حکمت خبرے او بنہ الغاظ بیا نوی چہ هغوی  
پہ خوب کے یادے کرے وی چہ هغه هغ یوحکیم او عالم نشی بیا نولے او  
پہ وینہ هغه بیا ہم صحیح بیا نوی۔

جابر مغربی فرمائیلی دی چہ د خوب د عجائباتونہ بودا ہم دے چہ پہ خوب  
کینے یو دروغزن شے (خیز) پہ نظر راشی چہ د هغے تعبیر د هغه پہ هغوی یادو  
واقع کیری لکه د مثال پہ دول حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خوب  
اولید لوچہ ابو جہل اسلام را وړلو۔ دا خوب روستہ پہ عکرمہ صادق شوجہ  
د ابو جہل هغوی حضرت عکرمہ اسلام را وړو۔

یو سہری خوب اولید لوچہ اسد امیر مکہ اسلام را وړو، حال دلچہ روستہ  
د دے نہ حضرت عباس د اسد هغوی اسلام را وړو۔

دا ہم کیری چہ د ماشوم د خوب تعبیر پہ مور واقع کیری او  
د غلام د خوب تعبیر پہ آقا باندے واقع کیری۔ داسے عجائبات پہ خوب  
کینے دیری کہ چرتہ قول یادووم نو کتاب او بدیری۔

**دریم فصل۔ د نفس** | دا خبرہ یادہ کرہ چہ اللہ تعالیٰ فرمائیلی (اللہ  
او روح پہ بیان کینے۔ اَتَوَفَّيْنَا الْاَنفُسَ جَلِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا  
فَإِمْسَاكُ الَّذِي فِيهَا الْوُتَّ وَيُرْسِلُ الْاُخْرَىٰ اِلَىٰ اَجَلٍ مُّسَمًّى الزَّمَر  
ترجمہ: اللہ تعالیٰ د مرگ پہ وخت کتے روحونہ اخلی او هغه چہ پہ خوب کینے  
نہ دی مرہ شوی چہ پہ چا د مرگ حکم دے هغه ایسار وی او بل وخت مقررہ  
پورے تے پریو دی۔

د علماؤ او حکماؤ پہ صیغ کتے د روح او نفس پہ بارہ کینے اختلاف دے۔ هغے وائی  
چہ دواہ یو شے دے۔ د نفس او روح معنی ہاں دے۔ د دوی دا دلیل دے چہ  
د عربو پہ ژبہ کینے د نفس اٹھ معنی دی، روح، وینہ، اوبہ، منی، متیازے، ہمت  
جسم، لاس۔ او د روح دولس معنی دی، روح، باد، کلام، روح القدس، باران  
وحی، جادو، مسیح، مریم، ژوند، قربتہ او د اللہ تعالیٰ رحمت۔

او د حکیمانو دویہ دلہ وائی چہ د خوب لیدونکی روح د بدن نہ اوشی، او  
برہ اسماں تہ شی، اوریدل اولیدل یاد ساقی چہ د بیداری وخت شی نور روح



بیابان تہ راخی دے دا دلیل دے چہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرمایلی دی چہ شوک پہ اودس کئے ثعلی اود اللہ تعالیٰ ذکرئے پہ تہ جاری وی دھغہ روح اسماں تہ شی۔

تھے تعبیر کودنکی دا وائی چہ دا حدیثا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دے قول تھے نہ دے اودوی وائی کہ چرتہ د اودہ سہی روح د بدن نہ تے ابدان سے یواخے پرینودے، نو د ساہ اہستو حرکتہ بہ باقی نہ دے، نوچہ اودہ سہی ساہ اخی نو د دے تہ معلومیہی چہ ددہ بدن کئے روح شتہ دے اود خوب وخت کئے روح د بدن تھے نہ دے جدا شوے۔

تھے خلک پہ ثخان اور روح کئے فرق کوی، دوئی داسے وائی چہ د خوب وخت کئے روح روان د بدن نہ اوئی اوپہ مخلوق کئے کرشی، بیابان کئے واپس راخی اودھغہ چہ دے روح پہ خپل چکراو گر خیدا کئے لیدلی وی بدن تہ خبر درکوی۔ دے خلکو دا دلیل دے چہ روح د قرص آفتاب مشابہ دے اوروان آفتاب د رتہ مشابہ دے لکہ چہ د قرص پہ خلورم اسماں باندا وی او دھغہ رتہ بیا پہ تہول جہان وی۔

اود حکماؤ یوہ دلہ داسے وائی چہ جان اوروان دواہہ یوشے دے اودواہہ کئے ثغہ فرق فشتہ دے چہ ددے صفت د عقل د قیاس پہ مطابق داسے دے لکہ چہ د اودہ نہ واؤر اود واؤرے تہ اودیہ جوہریہی۔

د حکیم اراطالیس دا نظریہ دہ چہ ددہ پہ نزد نفس مبداء اول دے اودا نفس د روح نہ زیات شریف او بزرگ دے لیکن د نفس اور روح حقیقت ماہہ خپل کتاب صماز المسائل کئے بیان کھیدے اود حکیمانوا اقوال م پہ دے کتاب کئے راہی دی۔

د اہل السنۃ والجماعۃ۔ ددوی پہ نزد روح امر رب دے لکہ چہ اللہ تعالیٰ فرمایلی دی وَیَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي۔ ترجمہ :- سوال کوی تانہ اے پیغمبرہ د روح پہ بارہ کئے ہغوی تہ وواہ چہ روح حماد رب امزدے۔

حما بھروسہ او اعتماد پہ اللہ تعالیٰ باندے دے او د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ خبر و مبارکوم اعتماد دے اود حکماؤ اقوالو تہ مطلب دا دے چہ حکما کتاب ددوی د اقوالو ذکر نہ خالی پاتے نہ وی۔ د اللہ تعالیٰ نہ دا سوال

کروم چہ مادِ پہ خپل دین الہی اوڈ پیغمبر پہ سنتو باندے قائم و ساقی  
اوڈ خیر او کرامت امداد را بخشش کری۔

**خلو رم فصل۔** یہ علامتوں سے حضرت کرمانی فرمائی دی چہ شوک  
د خوب رشتینی کیدو پہ بیان کئے

یہ بہ طریقہ لیدل غواہی نو دے د چہ خومرہ کیدے شی پہ او دس سرہ  
یہ نبی اریخ دے خلی او اللہ تعالیٰ دے یادوی او زیاتہ دودھی دکنہ خوری  
محکمہ چہ شوک دیرہ دودھی خوری ہنہ اللہ تعالیٰ نہ یادوی ددکا معدہ دکہ  
وی اوڈ خوراک بخارات دملغ تہ رسیبری او طبیعت نے متحیل گوئی پہ دے  
وجہ دیر خورونکی دودھی مختلف او پریشانہ خوبونہ وینی او بیخی لبرہ دودھی  
دے ہم نہ خوری محکمہ چہ معدہ کوم وخت خالی وی دطعام نہ او دے پہ  
خالی معدہ اودہ شی ددے سرہ ہم پریشانہ خوبونہ پہ وینی طبیعت غذا نہ  
موندلوسرہ ضعیف او سست شی او خوب نہ ورخی او کہ اودہ ہم شی نو پریشانہ  
اوپر اکندہ خوبونہ گوری او سرے باید د خوب وخت کئے نہ دیر مور وی او نہ دیر  
ورے وی داددے د پارے چہ خہ خوب او وینی صحیح او درست وی او خوب د  
ہم نہ ہیروی۔

د حضرت عبد اللہ ابن مسعود نہ روایت دے، چہ یو اعرابی سرے حضرت  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تہ را غلو او دلے عرض لے او کرو چہ یا رسول اللہ چہ  
پرون رم دا سے یو خوب اولیدلو تو ہنہ پر اکندہ خوب لے بیان کرو۔ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم ورتہ او فرمائی کہ خہ شے د خوب لے و دے اعرابی وویلے  
چہ یا رسول اللہ دیرے پنے کجورے م خوب لے وے۔ رسول پاک جواب ورکرو چہ  
ددے خوب شہ صحیح تاویل نہ راخی ددے د پارہ دیر تعبیر بیا نوونکی د دیر و  
خوبونو تعبیر بیا نوی اوڈ ہنہ تاویل درست نہ راخی۔ تعبیر بیا نوونکی ددے  
خبر و نہ تہ غافلہ کیری اوڈ سوال کوونکی نہ دے سوال وکری زوستہ دے  
بیا تعبیر بیا نوی داددے د پارہ چہ بیان شوے خبرہ رشتینی او درستہ وی،  
اوڈ خوب د رشتینوالی دا علاے دی کومے چہ بیان شوے۔

ابن سیرین فرمائی دی، چہ انسان دیر خوبونہ گوری چونکہ ہنہ دھنہ  
لائی نہ وی ددے تاویل ددہ د اقا ربو ورو یا پلار یا خوی نہ واپس کیری  
او خنہ وخت د خوب تعبیر ددہ پہ مرکب تاثیر کوی۔ ددے پہ بارہ کئے ماد عکرمہ

بن ابی جہل پہ بابت کہے تقریر کرے دے چہ پلارے خوکینے اولید لو او دھنخ تلویل  
د هغه په خوی ظاهر شو لکه څنگه چه د نابالغ ماشوم د خوب تعبیر د هغه  
په پلار واقع کیږي هرکله چه یو صعب پر په دے اصولو غور وکړي نو ده ته به هېڅ  
څه مشکل نه را پېښیږي.

حضرت امام جعفر صادق<sup>ع</sup> فرمایلی دی: چہ کله بنده ته د غم او آفت په  
نظر راشي مگر تاویل د هغه خلاف وي لکه څنگه چه د غم او خوف تعبیر  
بنادي او خوشحالي ده. الله تعالى فرمایلی دی دَلَّيْبُ لَكُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ  
أَمْنًا ترجمه: زه به د دوئي ویره ضرور په امن بدله کړم.

او د بادشاه نه او د دښمن نه تخت بدل او د هغه څه چه د دے مشابه وي  
د دے امر د لیل دے چہ د خوب لیدو لکه به د الله تعالى په پناه او امن کېږي  
وي. د الله تعالى کلام دے قِفْرًا إِلَى اللَّهِ فَإِنَّ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيرًا مِّنْهُ  
ترجمه: د الله تعالى طرف ته زغلي زه تاسے د دے نه په ښکاره وېر دوم.

د دے تاویل او قسمونه ویر زیات دي، انشاء الله په خپل  
محله کې به ښه بیان کړم.

**پنجم فصل در بیتی او د حضرت دانیال<sup>ع</sup> فرمایلی دی چہ خلق په**  
**دروغون خوب پیژندلو کېږي** شکل، صورت، طبیعت قدا او خبر و اتر و کېږي

یو بل څخه مختلف دي او د اختلاف شهر او د هوا د وجه نه د یو خوب د بدل په  
شان نه وي کله چہ د چاپه طبیعت د غوښه، علوا، شراب او همدارنگه د دے په  
شانت د نورو شيانو د استعمال په وجه وینه غالبه کیږي نو په خوب کېږي د رگ  
و هل او سینکي او د شونډو حرکت او خوشحالي او د سرود آواز او هغه شيان  
چہ د دے سره مشابهت لري اوري به نو تعبیر کوونکي د دده چهره رنگ او د  
بدن غټوالی او خوشحالي ته او کوري. په دے پوه شه چہ دا خوب د وینه د  
غلبه کیدو ته دے او د دے هم هېڅ اصلیت نشته دے.

کله چہ د چاپه طبیعت اکرم او خشک شيان لکه پنبه، پیاز، تورمرچ خوراک  
سره صفرا غالبه شي نو داسې به په خوب کېږي اور، دیوه، شمع، لانتین  
او داسې شيان ویر کوري تعبیر کوونکي د دده بدن زېړ والی او د بدن کړوتیا  
او د حرکت تیزوالی ته او کوري نو په دے د پوه شي چہ په دے سري د صفرا  
غلبه ده نو د دے خوب څه اصلیت او تاویل نشته او که چرته د چاپه طبیعت



د بِلغم زیا توونکی شیان استعمال سرہ لکھ شومے، ماستہ، شودہ اودہ مشابہ  
شیانو سرہ بلغم زیات شی، نو داسرے بہ خوب کبے واورہ، باراً اوخہ چہ دگ مشابہ  
وی دیروینی اوکلہ چہ تعبیر بیا نوونکے د خوب لید وونکی رنگ سپین او بدن کے  
خوب او کوری نوپہ دے دیوہہ شی چہ ددہ پہ مزاج د بِلغم زیا تووالے دے د  
دا سے سہی خوب ہیخ اصلیت نشتہ دے۔

او کہ چرے دچاہہ طبیعت د سودا راوستونکی شیانو لکھ مالکہ غوبہ او  
تُرش شیانو او تورو بانجھانوسرہ اود دے پشان نوروشیانو د سودا غلبہ وی  
نو داسے سرے بہ خوفناک خوبونہ، مارا لرم، تیاریہ وغیرہ دیروینی کلہ  
چہ تعبیر کوونکے ددہ رنگ او تورہ شہرہ او کوری نو ددہ صورت بہ غمزن  
او فکر مند او کوری او بغیر د کوئے وجہ نہ بہ پہ خیل مخ او دیرہ بانڈا لاس  
راکابی نوپہ دے باندے بیا پوہہ شہ چہ پہ ددہ سودا غلبہ دہ اوددہ خوب  
بے بنیادہ دے تعبیر کوونکی تہ پکاری دی چہ پہ دے تلوو خبر و غور و کوری  
او دھریو خوب تپوس پہ نہ شان سرہ و کوری نہ د پورہ خان پوہہ کوری، او  
بیادے تعبیر بیان کوری داد دے دپارہ چہ خوبے رہتینے راشی۔

حضرت ابن سیرین فرمایلی دی، چہ کوم خاوندان د ہمت وی لکھ عاشق  
معشوقہ کوری پہ خوب کبے یا یوکسب کر خیلہ پیشہ (دوینی پہ خوب کبے  
لکھ جولا کپڑے، لوہار اوسینہ اوینی نو تعبیر بیا نوونکی باندے لازم دی  
چہ دوبارہ تپوس دے ترے او کوری چہ پروں د خہ خورلی دواو پہ کوم خیال او  
فکر کبے اودہ شومے دے، روستہ دے تعبیر بیان کوری۔

یا چاخیل خان پہ واورہ، باران، یخ او گرم کبے گرفتار اولید لوکلہ چہ بیدا  
شی نو د خوب جامہ ددہ نہ جدا وی، دا برہنہ والے ددہ د خوب باعث دے  
لہذا ا دے خوب تہ خہ اصل نشتہ او بے حقیقتہ دے۔

کہ چرے چا اولیدل چہ پہ حمام او نمراد گرمی کبے دوا، نوچہ کلہ بیدار شی  
نومحان نے پہ دیرو کپڑے کبے تاؤ کوئے دواو پہ خوب کبے گرمی محسوسل جامو  
دیروالہ دے۔ دا سے خوب ہم بے بنیادہ دے۔

کہ چرے پہ خوب کبے شوک اوینی چہ دے د مرض او یا د جسمانی درد نہ  
راہی او مریض پروت دے او پہ رشتیا مریض دواو خوب ہم بے بنیادہ دے  
کہ چرے شوک پہ خوب کبے اوینی چہ متیازے کوی او یخ شو، پہ جامو کبے

کے متیازے کرے اولیدے یا کئے دا معلومہ کرہ چہ متیازے زور سرہ ورتہ راغلی دی داسے خوب بے بنیادہ دے اود دے خوب تعبیر نشتہ دے۔

**شپیرم فصل۔ د خوبونوپہ منج کئے فرق**  
**پیژندل اود کھریوکس خوب تفصیلی بیان**

نہ خالی نہ دے یا بہ مؤمن دی یا بہ کافر دی دے حقیقت کئے خوراس قسمو دی۔ (۱) د بادشاہانو خوب (۲) د قاضیانو خوب (۳) د مفتیانو خوب (۴) د عالمانو خوب (۵) د آزادو خلکو خوب (۶) د غلامانو خوب (۷) د نارینہ و خوب (۸) د بنحو خوب (۹) د نیکانو خلکو خوب (۱۰) د بدکارانو خلکو خوب (۱۱) د دولت مند خلکو خوب (۱۲) د فقیرانو خلکو خوب (۱۳) د لویانو (بالغو) خلکو خوب (۱۴) د نابالغو خوب

پہ دے تہو لو کئے اولہ درجہ د بادشاہانو خوب درست دے او فرمائی چہ د بادشاہانو خلکو خوب د نورو خلکو پہ خوبونو باندے دومرہ فضیلت او بہتری لری خورمرہ چہ د بادشاہانو پہ رعیت باندے فضیلت دے حکم چہ اللہ تعالیٰ بادشاہانو تہ عزت اوسرداری ورکریدہ او خلکو تہ دے د بادشاہانو د اطاعت حکم کریدے حکم چہ اللہ تعالیٰ فرمائی دی۔ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ) (النساء)

ترجمہ۔ اے ایمان خاوندانو! تاسود اللہ اطاعت وکری اود اللہ رسول اطاعت وکری اود ہفہ آمر اطاعت ہم اوکری چہ د ستائے کئے دی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی دی (مَنْ أَطَاعَ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ) ترجمہ: چاہے دامیر اطاعت وکری و ہفہ د اللہ اود ہفہ د رسول اطاعت وکری۔ لہذا کوم خوب چہ بادشاہ او وینی ہفہ خوب بادشاہ تہ نزد دے دی اود بادشاہ خوب زیات صحیح دی۔

۲۔ د قاضی خوب د نورو خلکو پہ خوبونو درجہ لری حکم چہ عدل او انصاف اود خاص کارو بار بندول او خلاصول د قاضی کار دے۔

۳۔ اود مفتیانو او فقہاء خوب د نورو پہ خوبونو فضیلت لری حکم چہ دوی اصول فقہ او حدود مسلمانی فرض، سنت اود حلالو اود حرامو پیژندلو خاوندان دی۔

۴۔ دُ عالمانو خوب دُ عوامو پہ خوب اُوچتہ درجہ لری حُک کہ چہ اللہ تعالیٰ  
دوی تہ شرافت او توفیق ورکری دے، دے دے دے پارہ چہ خلک پہ سہ لاریا بندے  
را اُہ دی او دُ نیکی او اطلعت لاری تہ خلک را تشویق کری۔  
۵۔ دُ آزاد خلکو خوب دُ غلامانو پہ خوب اُوچتہ درجہ لری دا حُک کہ چہ  
اللہ تعالیٰ ازاد خلکو تہ پہ غلامانو شرف ورکری دے۔

۶۔ دُ غلام دُ خوب نہ مولیٰ تہ فائدہ وی حُک کہ چہ غلام تہ دے نہ حصہ رسیبری۔  
۷۔ دُ سر و خوب دُ بنحو دُ خوب نہ اُوچتہ درجہ لری حُک کہ چہ اللہ تعالیٰ مسرتہ  
پہ بنحو باندی پہ یو خوشیا نو ترجیح ورکری دے۔ اللہ تعالیٰ فرمائی: (الرِّجَالُ کُفَرٌ  
عَلَى النِّسَاءِ) ترجمہ: سہری پہ بنحو باندی غلبہ دی پہ درجہ کہے۔

اوبلہ خبرہ دادہ چہ اللہ پیغمبران سہری کہے را ولیدول او بنحو کہے را ونہ لیلیل۔ (۲)  
او پسبل حُاے کہے فرمائی دی کُرُجُلْ وَأَمْرًا ثَانٍ مِّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشَّهَادَةِ  
ترجمہ: پس یوسریے او دوه نیچے دُ هغه خلکو چہ دُ شہادت دُ پارہے تاسو  
(خونیوی)

بلہ وجہ دُ سر و خوب بہتر والے دُ بنحو پہ خوب۔ دا حُک کہ چہ دُ عقل پہ نزد دُ  
سر و صبر او بخشش رائے، شجاعت، سخاوت، امارت او خدمت او داسے نور  
بندہ نکار دی۔ ہمدارنگہ دُ بنحو پہ نسبت سہری پہ فطرت کہے زیات دے  
ہمدارنگہ دُ بنحو خوب دُ غلامانو خوب تہ نزد دے دے او دُ نیکانو خلکو خوب  
فضیلت لری دُ بدکارا خلکو پہ خوب باندے حُک کہ چہ دُ نیک خلکو خوب طاعت  
طرف تہ مائل وی او دُ گناہ نہ لری وی او پہ بدکارہ خلکو او کا فرو باندے دُ  
قیامت پہ ورخ ہمدغہ خیل خوب دلیل وی حُک کہ چہ قاسق پہ گناہ زہوریتا  
کوی۔ ہمدارنگہ دُ مالدارہ خوب فضیلت لری دُ فقیر پہ خوب باندے حُک کہ  
چہ مالدارہ صدقہ ورکوی، زکوٰۃ ورکوی، حج کوی او داسے نور دُ نیکی کارونہ  
سرتہ رسوی کوم چہ پہ پیسو سرہ سرتہ رسیبری۔ پہ دے وجہ دُ مالدارہ  
خوب بہتر دے، او رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی دی چہ (يَدُّ الْعُلَى  
خَيْرٌ مِّنْ يَدِ الْفُقَرَى) ترجمہ: اُوچتہ یعنی ورکو دُکے لاس بہتر دے دُ لاندے  
لاس نہ یعنی اخستونکی لاس نہ۔

دُ تعبیر بیان نو دُ کو یوے دے دا ہم و شبلی دی چہ دُ فقیرانو دُ خوب حُاے  
اصل حقیقت نہ وی حُک کہ چہ دُ دوی زہرہ دُ کچہ او دُ بچود لاسہ پہ غم کہے



پیشانی وی، کہ فقیر خہ، نہ خوب اُویٹی نوڈ هے اشر دیرہ مودہ پس بیکارہ  
کیری۔ او کہ خراب خوب اُویٹی نوڈ هے اشر دیرہ بیکارہ کیری اوڈ دولتمند  
خوب د فقیرانو د خوب برعکس وی۔

همدارنگه د بالغ خوب معتبر وی حکه چه په بالغ شهوت غالب وی او  
نا بالغ د عقل او ادب نه محروم وی۔

خجته د تعبیر بیانوونکونه داهم وائی که چرے د نا بالغ خوب نه وی نوڈ  
هغه نیکی موراو پلارته رسیږی، او که چرته خراب خوب وی نوڈ هغه اشر  
هم دے ماشوم ته رسیږی۔

د نا بالغ ماشوم د خوب په باره کینه دوه قوله دی، یو قول دادے چه د ماشوم  
خوب رښتینه او صحیح وی او حکم ته ظاهر وی حکه چه د ماشوم دپه د گناه خجته  
پاک اوصاف وی او د دنیا د شعل نه فارغ وی۔

دویم قول دادے چه د ماشوم خوب صحیح او درست ته وی حکه چه د ماشوم  
عقل وغیره نه وی۔ د تشه ئی او جنب او د حائضه خجته خوب درست وی۔ د  
مثال په طور صغیه د هند د لور خوب کینه اولیدل چه د آسمان نه نمر او پور  
د دے په غیر کینه را پریوتل چه د خوبه کله را بید اړه شوه نو د خیبر امیر ته  
د دے خوب نه خبر کړو۔ د خیبر امیر دے ته په مخ خپیره ورکړه او ورته د  
داسه ورئیل، که چرته ته د خوب صحیح بیانوس نو رسول الله صلی الله علیه و آله  
به خیبر فتح کړی۔

په بله درج رسول الله علیه و آله وسلم خیبر فتح کړو او د مسلمانانو لښکر صغیه رسول  
الله صلی الله علیه و آله وسلم ته راوسته، نو رسول الله صلی الله علیه و آله وسلم د صغیه نه تپوس  
لوکرو چه د اشین داغ دے په مخ خنکه دے؟ هغه خپل خوب بیان کړو  
چه دے لیدلے دو هغه پوره شواهد دے د خوب تعبیر درست راغلو۔ الله تعالی  
به هرڅه به پوهیږی۔

**اووم فصل۔ د خوبونو په حضرت کرمانی فرمائی دی چه د مسلمان  
منع کینه فرق پیژندل** خوب د کافر د خوب نه رښتینه دے۔ همدارنگه  
د عقلمند خوب د بے عقله د خوب نه او د نیک خوب د بدکاره د خوب نه  
بهر وی۔ الله تعالی فرمائی دی (اَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا الشَّيْءَ اَنْ  
اَنْ يَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ

سَامَ مَا يَحْكُمُونَ" ترجمہ :- ولے دا گمان کوی ہفہ کسان چہ ہفوی گناہ  
کرے وی داسے گمان چہ نکاہہ دوئی د ہفہ خلکو پشان کریم چہ ہفوی  
ایمان راوے وی اونیک عملے کرے وی چہ د ہفوی مرگ اوڑوند  
برابر دے۔ بد دے چہ دوئی دا فیصلہ کوی۔

ہمدارنگہ د بوداگانو خوب بہتر دے د ماشومانو د خوب تہ اوڈا زادے نیٹ  
خوب بہتر دے د وینٹے د خوب نہ۔

تعبیر بیان وونکی لہ د ہر سہری د خوب نیک خیال ساتل پکار دی۔  
اوکلہ چہ د خوب لید وونکی نہ سوال اوکری او پراگندہ الفاظ وادری نو تول  
دے د عقل پہ قیاس درست کوی۔ د الفاظ ووراندے والے اور وستوالے د درست  
کری او بیا د روستہ تعبیر بیان کوی او بنہ الفاظ دے د اصول تعبیر پہ نظر  
کئے اوسا قی کہ چرتہ میزان کلام نظر کئے ساقی نو بیا بہ غلطی نہ وی او شہ چہ  
بیانوی نور نشینے بہ بیانوی حکم چہ بخوانو علماء بہ ہم دا قیاس کولوا د تعبیر بہ  
کے صحیح راتلو۔

**حکایت** ادائی چہ یوسرے د حضرت ابن سیرین پہ خدمت کئے حاضر شو  
او تپوس کے ورنہ اوکرو چہ مادا سے خوب لیدلے دے چہ د موخ د پارہ اذان  
کورمہ، نودہ جواب ورکرو چہ تہ یہ اسلامی حج کوئے۔ پہ ہمدغہ وخت کئے یو  
بل سرے دا غلو اوڈا ابن سیرین پہ خدمت کئے حاضر شو او تپوس کے ورخہ اوکرو  
چہ ما پہ خوب کئے خیل خان د موخ د پارہ اذان کوونکے اولید لو، دہ جواب ورکرو  
او ورتہ کے تعبیر داسے بیان کرو چہ یہ تا بہ د غلاتھمت لکولے کیہری۔

شاگردانو ورخہ تپوس اوکرو چہ د دواہد خوب نو صورت یو ووجہ د  
موخ د پارہ اذان دو او تعبیر کے ولے مخالف دو دیویل نہ ؟ دہ جواب ورکرو  
چہ د اولنی سہری د شکل نہ د نیکبختی علائے معلومیدلے نو ما ورتہ ووئیل  
چہ تہ بہ حج تہ کے۔ دا د اللہ تعالیٰ ارشاد دے : (وَ اِذْ اَنۡفِیۡ السَّاسِ بِالْحَجِّ یَاۡۤاُوۡلَئِکَ  
رِجَالًا) ترجمہ :- اوپہ خلکو کئے د حج اعلان (دنہ ورتہ) وکرو، ستا طرف تہ بہ پہ  
دو راجی۔

ادہ دوم سہری د شکل نہ د فساد علائے معلومیدلے نو د ہفہ مخالف تعبیر  
و ورتہ بیان کرو چہ یہ تا بہ د غلاتھمت او لکولے شو، دا د اللہ تعالیٰ ارشاد دے :  
اٰذۡنَ مُؤۡدِنٍ اٰتٰہَا الْعِیۡرُ اِنۡکُمۡ لَسَہٗ رِکۡوۡنٌ ترجمہ :- اواز وکرو اواز کوونکی لے

د قافلے خلکو، تاسو ضرور غلے ی.

امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دى، چه ځڼه وخت يو خوب ليدل کيږي چه د هغه تعبیر هم په هغه ورځ ښکاره کيږي او ځڼه وخت يو خوب ليدل کيږي چه د هغه تعبیر يو کال پس پوره کيږي او ځڼه شپه خوب ليدل کيږي چه د هغه تعبیر شپږ مياشته پس پوره کيږي او د ځڼو خوبونو شل کاله پس او د ځڼو خوبونو تعبیر څلويښت کاله پس ښکاره کيږي.

د مثال په طور حضرت امير المؤمنين حسينؑ د وژلو خوب حضرت نبي اکرم ﷺ داسه ليدلې و چې يو سې د دوى وينه ځڼې. بيا څلويښت کاله پس

د دے خوب تعبیر ښکاره شو چه حضرت امام حسينؑ شهيد کړے شو. حضرت جابر مغربيؒ فرمائيلى دى چه د شپه د خوب تعبیر د ورځ د خوب تعبیر نه قوی وي او اوله شپه (د شپه اوله حصه کڼه) چه خوب وويني هغه صحيح نه وي ځکه زيات وخت د فکر د توځڼه او د د نيا د کار و بار نه راځي. او هغه خوب چه په نيمه شپه کڼه وگوري هغه هم درست نه وي او دا د پراگندګا خوبونو د جملې نه وي.

د ټولو نه اوچت او ښه خوب د سحر يعنې د شپه آخرنۍ حصه کڼه او ښي هغه درست وي ځکه چه دا يوه مقربه قربته ده د لوح محفوظ نه ئے خلکو ته ښائي د دے وجه نه د دے تاويل درست او صحيح وي.

امام ابن سيرينؒ فرمائيلى دى چه د شپه په اوله حصه کڼه خوب او ښي د هغه تاويل تر پنځو کالو پورے وي او که د نيمه شپه په وخت کڼه او گوري نو د هغه تعبیر تر پنځو مياشتو پورے وي او د سحر په وخت کڼه چه او گوري نو د هغه تعبیر په لسو ورځو کڼه ښکاره کيږي.

خلاصه دا چه څومره خوب سحر ته نژدے وي نو د هغه تعبیر درست زړ اولندا وخت کڼه ښکاره کيږي.

اتم فصل. د خوب تعبیر بيا نولو | حضرت دانيالؑ فرمائيلى دى، هر څوک چه دا غواړي چه د خوب د پاره د علم جفر او فال پيژندل | تعبیر بيان کړي، يعنې تعبیر

ويستونکي ته پکار دى د علم جفر او فال پيژندل کوم چه د پخوانو استادانو نه نقل شوى دى. اول بايد تعبیر ويستونکي نه څوک سوال وکړي دے



دَ نوم تپوس ورنہ وکری کہ چرتہ نوم تے بنہ وی تونیک او بنہ تعبیر دے  
 ورتہ او پاسی لکہ محمد، احمد، حسین، فضل، سہیل، بشیر، حبیب  
 محبوب او نور ہفہ نومونہ چہ ددے سرہ مشابہت لری دادلیل د بہتر  
 والی او خوشحالی دے چہ لیدلے وی او کہ چرتہ نوم تے بنہ نہ وی اودے  
 مخالف وی، دلیل تے دغم اودیدی وی، کلمہ یوسائل د خوب تعبیر تپوس  
 وکری اودے تعبیر بیان ورتکی پہ وپاندے ہفہ وخت اس یا اوبن یا غروی نو  
 پوہہ دے شی چہ ددہ خوب بہ نیک او بنہ وی او خوب لیدونکے بہ سفر کوی  
 خاص طور سرہ چہ ددہ پہ وپاندے اس یا اوبن تیر شی اد ونگے پکے  
 وی د اللہ تعالیٰ کلام او بیان دے (وَالْحَيْلُ وَالْيَقَالُ وَالْحَمِيرُ لِيَرْكَبُوها  
 وَزَيْتًا) ترجمہ :- اس، چیر او خرستانہ سورلی اوزیت د پارہ دی۔  
 جابر مغربی فرمائی دی چہ یوسری د حضرت عبد اللہ ابن عباس نہ  
 د خیل خوب پہ بارہ کجہ سوال وکرو ہفہ وخت یو کارغہ را غلو اود کور پہ  
 دیوال کینا ستوا اودوہ آوازونہ تے وکرل۔ حضرت عبد اللہ ابن عباس  
 ورتہ او فرمائی چہ داددے دلیل دے چہ تاتہ شہ مصیبت رسیدونکے دے  
 یہ ہفہ شپہ ددہ کورتہ غل را غلو او کورٹی ورتہ سورے کرو، شہ چمے کور  
 کجہ دو تول تے ورنہ ویورل۔

حضرت عبد اللہ فرمائی دی چہ ماخپلو دوستانوتہ وئیلی دی کہ  
 چرتہ د ستاے نہ شوک د خوب تعبیر تپوس وکری اوددغہ وخت کارغہ دوہ  
 آوازونہ وکری نو دلیل او تعبیر تے د بدی اود نقصان دے، او کہ چرتہ  
 خلور آوازونہ وکری نو دلیل او تعبیر تے د نیک او بنہ والی دے او کہ چرتہ  
 پنچہ آوازونہ وکری نو بدی دلیل دے او کہ چرتہ شپہ آوازونہ وکری، د  
 خوب لیدونکی د پارہ د بہتری دلیل دے۔

امام ابن سیرین فرمائی دی چہ د کارغہ طاق اواز د نیک دلیل دے  
 او جفت آوازونہ د بدی دلیل دے۔

امام جعفر صادق فرمائی دی چہ شوک پہ دے نیت اودہ شی چہ  
 شہ خوب ادوینم اوددے خوب نہ نیک اوبد احوال زدہ کرم نو کہ چرتہ پہ  
 خوب کجہ چیلی (بزہ) یا د چیلی د بچی یا غوا یا اس یا ہفہ شیان چہ ددے  
 سرہ مشابہت لری چہ دے تے غوبہ خوری نو دا د خوب لیدونکی د تباہی

دلیل دے او کہ چرتہ بندہ دروازہ ادوینی او بیاد دہ محکبے خلاصہ کرے شی  
او یا خورہ پیدا کری او دے خوری نو دا د خوب لید ونکی د پامزد نیکی دلیل دے۔

**نہم فصل - دیادہ وتلی** امام جعفر صادق <sup>۳</sup> فرمائی دی  
او ہیر شوی خوب یہ بیان کئے  
کہ چرتہ شوک خوب ادو گوری او بیارون  
ہیر شوی او تعبیر ویستونکے ورثہ د

خوب پیژندل غواری نو د دے دا طریقہ دہ چہ د خوب لید ونکی نہ دے  
د نوم پیوس اد کری او دھفہ د نوم عروف د او شماری او د ابجد و یہ حساب د  
ورثہ ۹۰۹ طرح (منفی) کری او د و گوری چہ آخر کئے خومرہ باقی پاتے شوی دی  
کہ چرتہ نہہ باقی پاتے شوے وی نو دا خوب د فساد دلیل دے چہ دہ خراب  
خوب لید لے دے۔ د الله تعالیٰ کلام دے چہ فرمائی (وَكَاَنَ فِي السَّمِیْنَةِ  
تَبَعٌ رَّهْطٌ یُّفْسِدُونَ فِی الْأَرْضِ وَلَا یُصْلِحُونَ۔ النمل) ترجمہ :- یہ بنار کئے  
د نہہ کسانو دلہ وہ چہ فساد بہ لے کولو او اصلاح بہ لے نہ کولہ۔

او کہ چرتہ اتہ باقی پاتے شوی وی نو سفر یا وادہ کول بہ لے لید لی وی۔  
د الله تعالیٰ دینارہ (ثُمَّ یُحْجِجُ فَاِنْ اَتَمَّتْ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ <sup>۴</sup> ترجمہ :- اتہ  
کالہ دے او کہ لیش کالہ دے ناسرہ پورٹا کرل نو دا ستالہ طرفہ یہ دی)

او کہ چرتہ او دہ باقی پاتے شوی وی نو د خوب لید ونکی یہ لیوان یا سپی  
لی وی۔ د الله تعالیٰ کلام دے چہ (وَقَالُوا لَنْ سَبْعٌ وَثَامُنُهُمْ كَلْبُهُمْ) <sup>۵</sup>  
ترجمہ :- اد وائی چہ او دہ دی او اتم د دوی سپے دے۔ الکھف ۲۳

او کہ چرتہ شپز باقی پاتے شوے وی او خوب لید ونکی نیک سرے وی  
نو دا د دے دلیل دے چہ دہ یہ خوب کئے قرینے او اهل صلاح لید لی وی  
او کہ چرتہ د خوب لید ونکی بد کار وی نو دا د دے دلیل دے چہ دہ بہ  
شیطان او اهل فساد لید لی وی۔ دا د دہ یہ تباہی دلیل دے۔ د الله تعالیٰ  
ارشاد دے چہ : خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فِی سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ۔  
ترجمہ : پیدا کری دی اسمانونہ پہ شپز ورخو کئے او بیائے استواء و کبرہ پہ  
عرش باندے۔

او کہ چرتہ پنٹھ باقی پاتے شوی وی نو دہ خوب کئے اسونہ او دے لید لی وی  
او کہ چرتہ خلور باقی پاتے شوی وی نو دہ یہ خوب کئے اسمان او ستوری  
کتلی دی۔ د الله تعالیٰ دینارہ (فِی اَرْبَعَةِ اَیَّامٍ سَوَاءٌ لِّلشَّائِلِیْنَ) <sup>۶</sup> حتمہ سجده

ترجمہ :- خلورو ورخو کئے د سوال کوونکو د پارہ برابر دی۔

او کہ چرے درے باقی پاتے شی نوخوب لیدنی بیچاتہ ذخہ کار و میل دی  
کلام الہی دے (مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَى ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُمْ رَاٰهُمْ) (د در یوسر و سر کوشی  
خلورم اللہ تعالیٰ دے۔ بل حائے اللہ تعالیٰ فرمائی چہ (ثَلَاثَةٌ اَيَّامًا) (۱) اعراف ۱۴

ترجمہ :- درے ورخے مکر۔

او کہ چرتہ دوہ یا یو باقی پاتے شی نو دا دے دلیل دے چہ پہ دین او  
او دنیا کئے بہ نفع وی۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (ثَانِيًا اَشْيَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ  
اِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ اَلترجمہ :- پہ دوہ و کئے دویم کلہ چہ دواہ پہ  
غار کئے وو چہ خیل مگری نہ لے او ویل مہ ویریزہ) دے تعبیر دادے چہ  
ذکوم شی نہ پہ ویرہ کئے وی دھنے نہ بہ محفوظ او امن کئے وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی چہ چا خوب لیدلے وی او بیائے ہیر  
کرے وی او تعبیر و بستونکے غواری ورتہ چہ ورتہ د خوب حال بیان کری نوسوال  
کوونکی نہ د ووائی چہ خیل لاس د پہ خیل وجود کئے پہ یواند ام کیبندہ  
نو کہ پہ سرے لاس کیبند و نو گندگی یا غریبہ لے لیدلی وی او کہ  
پہ سترکہ لے لاس کیبند و نو د تر و او بوچینہ بہ لے لیدلی وی۔ او کہ پہ پورہ  
لے لاس کیبند و نو د غرہ لمن بہ لے لیدلی وی۔ او کہ پہ مخ لے لاس کیبند و نو  
نوچمن بہ لے لیدلے وی۔ او کہ پہ غروب لے کیخود لو تو چاؤد او غریبہ لے لیدلے  
وی او کہ د کیرے پہ ویستو لے لاس کیخود لو تو وابنہ بہ لیدلی وی او کہ پہ خیتہ  
لے لاس ایسے وی نو بہ خوب کئے بہ لے نہر د او بولویہ ویا لہ لیدلے وی او کہ  
پہ شرمکاه لے لاس کیخود و نو شراب خانہ یا ورا نہ زمکہ پہ لے لیدلے وی او  
کہ پہ او کہ لے لاس کیخود لو تو محل بہ لے لیدلے وی۔ او کہ پہ مت بہ لے  
لاس کیخود لو تو میوہ دارہ و نہ بہ لے لیدلی وی۔ او کہ پہ کو تو لے لاس کیخود لو  
نودہ د کل خیر و بنا خونہ او ونے لیدلے دی۔ او کہ پہ زنگون لے کیخود لو نو  
دہ غوندی لیدلی دی۔ او کہ دہ کو متیازو بہ حائے لاس کیبندی نودہ خزلے  
او ویران لیدلے دے او کہ پہ پندہی لاس کیبندی نودہ پہ خوب کئے میوہ دارہ  
و نہ لیدلے دہ۔

حضرت دانیال فرمائی دی کہ چرتہ شوک خوب او کوری او ہیرے  
کری نو د خلورو حال تو نو بچنے خالی نہ دے۔ (۱) د ویر و گناہو نو پہ وجہ (۲) د



مختلفو کار و نوپہ وجہ (۳) دضعف نیت پہ وجہ (۴) دطبیعت د اختلاف  
پہ وجہ کلہ چہ دے حالت نہ و گرتی نو ضروریہ خوبوتہ ہیرشی۔

لسم فصل۔ جاہلانوتہ د حضرت کرمانی فرمائی دی (ہو بیارانو  
خوب تعبیر پہ بیانولو کئے ویلی دی چہ جاہلانوتہ کم عقلی تہ خوب

مہ بیانوی او مہ ورنہ د تعبیر سوال کوئی اودا ویتا د خلکو صحیح نہ دہ او  
غلطہ دہ چہ کہ چرتہ د جاہل نہ پیوس و کرے د تعبیر پہ بارے کئے او ہفہ  
چہ شہ تعبیر بیان کری ہم ہفہ رنک واقع کیبری، دا حکہ نہ واقع کیبری  
چہ د خوب نمایندہ فریستہ دہ او ہفہ ہیٹکلہ نہ خطا کیبری او شہ چہ ائی  
حق وی۔ دناپوہہ او جاہل یہ ویتا حق نہ باطلین ہی۔ اود عالم او جاہل  
منع کئے دیر زیات فرق دے۔ اللہ تعالیٰ فرمائی (قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ  
يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝ الزمر) ترجمہ :- اووایہ چہ آیا برابر دی ہفہ  
کسان چہ پوہیری او ہفہ کسان چہ نہ پوہیری یعنی عالم او جاہل برابر کیڈ نہ  
شی۔ اوتی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی دی (لَا يَسْتَوِي الْعَالِمُ وَالْجَاهِلُ)  
ترجمہ :- تہ دے برابر عالم او جاہل۔ چونکہ د خوب ظاہر و لووالا فریستہ  
دہ چہ د لوح محفوظ نہ بنائی، خیر بہ رسی یا شر بہ رسی۔ کہ چرے عالم او  
جاہل دا اگر نزل غواری نو کید و نکے شہ بہ ضرور کیبری، نہ سواد قضاء  
معق نہ چہ ہفہ د صدقات اود عاسرہ لرے کیبری۔ ہیٹکلہ بہ و نہ گرتی۔  
کلہ چہ ملک ریان (د مصر بادشاہ) ہفہ خوب ولید لو لکہ چہ اللہ تعالیٰ  
فرمائی (قَالُوا أَضَلُّوا أَمْ لَا قُلْ مَا تَزْكُرُونَ ۝ الْاٰخِلَآءُ بِعِلْمِیْنَ)  
ترجمہ :- دوئی و وٹیل چہ دا گہ و خوبوتہ دیا اود نہ پوہی دہ او خوبوتہ منی پوہی و ٹی  
بادشاہ خیل قوم را و بللو اود خیل خوب حال پیوسے و رنک و کرو  
او ورتہ نے و وٹیل، اللہ تعالیٰ فرمائی دی (يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِ فِي  
دُؤْيَايَ ۚ إِنَّ كُنتُمْ لِلدُّؤْيَا لَتَغِبُّوْنَ ۝) ترجمہ :- اے خما سردارانو، ماتہ  
فتویٰ را کری خما د خوب پہ بارہ کئے کہ چرتہ تلسے خما د خوب تعبیر  
بیانولے شی۔)

قوم نے ورتہ و وٹیل، مونہ د دے خوب پہ تعبیر نہ پوہی و۔ بیائے  
حضرت یوسف علیہ السلام را وغیبتلو او تعبیر نے ورتہ و کرو او ہفہ داسے  
دوچہ د او وکالود قحط بیان ورتہ او کرو۔ د دے تہ معلومیری چہ د

ناپوہا نوذ تعبیر نہ د خوب حق نہ باطلیری۔

**یو لسم فصل** پہ بیان د خوبو نو حال امام ابن سیرین فرمائی  
وخت قسم او صورت نہ معرفت حاصل دی۔ خوب د وخت پہ لحاظ

سرہ بدلیری، کہ چتر خوک د شپے خوب کہنے اگوری چہ پہ پل یا پہ لہر ناست د  
داد دہ پہ بزمائی دلیل دے۔ اوچہ خہ کار کوی هغه کہتے بہ ورتہ فائدہ دیری  
او کہ ہم دغہ خوب د ورٹے اگوری نو دے بہ خیلے نئے تہ طلاق ورکری۔  
کہ چرے نے د شپے پہ خوب کہنے اولیدل چہ سپی چرک نیوے دے نو داد د  
خبرے دلیل دے چہ دچاکم عقل سرہ بہ نے کاروبار شروع کی پری او کہ چرتہ  
ہمدغہ خوب د ورٹے اگوری نو مریض بہ شی۔

امام جعفر صادق فرمائی دی چہ حقیقت کہنے خوب د دین، کسب  
صنعت او معرفت سرہ نہ گری۔ د یو خوب مختلف تاویل عذاب دی۔ د  
اللہ تعالیٰ کلام دے (عَلَّتْ اَیْدِیْہُمْ وَلَعَنُوا مِمَّا قَالُوْا) ترجمہ :- د هغوی  
لا سونہ و تپے شو او د هغوی د خبر د وجہ نہ پہ هغوی لعنت پرے و تلو۔  
کہ چرتہ دا خوب یونیک سری اولیدلو، داد دے خبرے دلیل دے چہ  
دگنا ہونو او بے کار کارو نو نہ بہ لرے کرے شی او منع بہ شی۔

دغہ شان محمد بن عبد العزیز پہ صحیح سند سرہ عبد الرحمن اسلمی نہ  
نہ روایت کوی چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم د حضرت ابوبکر صدیق د  
او حضرت سلمان فارسی پہ منع کہنے دوستی قائمہ کرہ او حضرت سلمان یو  
خوب اولیدلو هغه نے حضرت ابوبکر صدیق د نہ بیان کرو، د هغه خوب  
پہ سبب هغه ددہ نہ جدا شو۔ حضرت ابوبکر صدیق د او فرمائی چہ تر  
قیامتہ پورے ستاد سر نہ لاس لہا شو۔ حضرت سلمان د دے خوب خبر  
حضرت نبی کریم تہ بیان کرو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ورتہ ہمدغہ شان  
تعبیر بیان کرو کوم تعبیر چہ ابوبکر صدیق د بیان کرے وو۔

ابو مسلم د عطاء بن خباب نہ روایت کوی چہ محمد بن سیرین  
فرمائی دی چہ خوک پہ منبر خان اگوری نو او س کہ چرتہ هغه مگر  
نیک وی، نو شرف او برکی یہ پیا موی، او کہ هغه سرے بدکارہ وی یہ پھانسی  
(دار) بہ شی۔

حدید الحدیث کہتے دی چہ احمد بن سعد د حضرت ابو عبیدہ نہ روایت

فرمائی دی

کوی چہ یوے شیخے د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تیوس وکرو چہ دلے  
 خوب ہم لیدلے چہ زما د کور بچت ستن پہ ماماتہ شوہ، نوئی علیہ السلام  
 ورتہ او فرمائیل چہ ستا خاوند بہ د سفر نہ راخی پہ دویم خل ہمدغہ  
 خوب بیا اولیدلو او د ابوبکر صدیق نہ ئے تیوس وکرو د خوب د تعبیر  
 پہ بارہ کئے، نو ابوبکر صدیق ورتہ او فرمائیل چہ خاوند بہ د مرشی  
 دوارہ خوب نہ یوشان وو مگرد وخت پہ مخالفت سرہ تعبیر مختلف شو۔  
 حضرت ابو حاتم د اصمعی نہ روایت کوی چہ اشعری د تعبیر پہ بارہ کئے  
 تیوس اوکرو چہ ما پہ خوب کئے اولیدل چہ غنم د اور بشوپہ بدل کئے  
 خرطوم۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جواب وکرو چہ تہ قرآن کریم پہ شعر  
 بد لوے د سری حالت د تبدیلی غنم او اور بشپہ چہ د خپل اصل نہ بدل  
 شوے کہ چرتہ شوک همدا خوب اوگوری نو د اصمعی خبرہ د یادہ لری۔  
 کرمانی فرمائیل دی چہ د سپرلی موسم کئے خوب کہ شوک اوگوری دانیک  
 خوب دے مگرد وخت روستہ بہ ئے تعبیر ظاہری و او شوک چہ د منی  
 پہ موسم کئے خوب اوگوری نو دے تعبیر بہ درست نہ وی او د گرمی موسم  
 خوب دیر زر ظاہری۔ دے خبرے دلیں دادے چہ یوسری د ابوبکر  
 صدیق نہ تیوس اوکرو چہ ماتہ دیوے ونے او یا پانپے پہ شمارا کرے شوے  
 دہ جواب وکرو چہ تہ بہ او یا لرگی وھن کیرے بیا ہفہ سرے پہ ہم دے  
 ہفتہ کئے او یا تختہ او وھلے شو۔ بیا پہ دویم کال ہم ہفہ سری ہم ہفہ د او یا  
 پانپو خوب اولیدلو او د ابوبکر صدیق نہ تیوس اوکرو د خوب تعبیر پہ  
 بارہ کئے، ابوبکر صدیق جواب وکرو چہ تاتہ بہ او یا زرا درہمہ درکول کپری  
 ہفہ سری سوال وکرو، اے امیر المؤمنین: تیر کال ہم همدا خوب لیدلے وو  
 دھفہ تعبیر او یا لرگی وھل وو او د تعبیر او یا زرا درہمہ دی تاسے د تعبیر د فرق معلوم  
 بشکارہ کرئی۔ ابوبکر صدیق نہ جواب وکرو چہ تیر کال تا د منی پہ موسم کئے  
 خوب لیدلے وو او سخکال د سپرلی موسم دے اُونے پہ ترقی کئے دی، د دے  
 تعبیر همدا دے بیا ہفہ خوب لیدونکی او یا زرا درہمہ و موندل۔

حضرت دانیال فرمائیل دی چہ شوک د ورے د اول نہ تر نیم حصہ پورے  
 د خوب تعبیر تیوس کوی د دے تعبیر پہ اقبال او نیکی دے او د زوال نہ  
 روستہ شپے پورے د شر او فساد دلیل دے او د ورے واورے (کھٹی) باران د



نمختلو او پر یو تلو پہ وخت د خوب د تعبیر سوال نہ دے پکار.

جابر مغربی فرمائیلى دى، چه په ټولو كېنه صحيح او درست هغه خوب د چه د صحنه د نمختلو پورې وی یا د نمر په برابری باندې ښه خوب او رښتینې راشی او د خوبو تو تعبیر ونه د او تو زر غونیدل او د میو و پخیدل ښه خوبونه دی او د دے تعبیر درست وی. او کوم خوب چه د یخنی په ورځو كېنه او وینی د دے تعبیر حکم کمزور دے وی. په یخنی كېنه باد او باران وی او په پسرلی كېنه هر شے خوشحاله وی په هر حال سره هر خوب تعبیر د حال مطابق او صورت جدا جدا وی.

**دولسم فصل. د خوب تعبیر** | حضرت دانیال فرمائیلى دى. چه  
وېستونكى د ادب او شرط په پيژندلو كېنه  
تعبیر بیان نوونكې د باید هوښیار وی  
او پر هیر کار هم وی، عالم وی خاموشی

پسند او نیک وی او د تعبیر ورکولو په وخت د حاضر او بیدار وی او د سوال کوڅی خوب د ښه په غور او احتیاط سره واورى او داریه معلومه کړی چه سائل پادشاه دے یا رعیت نه بزرگ عالم دے یا جاهل ازاد دے یا غریب غلام دے یا شهري مالدار دے یا درویش سرے یا ښځه فارغ دله ده یا مشغوله ده. په گرمی كېنه دا خوب لیدل دے یا په یخنی كېنه. كله چه د هرے خبر دے قیاس په عقل سره معلوم کړی لكه څنگه چه استاذان د دے علم بیان كوی تعبیر د بیان كوی او د خپل ځان نه د نه وائی.

ابن سیرین سره د دے چه د دے علم استاذ وواوې مثله روزگار دے ووسره د دے چه د دومره فضیلت خاوند وو، بیا هم كه د کوم خوب په تعبیر به پوهه نشو نو خاموش به شو او هیچ به نه وایله.

ابو حاتم د اسمعی نه روایت كوی او هغه د ابوالمقدام نه چه د ابن سیرین نه د دیر شونه تر خلو ښو پورے تپوسونه چا او كړل نو د یو تعبیر به د بیان كړ واد د نورو تعبیر ونه به نه وایله د دے وجه نه تعبیر بیان نوونكى ته پكار دى چه اول د خوب لیدونكى خبره ښه په غور سره واورى او د دے په تعبیر كېنه ښه سوچ او فكر وكړی، كه خبره سخته وی او معنی نه صحیح وی او تعبیر برواشت كوله شی، نو هم هغه وخت د تعبیر بیان كړی. او كه چرې په اصل خوب كېنه فضول خبر دے وی نو هغه فضول دے ورنځه لږه او جلا كړی او د اصل او حقیقت د تعبیر او معنی بیان نه كړی.

اوکہ تولے خبرے مختلف وی پہ خپل منع کئے او سمون تہ خوری نو بیت  
خوب دے، ددے تعبیر و نہ وائی اوکہ چرتہ تعبیر پتوی نو د سائل نہ دے۔  
تپوس وکری چہ زہہ و تنک دے یا خوشحالہ۔ هر خہ چہ ددہ نہ وادی تو پہ  
هغه دے د خوب تعبیر کوی اوکہ چرے هغه ههغ و نه وائی اوکہ چرتہ پہ دے یومہ  
نشی نو د نوم نہ دے تعبیر بیان کری۔ د طبیعت، وینا او بد صورتی او خوبصورتی  
دروغ او رشتیانہ د تعبیر بیان کری اوکہ چرتہ دے خوب تعبیر بد شی (خیز)  
باندے وی تو بیت و وسائی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی، پہ اصل کئے خوب پہ درے شیانوی  
یو جنس، دویم صفت، دریم پہ طبع باندے۔ جنس لکه و نے او مرغان وی  
دا تول د سر و خویوتہ وی او صفت دارے چہ تعبیر بیان نو کئے پیژنی چہ  
کومہ اونه ده او مارغه د کوم جنسہ دے او د خہ صفت نہ دے، کہ چرے  
د غوز و نه وی نو معلومہ دے کری چہ هجی سرے دے خکھ چہ عربو کئے  
د غوز و نه نہ وی، اوکہ چرتہ د طاؤس مارغه وی نو هجی دے اوکہ شتر  
مُرخ وی نو سرے عربی دے او طبیعت تے دادے نو معلومہ دے کری چہ د  
ددے و نے طبیعت خہ قسم دے نو د هغه و نه پہ نوعیت تعبیر بیان کری۔  
کہ چرتہ د غوز و نه وی نو سرے مالداره دے مکرید معاملہ بخیل او  
خراب دے خکھ چہ کہ تہ د غوز و نه او خوش وے نو آواز کوی او ترخوچہ د  
غوز مات کرے نہ وی نو چقی ترے نہ راوخی اوکہ چرتہ د کھجوری (خرما) و نه  
وی نو خہ کار چہ اختیار وی نو اسان به وی لکه رکشجرت طیبہ اصلها ثابِت کو  
فَرَعُهَا فِي السَّمَاءِ (ترجمہ: لکه پاکہ و نه د هغه چرے ثابِت دی او خا پسونہ لے پہ  
آسمان دی)۔ هغلته شجرة طيبه د خرما و نه ده۔

کہ چرے مارغه والوزی نو تعبیر و کوو کئے دے ہوہہ شی چہ خوب لید و نکے  
به سفر کوی نو د مارغه طبیعت د و پیژنی، کہ کارغه وی نو هغه سرے ضرور  
شریر او بد عہد دے۔

خوب لید و نکے باید رشتیانہ دیو کئے او دینداره وی خہ چہ تے لیدانی وی پہ  
هغه کئے د کئے زیاتے نہ کوی خکھ چہ دے سرہ پہ خوب کئے نقصان کیڑی او  
خوک چہ خوب او گوری او د هغه نہ یریدی نو باید درے خله آیت الکرسی وائی  
او پہ خان دے دم کری او داد عادی دے وائی۔

أَعُوذُ بِرَبِّ مُوسَى وَابْرَاهِيمَ مِنْ شَرِّ رُؤْيَا الَّتِي رَأَيْتُهَا مِنْ مَنَامِي أَنْ يَفْتَنُنِي  
فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَمَعِيشَتِي عَزَّ جَاؤُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ط  
ترجمہ:- پساہ غواہم پہ رب دے موسیٰ او پہ رب دے ابراہیم لہ شرہ دہغہ خوب  
چہ مالیدلی دی پہ خوب کنے دے نہ چہ ماتہ نقصان را کوی ثما پہ دین او دنیا  
کنے ستا مرتبہ دے تہو لو نہ زیاتہ دے اے اللہ او ستا ثنالویہ دے اے اللہ او ستا  
بغیریل معبود نشتنہ دے اے اللہ۔

دے نہ پس دے دوا رکعتہ نفل موح او کوی او صدقہ دے در کوی نو دے  
خوب بدی او نقصان بہ و کر خیری او ختمہ بہ شی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی چہ شیطان پہ تہو لو خوب نو کنے مداخلت  
کوی او دہرشی پہ شکل کنے را شی مکر دے اللہ، قربتو، پیغمبرانو، اسمان سپر  
نمرا و ستورو پہ شان نشی کیدے۔ کہ چرتہ دے دے دا توان دے چہ خان دے  
شیانومذکورہ پشان کولے شوے تو پہ خلکو کنے بہ ئے فتنہ اچولے وے چہ کلہ  
بہ ئے خان دے پیغمبرانو پشان نہکار کولو او وکیل بہ ئے چہ زہ دے ستانہ خوشحالہ  
یم خہ چہ غوارے ہغہ کوہ او بل سہری تہ بہ ئے وکیل چہ زہ ستاپید اکوونکے یم  
ستا گناہونہ م معاف کوی دی او تہ یم بخیلے ئے او ہغہ خہ بہ ئے وکیل چہ دے اللہ  
تعالیٰ بندگان بہ ئے کمرہ او بے لارے کول۔

امام جعفر صادقؑ فرمائی دی چہ کلہ شیطان دے حضور پاک پہ صورت  
جوہر ول غواری نو دے اسمان تہ پرے اور دا پریوزی او دے سوزی او پہ تہو لو  
کارونو کنے سخت کار شیطان تہ دادے چہ دے مؤمن زہ دے دہسانہ شی او اللہ تعالیٰ  
او بیترقی او خوب لے رشتینے دی۔

دیار لسم فصل پہ بیان دے دایو لحاظ  
ساتلو دے تعبیر و رکونکی او سوال کوونکی

او زوالے دی۔ دے سائل سول نہ پہ غور سرہ داوری او دے سوال کوونکی پہ دین  
مذہب، اعتقاد باندی جہ معلومات حاصل کوی او دے سائل رشتیا او دروغ او بیترقی  
حککہ چہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی دی اَصْدَقُكُمْ رُؤْيَا اَصْدَقُكُمْ حَدِيثًا  
ترجمہ:- شوک چہ دے خوب پہ باثر کنے رشتینے وی ہغہ خبر و کنے ہم رشتینے وی۔  
امام جعفر صادقؑ فرمائی دی چہ پہ عقلمند سہری باندے لازم دی



چہ پہ اودس سرہ شملی اود اودہ کید وپہ وخت کئے اللہ تعالیٰ یاد کری اودا  
دعا دے شملاستو وخت کئے ووائی۔

(اللَّهُمَّ اسَلِّمْ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ  
وَأَلْبَسْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مُنْجَأَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ تَبَارَكْتَ  
رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ أَنْتَ الْغَنِيُّ وَتَحَنَّنَ الْفَقِيرُ اسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا  
رُزُقًا صَادِقَةً عَارِيَةً صَالِحَةً غَيْرَ فَاسِدَةٍ غَيْرَ تَجَرُّبَةٍ رَافِعَةٍ غَيْرَ رَاضِيَةٍ۔

ترجمہ :- اے اللہ خپل خان تاتہ سپارم او خپل مخ ستا طرفتہ کووم او  
خپل امرتاتہ سپارم او خپلہ ملا تاتہ ہیہ کووم (رکوع کووم) درغبت او برے نہ  
دخلاصی خائے نشتہ دے او نہ دپناہ خائے شتہ دے مکر تا پورے سے  
اللہ تہ برکت اچوونکے او اوجت یے اے اللہ تہ غنی یے او زہ فقیریم۔ زہ ستا  
نہ معافی غوارم او توبہ کوومہ۔ اے اللہ ماتہ ربیتے، صادق خوب او نہ  
خوب بغیر ذخہ قسم خرابی نہ چہ پہ کئے شہ از میبست نہ وی رفعت بخبسونکے  
وی، ناپستندیدہ نہ وی، ونبلسے۔

پہ بنی الخ دے شملی او چہ وینش شی ہمدارنکے اللہ تعالیٰ دیداد کری  
کہ چرتہ نہ خوب دیدے وی، نوشکر او پاسہ او صدقہ درکہ۔

او کہ چرتہ خرابے لیدے وی، نو اعود یا اللہ من الشیطان الرجیم دے  
ووائی۔ (ترجمہ :- پناہ غوارم پہ اللہ باندہ شیطان رتہلی شوی نہ) دایے ووائی

او ورمہ دے سورۃ اخلاص پورہ ووائی او خپل چپ (گس) طرفتہ دچف  
کری او ووائی چہ اے اللہ تہ پوہیہ یے او زہ نہ پوہیہ یم، کہ چرتہ خیر

وی نوماتہ ددے خوب خیر را ورسوے او کہ چرتہ بد وی نو ددے خوب  
بدی زما، نہ او دتولو مسلمانانو نہ لے کرہ۔ اودا دعا دوائی میا مجیب

دَعْوَةُ الْمُضْطَرِّينَ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ترجمہ :- اے د  
بے قرار و دعا قبولونکیہ، اے دتول جہان معبودہ او دتولونہ زیات رحم کوونکیہ۔

د شملاستویہ وخت او دھرکار د شروع پہ وخت دادا دعا وواپہ :-  
بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَفْزُرُ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

ترجمہ، شروع م وکرہ پہ نامہ دھغہ ذات چہ ددہ نوم سرہ یوشے ہم نقصان  
نشی رسولے نہ پہ آسمانوں کو کئے او نہ پہ زمکہ کئے اودا اللہ تعالیٰ اوریدونکے او عالم

دے۔ چہ کلہ دمرغ نہ فارغہ شوے نو خپلہ وظیفہ او قرآن شریف او دعا کائے

ولولہ، د خوب د بیانولو پہ صحیح وخت کہنے لار شه او تعبیر ویستونکی ته خپل خوب وراپه خود خوب تیرولو وخت کہنے کیے زیلتے ونکړے۔

امام ابن سیرین فرمایلی دی چه د تعبیر بیانوونکی د پاره د شرط دے چه دے په اودس کہے وی او که د دة څوک د بنمن وی نو د بنمن د وجه نه دے نا جائزہ خوب بیان نه کړی۔ او د چا بدی چه او وینے بل چاته ئے مہ بنایه۔ حضرت مغربی فرمایلی دی چه چا خوب لیدلے وی، په خپل خوب کہے د کیے زیاتے نه کوی او د دروغونه د ځان اوساتی ځکه چه په حدیث شریف کہے دی چه رښتینے خوب د الله د طرف ته وحی ده، او څوک چه د الله تعالیٰ په وحی کیے زیاتے کوی هغه په الله تعالیٰ دروغ وائی۔ او خوب د الله تعالیٰ او د بنده تر منځه یو امانت دے۔ رسول الله صلی الله علیه فرمایلی دی چه څوک په ما باند چه زه رسول یم دروغ وائی نو دے په خپل ځان باند دے د تباہی او بربادی گواهی ورکوی، نو که څوک د دروغو خوب جوړ وی نو دے د رسول الله په قول باند دے گنهگار دے او ما خبره د خوب په عظمت او بزرگی دلیل دے او په تعبیر بیانوونکی او سوال کوونکی د خوب ادب لماند ساتل شرط دی۔

**خوارکسهم فصل۔ تعبیر په څو قسمه دے** | حضرت ابن سیرین فرمایلی دی چه تعبیر بیانوونکی ته پکار دی چه اول باید د سوال کوونکی (خوب لیدونکی) نوم، قدر، مرتبه، مذهب، خصلت، عقل او فهم معلوم کړی او هغه وخت هم چه آیا دا خوب ئے د شپه لیدلے او که د ورځ لیدلے دے او فکر دے ورته وکړی چه سائل د سوال کولو په وخت څه حرکت کوی او خوب په څه طور او طریقه بیانوی۔ فصل او فارسی میاشت د معلوم کړی۔ بیا که چرته قیاس ته نزدی وی بیان دے کړی او تعبیر دے وښائی۔

حضرت دانیال فرمایلی دی، که چوے یو خوب لیدونکی سوال وکړ د تعبیر په باره کیے، نو که د دکا نوم یا د دکا د پلار نوم د پیغمبرانو د نومونو پشان وی نو د جذر او فال په طریقه دے د هغه خیر او خوشحالی باند دے دلیل حاصل کړی او که د دکا نوم خراب وی نو د دده په شر او فساد دے دلیل حاصل کړی۔

حضرت دانیال فرمایلی دی، د یکشنبې (اتوار) د ورځ خوب نیک وی، د غمر سره تعلق لری او د پیر د ورځ (دوشنبه ورځ) خوب هم نیک وی او د سپوږمې سره تعلق لری او د شنبې (سه شنبه ورځ) د ورځ خوب مریخ سره تعلق لری

دے تپوس مہ کوہ۔ دے چار شنبے دے ورے خوب عطار دسره تعلق لری پے کومہ  
 ورخ سرچہ قوم ہوڈ او اصاب الرس هلاک شوی وو او دے تپوس هم مہ کوہ۔  
 دے زیارت (پنجشنبه ورخ) دے مشتری ده۔ دے اولے ورے خوب سعادت او خوشحالی دلیل  
 دے او دے جمعے دے ورے اول زهره ده خوشحالی او عیش او ذہن دے خوشحالی دلیل دے۔  
 جابر مغربی فرمائی دی چہ دے خوب تعبیر بیان نوئی دے پارہ دے خوب پے ہا  
 کنے دیرہ تجربہ پکار دہ لکہ شکہ چہ داکترتہ دے بیماری او دے دے علاج تجربہ وی۔  
**حکایت** امیر المؤمنین مہدی خوب اولید لوچہ خوب کبے مخ نور شے  
 دے چہ را بیدار شو نو او برید لو۔ تعبیر بیان نوئی نے راجع کرل او خپل خوب  
 نے ورثہ بیان کرو۔ تعبیر بیان نوئی کوچہ دا خوب واورید و نو دوی دے خوب  
 دے تعبیر نہ عاجزہ شول۔ بیائے ابراہیم کرمانی چہ دے تعبیر بیان نوئی کو استاد  
 و و را و غوبنتو۔ دے دے خلیفہ خوب واورید و نو دے تعبیر بیان کوچہ تاسو کو  
 کبے بہ جیتی پیدا کیڑی۔ موجودہ خلکو ورنہ تپوس و کر و چہ دے تعبیر  
 خہ دلیل دے دے جواب و کر و چہ دے آیت کے دلیل دے۔ (وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ  
 بِالْأُنثَىٰ ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ترجمہ:۔ کھ چہ دے جیتی زیوے و کر و  
 شی نو دے مخ نور شی چہ دے غضبناک وی۔ امیر المؤمنین حضرت کرمانی تہ زہر  
 درہمہ انعام و کر و او ہم پے ہفہ ورخ جیتی پیدا شوہ نو بیالس زہر درہمہ نور  
 ہم دے انعام پے طور و کر ل۔

**حکایت** یوسری خوب اولید لوچہ دے خصی کرے شو۔ تعبیر بیان نوئی کو  
 تہ را غلو او خپل خوب نے ورثہ بیان کرو، یو تعبیر کوئی ورتہ وے چہ دے اس  
 بہ دیر زہر شی۔ دویم معبر ورتہ وے دے خپلو ما شو مانو نہ بہ جدا شی  
 درہم ورتہ وے چہ دے دے آکو (خصیتین) تہ بہ نقصان و رسیڑی۔ خلو رم ورتہ  
 و دے چہ دے نسل بہ کت کرے شی۔ پنجم او وے چہ دے بہ خپل نیٹے تہ طلاق  
 و کر و خہ دیرہ مودہ نہ وہ تیرہ شوے چہ دے خپلہ بنخہ طلاقہ کرہ او ما شو مان  
 نے خپل خان سرہ یو خائے پے سفر روان کرل او پے دریاب کبے پے کشتی کبے  
 کینا ستل ہوا مخالفہ وہ او کشتی غرقہ شوہ۔ دے دریاب پے غارہ یو مے (کب)  
 دے دے (خصیتین) او آلہ تناسل او خورل دے ہفہ مال او اولاد تول هلاک شول  
 او دے خوب تعبیر ہم ہفہ رنگ پور شو کو م قسم چہ تعبیر بیان نوئی کو بیان کر و و۔  
 حضرت کرمانی فرمائی دی چہ پے قبرستان کبے بہ تعبیر بیان نوئی کو



د خوب تعبیر نہ بیانوی او خوب لیدونکے دے رشتیا رشتیا بیان او کری کہ حکم  
چہ پہ جیل (زندان) کہے حضرت یوسف علیہ السلام بیان کرے وو۔ قُضِيَ الرُّمُزُ  
الَّذِي فِيهِ تَسْتَفِينُ تَرْجِمَهُ: فیصلہ او کرے شوہ چہ تاسو دوا رہ فتویٰ  
غوبستے وہ۔ (یوسف ۳۱)

امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، چہ خلور قسم خدکو نہ د خوب د تعبیر  
پوشتنہ کول دوانہ دی۔ بے دینہ۔ بخونہ۔ جاہلانوتہ۔ د بتمن نہ  
پنحکلم فصل پہ پیژند لو دھغہ مسایلو | پہ دے خان پوہید پکار  
دی چہ زیات سوالوندای | دی چہ دھغہ تعبیر اپوتہ  
کنے چہ دھغہ تعبیر اپوتہ (بالعکس) وی  
(بالعکس) وی، خنے دھغونہ پہ دے فصل کنے بیان پیری دا دے دے د پار چہ  
تعبیر ویستونکو باندے پتہ نہ وی۔

امام ابن سیرینؒ فرمائی دی، چہ طاعون خوب کنے لیدل پہ وینہ  
جنگ دے او پہ خوب کنے ژول پہ وینہ خوشحالی دے او پہ خوب کنے خمر  
لکول دا پہ وینہ اقرار نامہ لیکل دی پہ خوب کنے د غابش دردے دید کیدل  
دی۔ پہ خوب کنے خان پہ قبر کنے لیدل جیل خانے تہ تلل دی۔ پہ خوب  
کنے د خراب کور لیدل د جینکو پیدا کیدل دی او پہ خوب کنے جینکی پیدا کیدل  
د دھقانی (زمینداری) دلیل دے د الله تعالیٰ فرمان دے (رِسَاءُ كُمُ حَرَّتْ  
لَكُمْ لَمَّا تَوَارَكُكُمْ اَلَىٰ شَيْئًا) ترجمہ۔ ستاسے شے ستاسے پتی دی دھر طرفہ  
چہ ستاسے خونہ وی پورے راخی۔

پہ خوب کنے نیکی کول کپہ جوہول دی او پہ خوب کنے کپہ جوہول نیکی  
کول دی زارہ شیان پہ خوب کنے راتلل بد دی پہ خوب کنے نوے موزہ بغیر  
دے نہ اغوستل بد دے۔ غم او فکرونہ رادری او پہ خوب کنے زہد موزہ ویلے  
سرہ اغوستل پہ وینہ خوشحالی دے۔ کہ چرتہ شوک پہ خوب کنے غلام اخلی، نو  
بد دی کہ غلام خرخوی فوبہ دی او کہ وینزہ اخلی نو دا خوب بند دے۔ او کہ  
وینزہ خرخوی نو دا خوب بد دے، داسے التہ (بالعکس) خوبونہ دیر زیات دی  
کہ تول ذکر کووم نو کتاب او دیری مکر دھریوشی بہ خیل خلے ذکر و کرم۔ انشاء الله  
شیارسم فصل۔ د الله تعالیٰ | دے کتاب مصنف وای چہ دے عاجز  
فرستو، پیغمبران ولید لو کنے | لیدل تعبیر کنے د خیل کتاب پہ شروع

کہے دے مقدس پہ دول یاد کړی دی. مناسب ما هم او کترل چه اول دابیان کرم  
او د نورو شیانو تعبیر به د نورو کتابو توپشان په دیباچه د حروف معجم  
په ترتیب سره بیان کړم دا ددے د پاره چه تعبیر ویستونکی او نده کوونکی  
باندے اسان شی.

**د الله تعالی د لیدلو تعبیر** حضرت دانیال فرمائی دی، چه هر  
مؤمن بنده الله تعالی په خوب کښه مثله او بے مثاله او کوری (څنگه چه  
احادیثو کښه راغلی دی) دا ددے دلیل دے چه دده ته به د الله تعالی دیدار  
نصیب کیږی، او دده حاجتونه به پورا شی او که بنده ولاړوی او الله تعالی  
ورته کوری خوب کښه نو د صلاح کار او د نفس د سلامتی دلیل دے او د الله تعالی مغفرت  
بهمه نصیب شی او که چرته گناهکار وی نو توبه به اوباسی.

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، که چرته څوک خوب کښه او کوری  
چه الله تعالی ورسره د راز خبره کوی، نو دا ددے دلیل دے چه دے د  
الله تعالی په وړاندے د بزمی خاوند دے. الله تعالی فرمائی (وَتَزِينُ  
لَكَ بِحُجَّتِكَ) ترجمه: او دده لره د ناز خبرو کولو سره نزدې کړو موند.  
که چرته دے خوب کښه او کوری چه الله تعالی دده سره په پرده کښه  
خبره کولے دا ددے دلیل دے چه دده دین خلل او د خطای دلیل دے  
د الله تعالی بیان دے (وَمَا كُنَّا لِنُشْرَاكَ مِنْ شَيْءٍ لَّكَ وَخِيَا لَوْمِنْ وَرَأْرٍ حَجَابٍ)  
ترجمه: د یو بشر د پاره دانشی کیدے چه الله تعالی ورسره خبره وکړی مگر  
د وحی په طور او یا د پرده ساته.

که چرته چا خوب اولیدلو چه دے الله تعالی مقرب او معزز حساب کړو او  
بزمی گے جوړ کړو نو دا دده د بخشش دلیل دے.

او که چرته خوب کښه اړوینی چه الله تعالی ورته نصیحت کوی نو دا ددے دلیل  
دے چه د خدای رضاده کښه نشته. د الله تعالی کلام دے (يُعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ  
تَتَذَكَّرُونَ) ترجمه: نصیحت درکوی تا سوته ددے د پاره چه نصیحت قبول کړی.  
او که چرته او کوری چه الله ورته زیره وکړی، دا د الله تعالی د رضا دلیل  
دے او که چرته او کوری په خوب کښه چه الله تعالی دے یزوی، دا د الله تعالی  
د غم دلیل دے او که چرته او کوری چه د الله په وړاندې سر ټیټه ولاړ دے نو دا  
د غم او د فکر دلیل دے. د الله تعالی کلام دے (وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمِينَ مَا كَانُوا

رُؤُوسُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ) ترجمہ: اوکلہ چہ تہ اوکوری کھنکاران چہ دوئی دخیل رب پہ وپاندے سر تہیت کرے دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، کہ چرتہ شوک اوکوری چہ دہ تہ اللہ تعالیٰ پہ خوب کہے خہ شے ورکری نودا دبلا اومصیبت دلیل دے۔ اوکہ چرتہ اوکوری چہ اللہ تعالیٰ ورتہ پہ نظر رحمت سرہ کوری داد دے دلیل دے چہ اللہ تعالیٰ بہ ورتہ خپل دیدار اوجنت نصیب کری۔ اوکہ چرتہ اوکوری چہ دہ تہ اللہ تعالیٰ دُنیا خہ سامان ورکے دے، نودا د سخت بیماری دلیل دے مگر دے بہ درتہ اجر و ثواب رسیزی۔ کئے تعبیر بیان و نکو و میلی دی چہ عذاب بہ موئی۔

کہ چرے اللہ تعالیٰ اودینی اویل شوک ورتہ دوائی چہ اللہ تعالیٰ داد دے دلیل دے چہ دہ بہ کوم بادشاہ تہ حاجت پینس شوے وی کہ چرے داسے اودینی چہ اللہ تعالیٰ کومہ زمکہ یا کوم خٹے کئے راغلے دے داد دے دلیل دے چہ دے خٹے خلک مظلومان دی او اللہ تعالیٰ بہ دے دوئی مدد کوی، کہ دلتہ قحط وی نوفرانی بہ پرے راشی، اوکہ کھنکار وی نودا خلک بہ توبہ اوپاسی۔ اوکہ چرتہ اوکوری چہ اللہ تعالیٰ دہ کورتہ راغلے دے او پہ مہربانی سرہ دے دہ پہ سروس را بیکلے دے یا خہ خلعتے اغوستے دے دا اللہ تعالیٰ ذکر او مہربانی دلیل دے مگر داسے بہ پہ دُنیا کئے غمزن او بیمار وی اوکہ اللہ تعالیٰ پہ نورانی شکل کہے اوکوری چہ دہ دے اوصافو بیان اونہ کرے شے داد غم او فکر مندی دلیل دے۔

کہ چرتہ خوب کہے اوکوری چہ اللہ تعالیٰ دہ نوم بدل کینود لو داد شرف اود بزرگی دلیل دے۔

کہ چرتہ اللہ تعالیٰ وربانیدے غصہ کرے وی داد زہر او پرہیز کاری دلیل دے اوکہ چرتہ اوکوری چہ اللہ تعالیٰ خانت نزدے کرے دے، داد دے دلیل دے چہ دہ مرگ نزدے شوے دے۔

جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ چہ اللہ تعالیٰ پہ خوب کہے پہ کوم بیاریا کلی کہے اولیدلو، نودا ہنہ خٹے خلک بہ شرف، عزت او بزرگی بیاموی اود ہنہ خایہ بہ ظلم پورتہ کرے شے۔ اللہ تعالیٰ کلام دے چہ فرمائی اللہ یحکم بینکم یوم القیمۃ فیما کنتم فیہ یختلفون العج ترجمہ: اللہ تعالیٰ بہ فیصلہ



وگری ستائے پہ منج کئے ستائے د اختلا فونو۔  
 کہ چرے اوگوری چہ اللہ تعالیٰ ہفہ خلے کئے خفہ دے، داد دے خبرے  
 دلیل دے چہ دے ہمار قاضی (حج) بے انصافہ دے یا دے ہمار امیر پہ  
 رعیت ظلم کوی یا د ہفہ ہمار عام خدک بے دینہ دی او کہ ہمدغہ خوب یو  
 غل سرے اوگوری نو د ہفہ بہ خپے لاسونہ غوخ (قطع) کرے شی او پہ دے  
 ہمار کئے یہ فساد او بلا او قتل واقع کیری، د اللہ تعالیٰ کلام دے۔ (وہو  
 الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ  
 تَوَكَّلْتُمْ عَلَيْنَا وَهُم لَا يُفْقِرُونَ) ترجمہ:- دغہ اللہ تعالیٰ د خپلو بندگانو  
 د پاسہ زور ووردے او پہ تاسے محافظ فریتے لیری تردے چہ چاہہ مرک  
 راجی نو ہفہ شمونہ قاصدان وژنی، کئے او کوتاہی نہ کوی۔

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ فرمائی دی، کہ چرے شوک پہ خوب  
 کئے اللہ تعالیٰ بے مثلہ او بے نظیرہ دوینی نو دے پہ دیرے  
 نہ پہ کئے وی کہ مسلمان وی نو دے پہ آخرت کئے د اللہ تعالیٰ دیدار  
 اوگوری او کہ کافروی نومسلمان بہ شی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے۔ (لِلَّذِينَ  
 أَحْسَنُوا الْخُسْفَىٰ وَزِيَادَةٌ) ترجمہ: چاہہ نیکی کرے دہ د ہفوی د پار نیکی  
 او زیادتی دے۔ (یونس ۲۶)

تعبیر بیانوونکے دے علم د اللہ تعالیٰ د لید لو پہ بار کئے وائی  
 کہ چرے اللہ تعالیٰ دلے شکل او صورت کئے اوگوری چہ کلہ ئے نہ وی لیدلی  
 داد اللہ تعالیٰ د فضل او کرم تعبیر دے۔ او کہ د چاہہ صورت ئے دوینی  
 نو داسرے بہ غالب مشہور او نومورے وی۔ او کہ اللہ تعالیٰ پہ موخ او تسبیح  
 او دینی نو د رحمت او بخشش تعبیر دے۔ او کہ غازیانو او مجاہدینو پہ  
 جہاد کئے اولید لو نو د دوئی سورہ نہضت او کومک تعبیر دے۔  
 او کہ چرے اللہ تعالیٰ اوگوری چہ د چا د سورد پاسہ خاورے اچوی۔ دا  
 دے دلیل دے چہ ہفہ خلک بہ سرہ کری۔

او کہ چرے چا اللہ تعالیٰ تہ پہ خوب کئے کنحل او کرل نو ہفہ سر پہ کافر شی  
 کہ چرے اوگوری چہ اللہ تعالیٰ پہ تخت ناست یا اودہ ولیدہ نو دانا لائی صفتو  
 دی او دے خبرے دلیل دے چہ داسرے بہ بے دینہ او گنہگار وی۔  
 حضرت جعفر صادقؓ فرمائی دی چہ اللہ تعالیٰ لیدل پہ خوب کئے پہ اودہ

وجہ و سرہ دے۔ (۱) معافی اور بخشنہ (۲) دبلا اور مصیبت نہ محفوظ کیدل۔  
 (۳) نور اور ہدایت او پہ دین کہے قوت (۴) پہ ظالمین نو باندے کامیابی  
 (۵) دبلا اور آخرت و عذاب پہ امن کیدل (۶) پہ دے مکہ کہے یہ ایادی او عادل  
 بادشاہ وی (۷) عزت او شرافت او پہ دنیا او آخرت کہے یہ نے او چتر مرتبہ  
 او درجہ وی (۸) دا قول و جواہرات و نظر رحمت پہ صورت کہے دی، او کہ چتر  
 دے او گوری چہ اللہ تعالیٰ ورتہ دے غصے پہ نظر سرہ گوری نو داد دے خیر دلیل  
 دے چہ دے دے شرعی حد نہ ورتیریزی او دے مظلوم پہ چاہہ ظلم شوے وی  
 دے پارہ دے انصاف کا نہ اخلی او کہ چرے بادشاہ نے او وینی نو داد دے انصافی  
 دلیل دے۔ او کہ عالم نے او وینی نو داد دے دلیل چہ دے دے دے دین او اعتقاد  
 کہنے خلل دے۔ خلاصہ دا چہ کہ اللہ تعالیٰ رحمت پہ نظر سرہ او گوری، نو دے  
 مفہوت دلیل دے۔ او کہ دے تہر پہ نظر سرہ ورتہ او گوری، دے رحمت او عذاب دلیل دے  
 زما دلیل داد دے چہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ موجود دے (دے علم او قدرت پہ لحاظ)  
 دے دے کیدل دے عقل پہ لارہ کہے دی، او پہ خوب کہے دے قہر الہی نہ منکر  
 کیدل نہ دی پکار۔

ابو حاتم محمد بن سیرین نے اوریدلی دی چہ پہ تو لو خوبو نو کہے دانہ  
 خوب دے چہ اللہ پاک پہ خوب کہے بے مثلہ او بے مثالہ او گوری۔

**رؤیت الملائکۃ** | خوب کہے دے فرشتو کیدل کامیاب، دیندار او دیات  
**دے فرشتو کیدل** | دار بادشاہ دے یا عالم پرہیزگار بات دے دلیل  
 دے او پہ تو لو فرشتو کہے ثلور فرشتے جبرائیل، میکائیل، اسرافیل، عزرائیل  
 لوئے فرشتے دی۔

**حضرت جبرائیل علیہ السلام** | حضرت بن سیرین فرمائیل دی، کہ شو  
 جبرائیل خوشحال طبعہ او روشن رخ او وینی نو داد دے دلیل دے چہ پہ دینمن  
 بہ کامیابی موہی او مراد (هدف) تہ ورسیری۔ او کہ چرے دے مخالف  
 او گوری نو داد دے غم او دے خفکان دلیل دے۔ کہ چرتہ شوک او گوری چہ جبرائیل  
 ورتہ خوشخبری و رکوی یا بیکہ وعدہ و رسوہ کوی او یا دے کوم کار نہ نے منع کوی  
 دے عزت، دولت او دے تسلی او دے خاطر جمعی دلیل دے کہ چاتہ جبرائیل پہ خوب  
 کہے خیر و رکوی نو داد دے دلیل دے چہ دے بادشاہ نہ بہ مرتبہ ورتہ حاصلشی  
 او کہنے دے معبرانو (تعبیر بیانو نو کی) وائی چہ کہ پہ خوب کہے ورتہ جبرائیل خیر شے

ورکھے وی نو داد ویرے او د وحشت دلیل دے او کہ چاورتہ پہ خوب کئے او د  
چہ تہ جبرائیل نے نو داد دے دلیل دے چہ جوارہ خبرے بہ کوی او خیل  
منزل مراد تہ بہ سیری او دیانت دارہ او امانت دارہ بہ مشہور شی۔  
**حضرت میکائیل علیہ السلام** کہ چا میکائیل پہ خوب کئے پہ خیل صورت  
کئے اولید و نو د خیر او بشارت علامہ دہ محکہ چہ جبرائیل د عذاب راوردنکے  
دے او میکائیل د فریو او د نور و نعمتونو راوردنکے دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی چہ کہ پہ خوب کئے او وینی چہ دہ تہ  
میکائیل خہ شے ورکھے دے نو داد دلیل د خیر او د بزرگی دے او کہ او کوری  
چہ دہ تہ میکائیل خہ وینا کوی نو داد دے دلیل دے چہ دہ نہ بہ خلکو  
تہ خیر او منفعت و سیری او دے بہ خلکو کئے قدر مند شی۔

**حضرت اسرافیل علیہ السلام** حضرت ابن سیرین فرمائی دی چہ  
د اسرافیل پہ خیل صورت کئے لیدل داد بزرگی او د قوت او د بند بے  
علم او پوے دلیل دے او کہ چرتہ پہ کوم ملک کئے او وینی داد ہفہ ملک  
د امن او ابادی دلیل دے۔ او کہ چرتہ پہ شپیلی کئے پوکے و ہونکے  
او وینی نو داد ہغوی د بلا او د فتنہ دلیل دے۔ د الله تعالیٰ فرمان دے۔ وَنُفِخَ  
فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ نَاصِبًا ثُمَّ نَبَأَهُ  
بُؤْسَ مَا يَفْعَلُونَ۔ چہ پہ اسمان و نو او زمکہ کئے دی قول بہ یہوشہ شی۔  
او کہ نے و کوری چہ پہ لاس کئے شپیلی دہ او پوکے نہ و کوی نو داد  
د ہفہ خلے او بشار د فتنہ، بلا او ویرے پیدا کید و دلیل دے۔

او کہ چرے تہ اسرافیل او کورے چہ دہ کورتہ راغے او دے او دہ دے  
او وینی شی، داد دے دلیل چہ د ہفہ بشار بادشاہ بہ دہ تہ خفہ شی۔  
حضرت کرمانی فرمائی دی چہ کہ چا اسرافیل پہ خوب کئے اولید  
چہ د غم د کہ شپیلی وھی او د د برکت پہ طور و اوریدہ نو داد دے دلیل دے  
چہ پہ دے ملک کئے بہ و بار اخی او ظالم او شر پسند خلک بہ ہلاک شی او  
کہ خوشحالہ او روٹن تہ دے نے او کوری نو داد دے دلیل دے چہ دہ تہ د  
بادشاہ نہ خیر او سیری۔ او کہ نے ورتہ آوار و کرو او بیا ورتہ غیب شو  
نو د بادشاہ نہ بہ ورتہ نقصان او سیری۔

**حضرت عزرائیل علیہ السلام** حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ خوک



عزرائیلؑ پہ اسمان او خپل خان پہ زمکہ اوکوری دے تعبیر دادے چہ  
 د خپل کار (منصب) نہ بہ لرے کرے شی۔ اوکہ د خان سرہ نے یوخلے اوکوری  
 نودا د هغه د مرگ د نزدے کید و دلیل دے اوکہ خوشحالہ نے اوکوری نودا  
 د هغه د شہادت دلیل دے اوکہ د عزرائیلؑ سرہ پہ پرزوں اوکوری اور  
 اوغورخید، نو د دنیا نہ بہ زہ لارشی۔ اوکہ عزرائیلؑ را اوغورخولونو غنے  
 معبران وائی چہ دا دے دلیل دے چہ دے بہ بیمار (مريض) شی او  
 زہ بہ جور شی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی چہ کہ چرتہ ملک الموت پہ خوب  
 کینے خوشحالہ اوکوری نودا د دے د ژوند او بدید و دلیل دے۔ اوکہ سلام  
 اچوونکے اوکوری چہ پہ دے نے سلام و اچولو نودا د دے د شہادت دلیل دے  
 اوکہ شیرینی (خوارہ) و رکونکے اوکوری نو دے دلیل دے چہ روح بہ نے  
 پہ اسانہ قبض کرے شی اوکہ غصہ کینے اوکوری نودا د خطرناک مرگ دلیل  
 دے اوکہ د ترجیح شط (خین) و رکونکے اوکوری نور روح بہ نے پہ سختہ سزاوٹی۔  
 اوکہ پہ خوب کینے ورتہ خوگ خبر ورکری چہ ملک الموت پہ فلانی خائے کینے دے  
 او دے نے د لرے نہ اوکوری نودا دلیل دے چہ د دے بہ د بادشاہ سرہ کار  
 پیدیںیری، اوکہ اوکوری چہ دے عزرائیلؑ و هله دے نو دے بہ د خلکو دینمن شی  
**د عرش حاملین فریشتے لیدل** | دا هغه فریشتے دی چہ دوئی د الله  
 تعالیٰ پہ حکم عرش الہی اوجت کپے دے۔ کہ چرتہ دوئی خوگ پہ خوب  
 کینے اوکوری نو دے بہ بادشاہ شی او مراد بہ نے حاصل شی اوکہ د سرہ نے  
 ملاقات کرے دی نو د بادشاہ سرہ بہ نے کار پیدیںیری او خیر و نفع بہ اوکوری  
 حضوت کرمانی و نیلی دی چہ پہ خوب کینے د عرش حاملین فریشتے  
 لیدل دا د دیندارہ سری سرہ ملا ویدل او همدارنکہ حج بہ کوی۔ د الله تعالیٰ  
 کلام دے (وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ)  
 ترجمہ:۔ اوتہ بہ فریشتے د عرش نہ گیر چا پیہ یہ صفونو کینے ولا پے اوکوری  
 چہ دوئی د خپل رب سرہ ثنا وائی۔

اوکہ فریشتے ورسره نہ وکری او خپل عبادت کینے د خان سرہ شریک  
 کړی نودا د دے دلیل دے چہ مرگ نے نزدے شوے دے۔  
**د کراما کاتبین فریشتو لیدل** | دا هغه فریشتے دی چہ د خلکونیکي او

بیدی بیکے۔ حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ کہ کراماً کاتبینِ شوک  
 بہ خوب کہنے اوگوری چہ کہ چرمے نیک وی نوپہ دار و جہا نو نو کجے بہ خیر  
 او نفع بیامومی او کہ غریب وی نو علم او فکر بہ تیر وی۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے  
 یَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ (ہفہ ستاسو کارونہ پیٹرنی)

کہ چرمے دا فریستہ پہ خپلو کہنے پہ جنگ اوگوری دا دے دلیل دے چہ  
 دا سرے کنا ہکار او نا فرمان دے، او دَ اللہ تعالیٰ دَ عذاب مستحق دے  
 دَ اللہ تعالیٰ کلام دے اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ یَحْیٰی ہ زہ تا تہ دیو ہلک  
 زیرے در کوومہ چہ دَ ہفہ نوم یحییٰ دے۔

او کہ فریستہ اوگوری چہ دیو شی دَ اخستلو پہ انتظار وی، نو دَ اذ دے دلیل  
 دے چہ پہ مال او نعمت بہ ئے زوال راخی او چہ فریستہ ولا پے اوگوری  
 نو ہلتہ بہ امن وی او کہ پہ جنگ کہنے اوگوری نوپہ دینمن بہ کامیابی و مومی  
 او کہ پہ رکوع او سجدہ ئے اوگوری نو دَ اذ دے دلیل دے چہ دَ دین او دَ نیسا  
 احکام ئے صحیح دی، او کہ فریستہ دَ یسویہ شکل کہنے اوگوری دَ اذ دے دلیل دے  
 چہ دے پہ اللہ تعالیٰ دروغ تہی۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے اَفَاَصْفٰکُمْ رَبُّکُمْ  
 بِالْبَیِّنٰتِ وَاَتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِکَةِ اِناثًا اِنَّکُمْ لَتَقُولُوْنَ قَوْلًا عَظِیْمًا (ترجمہ: وے  
 اللہ پاک تاسو تہ حامن در کوی دی او پخیلہ ئے جینکی واخستہ تاسویوہ عتہ خبرہ کوئی)  
 او کہ چرمے پہ خوب کہنے او دینی چہ و زرے م دی او دَ فریستہ سوسرہ الوتل  
 کوومہ نو دَ اذ دے دلیل دے چہ دَدَہ مرگ نزدہ او پہ دنیا کہنے توبہ او باسی  
 او مر بہ شی او کہ فریستہ اوگوری دَ لرے نہ او نزدے نشی ورتے نوپہ دہ  
 مصیبت راتلونکے دے۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (یَوْمَ یَرَوْنَ الْمَلٰٓئِکَةَ لَا بُشْرٰی  
 یَوْمَئِذٍ لِّلْمُخْرِجِیْنَ ہ (ترجمہ: پہ کوومہ درخ چہ فریستہ بہ او دینی پہ ہفہ درخ کہ ہکار  
 تہ خوشحالی نشستہ دے)۔ او کہ پہ خوب کہنے اوگوری چہ فریستہ دہ ت دَ  
 خپل اطاعت حکم فرمانی کہ چرمے صالح دی نو خوشحالی بہ او دینی۔ او کہ  
 بدکارہ وی تو خوفگان او تکلیف بہ او دینی۔ دَ اللہ تعالیٰ فرمان دے (اِقْرَأْ  
 کِتٰبَکَ کَفٰی بِنَفْسِکَ الْیَوْمَ عَلَیْکَ حَسِیْبًا ہ (ترجمہ: خپلہ غمنا و لولہ نن ورخ  
 ستا نفس پہ تا دَ حساب اخستلو دَ پارہ کافی دے)۔

او کہ اوگوری چہ فریستہ ورتہ پہ عزت سلام کوئی، نو دے بہ پہ دینمن  
 کامیابی او مومی او انجام بہ ئے پہ نیکی وی۔ او کہ پہ یوحلے کہنے اوگوری

چہ را کوزیری نو د هغه خُله خلک به د غم نه خلاصه بیا مومی خُکه چہ  
فرشته تل د پیغمبرانود کومک د پاره راغلی دی.

حضرت کرمانی فرمائی دی چہ خوب کښه د فرشته تولیدال پند او نصیحت  
ده او که فرشته نصیحت کوونکی او وینی نو داسره به شهیداشی او که  
چرتہ مقربے فرشته او کوری چہ د هغه خُله مسلمانان د کافرانوسره  
به جنگ کښه دی نو د مسلمانانوبه فتح په نصیب وی. او که هغه خُله  
کښه تکلیف، قحط او سختی وی نو د هغه خُله خلکو ته به الله تعالی خلاصه  
ورکړی او که او کوری چہ دے فرشته شو دے او آسمان ته لاړه داد د  
دلیل دے چہ په دُنیا کښه به پرهیزکار شی او د تقوی لار به اختیار کړی.  
د دُنیا ته به لاس واخلي او د آخرت کوشش به کوی. او که دے تولید  
چہ د فرشته سره آسمان ته تلے دے او واپس راغلو، نو د دُنیا ته به زړه لاړشی.  
او خپل نیک تاریخ او نوم به پریږدی.

جابر مغربی فرمائی دی که چرتہ په خوب کښه او کوری چہ فرشته ده ته  
د خه کارزیرے ورکوی نو داسره به د مرض نه صحت و مومی او حج، جهاد او نیک  
کاروبه او کړی. او که خپل خان د فرشته په صورت او شکل کښه او کوری نو تعبیر  
ته داد دے چہ د غم او قرض نه به خلاص شی او که دولت مند وی نو دولت به  
لے نور هم زیات شی او که فقیر او کوری نو مالداره به شی.

حضرت جعفر صادق فرمائی دی چہ که او کوری چہ فرشته ده ته  
په خه کارزیرے ورکوی نو د دے تعبیر دے چہ کوم بزرگ سره به دے  
په کارباندے مقرر کړی او که فرشته ورته تحفه ورکوی نو داسره به بزرگی  
او مومی او که مقربے فرشته استقبال کوونکے او کوری د دواړو جهانونو دولت به  
او مومی. او که او کوری چہ فرشته د دے ملاقات او زیارت ته راځي او هوارنگه  
شمع او چراغونه ورسره دی تعبیر داد چہ هوښیار او عالم خوی به لے پیدا  
شی او که او کوری چہ فرشته ورته پیښه او شته کپړی ورکوی نو د دے تعبیر  
دے چہ دے په خپله مړ کيږی او یا به د دے په خپلوانو کښه خوک مری  
او که او کوری چہ دا فرشته د دے په طرف په خوشحالی سره کوری نو د دے انجام  
به په خیر او سعادت سره وی او که خوب کښه ورته فرشته مکمل او جامع  
قرآن ورکوی او یا لیکلے خط ورکوی نو د دے تعبیر دے چہ خوک به په ده



حکومت کوی او پہ دہ بہ کامیاب وی۔

**رؤیت پیغمبران۔** د پیغمبران<sup>۱</sup> چہ پیغمبران<sup>۲</sup> پہ درے قسم دی  
دلیدلو او زیارت پہ یاسرہ کئے

اولوالعزم۔ شیخ دی۔ (۱) آدم علیہ السلام (۲) نوح علیہ السلام (۳) حضرت ابراہیم  
علیہ السلام (۴) حضرت موسیٰ علیہ السلام (۵) حضرت عیسیٰ علیہ السلام (۶) حضرت  
محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

مرسل<sup>۳</sup> ہفہ پیغمبران دی چہ پہ چا جبرائیل وحی راوپے دہ۔ ددو<sup>۴</sup> و<sup>۵</sup> و<sup>۶</sup>  
درے<sup>۷</sup> تہوہ دیارلس دے۔

اونبیان ہفہ دی چہ یہ ہفوی جبرائیل علیہ السلام وحی  
راوری وی اوکنہ۔

**اولوالعزم۔** د اولوالعزم پیغمبر خوب کئے لیدل د عزت او د دیدے دلیل

دے۔ او کہ مرسل پیغمبر او وینی نو پہ دینمن یہ کامیابی او مووی۔ او کہ ددغہ

کلی خلک پہ غم او مصیبت کئے وی نو ددین او د دنیا صلاح او خیر او د کاروبار

ابادی بہ او گوری۔ او کہ پیغمبران د یو خائے نہ بل خائے تہ غی او د ہفہ خائے

خسکو تہ بد دعا کوی نو دا تعبیر دے دے چہ پہ دغہ خسکو بہ لویہ بلا او مصیبت

اللہ تعالیٰ نازل کوی۔ ددے علاج اللہ تعالیٰ تہ توبہ کول او اللہ تہ رجوع کول دی۔

**نسبی۔** حضرت کرمانی<sup>۸</sup> فرمائی دی کہ چرے چاکوم مؤمن بندہ پہ خوب

کئے پیغمبر خوشحالہ او تازہ اولیدلو نو دا د غم سختی او بد حالی دلیل دے

او کہ پہ خوب کئے درنہ۔ شہ خبرہ وادری نو دا دے تعبیر دے چہ ددہ د علم

شخہ برخہ مند لو او د خوشحالی دلیل دے او کہ چرے دہ کوم پیغمبر او د ہسلو

نودا ددہ خیانت دے لکہ چہ اللہ تعالیٰ فرمائی دی (فَمَا أَكْفُرِهِمْ مِّثْلَهُمْ)

وَكُفْرِهِمْ بِآيَاتِ اللَّهِ وَقَتْلِهِمُ الْأَنْبِيَاءَ بَغْيًا حَقًّا۔ ترجمہ۔ ددوی د وعدہ

ما تولو او کفر کولو د اللہ تعالیٰ پہ ایاتو نو یا ندے او ہمدارنکہ د پیغمبران

دوڑلو پہ سبب بغیر د کوئے گناہ نہ)

**حضرت آدم علیہ السلام۔** حضرت جابر صادق<sup>۹</sup> فرمائی دی چہ شوک

پہ خوب کئے آدم او گوری نو عزت او مشری بہ بیا مووی۔ د اللہ تعالیٰ فرمان

دے (وَعَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَىٰ ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ قَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَىٰ)

ترجمہ :- او نا فرمائی او کرہ آدم دھوکہ شو۔ بیا دے اللہ تعالیٰ منتخب کر دتے  
تے قبولہ کرہ او ہدایت تے ورتہ بخشش کر لو۔

او کہ او گوری چہ آدم ورسرہ خبرے کوی، نو دا دے علم بنود لو دلیل دے  
د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَ عَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا) ترجمہ :- اللہ تعالیٰ آدم  
تول نومونہ او بنودل)۔ او کہ او گوری چہ د آدم تا بعداری نہ دہ کرے نو  
دا دے سری د نا فرمائی او د بد بختی دلیل دے۔ او کہ او گوری چہ  
آدم د دہ لاس نیوے دے نو دا د عزت، بادشاہی دلیل دے۔

حقاً علیہا السلام او کہ چرے پہ خوب کینے حوا علیہا السلام او گوری  
د دولت او اقبال موند لو دلیل دے۔ عیش، خوشحالی، دیر نعمت  
او دیر عمر بہ تے نصیب شی۔

حضرت نوح علیہ السلام کہ چرے نوح پہ خوب کینے او گوری، عمرے  
او بد بیری مکرہ دشمن نہ۔ یہ غم او سختی او گوری او خیل مراد تہ بہ ادرسی  
حضرت ادریس علیہ السلام کہ چرے ادریس پہ خوب کینے او گوری نو کار  
بہ تے نیک دی او مقام محمود بہ تے نصیب شی۔

حضرت ہود علیہ السلام کہ چرے پہ خوب کینے ہوڈ او گوری نو دشمن  
بہ بہ دہ افسوس کوی او بہ آخرہ بہ فتح موی۔

حضرت لوط علیہ السلام کہ حضرت لوط پہ خوب کینے او گوری نو کار بہ تے  
شی او ذرہ مراد بہ تے سرتہ ورسیری۔

حضرت صالح علیہ السلام کہ چرے صالح شوک پہ خوب کینے او گوری  
غنائے پہ خلے بدل کری نو پہ دہ بہ د خیرد روازے خلاصے او پرانستے شی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کہ حضرت ابراہیم شوک پہ خوب کینے او گوری  
نوح بہ او کری او محتو تعمیر کو نو ویشلی دی چہ د کوم ظالم بادشاہ نہ یہ وریا ندے  
ظلم و کرے شی او ہمدارنگہ د مورا و پلا سرہ بہ بد اخوی کوی۔

حضرت اسمعیل علیہ السلام کہ چرے حضرت اسمعیل پہ خوب کینے او گوری  
نوہ فتح، غنیمت، زیرے بہ وریا ندے وشی۔ اللہ تعالیٰ فرما سلی دی (فَبَشِّرْهُ  
بِعِلْمٍ حَلِيمٍ) ترجمہ :- موند دیو بد بارہ خوی زیرے ور کرد۔

حضرت یعقوب علیہ السلام کہ چرے شوک حضرت یعقوب پہ خوب کینے  
او گوری نوہ نامو غم او فکر بہ تے خوری او آخر بہ د غم او اندیشہ نہ خلاص شی

حضرت یوسف علیہ السلام کہ چرے یوسف خوک پہ خوب کئے او گوری تو خدک بہ پہ نہ دے دروغ و قہمت لکوی او اخیر بہ بزرگی تہ رسیدی۔

حضرت شعیب علیہ السلام کہ چرتہ شعیب خوک پہ خوب کئے او گوری نو دشمن بہ پہ نہ کامیاب کیوی او یا بہ دے پہ خیلہ پہ دشمن کامیاب کیوی۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کہ چرے خوک حضرت موسیٰ او گوری نو بہ اہل و عیال بہ گرفتار کرے شی او یا بہ خوشحالہ کرے شی او بہ دین بہ کامیاب کیوی۔

دَا اللہ تعالیٰ کلام دے۔ وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا توجہ: او د خیل رحمت تہ مونہ ہفتہ تہ دہفتہ روز ہارون پیہ ور کرے

خفتہ تعبیر کو نکو لے وئیل دی چہ د موسیٰ لیدل پہ خوب کئے دا دہفتہ محلے د بادشاہ دہلاکید و دلیل دے۔

حضرت داؤد علیہ السلام د حضرت داؤد خوب کئے لیدل عزت، بادشاہی نعمت او د مال زیاتوالی دلیل دے۔

حضرت زکریا علیہ السلام د زکریا خوب کئے لیدل دا د اللہ تعالیٰ توفیق او اطاعت دلیل دے۔

حضرت یحییٰ علیہ السلام د حضرت یحییٰ علیہ السلام لیدل خوب کئے دا د خیر کار تعبیر دے۔

حضرت خضر علیہ السلام د حضرت خضر پہ خوب کئے لیدل اور سفر رزق او د دیر عمر دلیل دے۔

حضرت یونس علیہ السلام د حضرت یونس خوب کئے لیدل د غم نہ خلاصی او د تیارے نہ د خلاصی دلیل دے۔

حضرت ایوب علیہ السلام د حضرت ایوب لیدل خوب کئے نا امید پہ امید بدلہ کرے شی۔ ہمدانکہ بہ د نیکی توفیق او د خیر و خیرات توفیق و رکوشی

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم لیدل کہ چرے خوک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ خوب کئے او گوری نو د غم و غم نہ بہ خلاص کرے شی۔ د قرض نہ بہ خلاص شی۔ کہ جیل کئے وی راخوشے بہ شی او کہ یرہ پرے وی نو پہ امن او سکون بہ شی۔ قحط، تنگی بہ لے لے کرے شی۔ خفتہ تعبیر کو نکو

والی چہ کہ مالدارہ وی، غریب بہ شی۔ حضرت ابو ہریرہؓ فرمایلی دی چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایلی



دی چہ چازہ پہ خوب کئے اولیدم نو صحیح ہے لیدلے یم۔ (مَنْ رَأَى قَعْدَ رَأَى الْحَقَّ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ لِي) ترجمہ :- چاہے زہ خوب کئے اولیدم نو زہ ہے پہ رہتیا سرہ اولیدم ٹکھہ چہ شیطان زما صورت نشی جو رہلے شوک چہ ما پہ خوب کئے اوگوری نو غم او فکر بہ ہے نہ وی۔ فکر مندی او حیرانتیا مہ کوئی چہ ازما ذ زیارت تعبیر دے۔

کہ چرتہ خوب کئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم توش تندے اوگوری نو دین دے سستی او ضعف دلیل دے او پہ دے ملک کئے دبدعت نمکار کید دلیل دے، او کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دے اواز و نو پہ خائے کئے اوگوری تعبیر ہے داد دے چہ ہفہ و دان خائے بہ بیا اباد کرے شی۔ او کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ خوراک کولو اوگوری نو دے صدقے او زکوۃ مال بہ ورکے شی۔ او کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دے خائے کئے اوگوری چہ ہلتہ خہ قسم بلا او محنت نشتنہ دے نو یہ دے خائے کئے یہ دیر زیات نعمت وی او کہ مسجد کئے یا غمتاک ہے اوگورے او یا مریض نو داد دے سہی دین دے کمزوری دلیل دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی چہ شوک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ کوم خائے یا بنا د کئے اوگوری نو دے تعبیر دے چہ ہلتہ بہ نعمت فراخ وی او خلکو تہ بہ سکون وی او دہفہ خائے خلک بہ پہ دشمن کامیابی حاصلوی۔ او کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داند امو نو تہ یواند ام کم اوگوری نو دے تعبیر دے چہ دہفہ خائے اوسید و تکی پہ دین کئے سست او کمزوری دی ٹکھہ چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داند ام کموالے دادہفہ سہی دے دین کموالے دے۔ او کہ اوگوری چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ورتہ لونڈے وچے میوے ورکے نو دہ تہ بہ پہ دین کئے پرہیزگاری حاصلوی۔ حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ چرے نبی کریمؐ نقصانی اوگوری ہفہ نقصان بہ خوب لید و تکی تہ راگرشی ٹکھہ چہ خوب کئے نبی کریمؐ شبہ خلک و تکی او رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہفوی تہ دہفہ شیا نو زیرے و رکوی کوم شیا چہ دہ تہ پیشہ پی او بدکار خق د گناہ د گناہ نہ یج کوی چہ د اللہ تعالیٰ د عذاب نہ خلاص شی ٹکھہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دے مؤمنان نو دے پام د خوشحالی زیرے و رکوتے دے او د کافرانو دے پام د عذابونو او د

بد و زیرے در کوئی دے۔ کہ رسول پاک ﷺ غصہ کہنے یہ خوب کے و گوری  
دے تعبیر نہ دے۔

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ فرمائی، چہ کہ شوک د نبی کریم ﷺ  
جنارہ خوب کہنے او گوری نو دغہ ملک کہنے تکلیف او مصیبتونہ دیرزیات  
راخی او کہ جنازے پے تلل او گوری نو دا د نفسی خواہش او بدعت  
دلیل دے۔ او کہ او گوری چہ یہ دہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم افسوس  
کوی نو ددہ د کا فزکید لو تعبیر دے لکہ خنکہ چہ د اللہ تعالیٰ کلام دے  
رَقُنْ اَبَا اللّٰهِ وَاٰیٰتِہٖ وَرَسُوْلِہٖ کُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ہ لَا تَعْتَدِ رُوَا قَدْ کَفَرْتُمْ  
بَعْدَ اِنْمَا یَنْکُرُ۔ ترجمہ:- ورتہ و وایہ آیا یہ اللہ او دہغہ پہ آیتون او دہغہ  
یہ رسول باندے توتے کوئی عذر مہ کوئی تاسود خیل ایمان نہ روستو کفر  
کرے دے۔

امام جعفر صادقؓ فرمائی دی چہ یہ خوب کہنے د پیغمبرا نولیدل  
دے لس وجوہ دی۔ (۱) رحمت (۲) نعمت (۳) عزت (۴) بزرگی (۵) دولت  
(۶) بڑے موندل (۷) سعادت (۸) جمعیت (۹) قوت (۱۰) دوار و جہا نو نوخیر  
او دہغہ کلی دخلکو بہتری چرتہ چہ دا خوب لیدلے شوے دے۔

## تعبیر د خلفاء راشدینو لیدل یہ خوب کہنے

(۱) اول خلیفہ حضرت ابوبکر صدیقؓ دے | محمد بن سیرینؒ فرمائی  
دی، ددہ لیدل تعبیر

د خوشحالی او د کرامت دے۔

حضرت کریمؐ فرمائی دی چہ کہ چادوی یہ یونہی کہتے روتندے  
ولیدلو، نو تعبیر دے دا دے چہ ددے بنار خنک زیاتہ صدقہ ورکوی  
ددے تعبیر ہدے کیندے شی چہ رو بنانہ تندے نے او گوری، او کہ ترش  
تندے نے او گوری بیا تعبیر ددے خلاف دے۔

(۲) حضرت عمر بن الخطابؓ | امیر المؤمنین عمر بن الخطابؓ دے

امام ابن سیرینؒ فرمائی دی، چہ د عمر بن الخطابؓ خوب کہنے لیدل  
تعبیر دے دا دے چہ دا سرے عادل او د انصاف ناوند دے۔ او کہ دوئی چرتہ  
بنار کہنے رو بنانہ تندے او خوش طبیعتہ او گوری، نو دا ددے امر دلیل دے

چہ دے بنارکنے بہ انصاف ہنکار شے۔

(۳) حضرت عثمان بن عفانؓ | داد ریم خلیفہ امیر المؤمنین عثمان بن عفانؓ

امام ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ شوک دوئی پہ خوب کئے اوکوری۔ تعبیر  
ٹے دادے چہ داسرے یہ اطاعت، زہد، اوپر ہیزکاری اختیار کوی اولہ  
کوم بنارکنے خوش طبعہ او روستانہ تندے اولید لو تو تعبیر ٹے دادے چہ دے  
دے بنارخلک یہ دقرآن مجید زده کرے او علمتہ توجہ ورکری۔

(۴) حضرت علی المرتضیٰؓ | داخووم خلیفہ دمسلمنا نانو دے۔

امام ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ شوک دوئی پہ خوب کئے خوش  
طبیعتہ او یہ روستانہ تندے اوکوری نو تعبیر ٹے دادے چہ دے بہ دے  
عزت، شجاعت او سرداری او مومی اوچہ پہ کوم بنارکئے اولیدلے شے  
تو دھنہ بنارخلکوبہ دعدل او دانصاف صفت کولے شے مکرکله کلہ بہ دے  
دوئی تو منجھ جنکونہ پینیری۔

باقی صحابہؓ پہ خوب کئے لیدل | امام ابن سیرینؒ فرمائی دی

چاچہ صحابہ کرامؓ خوب کئے اولیدل تعبیر ٹے دادے چہ داسلام دین  
لاڑا کئے بہ یوشان وی او یہ مسلمنا نانو کئے بہ ربتیا وینا والا او یہ  
دیانت دارئی سرہ مشہور شے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی دی۔  
(اَظْهَبَیْ کَالنَّجْوَمِ بِاَیْہُمْ اِقْتَدَیْکُمْ اَھْکَدَیْکُمْ) ترجمہ :- زما صحابہ کرامؓ  
داسمان دسنور ویشان دی پہ ہر یو پسے چہ تاسے اقتدا او کرہ، تاسے ہدایت  
بیاموئی

دحضرت امام حسنؓ او امام حسینؓ لیدل | امیر المؤمنین امام حسنؓ

او امام حسینؓ چاچہ دوئی پہ خوب کئے اولیدل نوخیر او خوشحالی بہ  
اومومی او آخر کئے بہ د شہیدانو درجہ اومومی۔

حضرت جعفر طیارؓ | چہ شوک حضرت جعفر طیارؓ اوکوری ہنہ

بہ حج او جہاد کوی۔

دحضرت ابوہریرہؓ او | چہ شوک دوئی خوب کئے اوکوری نو تعبیر

حضرت انس بن مالکؓ لیدل | راغب وی او ہمدارکھ علماد

شریعت بہ خونروی۔



حضرت سلمان فارسیؓ لیدل کہ شوک سلمان فارسیؓ خوب کہے  
 اوگوری تعبیرے دادے چہ اللہ  
 تعالیٰ بہ ورثہ علم و قرآن پہ نصیب کری او انجام بہئے نیک وی۔  
 حضرت عبد اللہ ابن عباسؓ کہ شوک دوئی پہ خوب کہے اوگوری  
 او ابن مسعودؓ لیدل نو تعبیرے دادے چہ دے بہ دین

پہ کار کہے کوشش کوی۔  
 حضرت بلال حبشیؓ شوک چہ حضرت بلال حبشیؓ پہ خوب کہے  
 اوگوری نو تعبیرے دادے چہ مشہور بہ شی او مؤذنا نو ثواب و موی۔  
 او د اہل سنت و الجماعت پہ لارہ بہ تلل کوی۔ خلاصہ دا چہ رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم صحابہؓ لیدل پہ خوب کہے تعبیرے د خیر او د نفع دے۔  
 عالمان، زاہدان او حکیمان لیدل چہ شوک عالمان، زاہدان، حکیمان  
 خوب کہے اوگوری نو تعبیرے دادے چہ د خیر او اطاعت پہ کارونو کہے بہ  
 توفیق و موی او علم بہ حاصل کری ٹککہ چہ علماء د رسول پاک صلی اللہ  
 علیہ وسلم و ارثان دی او د مسلمانانولار بنود و نکی دی۔  
 کہ چرتہ شوک خوب کہے د عالمانو دلہ پہ یونہا کہے اوگوری تعبیرے  
 دادے چہ د دے ہنار خلک بہ پہ جاہلانویان دے گفتار او کردار او امر  
 پہ نیکی او منع د پدی سرہ کامیابی او موی۔  
 دلہ نہ د اللہ تعالیٰ د لیدل او او د فرشتو د لیدل او او د پیغمبرانو د لیدل  
 خبرے تمام شوے اوس بہ انشاء اللہ د باقی شیآنو بحث شروع کرو د  
 حروف معاجمو پہ نقش باندے۔  
 تنبیہ :- د ابن سیرین کتاب فارسی ژبہ کہے دے او دلہ فارسی  
 اسماء او افعالو حرف پہ نظر کہے نیول شوی دی او دلہ بہ د پینتو  
 اسماء د افعالو لحاظ پہ نظر کہے نیول شوے دے۔

**الف۔ آبادی** حضرت امام ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، کہ خوک پہ خوب کبے وراں خائے آباد اوکوری لکہ مسجد، مدرسه، خانقاہ، او یا داسے نو شیان نو داد دین، عقل، اصلاح او د آخرت د ثواب دلیل دے او کہ اوکوری چہ ودانہ زمکہ پہ خیلہ آباد وی لکہ سرائے، دوکان وغیرہ ورنہ جوہدی نو داد دے دنیا د فائدے او د خیر دلیل دے۔ او کہ آباد خائے وراں اوکوری نو تعبیرے دادے چہ ہلتہ بہ مصیبت او بلا کا نے اوکوری۔

امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی، چہ د آبادی لیدل د خلورو وجہونہ وی (۱) د دنیا د کارونو سمیدل (۲) خیر و نفع (۳) مراد او کامیابی (۴) د بند و کارونو خلاصیدل۔

**اوبہ (آب)** د ہر شی ژوند پہ اوبہ دے۔ د اللہ تعالیٰ فرمان دے (وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ) ترجمہ مونہر یوشے د اوبہ نہ ژوندے کرے دے۔ (پک ۲۴) ایبیا ۳۰۶

حضرت امام ابن سیرینؒ فرمائی لی دی چہ خوک خوب کبے اوکوری چہ د اوبہ د پاسہ روان دے لکہ دریاب، نہر، سیند اوبہ، داد دہ د پاک ایمانی او پاک اعتقادی دلیل دے۔ او کہ پاک، خوب دے اوبہ دیرے خیلے وی تعبیر دے دادے چہ عمر بہ لے او بد اوبہ وی۔

او کہ بے خوندہ او تروٹے اوبہ لے خیلے وی تعبیرے دادے چہ دے تعبیر د اول پہ خلاف دے۔

او کہ اوکوری چہ د دریاب نہ بے صفا اوبہ خبی نو تعبیرے دادے چہ د دے دنیا لوٹے بادشاہ بہ شی۔ او ٹھے تعبیر کوئی وائی چہ خومرہ اوبہ لے خبی وی د دے برابر بزرگی، مال او نعمت حاصلیری کہ چرے اوبہ صفا وی او کہ کندہ اوبہ وی نو تکلیف، سختی او ویرہ بہ ورتہ رسیبری۔

امام کرمانیؒ فرمائی لی دی چہ خوک اوکوری چہ خوب کبے کرے اوبہ خبی داد ہماری اورخ دلیل دے، او کہ اوکوری چہ کرے اوبہ پیرے واپو شوے او دے وربانداے پوہ تشو، تعبیرے دادے چہ دہ تہ بہ بیماری (مرض) او سخت غم رسیبری۔

او کہ اوبہ کبے پریو تہ ورتہ خان بشکارہ شی، دے تعبیر دے چہ غم اورخ بہ گرفتار کرے شی۔

او کہ پیالے کئے اوبہ راوا خلی نوپہ مال اوژ وند بہ دھو کہ کیری او کہ  
 ذہنیہ پیالے کئے خیلے تھے نہ اوبہ ورکریے (عقل مند خلک ذہنیہ پیالے دینے جوہر  
 سرافیت و رکوی او اوبہ چہ بہ پیالے کئے دی) کہ چرے پیالے ماتہ وی نویند  
 بہ لے مری او ماشوم بہ ترینہ پاتے شی او کہ اوبہ توے شوہ او پیالے خالی  
 شوہ نو تعبیر لے دادے چہ ماشوم بہ مرشی او بنجہ یہ بیج شی او کہ او کوری  
 چہ پے وقوفو خلکو نہ اوبہ ورکوی، نو تعبیر لے دادے چہ بہ دنیہ او آخرت  
 کئے بہ خلکو نہ ددہ نہ فائدہ رسیدی او دران خلے بہ اباد کری۔

او کہ خوب کئے او کوری چہ بہ کوم کور کئے اوبہ اچولے شویدی پہ ہنے کئے  
 داخل شوے دے، تعبیر لے دادے چہ غمجن او فکر مند بہ وی او کہ  
 او کوری چہ ذہنیہ صافے اوبہ دسیی پشان خبی، تعبیر لے دادے چہ  
 ژوند بہ دیش او عشرت سرہ تیروی۔ مکر داسے کار بہ کوی چہ بہ  
 بلا اوفتنہ کئے بہ پریوخی او خلکو نہ بہ لزل مال بخینی اوبہ خیرات  
 کئے بہ لے خرش کوی۔

امام جابر مغربی فرمایلی دی کہ اوبہ زیاتیدونکے او کوری، تعبیر لے دا  
 دے چہ بہ دے کال کئے بہ د نعمت فراخی وی او کہ او کوری چہ اوبہ زمک  
 کئے خبییری تعبیر لے دادے چہ خلکو نہ بہ ارام حاصلیری ذالہ تعالیٰ  
 کلام دے (وَقِيلَ يَا اَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَسْمَعْ اَقْلَعِي وَغِيصَ الْمَاءِ) ترجمہ  
 او دنیلے چہ لے زمکے را کارہ خیلے اوبہ او اسے اسمانہ بس کرہ اوبہ خیلے او ژورہ  
 کئے لارے اوبہ)

او کہ او کوری چہ اوبہ دخلکو سرو نو باندے ختلے دی، تعبیر لے دادے چہ  
 دغہ کال کئے بہ د نعمت و فراخی وی۔ ذالہ تعالیٰ کلام دے (اَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا)  
 ترجمہ.. ما اوبہ اودروولے پہ بنہ شان سرہ)

کہ چرے او کوری چہ ددہ کور کئے صفا اوبہ دی تعبیر لے دادے چہ خوشحالی  
 او نعمت بہ ورتہ حاصل شی او کہ او کوری چہ پہ کور کئے پہ گندہ اوبو ولاد  
 دے نو تعبیر لے دے خلاف دے۔

حضرت دانیال فرمایلی دی، چہ پتہ او باغ نہ نہر او دریا بہ نہ اوبہ  
 درکول ز دین او دیاست او د نیکو کارو نو تعبیر دے۔ او کہ او کوری چہ پہ اوبو  
 کئے روان دے اوبہ دغہ وخت کئے بدن مضبوط دے نو ذ حاکم نہ بہ سخت



کار مشغول شی او ددہ خبرہ بہ یہ دے او نور و کار و نو کئے قبلیری۔ او کہ  
رشد او ہو کئے بدان وی او وجود نے پکے دہب شی، تعبیر نے دین قوت او د  
توکل کو لو پہ اللہ تعالیٰ او د استقامت دے۔ او کہ او گوری چہ او بہ باغ تو ران  
دی نو یا بہ بنجہ و کری یا بہ وینجہ واخلی او کہ پہ بچل خات توے  
شوے او بہ او گوری۔ تعبیر نے دادے چہ ددہ نہ بہ خیر او نفع رسیبری۔ او  
کہ او گوری چہ پہ دہ گندہ او پلئے او بہ توے شوے نو دہ نہ نقصار میں لو دلیل  
حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی۔ چہ پہ خوب کئے پہ او بوتلو سرہ پہ  
پنچو و جو ہوسر وی (۱) یقین (۲) قوت (۳) مشکل کار (۴) مینہ (۵) دہبار  
د حاکم نہ خہ کار۔

تنبیہ۔ یاد لری چہ د باران تعبیر پہ حرف "ب" کئے  
بیانیری او د چینے پہ حرف "ج" کئے بیانیری او د کوھی پہ  
حرف "ک" کئے، د دریاب پہ حرف "د" کئے او د کاریز او بہ پہ  
حرف "ز" کئے بیانیری۔ پہ ترتیب نو د ہریوشی بیا بہ پہ چل  
خالہ راحی۔

اوبہ د پوزے۔ اب مینی | حضرت دانیالؑ فرمائی دی چہ د  
پوزے نہ اوبہ وتل خوب کئے د خوی  
دلیل دے او فقط د پوزے اوبہ لیدل ہم د خوی دلیل دے۔ او سرکہ وتل  
د پوزے ہم د خوی دلیل دے۔

حضرت کرمانیؑ فرمائی دی د پوزے نہ اوبہ وتل لیدل د قرض نہ د  
خلاصی، تکلیف نہ د خلاصی دلیل دے او د پیار د پارہ د صحت دلیل دے۔

حضرت ابن سیرینؑ فرمائی دی چہ خوب کئے د پوزے اوبہ لیدل د خوی  
دلیل دے کہ پہ بدن او غور خیدے د خوی دلیل دے او کہ پہ زمکہ پریوتے  
نو د جینی تعبیر دے او پہ بنجہ پریوتل د امید واری دلیل دے چہ  
امید وادہ بہ شی لیکن خوی بہ نے ضائع شی او کہ بنجہ و رباندے د پوزے  
اوبہ اچوی نو خوی بہ نے پیدا شی او کہ او گوری چہ د گاونہی پہ کور کئے  
اچوی دی نو د ہغہ د نئے سرہ بہ خیانت کوی او کہ او گوری چہ د کوم سہری پہ  
بسترہ اچوی دی دا ہم د خیانت تعبیر دے۔

حضرت ابن سیرینؑ فرمائی دی چہ خوک او گوری چہ د خیل پوزے اوبہ

خوری نو خپل مال بہ پہنچیل اولاد او غیاں مصرف او خرچہ کری اوکہ دُخیلے  
نیچے دَپوزے او بہ خنبل اوگوری نو خوی بہے پیدا شی اوکہ دَپوزے او بہ تور  
او خیرے اوگوری۔ تعبیرے دادے چہ خوی بہے بہ غم او مصیبت پیدایی۔

اوکہ دَپوزے او بہ زیرے اوگوری نو خوی بہے مریض او بیمار شی۔

**اُمید (حمل کیدل)۔ آبستنی** | ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ شوک  
خوب کہے خپلہ خیتہ دَ حاملے نیچے بہ  
شانہ اوگوری تعبیرے دادے چہ دَ خیتہ دَ غت والی بہ اندازہ بہ دَ دنیا  
مال او متاع بہ حاصل کری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی چہ نابالغ ماشوم خپل خان اُمید وارا  
اوگوری کہ نرملک وی نوپلارتہ بہے مال او متاع حاصلیری اوکہ جیتی  
وی نو دَ دے مورتہ بہ حاصل شی۔

**اُوبہ تروے (ترو شے) (آب کام)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی  
دی، تروے اُوبہ لیدل خوب کہے  
دَ بیماری اود دَ غم دلیل دے او خنبل نے خوب کہے دَ بیماری دلیل دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ ترو اُوبہ دَ ریدے لیدے وی او خنبل  
ورنہ نہ دی تعبیرے دادے چہ دَ غم او فکر نہ بہ خلاصے پیدا کری  
اوکہ بیمار وی شفا بہ بیا مومی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی چہ دَ ترو او بولیدل دَ پنحو و جودی  
(۱) بیماری (۲) غم (۳) جگرہ (۴) حاجت (۵) اولاد سرہ نہ جو پیدل۔

**ابنوس (دَ لرگی یو قسم دے)** | امام ابن سیرینؒ فرمائی دی،  
چہ ابنوس وے کتلو والا پہ خپل  
کار کہے توانہ وی مگر مالدار او بخیل بہ وی دَدہ نہ بہ ہیچا تہ فائدہ نہ رسیری  
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی چہ ابنوس خوب کہے لیدل دَ ہفہ صفت  
بٹھ بہ وی کوم چہ بیان شو۔

امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، چہ خوب کہے ابنوس لیدل تیر شوے تعبیر لری۔

**اُور۔ (آتش)** | حضرت دانیالؑ فرمائی دی، کہ شوک خوب کہے  
اُور دَ لوگی نہ بغیر اوگوری تعبیرے دادے چہ  
بادشاہ تہ بہ نزدے کیبری او بند کاروتہ بہے خلاصیری اوکہ اوگوری چہ

دے چاہیہ اور کینے غور زو لے اور سوزو لے، تعبیر نے دادے چہ بادشاہ بہ پہ  
 دہ ظلم اور یلے کوی مکر زہا بہ خلاصے موئی او ہمدار نکہ خوشحالی اور نیکی بہ  
 ورتہ حاصلہ شی۔ حق تعالیٰ فرمائی دی: قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَرَبِيًّا  
 ترجمہ: او وٹیل مون چہ لے اورہ! یخ شہ او پہ ابراہیم علیہ السلام ہنس بہ سلامتی شہ  
 کہ اوگوری چہ اور نہ دے سوزو لے، تعبیر نے دادے چہ بہ تکلیف سرہ بہ سفر  
 کوی۔ او کہ اور پہ لبو اوگوری نو پہ تہ بہ بہ بیمار شی۔ او کہ اوگوری چہ اور نہ دے  
 اندام سوزو لے دے، تعبیر نے دادے چہ دے سوزیدو پہ اندازہ بہ ورتہ  
 نقصان اور خفاکان رسیدی، او کہ اوگوری چہ اور نہ دے پہ کور کینے لکیدے  
 او نہ دے بدن کے سوزو لے دے او اور بیلپی مکر پہ زہہ کینے ورتہ خطروہ او  
 ویرہ نشہ دے، تعبیر نے دادے چہ دہ تہ بہ دے تکلیف اور مصیبت پہ سبب  
 بیماری او کمزوری راخی نکہ یعنی، طاعون، پولی، سرخہ وغیرہ او کہ اوگوری  
 چہ اور نیو لے دے، دے تعبیر دے چہ پہ ہم دے اندازہ بہ دے بادشاہ نہ  
 حرام مال ورتہ لاس تہ راخی او کہ اوگوری چہ اور لو کے کوی نو دہ تہ بہ حرام  
 مال پہ تکلیف سرہ رسیدی او دیرے جگرے بہ اورینی او کہ اوگوری چہ  
 اور سرہ ورتہ تاؤ اوگرمی رسیدے دہ، تعبیر نے دے چہ بل تحوک بہ دے  
 غیبت وکری

حضرت کرمانی فرمائی دی، چہ تحوک اوگوری چہ پہ خلکو دے اور شعلے اچوی  
 دے دے دا تعبیر دے چہ خلکو کینے بہ دہ منی اور عداوت اچوی۔ او کہ سوداگرے  
 اوگوری چہ دہ دہ دکان او سامان اور لکیدے دے، تعبیر نے دادے چہ  
 سامان بہ لے بر باد شی یا دیو درہم شہ بہ پہ دے درہمہ خرخری او پہ ہیچا  
 بہ شفقت نہ کوی۔

او کہ اوگوری چہ دچا پہ کور اور لکیدے دے، تعبیر نے دادے چہ دا  
 سرے بہ پہ جنگ، فتنہ او دے بادشاہ پہ ظلم کینے گرفتار شی، او کہ اوگوری  
 چہ اور نے جائے سوزو لے، داسرے بہ دے خیلو افو سرہ جنگ کوی او دے مال پہ  
 سبب بہ غمجن وی او کہ دیر اور پہ زمکہ لکیدے وی تعبیر نے دادے چہ پہ  
 دے کلی اور علاقہ کینے بہ جنگ اور فتنہ وی او کہ سوزیدے شہ اوگوری چہ پہ کوم نار  
 کلی یا محل اور لکیدے دے او ہرجہ شہ و سوزول او اور شعلے کوی او ویرہ وویکے  
 آواز ورتہ راختری دے تعبیر دے چہ دے غلہ بہ جنگ یا سختہ بیماری راخی



او کہ اوگوری چہ اُورخۂ شیان اوسوزوں اوخۂ ئے پریتودل او ویرودکے  
اواز نہ کوی، تعبیر ئے دادے چہ دے کلی کہنے یہ جنگ وی او کہ شعے ئے نہ  
وی نو بیماری بہ راسخی اُور کہ لوگے وی دا ئے تعبیر دے چہ پہ خیل کار کہنے یہ  
دہشت اوگوری، او کہ اوگوری چہ د آسمان نہ اور را پریتو ادھقہ بنار یا محلہ  
یا سرائے اوسوزوں تعبیر ئے دادے چہ پہ دغہ بنار اوخائے بہ فتنہ او بے لا  
پریوزی، او کہ ویرودکے ادا ز اوگوری او اُور شعلے وھلے مگر چہ چیرتہ پرت وی  
ھلتہ ئے نہ وھلے، دا ئے تعبیر دے چہ ھلتہ بہ د خولے جگرہ وی۔

او کہ اوگوری چہ د زمکے د لاندے نہ ویرودکے اور وتلے دے او د آسمان طرف  
تہ تلے دے دا ئے تعبیر دے چہ د ھفہ خا خلق د الله تعالیٰ د بنوا وغور خلکو  
سرہ د ھفہ اُور د طاقت مطابق پہ دروغو سرہ جنگ کوی، او کہ خائے پہ خائے  
نکیدے زیات اور او بینی مگر خۂ تکلیف نہ ورکوی دا ئے تعبیر دے چہ خوب  
لید و نکے بہ فائدہ او نفع حاصلوی او کہ فقیر وی مالدارہ بہ شی۔

حضرت اشعثؓ فرمایلی دی، چہ خوک خوب کہنے اوگوری چہ د آسمان نہ  
د باران پہ شان اُور ویریدی، دا ئے تعبیر دے چہ ھلتہ بہ د باد شاہان و طرف  
ویسے تو بول او تکلیف راسخی، او کہ دے لیدل چہ د آسمانہ اُور راسخی او د دہ  
خوراک شیان ئے وسوزوں، دا ئے تعبیر دے چہ د دہ عبادت د الله تعالیٰ  
پہ دربار کہنے قبول دے۔ د الله تعالیٰ کلام دے (يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ارْجِعُوا  
إِلَّٰهَ عِبَادِي ۚ ۱۸۳)

پہ دا سے قربانی چہ اُور ئے خوری)

او کہ اوگوری چہ اُور د آسمانہ را ویریدی اوخۂ شے نہ سوزوی تعبیر  
ئے د الله تعالیٰ یہ دہ۔ د الله تعالیٰ کلام دے (عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۚ ۱۸۴)  
شکرت بونہ ترجمہ: ھفہ عذاب د اُور چہ تاسے دوع گنہ لو۔ اودہ تہ بہ د  
بادشاہ نہ ویرہ وی۔

او کہ اوگوری چہ د اُور پہ سرناست دے اوگرمیری، دا ئے تعبیر دے  
چہ د دنیا او د دین کار بہ ئے پورہ کہے شی۔

او کہ اوگوری چہ آسمان نہ اور را کو زید لو او د زمکے شہنہ ئے وسوزوں، دا ئے  
تعبیر دے چہ الله تعالیٰ دے نہ کوی پہ دے ملک کہنے بہ مرگ ناخاپی ویر راسخی  
او کہ اوگوری چہ ویر زیات اُور گنبد یا منارہ اوسوزوں نہ تعبیر ئے دادے چہ  
د دے خائے بادشاہ بہ مر کیبری۔ بخنے تعبیر بیا ثروتنکی وائی کہ اُور د زمکے نہ

او تو تلو اور رو بیا نہ وودائے تعبیر دے چہ دغلۃ بہ خزانہ وی۔  
 جعفر صادقؑ فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ یہ خوب کہنے داور تہوتے  
 خوری دائے تعبیر دے چہ دیتیمانوماں بہ خوری۔ **اللہ تعالیٰ کلام دے**  
**رَ الَّذِیْنَ یَا کُفُوْنَ اَسْوَالِ الْیَسْئَلِیْنَ ظُلُمًا اِثْمًا یَا کُفُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ سَا دَاوَدُ**  
**سَیَصْلُوْنَ سَعِیْرًا** (ترجمہ)۔ ہفہ کسان چہ دیتیمانوماں خوری پہ ظلم او  
 زبردستی سرہ، بیشکہ اچوی **خیلو کیلاوتہ** اور اوزردے چہ داخل بہ  
 شہی دوزخ کہنے۔

او کہ اوگوری چہ ددہ دخولے نہ اور راوٹی دائے تعبیر دے چہ ددروغو  
 خبرے او تہمت بہ نکوی او کہ اوگوری چہ پہ ہر خائے کہنے اور بلیپی، دلے  
 تعبیر دے چہ درعیت اود بادشاہ پہ منخ کہنے دقاصد کارورکوی او کہ اوگوری  
 چہ ددہ پہ طرف کہنے اور رو بیا نہ دے۔ **اوشہ نقصان تہ ورکوی دائے تعبیر دے**  
**چمدہ تہ بہ نیکی رسیری، اللہ تعالیٰ کلام دے (اَقْرَأِیْهُمْ النَّارَ الَّتِیْ تُؤْتُوْنَہَا**  
**تَرْجَمَہ** آیا تاسے ہفہ اور لید لے دے کوم چہ تاسے بکوی)۔ او کہ اوگوری  
 چہ اور لرگی سوزی، دفساد اود جنگ تعبیر دے دے۔ **اللہ تعالیٰ کلام**  
**دے (کُلُّمَا اَوْ قَدْ وَا نَارًا لِّلْخَرْبِ)** (ترجمہ) کلہ چہ ہفوی بل کوی اور دجنگ پار۔  
 او کہ اوگوری چہ اور نور خلک سیزی دائے تعبیر دے چہ پہ دہمنانویہ  
 کامیابی حاصلوی۔ او کہ اوگوری چہ اور دے وسوزولو اودے اور کہنے رنہا کہ  
 دائے تعبیر دے چہ د سرسام بیماری بہ بیمارشی او کہ اوگوری چہ د اور  
 کہنے رنہا وہ، نو تعبیر دے دادے چہ ددہ خیلوانویا خامنو کہنے بہ دچا جوی پیدا  
 کیپی چہ خلک بہ دے صفت کوی اور رنہا پہ اندازہ بہ مال او بزرگی بیاہومی  
 او کہ میدان جنگ کہنے اور اوگوری ددہ سختو مرضونو تعبیر دے لکہ پولی، طاعون  
 سرسام، اچانک مرگ وغیرہ۔ **پہ اللہ تعالیٰ پناہ غواہو ددے نہ۔**

کہ چرے اور لوگی سرہ اوگوری دائے تعبیر دے چہ ددہ بہ د بادشاہ نہ ویرہ  
 او خوف وی۔ او کہ بازار کہنے اوگوری داددے بازار یا تود فسق او بے دینی دلیل دے  
 چہ دغہ بازار دیان دسوداگری او تجارت مال کہنے انصاف نہ کوی او اخستلی شوی  
 شیانو کہنے دروغ وائی۔ او کہ اوگوری چہ کوم ملک کہنے اور لکیدے دے دائے تعبیر  
 دے چہ دہف خائے خلک بہ د بادشاہ سرہ جنگ کوی اود بادشاہ نہ بہ پہ رعیت ظم  
 صکیری۔

او کہ نامعلومہ میا شے کہے اور اوگوری ادا دے دینی تعبیر دے۔ او کہ اوگوری چہ دچا پہ جامو اور نگیدے دے، دانے تعبیر دے چہ یہ دے سری بہ تکلیف او یرہ رانی او کہ خپل خان پہ اور واپار اوگوری دانے تعبیر دے چہ دہ تہ بہ تکلیف رسیدی۔

**اور بلول بر آتش افروختن** حضرت امام ابن سیرین فرمائی دی، پہ خوب کہے د اور بلول بادشاہ

تہ د قوت دلیل دے او بغیر د لوگی نہ د اور بلول تعبیر لے رنہا، رونق مال، سامان چہ د زیر خواہش پہ سبب وی او کہ د لوگی سرہ اوگوری دا د بادشاہ یہ ظلم فکر او غم او نقصان تعبیر دے۔ او کہ د گرمیدلو د پارہ یا د نور شی گرمولود پارہ دانے تعبیر دے چہ شے بہ طلبوی او کہتہ بہ ورنہ موہی۔ او کہ بے فائدے اور بل کرے اوگوری تعبیر لے دادے چہ بے وجہ بہ جنگ کوی۔ او کہ اوگوری چہ د یوشی سور کولود پارہ اور بل کرے دانے تعبیر دے چہ د خنکو غیبت د پارہ بہ کار کوی د پارہ دے چہ د خنکو حال معلوم کرے او کہ ہغہ سور کرے شے او خوری نو پہ ہغہ اندازہ بہ روزی ہغہ تہ غم او فکر سرہ ملاویدی او کہ اوگوری چہ دیگ لاندے اور بلوی پہ دے دیگ کہے غوتہ یا نور شے دے تعبیر لے دادے چہ دلے کار بہ کوی چہ ہغہ نہ مالک تہ فائدہ وی او کہ اوگوری چہ دے دیگ کہے د خوراک شے شے نشہ دے دلے تعبیر دے چہ د کار کولو سرہ بہ غم او فکر وی او کہ د رنہا د پارے اور بل کرے وی دانے تعبیر دے چہ کار بہ د دلیل سرہ کوی او کہ د حلوا جوہر و لود پارے اور بل کرے وی دانے تعبیر دے چہ د شے خبر و بل کرے

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی چہ کہ شوك اوگوری چہ د کوم حائل د پارے اور بل کرے دے دلے تعبیر دے چہ کور یا خپلو انوسرہ بہ جنگ کوی او کہ اوگوری چہ د خپلے فائدے د پارے اور بلول خواہی مکر بل نہ شو دلے تعبیر دے چہ د خپل علم تہ بہ فائدہ داخلی او کہ بادشاہ وی نو مرتبہ، ہزت، دولت بہ لے زیات شی او کہ اوگوری چہ اور لے بل کرے او ویر شو نو د دہلاکت دلیل دے۔ حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ شوك اوگوری چہ پہ کوم محن کل کہے اور بل کرے دے دے د پارہ چہ پہ دے رنہا خلک خپلو خابونو تہ لارشی دانے تعبیر دے چہ د دہلاکت علم نہ بہ خلک فائدہ داخلی او خلک بہ پہ سہ لارشی۔



اوکہ اوگوری چہ اور کمزور سے کیڑی اور نہلائی کہیڑی دانے تعبیر دے چہ  
دَدَہ حالات بہ بدل شی اود دُ نیانہ بہ رخصتیڑی۔

اوکہ اوگوری چہ اور بیل کرے دے خوشہ رنراے نہ دہ کرے دانے تعبیر  
دے چہ خلک بہ دَدَہ علم پہ وجہ بے لارے شی اوکہ یوسودا گراوینی چہ  
دیوکی د پاره نے اور بیل کرے دے مکر اور ہفتہ اونہ سوزولو، تعبیر نے  
دا دے چہ د بد دیانتی سہ خرخول کوی اود دہ مال بہ حرام وی۔ اوکہ  
اوگوری چہ د کاوندی د کورہ اور اخلی، دانے تعبیر دے چہ دہ بہ مال حرام  
راخی۔

د اور رنرا۔ (آتشین روشنائی) | حضرت امام ابن سیرین فرمائی

دی کہ شوک خوب کہنے د اور رنرا  
اوگوری چہ بہ دے رنرا خلک پہ لارہ تلے شی دانے تعبیر دے چہ مال  
تقویٰ بہ بیا مومی اوکہ ولاہہ رنرا اوگوری دانے تعبیر دے چہ د دولت  
خائے بہ نے ہفتہ وی اوکہ سرہ کرے د اور سکرو تہ اوگوری تعبیر نے دارے  
چہ د ہفتہ بادشاہ رؤیت بہ ہیکارہ شی۔

اوکہ شوک خیل کور کہنے د اور سکرو تہ اوگوری چہ دے رنراے کور  
رویانہ کرے دے، دانے تعبیر دے چہ تجارت او سودا گری تہ ترقی وی مال  
بہ نے زیات شی، اوکہ اوگوری چہ سکرو تہ نے مرے کرے دانے تعبیر دے  
چہ د دہ خاندان کہنے بہ جنگ وی۔

اور تہ سجدہ کول (آتشین پرستیدن) | حضرت دانیال فرمائی

کہ شوک اوگوری پہ خوب کہنے  
چہ اور تہ سجدہ کوی دانے تعبیر دے چہ ظالم بادشاہ تہ بہ سجدہ کوی اود دہ  
خدمت کہنے بہ مشغول وی اوصیر او آرام بہ نے پکینے نہ وی، اوکہ اوگوری چہ  
تندریا اور یا دیوے تہ سجدہ کوی دانے تعبیر دے چہ د بخوبہ خدمت کہنے بہ  
مشغول وی اوکہ سجدہ اوہم بنکلول اوگوری دانے تعبیر دے چہ د بادشاہ  
سیلہی بہ وی۔

اوکہ اوگوری چہ دے اور کہنے عوار گری دانے تعبیر دے چہ د بادشاہ  
د تجارت خیال بہ کوی مکر نتیجہ بہ نے نہ نہ وی اوکہ اوگوری چہ د  
اور نہ نے بدن تہ تکلیف اور سید ویا ونہ رسید دانے تعبیر دے چہ

بادشاہ وخت نہ بہ تسلی اور سلامتی اور مومی، اوکھ خوب کہنے پہ اور کہے دنہ  
لا رو دے تعبیر دے چہ بہ ہم دے اندازہ پہ د بادشاہ نہ کہتہ اور مومی۔

اوکھ اوکوری چہ اور ددہ پہ چامو لاس یا مخ باندے رہا غور زوی چہ

خلک دے رہا نہ حیران دی، دے تعبیر دے چہ پہ دہنمن بہ کامیاب اور

پہ دوارو جہانوبہ مراد ورتہ حاصل شی۔ د الله تعالی کلام دے چہ (وَأَدْخِلْ

يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجَ يَدَاكَ مِنْ غَيْرِ سَوْءٍ) ترجمہ: خپل لاس دے خپل

گریوان کہنے دنہ کرہ بے نقصانہ بہ راؤشی، دا معجزہ د موشی دفعون پہ مقبل کہنے وہ

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی دی، کہ شوک اوکوری چہ خوب کہنے اور

نہ سجدہ کوی د بادشاہ د نوکری تعبیر دے، اوکھ اوکوری چہ د اور سکروٹے

دی نوڈنہ مطلب بہ دے نہ د مال جمع کول دی اور حرام مال بہ نیہ دیر د کہتی۔

حضرت امام ابن سیرین فرمائی

د اور سکروٹہ۔ (شرارہ آتش) دی، یہ خوب کہنے د سکروٹے لیدل

تعبیرے خرابہ خبرہ دہ چہ دہ نہ بہ رسیبری، اوکھ اوکوری چہ دیر سکروٹے

ور باندے پریوتے دے تعبیر دے چہ پہ عنت سختی بلایہ گرفتار کہے شی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ شوک اوکوری چہ پہ کوم بشار یا محلہ د اور سکروٹے

پریوٹی، تعبیرے دادے چہ دلتہ بہ جنگ اور فتنہ رامنح نہ گیری اوکے غتے

غے سکروٹے اوکوری دے تعبیر دے چہ دہ نہ بہ یاد غہ خلے تہ د الله تعالی

عذاب رسیبری۔ د الله تعالی کلام دے رانہا ترمی بشر کا لقصیر کا تہ جملت

صفوہ ترجمہ: ہفہ اور بیشک غور زوی د اوچت محل برابر کہ چہ ہفہ زیر

اوشان دی، اوکھ اوکوری چہ پہ خلکو د اور سکروٹے غور خیبری تعبیرے دادے

چہ ہلتہ بہ جنگ او جکڑے وی او غور زول یا ورسہ لو بے کول د کنخلو دلیل دے۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی، کہ اوکوری چہ د اور حصہ لے پہ لاس کہنے

نیوے دہ دے تعبیر دے چہ د بادشاہ پہ کار کہنے بہ مشغول وی اوکھ ورسہ لوکے

ہم اوکوری نو پہ کار کہنے ورسہ د ویرے تعبیر دے۔

اوکھ اوکوری چہ اور ددہ پہ لاس کہنے شومے دے دے تعبیر دے چہ

د بادشاہ خدمت کہنے بہ حرام مال لاس تہ راوری، اوکھ اوکوری چہ د اور بکڑے

خلکو تہ ورکوی، دے تعبیر دے چہ ددہ خبرو نہ بہ خلکو تہ نقصان وی

او خلک پہ لے دہنمنان شی اوپہ اور د خوراک شے پوخ کری او وے خوری

داٹے تعبیر دے چہ دے خلکو نہ بہ بنے بنے خبرے وادری۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی پہ خوب کینے دے اور لیدل پہ پنجو بستو  
وجہ سرہ دی (۱) فتنہ (۲) جنگ (۳) فساد (۴) سلامتیا (۵) جنگ جدل (۶)  
خرا بے خبرے (۷) دکار نہ منع کول (۸) دے بادشاہ غصہ (۹) عذاب (۱۰) دینمنی (۱۱)  
بے دینی (۱۲) علم او حکمت (۱۳) دے ہدایت لارہ (۱۴) تکلیف (۱۵) ویرہ (۱۶) سوزیدل  
(۱۷) دے بادشاہ خدمت (۱۸) طاعون (۱۹) سرسام (۲۰) پولی (۲۱) دے کار فراخی (۲۲)  
فضیلت (۲۳) حرام مال (۲۴) رزاق (۲۵) نفع۔

انفرے انکھیتی (آتش دان) امام ابن سیرینؒ فرمائیلی دی چہ  
خوب کینے نغورے لیدل بنٹھ دہ چہ

دے کور خدمت کوی، کہ انکھیتی دے او پینے وی، داٹے تعبیر دے چہ دا بنٹھ  
دے کور دے خیلوانودہ او کہ دے لڑکی وی نو دا بنٹھ متافقہ دہ او کہ دے خادرو  
وی نو دا بنٹھ دے تکبر کوونکو او مشرکانو نہ بہ وی۔

امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، پہ خوب کینے انفرے یا انکھیتی  
لیدل دہ وجہ دی۔ (۱) خادمہ بنٹھ (۲) وینزہ

دے اور کانہری۔ (آتش زہ) حضرت امام ابن سیرینؒ فرمائیلی  
(چہ اور ورنہ پیدا کیری) دی چہ دے اور کانہری او انفری دواہ

یوشے دے، یوقوی او زہر اور اوبل سخت زہ دے دے دا دواہ خلکو نہ بہ ترقی  
او پہ لویو کارو نو باندے وادری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی، کہ خوب کینے اولیدل چہ دے کانہری نہ دے اور  
ویستلو او چراغ او دیوہ نے ورنہ باندے بلہ کپہ، کہ خوب لیدل ونگے بادشاہ وی دے  
تعبیر دے چہ رعیت بہ دے دے انصاف او عدل نہ آرام موحی او عالم وی دے  
تعبیر دے چہ خلک بہ دے دے دے علم او حکمت نہ برخہ مندشی او کہ کاروباری وی  
داٹے تعبیر دے چہ دے دے نہ بہ خیر بنیکرہ، بخشش خلکو نہ رسیبری، او کہ  
غریب وی نو خلک بہ دے دے دے خوی او کردار نہ فائدہ اخلی۔

امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، کہ شوک او گوری چہ دے کانہری نہ دے  
اور ویستلو، داٹے تعبیر دے چہ دے بادشاہ دے پارہ بہ حرام مال راجعہ کوی  
او دے کار کینے بہ رشوت اخلی او کہ دے کانہری نہ اور او نہ لبروی، داٹے  
تعبیر دے چہ مال بہ غواری مکر بہ لاس بہ نہ ورخی۔



دَ اُورِ پَہِ شَانِ یُوکُل - (آردگون) | دا دَ یُوکُل غوقی دہ، تعبیر  
کے بیمار، تکلیف دے۔

اُورِہ - (آرد) | اُورِہ خوب کئے لیدل مال او دَ حلال نعمت تعبیر دے  
دَ تکلیف نہ بخیر بہ لاس تہ راخی۔

حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ شوک او گوری چہ اُورِہ دَ باران پَہِ شَانِ  
راوریزی داتے تعبیر دے چہ ہم دے اندازہ بہ ورتہ مال او نعمت  
حاصلیری دہقہ خایہ چہ امید لے ورنہ نہ دی۔

علامہ ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ دَ اور بشو اور دَ دین دَ درستی  
تعبیر دے او دَ غم و تعبیر مال او دولت دے چہ پَہِ سوداگری بہ لاس  
تہ راخی او پیرہ کتبہ بہ لے وی او دَ جوار او باجرے لہ مال تعبیر دے۔  
حضرت جعفر مغربیؒ فرمائی دی چہ خان پَہِ او دَ خرخر لو لیدل دین دَ دنیا پَہِ  
بدل کئے خرخر لو تعبیر دے۔

دَ اُورِ و غلبیل - (آردویمیز) | حضرت امام کرمانیؒ فرمائی دی چہ دَ  
اُورِ و غلبیل لیدل داتے سپے چہ خیلو  
دوستانو او خیلوانو کئے بہ کدخی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پَہِ خوب کئے دَ اُورِ و دَ چھنر و لو غلبیل لیدل  
یو فضول بنجہ یا خراب خادم دے۔

کہ نوے لوے غلبیل لے و اخستوا و یا ورتہ چا و رکرو داتے تعبیر دے چہ خلو  
بنجہ یا خادم لکہ خنکہ چہ مرتب بیان او کرو ددہ بہ دوست وی۔

حنہ تعبیر کوئی دانی چہ دَ غلبیل لیدل تعبیر یونیک سپے دے چہ ددہ خدمت  
کئے بہ مقیم کیری او ملکہ بہ لے شی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی چہ دَ اُورِ و چھنر و لو غلبیل پَہِ خلور و جوہ  
دے (۱) نیک سپے (۲) فضول بنجہ (۳) خادم (۴) لہ کہ گتہ۔

دَ اُورِ عبادت کو و نکو عبادت خانہ (آتشکہ) | امام ابن سیرینؒ فرمائی  
دی پَہِ خوب کئے دَ آتش

پرستو عبادت خانہ لیدل خراب خلتے دے۔

حضرت امام کرمانیؒ فرمائی دی چہ ددوی عبادت خانہ کم عقل خلک او خالی  
خلے دے او کہ او گوری چہ دَ آتش پرستو عبادت خانے تہ لارہ او ہلتہ خہ

یہ لاس و رغلل، دانے تعبیر دے چہ یہ ہم ہفتہ اندازہ بہ خواری اوذلت بری  
مکرہ بدی نہ بہ خلاص شی او نتیجہ بہ نے پشیمانی وی۔

**ارکے کول (آروغ)** حضرت کرمانی فرمائی دی چہ خوب کے

خان ارکے کوونکے اوکوری دانے تعبیر دے  
چہ دانے خبرہ بہ کوی چہ یہ ورتہ عزت حاصلیری، اوکہ اوکوری چہ د، رکوی  
سرہ دودی ہم راودتله۔ تعبیر نے د مرگ نزد دے والے دے۔

محمد بن سیرین فرمائی دی کہ خوک اوکوری چہ تروش ارکے  
اوکہ او خراب را غلو، تعبیر نے دادے چہ دانے خبرہ بہ کوی چہ د ہفتہ  
نقصان او خطرہ بہ اوینی اوکہ د لوکیشان وی نو بے دختہ خبرہ بہ کوی چہ  
خلک نے ورباندے ملامتہ کوی او انجام بہ نے پشیمانی وی۔

**ازادیدل - (ازارشدن)** حضرت دانیال فرمائی دی چہ کہ

خوک یہ خوب کہے اوکوری چہ ازادیدل  
یادے چا ازاد کرد۔ تعبیر نے دادے کہ بیمار وی روغ بہ شی، کہ قرض دار وی  
د قرض نہ بہ خلاص شی، اوکہ حج نے نہ وی کرے حج یہ اوکری، کہ غلام  
ازاد بہ شی کہ کنہکار وی توبہ بہ او باسی، کہ خفہ وی خوشحالی بہ سی، او  
خفگان نہ بہ حلاص حاصل کری، کہ جیل کہے وی خلاص بہ شی۔ خلاصہ  
داچہ خوب کہے ازادی لیدل دیر بہ دی۔

**آسمان** حضرت دانیال فرمائی دی، کہ خوک پہ اولنی آسمان کہے

خان اوکوری، تعبیر نے ددہ د مرگ نزد دیوالے دے او دوس  
آسمان کہے د خان لیدل تعبیر نے دادے چہ علم او عقل بہ حاصل کری، وہ  
بہ دریم کہے اوکوری تعبیر نے پہ دنیا کہے عزت او بخت او مومی، او پہ خلوت  
اسمن کہے تعبیر نے د بادشاہ دوست کیدل دی او پہ پنجم آسمان کہے لیدل  
تعبیر نے دیرہ او خوف یہ مومی او پہ شہرم آسمان کہے لیدل تعبیر نے بخت دولت  
نیکی بہ بیامومی، کہ خوک پہ اولنی آسمان کہے خان اوکوری او دروازے بندے  
وی تعبیر نے دادے چہ ددہ کار بہ د جا عزت مند سہی پہ وجہ ایسارشی اوکہ  
اوکوری چہ آسمان نہ نے نظر نہ دے کہے او سرے خکتہ کہے دے تعبیر نے  
د بزرگ سہی دیدار نہ بہ جدا شی، اوکہ اوکوری چہ فرشتے د آسمانہ کوونکے  
شورے او ددہ خوا کہے تیریری تعبیر نے دادے چہ ددہ بہ د علم او حکمت دروازے

خلاصہ شی -

حضرت امام ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک خان پہ خوب کہنے بہ  
اسمان کہنے اوگوری، تعبیر دے سفر کول دی اودے سفر کہے بہ دُنیا عزت  
حاصل کوی او کہ د زمکے او اسمان منج کہے الوخی، تعبیر دے د نعمت او برکت  
سرہ بہ سفر کوی او کہ وے لیدل چہ پور تہ نیغ الوخی تردے چہ اسمان  
تہ ورسیدو، تعبیر دے تکلیف او نقصان بہ ورتہ رسیدی چہ  
او کہ اوگوری چہ اسمان تہ پہ بیانہ راتلو تلے دے، تعبیر دے بزرگی او بادشاہی  
سہ پیامومی او غنیمت کار بہ کوی او کہ اسمانہ د اذان آواز وادری تعبیر دے سلامتی  
دہ او کہ اوگوری چہ د اسمانہ شہ مارغہ ورسہ خبر کوی نو تعبیر دے د بے خوش حالہ وی۔  
حضرت کرمائی فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ پہ اسمان د زمکے شان  
عمارت جوڑ وی تعبیر دے مرگ تہ نزہے شوے دے۔ او کہ اوگوری چہ د  
دُنیا د بنیاد و نو خستہ او خاور و نہ پہ اسمان عمارت جوڑ وی، تعبیر دے دا دے  
چہ لید و نکے بہ پہ دُنیا کہنے مغرورہ وی۔ او کہ د شاتو باران اوگوری، تعبیر دے  
خاکہ تہ نعمت، خیر، غنیمت حاصلی بہ۔ او کہ د اسمانہ د کانرو مارانو، لہر مارانو  
باران ولید، تعبیر دے دا دے چہ د اللہ تعالیٰ عذاب بہ ورباندے ساز لیری  
او کہ خیل خانے زورند کہ پہ اسمان اولیدو تعبیر دے د دہ موت بہ اوجہ شی۔  
حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ اووم اسمان تہ تلے ہم  
یا د اسے خلے تہ چہ د چاکمان ورباندے نہ وواو بیارافلم، تعبیر دے د نہ مرگ  
نزدے شوے او انجام لے ینہ دے کہ خوب لید و نکے نیک او صالح وی اوگوری  
چہ لاندے راغہ، تعبیر دے د دین لارہ کہنے زہد او پرہیز کار بہ وی او کہ صالح  
نہ وی نو د گناہ نہ بہ توبہ او باسی یا بہ ہلاک شی۔ او کہ اوگوری چہ د اسمان نہ  
زمکے تہ راغہ، نو تکلیف، بیماری، ہلاکت تہ بہ در سیری او بیایہ صحت او شفا یا مومی۔  
او کہ اوگوری خوب کہنے چہ بنیاد د زمکے او اسمان منج کہنے د قبی پشان چہ د  
کانرو یا د خستہ و نہ وی، تعبیر دے د خوب لید و نکے بہ عمل او علم کہنے معرورہ وی  
او کہ اوگوری چہ د اسمان دروازے خلاصے شوے دی، تعبیر دے دے کال کہنے بہ  
دُعای لیری باران او اوبہ بہ دیرے وی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دی (فَفَتَحْنَا  
أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّهِمٍّ وَفَجَرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى أَعْيُنٍ مُّصْرًا)  
ترجمہ .. مادر دوازے د شیبو شیبو او بودید و د پارہ پرانے دی او د زمکے چہ



م را خلاصہ کرے د حکم اندازے مطابق اوبہ جمع شوے۔

او کہ او گوری چہ د آسمان یو کہ دروازہ ور تہ خلاصہ کرے شوہ یا د دہ د ملک خلکو د پارہ نو د خلکو د خیر او نعمت تعبیر دے او د دہ یہ دوستانو کہے بہ د خیر اثر نکا کیری۔ او کہ د آسمان نہ را پریو تہ خان او گوری دا د الله تعالی د غصے تعبیر دے۔

امام جعفر صادق فرمایلی دی، کہ خوب کہے آسمان شین او گوری تعبیر دے دے ملک کہے بہ خیر او بہتری او امن وی او کہ سپین نے او گوری نو تعبیر دے دلتہ بہ تکلیف او بیماری وی او کہ تورے او گوری تعبیر دے دے ملک کہے بہ لویہ فتنہ را پور تہ کیری او کہ سورے او گوری تعبیر دے دے ملک کہے بہ جنگ او خونریزی کیری او کہ د خیل معمول نہ زیات رو بہانہ او گوری تعبیر دے دے تہ بہ یہ دین کہے رشترا حاصلہ شی۔

او کہ او گوری چہ د دہ برابر آسمان کہے دروازہ خلاصہ شوے دہ تعبیر دے دے دہ تہ بہ د خیر دروازے را خلاصہ شی عالم او حاکم بہ وی او در نہ بہ د خلکو تہ روزی رسیدی او کہ آسمان کہے د سرے غنیمت بہ شان او گوری تعبیر دے دے دے چہ د دے خلکو کہے بہ د الله نصرت حاصل شی او کہ د آسمان عبادت گوی تعبیر دے دے بہ دینہ او گمراہ وی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمایلی دی چہ شوک او گوری چہ د آسمانہ کانری د باران پشان وریزی تعبیر دے دے کل بہ سخت عذاب راخی د الله تعالی کلام دے (وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ تَرْجُمُہُ بِمَاہِ دُوئِی دِیخے خاورے کانری او درول۔

ہو ۸۲

او کہ او گوری خوب کہے چہ آسمان نہ اوربے یا غنم وریزی تعبیر دے دے چہ دے ملک کہے بہ خلکو تہ نعمت، امن او زندگی سہولتو نہ حاصلیزی۔

اوسپنہ۔ (آمن) امام ابن سیرین فرمایلی دی لڑہ اوسپنہ خوب کہے لیدل خادم دے او یا د اوسپنہ بہ اندازہ دے دے یہ اندازہ بہ ور تہ شوک د دنیا مال در کری۔

امام کرمانی فرمایلی دی د اوسپنہ خوب کہے لیدل د صلاحیت او بادشاہی سرہ تعلق لری۔ الله تعالی فرمائی (وَأَنزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَاقِبُ

الْبَنَانِ) ترجمہ: مومن پیدا کرے اوسپنہ پہ دیکھنے سخت جنگ اوفانک دی و خلکو زیار  
او کہ اوگوری چہ اوسپنہ نے دکا نری نہ ویستہ دہ تعبیرے دہ تہ بہ سختی پیشی  
و الله تعالى كلامه (قُلْ كُونُوا حِجَارَةً اَوْ حَدِيدًا اَوْ خَلْقًا مِمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ  
ترجمہ: او وایہ دوئی تہ چہ شئی کانری یا اوسپنہ یا زیات دے نہ کوم چہ  
ستاسے فکر کئے راحی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ خوک لوہار تہ وی اردے خوب  
اروینی چہ ما لوہاری او کہہ تعبیرے دے چہ دے بہ دچا سرہ جگہ کوی او  
کہ لوہار وی داد خیر او دے بیگہ تعبیرے دے۔ نئے تعبیر کونکی وائی چہ د  
لوہارئی تعبیر دے بزرگ سری دے کوم چہ عادل او انصاف والا وی۔  
حضرت امام ابن سیرین فرمائی دی: دہفہ لوہار چہ پیڑنی نے تہ دہ  
لیدل خوب کئے تعبیرے یاد شاہی دہ او کہ لیدلے وی او پیڑنلے نہ وی  
نہ چہ لے لیدلے وی ہفہ لوہار رفتہ واپس کیڑی کہ خوب کئے اسپنہ یا پیتل  
اوبہ کری تعبیرے دے داسرے دے خلکو غنیمت اربد وائی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی کوم شے چہ د او سپنے وی او کہ ستن  
ہم وی قوت، ولایت، توانائی او بہ دہمن کامیاب کیدل دی۔  
حضرت کرمانی فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ  
اوسئی۔ (راہو) خوب کئے اوسئی نیولے دہ تعبیرے بنائستہ ویتزہ  
بہ ورتہ حاصلہ شئی۔

او کہ وے لیدل چہ داوسئی مرئی ہے پرے کرے تعبیرے دے چہ دے بیٹے جیٹی پختوب بہ مات  
کری او کہ اوگوری چہ د اوسئی د شانہ مرئی پریکرے شویڈ تعبیرے چہ د ویتزہ سر  
بہ خلاف شریعت جماع کوی۔ او کہ اوگوری چہ د اوسئی خرمن نے ویتلے دہ  
تعبیرے دے غریبے نیٹے سرہ زنا کول دی۔ او کہ اوگوری چہ د اوسئی خرمن نے  
خوپے دہ تعبیرے بنائستہ نیٹہ بہ ورتہ حاصلہ شئی۔ او کہ اوگوری چہ اوسئی  
خرمن چربی یا غوبہ خوپے دہ یا ورتہ واپس راحی تعبیرے دے مالدارہ نیٹہ بہ  
ورتنہ بہ لاس ورشی او کہ اوگوری چہ اوسئی ویتلے دہ، نوڈ نیٹہ د طرفہ بہ  
غمزن وی۔

حضرت امام ابن سیرین فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ اوسئی ہے  
لارو او ہفہ و غور خوک کرلے تعبیرے دے مال غنیمت بہ ورتہ وریڑی او کہ

اوگوری چہ اوسنی نے پہ کور کئے سرہ شولے دے، تعبیر دے دے شیخہ د طرفہ بہ  
ورنہ غم رسیری اوکہ اوگوری چہ اوسنی نے پہ کانری یا پہ غشی ویشے دے نو  
نئے تہ پہ شخہ نامنا سبہ خبرہ کوی۔

جابر مغربی فرمائیلی دی کہ خوب کئے اوگوری چہ لاس کئے  
اوسنی نیولے دے یا ورتہ چا ورکپے، تعبیر دے دے شیخہ نہ ورتہ خوی حاصلیری۔  
حضرت جعفر صادق فرمائیلی دی پہ خوب کئے د اوسنی لیدل خلور وچھے دی  
(۱) بنجھ رس وینزہ (۳) خوی (۴) د بنجھونہ فائدہ حاصلول۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی، چہ د سپری آواز پہ خوب کئے  
**اواض** اوچت اولور دے تعبیر دے چہ خلکو کئے بہ بزمگی بیاموی اوکہ  
اوگوری بل خوک چہ ددہ آواز اوچت شے دے، دا ددہ د قدر تعبیر دے  
چہ ددہ نوم آواز بہ اوچت شے اوکہ خوک اوگوری چہ ددہ آواز کمزورے شے  
دے، تعبیر دے ددہ نوم آواز بہ کمزورے شے خوک بہ نے نہ یادوی۔

حضرت کرمانی فرمائیلی دی چہ د سرود پاره اوچت آواز بزمگی او د نوم  
اوچت والے او د بنجھونہ پاره، وچت آواز کتل بن دی۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی چہ خوک اوگوری چہ د ارے سر  
**ارے** نے ورتہ پرے کپے تعبیر دے دے نے خاوند سرہ بہ تعلقات ختم  
شیخہ جدا بہ شی اوھفہ بہ تنگوی۔ او دھرے ورتہ تعبیر بہ حرف واو کئے  
راخی اوکہ خوک اوگوری چہ ارے سرہ نے خیل رور یا خور سر پر کپے دے  
تعبیر دے دادے چہ پہ ہفہ رنگ بہ نے خوی یا رور یا خور پیدا شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی کہ خوک اوگوری پہ خوب کئے ارہ پہ  
لاس ورغلہ دانے خستلہ یا چا ورکپے، تعبیر دے دادے چہ کہ خوی دی بن  
خوی بہ نے پیدا شی اوکہ لور دی نولور بہ نے پیدا شی اوکہ خوی نہ دی  
خاردی ساقی تعبیر دے چہ خوی او خاردی بہ نے پیدا شی۔

حضرت جعفر صادق فرمائیلی دی، ارہ لیدل خوب کئے پہ درے وجودہ  
(۱) خوی (۲) رور یا خور (۳) خوک شریک۔

**اَس۔ (اَسپ)** حضرت دانیال فرمائیلی دی، عربی اَس خوب کئے  
لیدل د بزمگی او عزت تعبیر دے اوکہ اوگوری  
چہ پہ عربی اَس سوروی او اَس نے تابع دے د بزمگی تعبیر لری دان



دہنہ والی پہ اندازہ بہ تے مرتبہ او بزرگی ادمومی۔

اوکہ خوب کیں اوگوری چہ کوم اُس نے اخیے دے خو عربی نہ دے یا  
چا ورکپے دے ورباندے سوردے نو بزرگی او عزت بہ د عربی اُس نہ  
کم ورتہ حاصلیری مثلاً زین، یا واکے یا لے تے نہ وی ددے شیآنو دکوالی  
پہ اندازہ بہ تے پہ بزرگی کتے کموالے وی۔

اوکہ اوگوری چہ د اُس لکے غتہ او اوردہ دہ تعبیر تے پہ دے اندازہ بہ  
د دہ نوکران او خادمان دی اوکہ لکے پریکریے اوگوری تعبیر تے د دہ بہ ہیخ  
نوکر یا خادم نہ دی اوکہ اوگوری چہ د دہ د اُس تھے حصہ یا اندام کہہ دہ  
تعبیر د دے د کوالی پہ اندازہ بہ عزت کتے نقصان وی۔ اوکہ اوگوری چہ  
د اُس سرہ تے جنگ کرے او پہ دہ غالب شوے دے او تابعدار کیری نہ تعبیر  
تے د دہ د گناہ دے۔

محمد بن سیرین فرمائی دی کہ ثولک اوگوری چہ برہنہ اُس باندے سور  
دے، تعبیر تے د دہ گناہ بہ زیاتہ وی اوکہ د بل چا اُس وی دھتہ گناہ بہ زیاتہ وی  
اوکہ اوگوری چہ اُس برہنہ دے مکر تابعدار دے، د شرافت او بزرگی تعبیر تے دے  
اوکہ اوگوری چہ پہ اُس سوردے اُس پہ دیوال یا پہ چھت ولا دے تعبیر تے  
گناہ بہ تے دیرہ وی۔

اوکہ اوگوری چہ پہ اُس سورشی او والوخی یا د اُس د مارغانو پشان وزا  
دی یا د مرغانو پشان الوزی، تعبیر تے دے بہ سفر کوی او پہ دین او دنیا  
کتے د شرافت او بزرگی تعبیر تے دے۔

حضر کرمانی فرمائی دی کہ ثولک خان پہ تور او سپین اُس سور اوگوری  
تعبیر تے دادے داسے کار بہ کوی چہ خلک بہ ورباندے شہادت کوی۔  
اوکہ خان پہ اسپہ سور اوگوری تعبیر تے دادے داسے کار بہ کوی چہ د  
ہفتہ نہ مال او سرداری بیا مومی۔ اوکہ اوگوری چہ رنگے سور توروالی تہ  
ماثل وی رکمیت اُس باندے سوردے، تعبیر تے د بادشاہ نہ بہ دولت او  
بررگی ترلاسه کوی۔ اوکہ اوگوری چہ پہ اشقر اُس سوردے تعبیر تے د دین  
درستی دے او د بادشاہ نہ بہ عزت مومی۔

اوکہ اوگوری چہ پہ زیمہ اُس سوردے تعبیر تے معمولی بیاری بہ پرے راجی  
د سپین اُس ہمد غہ شان تعبیر دے۔ اوکہ اوگوری چہ پہ تورشین اُس سوردے

نود خیراد صلاح تعبیر دے، او کہ اوگوری چہ پہ سلیس اس سور دے تعبیر  
 ئے ہنچہ بہ پیاموی او کہ اوگوری چہ د اس نہ کو نہ شو تعبیر ئے د خیلے مرتبے  
 نہ بہ بریوخی، او کہ اوگوری چہ د برینہ اس نہ کوز شو، د گناہ نہ بہ ہیج شی۔

او کہ اوگوری چہ د ویلے سرہ پہ اس سور دے، تعبیر ئے شرافت او مرتبہ  
 بہ بغیر د رک او نہ پیاموی او پہ دشمن بہ کامیاب وی۔ او کہ اوگوری چہ د جنگ د  
 پارہ اسو نو تہ منہ دے ورنور، تعبیر ئے دہ نہ بہ گناہ کیبری او د اس د منہ دے پہ  
 اندازہ بہ ویرہ وینی او کہ اوگوری چہ پہ اس سور مسجد تہ تلے دے۔ تعبیر ئے دے گئے  
 ہیج خیر نشہ او کہ اس د ہفہ دے۔ بھر راوی نو بہ دے۔

او کہ اوگوری چہ اس راسرہ زہ کوی، تعبیر ئے مال دولت بہ ورتہ پہ لاس  
 ورشی او کہ اس ورسرہ خبرے کوی تعبیر ئے اسے کاریہ کوی چہ خلک بہ ورتہ جیل  
 وی۔ او کہ اوگوری چہ پردے اس د دہ کوریا کو شے تہ راغلے دے، تعبیر ئے دے  
 طابق مقام بہ ورتہ ملاؤشی او کہ اوگوری چہ اس د دہ کو شے نہ بھر تلے دے  
 تہ دے د دہ کو شے نہ بہ سرے نہ غائب او یا مہ کیبری۔

حضرت جابر مغربی فرمایلی دی، کہ ثوک اوگوری چہ دہ اسپہ اختہ  
 یا چا ور کپے تعبیر برکت والا ہنچہ بہ ورتہ نہ لاس ورشی او کہ تورہ اسپہ وی  
 تعبیر ہفہ ہنچہ بہ شریفہ او کہ اس دہ نہ وی۔

او کہ اوگوری چہ ایلق اسپہ دہ تعبیر دے مور او پلار بہ دیونسل نہ نہ وی  
 او کہ ہفہ اسپہ اجر مہ (یعنی تورہ شنہ) وی تعبیر ئے ہفہ ہنچہ بہ بنائستہ  
 او خوب صورت وی او کہ اوگوری چہ ہفہ اسپہ شنہ رنگی دہ، تعبیر ئے ہفہ  
 ہنچہ بہ دیندارہ او تقوی داسر وی او کہ اشقری اسپہ (سور زیر تور والی تہ  
 مائل) اسپہ اوگوری، تعبیر ئے ہفہ ہنچہ بہ د مرتبے او عزیزہ وی۔ او کہ کیت  
 (سور رنگ تور والی تہ مائل) اسپہ اوگوری تعبیر ئے د ہفہ ہنچہ بہ نہ اولاد پیدا  
 کیبری۔ او کہ د اسپے سرہ ہیج وی نود ہفہ ہنچہ بہ جینی کیبری۔

او کہ اوگوری خوب کہنے چہ د اسپے غوبہ خوری تعبیر ئے بادشاہ بہ ئے او غواری  
 او خیل دوست بہ ئے جو وی او کہ اوگوری چہ چا پسے پہ اسپہ ناست دے  
 یادہ پسے بل ثوک ناست دے نوروستہ بہ د محکی تابع وی۔

او کہ اوگوری چہ دیرے اسپے د دہ کوریا کو شہ کہنے جمع دی تعبیر دے باران  
 بہ دیر کیبری او سیلاب بہ راخی۔

حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمائی دی کہ نحوک اوگوری چہ: تیز رفتار  
اُس خوشحالہ ناست دے تعبیر تے مالد امر بے اخلاق و الا بنحوہ یہ نکاح کنے  
راوی او کہ دے دے اہل نہ وی نو دے دے سے بنٹے سرہ بہ نکاح کوی چہ نفع  
بہ ورنہ بیا موی۔

او کہ اوگوری چہ د اُس خوب تے پر پکڑے شوے دے، تعبیر تے دے راوی  
پیغام بہ ورنہ کتہ شی۔ او کہ اوگوری چہ د اُس دے سر د پاسہ پر یو تو او بیا پورہ  
شو، تعبیر تے کار کنے بہ تے: دل دوست بہ صحیح شی۔

او کہ اوگوری چہ لکے پر پکڑے اس تے اخیستے دے او وریا ندے سورے  
تعبیر تے دے بے اصلہ بنٹے خاوند بہ شی او کہ اُس پہ لتہ وھلے تعبیر تے پچی  
بہ تے یہ فضولیا تو مشغول شی۔

او کہ اوگوری چہ یہ اُس پہ ہوا کنے تلے دے او بیا را کوڑ شوے دے تعبیر تے  
د بادشاہ نہ بہ ہلاک شی۔

او کہ اوگوری چہ اس تے چا پت کریدے تعبیر تے ویرہ دے دعیال ہلاکین  
دہ او کہ اوگوری چہ اس تے ورک شوے دے تعبیر تے تے بہ طلاق ورکری۔

او کہ اوگوری چہ اس تے خرچ کرو تعبیر تے دے عزت او مرتبہ بہ کہ سی  
او یا بہ ورنہ عیال بیل شی۔ او کہ اوگوری چہ یہ اُس اپوتہ ناست دے  
تعبیر تے دے کار بہ خراب شی او ورنہ بہ ضرر او ملامتی رسیدی۔

حضرت جابرؑ فرمائی دی خوب کنے اُس کتل دخیل نفس خواہش

کتل دی۔ او کہ اُس اوگوری چہ سرکش دے تعبیر تے دے نفس خواہش

سرکش دے۔ او کہ اوگوری چہ اُس تا بعد ار دے تعبیر تے دے نفس گد گد کو لو کنے سخت

د اُس پہ بدن دھراندا ام د بادشاہی نخبہ وی کہ بادشاہ ویتہ بہ اُس اوگوری

نو د عزت او مرتبہ تعبیر لری۔ او د عامو خط کو پہ خوب کنے د عزت بخت تعبیر لری۔

او کہ اوگوری چہ نامعلوم اُس دھلے نہ وتیلے دے، تعبیر تے دے دے محلے نہ دبڑا

سری د دتیا نہ سفر دے۔

حضرت خالد اصفہانیؑ فرمائی دی چہ خوب کنے پالان دالا اُس د سری

قسمت دے۔ یہ کومہ اندازہ چہ پالانی اُس تا بعد ار وی یہ ہفہ اندازہ بہ تے

نصیب فرما تہر دارہ وی چہ کلہ اوگوری چہ پالانی بساریا محلے یا سرائے تے تلے دے

تعبیر تے مسافر عجیبی بہ دلتہ راخی۔



او کہ اوگوری چہ اور دے لکے والا اس باندے سوردے تعبیر دے  
د لکے پہ اندازہ بہے تا بعد اروی او کہ دے خلاف اوگوری تعبیرے بد  
حال بہے وی ژوند بہے تنگ وی۔

حضرت جعفر صادق فرمایلی دی آس خوب کہنے لیدل پنچہ وجوہ دی  
(۱) عزت (۲) مرتبہ (۳) حکومت (۴) بزرگی (۵) خیر اور برکت - ہمدانکہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایلی دی (الْخَيْرُ مَعْقُودٌ لِّوَاصِي الْخَيْلِ وَالْبَرَكَةُ لِي  
يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَالْزَّلٰ فِيْ اَذْنَابِ الْبَقَرِ) ترجمہ :- داسونو پہ تندو کہنے ترقیامتہ  
خیر وی۔ ذلت او خواری د غوا پہ لکے کہے دے۔

او کہ اوگوری چہ ددہ پہ اس بیز و نامستہ دہ - تعبیرے بھودی بزدلہ نیچے  
سرہ فساد کوی۔

حضرت ابن سیرین فرمایلی دی کہ خولک پہ نامعلو  
اوبن - (اشتر) اوبن خان سور اوگوری او منہے وہی نو تعبیرے

دے بہ سفر کوی۔ او کہ اوبن تو یونہ وہی تعبیرے د غم او فکر دے او کہ اوگوری  
چہ پہ اوبن ناست او لارک ورنہ ورنہ دہ او سمہ لارک نہ پیرنی چہ کومہ دہ تعبیر  
ے خیلہ لارک کہے بہ عاجز وی او خہ تدبیر بہ نہ کوی او کہ اوبنہ پیدا کوی تعبیر  
ے بٹخہ بہ بیاموی۔ او کہ اوبنہ د بچی والا وی بٹخہ بہ لے د بچی والا وی او کہ  
اوبن ورپے منہے وہی تعبیرے غم دے او کہ اوگوری چہ اوبن ورنہ سر

اخرا دینغا کوی او نہ تابع کیری تعبیرے غمزن بہ وی۔  
حضرت دانیال فرمایلی دی کہ خولک اوگوری چہ غصہ ناک او مست اوبن باندہ  
سوردے تعبیرے پہ دہ بہ لوئے سرے قبضہ کوی او کہ اوبن سرہ جنگ کوی  
تعبیرے بچی سری سرہ بہ لے دینمی شے او جنگ بہ ورسرہ کوی او کہ داوینانو  
رمہ خرووی او پوہیری چہ زما خیل دی تعبیرے چہ دہ تہ بہ ملک حاصلیری  
او دہلے ملک پہ خلکو بہ حکومت کوی۔ او کہ اوگوری چہ د اوبن پٹی لوشی تعبیر  
ے بادشاہ بہ ہفومرہ دولت لاس تہ داوری۔

او کہ اوگوری چہ د پیو پہ خائے وینے ورنہ داؤخی تعبیر حرام مال بہ ورتہ  
ملاویری۔ او کہ اوگوری چہ چا اوبنہ بخشش ورنہ یلے خیلہ اختہ دہ تعبیر  
ے بٹخہ بہ کوی یا بہ وینزہ اخلی۔  
او کہ اوگوری چہ اوبنہ لے تہتید لے دہ یا چاہتہ کرے دہ تعبیرے د بٹخہ نہ

بہ جداشی یا بہ جنگ و سرہ کوی۔

اوکہ اوگوری چہ اوہنہ ئے مرہ شویده۔ تعبیر ئے بنجہ بہ ئے مرہ شی۔ اوکہ اوگوری چہ اوہنہ ئے لکھ شوی دہ۔ تعبیر ئے زوی بہ ئے پیدا شی او مال بہ ئے زیات شی۔ اوکہ اوہنہ خوب کئے اوگوری تعبیر ئے مراد بہ ئے پورہ شی۔ اوکہ اوگوری چہ د اوہن غوبنہ خوری تعبیر ئے بیمار بہ شی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ د اوہن غوبنہ ورتہ چا دیرہ و رکبے دہ۔ تعبیر ئے دھنے پہ اندازہ بہ مال مومی اوکہ اوگوری چہ اوہن و سرہ خبرے کوی تعبیر ئے خیر بہ بیا مومی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی د اوہن لیدل پہ لتو و جھودی (۱) بجھی بادشاہ (۲) امیر سرے (۳) مؤمن سرے (۴) سیل (۵) فتنہ (۶) آبادی (۷) بنجہ (۸) حج (۹) نعمت (۱۰) مال۔ عربی اوہن پہ عربی سری او بجھی وہن پہ بجھی سری تعبیر دے۔ او د شتر بانئ تعبیر ئے تدبیر ولایت او د کار و نو سولو والا دے۔ اوکہ اوگوری چہ د دہ اوہن ان کے پیدا کری دی، تعبیر مال بہ ورتہ لاس تہ ورشی اوکہ اوگوری چہ چا ورتہ اوہن و رکبے دے۔ تعبیر دھنے د قیمت پہ اندازہ بہ د چا تہ نفع مومی۔

اوکہ اوگوری چہ یو قوم اوہن حلال کرو او غوبنہ ئے تقسیم کرے، تعبیر دھنے حائے سردار بہ مری او مال بہ ئے تقسیم کری۔ حضرت جابر فرمائی دی، کہ اوگوری، چہ پہ یوکلن اوہن ناست دے تعبیر دے چنگین بہ شی۔

اوکہ اوگوری چہ د اوہن یواندام نہ ویتہ روا تہ دہ، تعبیر دنیائے سعادت او نعمت بہ حاصل شی ورتہ یا بہ دھنے پہ اندازہ وینہ او بھیری اوکہ اوگوری چہ د اوہن پیروان را خلاصوی تعبیر ئے تابع سری سرہ بہ دھن جنگ راشی اوکہ اوگوری چہ پہ دشتہ کئے دیر اوہن پیدا کری دی۔ تعبیر ئے بزرگی او مخوریزی بہ ئے پیدا شی پہ یوہ دلہ د بیابان۔

حضرت اسماعیل اشعت فرمائی دی، کہ خوک اوگوری چہ د دہ سرہ دیر اوہن دی او ہول د دہ ملکیت کئے دی، کہ چرے اوہن عربی وی نو د عربو ملک کئے بہ بادشاہ شی، اوکہ اوہن بجھی وی نو بچھو کئے بہ بادشاہ شی۔ اوکہ بنجہ اوگوری چہ دے اوہن خورے دے، تعبیر مال، نعمت بہ

بیاموی، اود او بن د خرمے ہم ہمد تعبیر دے۔  
 خنے تعبیر کوئی وائی چہ دے شے تہ بہ وراثت کینے مال پہ لاس ورخی  
 او کہ او بن ورسره خبرے کوی تعبیر دے تہ بہ خیر او نیکی  
 رسیبری۔

**اوبنکے۔ (اشک)** حضرت کرمانی فرمائی دی، کہ خوک اوگوری  
 چہ دستر کو نہ ئے یخے اوبنکے بھیری تعبیر دے  
 بنادی او خوشحالی بہ موی او کہ لیسے اوبنکے لیدل ئے ولیدل تعبیر دے غمگین  
 او درد مند بہ وی۔ او کہ اوگوری چہ ددہ ستر کو کینے د او بنکو پہ خائے کرد او خاور  
 جمع شوی دی تعبیر د هغه پہ اندازہ بہ حلال مال بغیر د تکلیفہ بیاموی  
 او کہ اوگوری چہ اوبنکے ئے پہ مخ بھیری تعبیر دے خپیل مال بہ پہ اہل  
 عیال خرچ کوی

جعفر صادق فرمائی دی کہ خوب کینے خوک دستر کو اوبنکے لیدل  
 اوگوری دتر تعبیر دے دی (۱) دادہ (۲) غم او فکر (۳) نعمت  
**افیم۔ (افیون)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی، افیم خوب  
 کینے لیدل تعبیر دے غم او فکر دے، خورل ئے  
 تعبیر دے غم، فکر او مصیبت دے۔

**امامت کول (امامت کردن)** کہ خوک اوگوری چہ دے د کوم قوم  
 امام دے او دے دے قوم امام نہ  
 دو۔ تعبیر دے د هغه قوم سردار بہ وی او تول بہ ددہ تابع وی لکہ مقتدیان  
 چہ موخ کینے د امام تابع دی او کہ اوگوری چہ یوہ دلہ تیار د موخ د پامرا  
 اودہ تہ او ویلے شول چہ زمر بن امام شہ او بادشاہ ئے حکم د کرو دے مخکے  
 شو او امامت دے وکرو، تعبیر دے د هغه ملک حاکم بہ شی اودہ سرکہ بہ پہ  
 هغه اندازہ انصاف کوی پہ کومہ اندازہ چہ قبلے تہ برابر والے او موخ  
 کینے د رکوع او سجود اہتمام دے۔ او کہ اوگوری چہ د موخ نقصان او شو  
 تعبیر دے د نقصان پہ اندازہ بہ پہ دہ ظلم وغیرہ کوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ پہ ناستے امامت  
 کوی، تعبیر دے چیمار بہ شی او کہ پہ ددہ وی او خسے ولوستل، تعبیر دے  
 زربہ مرشی او خلک بہ ئے جنازہ کوی۔



او کہ امام پنخوب کہے او گوری تعبیر دے کہ امام یہ قدر او مرتبے برابر بہ عزت او شرافت بیا موی۔ او کہ او گوری چہ امام تہ ولایت ور کہے شوے دے یاد امام سرہ کورتہ تلے دے یا امام خہ ور بخبلی دی یاد امام سرہ دوری خورے دہ۔ تعبیر پہ ہفے اندازہ بہ غم او فکر بیا موی۔

حضرت جابر معریٰ فرمائی دی کہ خوک او گوری چہ د امام سرہ پ جہاد کہے دہ۔ تعبیر دے کہ دولت ولایت کہے بہ و سرہ شریک شی۔ حضرت اسمعیل اشعث فرمائی دی کہ چہ کواشہ پہ خیل خا کہے د امام زیا او گوری نو د امام تہ بہ بزرگی کہے زیات دی او چہ خہ امام کہے کہے او گوری پہ ہفے اندازہ بہ لے نعمت کہے نقصان دی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی خوب کہے امامتی شہر تعبیر دے دی (۱) حکومت (۲) عدل سرہ بادشاہی (۳) علم (۴) د نیک کار ارادہ (۵) نفع (۶) دشمن کہ خوب کہے د بنحو امامتی او گوری تعبیر دے کہ زور و خلکو بہ حاکم دی۔ او کہ او گوری چہ امام د آسمان نہ را کوز شوے دے او د مسجد امام شوے دے تعبیر پہ ہفے زمکہ د اللہ تعالیٰ رحمت نازل شوے دے او کہ د مری جنازہ و گری تعبیر دے د بادشاہ نہ بہ حکومت بیا موی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، امروت (امرور) - (امرور) پہ خیل موسم خورل چہ شین او خوبوی تعبیر لے حلال مال بہ بیا موی او کہ زیر وی بیمار بہ شی۔ کہ موسمی نہ وی او کہ امروت زیر یا سوروی او خوندے خوبوی۔ تعبیر لے حلال مال بہ بیا موی او کہ ترش او بے مزے وی تعبیر لے د غم دے۔ حضرت کرمانی فرمائی دی، چہ شین امروت موسم کہے پہ خوب کہے لیدل تعبیر مراد موندل دی خورل تعبیر لے نفع دہ۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی د امروتو خورل خوب کہے پنخہ تعبیر دی: (۱) حلال مال (۲) مال داری (۳) پنخہ (۴) مراد تہ رسیدل (۵) نفع او کہ او گوری چہ بادشاہ امروت خوری۔ تعبیر دے کہ خوراک پہ اندازہ بہ د بزرگ نہ نفع موی۔

حضرت دانیال فرمائی دی چہ انا خوب کہے لیدل دولت (انار) دے لیکن د سری پہ ہمت با تدبیر دے چہ بہ وخت لے

خورلے دے۔ کہ پہ وخت نے نہ وی خورلے بیا تعبیر کے بد دے اوکھ اوگوری  
چہ انار نے دوی نہ شکرولی دی او دے خورلو، تعبیر کے چہ بے ساستہ بنے  
بہ تفع بیا مومی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، خوب کئے خوب انار د مال جمع کول  
اوتنے تعبیر کوئی وائی چہ خوب کئے خوب انار خورل یوزر درہم دی چہ بیا بہ مومی۔ کم  
ناکم پنخوس درہم بہ بیا مومی، قریبہ دہ چہ اشرفی ہم بیا مومی، معبرہ  
پکار دی چہ د خوب لید وئی د ہمت مطابق تعبیر بیان کوی۔  
اوکھ اوگوری چہ انار پہ یاران کئے خوری تعبیر نے د ہرے دانے پہ پدالہ  
کئے بہ دے پہ لڑکو وھے کیری۔ او د تروش انار خورل پہ موسم او بے موسم  
بد دی او د خوب انار تعبیر درمیانہ دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ خورک اوگوری چہ پہ خیل موسم خوب  
انار خوری کہ صافی وی نو سفر بہ نے مبارک او نفع سرہ وی اوکھ سوداگری تو  
دہ د سامان او اسباب بہ خرچہ اوکھ وے لیدل چہ د خوب انار دانے او موندلے  
یا چا و رکھے، تعبیر کے دے ہنے پہ اندازہ بہ تکلیف ورتہ ملاویزی کہ د انار  
موسم وی اوکھ نہ وی، کہ د خوب انار پوستے یا دانے خوری، تعبیر نے  
د ہرشی نہ بہ فائدہ بیا مومی۔

حضرت جابر صادقؒ فرمائی دی، خوب کئے خوب انار خورل پہ دے  
تعبیر و نودے (۱) مال بہ جمع کوی (۲) پرہیز کا رہنمائی (۳) ہزار بے آباد وی، مگر  
تروش انار د غم سبب دے۔

حضرت اسماعیل اشعثؒ فرمائی دی کہ بادشاہ اوگوری چہ انار و سرہ  
دی۔ تعبیر کے دے شہار یا ولایت بہ بیا مومی، دا حال د رئیس دے سوداگر  
تہ بے بس زرہ درہم بازاری تہ یوزر درہم فقیر تہ بس درہم یا یوزر درہم ملاویزی  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، خوب کئے  
**انحر۔ (انجیر)** انحر خورل کہ موسم نے وی یا نہ وی بد دے کہ  
اوگوری چہ انحر نے خورلی دی یا جمع کوی دی یا ورتہ چادر کوی، تعبیر نے  
غم او فکر بہ مومی ممکن دا سے کار بہ وکری، چہ پشیمانہ بہ شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی چہ خوب کئے زیر انحر خورل تعبیر بیماری دہ  
او تور انحر غم او فکر دے، شین پہ موسم خورل چہ خوب دی نقصان نہ وکوی۔

**انجیل** حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی کہ شوک خوب کہے اوکوری چہ انجیل لوی۔ تعبیر دے دحق نہ یہ باطلہ لار روان شو۔ اوکے شوک انجیل لوستونکے اوکوری تعبیر دے دے یہ عیسائی مذہب دے معمولی خیر یہ موہی کہ زبانی دانی تعبیر دحق نہ یہ باطل تہ اوہی او دے عیسائی انودوست بہ دی۔

**انگور** حضرت دانیال فرمائی لی دی۔ دے توروانگوروخول تعبیر غم او فکر دے بے موسمہ یرہ او دار دے۔

تعبیر کوٹکو وٹیلی دی چہ خومرہ انگور لے خوہلی د دانویہ شمار یہ لرگو او بینتونوبہ وٹلی کیڑی۔ د سپینو انگوروخول یہ موسم کہنے د امید نہ زیات د دنیا خیر او نعمت دے او بے موسمہ خوہل تعبیر دے چہ د خوب لیدو وٹو نہ بہ دل سے خبرہ وٹوئی د دلالت بہ د مال پہ خرچ کوی۔ اوکے سرہ انگور دی پہ ہمدگ دلالت کوی۔

ابن سیرین فرمائی لی دی سپین انگورخول پہ خپل موسم تعبیر دے پہ مال دے چہ پہ زحمت بہ لاس تہ راشی اوکے تروٹا انگوروی دلالت پہ حرام مال دے ہر انگور چہ سرہ ہنگامہ کیڑی پہ عزت او مرتبہ دلالت کوی اوچہ تور ہنگامہ تعبیر غم او فکر دے، ہخہ انگور چہ خواہہ او پاکیزہ دی تعبیر دے پہ مال او مرتبہ دے۔ عزت بہ لے زیات شی۔

حضرت جابر فرمائی لی دی کہ شوک اوکوری چہ د لرگی مشین کہے انگور پچور کوی، تعبیر دے د ظالم بادشاہ خدمت بہ کوی اوکے ختمہ یا خستہ پچوروی تعبیر دے سیاست دان او ہیبت ناک بادشاہ خدمت بہ کوی۔ اوکے اوکوری چہ پہ لکن کہے پچوروی، تعبیر دے د بزرگے شیخ خدمت بہ کوی۔ اوکے اوکوری چہ پہ کاسہ کہے انگور پچوروی تعبیر دے د رذیل سری خدمت بہ کوی۔ اوکے شیرہ پچور کوی اوچہ چاہتو کہے جمع کوی، تعبیر دے د بادشاہ پہ واسطہ مال جمع کوی اوکے انگور د اہل و عیال سرہ پچور کوی، تعبیر دے دے تہ او د د عیال نگہ د بادشاہ نہ فائدہ وی اوکے خوب لیدو وٹو د بادشاہ خدمت لائق نہ وی بیا بہ ورتہ بل امیر یا حاکم نہ فائدہ رسیدی۔

حضرت جعفر صادق رض فرمائی لی دی چہ تور او سپین انگور پہ موسم او بے موسم خوب کہے لیدل پہ درے تعبیر دے (۱) نیک بچی (۲) میراث علم (۳) حلال مال۔ داٹے ہم او فرمائی لی چہ د انگورو پچورول ہم پہ درگجھو دے (۱) مال یا خیر او برکت (۲) نعمت فراخی (۳) د قحط تہ پہ امن کیدل۔



دَ اللہ تعالیٰ کلام دے۔ عَامَرٌ فِیْهِ یُعَاثُ النَّاسُ وَفِیْهِ یَعِصِرُونَ ترجمہ:۔ کال دے  
چہ پہ دے کہے بہ خلک فریاد تہ رسیری او پہ دے کہے بہ انگور پھجوری۔

**اذان۔ (بانگ نماز)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ مؤمنان!

اذان اوری یا بچیلہ دَ موع دَ پارا اذان کوی تعبیر تے د بیت اللہ شریف  
جج بہ کوی، دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (وَ اَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَا تُوکَ رِجَالاً،  
ترجمہ:۔ اعلان وکړہ پہ خلکو کینے د حج د پارہ راجی بہ تاتہ پینے ایلہ

او کہ خاص حائے باندے اذان کوی، تعبیر تے خرابہ خبرہ بہ ور تہ سیری  
او کہ دا خبرہ کوم بدکارہ او کوری تعبیر تے دے بہ غلا کینے نیول کیری۔

او کہ او کوری چہ دَ موع دَ پارا اذان کوم مسجد یا کومے منار تے نہ کوی تعبیر  
تے، خلک بہ اللہ طرف تہ رابلی۔

او کہ او کوری چہ پہ بسترہ اودہ دے او اذان کوی تعبیر تے، د خیمے بننے ستر  
بہ مینہ او محبت ساقی۔ او کہ او کوری چہ خیل کور کینے اذان کوی، تعبیر تے غریب  
اونادار بہ دی، بیان کیری چہ د دہ دَ کور خلکونہ بہ ثولک مری۔

او کہ او کوری چہ پہ کوخہ کینے اذان ور کوی، تعبیر تے دے بہ جاسوسی  
کوی، او کہ او کوری چہ گوہی یا برف خانہ (د واور کار خانہ) کینے اذان کوی،  
تعبیر تے دے بہ زندیق یا منافق وی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی چہ ثولک او کوری چہ خیلے بننے سرہ  
اذان کوی تعبیر تے د د نیانہ بہ زسفر کوی، او کہ پہ اذان کینے کیمے یازیلے  
او کوری، تعبیر تے اخلکو کینے بہ ظلم کوی۔

او کہ او کوری چہ ماشوم اذان کوی تعبیر تے، چہ مور او پلار سٹے دروغ وائی  
او کہ او کوری چہ اذان پہ حمام کینے کوی، تعبیر تے د دین او دنیا بد حالی  
دے۔ او کہ او کوری چہ اذان پہ قافلہ یا لبیکر گاہ کینے کوی، تعبیر تے خراب دے

او کہ او کوری چہ جیل زندان کینے مجوسی اذان موع او اقامت تے وکړو  
تعبیر د جیل نہ بہ خلاصے موی۔ او کہ او کوری چہ د لوبو پہ حائے کینے اذان کوی  
دا دہلاکت تعبیر دے او کہ او کوری چہ د غریب سر اذان کوی تعبیر تے بادشاہ

صفا خبرے کوی اودے بہ اللہ پاک حان تہ رابلی۔  
او کہ او کوری چہ پہ مینار اذان کوی، تعبیر تے د ا دے چہ حکومت

بزرگی بہ بیاموی۔ اوکہ اوگوری چہ دَکوری پہ کوئج کینے اذان کوی، تعبیرئے پہ حق کار کینے بہ خیانت کوی اوکہ اوگوری چہ پہ تہہ خانہ کینے اذان کوی تعبیرئے سفر بہ کوی او غم او تکلیف بہ پہ کینے پور تہ کوی او دیر وخت بہ پکینے وی اوکہ اوگوری چہ پہ غر کینے اذان کوی، تعبیرئے ظالم قوم کینے بہ گرفت رکیزی او دہ سرہ بہ خیانت کوی۔ اوکہ اوگوری چہ پہ خہ شی یا سہری یا پہ تخت نامست وی یا ولا ردی او پہ لو بو کینے اذان کوی، تعبیرئے لیونے بہ شی اوکہ دہل چا اذان وی تعبیرئے چہ عبادت او طاعت کار و نو کینے بہ سست وی او شوک بہ ئے دَ اللہ تعالیٰ طرف تہ بابو، اوکہ شوک اوگوری چہ دَ تکبیر او ازوری تعبیرئے دَ اللہ تعالیٰ کار و نو کینے بہ توفیق بیاموی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمایلی دی پہ خوب کینے اذان پہ دولسو و جہودی  
(۱) حج (۲) خبرے (۳) حکومت (۴) عزت مند (۵) ریاست (۶) سفر (۷) مرگی (۸) غریبی  
(۹) خیانت (۱۰) جاسوسی (۱۱) نفاق (۱۲) لاس پریکول۔

**ازمرے۔ (شیر)** امام ابن سیرینؒ فرمایلی دی ازمرے خوب  
کینے دشمن دے کہ شوک اوگوری چہ ازمری سرہ  
ئے جنگ کپے دے، تعبیرئے دشمن سرہ بہ جنگ کوی شوک چہ فتح و موی  
ہخہ بہ غالب وی۔ اوکہ اوگوری چہ دَ ازمری پہ منہ تلے دے، تعبیرئے بادشاہ  
نہ بہ ویریدی۔ اوکہ اوگوری چہ دَ ازمری نہ تنہیدے دے او ازمرے ئے  
تالاش کوی۔ تعبیرئے چہ چا نہ چہ ویریدی ورنہ بہ امن کینے وی۔

اوکہ اوگوری چہ دَ ازمری غوبہ خوری۔ تعبیرئے دَ بادشاہ نہ بہ مال حاصلوی  
او پہ دشمن بہ کامیابی۔ دَ ازمری غوبہ خورل دَ بادشاہ نہ انعام موندل دی۔  
حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمایلی دی پہ خوب کینے ازمرے بادشاہ وی اوکہ  
اوگوری چہ دَ ازمری دَ بدن نہ ئے خہ پخکری یا چا ورکری یا دہ خورلی دی  
تعبیرئے دَ دشمن دَ مال نہ بہ خہ خوری اوکہ ازمری سرہ جماع کپے وی  
تعبیرئے دَ خرابو خبر و نہ بہ خلاصون او موی او خپل مراد تہ بہ ورسیری  
اوکہ اوگوری چہ ازمری پہ ترخ کینے نیولے، تعبیرئے دشمن سرہ بہ صلحہ کوی  
اوکہ اوگوری چہ ازمرے دہ سرہ جماع کوی۔ تعبیرئے دَ بادشاہ نہ بہ ذلت او موی  
اوکہ اوگوری چہ ازمرے دہ پیے راشی او ورنہ تیرشی تعبیرئے دَ بادشاہ نہ بہ  
نقصان او موی۔

حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ ٹوک خوب اوکوری چہ د ازمری سرے  
موندے دے تعبیر کے بادشاہی بہ مومی او کہ اوکوری چہ بادشاہ درتہ ازمری  
درکری دے تعبیر کے بادشاہی بہ ورکوی یا خیلہ بادشاہی کہ بہ کوم وطن  
درکوی او کہ اوکوری چہ د ازمری د سرد پاسہ ناست دے، تعبیر کے دولت  
او مرتبہ بہ نے زیاتہ وی

حضرت جابر مغربیؑ فرمائی دی چہ خوب کہے نرا ازمری بادشاہ دے اوتھے  
ازمری د بادشاہ بنٹھ دہ۔ او کہ اوکوری چہ د ازمری شود کا لشی، تعبیر کے د  
بادشاہ منشی بہ شی، او کہ زہ بنٹھ دا اوکوری نو بادشاہ د زوی دانی بہ وی  
او کہ اوکوری چہ ازمری دے د شاہ نہ نیو لے دے۔ تعبیر کے دشمن بہ پہ  
دہ کامیاب پیوی۔ او کہ اوکوری چہ ازمری خورے دے۔ تعبیر کے دشمن  
نہ بہ نقصان اوچتوی۔

حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمائی دی کہ اوکوری چہ ازمری دے  
د ترخ نہ نیو لے دے تعبیر کے بادشاہ مقرب بہ وی او کہ دے خلاف  
اوکوری د بادشاہ د غصے تعبیر دے۔ او کہ اوکوری چہ د ازمری سرے دہی  
خورے دہ۔ تعبیر کے بادشاہ بہ پرے اعتماد وی۔

پہ خوب کہے د ازمری خرمن، غوبہ، ہلاوی د دشمن تعبیر دے او کہ  
اوکوری چہ د ازمری غوبہ نے خورے دہ تعبیر کے دشمن بہ پہ اسانہ قابو  
کری کہ دے خلاف اوکوری تعبیر کے ہم خلاف دے۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی، پہ خوب کہے ازمری لید ل پہ درے  
وجود دے (۱) بادشاہ (۲) زہ ورسہ (۳) زبردست دشمن

**الوتل - پرواز کردن** | حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ ٹوک اوکوری  
چہ قبلے طرف تہ الوزی او یا خیل خائے تہ  
راغلو تعبیر کے سفر نہ بہ واپس زہ راشی او ویرہ کہہ بہ اوکری خوچہ پہ  
وزرو والوخی۔ او کہ بغیر د وزرو الوزی، تعبیر کے خیل حالت نہ بہ کریخی  
او کہ اوکوری چہ ہمے بالا خنے نیلے بالا خنے تہ الوزی، تعبیر کے چٹھے تہ بہ  
طلاق درکوی او بلہ بنٹھ بہ کوی یا بہ ویتھہ اخلی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائی دی کہ ٹوک اوکوری چہ پہ ہوا اسمان تہ  
ختلے دے، تعبیر کے حج بہ کوی۔ او کہ اوکوری چہ خیل کور نہ نامعلوم خائے تہ الوتل

دے۔ تعبیر ہے کہ مرگ نے نزد سے شوے دے ورتہ پکار دی چہ دکنہا نوختے تو بہ  
اویا سی۔ او کہ اوگوری چہ وزر لری خود مورغانو خلاف دے تعبیر ہے بیمار بہ  
شی او مرگ تہ بہ نزد سے شی آخر بہ شفا بیاموی او کہ اوگوری چہ دیو خائے  
تہ بل خائے تہ الوزی تعبیر ہے چہ نزد سے وخت کئے بہ سفر کوی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی یہ خوب کئے الوثل پہ پنخو وجودی  
(۱) سفر (۲) حج (۳) عزت (۴) دبد حال لیدل (۵) مرگ یہ اللہ پناہ

**اړخ - (پہلو)** حضرت امام ابن سیرین فرمائی دی، یہ خوب  
کئے اړخ بنخہ دہ۔ کہ خولہ اوگوری خوب کئے چہ چپ  
اړخ نے پرسیدلے دے، تعبیر ہے بنخہ او وینخہ بہ نے حاملہ وی۔ او کہ اوگوری  
چہ اړخ نے سوردے او پہ وینود غوینے یوہ حصہ لہے شوے دہ او ددہ داړخ  
نہ پریوئے دہ۔ تعبیر ہے دے خچہ حمل بہ نے بے وختہ پریوٹی۔  
او کہ اوگوری چہ دواہہ لاسونہ پہ اړخونو باندے ایبئی دی تعبیر ہے سخت  
غم بہ ورتہ سیری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائی دی کہ خولہ اوگوری چہ ددہ داړخ ہدو  
مات شوے دے، تعبیر ہے دہ تہ بہ د پلاریا موریا اولاد نہ غم او فکر سیری  
او کہ خولہ اوگوری چہ د اړخ خرمن نے جدا شوے دہ او پریوئے دہ، تعبیر ہے  
مال او اولاد بہ نے تباہ کیڑی او کہ اوگوری چہ دواہہ اړخونہ نے زیر شوی دی  
تعبیر ہے ددہ اولاد بہ بیمار شی او کہ اوگوری چہ پہ اړخ نے سورے او شراو د  
ہتے نہ جواہر پریوٹی، تعبیر ہے ددہ کور کئے بہ پرہیز کارہ عالم خوی پیدا کیڑی  
او کہ اوگوری چہ دواہہ اړخونہ نے یو خائے شوی دی تعبیر ہے دہ تہ بہ غم او فکر  
سیری۔ او کہ اوگوری چہ اړخ نے قوی او مضبوط شوے دے۔ تعبیر ہے دین درستی  
او د پھرت دے۔ او کہ اړخ وروکے او کمزورے اوگوری تعبیر ہے ددے برعکس دے۔  
حضرت جابر مغربیؑ فرمائی دی۔ یہ خوب کئے اړخ پہ بنخو تعبیر دے خکے  
بنخے دسرد د اړخونو نہ پیدا شوی دی۔ نو چہ خہ خیر او شر پہ اړخ کئے اوگوری نو  
تعبیر ہے پہ بنخو پریوٹی۔ او کہ اوگوری چہ ددہ دیر اړخونہ دی تعبیر ہے پہ دے  
اندازہ بہ بنخے او وینخے لاس تہ راوہی۔ او کہ او وینخے چہ داړخ نہ نے مارو تے دے  
نو دلیل دے چہ ددہ کور کئے بہ ترما شوم پیدا کیڑی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی یہ خوب کئے اړخ لیدل پہ پنخو وجودی



(۱) بٹخہ (۲) جینئی (۳) دینزہ (۴) نوکر (۵) زہرہ بودی بٹخہ چہ پہ کور کئے وی

حضرت امام ابن سیرینؒ فرمائی دی خوب  
**اخستل او خرخول۔ (بیج)** کہنے قرآن مجید خرخول تعبیر ددہ پہ نزد

دین سپک دے۔ دہ خیل خان ذلیل او سپک کرو، او کہ خولک او گوری چہ خیل  
 غلام تے خرخ کرے دے۔ تعبیر تے خیل کار بہ ورباندے تنگ وی او ظالم بہ  
 وی۔ او کہ او گوری چہ خیلہ بٹخہ تے خرخہ کرے دہ، تعبیر تے ددہ حرمت او  
 بزرگی بر باد شوہ او بد نام بہ شی او کہ بلہ تے خرخہ کری وی چہ ددے تے  
 نہ علاوہ وی۔ اصلاح بہ تے دشی۔

ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی چہ کوم شے پہ دین کہنے خود وی دھنے خرخول  
 بد دی او اخستل تے بنہ دی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی خوب کہنے اخستل خرخول بنہ شے دے  
 شکہ پہ پیسو سرہ تے کوی او کہ سامان پہ سامان بدل کری تعبیر دھنے  
 اندازے مطابق بہ نفع موی۔

**ازغے (چنگالہ)** ازغے پہ خوب کہنے لیدل بد کردار او تکلیف ورکوئے  
 سرے دے۔ چنگالہ تہ پہ فارسی ژبہ کہنے معلاق

دانی۔ کہ خولک خوب کہنے او گوری چہ دہ سرہ ازغی دی یا ورتہ چا ازغی ورکری  
 تعبیر تے دل سے صفت خاوند سری سرہ ددہ ملکر تیا او دوستی کیجی  
 او کہ او گوری چہ ازغے تے پہ بدن کہنے لار دے او زخمی کرے دے تعبیر  
 تے دین کارہ سری نہ بہ ورتہ نقصان وریجی او کہ او گوری چہ ازغے  
 ورنہ ضائع شو ورتہ چا ورکری دے تعبیر تے بد کردار سری نہ بہ جدا شی۔

**ازغے۔ (خار)** ازغے پہ خوب کہنے قرض دے کہ خولک او گوری چہ  
 ازغے ددہ بدن کہنے دے یا چا پکینے و تومیل۔ تعبیر تے

دچانہ بہ قرض اخلی او د ازغی پہ اندازہ بہ ورنہ خبرے اوری او کہ او گوری  
 چہ ددہ بدن کہنے چا ازغے او وھلو تعبیر تے دے بہ چالہ قرض ورکوی۔ او ددہ نہ  
 بہ خبرے اوری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی، کہ او گوری چہ دیر ازغی دی اوینو  
 تہ تے ورتہ تکلیف رسیدے دے، تعبیر تے قرضد اربہ وی او اخیر بہ تری خلاص شی  
 حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی چہ ازغے پہ خوب کہنے پہ درے وجودے۔

(۱) قرض (۲) کنٹھل (۳) کاروتو کبے مشکلات -

**اوربشے - (جو)** اوربشے یوہ غلہ دہ - حضرت کرمانی فرمائی دی کہ  
اخرک اوکوری چہ پختے یا بیشنے یا وچے اربشے خوری  
تعبیر دے دہ تہ بہ یوشے پہ لاس ورٹی - او کہ اوکوری چہ اوربشے تے پہ زکۃ کرلی  
دی - تعبیر دے دہ سرہ بہ مال جمع شی -

حضرت جعفر صادق فرمائی دی، پہ خوب کبے اوربشے مال دے چہ پہ  
اساتہ پیدا اکیدے شی او خرخوونکے تے داسے سکر دے چہ دنیا پہ دین باندے غور کوی -  
**ایرہ - (خاکستر)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی، پہ خوب  
کبے ایرہ ناروا مال دے چہ د بادشاہ د طرف نہ  
وی او چا سرہ نہ پاتے کیری - تعبیر بیا نوونکے وائی چہ داسے علم بہ حاصل  
کری چہ پکبے نفع نہ وی -

حضرت جعفر صادق فرمائی دی، ایرہ لیدل خوب کبے پہ نہو وجود دہ :-  
(۱) نہ قبول شوے علم (۲) حرام مال (۳) بے فائدے کار (۴) جگرہ (۵) بدکاری  
(۶) مکر و حیلہ (۷) افسوس (۸) پشیمانی (۹) داسے کار چہ پکبے نہ والے نہ وی -  
د اللہ تعالیٰ کلام دے (مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ  
بِهَ الرِّيحُ فَبُثَّتْ) تمثال دھغہ کسانو چہ کافران دی پہ خپل رب دوی  
اعمال د ایرو پشان دی چہ د باران پہ ورخ تے سیلے پور تہ کری  
او پکرخوی تے -

**اکئی (دچرکے اکئی) - (خایہ مرغ)** حضرت دانیال فرمائی دی، اکئی خوب  
کبے لیدل تعبیرے وینزہ دے - کہ  
اوکوری چہ اکئی چرکے دہ پہ پختے

واچولہ اودہ تہ نہ دہ معلومہ چہ تنکہ دہ - تعبیر دے بنجہ بہ کوی د پروخت بہ ورسر  
دی - او کہ اوکوری چہ پختہ کرے اکئی خوری، تعبیرے محنت سرہ بہ مال حاصلوی  
او کہ اوکوری چہ نیم پختہ اکئی خوب دہ، تعبیرے حرام مال بہ خوری اوورتہ  
بہ تکلیف او غم رسیبری - او کہ اوکوری چہ د پوستکی سرہ تے اکئی خوب دہ، تعبیر  
چہ مہر و کفن بہ غلا کوی -

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ اوکوری چہ پہ خپلہ تے اکئی  
واچولہ، تعبیر دے بنجہ بہ تے دیرہ خوبنہ دی او پہ جماع کولو بہ حرصاک

دی۔ اوکہ اوگوری چہ پہ اکود مارغانو پہ شان ناست دے، تعبیر دے چہ  
دے بخوسرہ بہ کینی او فائدہ بہ ورنہ اخی اوکہ اوگوری چہ اکئی دے چرکے  
لاندے ایہی دی او چرکے بھر کیدی۔ تعبیر دے چہ دے مہکار بہ ژوندے  
شی۔ خنے تعبیر کوئی وائی چہ دے کوہ بہ ایماندار ہلک پیدا شی۔ اوکہ اوگوری  
چہ اکئی ماتہ شوہ، تعبیر دے چہ لور بہ ٹے پیغلہ کیدی۔ اوکہ اوگوری چہ دے  
سرہ دیرے اکئی دی تعبیر دے چہ دے بہ دیر ہلکان وی او دے بٹے اکئی تعبیر  
کے فقیر او بے چارہ خوئی دے او دے مرغی اکئی تعبیر دے خوشحالی دے۔

اکئی (دے سرو اکئی)۔ (خایہ آدمی) | ابن سیرین فرمائی دی، کہ شوک  
اوگوری چہ اکئی (اوگوری چہ اکئی غتہ شویہ)۔ تعبیر  
لے قوت امن، مال بہ لے زیات شی۔ اوکہ اوگوری چہ دوارہ اکئی لے  
ورے شوے دی۔ تعبیر دے چہ اول خلاف دے، یعنی قوت، خاص، مال  
بہ لے کم شی۔ اوکہ اوگوری چہ اکئی لے پریکرے شوے دے، تعبیر دے دشمن بہ یہ  
دے کامیاب شی۔ اوکہ اوگوری چہ نعلہ اکئی لے چاتہ ورکے دے او ورتہ لے غیلہ  
دے۔ تعبیر دے دے غوی بہ حرام زادہ وی چہ نسب بہ لے دبل چانہ وی۔

اوکہ اوگوری چہ اکئی لے پر سید لے دے او یا پکے ہوا ناغلہ دے۔ تعبیر دے  
دیر مال بہ مومئی مگر دے دشمن نہ بہ لے دیرہ وی۔ اوکہ اوگوری چہ اکئی لے  
او دے شوی دی چہ پہ زمکہ لری دی، تعبیر دے چہ دے بہ دیر مال  
حاصلیری۔ اوکہ اوگوری چہ دے چا اکئی را کا دی، تعبیر دے چہ دے دیو بل بخو  
سرہ فساد کوئی اوکہ اوگوری چہ دے خیلے اکئی خرمن لے ویستے دے، تعبیر دے دے  
پہ زوی بہ شوک ظلم کوئی۔ اوکہ اوگوری چہ اکئی دے چا سختہ نیولے دے۔ تعبیر  
دے زوی دے مرگ خبر بہ واری، کہ زوی نہ وی فو عزت محرمت بہ لے کم شی، اوکہ  
اوگوری چہ دے بیخہ لے اکئی پریکرے دے۔ تعبیر دے قوت بہ لے کم شی۔ اوکہ اوگوری  
چہ اکئی بہ رے یا پہ بل شی ترے دے۔ تعبیر دے قول کاروتہ بہ ورنہ بند شی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی، پہ خوب کئے دے سیری اکئی دے دشمن دے  
سختہ نہ دے تیج کیدا و تعبیر دے، اوکہ اوگوری چہ دے اکئی نقصان دے تعبیر دے  
دشمن بہ پرے کامیابیری۔ اوکہ اوگوری چہ گسہ اکئی و تے دے۔ تعبیر دے  
دے بہ ہلاک شی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی، خوب کئے اکئی لیدل پہ او و جو

دی - (۱) ذوئی (۲) مال (۳) کوروالا (۴) عزت (۵) مشری (۶) حاجت غوثی تو کی  
(۷) مراد نہ رسیدل -

دَ ایلئی اکی - (خایہ مرغابی) | دَ مرغابی اکی لیدل پہ خلورو وجو  
دہ - (۱) مراد موندل (۲) بٹخہ کول -

(۳) وینزہ اختل (۴) دَ زامنو پیدا اکیدل -  
اُورے - رائی - (خردل) | امام ابن سیرینؒ فرمائیلی دی - پہ خوب کئے  
اُورے (رائی) لیدل دَ فکرو تو تعبیر دے -  
اوکہ اوکوری چہ اُورے تے خورے دے، تعبیر تے دَ مال نقصان تے دی  
یا غم او بیماری کئے بہ گرفتار تھی -

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی پہ خوب کئے اُورے خورل تعبیر تے  
پہ غم، جگرہ او بیماری دے -

اودہ کیدل - (خفتن) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، خوب  
کئے خپل ٹخان اودہ لیدل خوشحالی اونجات

دے - کہ اوکوری چہ یہ تخت اودہ دے - تعبیر تے مشری بہ بیامومی دَ دین  
دَ لارے او پرہیزگارے نہ بہ خبر نہ وی ٹکھ اودہ کیدل دَ دین لار کئے  
غفلت دے - اوکہ اوکوری چرتہ بسترہ کئے اودہ دے دَ سپکادی اودہ تعبیر تے

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی، کہ اوکوری چہ دَ مرد تر منٹخہ اودہ دے او  
حک تے گوری، تعبیر تے چہ حکو منج کئے بہ شہرت او مومی - دَ اللہ تعالیٰ فرمان دے -  
(وَتَحْسِبُهُمْ اِيْقَاطًا هُمْ رُقُودًا ط) ترجمہ: نہ کمان کوئے چہ دوئی وینس دی حال  
(کھف ۱۱)  
داچہ دوئی اودہ دی -

انعامی جامے - (خلعت) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، انعامی  
جامے (خلعت) پہ خوب کئے پاکیزہ او، بنے

دی - تعبیر تے مشری، عزت، بادشاہی موندل، بٹخہ، وینٹخہ دہ - اودہ انعامی  
جامو ورکو دیکے دَ قدر و قیمت اندازہ تعبیر حکم دے -

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ خولک اوکوری چہ چا ورتہ انعامی  
جامے ورکریے، تعبیر تے دَ جاموپہ اندازہ بہ دَ بادشاہ نہ مال بیامومی، اوکہ  
اوکوری چہ کوم عالم انعامی جامے ورکری دی، تعبیر تے دَ دے عالم نہ یہ علم حاصل کری  
حضرت جعفر صادقؒ فرمائیلی دی، کہ خولک اوکوری چہ ورتہ شے یا سپینے



انعامی جائے ملاؤ شوییدی۔ تعبیر ددین عزت امرتبہ بہ بیاموی۔ اوکہ زریفت  
اورینہمینہ کپڑا دکا، تعبیرے ددین او دنیا عزت بہ بیاموی۔

**اُورہ اُغزل (اُخل)۔ (خمیر کردن)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی دُاُورہ

اُورہ اُغزل دداسے مال تعبیر دے چہ پہ تجارت لاس تہ راغلے وی اوکہ خمیرہ  
اُوجتہ شوے وی، دفساد تعبیر دے او پہ خوب کئے دباجرے اُورہ اُغزل د  
لہے کتے تعبیر دے چہ بہ ورتہ حاصلہ وی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ دہ خمیرہ کریدہ  
یا تے اختستہ دہ یا ورتہ چا ورکپے دہ۔ کہ د اُربشوخمیرہ وی نو ددین اونکی  
درستی دہ۔ اوکہ د غمو وی تعبیرے حلال مال بہ د تجارت نہ حاصل کری  
اوکہ دباجرے وی نولہہ فائدہ بہ ورتہ حاصلہ شی۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائیلی دی پہ خوب کئے د اُورہ اُغزل در دجوری  
(۱) ددین زیاتولے (۲) نفع (۳) حلال مال۔

**اُوکہ دسری۔ (شانہ آدمی)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، پہ

اُوگوری چہ ددہ اُوکہ قوی، مضبوطہ، لویہ دہ، تعبیرے بنجہ بہ کوی۔ اوکہ  
اُوگوری چہ دچیلے یا غولے اُوکہ ادموندلہ داہم د بنجہ حاصلو تعبیر دے  
اوکہ اُوگوری چہ ددہ اُوکہ ماتہ شوے دہ۔ تعبیرے بنجہ بہ تے مہرہ کیڑی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ د اُوکہ غوبنہ تے پورہ  
کریے دہ او رگونہ تے بنکاری۔ تعبیرے تھفہ کال بہ دیر تکلیف پورہ کوی۔ اوکہ  
ددے خلاف اوگوری، تعبیرے ہم خلاف دے اوکہ اوگوری چہ ددہ اُوکہ کئے تورولے  
دے، تعبیرے دغہ کال بہ بلا اوافت وی اوکہ اوکہ کئے تورولے او سورولے  
اوگوری تعبیرے دغہ کال یہ پہ ترخونو کئے ارزانی وی، کہ زیر والے پکے وی  
تعبیرے بیماری دہ۔ اوکہ ددے پہ غار و پاندے دیرے کرینے اوگوری تبیر  
تے چہ دے کال بہ دیر مرگونہ کیڑی۔

**اُوکہ۔ (دوش)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، پہ خوب کئے

اُوکہ لیدل دسری د پارہ زینت دے۔ اوکہ اُوگوری  
چہ ددہ بنی اُوکہ کمزورے یا ماتہ دہ۔ تعبیرے د اول نہ خلاف دے۔

حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائی ہیں کہ اوکوری چہ ددہ اوکہ مضبوطہ او صبیح دہ، تعبیر ہے ددہ پہ ذمہ پہ امانت وی اوڈ نا امید خانے پہ مال حاصلوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہیں کہ اوکوری چہ ددہ اوکہ مضبوطہ او صبیح دہ، تعبیر ہے ددہ پہ ذمہ پہ امانت وی اوڈ نا امید خانے پہ مال حاصلوی۔

**ارہت - (دولابہ)** کہنے ارہت خزانہ دہ اوڈ آباد کور اوڈ نعمت نہ دے۔ کہ اوکوری چہ ارہت جوہ وی کہ ددے اہل نہ وی تعبیر ہے

خیلہ خزانہ جوہ وی اوکہ اہل نہ نہ وی نوڈ بل چاد پار خزانہ جوہ وی۔

کہ خوک اوکوری چہ بادشاہ یا لوئے سری دہ تہ ارہت ورکھے دے،

تعبیر ہے د بادشاہ خزانہ یا ددہ د کور خزانہ بہ ورتہ حوالہ شی۔ اوکہ اوکوری

چہ د ارہت نہ اوبہ غبنی یا جمع کوی تعبیر ہے ددہ تہ بہ د خزانہ نہ فائدہ سیری۔

**اشرفی - (دینار)** حضرت دانیالؑ فرمائی ہیں کہ خوک اوکوری

چہ ددہ پہ لاس کہنے خلورو نہ زیات دینار دی۔ تعبیر ہے ددہ تہ بہ خہ خوابہ خبرہ سیری یا بہ داسے خبرہ اوری،

چہ بدہ سختہ ورتہ معلومی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہیں کہ اوکوری چہ ددہ سرہ ددہ پلے دی

تعبیر ہے نیک او غورہ کار بہ پہ عمل کہنے راوی اوکہ ددہ سرہ ددہ یا زردینار وی

تعبیر ہے ددہ علم بہ حاصلوی چہ ددہ نہ بہ ورتہ دینار ملاوی۔ خو

شہیرے جفت پکار دے۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ سرہ دیر دینار دی تعبیر ہے د

اولاد نہ بہ ورتہ تکلیف سیری۔

تعبیر کوئی دانی چہ خوب کہنے دینار لیدل د امانت نواد اکول دی د الله تعالیٰ

کلام دے (وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنَّا بِدِیْنَارٍ لَّا یُوْذِرُ اِلَیْکَ ط) ترجمہ، یہ دوی کہنے

خنے خلک داسے دی کہ چرے تہ دوی سرہ یو دینار امانت کیر دے ہنہ بہ دوی

ادا نہ کری) اوکہ دخیل لاس ورغوی (تلی) کہنے پنخہ دینارہ اوکوری تعبیر ہے

پنخہ وختہ موخ بہ ادا کوی۔ اوکہ اوکوری چہ زیات دینار ورسرہ دی

اوچرتہ محفوظ خانے کہنے ایسی دی تعبیر ہے چہ مسلمانان امانت بہ پہ خیال

کہنے ساقی اوکہ اوکوری چہ دینار تقسیموی۔ تعبیر ہے خلکو کہنے بہ د نیکی

حکم کوی او امانت بہ ورکوی۔

حضرت جابر معدنیؒ فرمائی ہیں کہ چرے اولید لوچہ یو دینارے او موت لو

تعبیر ہے د امانت حوالہ کولو د پارہ چک لیکی او اکثر بہ پہ خوب کہنے دینار کوری او

پہ بیدارئی کہنے یہ درتہ ملاویری۔

حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمائی دی، دینار خوب کہنے لیدل دین سمہ لار دین  
پہ دینار عکس نہ دی۔ او کہ اوگوری چہ دہ سرہ دینار دی اوپہ یومخے دہ الله  
قوم دے او بل طرف تہ تصویر دے کہ خوب لیدونکے مسلمان وی مرتد بہ  
شی او کہ کافر وی مسلمان بہ شی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی، پہ خوب کہنے دینار لیدل پنٹھ موٹونہ  
کہ جفت دینار او وینی نوڈ پاک دین او علم سرہ د نفع دلیل دے او کہ شمار  
کہنے طاق اوگوری تعبیرے اول نہ خلاف دے۔

حضرت حافظ معبرؑ فرمائی دی، پہ خوب کہنے دینار لیدل پنٹھ موٹونہ  
دی او وینزہ دہ او پیر دینار مال دے چہ د غم او جنگ سرہ حاصلیری۔

**او کہ۔ (کتف)** کتف، او کہ خوب کہنے صبر او دسری بنائست دے۔  
حضرت ابن سیرینؑ فرمائی دی، کہ خوک اوگوری  
چہ د دہ او کہ سمہ دہ مال او بنائست زیا توالی تعبیر دے۔ او کہ ماتہ او  
کمزوری اوگوری د دے خلاف نے تعبیر دے۔

حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائی دی کہ او کہ روئے او مضبوط اوگوری  
امانت بہ ادا کوئی او کہ د دے خلاف اوگوری نو بد دیانتی بہ کوئی۔ او کہ  
اوگوری چہ د دہ پہ او کہ پیر و بستہ دی۔ تعبیر دے د خد کو حق، امانت بہ د دہ  
پہ ذمہ وی او کہ د وینتو نہ صفا اوگوری، تعبیر دے امانت بہ ادا کوئی۔  
او کہ تعبیر کو نکوبیان کرے دے کہ اوگوری چہ د دہ پہ او کہ وینتہ نشت  
دے نو دہ ہفہ خایہ بہ مال حاصل کوری چہ خیال نے پیرے نہ وی (نامعلوم)

**اسمانی بجلی۔ (صاعقہ)** حضرت ابن سیرینؑ فرمائی دی چہ د اسمان

بجلی اور دے چہ د ور پئے نہ بجلی پر پوتے دہ تعبیر دے د ہفہ پہ اندازہ د  
خوب کہنے اوگوری چہ د ور پئے نہ بجلی پر پوتے دہ تعبیر دے د ہفہ پہ اندازہ د  
ہفہ خائے پہ خلکو بہ د الله تعالیٰ عذاب نازلیری۔ د الله تعالیٰ کلام دے  
د یُرْسِلُ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحُ صُفْعَةً زُلْفًا (ترجمہ: اوپہ ہفہ  
بہ د اسمان عذاب راو لیری بیا بہ ہفہ پاتے شی یو ہوار میدان د ہفہ ملک  
خکو تہ توبہ کول پکار دی۔ د دے د پارہ چہ عذاب ورنہ لرے شی۔  
حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائی دی کہ اوگوری چہ ہوانہ اور د باران

پشتان و ربروی۔ تعبیر نے دھفہ ملک پہ اوسید و نکو بہ د بادشاہ د طرف بد  
او خونریزی دی۔ او کہ اوگوری چہ بجلی پریوتہ او دے اوسیزلو۔ تعبیر خوب  
لیدا و نکو بہ د بادشاہ عذاب نہ ہلاک شی۔

حضرت امام ابن سیرینؒ | **اِبْرَک (خلید و نکو پر قید و نکو کانپی)۔ (طلق)** | فرمائی دی، ابراہیمؑ کا رونو

کئے لڑہ سختہ سرمایہ وہ ٹککہ چہ جوہر نے د کانپی نہ دے او کہ اوگوری چہ چرت  
نہ نے ویرہ سرمایہ جمع کپیدا۔ تعبیر نے دہ تہ بہ یہ سقر کئے مکر او چل سر  
مال حاصل شی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ اوپہ کری ابراہیمؑ پہ  
خان مری دی او پہ اور کئے نوتے دے۔ د اور نہ ورتہ خٹہ نقصان اونہ رسید  
تعبیر نے د بادشاہ بدی بہ ددہ تہ لڑے شی او کہ اوگوری چہ ابراہیمؑ نے خورے دے  
تعبیر نے مال بہ پہ سختی سرہ جمع کوی او کہ اوگوری چہ ابراہیمؑ ورنہ ضائع شو  
تعبیر نے مال بہ نے ضائع شی۔

حضرت ابن سیرؒ فرمائی دی، کہ د قریانی (لوہے) | **اِخْتَر۔ (عید)** | اخترا اوگوری، تعبیر نے د کوم ہونیسا سرہ بہ  
نے کار پینیری او کہ وروکے (رمضان) اختر اوگوری، تعبیر نے دے مگر تیا  
بہ نے د کوم بزرگ سرہ دی او دین فائدا بہ ورنہ حاصلوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ خلک د اخترب  
خوشحالی راوتلی دی، تعبیر نے چہ کہ قید وی راخلاص بہ شی او کہ عزتمند و  
نہ وی عزت او مرتبہ بہ نے نورہ ہم زیاتہ شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب | **د اُوسینے طوق۔ (غلّ)** | کہ د اوسینے طوق کفر دے او میلان نے

ناحق طرف تہ دے۔ کہ خوک اوگوری چہ ددہ خت کئے د اوسینے طوق دے تعبیر  
نے کافر بہ مری او کہ اوگوری چہ ددہ طوق پہ خت پورے ترے دے تعبیر  
نے، منافق بہ وی۔ او کہ اوگوری چہ ددہ خت کئے د اوسینے طوق دے اوپہ پینو  
کئے نے بیڑی دی۔ تعبیر نے کافر بہ وی اوپہ دروغوب د مسلمان د غزی کوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ ددہ لاسونو کئے د اوسینے  
طوق دے، تعبیر ددہ دشمنیا او بھیل دے۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَقَالَتِ الْيَهُودُ



يَا اِنَّكَ مَفْلُوْلَةٌ عَلَتْ اَيْدِيْهُمْ وَ لَعَنَّا مِمَّا قَالُوْا (تو جملہ: او وکیل بھودر  
 دے اللہ پاک لاس تہی شوے دے، ددوی لاس بہ و تہی شی او پہ دوی ددوی د  
 وینا پہ وجہ لعنت وی۔

حضرت ابن عباسؓ فرمائی دی چہ اہل تعبیران وائی چہ کہ نیک  
 سرے د او سپنے طوق سخت کئے اوگوری، تعبیرئے د خراب کار نہ بہ لاس و لغنی  
 د اور بشو شراب۔ (فراع خوردن) حضرت امام سیرینؒ فرمائی

دی، پہ خوب کئے د اور بشو شراب  
 خنبل تعبیر خیر او نفع دے چہ د خادم (نوکر) نہ بہ ورتہ رسیری۔ کہ خوک  
 اوگوری چہ د اور بشو شراب نے او خنبل تعبیر کئے: نوکر نہ خیر او نفع بہ مومی  
 او کہ دہ بل چاتہ و رکہ تعبیرئے دہ تہ فائدہ و رسیری۔ او کہ اوگوری چہ د  
 شراب و کوزہ پر یوتہ او دے ہم پر یوتہ دہ تہ بہ نقصان رسیری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی پہ خوب کئے د شراب و خنبل دخل کو تعبیر  
 لوی، او کہ اوگوری چہ شراب نے خنبل دی تعبیرئے د کمینہ (بخیل) سری  
 خدمت بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ شراب نے خنبل دی او خواب دہ دو، تعبیرئے  
 نفع بہ بیامومی۔ او کہ تراوہ (ٹرش) و او سبہ مزے و، تعبیرئے دہ تہ بہ  
 نقصان رسیری۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی پہ خوب کئے د شراب و خنبل پہ خلوت  
 وجودی۔ (۱) نفع (۲) بوسہ (۳) خدمت کول (۴) کمینہ سرے۔

اہتکی۔ (فواق) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوک خوب  
 کئے اوگوری چہ ددہ اہتکی دی۔ تعبیرئے دہ تہ بہ  
 غصہ راشی او کھل بہ کوی او بہ فائدے خبرے بہ کوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوک خوب کئے اوگوری چہ ددہ  
 خوراک وخت کئے ورتہ اہتکی راغلی دی۔ تعبیرئے بے گناہ بہ پہ چاغصہ کیہی۔  
 او کہ اوگوری چہ اہتکی ددہ آواز سرہ اوچت شوی دی۔ تعبیرئے دروغ بہ وائی۔  
 او پہ دہ دروغ بہ ملامتہ وی او کہ اوگوری چہ اہتکی روا و نرمہ وی تعبیر  
 نے پہ چاہ غصہ کوی مکرز بہ بیخ شی او کہ اوگوری چہ اہتکی ددہ ہر خہ  
 بھرتہ ویستلی دی، تعبیرئے مرگ نے نزد سے شوے دے۔

**اُوجہ غوبنہ۔ (قدید)** حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی کہ خوب کہنے غوبنہ اوجہ کبریٰ کہ دَچیل وی تعبیر غنیمت دے او کہ دَ اُس غوبنہ وی تعبیر سِپا اُھی خلکو نہ بہ غنیمت حاصلیری او کہ دَ خلکل حنا ورو غوبنہ وی نو دَ خلکل سِری نہ بہ غنیمت حاصل شی۔ اُوجہ کریے غوبنہ ینہ نہ دہ۔

**آتش پرست کیدل۔ (کبر شدن)** حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی کہ خوب کہنے او گوری چہ آتش پرست شوے دے (دَ اور عبادت کوی) تعبیر آخرت بہ پروردی او دَ دنیا طلبکار بہ شی۔ حضرت جابر مغربی فرمائی لی دی کہ خوب کہنے او گوری چہ آتش پرست شوے دے او آتش کرہ (دَ آتش پرستو عبادت خانہ) کہنے محائے اغتے دے تعبیر غنیمت خوب لید و نکے بہ بد عتیا نو او بے دینو یہ صحبت کہنے وی او دَ نفسی خواہشاتو او اہل فساد تابع بہ وی۔ او کہ او گوری چہ آتش پرستی نہ پنبیمانہ او مسلمان شو تعبیر دَ گنا نہ بہ توبہ کوی او دَ حق پہ طرف بہ رجوع او کوی او دَ خیر کار کہنے بہ مشغول شی۔

**انبور۔ (دَ او پنے انبور)۔ (کلبتین)** حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی کہ یہ خوب کہنے نو کرا انبور دے چہ یہ ینہ شان سرہ بہ دَ بادشاہ دَ لاس نہ مل او باسی او یہ خلکو کہنے بہ دے خرچ کوی او کہ او گوری چہ دَ دہ پہ لاس کہنے انبور دے۔ تعبیر دَ دہ نہ بہ مال، نعمت، حاصلیری۔ او کہ او گوری چہ انبور دے ضائع شوے دے۔ تعبیر دے نقصان او ضرر بہ ورتہ رسیدی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی لی دی، کہ خوک او گوری چہ دَ انبور سرہ دے دَ اور نہ شہ شے ویستے دے تعبیر دے دَ ہف پہ اندازہ بہ دَ بادشاہ نہ خوشحالی او مومی۔

**اینہ۔ (کلیجہ)** حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی۔ یہ خوب کہنے اینہ پہ ینہ ژوند، نعمت، مال باندے تعبیر دے چہ بہ ورتہ حاصل شی او پہ اسانہ بہ ورتہ حاصلیری۔ او کہ او گوری چہ اینہ دھیر درہ دے۔ تعبیر دے دیر مال، نعمت بہ حاصل کوی او کہ او گوری چہ اینہ دے یہ خولہ کہنے اینہ دہ او تیرہ کریے دے نہ دہ، تعبیر دے دہ مال، نعمت بہ نور و خلکو نہ ہی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی، پہ خوب کہنے دے اپنے خول پہ خلور و جو دی۔ (۱) حلال مال پہ اساقی سفر ملاوی (۷) فرانہ روزی (۳) نعمت (۴) بندہ ژوند انتوشودارو۔ (کنش) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خول اوگوری چہ ورسره د انتوشودیر دارودی، تعبیر کے بیماری بہئے اورده شی او آخربہ عمت موی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ د انتوشودارو خوری تعبیرے رنج او بلا کہنے بہ گرفتار شی او کہ اوگوری چہ پوزہ کہنے اچولی دی او انتوشے دے وکرو تعبیرے مراد بہئے پہ مشکہ پورہ کیہی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ مشک د او بومشک۔ (مشک آب) | مفردے۔ کہ اوگوری چہ دے سر پہ مشک کہنے او بہ دی او نوے دے، تعبیرے پہ سفر بہ شی او دیرہ فائدہ بہ حاصلوی او کہ مشک نے زور دی۔ تعبیرے د اول خلاف دے۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کہنے د مشک او بیلیدل پہ درو تعبیر و نو دے۔ (۱) سفر (۲) مال (۳) ژوند۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کہنے استاذ۔ (معلم) | استاذ لیدل تعبیرے سردار او ہونیاری دہ کہ خوب کہنے اوگوری چہ سبق ورکوی او ماشومانو تہ علم زدہ کوی۔ تعبیرے خوب لیدل و نکہ بہ خلکو تہ حقہ خبرہ کوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ استاذی کوی۔ او ہلکانو تہ سبق زدہ کوی۔ تعبیرے د باد شاہی لائق نہ دے او پہ خیل جائے پہ دہغہ خبرہ روا وی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کہنے استاذی کول پہ خلور و جو دہ۔ (۱) حکومت (۲) عزت او موت بہ (۳) سرداری (۴) حکم کول۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کہنے انارکل۔ (گلنار) | د انارکل پاکہ او بنہ ناوے دہ، خاصکر کہ گلنار پہ ونہ کہنے او وینی او یہ موسم کہنے وی۔ او کہ اوگوری چہ د انارکل د ونے نہ پریو تو، تعبیرے د پائے ناوے یا وینے دیدار نہ بہ جدا شی۔

انار بوقہ (ناریا)۔ (دیوسبزی نوم دے) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کہنے انار بوقہ (ناریا)

خورل کہ خود وی دچرک یا دچیل پھ غوبنہ کئے پوخ وی نو د خیر او بنسیکریے  
دلیل دے او کہ دغویہ یا شہ کندی غوبنہ کئے پوخ شوے وی تعبیرے غم او فکریے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوک  
**اندر پایہ (پارسنک) (نروبان)** | اوگوری چہ د اندر پایے نہ پور تہ ختلے

دے او ہفہ پورئی د خینتو او ختودہ۔ تعبیرے د خیر، بشیکریے دے دین بہ تے  
زیات وی۔ نیکی بہ ورتہ سیرئی او کہ پورئی دچولے او کاتری وی تعبیرے سخت  
زہرے او بہ رحمہ بہ وی او کہ د لڑکوی تعبیرے د میں لحاظ بہ کمزوری وی او کہ  
اوگوری چہ پہ پور و پور تہ ختلے دے کہ دچولے وی بادشاہ بہ شی کہ نہ وی نوخیر  
او نفع بہ مومی۔ او کہ اوگوری چہ پہ پورئی خکشہ کوز شوے دے تعبیرے د اول نہ  
خلاف دے۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ خوب کئے اوگوری چہ د پورئی نہ پور تہ  
دے۔ تعبیرے د مسری، مرتبہ نہ بہ او غور خیبری او نقصان بہ تے کیوری۔  
حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی، پہ خوب کئے پورے لیدل د صالح  
پرہیز کارہ سہ د پارہ دلیل دچہ پہ دشمن بہ کامیابی او د بکار د پارہ منافقت دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی  
**اودس د موخ۔ (وضوئے نماز)** | کہ خوک اوگوری چہ مخ اول سونہ تے

پہ پا کو او بو وینٹلی دی۔ تعبیرے د کار تلاش بہ کوی او پور کار بہ مومی  
او مطلب بہ تے حاصل شی۔ او کہ اوگوری چہ د پلے او بو سرہ تے مخ وینٹلی دے  
تو تعبیرے د اول خلاف دے۔

حضرت ابراہیم کومانیؒ فرمائی دی، کہ خوک اوگوری چہ د خیل لاس  
او مخ وینٹلی دی، تعبیرے د خیلو دوستا نو د پارہ بہ من غواری او مراد بہ تے پور شی۔

ابن سیرینؒ فرمائی دی، پہ خوب کئے کابلی  
**اریہ۔ (ہلیل)** | اریہ لیدل تعبیرے غم او فکریے، اریہ

د بیماری تعبیر لری او تورہ اریہ د مصیبت دلیل دے کہ خوک اوگوری چہ  
پہ دے اریہ کئے اریہ، چینی، شکرے یا شاتو مسد خوری۔ تعبیرے غم او  
فکریے کم شی۔ اریہ خوب کئے لیدل خہ کہتہ نہ لری۔

**ازغی (شین رنگ ازغی دی او اونیان تے خوری) (اشترخار)** | حضرت ابن سیرینؒ  
فرمائی، دے ازغی



لیدل پہ خوب کہے غم او فکر دے۔ کہ اوکوری چہ اشترخار از غی اخستی دی لو  
ورته چاورکری دی او دہ خورلی دی، تعبیر دے دھغے پہ اندامہ بہ غم اوری  
خوری۔ کہ اوکوری چہ دہ چاتہ ورکری دی او یا ئے خرش کری دی۔ تعبیر دے  
او فکونہ بہ خلاصہ بیامومی او کہ اوکوری چہ دہ سرہ اشترخار از غی در  
او دہ اوین تہ ورکری دی۔ تعبیر دے دا سرے بہ د اوین دیا  
خفہ وی۔

(الوختار، الوجه (آلوی)) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی یہ خوب کئے سہ  
 یا تورا الوختار الیدل یہ خیل وخت کئے کہ اُوینی۔ تعبیر نے مال او مرادہ رسل  
 دی او زبیرہ تعبیر نے بیماری دہ۔ کہ او کوری چہ تورا سمریا زبیرہ او خوندی  
 خور دے کہ خیلہ نے وی او یا ورتہ چا ورتہ وی او خور لے نے وی تعبیر  
 دہنے پہ اندازہ یہ مال او مراد صومی۔ او کہ بے صومہ او زبیرہ او وینی او  
 وے خوری تعبیر نے غم او مصیبت او جنگ دے او کہ تروش وی زبیرہ دہ۔

ایلی، مرغابی، (مرغابی) حضرت ابن سیرین فرمائی یہ خوب کئے  
 د مرغابی لیدل د نور و مرغابو نہ بنہ ده  
 کہ او گوری چه مرغابی کے نیوے ده او یا ورته چا ور کپے ده، تعبیر نے  
 مال، بزرگی او نعمت بہ بیا موی او د زرہ مراد بہ لے پورک شی۔ او کہ او گوری  
 چه دیر مرغابی ورتہ راجع شوی دی تعبیر نے د هغه په اندازه بہ مال راجع کری۔  
 او بہ دین من بہ کامیابی موی

حضرت کرمائی فرمائی پہ ایسی زندگی دے کہ اوکوری چہ دے سر مرغی  
دے ادیاور تہ چا ور کرے دے تعبیرے دے ہفہ اندازہ بہ مال او مشری موی او  
دے دے ہپا دکی قبول مال او نعمت دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی یہ خوب کہنے د مرغانی لیدل پستلور و جوی :-  
(۱) مال (۲) مشری (۳) ریاست (۴) حکومت - حکہ چہ الی کلمہ پہ ہوا کلمہ  
پہ زمکہ اوکلمہ پہ او یو کہے وی پہ دے وجہ چہ مرغانی لیدونکی چہ ہرقہ  
او غواہی ہقہ شاں مراد بہ حاصل کری۔

داند اموں نو درد درد داند اموں) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب  
کچے اوگوری چہ بند ہونے کے درد کو  
تعبیر ہے دلاسہ بہ مال لاپیشی او کہ اوگوری چہ سرے درد کو تعبیر

عے ہفتہ دیر تک کچھ دے کرے وی دھنے بہ توبہ او پاسی اوصدقہ بہ درکری۔  
 دَاللہ تعالیٰ قول دے (فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِّن رَّأْسِهِ فَذَلِكُمُ  
 مِّنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ) ترجمہ :- پس ہفتہ خور کچھ دے تا سے نہ بیمار وی اویاے  
 سرکے تکلیف وی، نوڈ روزہ فدیہ یا صدقہ دے درکری اویاے قربانی دے اوکری  
 کہ اوکوری چہ تندے نے درد کوی، تعبیر نے ددہ ددین فساد او غم او فکر دے  
 اوکہ اوکوری چہ سترکہ نے درد کوی، تعبیر نے خورک بہ ورکہ دحق لامہ نہائی  
 اوکہ اوکوری چہ اوپے نے درد کوی تعبیر نے دچانہ بہ خواہ خبرہ اوری۔  
 اوکہ اوکوری چہ پوزہ نے درد کوی اویاے پہ ژبہ کنے نقصان و تعبیر نے  
 داسے خبرہ بہ کوی چہ دھنے وبال بہ پہ دہ رانگی، اوکہ دا خوب سوداگر دینی  
 تعبیر نے پہ تجارت کبے بہ دروغ دانی اوکہ خیلہ ژبہ پریکرے اووینی تعبیر  
 نے ددہ پہ پرہیزکاری اوپہ اصلاح دے۔

اوکہ اوکوری چہ تالوے درد کوی اوپرسید لے دے، تعبیر نے دچا دحق نہ  
 بہ منکر کیہی۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ خولہ درد کوی، تعبیر نے دخیلوانو  
 نہ بہ غم مومی۔ اوکہ اوکوری چہ غارہ یا خیتہ نے درد کوی، تعبیر نے دچا امانت  
 بہ نے پہ غارہ وی اوکہ نہ نے ادا کوی۔ اوکہ اوکوری چہ خیتہ نے درد کوی  
 تعبیر نے حرام مال بہ نے خور لے وی۔ اوکہ اوکوری چہ ملا لے درد کوی، تعبیر  
 نے دخیل سودار نہ بہ خفہ کیہی۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ امخ درد کوی، تعبیر نے  
 دخیلوانو پہ سبب بہ درد مومی او بیمار بہ شی اوکہ اوکوری چہ ددہ لہا درد کوی  
 تعبیر نے پہ خوی بہ مہربان وی۔ اوکہ دلاس درد اووینی، تعبیر نے پہ ہمایہ  
 کاوندی دور بہ ظلم کوی۔ اوکہ اوکوری چہ کوئے نے درد مندے دی تعبیر نے کیتہ  
 گر بہ وی اوکہ نوم درد اووینی تعبیر نے عیال بہ شکوی اوکہ اوکوری چہ اندام  
 مخصوصہ نے درد کوی تعبیر نے فساد بہ کوی اوکہ اوکوری چہ کوناقی نے درد کوی، تعبیر نے  
 تعبیر نے فساد او حرام بہ کوی اوکہ اوکوری چہ خیمے نے درد کوی، تعبیر نے  
 پہ خیلوانو او منگرو بہ ظلم کوی اوکہ اوکوری چہ خیمے نے درد کوی، تعبیر نے  
 پہ ناچارو بہ رحم نہ کوی۔ اوکہ اوکوری چہ پہ بدن نے داغ لگوئے دے تعبیر  
 نے مال بہ مومی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ بچہ پہ خوب کینے  
 اوکوری چہ ددے لور پیدا شو دہ یاد دے سرہ دہ

اولاد پیدا کیدل

تعبیر ہے دے تہ بہ خہ ملاویزی او دخیلوانونہ یہ خوشحالہ وی کہ سیر  
اوگوری چہ ددہ خوی پیدا شوے او حالانکہ ددہ بنخہ حاملہ نہ وہ تعبیر  
ددہ بہ لور پیدا کیری او کہ اوگوری چہ ددہ لور پیدا شوے کہ تعبیر ددہ  
بہ خوی پیدا کیری۔ حضرت کرمانی فرمائی کہ د بادشاہ بنخہ اوگوری چہ ددہ  
ہلک پیدا شوے دے تعبیر ددہ خاوند بہ خزانہ موئی او کہ اوگوری چہ  
خوی نے پیدا شوے دے تعبیر ددہ بہ غمزن او ذکر مند شی کہ اوگوری چہ  
لور نے پیدا شوے دہ تعبیر ددہ غمزن بہ وی او کہ اوگوری چہ خوی پیدا شو  
دے تعبیر ددہ کار بہ لے اوشی۔ او کہ پیغلہ جیتی اوگوری چہ ددہ جیتی پیدا شو  
دہ تعبیر ددہ دا بہ غاوند کوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی کہ شوک اوگوری پہ خوب کہنے چہ ددہ خوی  
پیدا شوے دے او ہم پہ دفعہ درخ لے ورسره خبر کرے دا خوب د لیں ونکی د  
مرک تعبیر لری۔ او کہ اوگوری چہ جیتی پیدا شوے دہ تعبیر ددہ ہفہ  
نسل تہ بہ خوی پیدا کیری چہ د قوم سردار بہ وی۔

**اندازہ۔ (پیمانہ)** حضرت ابن سیرین فرمائی چہ پیمانہ یہ  
خوب کہنے قاصد دے کہ اوگوری چہ ددہ سرہ پیمانہ  
دکا او یا ورتہ چا ورکریدہ تعبیر ددہ صداقت او انصاف بہ کوی پہ معاملہ کہ  
او ورکریدہ او فیصلے بہ پہ حق کوی او کارونہ بہ لے پہ نظام سرہ او انصاف بہ د  
ددہ معلومہ وی او کہ پیمانہ لے مانتہ شوہ یا سوزیدے تعبیر ددہ خوب لید ونکی  
تہ بہ د مرک پرہ وی۔ کہ اوگوری چہ پہ پیمانہ لے خہ شے پیمانہ اندازہ کہ صدمے  
کہ خوب لید ونکے عالم وی تعبیر ددہ قاضی بہ شی او کہ اہل علم نہ وی  
تعبیر ددہ خہ معلومے حاجت بہ لے قاضی تہ پیدا شی او خنے تعبیر کوئی وائی  
چہ پیمانہ پہ خوب کہنے رشتہ سرے او انصاف خاوند چہ دخل کو سرہ بہ  
انصاف کوی۔

**اخستل خرخول۔ (سیر)** حضرت ابن سیرین فرمائی کہ خول خوب  
کہنے او ویفی چہ اخستل او خرخول کوی  
تعبیر ددہ شہ دے حکم چہ پہ پیسوسرہ لے کوی او کہ سامان پہ سامان  
بدل کری تعبیر ددہ ہفہ پہ اندازہ بہ خیر او نفع موئی۔  
**او کہ۔ (سیر)** حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کہنے او کہ  
خرخول حوام مال دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی یہ خوب کہے اُد کہ خورل خور بہ خبرہ دو چہ حنہ  
نہ کوی کہ اوویسی چہ پھکپے اُد کہ نے خورلے تعبیر کے دہلے خبرے نہ  
یہ توبہ اویاسی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی یہ خوب کہے اُد کہ خورل تعبیر نے غم اویا نہ۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، یہ خوب کہے اُد کہ لیدل پہ پخو وحو  
ہ۔ (۱) حرام مال (۲) بدہ خبر (۳) غم اوفکر (۴) ترہا (۵) دسختی لیدل۔

**الج (میوہ یا وابنہ)** یہ عربو کس ورتہ اعز ورواقی، کہ خوک پہ خور  
کس اؤگوری چہ الج نے خورل تکلیف اویمازی  
بہر ورتہ رسمیزی کہ خورلو پہ اندازہ۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ خوک اؤگوری چہ دہ سرہ الج دی اویا ورتہ چا  
ورکری دی نے د کورہ بہرا و غور زولو اووے نہ خورلو تعبیر نے د سحتی  
اویمازی نہ امن کس شہی خلاصہ داچہ د الج پہ خورلو کس خہ فائدہ نہ  
اؤر لرونے، د اور سمسی (کفر آش) حضرت نظام وانی کہچرے  
تعبیر نے ثابت دے اُد کہ د دوئی نہ نے بل خوک اودیہی تعبیر نے د دوئی د کور  
خدا متکار دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اودیہی چہ دہ سرہ و رلرونے دے تعبیر نے  
خدا متکار یہ ورتہ حاصل شہی کہ اودیہی چہ ضائع شوے دے تعبیر نے خدا  
بہ نے مری، اویا بہ ورنہ تبستی۔

**د انکور و زیلی (رز)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، یہ خوب کہے د  
انکور و زیلی لیدل تعبیر نے نیکہ بنخہ او تنخی  
بنخہ دہ۔ اُد کہ د انکور و پاکیزہ او شتہ ونہ اودیہی اویہ موسم کہے نے اودیہی۔  
تعبیر نے نیکہ بنخہ بہ کوی اود ہنے نہ بہ خیر او نفع موی اُد کہ اودیہی چہ د  
انکور و د شانگو پانرے زیرے شوے دی تعبیر نے بیمار بہ شہی اؤ کدہ ملکیت  
نہ وو تعبیر نے پہ ہفہ مالک گرخی۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی یہ خوب کہے د انکور و زیلی لیدل پہ دیو وچو  
دی (۱) نیکہ بنخہ (۲) نفع (۳) غم اوفکر۔ اُد کہ د انکور و زیلی خواب اودیہی  
تعبیر نے د انکور و زیلی یہ خراب حالت دی۔



**ابنوس (دلرگی یو قسم دے)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہے کہ

یہ خوب کبش دے ابنوس لرگے لیدل ہفتہ سرے دے چہ پہ کار کبش سخت اد مضبوط دی مگر مالدار اور بخیل بہ وی اوچاتہ بہ ورنہ خہ فائدا نہ رسیری۔

حضرت کرمائیؒ فرمائی دے ابنوس لیدل پہ خوب کبش ہفتہ بنجہ دہ دے کوم صفت چہ دے سری پہ بار کبش بیان شوے دے۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی چہ دے ابنوس لرگی تعبیر ہم دغہ سرے دے کوم چہ برہ بیان شو۔

**انگیتی دعو د اور دیلو (عود سوز)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہے کہ

انگیتی ہونبیارہ وینزہ یا ہونبیار غلام دے، کہ عود سوز دے قلعی وی تعبیر دے وادے چہ غلام یا وینزہ بہ نے پہ اصل کبش عیسائی وی اوکے دے تانے وی نو پہ اصل کبش بہ یہودی وی اوکے دے او سپنے وی نو پہ اصل کبش بہ مجوسی وی کہ اوگوری چہ دے عود سوز و لو انگیتی مائتہ شوہ او یا ضائع شوہ یا ورکہ شوہ تعبیر دے غلام یا وینزہ بہ نے ہلا کیہری۔

**دبدن حصہ - (اندامہا)** | امام ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ عموک

خوب کبے اوگوری چہ دے قوم دبدن اعضا زبائے شوی دی، تعبیر دے خاندان او اہل بیت بہ نے زیات شی اوکے اوگوری چہ دبدن اندامونہ دے دبدن نہ جد اشوے دی، تعبیر دے مال نہ بہ پہ زور خہ اخلی اوکے اوگوری چہ دخیل بدن نہ غوینہ پریکوی اوچرک نہ نے اپوی تعبیر دے دخیل مال نہ بہ چاتہ بخشش ورکوی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ دبدن خہ حصہ ورسہ خبرے کوی۔ تعبیر دے خلکو کبے بہ رسوا کیہری۔ دے اللہ تعالیٰ کلام دے رَقَاوَا نَطَقْنَا اللّٰهُ الَّذِي اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ : ہفوی بہ وائی ہفتہ ذات مونز کویان کری یوچہ ہفتہ ہر شے کویان کرے دے۔ (احقہ مسجد ۲۱)

اوکے اوگوری چہ دبدن خہ حصہ دے پہ لارہ روانہ دے، تعبیر دے داسے کار بہ کوی چہ پہ ہفتے دے اعتبار وی۔ اوکے اوگوری چہ دبدن نہ نے خہ جد شول تعبیر دے دخیلوانونہ بہ خوک پہ سفر شی۔

اوکہ اوگوری چہ اندامونہ ئے درد کوی، تعبیر دے چہ بیمار بہ شی۔  
 اوکہ اوگوری چہ مارغہ ددہ بدن نہ تکرہ یورلہ، تعبیر دے چہ مال بہ ئے  
 خوک بہ زور اخلی اوکہ اوگوری چہ بدن غوجہ ئے مارغانہ تہ اچولہ دہ تعبیر  
 دے چہ خیل مال نہ بہ چاتہ ورکوی۔

حضرت فضیلؒ فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ کوم اندام ئے  
 تباہ شوئے دے۔ تعبیر دے یہ سمہ لارہ نہ دے۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی چہ ماذ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
 یہ خدمت کئے عرض اوکرو چہ اے رسول اللہؐ مایو خراب خوب لیدے دے۔ نبی  
 کریم صلی اللہ علیہ وسلم او فرمائی، چہ خدہ دے لیدے؟ ما او ویل چہ خوب ہم  
 ولید لو چہ خلکو ستاسو بدن نہ یوہ تکرہ پریکرہ او زما یہ غیر کئے ئے  
 کینودلہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم او فرمائی، چہ د حضرت فاطمہؑ  
 یہ یو ہلک پیدا شی چہ ستا یہ غیر کئے بہ لوئے شی۔ بیا ماشوم پیدا شو او د  
 فضیلؒ یہ پرورش کئے لوئے شو۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی

**بیت الخلاء (لیقرین) (آب خاہ)** کہ خوک اوگوری بہ خوب کئے چہ

بیت الخلاء جوردی۔ تعبیر دے د دنیا پہ مال بہ حریص دی او مال نہ بہ  
 خرچہ نہ کوی۔ مخنے تعبیر کونو بیان کرے دے چہ دہ تہ بہ جاد و کرہ بنٹھ ملاوی  
 او ہفہ بنٹھ بہ جاد و کرہ او بے دین دی۔

اوکہ اوگوری چہ یہ بیت الخلاء کئے وہے یا غتے بولے کوی دی، تعبیر دے  
 مال بہ جمع کوی اوکہ اوگوری چہ د بیت الخلاء پہ جو غری (کندہ) کئے پریوتے  
 دے، تعبیر دے د مال جمع کولو کئے بہ د بیبزی اوکہ اوگوری چہ د بیت الخلاء  
 پہ کوہی کئے پریوتے دے۔ تعبیر دے د چانہ بہ مال ترہوی اوکہ اوگوری چہ  
 غورزید لوسرہ لاس او پنے مات شوی دی، تعبیر دے سختہ بلا کئے بہ گرفتاری  
 حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی یہ خوب کئے بیت الخلاء لیدل پہ پنخو  
 وجودی (۱) حرام مال (۲) د دنیا ژوند (۳) خزانہ (۴) پہ حرام و شرور  
 (۵) خدمت کا رہا او حرام خورہ بنٹھ۔

یوہ شہ چہ استغفار معنی دہ بخشنہ  
**بخشنہ غوبستل۔ (استغفار)** غوبستل د گناہ نہ استغفار اللہ و شیل

دَ اللہ تعالیٰ نہ بخشنہ غوثی دی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوک خوب کئے استغفار والی تعبیر  
اللہ تعالیٰ بہ ورتہ مال او اولاد ورکری۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (۱) اسْتَعْفِرُوا رِکْبَہُ  
اِنَّہُ کانَ عَقَّاراً یُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَیْکُمْ مِدْرَاراً وَ یُمْدِدْ کُمْ بِأَمْوَالٍ وَ بَنِیْنٍ  
ترجمہ: دَ اللہ تعالیٰ نہ بخشنہ غواری بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے دے پہ ستار  
باران وروی او مال او اولاد بہ دسرہ مڈو کری۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کئے استغفار بہ طور وجود  
(۲) مال (۳) خوی (۴) دَ اللہ تعالیٰ نہ بخشنہ (۵) دَ گناہونہ توبہ کول۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی۔ پہ خوب کئے  
**بادام۔ (بادام)** لیدل دَ بادا نعمت اور ترقی دے مگر پہ جگر بہ  
حاصلیری کہ چرے پہ خوب کئے بادام پیدا کری۔ تعبیر ہفومرہ روزی بہ  
پہ محنت حاصلہ کری۔

اوٹنے تعبیر کوئی بیان کرے دے پہ خوب کئے بادام لیدل تعبیر علم دے  
او دَ بیماری نہ شفا دے او دَ بادا مومغز نہ دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوک او گوری چہ سرہ دَ پوست کو بادام  
در سرہ دی یا چا ورکری دی تعبیر دے دَ بخیل او شوم سری نہ بہ خہ شہ  
پہ سفتے بیامومی۔ او کہ او گوری چہ دَ بادا موم نہ ترواخہ تیل ایستلی دی  
تعبیر دے دَ بخیل سری نہ بہ ورتہ دَ ہفہ تیلو بہ اندازہ فائدہ رسیری۔  
حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی، پہ خوب کئے بادام لیدل مال نعمت دے  
او کہ بادام پوستکی سرہ او گوری تعبیری لے مال دَ ذر بہ ورتہ پہ اسانی سرہ  
ملاوینری۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کئے بادام لیدل پہ دوہ وجودی  
(۱) پت مال بہ ورتہ حاصلیری (۲) دَ بیماری نہ بہ شفا بیامومی۔

حضرت امام ابن سیرینؒ فرمائی دی، دَ دولسو شیانو  
**بادشاہ** لیدل دَ باد شاہی تعبیر دے۔ (۱) چہ او گوری چہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم دے امام جو رکھے دے (۲) چہ او گوری چہ علم شریعت لے  
قبول کرے دے (۳) دَ نبی کریمؐ غور مبارک خان سر لیدل چہ دَ اقامت او دَ موع  
پہ انتظار دے (۴) چہ دَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ منبر باندے خطبہ

پوستے وی (۵) د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چلے گئے پہ خوب کئے اغوستے وی۔ (۶)  
 کوہ اور بنی چہ لاس کئے گئے اچولے دہ (۷) چہ نمر او سپور می شوے وی (۸) چہ  
 اوکوری ددہ بدن دریاب شوے دے (۹) چہ اوکوری ددہ ستر کے د بنار دیوال  
 شوے وی (۱۰) اوکوری چہ ددہ ستر کے د جامع مسجد محراب شوے وی۔ (۱۱) مہ  
 بادشاہ دہ تہ د کوئے کوئے در کری (۱۲) اوکوری چہ ددہ ستر کے د غویہ پشان دہ دادول  
 شیان خوب کئے لیدل د بادشاہی تعبیر لری۔

حضرت دانیال فرمائی دی کہ خوک اوکوری چہ بادشاہ دہ تہ جامے یا  
 توپی ور کپے دہ۔ تعبیر گئے پہ خنکو بہ رئیس او حاکم وی۔ اوکے اوکوری چہ د  
 بادشاہ پہ سر پاک او صاف تاج دے تعبیر گئے د بادشاہ د شرافت بخت عمر  
 اور د والے دے۔ اوکے اوکوری چہ د بادشاہ پہ سر خیرین، شلیدے تاج د تعبیر  
 گئے د بادشاہ د بد حال دے۔ کہ خوک خوب کئے اوکوری چہ د بادشاہ پہ سر پتے  
 دے لکے ٹنکے د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ زمانہ کئے د صحابہ پہ سر و۔  
 تعبیر گئے بادشاہ بہ عادل او انصاف والا وی۔

اوکے اوکوری چہ بادشاہ ہوا نیولے دہ او ہوائے تابع دہ تعبیر گئے  
 د دنیا ملکوت بہ فتح کری او پہ ارام بہ شی۔

کہ خوب کئے خوک اوکوری چہ بادشاہ شوے دے۔ تعبیر گئے مالدار بہ  
 اوکے خوک خوب کئے اوکوری چہ بادشاہ پہ راتک خہ نقصان نہ دے شوے  
 تعبیر گئے دے چہ د کلی خنکو تہ بہ نقصان او ضرر نہ وی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ خوک خوب کئے اوکوری چہ بادشاہ مر شو او فتح  
 گئے نہ کرو او نہ چا ور پیے وژیل او نہ گئے کھن او جنازہ وکریہ۔ تعبیر گئے کنگہ کور  
 بہ خرابی پری۔ زہرہ بہ گئے فکر مند او بیمار وی۔

اوکے خوک خوب کئے بادشاہ اوکوری چہ کعبہ ددہ کور دے  
 تعبیر گئے ددہ بادشاہی تہ بہ زوال نہ وی ادبمن نہ بہ پہ امن وی کاوکوری  
 چہ دہ چاہے سلام وکرو یا دہ تہ بل چا سلام وکرو تعبیر گئے د غم او فکر نہ امن دے  
 او مطلب بہ گئے پورہ شی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْنُمْ فَاَدْخُلُوْا  
 خِلْدِیْنِ ہ الرمز۔ سلام وی پہ تاسو او داخل شی پہ دے کئے دھیشہ د پیارہ  
 خوشحالہ اوسنی۔

اوکے بادشاہ اوکوری چہ رسی ددہ پہ لاس کئے دہ یارسی ددہ پہ لاس



کہنے تھے کہ، تعبیر ہے یہ سہ لارہ بہ نئی اوپہ عدل او انصاف بہ قائم وی  
 دَ اللہ تعالیٰ کلام دے رَا غَمَّصُوا بِحَبْلِ اللہ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا (ترجمہ: دَا اللہ  
 تعالیٰ پہ رسی صیکلے ولکوی اوپے اتفاق مٹ کوئی۔)  
 (ال عمران ۱۰۳)

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ خوب کہنے بادشاہ سرہ خان نزد  
 اوگوری۔ تعبیر ہے د بادشاہ مقرب بہ وی اوکہ بادشاہ بہ بنو جامو کہنے پہ دے  
 کور یا کوخہ کہنے چہ نسبت دے دہ تہ کیدہ تعبیر ہے د بادشاہ سرہ ملاقات بزرگی  
 ولایت، عزت، مرتبہ، دبد بہ، کثرت نوکران، خزانہ، مال دے، اوکہ دہوشا  
 نقصان اوگوری تعبیر ہے د اول خلاف دے

حضرت کرمانی فرمائی کہ خوک پہ خوب کہنے اوگوری چہ  
 بادشاہ پہ مخ پروت دے نو تعبیر ہے د دے چہ بادشاہی  
 بہ لے ختمہ شی او کہ بادشاہ وگوری چہ پہ زمکہ  
 ننوتے دے نو دلیل ہے د دے چہ د کوم سری نہ بہ  
 بادشاہ عزت زیات شی۔

حضرت جعفر صافی فرمائی دی چہ بادشاہ خوشحالہ خوک اوگوری تعبیر  
 ہے د دہ کار بہ فراخہ دی۔ اوکہ بادشاہ وزیر خوب کہنے اوگوری تعبیر ہے د دے کار  
 بہ کوی چہ زربہ سم شی اوکہ شاہی دربان (گیت خوکیدان) اوگوری تعبیر ہے د دے  
 چہ کارونہ بہ لے نہ کیبری۔ آخر کہنے یہ مراد تہ ورسیری۔ اوکہ بادشاہ ملکہ  
 اوگوری، تعبیر ہے د جامہ بہ نو نوکری (وطیفہ) ورسیری۔ اوکہ د بادشاہ مردگان  
 او ملکہ اوگوری تعبیر ہے دے بہ خوک ملا متہ کری او ضائع شوئے بہ ورتہ  
 ملاؤشی، اوکہ د وکیل نوکران خوب کہنے اوگوری تعبیر ہے خوک بہ لے ملا متہ کوی  
 چہ د کینہ شغل نہ بہ عاجز شی۔ اوکہ د بادشاہ دے بڑے برقعہ (چادری) اوگوری تعبیر  
 ہے خوک بہ ورسرہ د دروغ و وعدے کوی۔ اوکہ د بادشاہ قیدیان اوگوری۔ تعبیر ہے  
 حاجتمند او غمگین بہ وی۔ اوکہ شاہی جلا د اوگوری۔ تعبیر مراد بہ لے زہر پورہ شی  
 اوکہ د بادشاہ منشی (مخاسب) اوگوری تعبیر ہے د کومے بچے نہ بہ نفع او موی اوکہ  
 شاہی رکابدار اوگوری۔ تعبیر ہے سخت دروغ اوپے فٹ دے خبرے بہ واری۔ او  
 کہ شاہی غاشیہ دار (دروغی انتظام والا) اوگوری تعبیر ہے دہ تہ بہ غم او فکر  
 ورسیری۔ اوکہ شاہی جامہ دار اوگوری۔ تعبیر ہے کار بہ لے پہ بندہ شان سرہ  
 کیبری اوکہ شاہی دوات دار اوگوری تعبیر ہے د بھونہ بہ ورتہ خہ حاصلیری

او کہ شاہی خان سالار اوگوری تعبیرئے خوشحالہ بہ وی او مال بہ ورتہ حاصل شی۔

حضرت اسماعیل اشعثؑ فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ بادشاہ بنارتہ داغلے دے او غلبہ ئے پرے کہے دے۔ تعبیرئے، پر دے بنار بہ آفت رانی۔ او کہ خوب کہے بادشاہ پہ خپل کور کہنے اودے اوگوری تعبیرئے بادشاہ تہ بہ ددے حاجت وی او دے بہ پہ خہ کارنگوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ بادشاہ چرتہ کلی یا بنار یا سرانے قلے دے تعبیرئے دلہ بہ غم، مصیبت یا بے پروی۔ د الله تعالیٰ کلام دے (ان الملوك اذا دخلوا قصبة اسد وها) ترجمہ: بیشک بادشاہان چہ کلمہ داخل شی یو کلی تہ ہغہ خراب کری۔ (النمل ۲۲)

کہ اوگوری خوب کہے چہ بادشاہ سرہ جنگ دے پرے کامیاب شوے دے تعبیرئے مراد بہ ئے پورے شی او مطلب تہ بہ ورسیری۔ او کہ اوگوری چہ بادشاہ ورتہ بنے لاس پریکرے دے۔ تعبیرئے دے تہ بہ قسم ورکوی، او کہ اوگوری چہ بادشاہ دے تخت نہ پر یوتے دے یا تخت مات شوے دے یا ایسے لہ ورکے دے یا ددے تورے ماتہ شوے دے یا غوائی پہ خکرو ہلے دے او زخمی کرے دے دے دا د سلطنت د زوال بنے دی۔ کہ چرے عادل بادشاہ اوگوری نو دے عدل پہ اندازہ بہ ددے نہ شرف او بزم کی او موی۔ او کہ اوگوری چہ بادشاہ دیر لوے قالین غورے دے۔ تعبیرئے د دنیا ملک بہ ورتہ حاصل شی او عمر بہ ئے زیات وی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ بادشاہ پہ خپل کار کہنے نیک وی تعبیر ئے ددہ عمر او مرتبہ بہ زیاتہ شی او کہ مر بادشاہ پہ خندا او خوشحالہ اوگوری او ددے سرہ ئے خبرے و کہے۔ تعبیرئے کار بہ ئے نیک وی۔ او مر شغل بہ ئے ٹوندے شی۔

**باد اچول۔ (باد را کردن)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوک

واچولو او خلکو دے آواز او رید لو، تعبیرئے خرابہ خبرہ بہ کوی چہ خلک بہ افسوس پرے کوی او ددے پہ وجہ بہ خلکو کہنے رسوا کیری۔

او کہ اوگوری چہ باد ئے د خلکو منہ کہنے واچولو او آواز ئے چا دانہ ورید لو۔ تعبیر ئے د اول خلاف دے۔ او ہندا خوب کہ سپے اوگوری نو دے تہ بہ خوشحالی

حاصلیری۔

حضرت ابراہیم کرمائیؑ فرمائی دی کہ ٹھوک خوب کئے اوگوری چہ بادی  
واچولو او دد آواز او سخا بوی مے، تعبیرئے داسے کار بہ کوی چہ دے بہ پورے  
خک ملا متہ کوی او بد دد بہ ورتہ والی۔ او کہ اوگوری چہ آواز خوائے وولیکن بوی  
نہ وو۔ تعبیرئے دے بہ بے فائدے کار کوی مکر دد بہ خیر وی پکئے۔ او  
کہ اووینی چہ پہ خیل اختیارئے ہوا اووینتلہ او خلکو ورپورے او خندل  
او دے شرمندہ شو۔ تعبیرئے بے کارہ کار سرتے زوندا جو رہیدی۔

جعفر صادقؑ فرمائی دی، یہ خوب کئے د یاد اوچولو خلو رج دی۔  
(۱) خرابہ خبرہ (۲) پیغور او ملا متیار (۳) ملا متی کار (۴) رسوائی۔  
کہ اوگوری چہ د خیتہ نہ ئے ہوا یہ قصد پرینودہ۔ تعبیرئے داسرے  
بے دین او بد مذاہبہ دے۔

**"ب" بادرنگ۔ (خیار)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کئے

بادرنگ اووینی، تعبیرئے دگورے نیٹے طلب  
چہ کوی د ہفتہ نہ بہ نہ خبرہ فاوری او کہ اووینی چہ د بادرنگ نہ ئے خہ حصہ  
خوہ لے دہ۔ تعبیرئے د ہفتہ نیٹے نہ بہ لے مراد حاصل شی او دختکی او بادرنگ حکم بود  
حضرت جعفر صادقؑ فرمائی، یہ خوب کئے بادرنگ لیدل پہ درے و وجودی  
(۱) دکار نہ پشیمانی (۲) خوشحالی او آرام (۳) دخیلوانوا دوستانوں نہ نفع موندل۔

**بادرنگ (دترایو قسم دے)۔ (بادرنگ)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی

کہ ٹھوک اوگوری چہ خوب کئے  
بادرنگ خورنی دی۔ تعبیرئے دد کار بہ پورہ کیری او مراد بہے حاصلیری۔  
ٹھکہ رسول اللہ ﷺ فرمائی (مَا أَطْيَبُكَ وَمَا أَطْيَبُ رِيحَكَ) ترجمہ: تہ ٹھکہ  
پاکئے او ستا خوشبوی ٹھکہ نہ دہ۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی، بادرنگ پہ خوب کئے خوہل پہ درے وجودی  
(۱) حاجت پورہ کیدل (۲) مراد موندل (۳) دغائب زیارت کول۔

**بادرنگ۔ (غورہ)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ ٹھوک

اوگوری چہ بادرنگسے پہ موسم کئے خورنی دی  
تعبیرئے د ہفتہ پہ اندازہ بہ خہ ئے پہ تکلیف او مشقت سرہ حاصل کوی  
مکر دے کئے یہ فائدہ نہ وی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی چہ خوک اوکوری چہ بادرنگ خوری  
تعبیرے غمژن بہ وی اوکہ اوکوری چہ بادرنگ نے خرچ کری وی یلے چان  
ورکری دی اوڈ ہفے نہ سئے خورلی نہ دی تعبیرے ددہ غم بہ کم شی۔  
اوکہ بادرنگ نے یہ غوبہہ کینے پاخہ کری وی نویںہ دی۔

**باران** حضرت دانیال فرمائی دی، باران خوب کینے د الله د طرفہ پہ  
مخلوق باندے رحمت او برکت دے کلہ چہ عام باران وی اوپہ  
تولو خایونوا وشی۔ د الله تعالیٰ کلام۔ ے وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ  
مَا تَنْطَلَوْنَ وَيَتَشَكَّرُ رَحْمَتَهُ ترجمہ:- د الله تعالیٰ ہفہ ذات دے چہ نازلوی  
باران روستہ د نا امیدای نہ اوخوری رحمت خیل۔

باران پہ خیل وخت دیر بنہ دے پہ ہفہ وخت چہ خلک باران غواری دیر  
بنہ دے لیکن کہ سخت باران پہ خیلہ کوخہ کینے اوکوری چہ بل خائے  
نہ دے شوے نوڈ کلی پہ خلکو د غم او فکر دلیل دے۔ اوکہ گوری چہ باران  
پہ درو کیوی نویا د کلی پہ خلکو د خیر او برکت تعبیر لری۔

اوکہ اوکوری چہ پہ اول کال یا اولہ میاشت باران وریزی۔ تعبیرے  
پہ ہفہ کال بہ د رحمت فراخی زیاتہ وی۔  
اوکہ سخت او تور باران اوکوری تعبیرے بیماری چہ پہ دے کینے بہ

ہلاک شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ خوک پہ خوب کینے سخت باران  
اوکوری چہ پہ خیل وخت کینے شوے دے تعبیرے چہ دے درخو کینے بہ د  
بلالینکر مراخی۔ اوکہ اوکوری چہ د باران او بوسرہ مخ لاس دینچی تعبیرے  
دیرے او غم نہ بہ پہ امن شی۔

اوکہ اوکوری چہ باران نے یہ سروریزی تعبیرے دے بہ پہ سفر شی۔  
اوپہ غیر او نفع بہ واپس راخی، اوکہ اوکوری چہ باران د خلکو پہ سرور نوکہ  
د طوفان وریزی تعبیرے پہ دے ملک خدا ای نخواستہ ناخاپہ مرگ راخی۔  
اوکہ اوکوری چہ د باران ہر شاخکی نہ ادا راخی تعبیرے د عزت او مرتبہ  
اواز بہ نے زیات شی۔

اوکہ اوکوری چہ د باران او بوسرہ مسخ کوی تعبیرے دیرے او دہشت نہ  
بہ پہ امن وی۔ اوکہ اوکوری چہ دیر زیات باران وریزی او تول نہرونہ ہک شول



اودہ تہ ہیخ نقصان نہ دے رسیدے، تعبیر نے بادشاہ بہ سختی کوی اوخوب  
 لیدونکے یہ ددہ دُشر نہ پہ امن کہے وی اوکہ اوگوری چہ دے نہرو نو نہ نشی تیری  
 تعبیر نے د بادشاہ شرارت یہ دُٹان نہ لے کرے کوی۔ اوکہ اوگوری چہ اوبہ دُ  
 ہوا نہ دُ باران پشان راجی، تعبیر نے دغلته دُ الله دُ طرفہ عناب او بیماری راجی۔  
 حضرت کرمانی فرمائی دی چہ دُ باران پہ ٹکے دُ شہد و باران اوگوری تعبیر  
 نے، نعمت او غنیمت یہ پہ دے ملک کہے دیر وی، اوخہ چہ دُ اسمان نہ وریدل  
 اوگوری تعبیر نے دُ ہفہ شے دُ جنس نہ دے۔

اوکہ اوگوری چہ دُ باران اوبہ خبئی او صفا رنہ دی، تعبیر نے پہ داندازہ  
 بہ ورتہ خیر او خوشحالی رسیدی۔ اوکہ دُ باران اوبہ تورے او بے مزے اوگوری  
 تعبیر نے دُ ہفہ پہ اندازہ بہ بیماری وریاندے راجی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی خوب کہے باران پہ دولسو وجودے  
 (۱) رحمت (۲) برکت (۳) فریاد کول (۴) رنج او بیماری (۵) بلا (۶) جنگ (۷) قتل  
 کول (۸) فتنہ (۹) قحط (۱۰) امن موندل (۱۱) کفر (۱۲) دروغ

**برساقی کوٹ۔ (بارانی)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی چہ خوک  
 پہ خوب کہے اوگوری چہ ددہ پہ بدن برساقی  
 کوٹ دے او دُ بادشاہ خدمت کوی تعبیر نے ددہ شہ کاروتہ او صفت بہ خلکو  
 کہے بنکارہ وی اوکہ برساقی دُ جامو پہ ٹکے پہ بدن وی، تعبیر نے پہ دین  
 اودنیابہ ورتہ فائدہ حاصلہ وی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ بارانی کوٹ دوپڑیا  
 السی ربو قسم بوٹے دے یا دُ مالوچودے او شین رنگے دے نو تعبیر نے شہ  
 دے لیکن کہ بارانی نیلی آسمان رنگے او زیروی تعبیر نے دُ گنا او نا فرمانی دے۔  
 اوکہ سپین وی نو ددہ تہ بہ دُ کوم ٹکے نہ نفع او خیر رسیدی۔

**باسن** حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ خوب کہے اوگوری چہ باز  
 نے نیوے دے یا چا و رکھے دے او ہفہ باز ددہ تابع دے یعنی  
 پہ لاس نے ناست دے نو دُ ادعت او مرتبہ او دُ قدر دُ نیاتی نہ دہ۔

اوکہ اوگوری چہ باز نے پہ لاس ناست دے تعبیر نے دُ بادشاہ نہ بہ عزت  
 او مرتبہ بیاموی۔ اوکہ اوگوری چہ باز نے دُ لاسہ پریوتوا او مرشو تعبیر نے دُ  
 مرتبہ نہ بہ پریوتی او لاس یہ نے تنگ شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوب کہنے سپین باز او موند لوکہ دبادشا  
نوکرانو کہنے وی نوک بادشاہ نہ بہ عزت او مومی اوکہ د رعیت نہ وی نو دیر  
دولت بہ ورتہ ملاؤشی اوکہ اوگوری چہ چاورتہ باز او بخیلو تعبیرئے ددہ  
خوی بہ دمرتہ خاوند او خوبصورتہ وی اوکہ اوگوری چہ یازپہ پت  
ناست دے تعبیرئے ددہ بہ د نو ی بادشاہ سرہ منکرتیا وی ددہ سرہ بہ  
ئے ناستہ پاستہ وی خیر او نفع بہ مومی۔ اوکہ اوگوری چہ باز او تینتید و  
اوگورتہ لاپرو دنتہ لمن لاندے لے پت شو۔ تعبیر دنتہ بہ لے خوبصورتہ خوی  
پیدا شی۔ اوکہ اوگوری چہ د یازپہ نو کہنے د سرور و چاندی جہانجر (پیلے) دی  
تعبیرئے دنتہ بہ لے جینی پیدا کیبری۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ خوک خوب کہنے اوگوری چہ ددہ باز او موند لو  
او مرنے کہو۔ تعبیرئے کہ داسرے دبادشاہ نوکرانو نہ وی لرم بہ شی  
د نوکری نہ اوکہ نوکر نہ وی نو غم او فکر بہ بیا مومی۔ کہ اوگوری چہ باز ددہ  
دلاس نہ والوتو او واپس رانقلو کہ بادشاہ فی اوگوری تعبیرئے بادشاہی بہ  
ورنہ شی۔ اوکہ بانو واپس راغلو او ددہ پہ لاس کیناستو تعبیرئے ملک او قدر  
بہ بیا مومی۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی کہ خوک خوب اوگوری چہ باز ددہ تابع  
دے۔ تعبیرئے پہ پنخو وجودے (۱) تابعداری (۲) خوشحالی (۳) زیرے (۴)  
فرمان (۵) مراد تہ رسیدل اومال پہ قدر او قیمت سر موندل۔ کہ باز سپین او  
تابع نہ وی ددے تعبیرئے پہ خلورو وجودے (۱) ظالم بادشاہ (۲) حاکم چہ بدی  
طرف تہ مائل وی (۳) خیانت کر فقیہ (۴) خوی چہ د مور او بلارنا فرمانہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوب کہنے

**باز (شاہین)**

او ددہ تابع دے تعبیرئے دبادشاہ یا ظالم سپری نہ ورتہ مرتبہ حاصل پری۔  
حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوب کہنے باز ہونیا سرے دے  
کہ خوب کہنے اوگوری چہ ددہ باز نیولے دے او یا چاور کہے دے۔ تعبیرئے  
دھونیا سرے بہ لے ناستہ وی او ددہ نہ بہ خیر او نفع مومی۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی کہ خوب کہنے باز لیدل پہ خلور وجودے  
(۱) قدر عزت او مرتبہ (۲) خوی (۳) مال او نعمت (۴) حکومت

حضرت دانیالؑ فرمائی لی دی خوب  
**باغ لیدل - (باغ دیدن)** کہنے د باغ لیدل تعبیر ہے ہتھ دہ کہ

اوگوری چہ باغ اوبہ کوی تعبیر ہے د خیلے ہتھ سرہ بہ جماع کوی اوکہ اوگوری  
 چہ باغ اوبہ کوی مکر نہ اوبہ کیبری تعبیر ہے د دہ ہتھ د جماع کو نو خواہتر  
 لری کہ خوب کہنے اوگوری چہ باغ کہنے گل ریحان کری تعبیر ہے نیک علمہ خوی  
 بہ لے پیدا شئی کہ اوگوری چہ د شفتا لا باغ کہنے کرخی تعبیر ہے خوی بہ لے  
 پیدا کیبری چہ ہفہ بہ دیر منار علم او ادب زده کری اوکہ اوگوری چہ باغ کہنے  
 د گل ریحان گلستہ دہ اودہ اوچتہ کرہ او بوی کرہ تعبیر ہے د دہ خوی بہ  
 ہونیار او عقلند وی د ریحان گل د خوی تعبیر دے کہ خوار خیل باغ  
 شین اد آباد اور فائے اوبہ اودہ گل والا اوگوری اودہ ہفہ نہ میوے او خوری او خوار  
 د خان سرا اوساق اودہ خیلے ہتھ سرہ نظام کوی تعبیر د دہ د جنتیا نو نہ دی  
 اوکہ خوار اوگوری چہ باغ شین تر او تازہ دے اودہ اونیو میوے خوری تعبیر ہے  
 مالدار ہتھ بہ ورتہ ملاویبری اودہ ہفہ نہ یہ دولت موی اوکہ اوگوری چہ د موی  
 موسم کہنے نامعلومہ باغ لیدل دے چہ د ونوپا نرے زیہے شوے او غرنید لی دی  
 تعبیر ہے نم او فکر یہ موی۔

اوکہ اوگوری چہ باغ کہنے گل، شینکے، اوبہ روانے دی او بناشتہ ہتھ لے  
 غواری تعبیر ہے جنت بہ آخرت کہنے سرہ د خورو موی اودہ شہادت مرتبہ  
 بہ ورتہ حاصلہ کرے شئی۔

اوکہ اوگوری چہ د دہ باغ دے یا ورتہ چا ور کرے دے اودہ باغ میوے  
 خوری تعبیر ہے مالدار ہتھ بہ ورتہ ملاویبری اودہ دے مال بہ خوری او  
 کہ اوگوری چہ باغ کہنے دے اودہ اوچتہ اونیو میوے پہ دہ را غور خیری تعبیر  
 ہے د شریف سری سرہ بہ جنگ کوی اوپہ دہ بہ کامیا بیبری اوکہ اوگوری  
 چہ پہ باغ کہنے د ونوپہ سورو کہنے اودہ دے تعبیر ہے د دہ نسل او زامن بہ  
 دیر زیات وی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائی لی دی خوب کہنے د باغ لیدل تعبیر  
 عزتمند سرے، مالدار او بناشتہ سرے دے اوکہ اوگوری چہ د  
 سپرلی یا گرمی وخت کہنے یو ہتھ باغ لگو لے دے اوپہ ہفہ کہنے میو لکین لری  
 او کلونہ خورید لی دی او اوبہ روانے دی اودہ پکے ناست دے تعبیر ہے

دَدَہ مرکب بہ دَ شہادت وی ٹکھہ دا ہتول صفات د جنت دی۔ اوکہ دَ کرمی  
موسم کئے معلوم یا نام معلوم باغ اوکوری، میوے دھنے خوب۔ وی اوڈ و نو پانپے  
پریوے دی تعبیر دے د بادشاہ دوست بہ وی پہ دے حال کئے چہ بادشاہ بہ  
دَ خیل و لبکریا تو او نوکرانو نہ جدا وی۔

اوکہ شین باغ کرمی کئے اوکوری چہ د میوے نہ دَک تراوتازہ او بہ پکے رونے دی  
اودہ دَ بیخہ او ویستو او خراب لے کرو، تعبیر دے دھنہ ملک بادشاہ نہ بہ ہلاکید  
ویرہ وی۔ شوک لوی بادشاہ بہ یہ دہ حملہ کوی او یا بہ برطرفہ شی۔

اوکہ اوکوری چہ او راغلاو د باغ و نے ٹے و سوزو لے، تعبیر دے د بادشاہ نہ  
بہ ناخپاںی مرکب راشی اوکہ باغ کئے ٹے دنتہ او بیان اولید ل تعبیر دے درے  
ملک بادشاہ بہ یہ دہ تمنانو کا میا بیبری، اوکہ اوکوری چہ د باغ میوے لے راجع  
کرمی اوکورتہ ٹے یورے تعبیر دے دھنے پہ اندازہ بہ مال او دولت بیا مومی۔  
اوکہ اوکوری چہ باغ کئے ہر شے راجع کوی۔ تعبیر دے د بادشاہ نہ بہ نفع  
دَ خفکان سرہ حاصلوی۔

حضرت جابر معریؒ فرمائی دی، اصلی خبرہ دادہ چہ باغ خوب کئے  
لیدل دَ خلکو دَ ہمت مطابق دَ کاروبار شغل دے۔ کہ باغ کئے شینکے اوکوری  
تعبیر دے دَدَہ شغل بہ نیک وی اوکار بہ لے سم وی۔ اوکہ د میوے او شینکونہ  
ٹے باغ خالی اولید لو تعبیر دے دَدَہ کار بہ بے وی، اوکہ باغ بکے او بنا شستہ  
اولید لو او دہ نہ شوک او والی چہ دا باغ دَ فلانی ملکیت دے او ہنہ دَدے  
باغ نہ میوے خوب لے وی۔ تعبیر دے دَدے پہ اندازہ بہ دھنے باغ د مالک نہ  
فائدہ اومومی۔ اوکہ د سپرلی اوکرمی موسم کئے باغ و دان اوکوری چہ نہ پہ کئے  
شینکے وواونہ و نے، تعبیر دے د بادشاہ بہ یہ رعیت ظلم زیاتے کوی۔ اوکہ  
اوکوری چہ د خیل لاس سرہ ٹے باغ بکولے دے او او نے ٹے او بکولے او میوے  
ٹے و نیولہ تعبیر دے د مالدارہ شے سرہ بہ نکاح کوی۔ مال، نعمت او ثامن  
بہ ورتہ حاصل شی اوکہ دغہ باغ کئے د موسم انگور او وینی نو تعبیر دے  
دادے د خیل ہمت مطابق بہ مال او مرتبہ بیا مومی۔

**قصہ** | یوسرے حضرت سلیمانؑ تہ راغے او ورتہ ٹے عرض و کرو،  
اے د خدا ٹے پیغمبرہ ما یو باغ خوب کئے اولید لو او ہر قسم  
میوے دی پکے، یہ دے باغ کئے ما یو غت خنزیر ہم ولید لو چہ ناست



دے۔ ماتہ نخلکو ووئیل چہ دا باغ ددے خنزیر دے۔ زہ پدے دے خبر معبرین  
پاتے تنوم۔ ما نور دیر خنزیران د میو و پہ خور لو ہم اولیدل او خلکو راتہ  
ووئیل چہ دا تہول خنزیران ددے غتہ خنزیر پہ امر دا میوے خوری حضرت  
سلیمان ورتہ او فرما ئیل ہفہ غتہ خنزیر ظالم بادشاہ دے او نور خنزیران  
ددہ عقلمند حرام خواہ دی چہ ددے ظالم بادشاہ تابع او دین ددنیا  
پہ بدلہ کہنے خورخوی او دالله تعالیٰ د عذابہ نہ ویری پی۔

حضرت جعفر صادق فرما ئیلی دی۔ پہ خوب کہنے د باغ لیدل پہ اوکھ وچ  
دی (۱) بنائستہ بنجھ رس خوی او یکہ بنجھ (۲) بنہ ژوند (۳) مال (۴) او چتولے  
(۵) وادہ (۶) وینزہ۔ باغ لیدونکے خوب کہنے بنجھ قاشمورونکے دے۔

اوکھ اوگوری چہ باغوانی کوی تعبیرے مالدار بنجھ بہ کوی او دھن  
پہ شغل کہنے بہ مشغول وی او ہرقسم بہ خوشحالہ وی۔

او کہنے معبرین وائی چہ د باغ لیدل پہ درے وجودی (۱) دگور مالک۔  
(۲) د بنجھ اختیار مند (۳) ہفہ خوی چہ ورتہ د سترگو بخوالے وی۔

حضرت ابن سیرین فرما ئیلی دی۔ بالبت

لیدل خوب کہنے خادم غلام دے کہ خوب  
کہنے اوگوری چہ دہ سرہ نوے، شین بالبت دے یا چا ور کہے دے تعبیرے  
ورتنہ پہ پریزگار غلام ملا ویری اوکھ خوب کہنے اوگوری چہ ددہ بالبت  
زہ اوخیرن دے یا زیر یا تور دے نو تعبیرے د اول خلاف دے۔

اوکھ خوب کہنے اوگوری چہ ددہ بالبت شلیدلے یا سوزیدلے یا ورک  
شوے دے تعبیرے غلام بہے ضائع کی پوی یا بہ تبستی او یا بہ خوب  
لیدونکے پہ تکلف او بلا کہنے مبتلا کی پوی چہ دھن پہ وجہ بہ ورنہ ہتول  
نوکران جدا کی پوی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرما ئیلی دی کہ خوک پہ خوب کہنے اوگوری  
چہ چا ددہ دگورتنہ بالبت پتہ کرے دے تعبیرے ددہ بنجھے پے خوک لکیدی  
دی یا ددہ دینجھے پے لکیدی دی دے د پارچہ دے دھوکہ کری۔

معبرین وائی بالبت خوب کہنے لیدل تعبیرے ددہ دگورتنہ بہ خوک  
مری۔ اوکھ خوک اوگوری چہ دہ دیر زیات بالبتونہ او موندل تعبیرے

دَھفَہ پہ اندازہ بہ ورتہ غلامان او وینزے ملاویدی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی چہ خوب کہے دَہانست لیدل پہ پنخو وجودے (۱) غلام (۲) وینزہ (۳) ریاست (۴) نیک دین (۵) پھرکاری عدل او انصاف۔

**بام۔** (بالا خانہ) کہ خوک اوگوری چہ نامعلومہ بالاخانہ باندے تعبیرے دَھفَہ دَ اوچتوالی پہ اندازہ بہ دَ عزت او مرتبہ بخہ مومی۔ اوکہ کور ورتہ معلوم وی اودَ ہفَہ بالاخانہ وی تعبیرے شرف او بزرگی بہ بیا مومی اوددہ کار بہ پہ نظم وی۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ پہ بالاخانہ بادشاہ دے۔ تعبیرے بزرگی او مرتبہ بہ بیا مومی اوکہ اوگوری چہ دَ بالاخانہ نہ پرپوتے دے۔ تعبیرے دَ عزت او مرتبہ نہ بہ غورخیزی او بہ غمونو او فکرونو کہے بہ گیریدی۔

**بُت** حضرت ابن سیرینؑ فرمائی دی کہ خوک اوگوری خوب کہے چہ بُت پرستی کوی تعبیرے چہ اِنہ تعالیٰ بہ دروغ وائی اوپہ ناروا لارہ بہ خی اوکہ دَ لڑکی بت تہ سجدہ کوی تعبیرے چہ دین کہے دَ نفاق پیدا کید دے۔ اوکہ اوگوری چہ دَ سرور وبت دے تعبیرے چہ خواہش مندے تھے سرہ بہ نکاح کوی اوکہ اوگوری چہ دَ سرور وبت تعبیرے ددہ زہرہ بہ ناخونو کارونو اود مال جمع کو لو طرف تہ وی۔ اوکہ اوگوری چہ ہفہ بُت دَ او سپنے یا تانے یا سیکے دے تعبیرے چہ دَ غرض دَ دین نہ دَ دُنیا جوربت اود یا طبی حضرت ابراہیم کرماتیؑ فرمائی دی کہ خوک خوب کہے دَ جواہرات وبت اوگوری تعبیرے چہ دَ دین نہ غرض دَ حکومت کول اود نوکرانو اود بے حاصل دی اوکہ اوگوری چہ ہفہ جواہرات وبت لرے شوے دے۔ تعبیرے ددہ غرض دَ دین نہ مال حرام جمع کول دی۔ اوکہ اوگوری چہ بُت پہ کور کہے دَ تعبیرے چہ دَ خیل عقل او ہوشیار تیانہ بہ عاجز او حیران شی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی چہ پہ خوب کہے بُت لیدل پہ درے وجودے (۱) بے کتہ دروغ (۲) مکار منافق (۳) فریب کار مفسد بخہ حضرت ابن سیرینؑ فرمائی دی **بخشتہ کول۔** (بخشش کردن) کہ خوک خوب کہے اوگوری چہ خیل

مال نیک کار کئے بخشش کو، تعبیر دے دے کہ جو دے پڑا بہ بخہ کو، او یا د خیل مار  
تہ بہ چہ بخہ کو، او خیل مال بہ پہ ہفتی تقسیموی۔  
لو کہ لو گوری چہ خیل مال ناروا طریقے باندے بخشش کو، تعبیر دے  
فلو او حرام طرف نہ بہ مائند وی۔ او کہ او گوری چہ خیل مال پروردہ  
بخنی تعبیر دے مرگ او ژوند بہ نے خراب وی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ خوک او گوری چہ دچا مال د  
ہفتہ پہ خوبہ بخنی۔ تعبیر دے دادے چہ دہفتہ نیکی اویدی اثر بہ مال ملک  
تہ رسیزی۔

**برینینا (بجلی)۔ (برق)** | حضرت ابن سیرین فرمائی دی پہ خوب  
کئے بجلی لیدل تعبیر دے بادشاہ خزانچی  
تعبیر لوی۔ کئے معبرین وائی چہ بجلی دے بادشاہ دے بدی دے پارائی  
سہی تہ دے لالچ دے وجہ نہ وعدا ورکول دی۔ او کہ وگوری چہ بجلی دے پہ  
ہوا یا پہ ورکئے نیولے دہ تعبیر دے داسے کار بہ کو چہ پہ ہفتہ  
بہ حیران وی۔

او کہ بجلی رنہا کوونکی او گوری تعبیر دے دے کال کئے بہ نعمت  
دیر فراخہ وی کہ چرتہ دے بجلی سرہ نرمہ ہوا ہم وی۔  
حضرت جعفر صادق فرمائی دی پہ خوب کئے دے بجلی لیدل  
پہ پیٹو وجو دی (۱) دے بادشاہ خزانچی (۲) بدہ وعدہ (۳) ملامتیا  
(۴) رحمت (۵) سمہ لار

**بربتہ کیدل۔ (برمنگی)** | حضرت ابن سیرین فرمائی دی  
کہ خوک خیل خان داسے بربتہ  
لو گوری چہ سرے ور باندے شرمیزی او دے پتہ لو کوشش دے وگوری  
تعبیر دے چہ ج بہ وگوری۔ او کہ او گوری پتہ او مستور او دے نیک سرے دے  
تعبیر دے چہ گناہ بہ نے عفوہ شی۔ او کہ خوب لیدونکے نیک سرے نہ دے  
تعبیر دے خراب دے۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ خوک خیل خان بربتہ او گوری لو دے  
دنیا طلبکار وی، تعبیر دے غم او فکر دے، او لنگوٹے نے دے ملا  
تہ دے خان نے اولید لو تعبیر دے چہ طاعت کئے بہ مجتہد جو رشی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی لی دی، بریت لیدل، تعبیر کے محنت اور رسوائی  
 دہ او کہ پتہ عورت اوگوری نیک سری تہ بہ بنہ وی اوید کار کا تہ بہ بدوی  
 حضرت امام جعفر صادقؓ فرمائی لی دی بریت لیدل نیک سری تہ خیر او  
 نیکی دہ اوید کارہ تہ بدی، رسوائی او بے حرمق دہ۔

**بریت۔ (بروت)** | خوب کنے بریت لیدل دھیت ناک سری  
 دلیل دے کہ چرے خوب اوگوری چہ ددہ  
 بریت چاقینچی سرہ سم کری دی۔ تعبیر کے نیک دے۔ نقصان بہ ورتہ  
 نہ وی او کہ اوگوری چہ ددہ بریت سمولوپہ وخت د وجود نہ پریوتل تعبیر  
 کے نقصان اوہیت دے۔

حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائی لی دی، کہ خوک اوگوری چہ ددہ بریت  
 لوے شوی دی تعبیر کے طاقت دے۔

او کہ اوگوری چہ ددہ بریت چاشکولی دی تعبیر کے دچاسر بہ جنگ کوی  
 او کہ اوگوری چہ ددہ بریت او بدہ دی، تعبیر کے غم او فکر دے او کہ وارہ  
 وی تعبیر کے عزت، مرتبہ او د مراد پورا کیدل دی۔

**بزہ۔ (بزر)** | حضرت ابن سیرینؓ فرمائی لی دی یہ خوب کنے نرچیلے  
 دے او بنچہ چیلے بنچہ دہ۔ او کہ خوب کنے اوگوری چہ نا  
 معلوم چیلے دے دے۔ تعبیر کے چہ لوے سری باندے بہ کامیاب شی۔  
 او کہ اوگوری چہ دچیلی خرمینے ویستے دہ۔ تعبیر کے دیر مال بہ ورتہ  
 ملا ویری او دابہ جمع کوی او کہ اوگوری چہ دہقہ غوبنہ خوری تعبیر کے  
 مال بہ خوری او کہ اوگوری چہ یہ ہقہ موردے او در باندے کوئی تعبیر کے  
 چرتہ د لوی سری سرہ چل او فریب کوی او ہر طرف تہ چہ غواپی کرشی بہ۔  
 او کہ اوگوری چہ چیلی دشانہ او غور زولو تعبیر کے خوب لیدونکے بہ دمرتے  
 پریوزی او کہ اوگوری چہ دچیلی خرمے او بدے دی او مضبوط دی پہ شمار کنے  
 زیات دی تعبیر کے خیل عمل او د سردار پہ عمل کنے بہ مضبوط دی۔  
 او کارونو کنے بہ کامیاب وی او کہ خوب کنے اوگوری چہ ویستہ لے زیات شوی  
 دی تعبیر کے مال بہ لے زیات شی۔ او کہ اوگوری چہ پشم لے اختہ دے  
 تعبیر کے ددے پاندا نہ بہ دخی مال بہ اخلی کہ اوگوری چہ چیلے لے اختہ  
 دہ یاچا ور کرے دہ۔ تعبیر کے وادہ بہ کوی۔



حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائی دی، کہ ٹھوک خوب کہنے اوگوری چہ  
چیلے ئے اولوشلہ اوہغہ ئے وٹھیل تعبیر ئے دے نیٹے نہ بہ مال او موئی اوکے  
اوگوری چہ چیلے ئے حلالہ کرے دہ او غوبہ ئے خورے دہ، دہغہ نیٹے نہ بہ ئے  
ضرورت پورہ کیبری اوکے اوگوری چہ چیلے ئے دے غوبہ دپار نہ دہ حلالہ کرے تعبیر  
ئے دے نیٹے سرہ بہ نکاح کوی او دہغہ نہ بہ فائدہ نہ وی اوکے اوگوری چہ چیلے  
ئے دے کوڑ بھر کرے دہ۔ تعبیر دے نیٹے تہ بہ طلاق ورکوی اوکے اوگوری چہ دچیلو  
رمہ پہ کور کہنے لری یا بل کوم ٹحای کہنے دہ او پوہیزی چہ دا زما رمہ دہ  
تعبیر ئے پہ دے اندازہ یہ ہفہ تہ مال، نعمت، غنیمت حاصلیبری  
اوکے اوگوری چہ دچیلو رمہ ٹھنکل کہنے ٹخوری اوچہ کوم ٹحای دے غوری  
اوہلتہ ئے بوٹی تعبیر دے چہ عربو او مجموعہ حکومت کوی۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائی دی کہ ٹھوک اوگوری چہ چیلے غوبہ  
ئے خورے دہ تعبیر دے چہ بیار بہ شی مکرز بہ جوڑشی۔ دچیلی خورہ  
یشم، شودہ لیدل خیر او برکت دے اوہغہ مال دچہ بہ درتہ ملاویزی۔  
اوکے اوگوری چہ دچیلے بچے چا ور کرے دے یا ئے موندلے دے یا ئے پہ خیلہ  
اخیستے دے تعبیر ئے مبارک ٹحوی بہ ئے پیدا کیبری اوکے دچیلی بچے ئے وٹے  
دے تعبیر ددہ ٹحوی بہ ہلاک شی۔ اوکے اوگوری چہ دچیلے دچہ غوبہ  
خوری تعبیر دے چہ دحوی دمال نہ بہ شہ حصہ خوری۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی چہ چیلے خوب کہنے لیدل دلنکر  
مقدمہ دہ کہ چیلے پیدا کری او ورباندے سورشی تعبیر دے داسرہ  
دلنکر سردار بہ وی اوکے عام سوئے وی تعبیر دے دادے چہ ددہ ملاوید  
بہ دلنکر سردار سر اوشی او مالدارہ بہ شی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی چہ ما د رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نہ اوریدالی دی چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم او فرمائی  
کہ ٹھوک پہ خوب کہنے اوگوری چہ دہ چیلے واخستو اوگورتہ ئے بوتلو تعبیر  
دے چہ خلویبتو ورٹھو کہنے بہ ددہ فقیری او غریبی لرے شی۔ اوکے دا خوب  
دچیلو خرٹھونکے اوگوری نہ او شی بہ جمع کوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائی دی دچیلے خوب کہنے لیدل او دہغہ  
غوبہ خورل دمال جمع کول دی۔ ئے معبرین دانی چہ دہ تہ بہ

جمع شوے مال ملاویزی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی لی دی چہ دَچیلے لیدل اوخول کہ  
خوند درہ دہ تعبیرے دَخیر او دَ فائے دے دے او کہ بے خوندہ وَا نو دَ  
غم او فکو تعبیر لری۔

**بسترہ۔ (بستر)** حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی، بسترہ خوب  
کئے لیدل تعبیرے بنجھ دہ او دَ نیک او بد  
تعلق لے بنجھ سرہ دے۔ کہ خوب او گوری چہ بسترہ بسترے سرہ  
بدالہ کرے دہ یا دَ یوے بسترے نہ بلے بسترے تہ لار دے تعبیرے  
دویمہ بنجھ بہ کوی او اولے بنجھ تہ بہ طلاق ورکوی۔ او کہ او گوری چہ  
دَ بسترے حالت بدل شوے دے تعبیرے دَ بنجھ حالت بہ لے بدلیزی۔  
او کہ او گوری چہ بسترہ لے دَ بل چاشوے دہ او دَ بل چا بسترہ دَ دہ  
شوہ تعبیرے چہ بنجھ بہ کوی او اولے تہ بہ طلاق ورکوی او کہ او گوری  
چہ خیلہ بسترہ لے خرخہ کرہ او یا لے غونپہ کرہ تعبیرے چہ بنجھ تہ بہ  
طلاق ورکوی او یا بہ ورنہ غائبہ کیزی او دَ دے دواہونہ بہ یو کس  
مہ کیزی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائی دی کہ شوک خیل خان پہ یوہ  
نامعلومہ بسترہ او گوری تعبیرے دَ ہفے دَ قیمت پہ اندازہ بہ وقتہ  
نقصان ملاویزی۔ او کہ او گوری چہ بسترہ دَ دہ یہ یو نامعلوم کتہ  
خورہ شوے دہ او دے پرے نہ ست دے۔ تعبیرے بزرگی او نفع بہ  
بیا موہی او دَ بنمن یہ لے ناکامہ شی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دی۔ بسترہ پہ خوب کئے ولایت او  
تن اسانی دہ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (مُتَکَلِّمٌ عَلٰی فَرْشٍ بَطَّائِنُهَا مِنْ  
اِسْتَبْرَقٍ) ترجمہ، پہ داسے فرشونو بہ تکیہ لہزوونکی وی چہ ہفے  
کے بہ دَنسہ رینم وی۔

او کہ خوب کئے او گوری چہ بسترہ لے دَ کور نہ بہرا چولے دہ او بیا  
لے کور تہ راولہ تعبیرے بنجھ تہ بہ طلاق رجعی ورکوی۔ او کہ خیل خان  
پہ درے و بسترہ ملاست او گوری تعبیرے چہ بسترہ پہ شمار بہ بنجھ کوی  
یا بہ وینجھ اخی۔ او کہ خیلہ بسترہ پہ خیل کور کئے او وینی او یا لے پہ

غار کینے اوکوری او د غار نہ ئے بھر نشی راویستے، تعبیر دے بنچہ بہ نہ  
 بیمارہ شی او د تکلیف نہ بہ نہ خلاصیری۔ او کہ خیل خان پہ ترمہ بسترہ  
 او دے اوکوری، دا کال بہ پہ دے مبارک وی او کہ اوکوری چہ دے بسترہ  
 پشم نہ کہ دے تعبیر دے چہ دے بہ مالدارہ بنچہ کوی۔ کہ اوکوری چہ دے بسترہ  
 او شلیدہ یا او سوزیدہ۔ تعبیر دے مرک ئے نزد سے شوے او دے عیال تہ بہ  
 د دین او د عیال شرم نہ وی۔

او کہ اوکوری چہ دے دے دین مو بسترہ پہ سوتر و بسترہ بدلہ شوے دے  
 تعبیر دے بد کارہ بنچہ بہ لرے کوی نیکہ بنچہ بہ کوی او کہ اوکوری چہ  
 دے بسترہ مز و خورے دے او سورے کریدہ۔ تعبیر دے دے بنچہ سرہ چا  
 نالائقہ معاملہ او کہ او دے ورباندے پوہ شو او راضی شو او کہ دے لیل  
 چہ دے بسترہ ہوا کینے زور نہ دے او دے بسترہ پہ او چہ بسترہ  
 شی تعبیر دے دادے چہ دے شغل بہ او چت وی اردولت بہ بیا موہ  
 او کہ اوکوری چہ بسترہ دے دے دے ہوا نہ پہ زمکہ را غرزیدے دے تعبیر دے  
 دے بنچہ بہ بیمارہ شی او بیا بہ بنچہ شی۔

حضرت دانیال فرمائی دی کہ خیلہ بسترہ شنہ اوکوری تعبیر  
 دیندارہ او پرہیز کارہ بنچہ بہ کوی۔ او کہ اوکوری چہ بسترہ ئے زرہ دے  
 او نوے شرہ۔ تعبیر دے چہ خویہ بنچہ بہ ئے نیک خویہ شی۔  
 او کہ اوکوری چہ شنہ بسترہ ئے سر شوے دے تعبیر دے چہ بنچہ بہ ئے د  
 فساد طرف تہ مائلہ شی او کہ دے خلاف اوکوری نو د فساد تہ بہ  
 بنچہ والی طرف تہ مائلہ شی۔ او کہ اوکوری چہ دے بسترہ دے نوے تہ  
 سپینہ یا زہرہ شرہ۔ تعبیر دے بنچہ بہ ئے دکنہ نہ توبہ او باسی، بیمارہ بہ  
 وی او د مرک ویرہ بہ ئے وی او کہ اوکوری چہ خیلہ بسترہ ئے غور وے  
 دے او بالہست ئے پرے ایسے دے، تعبیر دے چہ دے بہ بنچہ کوی یا بہ غلام  
 وینزہ اخلی او کہ بہ خیلہ بسترہ بالہست لکیدے اوکوری۔ تعبیر دے پہ  
 غلاما نو دے۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَمَّا رَأَىٰ مَصْفُوقًا) ترجمہ: او  
 قالینونہ پہ قطار قطار لکید لی وی۔

او کہ نامعلومہ خلیے باندے بسترہ اوکوری، تعبیر دے چہ زمکہ بہ اخلی  
 او پوہ (قلیہ) بہ پکنے کوی او ئے معبرین فانی چہ وراثت بہ مومی۔

اوکہ اوگوری چہ پہ بسترہ باندے اودہ دے، تعبیر دچہ اسانتیا او آرام بہ مومی۔ اوکہ اوگوری چہ پہ ہوا کئے پہ بسترہ باندے اودہ دے۔ تعبیر دے چہ بنچے پہ وجہ بہ مرتبہ او ہزہ کی بیا مومی۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ بسترہ شلید لے دہ، تعبیر لے ددہ بنچہ بہ ناکارہ وی۔ معبرین وائی چہ ددہ بنچہ بہ مرہ کیڑی۔

اوکہ اوگوری چہ ددہ پہ بسترہ اور لکید لے دے او وسوزید تعبیر دے یا بہ بنچہ تہ طلاق درکری او یا بہ مرہ شی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کئے بسترہ لیدل پہ خلورو وجودی (۱) بنچہ (۲) وینزہ (۳) ولایت (۴) ژوند، نفع او تن آسانی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کئے بٹہ لیدل تعبیر لے مال او نعمت دے چہ پہ

**بٹہ - (بط)** خیل کور او ملکیت کئے اوگوری ہغومرہ مال او نعمت مومی اوکہ اوگوری چہ دیرے بٹے ددہ پہ کور یا پہ کوخہ کئے جمع شوی دی او اوازوتہ کوی تعبیر لے دادے چہ پہ دے کل بہ آفت او مصیبت راخی اوکہ اوگوری چہ د بٹے سرہ خبرے کوی تعبیر لے د مالدارہ بنچے پہ وجہ بہ سفر کوی او ہنے کئے بہ عزت او فائدہ او مومی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی پہ خوب کئے د بٹے لیدل د خلون یو عزتمند مالدارہ او دبداے والا سہے دے اوکہ اوگوری چہ ددہ خٹہ موندل دی تعبیر لے د ہنے صفت والا سہی نہ یہ خٹہ بیا مومی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کئے سپینہ بٹہ لیدل مال دے یا مالدارہ بنچہ دہ او تورہ بٹہ لیدل وینزہ دہ اوکہ اوگوری چہ بٹہ لے او دزلہ او د ہنے غوینہ لے او خورلہ، تعبیر لے د بنچہ حال بہ میراث کئے مومی۔

**بادشاہ (سلطان)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ او دینی چہ بادشاہ چرتہ سرائے یا مسجد یا بناریے یا کلی

تہ را غلے دے، تعبیر لے دلالتہ بہ غم او مصیبت پیدہیبری، د الله تعالیٰ فرمان دے (إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا) ترجمہ: بادشاہان چہ کوم کلی یا بناریے تہ داخل شی نو ہنے خرابوی، کہ او دینی چہ بادشاہ پہ جنگ کئے پہ



بادشاہ کامیاب شوے دے، تعبیر دے چہ حاجت چہ لری ہفتہ بہ پورے شو پورے  
مقصد تہ بہ اور سیری۔ کہ اووینی چہ بادشاہ ورنہ بے لاس پرکریے دے  
تعبیر دے ددہ تہ بہ قسم ورکوی۔ کہ اووینی چہ بادشاہ د تخت نہ پریوے د  
یا تخت مات شویدے یا اس پہ لٹہ وھلے دے یا لے تورے ماتہ شوے د  
یا غواپی پہ بنکرو وھلے دے او دے زخمی کرے دے، دا قول د بادشاہ زوال  
لے دی۔ کہ چوے بادشاہ عادل او انصاف دار اووینی، تعبیر دے د عدل  
پہ اندازہ بہ شرف او بزرگی بیا مومی۔ کہ اووینی چہ بادشاہ دیر لوے قالین  
غور لوے دے، تعبیر دے ددہ ملک بہ لوے شی او عمر بہ لے او بروی۔  
حضرت مغربی فرمائی کہ بادشاہ خپل کار نیک اووینی تعبیر دے عزت  
او مرتبہ بہ لے زیاتہ شی۔ کہ مر شوے بادشاہ خندہ رویہ او خوشحال اووینی  
او ددہ سرہ خبرے وکری۔ تعبیر دے ددہ کار بہ نیک وی او خوش  
شغل بہ بیاراژوندے شی۔

داد لاس د کرو د جنس خنے دہ۔

**بنکری یا کرے۔ (یارہ)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اووینی چہ  
ددہ د سرو زرو کرے پہ لاس کئے اچولے دی تعبیر دے چہ تکلیف او زحمت  
بہ ورتہ سیری۔ او کہ د سپینو زرو دی تعبیر دے، کمتر غم او فکر بہ ورتہ  
ور سیری۔ خلاصہ دادہ چہ د بنکو د استعمال خیزونہ د سرو د پارہ پنہ نہ دی  
ہندار نکہ د سرو خیزونہ د بنکو د پارہ پنہ نہ دی او کلو بند او د غور و نووالے  
وغیرہ چہ د بادشاہانو د پارہ زینت دے ہفتہ د سرو د پارہ پنہ دی او د  
بنکو د پارہ خاوندان دی۔ د ہفتہ قیمت پہ اندازہ چہ دوئی لیدی دی  
او وضاحت او تفصیل د ہر شی اغوستل د لفظ مطابق د دے کتاب پہ  
اول کئے بیان شوے دہ۔

**بلبل لیدل۔ (بلبل لیدن)** حضرت ابراہیم کرمائی فرمائی دی

بلبل لیدل تعبیر دے عقلمند حوی  
او غلام دے خوب کئے ددہ او از او ریدل تعبیر دے د خوشحالی خبہ  
دے۔ کہ خوب کئے اولیدل چہ بلبل والو تو تعبیر دے ددہ حوی یا غلام  
بہ ضائع کیری۔ او کہ او گوری چہ بلبل ددہ پہ لاس کئے مر شو تعبیر  
دے ددہ حوی یا غلام بہ مر کیری۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ ددہ سرہ بلبلان دی، تعبیر دے دے ہنہ پہ اندازہ بہ غلامان اخیلی، اوکہ پہ خوب کئے اوگوری چہ بلبلان نے مرہ کوی او دھغوی غوبہ نے اختہ دہ تعبیر نے پہ میراث کئے بہ ورتہ دیو غلامان رسیزی۔

**بلغم لیدل۔ (بلغم دیدن)** حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی

بلغم خوب کئے لیدل مال دے۔ چہ دھغے بنہ کولود پارہ مال خرچ کوی۔ کہ خوک اوگوری چہ خوک بلغم خائے پہ خائے غورزوی تعبیر دے دے اول خلاف دے۔ کہ خوک اوگوری چہ د صری نہ بلغم پہ پاک خائے غورزوی۔ تعبیر نے پہ سم خای بہ مال خرچ کوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائی دی کہ بیمار اوگوری چہ دہ بلغم غرخی دی تعبیر دے دے بیماری نہ بہ شفا صومی اوکہ اوگوری چہ تور بلغم نے غرخی دی تعبیر دے دے غم او فکر دے اوکہ بلغم کئے وینہ اوگوری تعبیر دے دے مال بہ نے خائے نقصان اوشی اوکہ اوگوری چہ بلغم نے پہ خیل کور کئے غرخی دی تعبیر نے پہ جو مات کئے بلغم غرخی دی، تعبیر نے مال اوکہ اوگوری چہ پہ جو مات کئے بلغم غرخی دی، تعبیر نے مال بہ د صلاح پہ طور پہ پردو خلکو خرچ کوی۔

**یاتی۔ (پلیتہ)** حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائی دی، کہ خوک اوگوری پہ خوب کئے چہ باقی بلہ کوی تعبیر نے حاکم دے چہ خلک ورنہ کیر چا پیرہ وی او ددہ خدمت کوی اوکہ باقی بلہ نہ وی، نو دے تعبیر دے اول خلاف دے۔

**بیری اچول۔ (بند نہادن)** حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی

پہ خوب کئے بیری لیدل تعبیر ددہ پہ دین کئے خلل دے او د اسلام پہ دروغہ مدعی دے۔ ہمدارنگہ بخیل دے۔ چاتہ ددہ نہ ہیخ فائدہ نشستہ دے۔ خنے معیرین وائی کہ خوک نیک سرے پہ خیل لاس کئے اتکری اوگوری، تعبیر دے دے خراب او ناموافقہ کار نہ بہ منع شی اوکہ د لڑکی بند اوگوری کوم شے چہ مونبر بیان کپے دے کم او اسان بہ وی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائی دی کہ شوک خیل مت کہنے  
 لوگی بیہوشی اوکوری تعبیر ہے ددہ پہ ذمہ پردے امانت دے چہ  
 ہنگہ نے نہ دے درکھے۔ اوکہ د لوگی بیہوشی پہ پنبو کہنے اوکوری تعبیر ہے  
 د حق اطاعت نہ بہ بندشی اوکہ پہ سفر کہنے وی نو سالہ بہ کورتہ راشی  
 اوکہ پہ سخت کہنے د چاندی ہتکری اوکوری تعبیر ہے د شے پہ وجہ بہ  
 غم او زحمت ورتہ رسی اوکہ د سرو زر و ہتکری اوکوری تعبیر ہے د مال  
 پہ وجہ بہ ورتہ غم رسی۔ اوکہ د تانیے اوکوری تعبیر ہے دادے چہ ددہ  
 د غم وجہ کسب او معاش دے۔ اوکہ اوکوری چہ ہتکری مالتے کریدی  
 تعبیر ہے ددہ دین کہنے خلل دے۔ کہ د لاس ہتکری نے مالتے وی او  
 کہ اوکوری چہ ددہ د پنبو نہ چا بیہوشی ویتلے دی۔ تعبیر ہے د بادشاہ  
 د نوکری نہ بہ خلاصے او موی۔ اوکہ پہ خیلو پنبو کہنے بیہوشی او ویتلے تعبیر  
 ہے ددہ ملکرتیا بہ د کوم مناقق سرہ وی۔ اوکہ خیلے خپے سرہ پہ رسی تہلی  
 اوکوری، تعبیر ہے ددہ تہ بہ د چانہ فائدہ وی۔

حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ شوک اسیر اوکوری چہ ددہ پنبو کہنے  
 پرتے بیہوشی اوکوری تعبیر ہے د خیل وطن نہ بہ پہ سفر خلی او پہ ہنگہ  
 کہنے بہ او سیری۔ اوکہ پہ دواہو پنبو کہنے بیہوشی اوکوری تعبیر ہے ولایت  
 بہ او موی اوکہ اوکوری چہ پنبو کہنے خلور ہتکری دی۔ تعبیر ہے ددہ  
 بہ خلور خامن وی۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ پنبو نہ بیہوشی ویتلے دی تعبیر  
 ہے د غمونو نہ بہ خلاصے او موی۔ اوکہ امیر اوکوری چہ ددہ پنبو پہ  
 ہتکری او زنجیر و نو کہنے دی، تعبیر ہے ددہ تہ بہ د عیسیٰ یانونہ فائدہ  
 وی اوٹھے معبرین وائی چہ ددہ کار بہ اسان وی۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ  
 ہتکری د چاندی دی تعبیر ہے د شے سرہ بہ نکاح کوی یا بہ چرتہ پہ  
 پنبو عاشق کیدی اوکہ چرے اوکوری چہ ددہ ہتکری د سرو زر وی،  
 تعبیر ہے ددہ پہ سفر خلی یا بہ بیمارشی اوکہ د اوسپنے ہتکری اوکوری تعبیر  
 ہے د چہ چرتہ لرے سفر بہ کوی۔

حضرت جابر معریؑ فرمائی دی۔ پہ خوب کہنے ہتکری لیدل د دین  
 مضبوطا لے دے حکم چہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی دی (أَجِبْ الْقَائِلَ  
 فِي التَّوَمِرِ وَلَا أَجِبْ الْقَلَّ لَا تَقْدُسَاتِ فِي الدِّينِ ط) ترجمہ: زہ پہ خوب کہنے

قید خوبنوم اود تخت بند نہ خوبنوم حکم چہ دینو بند پہ دین کینے ثابت قدمی دے  
حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی، ہتکری لیدل خوب کینے پہ ضرور دے  
دی۔ (۱) کفر (۲) نفاق (۳) بخل (۴) لاس دگناہ نہ منع کیدل۔  
اوتھنے محبرین وائی پہ خوب کینے ہتکری لیدل تعبیر دے دے چہ دے  
ظالم بادشاہ دے ظلم نہ بہ ہیج شی۔

**بنفشہ۔** (یوقیم تریاق کل دے) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ  
پہ خوب کینے پہ موسم کینفشہ اوکوری  
تعبیر دے دے یا دے نیچے نہ بہ ورتہ خد ملاویری او یا یہ نے خوری پیدا  
شی۔ او کہ دا چرمے دے خیلے ورتہ نہ جدا اوکوری تعبیر دے چہ داسے بہ بہ  
غم او فکر کینے کیری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ بنفشہ اوکوری چہ بنفشہ  
او یا سی او خیل میرے تہ نے ورکوی۔ تعبیر دے میرے بہ ورتہ طلاق ورکوی  
او کہ اوکوری چہ دے تہ دے بنفشہ دستہ ورکوی دے۔ تعبیر دے دوی کینے  
بہ جدای راخی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی دے بنفشہ ورتہ تعبیر دے بدخوبہ  
او نا موافقہ وینزہ دے۔

**بنیاد کیستودل۔** (بنیاد نہاردن) | کہ شوک خوب اوکوری چہ  
فومے بنیاد نے اپنے دے تعبیر

دے دے ہفتے پہ اندازہ بہ دے خاص او عام نہ فائدہ اوکوری او کہ پہ نا معلوم  
تھائے باندے بنیاد اپنے دے او داورتہ نہ دی معلوم چہ دا دچا ملکیت دے  
تعبیر دے دین او دنیا کارے بے فائدے دے۔ او کہ اوکوری چہ بنیاد نے پچلہ  
زمکہ اپنے دے، تعبیر دے دے حلالے روزی نہ بہ فائدہ او چتوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ شوک اوکوری چہ بنیاد نے دے  
خستہ او چو نے اپنے دے۔ تعبیر دے دے بہ حلال مال ملاویری۔ او کہ اوکوری  
چہ کچہ (خامو) خستہ بنیاد نے پہ ہوا کینے اپنے دے۔ تعبیر دے دے دین  
پہ کار کینے بہ نے مرتبہ او چتہ وی۔ او کہ اوکوری چہ دے خستہ بنیاد  
نے اپنے دے او او چتہ کپے نے دے۔ تعبیر دے دے دنیا کار دیار کینے بہ مشغول  
دی او کہ خوب لید ورتے پچلہ بنیاد دے دی او مزدوری اخلی تعبیر دے بادشاہ



نہ بہ نفع مومی۔ اوکہ اوگوری چہ بنیاد نے د کچہ و خبستو اوختو جوہ کرے د  
 او اوچتے کرے و تعبیر دے د عام خلکو نہ بہ فائدہ حاصلوی۔  
 حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ دہ بنار جوہ کرے  
 دے۔ تعبیر دے د خلکو د لہ بہ پناہ کہے اخی اوکہ اوگوری چہ قلعہ نے جوہ  
 کرے دہ تعبیر دے د دشمنانو د شرارت نہ بہ پہ امن کہے وی۔ اوکہ اوگوری  
 چہ مہل نے جوہ کرے دے۔ تعبیر دے د دنیا پہ کارونو کہے بہ مشغول وی  
 اوکہ اوگوری چہ سر لے نے جوہ کرے دے او پکے ناست دے تعبیر دے  
 د فائدے شے بہ اوگوری۔

اوکہ اوگوری چہ مسجد نے جوہ کرے دے، تعبیر دے خلک بہ دینو طرف تہ  
 رابی۔ اوکہ اوگوری چہ د منارے بنیاد نے ایسے دے۔ تعبیر دے نوم بہ نے  
 یہ نیکو کہے ظاہر بی۔ اوکہ اوگوری چہ نقشہ والا شے نے جوہ کرے تعبیر  
 دے بیٹھ بہ کوی۔ اوکہ اوگوری چہ حمام (سقاوہ) نے جوہ کرے تعبیر  
 غم او فکر کہے بہ پر یوزی۔ اوکہ اوگوری چہ باغ نے جوہ کرے دے تعبیر  
 نے پرہیز کارہ او دولتمندہ بیٹھ بہ کوی اوکہ اوگوری چہ قبر نے جوہ کرے  
 تعبیر دے د قدر او مرتبہ تلاش بہ کوی اوکہ اوگوری چہ بنیاد تیار شے  
 دے تعبیر دے د دین او د دنیا کار و بار بہ پورہ کوی اوکہ نیمکے وی تعبیر  
 نے د کا کار بہ نیمکے وی۔ اوکہ اوگوری چہ قبرستان نے جوہ کرے تعبیر  
 د آخرت پہ کارونو کہے بہ مشغول شے۔

**بھئی - (بہ)** بھئی یوہ میوہ دہ چہ د ہنخ تخم بھئی دانہ دہ دہ۔ د  
 بھئی پہ لید لو کہے دے فن استاذانو اختلاف کرے  
 دے۔ بھنے وائی چہ بھئی خوب کہے اوگوری تعبیر دے د بزرگ او سردار سری  
 سرہ بہ ملاویزی د ہغوئی نہ بہ نفع او خیر او موی اویشہ صفت بہ ورنہ اوری  
 او بھنے وائی چہ د بھئی لیدل تعبیر دے بھئی دے او بھنے وائی چہ بیماری دہ چاچا  
 بیماری بنو دے دہ ہغوئی داسے وائی چہ زیر رنگ نے د بیماری تعبیر دے شوک  
 چہ د لوے سفر تکلیف سرہ وائی دوی پہ دے دلیل وائی کوم وخت آدم د جنت  
 نہ راویستل کید و نوجبرائیل د رتہ بھئی در کرے و و پہ دے وجہ د لوے  
 سفر او غم او فکر تعبیر لری حکم آدم د نیاتہ د قسما قسم غمونو، فکر و نوسرہ  
 راغلے و و چہ ورتہ و رسیدل او چاچہ پہ بھئی سرہ تعبیر کرے دے۔ دوی

دادلیل دے چہ کلہ آدم دُنیا تہ را غلو نو ذبھئی خور لوسرہ نے منی زیاتہ  
شوہ پہ دے وجہ دادیر اولاد پیدا شو۔ او شوک چہ واپی چہ بزرگ سردار  
نہ بہ بنہ تعریف، خیر او فائدے او موہی ددوئی دلیل چہ ذبھئی ور کوئکے حضرت  
جبرائیل وواو اخستونکے حضرت آدم رو۔ پہ دے وجہ نے بنہ تعریف او تقع نے  
او موندلہ استاد او چہ ہریو تعبیر دے خوب بیان کرے سرسری نہ دے  
بیان کرے۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ موسم پہ خوب کئے دشنہ بھئی لیل  
تعبیر نے خوی دے او کہ بے وختہ اوزیر او گوری نو تعبیر نے بیماری دہ چہ بیمار  
بہ شی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائی دی د بھئی لیدل د بیماری تعبیر دے  
کہ پہ موسم کئے او گوری او کہ نے موسم او کہ زیر رنگہ بھئی او گوری دے کئے بیماری  
تعبیر لری۔

حضرت ابن سیرینؑ فرمائی دی پہ خوب  
**بیزو۔ (بوزینہ)** کئے د بیزو لیدل دیو قریبی ملعون د بنمن  
تعبیر لری۔ کہ او گوری چہ د بیزو سرہ ناست دے او ددہ تابع دہ تعبیر  
نے، پہ د بنمن پہ کامیاب شی او تابع بہ نے کری۔ او کہ او گوری چہ بیزو سرہ  
جنگ کوی او ورنہ ویریدو تعبیر نے بیمار بہ شی مکر زہ بہ جوہ شی یا بہ نے  
پہ بدان کئے نقصان وی چہ بہ ورنہ نہ خلاصیری۔

حضرت ابراہیمؑ فرمائی دی کہ او گوری خوب چہ بیزو نے وڑے دہ  
تعبیر نے د بنمن بہ ناکام کری او کہ او گوری چہ د ہنے غوبہ نے خورے  
دہ۔ تعبیر نے، غم او خفکان کئے بہ گرفتار شی۔ او کہ او گوری چہ چا ورتہ  
بیزو بخشلے دہ۔ تعبیر نے شوک بہ ورسرہ د بنمنی کوی۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائی دی کہ خوب کئے او گوری چہ دہ بیزو  
وڑے دہ۔ تعبیر نے، بیمار بہ شی مکر زہ بہ جوہ شی۔ او کہ او گوری چہ بیزو  
پہ اس ناستہ دہ، تعبیر نے، یہودی بہ ددہ بنے سرہ فساد کوی او بیزو کئی  
پہ خوب کئے فساد ناکہ بنچہ او جادو کرہ دہ۔ او کہ او گوری چہ بیزو ددہ  
کورہ را غلے دہ تعبیر نے، پہ ہقہ کور کئے بہ بنچہ جادو کوی او کہ او گوری  
چہ بیزو ورسرہ خبر دے کوی، تعبیر نے، ددہ بنچہ بہ نقصان کوی او کہ

اوگوری چہ دے بیرون خورے دے تعبیرے، دے بہ بیمارشی او یا بہ د  
خپل اولاد نہ بدے خیرے واری۔ او کہ خوب کئے اوگوری چہ بیرون ور  
خہ شے ورکوی یا دہ ورنہ و اخستوا و وے خورلو، تعبیرے خپل مال  
بہ برباد کری یہ اهل بیت خرچہ کری۔

**بیت المعمور** بیت المعمور یہ خلورم آسمان یو مکان دے  
ہلتہ فرشتے حج کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک خو کئے اوگوری چہ بیت المعمور  
تے دے تعبیرے، دے خلکو یہ ورنہ دے بہ د علم او امانت سرے بشکاشی  
او د بیت اللہ شریف حج بہ کوی او د دہمنانو نہ بہ یہ امن کئے وی او کہ بیت  
المعمور یہ زمکہ کئے اوگوری تعبیرے، دے عالم او انصاف والا بادشاہ بہ منکرے  
دی۔ او کہ اوگوری چہ بیت المعمور کئے کور جور کرے او یا یہ کئے او دہ  
دے۔ تعبیرے، دے دہ مرگ نزدے شوے دے۔ او کہ اوگوری چہ د بیت  
المعمور نہ اخوا دینخوا طواف کوی، تعبیرے، دے دنیا نہ بہ سفر کوی۔ او کہ چہ  
بیت المعمور د مسجد پہ شکل اولید و او پہ ہفتے کئے موع او کہ تعبیر  
کے، قول مرادونہ بہ کئے پورے کرے شی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی، کہ شوک اوگوری چہ دے نہ  
تربیت المعمور لار پرانے دے۔ تعبیرے، پہ دے کال کئے بہ حج او عمرہ کوی  
او کہ اوگوری چہ بیت المعمور بنائستہ شوے دے او فرشتے ورنہ طواف  
کوی تعبیرے، عالمان او اهل دین بہ پہ انتظام سرہ دی۔  
او مرتبہ بہ موی۔

**بودا کیدل۔ (پیر شدن)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوب  
اوگوری چہ بودا شوے دے او ویتان کئے  
سپین شوی دی۔ تعبیرے، عزت او مرتبہ بہ بیا موی۔

او کہ نامعلوم بودا اوگوری چہ خوشحالہ دے تعبیرے، دے کوم دوست نہ بہ کئے  
مرادونہ پورے کرے شی او کہ معلوم بودا پہ خوب کئے اوگوری چہ خوشحالہ  
دے تعبیرے، دے نہ بہ ہفتہ کوم شے ملا وینے۔

او کہ تریو تندے او غمکین کئے اوگوری دے تعبیرے اول پہ خلاف دے  
حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ شوک خوب کئے اوگوری چہ بودا  
خوان شوے دے تعبیرے، دے عزت او مرتبہ کئے بہ نقصان دی۔ دنیا

کہنے پہ مغرور دی او کہ خوان یا ماشوم او گوری چہ ہنہ بود اشوے دے  
تعبیرے عزت او مرتبہ بہ بیا مومی او آخرت کار کہنے بہ مشغول وی۔

**برکے مرض۔ (پسی)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی برکے مرض  
پہ خوب کہنے لیدل مال او دولت مند دی دہ او  
کہ او گوری چہ دہ کا پہ وجود برکے مرض دے تعبیرے پہ دے اندازہ  
بہ دولت او مال حاصل کری او تختے معبران وانی چہ برکے مرض خوب  
کہنے لیدل تعبیرے میراث دے۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی برکے مرض پہ خوب کہنے لیدل  
پہ خلورو وجود دے (۱) مال (۲) میراث (۳) نفع (۴) دُشقل کار ظاہریدل۔  
حضرت جابر معربیؒ فرمائی دی کہ خوک او گوری چہ دہ صحت دہ  
برگی مرض بیمار سرہ شوے دے کہ ہنہ پرہیز کار او نیک وی تعبیرے  
دہ تہ بہ دہ آخرت خہ کہتہ حاصل کرے شی۔ او کہ دا خوب مفسد او بخیل  
سرہ او گوری تعبیرے دہ حرامونہ بہ نفع مومی۔

**بیہوشی۔ (بیہوشی)** حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوک  
خوب کہنے او گوری چہ بیہوشہ شوے دے او  
عقل ورنہ لار دے۔ تعبیرے داسے کار بہ ورنہ پینش شی چہ حیران او  
پریشانہ بہ وی مکر نتیجہ پہ لے بند وی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کہنے بیہوشی پہ دہ  
برخوردہ اول پہ کارونو کہنے سختی (۲) حیرانتیا پریشانی عاجزی اول چاری۔  
**بے ہوشی۔ (مستی)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب  
کہنے بے ہوشہ کیدل تعبیرے حرام مال او دہ

موت سستی دہ۔ دہ اللہ تعالیٰ کلام دے (یا ایہا الذین آمنوا لا تقربوا  
الصلوۃ و انتم سُکری) ترجمہ: اے مومنانو مہ نزد سے کیڑی صلوٰۃ  
پہ داسے حال کہنے چہ تاسے نشہ پی (مستی)

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کہنے بیہوشی پہ خلورو  
وجود دہ (۱) مال (۲) دولت (۳) طاقت او کمزوری (۴) ہنومرہ ویرہ۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوک  
خوب او گوری چہ دے بد ہضمہ شوے دے

**بد ہضمی۔ (تخمہ)**



تعبیر ہے، دے دے سود مال خوردی او دے وربا تداے خراب پیری، ورت  
پکار دی چہ توبہ او باسی د پاره د دے چہ د اللہ تعالیٰ عذاب نہ خلاص  
شی۔ د معیریو اتفاق پہ دے دے چہ خوب کئے بدھضی لیدل د بیکرے دلیل،  
حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی، بدھضی لیدل خوب کئے پہ خلوت  
وجودی ر، د سود مال ر، فساد ر، حرام مال ر، د نفسی خواہشا تو تا بعداری  
بدان د انسان۔ (تن مروم) | انسان بدن خوب کئے لیدل تعبیر

تے غم او فکر دے چہ د خلکو رنق دے او خومرہ چہ بدن کئے زیانے  
کئے ویسی تعبیر تے عیش او معاش دے، او کہ اوگوری چہ بدن تے  
کمزورے او ماندا دے۔ تعبیر تے فقیری او بند کارونہ دی۔ او کہ  
خوب بدن اوگوری، تعبیر تے مالداری او د کار فراختیادہ۔ او کہ اوگوری  
چہ بدن نہ تے تار (رشتہ) وتلے دے او او برد شوے دے تعبیر تے  
بہ عیش او فراخی سرہ بہ ژوندون تیروی او مال بہ تے زیات شی  
او کہ اوگوری چہ رشتہ او تار او تسلید و تعبیر تے، د دے خلاف وی۔  
کہ اوگوری چہ وجود تے د او سپنے یا د تانبے شو، تعبیر تے عمر بہ  
او بردوی، روزی، نعمت بہ پہ دہ فراخہ وی او کہ اوگوری چہ بدن تے د شیٹے  
شو۔ تعبیر تے، مرگ تے نزد دے۔

حضرت ابراہیمؑ فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ د دہ وجود تندرست  
او صحیح دے۔ تعبیر تے د دہ کار بہ پہ انتظام سرہ وی، او د دہ راز بہ پتہ  
وی۔ او کہ اوگوری چہ د دہ بدن کمزورے دے، تعبیر تے، فقیر بہ شی  
او راز بہ تے بیکارہ شی۔  
حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی، کہ خوک پہ خیل بدن باندے  
زیاتی او ویسی، تعبیر تے قوت، مالداری او کامیابی دہ پہ د بتمن  
او کہ خیل بدن باندے نقصان اوگوری تعبیر تے د اول خلاف دے  
او کہ اوگوری چہ پہ وجود دہ پر سوب دے تعبیر تے د بیماری دے۔

باجے یوقسم۔ (سورود) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ  
خوب کئے سورود لیدل تعبیر تے د دنیا  
مستی او دروغ تے خبر دے دی کہ اوگوری چہ سورود عکوی تعبیر تے

پہ درد غوبہ خوشحالہ وی اوکہ سور و سرخ رباب، باجہ او شپیلی او کوری تعبیرے مصیبت دے۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ خوب کئے او کوری چہ شاہ رود فی مات کرد یا ئے او غور زولو، تعبیرے درد و غو خبر و نہ بہ توبہ او باسی حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ خوب کئے او کوری چہ شاہ رود غوری، تعبیرے دلوائے نیٹے سرہ بہ ملاویزی او ڈھنے نہ بہ عزت او مرتبہ حاصلوی، **بزغله (تخم) (شیر)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ خوب کئے او کوری چہ ورسرہ بزغله دے او یا ئے اختہ دے او

یہ ہنے کئے سورن کوری وو۔ تعبیرے ددہ لور بہ پیدا شی او کہ داسے ڈی نو غمزن بہ شی او شین او تور بوتے پہ دین کئے خیر نہ دے۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ خوب کئے سپین او شین بزغله لیدل ذخیر او تقع تعبیر لری۔ دختو پہ نزدیر بوتے د بیماری تعبیر لری۔

**بوتل** حضرت ابن سیرین فرمائی دی، پہ خوب کئے بوتل لیدل تعبیر بنچہ دہ۔ داسے ہم وائی چہ دایونو کردے چہ د بنچو

خدمات کوی مکر پائیدار نہ وی۔ کہ خوب کئے او کوری چہ چا ورتہ خالی و تش بوتل و رکڑے دے تعبیرے غریبہ بنچہ بہ کوی او کہ او کوری چہ دے بوتل کئے د بنفشہ د کل تیل دی تعبیرے د دیندارے نیٹے (دیندار بنچہ بہ کوی) حضرت جابر مغربی فرمائی دی، پہ خوب کئے د بوتل لیدل تعبیرے

مالدار بنچہ دہ۔ او کہ او کوری چہ د دے بوتل نہ ہے پہ سرتیل مزی دی تعبیرے د نیٹے د مال نہ بہ ورتہ خا ملاویزی۔ او کہ او کوری چہ د بوتل نہ لے خا شربت شنبے دے لکہ د سیب (منہ) او دانا شربت و غیرہ تعبیرے پہ ہنے اندازہ بہ ورتہ د نیٹے مال ملاویزی او کہ د شیشے سپین بوتل صفا او کوری، تعبیر پرہیز کار او مالدار بنچہ سرہ بہ وادہ کوی۔

او کہ او کوری چہ بوتل مات شویدے تعبیرے ددہ بنچہ بہ ہلاک کیری۔ او کہ او کوری چہ بوتل لے ضائع شویدے تعبیرے نیٹے نہ بہ طلاق و رکوی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی دی کہ او کوری چہ دہ سرا بوتل دے او پہ بوتل کئے کلاب یا بل خا خورشید دے تعبیر خوش طبعہ او موافقہ بنچہ بہ کوی۔ او کہ کلاب تروش وی تعبیرے د اول خلاف دے۔ او کہ بوتل کئے خا

بہ شے اوگوری تعبیرے تقویٰ دارم اوہم بنائستہ نتخہ بہ کوی۔  
حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کئے بوتل لیدل دوسے  
تعبیرہ لری (۱) بنائستہ نتخہ (۲) دینزہ (۳) ذکر نوکر۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی پہ خوب کئے بوتل لیدل تعبیر  
بوتل | نے نوکر دے ہفتہ نوکر چہ خوک ورتہ ذکر چاہیے و رکوی کہ خوک  
اوگوری چہ ددہ سرہ بوتل دے او پہ ہفتہ کئے اوبہ یا کلاب یا بل کوم بو  
شے دے چہ خوراک نے حلال دی او ہفتہ نے او خورل تعبیرے ذکر نہ بہ  
ورتہ نتخہ شے ملاویری۔ او کہ اوگوری چہ بوتل مات شو او یا ضائع شو  
تعبیرے ددہ نوکر بہ تبتی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی پہ خوب کئے بوتل لیدل تعبیر  
نوکر دے خو ہفتہ نوکر چہ دہفتہ پہ لاس کئے ہریوشے وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ پہ خوب کئے د  
باجہ۔ (صفحہ) | باجے لیدل تعبیرے بے فائدے او دروغ خبرے دی  
او کہ اوگوری چہ ددہ بھگنے باجہ غری تعبیرے پہ دروغواو باطلو بخوشحال  
دی او کہ اوگوری چہ د باجے سر دپری او رہاب غری تعبیرے دغم او د فکر د  
چہ دہفتہ خائے خلکو تہ بہ رسیری۔ او کہ اوگوری چہ باجہ مات شوے دہ  
او یا غورنیدلے دک۔ تعبیرے د بے فائدے او دروغ و خبرو تہ بہ توبہ او باسی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کئے د باجے غکول پہ  
پنچو وجودی (۱) خراب خبر (۲) بے فائدے کار (۳) اسباب (متاع) (۴) دنیا (۵) غم و فکر

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب  
باورچی۔ (اشیز) | کئے لیدل د باورچی دا یو حرصناک سرے دے  
کہ اوگوری چہ د باورچی کار کوی او پنچ کرے خوراک نے مزید اردے  
تعبیرے خیر و نیکی بہ بیاموی او کہ خوراک مزید ارنہ وی، تعبیرے  
د اول خلاف دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ  
بوتل (د شرابو بوتل) | خوب کئے د شرابو بوتل لیدل تعبیر  
بد شکلہ بودی نتخہ دہ چہ ہفتہ تہ مال او د خوب شیان سیاری۔ او کہ  
دے بوتل کئے اوبہ یا د کلاب شربت یا نور داسے شیان چہ خورل نے

حلال وی خوب کہنے اوکوری تعبیر ہے، بد شکله بودی بہ حلال خورہ ہی اوکہ بوتل کہنے داسے شے و وچہ مستی راوی تعبیر ہے، دابد شکله بودی بہ حرام خورہ وی۔

مغربی فرمائیلی دی کہ شوک اوکوری چہ دہ سرہ دشرابو بوتل دے تعبیر ہے، دبد شکله بودی سرہ بہ ٹے ملاقات او صحبت اوکرے شی اوکہ اوکوری چہ دشرابو بوتل نہ ٹے او بہ یا شربت کلاب او خنلو تعبیر ہے، دہ نہ بہ د بودی نہ خہ خیر او گتہ رسیزی اوکہ اوکوری چہ دشرابو بوتل نہ ٹے تروش شے داخستو تعبیر ہے، دے بہ خہ غم او فکر کوی او دتش بوتل نہ خہ خیر او شر نہ رسیزی اوکہ اوکوری چہ دابد بوتل مات شو نو دبد شکله بودی نہ بہ جدا شی۔

**بھوس۔ (کاه)** حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی یہ خوب کہنے بھوس لیدل دیر مال او نعمت دے چہ د غنوی اوکہ اوکوری چہ دہ سرہ دیر بھوس وی اوکورتہ ٹے راہری دی۔ تعبیر ہے دحلالو مال او نعمت بہ حاصل کری۔ اوکہ اوکوری چہ د ورشو بھوس دی، تعبیر ہے تیر شوے مفاد بہ کم حاصلوی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائیلی دی اوکہ اوکوری چہ بھوسو خہ (درمند) تہ اور ورعلو او دے پوہیری چہ داخما ملکیت دے۔ تعبیر ہے، مالدار بہ شی او دد وارو جہان مراد بہ حاصل کری۔

حضرت جابر مغربی فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ د بھوسو (وینو) پہ پیری اور نگید لے دے او دابتہ و سوزیدل، تعبیر ہے بادشاہ بہ پہ دہ تاوان بدی او مال بہ ورنہ اخلی اوکہ اوکوری چہ خا روی ددہ دابتہ (بھوس) خوری۔ تعبیر ہے پہ کوشش سرہ بہ خیل مال ضائع کری۔

حضرت جعفر صادق فرمائیلی دی دابتہ خوب کہنے لیدل پہ دے وجو دی (۱) حلال مال (۲) دزندگی کسب (۳) دزیرہ مراد او خوشحالی۔

**باجرہ۔ (گاورس)** حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی کہ خوب کہنے اوکوری چہ باجرہ خوری تعبیر ہے، مال او مراد بہ موی اوکہ اوکوری چہ دیرہ باجرہ ورسرہ دہ تعبیر ہے، پہ ہنہ اندازہ بہ مال پہ تکلیف موی اوکہ اوکوری چہ دہ باجرہ خرشہ کرے دہ تعبیر ہے



دہ تہ نقصان رسیدی۔ حضرت ابراہیم کو مانی فرمائی دی کہ خوب کہنے اوگوری چہ ددہ سہ

باجرہ دہ تعبیرے لب خیر او نفع اول مال بہ بیا موی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوگوری

چہ کبر جمع کوی، تعبیرے، غمزن بہ شی خاصکر

چہ پہ موسم وی او کہ اوگوری چہ دا بوئے خوری تعبیرے ددہ غم او فکر بہ

زیات دی او د کبر خو لو کہنے ہیخ فائدہ نشتہ دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، پہ خوب کہنے

بیرہ۔ (کنار) | تعبیرے پاک مال دے پہ تو لو میو و کہنے ددے خاصیت شتہ

دے او دا ہم ویلے شی چہ جنت کہنے د آدم علیہ السلام میوہ بیرہ وہ۔ کہ

اوگوری چہ دہ بیرہ خورے دہ تعبیرے پہ ہیخ اندازہ بہ مال حاصل

کپی خاصکر چہ پہ موسم کہنے خورے وی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی پہ خوب کہنے دبیرے لیدل

حلال مال او فراخہ روزی دہ او کہ اوگوری چہ در سرہ دبیرہ دھیرے

لکیدلے دے۔ تعبیرے دیر مال بہ بیا موی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی پہ

بودا۔ بودی۔ (گندہ پیر) | خوب کہنے بودی لیدل گنیادہ، او

غبت بودا مسلمان دے چہ پہ جامو بناسنتہ دے۔ تعبیرے حلال مال

بہ موی۔ کہ اوگوری چہ غبت بودا پہ خیر نو جامو کہنے دے او کافر دے۔

تعبیرے حرام مال دے او بودی بناسنتہ او دبو جامو میر منہ، تعبیر

تے دا جہان ارہفہ جہان دے۔ او کہ اوگوری چہ غبت بودی بنیئے سرہ تے

دادہ کرے دے او دے پوہیری چہ دادہ ملکیت دے۔ تعبیرے

مال بہ حاصل کری۔

او کہ اوگوری چہ بودی بنیئے دہ او د کورہ تے ویستلے دہ یائے طلاق

ورکپی دے۔ تعبیرے د دنیا د پیرینود و کوشش کوی او د آخرت لارہ

گوری۔ او کہ اوگوری چہ غبت بودی بنیئے سرہ تے جماع کرے دہ تعبیر

تے د دنیا مراد بہ موی۔

**بورئ۔ جوال۔ (گوال)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی۔ یہ

اوکوم ثیان چہ یہ ہفتے کہے بنہ اوبد دی یہ دے قول دحضرت علیٰ تعبیر نوید  
فرمائی دی **إِنَّ الْقُلُوبَ وَغِيَّهَ** ترجمہ: بیشک زہونہ محافظ دی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ بورئ نوے پاکیزہ او فراحد وی نوپہ  
دیرے نفع تعبیر لری کہ دا سے نہ وی یہ لیرے نفع تعبیر لری

**برستن۔ (لحاف)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی یہ خوب

کہنے اوگوری چہ ددہ سرہ پاکہ اونوے برستن ذہ۔ تعبیرے بنٹھہ بہ کوی اوکہ  
اوگوری چہ نوے برستن نے اختہ دہ تعبیرے پیغلہ وینزہ بہ اخلی اوکہ  
اوگوری چہ برستن نے ضائع شوہ تعبیرے بنٹھہ نہ بہ طلاق ورکوی اوکہ برستن  
خیرنہ او شلیدالی وی تعبیرے اولاد بہ نے ناسارہ او جنکیرک وی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ ددہ سرہ برستن دہ  
تعبیرے مالدارہ او دیندارہ بنٹھہ یہ کوی اوکہ برستن سپینہ وی تعبیر  
نے بنٹھہ بہ نے عیاشہ وی اوکہ برستن زیرہ وی تعبیرے بیمارہ بنٹھہ دہ  
اوکہ رنگدارہ برستن وی تعبیرے دچلنا کے او مکارے بنٹھہ دے۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی یہ خوب کہے د نوے برستن لیدل  
درے وجے لری (۱) د علم خاوند بنٹھہ (۲) پیغلہ جیتی (۳) پیغلہ وینزہ۔

**بادامو حلوا۔ (لوزینہ)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ

خوب کہنے اوگوری تعبیرے دچانہ بہ بنہ خیرہ داوری اوکہ اوگوری چہ دہ دیرہ  
زیاتہ لوزینہ خورے دہ تعبیرے ہفتے اندازہ مال بہ حاصلوی۔ اوکہ گوری  
چہ دہ جاتہ لوزینہ ورکے دہ تعبیرے دہ تہ بہ بنہ خیرہ کوی۔ یا بہ ددہ  
دچارہ نیک کار کوی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی لوزینہ خوب کہنے خورے تعبیرے مال  
او نعمت دے کہ اوگوری چہ دہ لوزینہ خورے دہ یا نے اختہ دہ یا لچا ورکے  
دہ تعبیرے یہ ہفتے اندازہ مال او نعمت حاصلوی او خرچ کوی بہ نے اوکہ  
اوگوری چہ دہ جاتہ لوزینہ ورکے دہ تعبیرے دہ تہ بہ مال او نعمت ورکوی

اوکہ اوگوری چہ لوزینہ ورتہ ضائع شوہ یا چا ورنہ پتہ کرہ تعبیرئے خوب لیدونکے بہ نقصانی کیری۔

**بُوٹے۔ (مامیشا)** ابن سیرینؒ فرمائیلی دی چہ مامیشا پہ وخت اوہے وختہ دغم او فکر تعبیر لری اصلی خبرہ دادہ چہ خوب کینے مامیشا لیدل پشہ نہ دی۔

**یانترہ۔ (مترگان)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی پہ خوب کینے میانرہ لیدل ددین خیال سائل دی۔ کہ خوب کینے

شوگ اوگوری چہ ددہ بانترہ رپیبری تعبیرئے بیمار یہ شی اوکہ اوگوری چہ د سترگو بانترہ پریوتی دی تعبیرئے ددہ دین بہ خراب وی۔

حضرت ابراہیم کرماتیؒ فرمائیلی دی کہ خوب کینے اوگوری چہ بانترہ لے کارہ شوی دی تعبیرئے دھنے پہ اندازہ ہمے د مال نقصان وی او بانترہ رپیدل د بیماری تعبیر لری۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائیلی دی پہ خوب کینے د بانرہ لیدل پہ خلورو وجودے (۱) ددین حفاظت (۲) موافق دوست (۳) مال اور نفعی (۴) خوشحالی د زوی پہ قدر، خلاصہ داچہ د بانرہ لیدل لوکینے ہر قسمہ خیر اوشر لیدل پہ دے خلورو وجودی۔

**یابنسہ رنکاری مارغہ دے۔ (واشہ)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ خوب کینے یابنسہ تابعدارہ اوگوری

چہ دلاس نہ والوخی اوپہ آواز راخی او ہفہ نے داسے عادت کرے وی تعبیر نے حلال مال او مرتبہ دہ کہ اوگوری چہ یابنسہ سپینہ او پاکہ دہ او ددہ پہ لاس تابعدارہ ناستہ دہ۔ تعبیرئے د مالدارہ سری نہ بہ عزت، مرتبہ او قدر او مومی اوکہ اوگوری چہ باخہ والوتہ او تار ددہ پہ لاس کینے پاتے شو تعبیر نے ددہ مرتبہ بہ خفہ شی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی چہ باخہ لیدل د بادشاہانود یا ملک او سرداری دہ او د مالدار د پارہ مالدار ی دہ او د غریبانو د پارہ خوئی دے، کہ اوگوری چہ باخہ ددہ دلاس نہ پریوتہ او مرہ شوہ کہ خوب لیدونکے بادشاہ وی د ملک نہ بہ جدا شی اوکہ امیروی د عزت اور تیبہ نہ بہ پریوتی کہ مالدارہ وی نو فقیر بہ شی اوکہ فقیر دی ددہ بہ خوئی مرشی۔ چنے تعبیر کوئی

وائی چہ باخہ ہے شرمہ سرے دے کہ خوب کئے اوکوری چہ ددہ د باخہ غوبہ  
خوپے دہ۔ تعبیرے کہ دے اندازہ بہ د دین مال خوری۔ اوکہ اوکوری چہ  
کوم خائے کئے ویرے باخہ راجع شوی دی ہلتہ بہ بد معاشان خلق راجع شوی  
حضرت جعفر صادقؑ فرمایلی دی یہ خوب کئے باخہ لیدل پہ خلورو  
وجودہ (۱) قدر او مرتبہ (۲) حکومت (۳) مال (۴) نفعہ  
بنیادم یہ شکل بوٹے۔ (سیرج) | دے بوٹی تہ ابرو صنم ہم وائی او دانسان  
پہ شکل کئے وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمایلی دی کہ شوک اوکوری چہ ددہ سر د ابرو صنم بوٹے  
دے یا چا در کرے دے۔ تعبیرے دچا کہینہ او دلندہ قد خاوند سہری پہ خدمت  
کئے بہ مشغول شی او دہفہ نہ بہ تکلیف موئی اوکہ او دینی چہ د ابرو صنم بوٹے  
کے خوپے دے تعبیرے دے بہ چرتہ ددے صفت سہری د مال نہ شخص  
او خوری او د سیرج بوٹے پہ خوب کئے لیدل د کوم نفع تعبیر نہ لری۔  
د بوٹی یوقسم (کافور سیرغم) | دایو قسم بوٹے دے چہ د ہفہ غوتی او  
کے اوکوری چہ د کافور سیرغم بوٹے ددہ پہ زمکہ کئے توکیدے دے، تعبیرے  
ددہ تعریف او صفت بہ دہرچا پہ ژبہ کئے وی۔ اوکہ اوکوری چہ د کوم خایہ  
کے ویستے دے، تعبیرے ددہ خائے نہ بہ ددہ تعریف ختم شی۔ اوکہ خوپے  
کے وی تعبیرے غم او فکر بہ ورتہ سیری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خیل موسم کئے کافور سیرغم لیدل پہ  
درے وجو وی۔ (۱) صفت او شاباش (۲) کہترہ نفعہ (۳) پاکیزہ خبرہ آوری  
او دلیل۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی  
د بلب او مینا پستان مارغہ (ہزار داستان) | چہ پہ خوب کئے ہزار داستان  
مارغہ خوب اوازہ او خون زبانہ ٹھوی دے مکر ضعیف الاحوال بہ وی، او د علم ادب  
او د کمال خاوند بہ وی او خلک بہ ٹے خو بنوی۔ کہ اوکوری چہ ہزار داستان  
ورتنہ چا در کرے دے، تعبیرے ددہ بہ پہ دے صفت ٹھوی پید اکیوی  
کہ اوکوری چہ د باغ نہ ٹے نیولے دے۔ تعبیرے ددہ ناستہ بہ ددے  
خلکو سرہ وی چہ ٹھوی بہ نیک اخلاقہ او بنہ خلک وی۔



حضرت کرمانی فرمائی، ہزار داستان مارغہ پہ خوب کئے خوش اواز  
 بنچہ دہ۔ کہ اوگودی چہ ہزار داستان مارغہ تے اخیستے دے۔ تعبیر تے خوش  
 اواز تہ او سندر غارے وینزہ بہ اخی۔ کہ اوگوری چہ ہزار داستان تے دلا سہ الوتے  
 دے۔ تعبیر تے بنچہ تہ بہ طلاق ورکوی او یا بہ تے وینزہ مرہ کیری او یا بہ تہستی۔  
 حضرت جابر مغربی فرمائی۔ ہزار داستان مارغہ پہ خوب کئے خوی او غلام تے  
 چہ دوئی بہ خوش آوازہ او دُخورو خبرو والاوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کئے ہزار داستان لیدل پہ پنچو  
 وجو وی (۱) بنچہ (۲) زوئی (۳) قاضی (۴) حکیم (۵) غلام  
**بوس - (سبوس)** حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کئے بھوس لیدل  
 تعبیر تے محتاجی دہ۔ کہ خوک پہ خوب کئے او وینی  
 چہ دُبوسو (دُ اور بشو) دوئی خوی تعبیر تے پہ ہنہ ملک کئے یہ قحط و تنگی  
 راشی۔ او کہ او وینی چہ بوس تے دُکور بھر غور زولی دی تعبیر تے نعمت  
 او فراخی دہ۔

حضرت جعفر صادق فرمائی پہ خوب کئے دُبوسو لیدل پہ دریو وجو  
 دی (۱) محتاجی (۲) قحط (۳) دُژوند تنگی۔

**بستان افروز (سورنگے گل دے)** حضرت ابن سیرین فرمائی  
 پہ خوب کئے دُستان افروز  
 گل لیدل تعبیر تے خوشحالی سبب دے مکر دین کئے بہ وی۔ کہ اوگوری چہ  
 دُاکل تے اخیستے دے او یا ورتہ چا ورکے دے، تعبیر تے خوشحالی او بنا دہ  
 دہ چہ خوشحالہ بہ شی۔ کہ اوگوری چہ دُاکل تے چاتہ ورکے دے۔ تعبیر تے  
 ہنہ بہ خوشحالہ کوی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ پہ خپل موسم کئے دُاکل اوگوری تعبیر تے  
 سرداری دہ۔ او بختے معبرین وائی چہ دغہ گل پہ خوب کئے لیدل تعبیر تے  
 خوش طبعہ، مالدارہ او باجمالہ بنچہ دہ۔ کہ اوگوری شوک چہ دغہ گل چرتہ  
 نگوی تعبیر تے دُدگ دوستی بہ چرتہ تاجر دوست سرہ شی۔ او کہ  
 اوگوری چہ بستان افروز گل دُزکے نہ او باسی۔ تعبیر تے خوب لیدل ونگے  
 بہ دُکوم سری دُصحبت نہ جد اشی۔

**بخشش - تحفہ - ورکرہ (عطاء)** | حضرت ابن سیرین فرمائی،

کہ شوک پہ خوب کئے اورینی چہ  
دہ تہ خہ شے پہ بخشش ورکرے شوے دے۔ تعبیر ورکوونکے باید تپوس ورنہ  
وکری چہ دغہ درکرے شوے شے خدہ قسم دے؟ سرہ زردی یا سپین زردی او  
یا کپڑہ دہ او بخشش ورکوونکے معلوم دے کہ نہ دے معلوم بخشہ دہ او کہ سگر  
کلہ چہ داہولے خبرے بیان کرے شی بیا دے ورتہ تعبیر بیان کری۔ کہ ہفہ شے  
بنہ شے او دہ خوبے وی تعبیرے دہ تہ یہ خیرا و نیکی رسیری او کہ بخشش ورکوونکے  
نا معلوم سرے وی تعبیرے دہ دنیا پہ وجہ یہ ورتہ ذلت رسیری او کہ بخشش

دہ خطا پہ وجہ وی داہول دروغ دی او کہ اوینی چہ بخشش لے اخیستے دے او  
بیائے واپس کرے دے تعبیرے دہ نیکی او بدی بہ بخشش ورکوونکی طرف تہ  
رجوع کوی۔ کہ اوینی چہ دہ تہ چا میوہ یا کپڑہ یا بل خوب شے بخشش  
کئے ورکرے دے۔ تعبیرے دہ فہ سری سرہ بہ تعلق او ملاپ حاصل شی  
او کہ بخشش ورکوونکے یہودی یا عیسائی و او ہفہ بنہ شے و او دہ پہ مینہ  
واختو۔ تعبیرے دہ ایمان پہ پہ خطرہ کئے دی کہ یہودی یا عیسائی پہ  
خوب کئے اوینی چہ دہ تہ کوم مسلمان خہ بخشش کئے ورکرے دے او دہ

پہ خوبہ اخیستے دے تعبیرے دادے چہ مسلمان بہ شی۔  
حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوینی چہ چا ورتہ بخشش ورکرے دے او دہ  
دہ فہ شکر یہ ادا کرہ۔ تعبیرے دہ مال زیاتوالے او صحت مندی بہ وی۔ او

کہ شکر یہ لے نہ وہ ادا کرے نو تعبیرے دہ خلاف دے۔  
حضرت جابر مغربی فرمائی کہ اوینی چہ بخشش کوم بنہ شے دے او  
بخشش ورکوونکے کمینہ سرے دے۔ تعبیرے بد دے۔

**پ" پولی - (اہلہ)** | حضرت ابن سیرین فرمائی دی چہ پہ خوب  
کئے پولی لیدل دہ دولت زیاتوالی تعبیر لری

کہ او کوری چہ دہ بدن کئے پولی دی تعبیرے پہ دہ اندازہ بہ دہ مال ملاویزی۔  
حضرت کرمانی فرمائی دی پہ خوب کئے پہ بدن پولی لیدل تعبیرے  
حرام مال بہ ورتہ ملاویزی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی چہ پہ بدن باندے پولی لیدل  
پہ پنھو وجودی (۱)، زیاتوالے دہ مال دے (۲) بخشہ بہ ملاویزی (۳) ماشوم

بہ پیدا کی پری (۴) مراد بہ نے پورہ کی پری (۵) کہ پولی سپینہ دی نوذیرے نہ  
بہ پہ امن کہنے وی۔

**پیتے اوچتول۔ (بارکشیدن)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی

چہ کہ خوک پہ خوب کہنے اوگوری چہ  
دَدَہ پہ شاسپک بوجھ (پیتے) دے۔ تعبیر نے دَدَہ پہ اندازہ یہ دَدَہ تہ  
کہتہ رسی پری۔ اوکہ اوگوری چہ پہ شائے دروند بوجھ دے تعبیر نے  
گناہ نے زیاتہ دے۔ ذَا اللہ تعالیٰ کلام دے (لِيَخْمَلُوا اَوْ رَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَمَةِ)  
ترجمہ :- دَیَارَہ دَدَہ چہ اوچتوی بہ دوی خپل پیتے دَقیامت پہ ورخ پورے  
حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوک پہ خوب کہنے اوگوری چہ دیر  
پیتر لری اودے پوہیری چہ دا خُما دے تعبیر نے دادے چہ دَپیتر دَ  
وزن مطابق دَدَہ تہ فائذہ یا نقصان رسی پری۔ اوکہ اوگوری چہ دَدَہ پیتی مالک  
نہ دے نو بیاهم دَدَہ نیکی اوبدی دَ خوب لید و نیکی طرف تہ رجوع کوی۔

**پرسیدل۔ (اماس)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ خوب

کہنے پرسیدل دَ مال تعبیر لری اوکہ اوگوری  
چہ دَدَہ پہ بدن پرسوب نیکار شویدے تعبیر نے دَہنے پہ اندازہ بہ مال  
ور تہ حاصل شی، خاص ہنغہ پرسوب چہ ریم (نو) ہم پکتنے وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ دَدَہ پہ بدن بانیک  
پرسوب دے او تکلیف دے تعبیر نے پہ دے اندازہ حلال مال بہ اوموی  
اوکہ دَ پرسوب نہ ور تہ تکلیف نہ وی نو تعبیر نے حرام مال بہ ور تہ حاصل پری۔  
حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی پہ خوب کہنے پہ وجود پرسوب پنخہ  
قسمہ تعبیر لری (۱) مال و رسی زیات وی (۲) پنخہ فائذہ مندہ وی (۳) ہلک  
بہ نے کی پری (۴) مراد بہ نے پورے کی پری (۵) دَ غمون نہ بہ پہ امن کہنے وی۔

**دپیغمبری دعوی کول** حضرت دانیالؒ فرمائی دی کہ خوک خوب

کہنے اوگوری چہ دَ نبیانو نہ یونہی شویدے  
او خلک دَا اللہ او دَا اللہ تعالیٰ توحید طرف تہ رایی۔ تعبیر نے اول بہ پہ  
بلا او تکلیف کہنے گرفتار وی او بیابہ پہ دَ بنما نو برے موہی اوکہ خپل خان  
نیک عملہ او پرہیز کار اوگوری تعبیر نے ہمداد دے مکر تکلیف بہ نے  
پہ دنیا کہنے لری وی اوکہ اوگوری چہ مالدار ادا دَ دبیدے والا شوے دے۔

تعبیر ہے دُنیا نعمت بہ ورباندے فراخہ شی مکر دین بہ نے تباہ شی۔  
حضرت کرمانی فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ دَدہ نوم بدل شوئے  
چہ بنہ نوم ورتہ لکہ محمد، محمود، سعید، سعد صالح، علی وغیرہ نومونہ  
سرہ بلے شی تعبیر ہے دے یہ ذکر خیر اونیکی سرہ یادیری او کہ دَدے نہ نے  
خلاف اوگوری یہ بدی بہ یادیری او کہ اوگوری چہ بادشاہ یا امیر لو یا قاضی شوے  
دے تعبیر ہے خیل کارو بار کئے بہ عدل او انصاف کوی او کہ دَدے برعکس اوگوری د  
بدی تعبیر لری۔ جابر مغربی دالی۔

او کہ او دینی چہ د صلاح حال نہ فساد طرف نہ بدل شوے دے تعبیر ہے  
بد نصیبی او بد بختی دہ کہ دَدے برعکس وی نو دین او دُنیا سادات او بخت تیرے  
پریوتل۔ (اقتادان) حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ خوک خوب

کئے اوگوری چہ پو مخ پریوتے دے تعبیر ہے پریشانی دہ خاص ہفتہ وخت  
چہ بہ جنگ جگرہ کئے وی۔  
او کہ اوگوری چہ د کوم خائے نہ پریوتے دے لکہ غر، بالاخانہ یا دیوال نہ  
تعبیر ہے مراد بہ نے پورہ کیڑی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ خوب کئے اوگوری چہ د کوم خائے نہ  
پریوتے دے تعبیر ہے امید بہ نے نہ پورہ کیڑی او کہ د غرہ نہ لاندے  
پریوتو تعبیر ہے د غورنید پیہ اندازہ بہ بد حال کیڑی او بدن تہ بہ نے  
تکلیف اور سی او کہ اوگوری چہ ورتہ سخت زخم رسیدے دے او اندام نہ نے  
وینہ و تے دہ تعبیر ہے د زخم پیہ اندازہ بہ نقصان ورتہ و رسیدی  
او کہ اوگوری چہ خپہ نے او خویدا او پریوتو تعبیر ہے د تہ بہ غم  
او تکلیف رسیدی او کہ اوگوری چہ پریوتے او تکلیف ورتہ نہ د رسید  
تعبیر ہے سہولت او آسانی دہ۔

او کہ خوک اوگوری چہ د د د کور چوکات نہ ماریا لوم یا نور خور و تکی  
حشرات پریوتی دی۔ تعبیر ہے بادشاہ نہ بہ ورتہ غم او فکر رسیدی۔  
او کہ اوگوری چہ دیوال یا بالاخانہ ورباند پریوتے دی تعبیر ہے د د  
خائے نہ بہ مال ورتہ ملاویدی چہ امید بہ نے ورتہ نہ و اوپہ دے بہ  
دیر خوشحالہ وی کار بہ نے روان وی او اللہ پوہیدی



پتیلہ (دیگے)۔ (پاتیلہ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی خوب  
 کئے پتیلہ لیدال کور بنخہ دہ کہ خوک  
 خوب کئے اوگوری چہ نوے پتیلہ نے انختے دہ یادہ چالہ درکپے دو تبیع  
 نے کور ودانے (بنخے) تہ بہ نے خہ آفت رسیزی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ پہ پتیلہ  
 کئے خہ شیان د خوراک دی۔ تعبیر نے د کور ودانے د طرفہ بہ ورتہ  
 خیر او نفع رسیزی۔ کہ اوگوری چہ پہ پتیلہ کئے خہ شیان د خوراک  
 دی مگر خراب دی تعبیر نے د کور ودانے د طرفہ بہ خہ ضرر ورتہ  
 رسیزی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کئے پتیلہ لیدال خہ قابل  
 قدر شے نہ دے۔

پھرہ و رکول۔ (پاس داشتن) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب  
 کئے پھرہ و رکول پہ دودہ وجودی کہ اوگوری  
 چہ د نیکو خلکو پھرہ دہ تعبیر نے پہ دوار و جہا نو تو نفع او خیر دے کہ اوگوری  
 چہ د شاہی محل شوکیداری کوی تعبیر نے د بادشاہ نہ بہ نفع او خیر او مومی  
 کہ دا خوب تجار اوگوری نو پہ سوداگری کئے بہ نے زیاتہ کہتہ اوشی۔ او کہ د  
 نیکانواو بنو خلکو حفاظت اوگوری تعبیر نے د ہغوی نہ بہ د دنیا نفع او خیر  
 او مومی۔ او پہ خوب کئے پھرہ دار لیدال تعبیر نے قدر، مرتبہ او ولایت  
 خاوند لیدال دی او نور کارونہ بہ سم کوی او خلک بہ ددہ پہ انتظام کئے وی۔

پورتنہ تلل (ختل)۔ (بالا رفتن) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی  
 کہ خوک اوگوری چہ دعو پہ سر  
 نامت دے یا پہ بالا خانہ یا پہ پھیری یا پہ محل یاد اسے نور خایونہ  
 شول تعبیر د کوم شے چہ تلاش کوی ہغہ بہ بیامومی او مراد بہ نے پورتنہ  
 شی۔ او نے تعبیر کوئی وائی چہ کہ خوک اوگوری چہ پہ سختہ برہ ختل دے  
 تعبیر نے د کوم شی پہ تلاش کئے چہ تلل دی ہغہ بہ پہ سختہ باندا  
 او مومی او کہ اوگوری چہ پہ اندر پایہ ختل دے تعبیر نے پہ دین کئے  
 بہ عزت او مرتبہ بیامومی چہ ہغہ پوری او اندر پایہ دختہ دی او کہ اوگوری  
 چہ پورتنہ دچونے او د کا نہی دہ تعبیر نے ددہ پہ دین کئے پہ خلل دی۔

حضرت ابرہیمؑ فرمائی دی کوئے پوری چہ دچوئے اوڈ کانپی وی پہ  
ہنغ ختل تعبیرئے، پہ دُنیا بہ عزت او شرف بیا مومی او کہ اوگوری چہ  
پوہی د کچہ خبتو او ختہ نہ جو رہ دہ تعبیرئے، آخرت کہنے بہ اوچہ درجہ  
بیا مومی۔ او کہ اوگوری چہ برہ اسمان تہ ختل دے او بیار اغلو تعبیرئے  
سخت بیمار بہ شی۔ آخر بہ نہ شی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کہنے پور تہ ستل  
بہ پنخو وجودی (۱)، حاجت پورہ کیدل (۲)، بنیخہ غوینتل (۳) عزت  
او مرتبہ (۴)، مواد موندل (۵)، د کاروبار زیاتولے۔

**پالان** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کہنے پالان  
لیدل تعبیرئے بنیخہ دہ۔ کہ شوک اوگوری چہ ددہ سرہ پالان دے یائے د  
چانہ اختہ دے۔ تعبیرئے دادے چہ بنیخہ بہ کوی یا بہ ویتزہ اخی۔ او کہ  
اوگوری چہ پالان ددہ پشادے تعبیرئے د شیخہ تابد ار وی او بنیخہ بہ ویتزہ  
دورہ درہ وی۔ او کہ اوگوری چہ پالان کے ضائع شو تعبیرئے بنیخہ بہ ترے  
جد اکیزی او یا بہ طلاق درکوی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ خوب کہنے چہ دہ  
خیل پالان صفا او پاکیزہ ساتے دے تعبیرئے بنائستہ او نیک سیرتہ او  
بنیخہ بہ ورتہ ملاویزی او دہنغ نہ بہ خیر او نفع او مومی۔ او کہ اوگوری  
چہ پالان سخت او خیرت دے تعبیرئے ناموافقہ او جگرہ مار بنیخہ بہ  
کوی او دہنغ نہ بہ نقصان او تکلیف او مومی۔

**د پینوگرہ۔ (پایند)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب  
کہنے د پینوگرہ لیدل تعبیرئے اوریدل د

شیخ او من پسندے خبرے دی یا د زور او عیال بشکل دل دی یا د دوست  
کہ چرتہ دیرے کہے اوگوری نو پہ ہنغ اندازہ بہ نعمت او حلالہ روزی  
او مومی۔ کہ اوگوری چہ بوہی شیخ یا بند درکوی دی تعبیرئے پہ ہنغ اندازہ  
بہ نعمت او مال بیا مومی۔ او کہ اوگوری چہ ددہ سرہ دیرے د پینوگرہ دی  
او تولے ورتہ بنیخہ شویدی یا ضائع شویدی تعبیرئے، کہ نعمت لری یا بہ دیر  
خروج کری او یا بہ نے ضائع کہے شی۔ حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ شوک یوہ پینہ پرکے  
پینے۔ (پایے) | یا مانہ کرے شوے اوگوری ددہ بہ نیم مال ضائع کیری

او کہ خیلہ دوارہ پینے پر یکریے یا مالتے اوگوری تعبیرئے ددہ تول مال بہ شی یا بہ پہ خیلہ مری۔ اوٹھے تعبیر کوئی دانی، کہ شوک دوارہ پینے مالتے یا پر یکریے اوگوری تعبیرئے پہ سقر بہ شی۔ او کہ شوک اوگوری چہ ددہ پینے د او پینے یا د تلے دی۔ تعبیرئے ددہ عمر بہ زیات دی او مال بہ شی باقی دی او کہ اوگوری چہ ددہ پینے د پینے دی تعبیرئے ددہ عمر بہ زمر ختم شی او مال بہ شی پالتے شی۔ حکمہ د پینے بقا او پایست نہ وی۔ او کہ اوگوری چہ ددہ پینے شلے دی نودا ددہ د حال دکمزوری تعبیر دے پہ ہر حال کہ خیر وی یا شر۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی کہ نیک سرے اوگوری چہ ددہ پینے شلے شی دی تعبیرئے ددین د زیاتی دے د الله تعالیٰ کلام دے (وَلَا عَلَى الْاَعْوَجِ حَرْجٌ) ترجمہ :- او پہ شل خہ حج نشتہ)۔

او کہ اوگوری چہ ددہ پینے پہ رستی تریے شویدی تعبیرئے د چانہ بہ ورتہ فائدہ سیری۔ او کہ اوگوری چہ ددہ پینے نشتم دے او د لگی پہ د اوگوری گرتی تعبیرئے چہ پہ چا اعتبار کوئی دھنہ نہ بہ وفاداری نہ گوری۔

او کہ شاہی حاکم اوگوری چہ ددہ دوارہ پینے کت شویدی تعبیرئے دخیل کار نہ بہ معزول شی او مال بہ شی ضائع شی۔ او کہ اوگوری چہ ددہ پینے د او پینے دی تعبیرئے مال بہ شی زیات شی او کہ اوگوری چہ ددہ پینے د چاندی دی او گیتھی (پوندے) دے د سرور و دی ہمدان تعبیرئے دے۔ او کہ اوگوری چہ ددہ پینے درد کوئی تعبیرئے نقصان بہ او چتوی او کہ اوگوری چہ ددہ پینہ د پینے پورے تریے دے۔ تعبیرئے پینہ دے حکمہ چہ ونہ دسری پہ شان دے۔ او ستہ د مری پشان دے۔ او کہ اوگوری چہ ددہ پینہ پہ جال کینے دہ یا زمکہ کینے بنجہ شویدی۔ تعبیرئے چہ خورہ ددہ پینہ بنجہ شویدی یہ ہفتہ اندازہ یہ مکر او فریب کینے گرفتارہ کیبری۔ او کہ اوگوری چہ پینہ نے غرہ یا کوم حلتے کینے خوشیدلے دے تعبیرئے ددین او دنیا کار نہ یہ منع شی یا بہ شوک ورتہ داسے خبرہ کوئی چہ دھنہ نہ بہ بیمار شی او کہ اوگوری چہ پہ غوی باندے پینے خوروی۔ تعبیرئے د کار بہ لتون کینے بہ دی۔

حضرت ابراہیمؒ فرمائیے دی کہ شوک خوب کینے اوگوری چہ ددہ پینہ د او پینے یا د غوی د نو کو نو پشان دے تعبیرئے ددہ قوت او مال بہ زیات شی او کہ اوگوری چہ ددہ پینہ د اس یا د خر پشان دے۔ تعبیرئے ددہ

قوت او مرتبہ بہ زیاتہ شی۔ او کہ خیلہ پنبہ درندہ پنچے پشان او گوری تعبیر  
 تے حرام مال بہ حاصلوی او کہ خیلہ پنبہ د چرکا نو د پنجو پشان او گوری د  
 دہ کسب او ژوند د قوت تعبیر لری او پہ دشمن بہ کامیاب وی  
 حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، پہ خوب کئے د پنبو لیدل پہ اود  
 وجووی (۱) عیش (۲) عمر دس کوشش کول (۳) د مال طلب (۴) قوت (۵) سفر  
 (۶) بختہ او پہ خوب کئے پنبہ کوہول یا وھل د غم او مصیبت تعبیر لری۔

**پازیب یخنکلی (پائے اور بن)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی  
 کہ شوک خوب کئے او گوری چہ ددہ  
 پنبو کئے پازیب دی۔ تعبیر تے غم دے او کہ د چاندی وی نو سختی بہ دریاند  
 کئے وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، د بختے پازیب لیدل تعبیر تے خاوند د  
 اولیدل تے پنبہ دی او د سرو زر ولیدل د بختہ د پکڑا ملکیت دے او سرو د پکڑا  
 حرام دی۔ او کہ او گوری چہ پازیب تے د پنبو نہ ویستلی دی یا ورک شوی  
 دی تعبیر تے د زہرہ غم نہ بہ نجات او موی۔

**پانچے (دچلو وغیرہ پلنے) (پاچہ)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ  
 شوک خوب کئے او گوری چہ د پانچے غوب  
 خوری تعبیر تے پاچہ شوہرہ تے خوہلے دہ پہ ہفتہ اندازہ بہ نعمت ورتہ ملاویزی  
 کہ ادوینی چہ د غوا پانچے خوری تعبیر تے چہ شوہرہ تے خوہلی دی پہ ہفتہ اندازہ  
 بہ پے دے کال کئے ورتہ د نعمت فراخی وی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی پانچے خوہل پہ خوب کئے د خوراک پہ اندازہ  
 خاص چہ کچہ تے خوہلی وی تعبیر تے دیتیمانود مال خوہل دی یعنی دیتیمانو  
 مال بہ تے خوہلے وی۔

**پردہ - (پردہ)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ شوک خوب  
 کئے او گوری چہ پردہ ددہ پہ دروازہ زوہندہ دہ کہ تنگ  
 دی او غتہ وی تعبیر تے غم او فکر دے پرہ او خوف دے او آخر کئے امن دے  
 کہ او گوری چہ د سرائے پہ دروازہ یا د مسجد پہ دروازہ یا پہ بازار کئے لکیندہ  
 تعبیر تے غم فکر او د ویرے خطرے دے۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ خوب کئے او گوری چہ پردہ ضائع



شوہ نو خوب لیدو کے بہ دغم او فکر نہ خوشحالی او موی۔ ہمدارنگہ دیرے نہ بہ امن کہنے شی۔

او کہ پردہ اوگوری او نامعلومہ وی تعبیرے دیر فکر او غم دے کہ ہفتہ معلومہ دہ نو آسان بہ وی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی نوے پردہ بادشاہ تہ لیدل بنہ دی او د رعیت د پار بدہ دہ او ذرہ پردہ پہ ہر حال نہادہ بنہ۔

حضرت ابن سیرین فرمائی ہیں **پردہ اچول پہ چار (پردہ داری)** دی کہ شوک خوب کہے اوگوری

چہ پہ چا پردہ اچوی تعبیرے مراد بہ ہے پورہ کیری عزت او مرتبہ بہ ہے زیادتیری حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ د کوم عادل بادشاہ پردہ

کوئی تعبیر دے بہ مصلح او د نیکی طرف تہ مائل کیری او حلال مال بہ بیا موی او کہ یہ ظالم او مفسد بادشاہ پردہ اچوی تعبیرے دفساد

طرف تہ بہ مائل کیری ہمدارنگہ حرام مال بہ بیا موی۔ حضرت ابن سیرین فرمائی ہیں **پتنگ - (پروانہ)** پتنگ لیدل ضعیف او کم عقل سرے دے

چہ خیل خان کم عقل تیارہ بہ ہلاکت رسوی۔ حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ چا خوب کہے او لیدل چہ پتنگ

د دہ دوستو و او تو او دہ او نیولو تعبیرے د پیغل وینزے نہ بہ ہے خوی پیدا کیری۔ او کہ اوگوری چہ پتنگ ہے سرگرو او د دہ لاس کہے ہلاک شو۔ تعبیر

ہے خوی بہ ہے ہلاک شی۔ حضرت ابن سیرین فرمائی دی پہ خوب کہے د **پانرہ - (برگ)** او نو پانرے لیدل تعبیرے د او نو پانرہ و مطابق پہ

اخلاق دے چہ پہ موسم کہے وی۔ و کہ اوگوری چہ د او نو شے پانرے ہے پہ موی کہے (خستے دی) تعبیرے خوب لیدو کے بہ خوش اخلاقہ وی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ د او نو تازہ پانرے ہے باختے دی تعبیرے د ہفتے پہ اندازہ بہ ورتہ درہم ملاویری۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی پہ خوب کہے د پانرہ و لیدل د ہفتہ د نو چہ میوہ ہے خوبہ وی تعبیرے نیک خوی او نیک اخلاق دی او د توش

میوے پانہ سے تعبیر یہ بن خویشتی دے او ہفتہ وے چہ میوہ نہ نیسی تعبیر  
نے د اشرفو اور پوپ ملاوید دے۔  
تعبیر کوئی دانی چہ میوہ دارو پانہ پلہ لید لو تعبیر یہ اشرفو اور پوپ ملاوید  
سرہ دے۔

**پرانگ - (پلنگ)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی پرانگ  
لیدل خوب کئے مضبوط دہمن دے۔

کہ شوک خوب اوگوری چہ د پرانگ سرہ جنگ کوی تعبیر خیل دہمن سرہ جنگ  
کوی او دہمن بہ پرے غالب او کامیابی مطلب نا کہ پرانگ کامیاب شو  
نود دہمن کامیاب شی۔ او کہ دے یہ پرانگ کامیاب شی نودے بہ یہ  
دہمن کامیاب شی۔ او کہ اوگوری چہ د پرانگ غونہ نے خورے دے۔ تعبیر  
نے جنگ کئے بہ پریشانی مگر آخر کئے بہ کامیاب شی اشرفو اور پوپ ملاوید  
حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ خوب کئے اوگوری چہ یہ پرانگ سو  
دے تعبیر عزت او مرتبہ یہ اوگوری او دہمن بہ نا کام کوی۔ او کہ  
اوگوری چہ د پرانگ سرہ جنگ کوی او یہ یوبل نہ کامیابی تعبیر  
د بادشاہ نہ بہ درتہ خطرہ رسیدی یا بہ سخت مریض شی او جو بہ شی۔

او کہ اوگوری چہ از مرے پرانگ خوری تعبیر نے دہمن نہ بہ ویر خطرہ  
پیشیری۔ او تیجہ بہ نے امن دی۔ او کہ اوگوری چہ د پرانگ خرمن یا ہپکی  
یا وینستہ نے اخستی دی یا چادر کپی دی تعبیر نے دے ہفتہ پہ اندازہ بہ  
دہمن مال موی۔ او کہ اوگوری چہ پرانگ نے دے دے تعبیر نے تو  
اسلام نہ بہ گر خیری او دے تہ یہ شہ خیر نہ وی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی یہ خوب کئے د پرانگ لیدل پہ دہمن  
وجودی (۱) قوی دہمن (۲) دہمن نہ مال اختل (۳) بادشاہ نہ ویرہ۔

**پرانگ، لیوۃ - (یوز)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی پرانگ  
لیدل خوب کئے دہمن دے او دہمن بہ

نے پہ دے ظاہر میری۔ کہ شوک خوب کئے اوگوری چہ دے د پرانگ سرہ جنگ  
کولر او دے دربان دے کامیاب شو تعبیر نے یہ دہمن بہ کامیاب شی۔  
حضرت کرمانی فرمائی دی کہ شوک خوب کئے اوگوری چہ د پرانگ او نیو لو  
تعبیر نے دے بہ دہمن سرہ ملاقات وکری او کہ اوگوری چہ پرانگ ورتہ او تبتید لو

تعبیر ہے دینمن بہ ورنہ اوتبستی۔ اوکہ اوگوری چہ پرائنگان ددہ دیرتایع دی تعبیر  
لے دینمتان بہ نے خوار اوذلیل کرے شی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی لی دی کہ خوک اوگوری چہ دیرانگ غوبہ خوری  
تعبیر ہے دھقہ غوبہ یہ اندازہ بہ دینمن نہ مال اخلی۔ اوٹھے تعبیر کوک والی  
کہ خوک اوگوری چہ پرائنگ نے اوڈلو تعبیر ہے پہ دہا کہتے بہ خہ خیر او نفع نہ دی  
اوکہ اوگوری چہ پرائنگ نے پہ خیل خپت کبیینو لے دے او بوخی لے دے یہ دینمن  
خہ پیٹے پور تہ کوی۔ کہ اوگوری چہ خہ اندازہ پرائنگان ددہ کوری اکل تہ داغلی  
دی تعبیر ہے دینمتان نو نہ بہ نقصان او ضرر مومی، پہ ہقہ اندازہ چہ دہ لیدی  
حضرت ابن سیرینؓ فرمائی لی دی۔ پنبہ دانہ خوب کہتے

### پنبہ دانہ

جکہ مارا ویہودہ سپے وی۔

حضرت ابن سیرینؓ فرمائی لی دی، پنبہ خوب کہتے لیدل حلال  
مال دے پہ ہقہ اندازہ چہ دہ لیدلے دے دلرو او دیرونہ  
پنبہ دانہ خوب کہتے تعبیر ہے ہقہ مال دے چہ پہ اسانی سڑے لاس تہ زادی  
بغیر ذکوم تکلیف او ستیری کید و نہ۔

### پنبہ

امام جعفر صادقؓ فرمائی لی دی پہ خوب کہتے پنبہ لیدل درے وجہ دی۔  
(۱) حلال (۲) نفع (۳) ستر کول۔

حضرت محمد بن سیرینؓ فرمائی لی دی چہ خوب کہتے خشک پنیر  
اوگوری تعبیر ہے مال دے چہ د سفر نہ بہ حاصلیری او تازہ پنیر  
دیر مال دے چہ سفر کہتے مومی۔

### پنیر

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی لی دی تازہ پنیر مال او نعمت دے چہ پہ  
اسانہ حاصلیری۔ او خشک پنیر لبر مال دے چہ د سفر نہ حاصلیری کہ خوب  
کہتے اوگوری چہ پنیر دہی سرہ خوری تعبیر ہے دہ تہ بہ سفر کہتے لبر مال  
پہ غم او فکر سرہ حاصلیری۔ کہتے تعبیر کوکی وائی چہ دہ تہ بہ بیماری سیری  
چہ دہقہ تہ بہ زر خلاصہ او مومی۔

پوزے۔ (بوریا) حضرت ابن سیرینؓ فرمائی لی دی پہ خوب کہتے

پوزے یو کمیتہ سرے دے ہمدارنگہ کم اصلہ  
او کمزورے بنجہ دہ کہ اوگوری چہ پوزے لے یونہ لے دے او ورنہ فارغہ  
شوے دے، تعبیر ہے خیل کار بہ خلاص کری۔ اوکہ اوگوری چہ د کورد

پارہ پوزے جو وی تعبیرے، بیٹھ کولوکنے بہ مشغول دی۔  
حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دی کہ شوک خوب اوگوری چہ ددہ سر پوزے  
دے او یا چادر کپے دے تعبیرے دے بیٹھے نہ بہ ورتہ د پوزی د لوی پہ اندازہ  
نفع اور سیری۔

حضرت جعفر صادقؓ فرمائی دی پوزے لیدل پہ دریو وجودی۔  
(۱) نفع (۲) دے بیٹھے طلب (نکاح کول)۔ (۳) پیچھے ابادی کولوکنے مصروفیت (مشغول کینا)  
حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی کہ شوک خوب اوگوری چہ

**پوستکے**

دے بیٹھنی وخت کہتے پوستکے اغوستے دے تعبیرے دے ژوند خہ  
شے بہ ورتہ رسیری او کہ دگرمی وخت وی ہمد تعبیرے دے مکر سبجہ بے غم دی  
حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائی دی کہ خوب کہتے اوگوری چہ دگہ یا چلی پوستکے  
لری تعبیرے مالدارہ بیٹھ بہ کوی او دھنے نہ بہ مال موی۔ او کہ اوگوری چہ د  
(روبا راوسی) پوستکے لری۔ تعبیرے مالدارہ بیٹھے سر بہ نکاح کوی۔ او کہ اوگوری  
چہ د اوسنی نوے پوستکے اغوستے دے تعبیرے مالدارہ بیٹھے سر بہ نکاح کوی  
مکر چلنکارہ او مکارہ بہ دی۔ او کہ اوگوری چہ د اوسنی پوستین لے اغوستے دے  
تعبیرے ناکارہ او بد کردارہ بیٹھ بہ کوی او دھنے نہ بہ تکلیف وینی۔ او کہ  
اوگوری چہ د سنجاب پوستکے لے اغوستے دے تعبیرے دے چہ د ناموافقہ بیٹھے  
سر بہ وادہ کوی او کہ اوگوری چہ د پیشو پوستکے لے اغوستے دے تعبیرے  
بد اخلاقہ بیٹھے سر بہ وادہ کوی چہ غلہ او بد کردارہ بہ دی او کہ اوگوری چہ د  
و شق پوستکے لے اغوستے دے تعبیرے دے اصیلے او پرہیزگارہ بیٹھے سر بہ وادہ  
کوی او کہ اوگوری چہ د مریے پوستکے لے اغوستے دے تعبیرے ماریے بیٹھے  
سر بہ کوژدن کوی۔ او کہ اوگوری چہ پوستکے شلیدے یا سوزیدے دے یا ضائع  
شویدے تعبیرے دے مال نقصان بہ لے کیبری او پہ تم بہ گرفتارہ کیبری۔

حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی پہ  
**پُل جوړول۔ (پُل ساختن)** خوب کہتے د پُل لیدل، تعبیرے بادشاہ

یا لوے سیرے دے چہ د ہفتہ پہ وجہ بہ خلک مراد تہ رسیری۔  
حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائی دی د پُل تعبیرے نیک دشت کہ اوگوری  
خوب کہتے چہ پہ پُل تیر شویدے تعبیرے دے بادشاہ تہ بہ ورتہ عزت  
او مرتبہ حاصلیری او ددہ نہ بہ نفع موی او کہ اوگوری چہ بنیادے پہ پُل



ایسے دے اوکوری وریا ندے جو رکری دے تعبیرے بادشاہی او ولایت بہ درتہ ملاویری - او یا بہ دیر مال جمع کری - د الله تعالیٰ کلام دے (وَالْفَنَاءُ طَيْرٌ الْمُقْتَضَرُ مِنَ الْكَهْبِ) ترجمہ :- خزانے دے سرور و لکوی -

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کبے د پل لیدل خورج دی (۱) دایسے سرے چہ د لولو پہ کار بہ راخی او دھر چا حاجتو نہ پورے کوی (۲) بادشاہ (۳) نیکی کامیابی موندل (۴) دیر مال حاصلول - او کہ اوکوری چہ پل خراب شو او پریو تو تعبیرے د بادشاہ حالت او د ملک پہ تباہ کید و تعبیر دے -

**پلہ - (پتھہ)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، پلہ پہ خوب کبے مال او دھے جمع کولو والا دی - کہ اوکوری چہ پلہ ددہ پہ اندام کبے چہ شویدہ یا شلیدہ ددہ - تعبیرے ہفہ دوست چہ ددہ د کار وکیل وی درتہ جداشی یا بہ د دنیا نہ رحلت و کری او کہ اوکوری چہ ددہ د بدن پلے وچے شویدی تعبیرے د دوستانو نہ بہ جداشی -

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی چہ ددہ د وجود پلے سختے او قوی دی تعبیرے دادے چہ ددہ خپل خیلوان او اہل بیت بہ بد حالہ او ضعیفوی حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی چہ پیاز خوب کبے لیدل تعبیرے حرام مال، بدی، خرابہ خبرہ دہ کہ خوب لید ونگے نیک دی او اوکوری چہ کوشش کوی د پیاز خورل و نہ خان و ساتی، نوخیر دے کہ نیک نہ وی نو حرام مال بہ راجمع کری او پہ دے کبے بہ تل خرابے خبرے اوری - کہ سور پیاز لیدلی وی او کہ یوخ پیاز لے خورلی وی تعبیرے آخر بہ د حرام مال نہ بہ توبہ او باسی او الله تعالیٰ تہ بہ رجوع و کری -

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، پہ خوب کبے د پیاز خوراک دے وچے دی (۱) حرام مال (۲) غیبت او بدہ خبرہ (۳) پہ کار کتہ پنہمانہ کیدل -

**پیالہ** حضرت محمد بن سیرینؒ فرمائی دی، پیالہ پہ خوب کبے وینزہ دہ چہ دھے سرہ بہ عیش او خوشحالہ دی - کہ اوکوری چہ د پیالے او بہ کلاب او بہ خبئی - تعبیرے د وینزہ سوہ بہ خوشحالہ دی او ددے نہ بہ نیک شوی پیدا شی - او کہ اوکوری چہ ہفہ او بہ یا کلاب د پیالی نہ توئے کرے ددہ خوی بہ مہشی -

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی، پیالہ پہ خوب کبے ددہ وچے لری -

(۱) دینزہ (۲) خادم او نوکر۔

دے بیان پہ سپارسم فصل کئے تیر شوے دے  
**پیغمبر** ہلتہ ئے او گوری۔

حضرت محمد بن سیرینؒ فرمایلی دی پہ خوب کئے  
**پیمانہ** لیدل تعبیر ئے قاصد دے۔ کہ خوک خوب کئے

او گوری چہ ددہ سرہ پیمانہ دہ او یا چا ور کرے دہ، تعبیر ئے صداقت  
 او انصاف بہ کوی او کہ خوک خوب کئے او گوری چہ پیمانہ ماتہ شوہ یا اوسوزید  
 تعبیر ئے خوب لید و نکی تہ د مرگ خطرہ او ویرہ دہ۔ او کہ خوب کئے او گوری  
 چہ د پیمانے سرخا اندانہ کوی۔ کہ اہل علم وی تعبیر ئے قاضی بہ شہ  
 او کہ اہل علم نہ وی تعبیر ئے د انصاف د پارہ بہ قاضی تہ محتاجہ وی۔  
 تہلے وینا موافق پیمانہ د راستی او انصاف خاوند سر دے چہ د خلق و انصاف کوی۔

حضرت دانیالؒ فرمایلی دی چہ خوب کئے یونہ لیدل  
**پونزہ۔ (بہنی)** تعبیر ئے عزت او مرتبہ دہ دلید و نکی چہ خورہ پورہ کئے

کے یازیائے او نقصان او گوری تعبیر ئے دلید و نکی بہ مرتبہ او قدما کئے کئے او یا تو لے د کہ خورہ او گوری  
 چہ ددہ پونزہ ور کو تہ شویدہ۔ تعبیر ئے ددہ د مرتبہ د کبید و دے۔ کہ خوک او گوری  
 چہ ددہ پونزہ پر یوتہ دہ تعبیر ئے د قدر او مرتبہ نہ بہ پر یوزی او کہ او گوری  
 چہ ددہ د پوزے سورے لوے شوے دے تعبیر ئے پہ دہ بہ روزی فراخہ شی۔  
 او کہ سورے تنگ شوے وی تعبیر ئے ددہ رزق بہ تنگ شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمایلی دی کہ خوک او گوری چہ ددہ د پوزے نہ  
 کریک و تے دے تعبیر ئے د کوم سردار تہ بہ نفع موہی۔ او کہ او گوری چہ ددہ د  
 پوزے نہ چنچے، مچ وغیرہ خناور وغیرہ و تہلے دے تعبیر ئے ددہ کوہ بہ ملک پیدا کیری  
 او کہ او گوری چہ ددہ پوزہ کئے سورے دے او پورے پکئے اجولے دے تعبیر ئے د  
 خلکو میلستیا بہ کوی یا د اوچتے بنئے سر بہ ملگرتیا کوی او د ہفے نہ بہ مال  
 او نعمت موہی او کہ او گوری چہ ددہ د پوزے سر تہلے شوے دے او ساہ  
 نشی اخستے تعبیر ئے ددہ کار بہ بندیری۔ او کہ او گوری چہ پہ پوزہ کئے خیر  
 کوی تعبیر ئے ددہ دولت بہ بربادیری او کہ او گوری چہ ددہ د پوزے خرمن  
 پورہ شویدہ تعبیر ئے ددہ نقصان بہ کیری۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمایلی دی چہ خوک او وینی چہ د پوزے نہ ئے

وینہ وتلے دہ او تعبیر بنود و نیکی تہ او وائی چہ زما د پوزے نہ وینہ وتلے دہ تعبیر  
 تے دیر مال بہ موی او کہ او گوری او وائی چہ وینہ تے د پوزے نہ شی نو تعبیر تے  
 دادے چہ مال بہ ورنہ لاریشی تعبیر بیان نو و نیکی تہ پکاری چہ د پوزے نہ تعبیر  
 یہ وینا باندے تعبیر بیان کپی او خبرہ تے یہ فال کبے یہ نظر کبے و ساق  
 او کہ او گوری چہ د پوزے سورے ددہ دواہ یوشویدی تعبیر تے ہونسیارے  
 دے سر بہ صحبت کوی۔ او کہ او گوری چہ د پوزے سرے پریکے شوعے دے  
 تعبیر تے ددہ دحوی ختنہ (سنت) بہ وی۔ کئے تعبیر کو نیکی وائی چہ ددہ یہ  
 عزت او مرتبہ کبے بہ نقصان وی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ شوک او گوری چہ تے ددہ پوزے کبے  
 یہ زور تنوتے دے تعبیر تے غصہ او نیکی دہ او کہ او گوری چہ د پوزے نہ تے وینہ  
 وتلے دہ تعبیر تے دے حمل بہ تے او غور خیبری او کئے تعبیر کو نیکی وائی چہ  
 داسرے بہ فقیر شی۔ او کہ او گوری چہ وینہ ددہ د پوزے نہ وتلے دہ او پچلہ  
 وینہ گندہ نہ دہ تعبیر تے بنٹہ یا حوی بہ د کورہ او پاسی یایہ ورتہ تکلیف و رکوی۔  
 او کہ او گوری چہ ددہ پوزہ یہ زمکہ پریوتے دہ تعبیر تے ددہ بہ لور پیدا کیری  
 او کہ او گوری چہ خیلہ پوزہ وینے تعبیر تے شوک سرے بہ ددہ بنٹے تہ دھوکہ  
 و رکوی او کہ او گوری چہ ددہ پوزے نہ چرک وتلے دے تعبیر تے ددہ بہ  
 خلور پنے حوی پیدا کیری۔

کئے تعبیر کو نیکی وائی چہ د پوزے نہ وینہ وتل مال دے چہ ددہ تہ بہ د خیل  
 ملک باد شاہ نہ ملا ویری۔ او کہ او گوری چہ د پوزے نہ تے لورہ شین رینگے  
 ریتہ داغے دہ۔ تعبیر تے موریہ تے محوی او غر خیبری۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی دی کہ شوک او گوری چہ ددہ پوزے نہ  
 ہاق خرم پشان او یا ددے نہ لویہ دہ۔ تعبیر تے دے ہفے یہ اندازہ عزت او  
 مرتبہ بہ تے زیاتہ شی او ددہ خیلوان بہ ہم عزت او موی۔ او کہ شوک  
 او گوری چہ ددہ پوزہ کبے خوشبوئی تلے دہ تعبیر تے دہ کرہ بہ نیک علم  
 حوی پیدا شی۔ او کہ او گوری چہ ددہ پوزہ کبے بد بوئی تلے دہ تعبیر تے ددہ  
 دے خلاف دے۔

جا حظ فرمائی دی کہ شوک او گوری چہ ددہ پوزہ نہ شتہ دے تعبیر  
 تے ددہ اولاد منع کبے بہ اختلاف پریوشی۔ او کہ او گوری چہ چادر باندے



خوشبوی کرے دہ تعبیرے ددہ نہ بہ ورتہ نفع حاصلہ شی۔  
اوکہ دا خوب پنٹھہ اوکوری، تعبیر دے کرہ بہ نیک عملہ خوی پیداشی  
اوکہ اوکوری چہ ددہ پوزے لاندے بد بوی کیخود لے شوے دہ تعبیرے دہ  
تہ بہ پے دے سری غصہ راختی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی یہ خوب کہنے پوزہ لیدل پہ پھووج  
دہ (۱) عزت (۲) مال (۳) شرافت (۴) خوی (۵) خوشحالہ ژوند۔

**پتکے** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ دکتان پتکے  
پہ لاس کہنے لری تعبیرے دیونیک او مصلح سری نہ بہ ورتہ نفع

در سیری۔ اوکہ اوکوری چہ پتکے ددہ نہ ضائع شوے دے او یا سوزیدلے دے،  
تعبیرے زیان او نقصان بہ ورتہ ورسیری۔

امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، پتکے یہ خوب کہنے لیدل پہ دریو جودی  
(۱) نفع (۲) ویتزہ (۳) لبز و رکول۔

**پتکے دسر۔ (دستار چاہ)** ابن سیرینؒ فرمائی دی پتکے خوب کہنے

یاد کتان یاد پتکے اوکوری تعبیرے دین دے کہ اوکوری چہ شین او پاک  
پتکے لری تعبیرے اصلاح ددین دہ اوکہ درینمو پتکے اوکوری تعبیرے

د دنیا نہ حال دے۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ پتکی پوز نور پتکے یو خالے  
شوے دے، تعبیرے پہ بزمائی او مرتبہ کہنے بہ نے زیاتوالے راشی۔ کہ

اوکوری چہ ددہ پتکے غریبیدلے او یا ضائع شوے دے تعبیرے دین نقصان  
دے او ددہ بے عزتی دہ۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ خیل پتکے ورنہ پتہ شوے اوکوری تعبیر  
نے نقصان د مرتبے او دقدار دے اوکہ اوکوری چہ پتکی تہ تاو ورکوی او نہ

سائی۔ تعبیرے ددین خاوند او او د دنیا د خلکو سرہ بہ موافقہ کوی۔  
اوکہ اوکوری چہ نقشہ دار پتکے لری تعبیرے سفر کہنے بہ مشہور شی

پہ خلکو کہنے اوکہ شین پتکے او شنے جائے اوکوری تعبیرے د دنیا  
بہ د شہادت سرہ لارشی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی چہ خومرہ لوئے پتکے اوکوری پہ  
هغه اندازہ بہ ددہ عزت او مرتبہ زیاتہ دی۔ اوکہ اوکوری چہ لندہ او



خیرن پتکے لری۔ تعبیرئے نقصان د عزت اود صرتے دی۔ اوکے سورہ پتکے  
 اوگوری تعبیرئے یہ چاہے ظلم کوی۔ اوکے زیر پتکے اوگوری تعبیرئے  
 بیمار بہ شی۔ اوکے نیلی رنگ اوگوری تعبیرئے دہ تہ بہ مصیبت پینیری  
 اوکے تور اوگوری تعبیرئے نقصان اود ضرر رسیدی۔ مگر قاضی اونی  
 نہ۔ اوکے پہ سر باندے د رینمو پتکے اوگوری تعبیرئے دے بہ منصف اود  
 حاکم بہ وی اود خلک بہ تے خوبنوی اوکے اورد پتکے تاوشوے اوگوری تعبیر  
 تے د سفر نہ بہ زیر راشی اود د رینمو پتکے تعبیرئے د دین فساد دے۔

امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی پتکے خوب کئے لیدل پہ اوکے وجودی۔

(۱) دین (۲) ریاست (۳) عمل (۴) ولایت (۵) مرتبہ (۶) قدرت (۷) سفر

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری  
**پیغلے توب۔ (دو شزگی)** چہ دہ پیغلے سرہ نکاح کریدہ تعبیرئے

حرام مال بہ بیاموی اوکے پیغلہ نہ وی اود خوب کئے اوگوری چہ پیغلہ  
 دہ تعبیرئے دہ دہغہ سری د ستر اود پرہیز کاری دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ شوک خوب کئے اوگوری چہ دہ پیغلہ  
 جینی ملا دوشوے دہ تعبیرئے ہم دے کال کئے بہ پیغلہ شہ کوی یا بہ وینزہ اخل

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی یہ خوب کئے  
**پتون۔ (ران)** پتون لیدل تعبیرئے قوت دے۔ کہ شوک اوگوری

چہ دہ پتون مات شوے دے یا غرتیدے تعبیرئے دخیلوانونہ بہ جدا  
 شی کمزورے بہ شی او غربت (فقیری) کئے بہ مرشی۔ اوکے اوگوری چہ  
 دہ پتون خیرے شویدے ہمدغہ تعبیر لری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی چہ بے پتون د پلارلہ طرف  
 پہ خیلوانو تعبیر لری اوکس پتون د مورد طرفہ پہ خیلوانو تعبیر لری

کہ اوگوری چہ دہ پتون نرے شویدے تعبیرئے دخیلوانو کار بہ  
 کمزورے شی اوکے اوگوری چہ دہ پتون پریکرے شوے دے تعبیرئے

دخیلوانونہ بہ جدائی تلاش کوی اوکے اوگوری چہ دہ پتون مات دے  
 تعبیرئے چرتہ د سردار نہ بہ ورتہ ذلت اود خواری رسیدی۔ اوکے اوگوری

چہ دہ پتونونہ غریبہ پریوے دہ تعبیرئے دہ دخیلوانو مال بہ  
 ضائع شی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دی کہ اوگوری چہ ددہ پتونہ پہ رستی تری  
 شویدی تعبیر دخیلوانونہ بہ نہ جدا کیبری او نکاح بہ وکری اوکہ اوگوری  
 چہ دخیل پتون غوبنہ ئے خورے تعبیر بہ داندازہ بہ دخیلوانوال خوری۔  
**پنہائی۔ (ساق)** حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی کہ خوب  
 خلکو ورباندے یقین وی او اہل تعبیر بیان کوی چہ پنہائی دخلکو  
 د پاره عزت او مرتبہ دہ۔ کہ اوگوری چہ ددہ پنہائی مضبوطہ دہ تعبیرے د  
 دہ کاربہ بنہ وی۔ اوکہ ددہ پنہائی کمزورے وی تعبیرے ددہ کاربہ ضعیف  
 اربہ انتظامہ وی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دی، کہ اوگوری چہ ددہ پنہائی د اوپنے دہ  
 تعبیرے، عمر بہ ئے او بدوی او مال بہ ئے پائیدارہ وی اوکہ اوگوری چہ  
 ددہ پنہائی ماتہ شوے دہ، تعبیرے ددہ بہ بدن بہ خرابی راشی۔  
 حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دی چہ پنہائی لیدل بنحوہ پاره میرہ او  
 دسروہ پاره بنحوہ دہ۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ پنہائی بول سرہ اختی دی۔  
 تعبیرے دیرہ اوہلاکت دے اوکہ اوگوری چہ ددہ پنہائی وینتہ دی  
 تعبیرے قرضدار بہ وی اوکہ اوگوری چہ د پنہائی نہ ئے وینتہ خربلی دی  
 تعبیرے د قرض نہ بہ خلاص شی۔

حضرت جعفر صادقؓ فرمائی دی کہ خوب کہنے د پنہائی لیدل خلوروجہ دی  
 (۱) مال (۲) زندگی (۳) د بنحوہ پاره خاوند (میرہ) (۴) او دسروہ پاره بنحوہ۔  
 حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی

**پارہ (ویلی کرے سیکہ)۔ (سیماپ)** کہ اوگوری چہ د زروپہ کان کہنے  
 ورد نہ شوے یا ئے دھنے خائے نہ زراختی دی تعبیرے بنحوہ بہ ئے پہ  
 بداکار کہنے مبتلا کیبری۔ کہ اوگوری چہ زرا خرخ کوی یا ئے چاتہ ورکری  
 دی تعبیرے د بنحوہ مکر نہ بہ امن کہنے شی۔ کہ اوگوری چہ د زروپہ چینہ  
 کہنے دوب شوے، تعبیرے بنحوہ بہ ورباندے جادو کوی۔

**پیپہ۔ (شش)** حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی، پیپہ  
 لیدل خوشحالی دہ۔ کہ شوک اوگوری چہ چا  
 پیپہ ورکری دہ اوہفہ سرے معلوم وی تعبیرے، دہ تہ بہ خیر

رسیری: او کہ اوکوری چہ چاتہ نے ورک پیدہ تعبیر نے، ہفہ کس تہ بہ  
دہ گاہ نہ خیر رسیری۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ چرے اووینی چہ کچہ یا پنے پیرہ  
خورے دہ او دہفہ خنا وروچہ دہفہ غوبہ حلالہ دہ۔ تعبیر نے بہ  
ہفہ اندازہ بہ مال حاصل کری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، پرتوک لیدل  
پرتوک۔ (شلوار) | خوب کہنے عجبی وینزہ دہ یا کہینہ بنٹھہ دہ چہ دادہ

بہ ورسرہ کوی۔ کہ چرے اوکوری چہ نوے پرتوک نے اخیستہ دے او اغوستہ  
نے دے تعبیر نے عجبی وینزہ بہ اخی۔ کہ اوکوری چہ پرتوک اغوستہ  
بنٹھہ نے لیدل دہ۔ تعبیر نے دے بنٹھہ سرہ جنگ کوی۔ او کہ اوکوری چہ چا  
ور تہ نوے پرتوک ورکے دے، تعبیر نے نوکران بہ نے زیات دی۔ او کہ  
اوکوری چہ دہ نوے پرتوک او موند لو تعبیر نے نوے نوکر بہ بیاموی۔  
او کہ اوکوری چہ دہ سرہ خیر پرتوک دے تعبیر نے دے اللہ تعالیٰ د طرفہ  
بہ عذاب او موی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (سَرَّابِیْلُھُمْ مِنْ قِطْرٍ اِنْ تَغْشٰی  
وَجُوھُھُمُ النَّارُ) ترجمہ: دے دوئی پرتوکو تہ د تار کو لو وی او دے دوئی غوبہ اور پت  
کری وی۔ (ابراہیم)

کہ اوکوری چہ شور پرتوک نے اغوستہ دے، تعبیر نے عزتمندہ بنٹھہ بہ پیدا  
کری (دادہ بہ ورسرہ وکری) او کہ اوکوری چہ زیر پرتوک ورسرہ دے۔ تعبیر نے  
بیمار بہ شی۔ او کہ اوکوری چہ دہ سرہ شین پرتوک دے، تعبیر نے خلق بہ  
نے ملا متہ کوی او بنٹھہ پارہ رنگین پرتوک بنٹھہ دے، کہ بنٹھہ اوکوری چہ  
نوے پرتوک اخیستہ دے، تعبیر نے میرہ (خاوند) بہ کوی او کہ اوکوری چہ دہ  
پرتوک ورک شوے دے، تعبیر نے وینزہ یا نوکر بہ نے تبتی او کہ اوکوری  
چہ دہ دے بنٹھہ پرتوک اغوستہ دے، تعبیر دہ تہ بہ دے بنٹھہ نہ ذلت رسیری۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی، چہ پرتوک پہ خوب کہنے لیدل  
یہ دریو وجودی (۱) بنٹھہ (۲) وینزہ (۳) دے کور نوکر او خادم۔

پارے او کو کر و مرکب۔ (شکر ف) | ابن سیرین فرمائی دی

پارہ کو کر و مرکب لیدل پہ  
خوب کہنے غم او فکر دے۔ کہ اوکوری چہ شکر ف ورسرہ دی تعبیر نے غم



بہ بیامومی۔

اوکہ اوگوری چہ شنگرف نے خوبلی دی تعبیر نے بیمار بہ شی اوکہ اوگوری چہ شنگرف نے بت او تصویر جوہ کرے دے تعبیر نے دُنیا بہ لہولب او بے فائدے کارونو کہنے یہ مشغول شی او پہ ہفتے بہ مین وی اوکہ اوگوری چہ بہ شنگرف نے خہ لیکلی دی۔ کہ قرآن مجید وی یا دعا یاد توحید خبرہ دی نوڈ نیکی تعبیر لری اوکہ ددے خلاف نے لیکلی وی نو تعبیر نے نقصان دے۔

محمد بن سیرین فرمائی لی دی، کہ شوکا اوگوری **پِل صراط۔ (صراط)** چہ یہ پِل صراط ولا دے تعبیر نے خراب کارونہ بہ نے سم شی حکم چہ صراط نیغہ لارہ دہ دے اللہ تعالیٰ کلام دے۔ **وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا** اور تہ نے او بنودلہ نیغہ لارہ۔ کہ اوگوری چہ د پِل صراط نہ تیر شوے دے، تعبیر نے لوٹے بلا او مرک نہ بہ خلاصے اومومی۔ کہ اوگوری چہ د صراط نہ پہ دوزخ کہنے پریوے دے تعبیر نے پہ بلا مصیبت او غم کہنے بہ پریوٹی۔

حضرت کرمانی فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ د پِل صراط نہ تیر شوے دے تعبیر نے د آخرت د پارا بہ نیک عمل کوی۔

امام جعفر صادق فرمائی لی دی، د پِل صراط لیدال خوب کہنے بہ شیرو و جردی (۱) نیغہ لارہ (۷) تکلیف (۳) ویرہ (۴) ارام د بادشاہ د طرفہ (۵) گناہ (۶) کہنے حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی۔ پستہ خوب **پستہ۔ (فستق)** کہنے لیدال مال او نعمت دے۔ کہ اوگوری چہ د

سره د پستہ مغز دے او دہ خورے دے تعبیر نے د ہفتے پہ اندازہ بہ مال او نعمت وی۔ اوکہ اوگوری چہ د سرہ د پستہ مغز دے تعبیر نے د بخیل سری نہ بہ فائدہ اوگوری۔

حضرت جابر مغربی فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ د تہ چار پستہ مغز ورکھے دے، تعبیر نے مال او دولت دے۔

**پیسے۔ (فلوس)** حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی، پیسے خوب کہنے لیدال جنگ او دُشمنی دہ۔ کہ اوگوری چہ د

سره پیسے دی تعبیر نے د چا سرہ بہ جنگ کوی۔ کہ اوگوری چہ زیاتے پیسے د سرہ دی تعبیر نے سخت غم کہنے بہ گرفتار شی۔ کہ اوگوری چہ پیسے نے



ذکور نہ بھرا چولے دی تعبیر ذنم او فکر نہ بہ خلاصے او مومی۔  
حضرت جابر مغربیؓ فرمائیلی دی، خوب کینے پیسے لیدل تعبیر  
مفلسی دہ (غریبی)۔

**پنججرہ۔ (قفس)** حضرت ابن سیرینؓ فرمائیلی دی کہ شوک  
او گوری چہ دہ سرہ پنججرہ دہ، تعبیر کئے کو  
خائے کینے بہ گرفتار شی۔ کئے تعبیر کونگی وائی چہ دہ خیلو عزیزانو او خیلوانو نہ بہ  
چاسرہ قید خائے نہ شی۔ او کہ او گوری چہ پنججرہ ماتہ شویدہ یا ضائع  
شویدہ تعبیر کئے، جیل خائے تنگوالی نہ بہ خلاصے او مومی۔

حضرت امام جعفر صادقؓ فرمائیلی دی۔ پنججرہ خوب کینے پہ دریو و  
دہ۔ (۱) جیل (زندان) (۲) تنگ خائے رس دہ خادر فروشو سر لے۔

**پنچکرے غوبہ۔ (گوشت پختہ)** حضرت امام ابن سیرینؓ فرمائیلی  
دی۔ دہ کبانو پنچکرے غوبہ بہترہ  
دہ۔ کہ او گوری چہ دہ چیلی دہ غوبے کباب خوری۔ تعبیر کئے دہ کوم لوٹے سہری نہ بہ  
فاائدہ او مومی۔ او کہ او گوری چہ دہ خنکلی خنا ورو دہ غوبے کباب خوری  
دی، تعبیر کئے دہ نہ بہ فقع دہ مشرانولہ طرفہ ملاویدی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائیلی دی، دہ غوبے کباب او سرہ کرے غوبہ  
دہ فقع دلیل دے۔

**پتہی (دکر لوز مکے)۔ (رکشت زار)** حضرت ابن سیرینؓ فرمائیلی  
دی۔ کولے شوے زمکے زر غوبیدل  
چہ ورتہ معلومہ دی او پہ معلوم خائے کینے پہ خیل موسم لیدل تعبیر  
کئے دہ خلکو زامن دی او کہ او گوری چہ پتہی کئے ریبے دے تعبیر کئے خلک  
بہ جنگ کینے مرہ کیبری۔

حضرت دانشالؓ فرمائیلی دی کہ او گوری چہ پتہی کینے دے تعبیر  
دہ دنیا او دین بیگہرے عمل بہ کوی او کہ او گوری چہ پتہی کئے او کرلو او دے  
ریبلو او دانے کئے ورنہ او ویستے تعبیر کئے دہ امید بہ پورہ کیبری۔ او کہ  
او گوری چہ پہ پتہی کینے شی تعبیر کئے دہ غازیانوسرہ بہ جہاد نہ شی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائیلی دی پتہی ریبیل پہ خوب کینے تعبیر  
جنگ او جکھے دی او کئے تعبیر کونگی کہ او گوری چہ پتہی نہ تلے دہ او خلکو

شین ریلے دے تعبیر نے، مصارف و کفے بہ ٹی او کہ اوگوری چہ پستی کئے  
 اور لگید لے دے او ہول پتے سوزید لے دے۔ تعبیر نے، پہ دے ملک کئے  
 بہ قحط راشی۔ او کہ اوگوری چہ پستی تہ لے ادبہ ورکری دی تعبیر نے  
 دا سے کار بہ ورنہ کیوی چہ د دنیا او آخرت نفع بہ پکے وی او کہ اوگوری  
 چہ پہ پستی اور لگید لے دے او سوزو لے دے۔ تعبیر نے، د بادشاہ نہ بہ  
 ورنہ نقصان رسیدی۔ او کہ اوگوری چہ پستی کئے یولوے نہر راغلے دے۔  
 تعبیر نے، پہ دے ملک کئے بہ قحط ادتسکی راشی۔ او کہ اوگوری چہ د  
 غم و ورنہ دا لے غمنایدی دی تعبیر نے، دہ تہ بہ نقصان رسیدی  
 او کہ تہ پیشی چہ دا د چا ملکیت دے تعبیر نے، خوب لید و نی تہ بہ لے  
 نقصان وی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (لَسَاءَ لَکُمْ حَرْثُ لَکُمْ فَأَتُوا حَرْثَکُمْ  
 اَلْیَ شَیْئُکُمْ) البقرہ ۱۸۱ ستا سے نیٹے ستا سے پستی دی چہ خنکے ستا سے خوبہ  
 وی ورنہ راشی۔ او کہ پتے پہ خیل موسم کئے شین اوگوری تعبیر نے، پہ  
 دے ملک کئے بہ نعمت او فراخی وی او کہ ددہ زمکہ وی تعبیر نے، ددہ  
 مراد بہ پورہ کیوی او کہ وختی پتے اوریبی او وری لے کورتہ پوسی  
 تعبیر نے، مصیبت دے۔ او کہ اوگوری چہ پستی کئے د ملکر و سرہ تلے دے، تعبیر  
 نے، جہاد تہ بہ ٹی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی، پوخ پتے پہ خیل موسم کئے  
 ریل تعبیر نے، بنہ والے او نفع دہ۔ او کہ کچہ او شین وی تعبیر نے  
 بیماری دہ۔

حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمائی لی دی چہ پہ وخت پتے ریل پہ  
 خوب کئے تعبیر نے، د اللہ تعالیٰ امر بہ پہ خائے رادری او د فقیرانہ حق  
 کئے د صدقہ در کو لو توفیق تعبیر لری۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے وَآتُوا حَقَّہُ  
 یَوْمَ حَصَادِہِ۔ الانعام: د ریلو پہ ورخ د ہفتہ حق ادا کری۔ او کہ اوگوری چہ لید  
 دے او ریلے لے دے۔ تعبیر نے، ددہ د کار انجام بہ بنہ دی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی پہ  
**پنرے، پیزار (کفش)** خوب کئے د پنرے لیدل تعبیر نے، بنخہ  
 دہ او کہ اوگوری چہ دہ سرہ نوے پنرے دی او خپو کئے لے اچولی دی۔  
 تعبیر نے، بنخہ بہ کوی او یا بہ دینزہ اخی۔ او کہ اوگوری چہ د بل چا

پنہ پہ خپو کئے اچولے دی تعبیرئے کنڈہا بنٹھ بہ کوی کہ د پنے  
رنگ تور وی تعبیرئے بنٹھ بہ نے جکرہ مارہ وی اوکہ د پنے رنگ سو  
وی تعبیرئے بنٹھ بہ نے دلی او عیش پسندہ وی۔ اوکہ رنگ نے زیر  
وی نو بنٹھ بہ نے بیمار وی اوکہ سپین رنگ دی نو تعبیرئے دے چہ بنائے  
بنٹھ بہ نکل کئے راولی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمایلی دی کہ دضواد خرمے پزارئے اچولے تعبیرئے  
اصلہ بنٹھ بہ کوی اوکہ دکھ دے د خرمے وی تعبیرئے د عربی بنٹھ سرہ  
بہ دادہ کوی اوکہ اوگوری چہ پزار ددہ د پنبونہ پریوتے دے اوضائع  
شومے دے تعبیرئے غم بہ حرمتی او بے عزتی دہ اوکہ اوگوری چہ پزار  
ددہ خپو کئے تنگ وی تعبیرئے ددہ بنٹھ بہ تباہ کارہ وی۔ د زہ پنے  
لیدل خوب کئے د نوے نہ بہتر دی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمایلی دی پہ خوب کئے د پزار لیدل پہ اوکہ وجودی۔

(۱) بنٹھ (۲) خادم (۳) ویتزہ (۴) قوت (۵) ژوند (۶) مال (۷) سفر

حضرت ابن سیرینؒ فرمایلی دی۔ د  
**پنکری شراب۔ (مے پختہ)** | شرابو تعبیر حرام دے۔ کہ خوک اوگوری

چہ شراب نے وخنبل اونشہ شو تعبیرئے دہ تہ بہ دیرہ ویرہ رسیری۔ د  
اللہ تعالیٰ کلام دے۔ (وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى) ترجمہ: اوتہ پہ وینے خلک نشہ۔  
حضرت جابر مغربیؒ فرمایلی دی چہ د انگورو شرابو وخنبلو سرہ دے  
پہ اندازہ د مال اونعت کئے وی۔ اوکہ اوگوری چہ دہ سرہ شراب دی اوادہ  
پہ خوبہ خنبلی دی تعبیرئے د خلکو سرہ بہ جنگ او جکرہ کوی۔ اوکہ اوگوری  
چہ شرابو کئے دوب شومے دے۔ تعبیرئے جنگ کئے بہ ہلاک شی۔

حضرت اسماعیل اشعثؒ فرمایلی دی کہ اوگوری چہ دہ شراب خنبلی دی  
تعبیرئے حرام مال بہ یہ حرامو بد لوی اوکہ اوگوری چہ شراب نے د روجو  
سرہ کپی کری دی تعبیرئے داسے مال بہ حاصل کری چہ ٹخنے بہ حلال اوٹنے  
بہ حرام دی او دا ہم وائی چہ د بنٹھونہ بہ مال اخلی اوکہ اوگوری چہ  
شراب خرخوی تعبیر حرام شے بہ خرخوی۔

**پر نالہ (د او بود پامرد بامونونادہ)۔ (ناودان)** | حضرت ابن سیرینؒ  
فرمایلی دی کہ اوگوری

دَ بَا مَوْنِہ اوبہ دَ پرنالے نہ بغیر بھیڑی تعبیر دلتہ بہ جنگ جگرہ او، وینی  
توئیری۔ اوکہ اوگوری چہ دَ باران نہ بغیر ناوہ بھیڑی تعبیر نے دغہ  
حائے خلکو تہ بہ دَ بادشاہ دَ طرفہ غم اوتاوان رسیڑی۔ اوکہ اوگوری چہ  
وریخ او باران دے او دَ پرنالو تہ اوبہ بھیڑی۔ تعبیر نے پہ دغہ حائے  
خلکو بہ اللہ تعالیٰ نعمت او بخشش وکری۔

حضرت مغربی فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ دہ پہ خیل بام (پھت)  
ناوہ ایہہ دہ۔ تعبیر نے دَ کوم لوئے سہری نہ بہ نفع او مومی۔ اوکہ اوگوری  
چہ ددہ دَ کور پرنالہ پریوتہ او ماتہ شوہ۔ تعبیر دَ اول خلاف دے۔  
کہ اوگوری چہ ناوہ دَ او سپنے یا دَ تانے دہ تعبیر نے تل بہے کاریہ انتظام سڑی  
اوکہ اوگوری چہ دَ چا پرنالے نہے اوبہ خنبلی دی تعبیر نے دَ ہنے پہ اندازہ  
بہ دَ چاتہ نفع او مومی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی لی دی پرنالہ لیدل خوب کینے پہ دریو  
رجودہ (۱) دَ بنار رئیس (۲) بادشاہ (۳) لیرہ نفع او خیر  
پہلوان۔ (میل) کوونکے سرے وی۔

حضرت ابن سیرینؑ فرمائی لی دی کہ بادشاہ دا اوگوری چہ دَ چا پہلوان  
سرہ پہ جنگ کینے دَ جنگ افسر یا پہلوان جوہ شوے دے تعبیر نے دے  
بہ خیلہ بادشاہی کینے قوت او دہد بہ او مومی۔ اوکہ عالم دا اوگوری چہ  
بحث کینے نوموہے وو تعبیر نے پہ خیل مقابل بہ کامیاب شی۔ اوکہ  
سوداگر دا اوگوری چہ دے جنگجو پہلوان جوہ شوے دے تعبیر نے تجارت  
کینے بہ دیر مال حاصل کری۔ اوکہ دا خوب یوسپا ہی اولید و تعبیر نے  
مالدارہ بہ شی اوخہ مال بہ لاس تہ راوری۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے یَا یٰھَا  
الدِّیْنِ اٰمَنُوْا اَرْکَعُوْا وَاَسْجُدُوْا وَاَعْبُدُوْا اَرْکَعُوْا لَعَلَّکُمْ تَعْلَمُوْنَ ہ  
ترجمہ۔ اے مؤمنانو! رکوع کوئی اسجد سے پہ ٹھائے راوری او بندگی کوئی دخیل  
رب اوہیکی او بنیکرہ کوئی ددے دَ پارہ چہ تاسے کامیاب شی۔

کہ شوک اوگوری چہ دہ دَ چا سرہ جنگ وکرو او پہ ہغہ کامیاب شو تعبیر  
نے دے بہ پہ دہن بہ کامیاب شی۔ کہ اوگوری چہ دہ دَ چا بنٹے سرہ جنگ  
وکرو او پہ ہغے کامیاب شو، تعبیر نے حال بہ دہ خراب وی اودے بہ



خوار اولاً چارہ دی۔

**یودینہ یوقسم۔ (ترخون)** | حضرت ابن سیرین فرمائی ترخون چہ خوب کئے بدکردار سے سرے دے سکے

چہ د ترخون سپیلنی دی او سپیلنی چہ سرکہ کئے خشت کری۔  
اوغہ مودہ پس نے راویا سی نو د دے خوند د خیل حال نہ اویدے وی  
او خوند نے بدل شوے وی بیا هغه کری چہ هغه و توکیزی هغه ته  
ترخون دانی۔ کہ اوگوری چہ دہ سرہ ترخون دے یا ورتہ چادر کپیدے  
تعبیر نے دہ ته به د دے سری نہ خٹ نقصان رسیدی۔ اوکہ اوگوری چہ  
چا ته نے ترخون ورکری دے یا نے د کورہ بھرا چولے دے۔ تعبیر نے او  
داسے سری نہ به جدائی لہون کری او د هغه ته به لرے اوسی۔

**پالک ساگ۔ (اسفانخ)** | حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب

دہ او د دے خورل تعبیر نے ضرر او د مال تاوان دے اوکہ پہ غوبہ کئے  
پوخ کرے او وینی، تعبیر نے خیر او قلع دہ د خورلو پہ اندازہ۔

**پرتوک غابش۔ پتی۔ (شلوار بند)** | پرتوک غابش د خلکوپہ عورت

چہ دہ سرہ مضبوط او سخت پرتوک غابش دے تعبیر نے د دہ عضو تناسل  
به مضبوط او سخت دی۔ اوکہ زور پرتوک غابش او وینی د دہ عضو تناسل به کوزہ دی

**پیالی کتور۔ (جام)** | حضرت کرمانی فرمائی، کہ خوک پہ خوب

کلابو او بونہ دہ او د هغه نه نے خبلی تعبیر نے بنجہ به کوی یا به وین  
اخلی او د هغه به پرھیزگار خوی پیدا کیوی چہ د هغه نه به راحت  
موی۔ کہ اوگوری چہ د پیالے نه او بہ توے شوے او پیالے پاتے شوے تعبیر  
نے خوی به نے مرشی او مور به نے پاتے شی اوکہ اوگوری چہ پیالے ماته  
شوہ او او بہ پاتے شوے تعبیر نے بنجہ به نے مری او خوی به نے پاتے شی  
اوکہ پیالے ماته شوے وی او او بہ توے شوے وی۔ تعبیر نے مور او خوی  
به نے هلاک شی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ پیالے د هغه د کور پہ دیوال لکیدے  
دی، تعبیر نے د هغه پیالو پہ اندازہ به ورتہ وینزے او بنجے حاصل کرے شی

او کہ پیالے سینے یا شے او دینی تعبیرے، ددہ بنچے بہ نیکے او پرہیزگارے وی۔  
 او کہ پیالے سرے وی تعبیرے ددہ بنچے بہ عشق پرستہ او مفسدے وی۔  
 او کہ زیرے پیالے او دینی تعبیرے بنچے بہ نیکے بیمارے او زیرے وی۔  
 او کہ تورے پیالے او دینی ددہ بنچے بہ غمزنے او فکر مندے وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ خوک پہ خوب  
 پٹوزے، بوجی۔ (حسیر)

ورنہ چا ورکھے دے تعبیرے، ددہ ہفہ پوزی پہ اندازہ بہ نفع مومی۔ او کہ  
 او دینی چہ پوزے جوہ وی، تعبیرے چرتہ پہ بنچہ بہ عاشق وی، او کہ  
 او گوری چہ پوزے کم قیمتہ دے او ہفہ نے بونری تعبیرے، ہفہ بنچہ بہ  
 بے اصلہ او فقیرہ وی۔ او کہ او دینی چہ ہفہ پوزے قیمتی او صفادے تعبیر  
 نے اسیلہ او دولت مندہ بنچہ بہ کوی۔

حضرت مغربی فرمائی کہ او گوری چہ پوزے بونری او خرخری تعبیرے  
 ددہ تہ بہ غم او رسیزی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کتے پوزے لیدل پہ درو جو  
 وی (۱) بنچہ (۲) نفعہ (۳) غویشل چہ تہ بدہ فے نہ نعمت حاصلی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب کتے  
 پردہ لویہ۔ (سراپردہ)

چہ ددہ ملکیت دے تعبیرے، مرتبہ او مشری بہ بیا مومی، داہم کیدے  
 شہ دے لیکر مشربہ شی۔ کہ او دینی چہ د بادشاہ پہ لویہ پردہ کتے مقیم شوے  
 دے، تعبیرے، د بادشاہ تہ بہ عزت او مرتبہ بیا مومی۔ کہ او دینی چہ د  
 بادشاہ لویہ پردہ پر یوتے دے۔ تعبیرے ددہ د بادشاہی ختمیدل بہ وی  
 کہ او دینی چہ د بادشاہ لویہ پردہ سوزیدلے دے، تعبیرے، بادشاہ بہ مرشی۔  
 کہ او دینی چہ د لوٹے پردے نہ بھرکھے دے، تعبیرے، بادشاہ بہ شی او ملک  
 بہ حاصل کری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کتے لویہ پردہ لیدل پہ پنخو  
 وجودہ دے بادشاہ (۳) ریاست (۴) ولایت (۵) دولت (۶) سپاہی جو ریدل۔

پنستورکے۔ (گر دہ)

پنستورکے پہ خوب کتے پت مال دے چہ بہ ورثہ  
 حاصلی او ہفہ بہ خرچ کوی کہ او دینی چہ

دہ سرہ پنخری یا وریٹ کرے پستور کے دے، تعبیر کے دھنے پہ انداز کرے  
حلال مال بیا مومی کہ اووینی چہ ددہ سرہ دھنے حنا ورجہ دھنے  
غوبہ حلالہ دہ دھنے کردہ دہ تعبیر کے دھنے حلال مال موندل دی اوکے  
دھرامو حنا وریٹ پستور کی وریٹ وی تعبیر کے حرام مال دے۔

حضرت کرمانی فرمائی پستور کے موندل پہ خوب کئے پتہ مال دے  
اوکے تعبیر کوئی والی چہ پستور کے پہ خوب کئے کھوئے دے کھکے چہ دھوئی  
سرمایہ مئی دہ چہ د پستور کی نہ اوکھی۔

حضرت اسماعیل اشعث فرمائی کہ اووینی چہ دہ سرہ داس پنخری  
پستور کی دی اودہ خوری تعبیر کے دیو لوے سری نہ پہ مال مومی۔  
کہ اووینی چہ د غوای پستور کی وریٹ دی تعبیر کے پہ دغہ کال بہ  
مال او نعمت لاس نہ راوری او کہ دگی پستور کی وریٹ وی تعبیر کے  
پہ دغہ کال بہ د دشمن نہ مال بیا مومی او کہ کچہ پستور کی کے خوری وی  
تعبیر کے حرام مال بہ بیا مومی۔ کہ اووینی چہ دیر پستور کی وریٹ  
دی او خوری کے نہ دی دھنے چہ موندل دھنے نہ پہ کم وی۔

**پنرے۔ (نعلین)** حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب کئے  
اووینی چہ ددہ د پندرے شیلیالی دی،

تعبیر کے پہ سفر کئے بہ دیر وخت وی کہ اووینی چہ ددہ پہ پنرے  
کئے سورے دے۔ تعبیر کے دھنے کار پہ وجہ بہ د سفر نہ پاتے شی، او  
تکلیف بہ او بامی۔ کہ اووینی چہ ددہ پنرے شے دی تعبیر کے ددہ سفر  
بہ د آخرت د پارتے وی کہ اووینی چہ ددہ پنرے نشہ دے او ددے  
پہ وجہ د سفر نہ پاتے شوے دے تعبیر کے دینزہ بہ بیا مومی۔

حضرت مغربی فرمائی کہ اووینی چہ ددہ پنرے تورے دی تعبیر کے  
دھنے بنجہ بہ مالدارہ وی۔ او کہ پنرے سورے وی تعبیر کے ددہ  
بنجہ بہ عیاشہ او عشق پسندہ بہ وی۔ کہ اووینی چہ ددہ پنرے پیچے دی  
تعبیر کے دھنے بنجہ بہ پاکیزہ او ہناستہ وی۔ کہ اووینی چہ ددہ  
پہ پنرے کئے ہر قسم رنگونہ دی تعبیر کے ددہ پہ بنجہ کئے بہ داتول صفتونہ  
وی۔ کہ اووینی چہ ددہ د پنرے بندونہ د غواذ خور مئے دی تعبیر کے دھنے  
بنجہ بہ اصلی بچی وی۔ کہ اووینی چہ ددہ د پنرے بندونہ د اوبن د خور مئے

دی، تعبیر ہے دَدَہ بَنَحْہ بہ اصلی عربیہ وی۔ کہ اووینی چہ دَ تَلُو پَہ وخت  
کے پنہ پر پوتہ اوضائع شہ، فکر دے وکری چہ ہغہ پنہے دَخْ شِ  
دَ خَر مَے وے کہ دَ او بن دَ خَر مَے وی تعبیر ہے بَنَحْہ بہ بے بیمارہ شی۔  
حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمائی کہ اووینی چہ دَدَہ پنہے شلیل دی  
نَوَہ دَ غَہ تعبیر لری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کتے پنہے لیدل پہ  
دریو وجودی۔ (۱) سقر (۲) بَنَحْہ (۳) وینزہ۔

**پودینہ۔ (نعناع)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب کتے

پودینہ غم او فکر دے کہ اووینی چہ دَدَہ ملکیت  
پہ زمکہ کتے پودینہ شتہ تعبیر ہے پہ غم او فکر کتے بہ گرفتار شی۔  
کہ اووینی چہ پودینہ لے خورے دہ تعبیر ہے غم بہ لے دیر زیات وی۔  
کہ اووینی چہ پودینہ دَ بِل چاہہ زمکہ کتے دہ۔ تعبیر ہے دَ زمکہ خاوند تہ  
بہ غم او فکر وی کہ اووینی چہ پودینہ لے دَ زمکہ نہ ویستے او غم تروے  
لے دہ، تعبیر ہے دَ غم او فکر نہ بہ خلاصے او موہی۔

**پنیر وچ کرے شوے (ترف)** چہ دُچ شوے دی او تروش دی،  
پہ خوب کتے دُچ پنیر لیدل غم

او فکر دے کہ او کوری چہ دُچ شوے پنیر لے خورے دے تعبیر ہے قرصدا  
بہ شی اور ہنے پہ سبب بہ غمڑن شکہ چہ خوندے تروش اور نگ لے خیر  
دی۔ حضرت جابر مغربیؒ فرمائی، پہ خوب کتے دُچ پنیر لیدل کمتر مال دے

**ت" تانبہ۔ قلعی (ارزیر)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ

قلعی دہ، تعبیر ہے دَدُنیانہ دیر متاع بہ حاصل کری چہ ہغہ بہ دَ لو بنو  
دَ لاندے وی، لکہ کاسہ او پیالہ او دَدوئی پہ شات او کہ او کوری چہ دہ  
دَدَہ ملکیت دے، تعبیر ہے ہم ہغہ اندازہ نوکران او خادمان بیاموہی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ شوک او کوری چہ قلعی ویلی کوی تعبیر ہے  
دَ خلکو بہ تَبے دَدَہ پہ بدو گویا شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی قلعی پہ خوب کتے لیدل پہ  
دریو وجودی (۱) نفع (۲) نوکر (۳) دَ کور سامان



## تانبہ۔ (مس)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہے: دی، مس نہ ہو دیر  
دے پارہ دے۔ کہ شوک اوگوری چہ ددہ سرہ مس دی

تعبیر ہے دیر مال بہ حاصل کری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی ہے: دی چہ د تانبہ لونی لکہ لو تہ اوکلاس یادہ پیشل  
شول، تعبیر ہے وادہ او نکاح کول دی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی ہے: دی کہ شوک خوب اوگوری چہ تانبہ ہے و بی کر لہ  
اوصفائے کر لہ تعبیر ہے مشکل کاریہ ددہ پہ لاس اسان شی وائی چہ خوب  
لید و نکہ بہ حلال مال پہ تکلیف سرہ حاصلوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہے: دی تور باتینگر  
خوہل چہ ہر خنکہ وی پہ موسم او بے

موسمہ اوچ او تانہ تول سرہ برابر دی چہ ہر خومرہ او خوری دھنے پہ  
اندازہ بہ غم او فکر اچتوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی ہے: دی کہ شوک خوب کہے اوگوری چہ  
در سرہ زیات تور باتینگر دی مگر تول لے خرش کول او یلے چاتہ او بخیل او  
یائے دخیل کور نہ بہر او غرزل او خور لی لے نہ دی تعبیر ہے کہ غم او  
فکر نہ بہ خلاصے او مومی۔

تیونہ۔ (پستان)

چہ اوگوری صلاح او فساد دے او دے  
تعبیر ہے جینکو تابتیر کہ اوگوری چہ د تیونہ ہے (شودہ) روان شوی  
تعبیر ہے ددہ پہ جینی بہ نعمت او رزق فراخہ وی او حلال مال بہ مومی  
کہ اوگوری چہ د تیونہ د شودہ پہ خلے وینی روانے شوی دی تعبیر ہے  
حرام مال بہ مومی۔ کہ اوگوری چہ تیونہ د اندازے نہ زیات اویران شوی  
دی تعبیر جینی بہ ورکرہ راشی۔

او کہ سرے اوگوری چہ ددہ پہ تیونو کہے شودہ راجمع شوی دی کہ بنجہ  
نہ لری، نو بنجہ بہ وکری او بیجے بہ لے پیداشی او کہ بنجہ لے وی مالدار بہ شی  
او کہ دا خوب زہہ بنجہ اوگوری تعبیر ہے فقیرہ او تنگد ستہ بہ شی۔

لے اوگوری تعبیر ہے ماشومالی کہے بہ مرہ شی۔

حضرت ابراہیم کرمائیؑ فرمائی لی دی کہ سپے اوکوری چہ دے چا تیونہ روی تعبیر بیمار بہ شی۔ او کہ دے ہفتہ بنٹھہ حاملہ وہ اودا خوب اوکوری تو خوی بہ نے پیدا شی۔ او کہ بنٹھہ اوکوری چہ تیونہ روی تعبیر کے د دنیا کارونہ پسند بند شی حضرت جابر مغربیؑ فرمائی لی دی دسری تیونہ تعبیر دے ہفتہ بنٹھہ وہ اود بنٹھے تیونہ لور دہ۔ کہ بنٹھہ اوکوری چہ دے تیونہ پر یکہے شویدی، تعبیر کے لور بہ نے مرہ شی او کہ سپے اوکوری چہ دے ہفتہ تیونہ پر یکہے شوی دی تعبیر کے بنٹھہ بہ نے مرہ شی۔ او کہ بنٹھہ اوکوری چہ دے تیونہ لاندے یوبل تے پیدا شویدی تعبیر کے لور بہ نے پیدا شی۔ او کہ اوکوری چہ دوارہ تیونہ کے غت شویدی تعبیر کے د اولاد حال بہ نے بنہ شی یا بہ نے د لور فادہ او کہے شی او کہ اوکوری چہ د خیلود دوارہ تیونہ شورہ خبئی تعبیر کے غم او ملامتیا بہ ورتہ رسیری۔ کہ اوکوری چہ دے ہفتہ تیونہ شورہ کیدہے تہ شی تعبیر کے نقصان بہ ورتہ و رسیری۔ او کہ اوکوری چہ دے ہفتہ پوتے پہ اور سوزید لے دے، تعبیر کے ددہ لور تہ بہ د بادشاہ کار پینیری۔ او کہ اوکوری چہ بہ تول بدن نے تیونہ دی تعبیر کے ددہ اولاد او خا من بہ دیر دی او کہ خوی نہ وی نومال بہ نے زیات شی مگر خلکو تہ بہ ملامتہ وی۔ کہ اوکوری چہ بنٹھہ نے د تیونہ زورندہ کھیدہ تعبیر کے، دے بہ حرامی خوی پیدا کیری۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی لی دی۔ د تیونہ لیدل پہ خوب کئے پہ پنٹھ وجودی (۱) ورو کے اولاد (۲) لونہ (۳) نوکران (۴) دوستان (۵) رونہ

حضرت ابن سیرینؑ فرمائی لی دی۔ ترخ خوب

**ترخ۔ (بغل)**

کئے لیدل تعبیر کے ملامتیا ابدی دہ چہ دہ تہ بہ و رسیری او د ترخ وینتہ تعبیر کے مراد تہ رسیدل او پہ د بنمن کامیا بیدل دی۔

حضرت کرمائیؑ فرمائی لی دی کہ اوکوری چہ د ترخ نہ لے بدیوی راجی۔

تعبیر کے حرام بہ موہی۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائی لی دی، کہ اوکوری چہ ددہ د ترخ نہ خراب بوی راجی تعبیر کے حرام مال بہ موہی او کہ اوکوری چہ د ترخ نہ لاندے لاسونہ ساتی تعبیر کے خیل مراد تہ بہ و رسیری او د بنمن بہ ناکام کری۔

دَاللّٰہُ تَعَالٰی کَلَامِ دے (وَاضْمُرِّیدَ لَہٗ اِلٰی جَنَاحِکَ تَخْرُجُ بَیضًا) طہ ۲۲۔ نید  
لاس ترخ کہنے منہ باسہ سپین بہ راو دخی۔ خنے تعبیر کوئی والی چہ داہہ مروت  
او نحو انمردی تعبیر دے۔ اوکہ شوک اوگوری چہ ددہ ترخ کہنے ہیخ قسم نقص  
نشتہ دے تعبیر نے دنا مرادی او ددینمن دغلبہ دے۔  
اوکہ اوگوری چہ ددہ دترخ نہ بدبوی راخی، تعبیر نے ددہ نہ یہ پہہ مخفی  
مال ملا ویزی۔ اوکہ اوگوری چہ دترخ نہ لاندے خولہ روانہ دہ تعبیر  
نے نو خولے پہہ اندازہ دمال نقصان پہہ ورتہ رسیری۔

**تندے۔ (پیشانی)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی تندے  
خوب کہنے لیدل تعبیر نے دخلکو عزت

او مرتبہ دہ حکم چہ اللہ تعالیٰ نہ دمجہ دے کولو حلف دے خنے والی  
د تندے لیدل تعبیر نے، خوی دے چہ ددہ داهل بیتو نہ بہ والدہ راشی  
کہ شوک اوگوری چہ ددہ پہہ تندے فبہ دہ۔ تعبیر نے خوب لید ونگہ بہ  
د دخلکو پہہ دراندے پہہ دینداری سرہ مشہور شی۔ کہ شوک خوب  
اوگوری چہ پہہ تندے چا وھلے دے او وینہ ورنہ روانہ دہ۔ تعبیر نے، د  
دخلکو پہہ دہاندے بہ نے عزت او مرتبہ زیاتہ شی۔ کہ شوک اوگوری چہ  
ددہ تندے وروکے او تنگ شوے د تعبیر نے د اول خلاف دے۔ کہ خولہ  
اوگوری چہ ددہ تندے د خیل حال نہ متغیر شوے دے تعبیر نے  
ددہ نہ یہ تاوان و رسیری۔ اوکہ شوک اوگوری چہ ددہ پہہ تندے وینبتہ  
راغلی دی تعبیر نے دے بہ قرضہ راشی۔ اوکہ اوگوری چہ دھفتہ پہہ  
تندے راغلی وینبتہ سرہ یا سپین دی، تعبیر نے، ہفتہ قرض بہ  
د بال بچ پہہ وجہ وی۔ اوکہ اوگوری چہ پہہ تندے نے پرسوب دے  
تعبیر نے مال بہ نے زیات شی۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ د تندے نہ  
مار یا لرم یا بل شے وقلے دے، تعبیر نے، ددہ بہ عالم او پرہیز چہ  
بچے پیدا شی۔ کہ اوگوری چہ پہہ تندے نے د رحمت آیت لیکل شوے دے  
تعبیر نے عاقبت بہ نے نہ وی۔ اوکہ اوگوری چہ پہہ تندے نے د عذاب  
آیت لیکل شوے دے، تعبیر نے عاقبت بہ نے نہ نہ وی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی، تندے خوب کہنے پہہ شہر و وجود دے  
(۱) مرتبہ او عزت (۲) عظمت او بزرگی (۳) مالدارہ خوی (۴) رزق (۵) دیامت

(۶) سنا او نیکی ۔

**تصویر۔ (پیکر)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی۔ تصویر خوب  
 کہنے لیدل بنحوہ دہ۔ کہ شوک خوب کہنے اوگوری چہ  
 دہ سرہ تصویر دے، تعبیر نے بنحوہ بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ تصویر نے  
 دچانہ اخیستے دے تعبیر نے وینزہ بہ اخیلی، او کہ اوگوری چہ دہ نہ  
 تصویر ضائع شوے دے یا دلا سہ پریوتے دے او مات شوے دے تعبیر  
 نے بنحوہ بہ طلاق ورکری یا بہ نے بنحوہ مرہ کیبری کہ دخیل تصویر شکل  
 بہ بل شکل اوگوری تعبیر نے دادے چہ کومہ بنحوہ دہ لیدلے دہ دھنے مطابق  
 بہ نے احوال بشکارا شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ خپیل تصویر بہ بد صورت بل اوگوری۔  
 تعبیر نے حال بہ نے بدل شی۔ او کہ اوگوری چہ یہ خپیل حال او یہ خپیل  
 صورت شویدے، تعبیر نے یہ خپیل حال باندے بہ اللہ تعالیٰ تہ رجوع کوی  
 او کہ خپیل تصویر بہ دبدا بہ کہنے اوگوری تعبیر نے خلک بہ دہ نہ غم  
 او کرن وی او یہ دہ بہ ظلم کوی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ دسری تصویر  
 نے د حیوانی تصویر سرہ بدل شوے دے تعبیر نے داسرے بہ بے  
 دین او دروغن وی او یا بہ د اللہ تعالیٰ یہ صفا تو کہے نا جائزہ خبرے  
 دانی۔ او کہ شوک اوگوری چہ دچا تصویر دھغہ دجنس نہ دے تعبیر نے  
 خوب لیدونکی تہ بہ سخت کار پینیری او دے بہ ہفے کہنے حیران وی۔

یہ خوب کہنے تصویر لیدل داسے سری لیدل دی چہ یہ اللہ تعالیٰ دروغ دانی  
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوگوری  
**تصویر ونہ۔ (تدلیسہا)** یہ خوب کہنے چہ د تصویر نو سورے بہ زمکہ

یہ زمکہ پریوتے دے او ہغہ سورے توروی غم او فکر دے۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی، تصویر ونہ خوب کہنے لیدل پہ  
 دریو وجو دی (۱) غم او فکر (۲) دمرتہ نقصان (۳) کار کہنے خیانت۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوب  
**تاؤ ورکول۔ (تاب دادن)** کہنے اوگوری چہ رسی تہ تاؤ ورکوی کہ او برہ

رسی وی او دہ سفر بہ کوی او کہ لنہا رسی دی نولنہ سفر بہ کوی۔ او کہ



اوگوری چہ دُخہ شی گنہ لو د پاره تاؤ ورکوی تعبیرے دُخہ مصلحت د پاره  
بہ کارکوی یا دُخان د پاره بہ دُ نفس راحت یا ریاضت کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی چہ تار اور سی تہ تاؤ ورکوی بہ  
دریو وجودی (۱) سفر اور نہ را کر خیدل (۲) دُ نفس ریاضت (۳) د بندو  
کارو نو پراستل او فراخی۔

**تاج** حضرت محمد بن سیرین فرمائی دی دُ بادشاہانو د پاره دُ  
تاج لیدل تعبیرے ملک او ولایت دے او دُ بنحو د پاره تعبیر  
میرہ او دُ عامو خلکو د پاره نیک حال دے۔

کہ شوک اوگوری چہ دُ دُ پہ سرد سروزرو تاج پیلے دے تعبیرے لویہ  
مرتبہ بہ اوموی مکر د دین او دُ شریعت لارہ کبے بہ کمزورے وی او کہ  
ہمدنا خوب کومہ بنحو اوگوری تعبیرے د دے خاوند بہ دُ دنیا پہ کارو نو  
کبے دُ مرتبہ خاوند وی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوب کبے شوک اوگوری چہ بادشاہ  
دُ چا پہ سرتاج ایسے دے، تعبیرے کدہ تہ بہ دُ بادشاہ نہ بزرگی او مراد  
حاصل شی۔ او کہ اوگوری چہ بادشاہ دہ تہ تاج ورکے دے او پہ سرد  
کے ایسے دے۔ تعبیرے بنائستہ او مالدار بنحو بہ کوی چہ دُ ہنہ نہ  
بہ دُ ذرہ مراد او انصاف موی۔

او کہ اوگوری چہ تاج دُ دُ سر نہ پریوتو او مات شو تعبیرے بنحو  
تہ بہ طلاق ورکوی او کہ شوک اوگوری چہ تاج دُ دُ سر نہ واخستے شو  
تعبیرے دُ دُ نہ بہ دُ بنحو جدا کیری او کہ اوگوری چہ تاج دُ دُ  
سر نہ پریوتو او مات شو تعبیرے دُ دُ بنحو بہ مرہ کیری یا بہ  
دُ دُ دُ کور نہ شوک مری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی کہ بے میرہ بنحو اوگوری  
چہ دُ دُ دُ سرد پاسہ تاج دے تعبیرے خاوند (میرہ) بہ وکری۔ او کہ  
میرہ بنحو دا خوب اوگوری تعبیرے پہ نور و بنحو بہ سردا مارا شی  
کہ بنحو اوگوری چہ دُ دُ دُ سر نہ تاج کوڑ کبے شو تعبیرے دُ دُ خاوند بہ بلہ بنحو  
کوی یا بہ درتہ طلاق ورکوی۔ او کہ شوک اوگوری چہ دُ بادشاہ دُ سرد پاسہ ملو  
تاج دے تعبیرے عزت او مرتبہ بہ حاصلوی او عزت بہ دُ زیات شی۔

## تیارہ۔ (تاریکی)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، خوب کہنے تیارہ  
 لیدل ددین لارہ کہنے کمراہی دہ۔ کہ شوک اوکوری چہ  
 تیارہ لے یہ خیلہ کریدہ یا چا کریدہ۔ تعبیر لے دھنے پہ اندازہ بہ کمراہی  
 او موی، کہ اوکوری چہ یہ تیارہ کہنے وو ادھفہ تیارہ پہ رنرا بدلہ شوہ،  
 تعبیر لے توبہ بہ وکری او ددین لارے بہ ورت پرانستہ شی۔  
 حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، کہ شوک اوکوری چہ اول پہ تیارہ کہنے وو  
 او بیا ورباندے رنرا شوہ او بیا تیارہ شوہ، تعبیر لے داسرے منافق دے  
 د، قول د اللہ تعالیٰ دے (وَإِذَا أَطْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ)  
 ترجمہ، کلاہ چہ پہ دوئی تیارہ شی او دریدی کہ اللہ تعالیٰ او غوری نو غورونہ بہ وروانی  
 حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی، تیارہ خوب کہنے غم او فکر دے اوکوری  
 چہ ہوا سختہ تورہ تیارہ شوہ تعبیر لے د وطن خلکوٹہ بہ غم او فکر دسیری۔  
 اوکارو بار کہنے بہ لے تباہی رانی اوکوری چہ ہوا رو بٹانہ دہ، اچانک و طند  
 ورج را غلہ، تعبیر لے پہ دے ملک کہنے بہ ناخا پہ مرگونہ رانی۔  
 حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی، تیارہ خوب کہنے لیدل پہ پتھو وجود  
 (۱) کفر (۲) حیرانی (۳) دکار بند لیدل (۴) بدعت (۵) کمراہی کہنے پرہوتل۔  
 حضرت اسماعیل اشعثؒ فرمائی دی کہ شوک خوب کہنے اوکوری چہ د  
 تیارے نہ رنرا نہ را غلو، تعبیر لے د غریبی نہ بہ مالداری نہ رانی او د غم نہ  
 بہ خلاص شی اوکار بہ لے نہ شی اوکمراہی نہ بہ لرے دی۔  
 کہ مالدار سرے اوکوری چہ د تیارے نہ رنرا نہ لار دے تعبیر لے  
 مال بہ لے زیات شی کہ فقیر اوکوری چہ مالدارہ شو، تعبیر لے کار بہ لے  
 خراب شی۔ اللہ تعالیٰ پہ حقیقتونو بندہ پوہیری۔

## تبخ۔ (تابہ)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، تبخ پہ خوب  
 کہنے دکور خدا متکار دے چہ دکور د پارہ منتظم  
 دی او پہ خیل عیال او پہ نور و خرچہ کوی، کہ شوک اوکوری چہ ددہ سرہ  
 توے تبخ دے یا ورتہ چا وکری دے تعبیر لے نیک خدا متکار بہ ورتہ  
 حاصل شی یا بہ ورتہ جدا شی۔  
 حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ شوک اوکوری چہ پہ تبخی شے شے پتھوی  
 تعبیر لے ددہ د خدا متکار کار بہ درست دی اوکوری چہ پہ تبخی شے غوری

تعبیر تے دہ تہ بہ د خوراک د خد متکار نہ فائدہ وی کہ اوکوری چہ دہد  
خوراک تروش او تا پسندیدہ و د تعبیر تے پہ غم او فکر دے۔  
پہ دے کہے درے قولوتہ دی (۱) خادمہ (نوکرہ) دہ (۲) تختے وائی دے  
سرے وی چہ بشاروتہ پیغام اوری راوری (۳) تختے وائی بنجہ دہ۔  
کہ خوب کہے اوکوری چہ دیشینے تیجے ددہ یہ کور کہے دے تعبیر تے تیجے  
تہ بہ طلاق ورکری۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ اوکوری چہ دہ سرہ تیجے دے۔  
ورتہ چا ورکری دے تعبیر تے د تبخی پہ انداسہ بہ بنجہ نوکرہ یا وینجی  
ورتہ حاصلہ شی یا بہ ددہ نوکرہ بنجہ ددہ سرہ ملکرتیا کوی چہ د ہجے  
نہ بہ فائدہ اوچتوی کہ اوکوری چہ ددہ تیجے ضائع شوے دے تعبیر  
تے ددے خلاف دے۔

**تبہ۔ (تب)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ خوک خوب کہے دکر  
چہ ددہ ہمیشہ تبہ وہ د لبر وخت د پارہ ورنہ نہ لری  
کیدہ۔ تعبیر تے ہمیشہ بہ گناہ او فساد کہے مشغول وی پکار دی چہ توبہ  
او باسی چہ د عذاب نہ خلاصے او نجات او موی۔  
حضرت کرمانی فرمائی دی کہ خوک خوب کہے اوکوری چہ ددہ لویہ تبہ  
دہ، تعبیر تے وجود بہ تے نہ او عمریہ تے او بد وی او کہ اوکوری چہ لری  
تبہ دہ تعبیر تے د اول خلاف دے۔

**تبر** حضرت ابن سیرین فرمائی دی، تبر لیدل دا سے خد متکار  
چہ یہ ویتا بہ کارکوی او کہ ورتہ د خد کار او ویلے شی نو دے  
خواہی چہ مات گہ لے کری ددے د پارہ چہ بیاورتہ د کار او نہ ویلے شی۔  
حضرت جابر فرمائی دی تبر خوب کہے لیدل ویروونکے سرے دے  
کہ مدد اوکری نو متافق دے او پہ خلکو کہے جنگ او جدائی اچوی کہ اوکری  
چہ تبر لری یا ورتہ چا ورکری دے۔ تعبیر تے ددہ بہ یہ ہمہ صفت  
سہری سرہ بہ دے دوستی شی، او کہ اوکوری چہ تبر تے مات شوے دے  
او یا ضائع شوے دے تعبیر تے ددہ د مرگ نیتہ نزدے شوے دہ۔

**تخت** حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ یوسرے اوکوری چہ پہ  
تخت ناست دے او پہ تخت تے خد اچولی نہ دی تعبیر تے

سفر بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ پہ تخت اودہ دے او پہ تخت ئے خہ غورولی دی تعبیرئے عزت بہ موی دہغه تخت دقدر او قیمت پہ اندازہ او بہ دبمنانوبہ کامیاب وی مگردہغوی نہ بہ غافل وی کہ داسہ دہکارو دہلے خنے وی تعبیرئے دے بہ پہ داروخیرولے شی خاص ہغه دخت چہ خیل خات پہ خیلہ پہ تخت اودہ اوینی۔ او کہ اوگوری چہ تخت مات شو او دے ورنہ پریوتو تعبیرئے عزت او مرتبہ نہ بہ پریوٹی او حال بہ ئے خراب وی۔

**تخت۔ (عرش)** حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی تخت پہ خوب کنے لیدل مالداری بزمک یا غوثونک مال دے کہ اوگوری چہ تخت بتا ئستہ کرے شو دے تعبیرئے ددہ بہ لوٹری سرہ ناستہ راشی او نصرت او عزت بہ بیا موی۔

او کہ تخت سپک اوگوری تعبیرئے د خلکوپہ ورائدے بہ ذلیلہ شی۔ او کہ خیل خان د تخت د پاسہ ناست اوگوری تعبیرئے د لوٹے سری سرہ بہ ئے ناستے او ملاقات اوٹشی او دہغه نہ بہ عزت او مرتبہ او موی کہ اوگوری چہ د تخت نہ لاندے رائے دے تعبیرئے د اول خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی لی دی د تخت لیدل پہ پنکو وجودی (۱) د بزمک سری سرہ ملکر تیار (۲) او چتولے (۳) مرتبہ (۴) عزت (۵) مشردالے حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی کہ

**تخم کرل۔ (تخم کاشتن)** شوک خوب کنے اوگوری چہ تخم ئے اوکرو

او بیائے راجع کرو تعبیرئے بزمک او عزت بہ بیا موی۔ او کہ اوگوری چہ چرتے کرلی دی ہم ہغه خائے نہ ئے خوری ددے تعبیر د اول نہ بنہ دے او کہ اوگوری چہ خہ ئے کرلی دی ہیخ ورنہ حاصل نہ شول اودے وریاندے پوہ نہ شو چہ ہغه خہ شول او نہ ئے پہ کہو او زیاتو پوہہ شو۔ تعبیرئے غم او فکر کہ بہ گیریزی۔

حضرت کرمانی فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ اوربشے ئے کرلی دی تعبیر دہ نہ بہ خیر او نیکی ورسیزی کہ اوگوری چہ باجرہ ئے کرلے دہ تعبیرئے لہ مال ئے مال بہ جمع کری کہ اوگوری چہ مسور باقلا، لوبیا او ددے پشان نورشیان بہ جمع کری کہ اوگوری چہ مسور، باقلا، لوبیا او ددے پشان نورشیان



نے کر لی دی تعبیر نے، غم او فکر دے۔

حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ شوک او گوری چہ پخپلہ زمکہ کہنے غم کری، تعبیر نے، بنجہ بہ کوی او کار بہ نے جوہ شی او کہ او گوری چہ کرے شوے زمکہ نہ دہ کیلے شوے تعبیر نے د چا سرہ بہ یہ جنگ واقع شی او کہ او گوری چہ یونا معلوم خلے نے کر لے دے او زس غون شویدے تعبیر نے، غزا بہ کوی او غزا بہ ورتہ اسانہ شی او نیکی بہ کوی او کہ او گوری چہ بہ زمکہ کہنے کر لے کوی تعبیر نے مال او نعمت بہ حاصل کری کہ او گوری چہ اور پشے یا غم یا د او نو بوقی یہ خپلہ زمکہ کہنے کری تعبیر نے عزت او مرتبہ بہ نے زیاتہ شی یہ ہنہ کر لے شوے اندازہ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، د تخم کر لے پہ خلور و جووی۔  
(۱) مرتبہ او بزرگی (۲) فساد (۳) حرام مال (۴) کتبہ پہ تجارت کہنے

**تخمونہ لیدل** حضرت ابراہیمؑ فرمائی دی، تخمونہ لیدل د ہنہ شیانوچہ ترش او بے مزے تعبیر نے غم او فکر دے ہنہ خاص تخمونہ چہ د ہنہ خوہل سخت او مشکل دی مگر د ہنہ تخمونو خوہل چہ خوب او مزیدار وی تعبیر نے فائدہ دہ۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائی دی یہ خوب کہنے د تخمونو خوہل اولیدل نہ دی مگر ہنہ نہ دی چہ رائے او، یا خوچینجو خوہلی وی۔

**تلہ - (ترازو)** حضرت ابن سیرینؑ فرمائی دی، تلہ یہ خوب کہنے لیدل قاضی دے۔ کہ شوک خوب کہنے او گوری

دہ سرہ نوے تلہ دہ او یا ورتہ چا ور کرے تعبیر نے، دلہ قاضی دے او فقیہ عالم پاک دے او د تلے چاہر د اد قاضی قوت او ریدل دی او کوم درہم چہ یہ دے کہنے دی دا خصومت او مقدمہ دہ چہ قاضی پہ ورا تہ کیڑی او کانرے د تلے دا قاضی عدل انصاف او ور کرہ دہ چہ قاضی نے د دوا د لوخ کہنے کوی د فیصلے پہ وخت کہنے کہ او گوری چہ تلہ برابرہ ولاہ دہ او یو طرف تہ کرہ نہ دہ تعبیر نے قاضی بہ انصاف کوی او کہ او گوری چہ تلہ برابرہ نہ دہ تعبیر نے قاضی منصف نہ دے یہ امر کہنے یو طرف تہ کوہ دے۔

حضرت کرمانیؑ فرمائی دی کہ شوک او گوری چہ د تلے د تلہ ماتہ دہ

تعبیر ہے یہ ہندہ خائے کہ یہ قاضی مرثی کہ اوکوری چہ پہ تلہ کہے نقصان اوزیا توالے دے تعبیر ہے قاضی یہ عدل او انصاف کہے زیات والے او کم والے دی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی لی دی، د تلے درست کول داد قاضی نجات او خلاصہ دے د دوزخ نہ۔

**تلہ جو روونکے۔ (ترازوگر)** | تلہ جو روونکے یہ خوب کہے عادل بلوٹا یا انصاف دار قاضی یا عادل وزیر دے

حضرت جعفر صادق فرمائی لی دی د قیامت تلہ یہ خوب کہے یہ شیر و وجود (۱) قاضی (۲) بدشاہ (۳) فقیہ عالم (۴) قاصد (۵) رشتہ حاکم (۶) بے انصاف حکم کہ شوک د قیامت یہ تلہ کہے نیکی د بدی نہ زیاتہ اوکوری تعبیر ہے جنت نہ بہ شی او د عذابہ بہ نجات او مومی۔ ذ اللہ تعالیٰ کلام دے، فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ الْأَعْرَافُ ۝ د چاچہ نیک عمل دروندے پس داکسان کامیاب دی۔

او کہ د دے خلاف اوکوری تعبیر ہے د دوزخ مستحق دے۔ ذ اللہ تعالیٰ کلام دے رَوْصَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۝ الْمُؤْمِنُونَ ۝ د چاچہ بدی در نہ شی داغخہ خلق دی چہ تاوان نے رسولے دے خپلو خانو نو تہ او دوئی بہ دوزخ کہے ہیشہ وی۔

**تروش شیان۔ (ترشیہا)** | حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی، تروش خورل خوب کہے تعبیر ہے غم

او فکر دے لکہ تروشہ میوہ۔ کہ اوکوری چہ چا ورتہ تروش شے و رکبیدے تعبیر ہے د دہ تہ بہ بل چاتہ غم او فکر سیری۔ خلاصہ داچہ تروش شیانو خورلو کہے خیر نشستہ دے۔

**ترنجبین۔ (ترنگبین)** | حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی ترنجبین لیدل خوب کہے بے منتہ حلال مال دے

ذ اللہ تعالیٰ کلام دے۔ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ وَالسَّلْوَىٰ كُلًّا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ۝ وَالْيَبْر لے مہ تاسہ تہ من او سلوی خوری د پاکیزہ ہغو شیانو بخنے چہ زہ نے در کووم۔

کہ اوکوری چہ پیر زیات ترنجبین لری او یا ورتہ چا و رکری دی تعبیر ہے

مے پیرہ روزی بہ دھندل حایہ اومومی، چہ امیدے نہ وی او کاروبار بہ  
پہ انتظام سرہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرما ئیلی دی کہ خوب کئے ترغیبین او خوری  
اویائے او کوری تعبیرے پہ دریو وجودے دی مال اور روزی حلالہ بے منتہ  
(۲) روزی او کارونو کئے اسانتیا (۳) ذرہ مراد ترسره کیدل۔

حضرت ابن سیرینؒ فرما ئیلی دی 'پہ خوب کئے  
**تریاق۔ (تریاق)** تریاق خورل د بیماری وجہ دہ۔ تعبیرے د غم  
بہ خلاص شی او طول کارونہ بہ لے ہنہ شی او کہ ددے خلاف او کوری نو د غم  
او د نقصان او د مختلف قسم فکرونو تعبیر لری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرما ئیلی دی 'پہ  
**تسبیح کول۔ (تسبیح کردن)** خوب کئے تسبیح کول د اللہ د امر  
تا بعد اری دہ کہ او کوری چہ تسبیح وائی پہ خوب کئے تعبیرے د اللہ تعالیٰ  
د امر بہ تا بعد اری او د غم او فکر نہ بہ خلاصے اومومی۔ او کہ او کوری خوب  
کئے چہ د خیل خان سرہ تسبیح لری تعبیرے دہ تہ بہ غم او فکر مسیری  
مگر اجر او ثواب بہ ورتہ دیکئے ملاویزی۔ او کہ او کوری چہ د تسبیح سر  
د اللہ تعالیٰ شکر ادا کوی تعبیرے پہ دین کئے بہ قوی وی او مال بہ حاصل  
کری۔ او کہ د اقسام خوب شوک د ملک حاکم او بیخی تعبیرے دہ ملک بہ  
آباد شی۔ د اللہ تعالیٰ قول دے وَلَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ ابراهیم کہ تاسے  
شکر گزار شی نور بہ لے ورتہ زیات کرم۔

حضرت ابن سیرینؒ فرما ئیلی دی پہ خوب کئے د تندے  
**تندک۔ (تشنگی)** نہ پہ او بو مریدل ہنہ دی کہ او کوری چہ دیر ترے  
شوعے دے او او بہ لے پیدا نہ کرے تعبیرے دین د پارہ یا د دنیا د پارہ  
بہ ورتہ غم او تکلیف رسیدی کہ شوک خوب کئے او کوری چہ ترے و او بہ  
لے پیدا نہ کرے یا چادر کرے خودہ او نہ شنبیلے، تعبیرے د غم او فکر نہ بہ  
خلاصے اومومی او آخر بہ مراد تہ رسیدی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرما ئیلی دی، تندہ لیدل خوب کئے د دین فشا  
دے کہ او کوری چہ پہ تندہ کئے او بہ پیدا کری او دے شنبیلے، تعبیرے  
کناہ بہ کوی او بیایہ توبہ او باسی اونیک او پڑھیز کار بہ شی۔

## تعویذ

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک اوگوری خوب  
کہنے چہ ددہ سرہ تعویذ دے یا ذلہ تعالیٰ دتو موتو نہ  
یونوم دے تعبیرے کہ بیماروی شفا بہ بیا مومی کہ خہ وہم لری نو  
وہم بہ لے لری شی او کہ قیدی (جیلی) وی  
راخلاص بہ شی او کہ سفر کہے وی نو سال بہ واپس راشی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ تعویذ لیکي  
او خلکو تے ورکوی تعبیرے خلکو تہ بہ ورنہ نفع رسیری۔ او کہ اوگوری  
چہ تعویذ لیکي او خلکو تہ لے ورکوی او دہے قیمت ورنہ اخلی۔ تعبیرے  
غمزن او فکر مند بہ وی۔

## تکبیر کول۔ (تکبیر کردن)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ  
شوک خوب کہے اوگوری چہ تکبیر کوی  
تعبیرے ددہ تمننا نو دہ شرنہ بہ خلاصے او مومی او دہ خیرات درویش  
بہ بہ دہ پراستے شی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی یہ خوب کہے لیدل د تکبیر  
کول پہ خلور و جو وی (۱) ددہ تمن نہ امن کہے کیدل (۲) دقتے او بلانہ بہ  
امن کہے وی (۳) خیر او برکت (۴) دہ بند و کار و نو خلاصیدل۔

## تندر۔ (تندر)

یہ فارسی ژبہ کہے دہ اسمان کپڑہ تہ وائی او دہ  
خوب کہے پیرہ او ہاردے دہ حاکم او دہ عوامونہ۔  
ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک خوب کہے اوگوری چہ باران کہے پرق  
کم دے تعبیرے خلکو تہ بہ پیرہ کہہ وی او خیر او نعمت زیات ورنہ  
حاصل شی، او کہ اوگوری چہ سخت باران او پرق ہم سخت دے خوب  
لیدونکہ بہ دہ موریلار دہ عاتہ ویرہ مومی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی چہ دہ عدل پرقیدل اولہ باران  
وریدل دہ پرهیز کار او نیکو خلکو دہ عاتہ سرہ ویرہ دہ۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی یہ خوب کہے دہ پرق لیدل  
پہ پنخو وجودی (۱) عذاب (۲) حکمت (۳) تکلیف (۴) دہد بہ رہ دہ بادشاہ  
غصہ کہ اوگوری چہ دہ باران ورید و پہ وخت دہ پرق آواز آوری تعبیرے  
پہ ہفہ ملک کہے بہ خیر او برکت ہنکارہ شی۔ کہ اوگوری چہ باران



پہق او بریننادہ تعبیرے ددغه ملک خلکو تہ بہ د بادشاہ نہ ویرہ  
 او دہشت وی کہ اوکوری چہ باران کنے داوڑہ ہم ویردی تعبیرے ہند  
 ملک کنے بہ فتنہ، عذاب او مرکونہ رابنکارہ شی او کہ اوکوری چہ ہرق  
 سخت آوازکوی تعبیرے د بادشاہ ہیبت یہ بہ ملک کنے خورشیدی کہ اوکوری  
 چہ تندرو او پرقاہم دوادھوا تیارہ وہ۔ تعبیرے ظالم بادشاہ بہ رابنکارہ گیری۔  
**تنور** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، خوب کنے تنور لیدل بزرگ  
 او د کور بادشاہ دے او کنے تعبیر کوئی وائی چہ خوب کنے تنور لیدل  
 د کور مالکہ دہ کہ اوکوری چہ روغ تنور لری تعبیرے د کور کارونہ بہ دے  
 درست او یہ انتظام سرہ دی او کہ اوکوری چہ تنور پر بوتو او خراب شو۔  
 تعبیرے غم او آفت او بیماری او د کور بربادی بہ وی۔  
 او کہ اوکوری چہ پہ تنور روئی بخوری تعبیرے د ہنغ پہ اندازہ بہ حلالہ  
 روزی او مومی او کار بہ لے نہ شی۔

حضرت کرماتیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ پہ تنور کنے سخت اور  
 بے رنہادے او بغیر د لوگی دے تعبیرے بیت المقدس یا بہ حج تہ شی۔  
 د اللہ تعالیٰ کلام دے (مِنْ شَاطِئِ السَّوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ)  
 ترجمہ: کہ کسارے د کسارے چہ پنی طرف د وہ مبارک خانے کنے (مکہ یا بیت المقدس)  
 او کنے وائی چہ خوب لید وئی تہ بہ خیر او نفع حاصلیری۔  
 حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی، د تنور لیدل د وہ دے دی۔  
 (۱) خیر او نفع خاص کر چہ نوے دی (۲) چہ ہیبتناک سرے رحم لری۔

**توبہ** (دَ اَسْ دُحْلے خلتہ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی توبہ  
 خوب کنے لیدل خیر او برکت د خاص کر  
 چہ نوے وی کہ اوکوری چہ توبہ لری یا ورتہ چا ور کریدہ تعبیرے  
 د جانہ بہ ورتہ خیر او برکت ورسیری او کہ اوکوری چہ ددہ توبہ  
 ضائع شویدی ددے تعبیر د اول خلاف دے۔

**توبہ کول**۔ (توبہ کردن) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ  
 شوک اوکوری چہ خوب کنے دہ توبہ  
 کرے دہ تعبیرے د تلوکنا ہونونہ بہ پشیمانہ شی، او نیک عمل بہ  
 کوی او د دنیا نہ بہ لاس واخل او د آخرت پہ طلب کنے بہ شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی کہ یہ خوب کئے تو یہ کوئی خلور وجودی۔ (۱) دگناہ نہ پشیمانی (۲) دُخدا ئے رضا (۳) آخرت لارہ (۴) نیک بختی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک خوب کئے اوگوری  
**تورات** | چہ تورات لولی تعبیرئے یہ بشکارہ دلیل دے چہ دہ تہ بہ  
 د صاحب اقبال او مرتبہ والا سری نہ یہ قوت حاصلیری او کہ اوگوری  
 چہ تورات ئے یہ بشکارہ لوستلو تعبیرئے دے بہ دچا سرہ جنگ او جگر  
 کوی او پہ ہفہ یہ کامیابی موی او مراد بہ ئے حاصل شی او کہ شوک  
 اوگوری چہ چاہتہ د تورات تعلیم ورکولو تعبیرئے دہفہ کس نہ بہ دہ تہ  
 خیر ورسیری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوب کئے  
**تورہ - (خجیر)** | اوگوری چہ لاس کئے ئے تورہ دہ تعبیرئے دچا  
 سرہ بہ د بنمنی شی۔ کہ اوگوری چہ تورہ ئے ماتہ شوے دہ بیاضائع  
 شوے دہ تعبیرئے د بنمنی بہ ئے ختمہ شی او صلحہ یہ ئے منج  
 کئے راشی او کہ اوگوری چہ یہ لاس ددہ کئے تورہ دہ تعبیرئے چہ کوم  
 کول غواری دچامد بہ ورسرہ یہ د کئے حاصلیری او کہ اوگوری چہ د تورے سرہ  
 تورہ اسلحہ ہم ورسرہ دہ تعبیرئے یہ دشمن یہ کامیابی حاصلہ کری  
 او کار بہ ئے یہ انتظام سرہ وی۔

حضرت دانیالؑ فرمائی دی چہ تورہ پوخ  
**تورہ - (شمشیر)** | کئے لیدل تعبیرئے بنجہ دہ او بغیر پوخ نہ  
 (تکی) مال مراد حکومت دے۔ کہ اوگوری چہ تورہ یہ لاس کئے  
 لری تعبیرئے ددہ بہ خوی پیدا شی۔ کہ اوگوری چہ تورہ د پوخ نہ  
 بھر دہ ہمدارنگہ تعبیر لری او کہ اوگوری چہ تورہ یہ پوخ کئے دہ  
 او ہفہ پوخ ئے مات شوے دے او تورہ ددہ او سالہ دہ۔ تعبیر  
 ئے خوی بہ ئے سالم وی او مور بہ ئے مری۔ او کہ اوگوری چہ ددہ لاس  
 کئے برینہ تورہ دہ او پہ چائے پور تہ کرے دہ تعبیرئے د غم او فکر  
 خبرہ دہ چہ چاہتہ بہ ئے کوی او کہ اوگوری چہ یہ تورہ ئے شوک وھلے  
 دے او زخمی کرے نہ دے تعبیرئے دہفہ سری یہ بارہ کئے یہ ئے  
 ڈیہ یہ حق پرانستی وی او کہ او کہ اوگوری چہ تورہ یہ چازر او چلیدہ

تعبیر کے کوم سرے چھٹے زخمی کریدے دھقہ نسل بہ ختم شی کہ اوکوری  
چہ ددہ پہ ختم کئے توره زور بندہ دہ تعبیر کے دھقہ ولایت ذمہ داری بہ  
پہ دہ دی اوکہ دتورے پوخ اور دتورے تعبیر کے ولایت احتمال نہ لری  
اوکہ اوکوری چہ دتورے پوخ لند دے تعبیر کے دا ولایت بہ دہ نہ سپاری  
اوکہ اوکوری چہ دتورے پوخ لند دے او مات شوے دے تعبیر کے دھقہ  
ولایت بہ ددہ نہ لاری شی اوکہ شوک اوکوری چہ بغیرہ جنگہ کے شوک بہ توره  
وہلی دی تعبیر کے داسرے بہ مشہور شی

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوکوری چہ پہ خیل لاس کئے  
توره زور بندہ کپے دہ تعبیر کے خوی بہ لے پیدا شی کہ خوی نہ دی  
نو حکومت بہ بیامومی کہ چا خوب کئے اولیدل چہ چادرے تو زور کپیدک  
تعبیر کے مالدارہ بہ شی کہ اوکوری چہ پوخ او توره ددارہ مات شوید  
تعبیر کے مور او خوی بہ لے ددارہ مرہ کیری کہ اوکوری چہ چاہ توره  
وہلی دے او دینہ ورنہ روانہ شوے دہ او جائے ورباندے گند شوید  
تعبیر کے پہ دہ بہ دحرام مال تہمت و لکیری کہ اوکوری چہ توره ورنہ  
واختے شوہ تعبیر کے پہ کوم کار کئے چہ دے وی ورنہ بہ واختے شی  
اوکہ اوکوری چہ توره لے ملا پورے ترے دہ تعبیر کے عمر بہ لے زیات شی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ اوکوری چہ د اوسینے توره ورنہ  
دہ تعبیر کے ددہ کار بہ مضبوط وی اوکہ اوکوری چہ دہ سر دہ بیچے توره  
دہ تعبیر کے مالدارہ بیچے نہ بہ خیر او بیچکرہ اومومی اوکہ اوکوری  
چہ دہ سر دہ سرغلرو توره دہ تعبیر کے ددیندار دہ عمل نہ بہ قوت  
مومی اوکہ اوکوری چہ دہ سر دہ لری توره دہ تعبیر کے ددہ کار بہ  
کمزورے وی کہ اوکوری چہ دہ سر دہ تھیکری توره دہ تعبیر کے ددہ کار بہ  
دہ بخونہ بہ قوت اومومی اوکہ اوکوری چہ دھقہ دتورے پوخ مات شوید  
تعبیر کے ددہ داندان نہ بہ یوکس مری کہ اوکوری چہ دہ سر دہ  
مخیزہ توره دہ تعبیر کے ددہ کار بہ روان شی اوکہ اوکوری چہ دہ  
سر دہ لاجوردو توره دہ تعبیر کے ددہ کار بہ پائیدارہ وی اوکہ اوکوری  
چہ ددہ توره دہ آئیے پہ شاہ دہ او پرق کیری تعبیر کے خوب لیدنے  
بہ دہ بادشاہ نہ عزت او مہربانی مومی۔



حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، یہ خوب کہنے تورہ لیدل پہ پتھو وجودی (۱)، بچی ادا اولاد (۲)، ولایت (۳) دلیل (۴) نفع (۵) یہ دشمن کامیابیدل۔ یہ خوب کہنے دتورے جو روئے سگ قوی او نصیح زبانہ سرے دے۔

**تھوکانرے (لاہ) (خوب)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ تھوکی دی تعبیرے دھفہ خائے مناسبہ خبرہ بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ یہ مسجد کہنے تھوکی دی تعبیرے دین یہ بارہ کہنے بہ خبرہ کوی ہمدارنکہ چہ یہ ہر خائے کہنے تھوکی دی تعبیرے دھفہ خائے خلکو یہ بارہ کہنے بہ خبرہ کوی او کہ اوگوری چہ یہ دیوال نے تھوکی دی تعبیرے کداسے خائے کہنے بہ مال خرچ کوی چہ یہ ہفہ بہ اللہ تعالیٰ راضی نہ وی۔ او کہ اوگوری چہ یہ زمکہ نے تھوکی دی قائدہ ورکول بہ نے یہ خیلہ اوگوری۔ او کہ اوگوری چہ یہ ونہ نے تھوکی دی تعبیرے، وعدہ بہ ماتوی او پہ دروغو بہ قسمونہ خوری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی چہ گرے تھوکانرے پہ او بد عمر تعبیر دے اوئے تھوکانرے پہ مرگ تعبیر لری۔ او بد لیری پہ بد لید لوڈ خوب سرہ او تورے تھوکانرے پہ غم او فکر تعبیر لری۔ او زہرے تھوکانرے پہ بیماری تعبیر لری۔

او دُخے او بہ چہ دُخے نہ را دوخی بغیر ددے نہ چہ جائے کندہ کوی تعبیرے د باطل او دروغزن علم تقریر بہ کوی او کہ ددے اہل نہ وی، نو دروغ بہ وائی، او کہ اوگوری چہ بلغم نے دمرے نہ او ویستلو او استونری باندے واپول تعبیرے خیل مال بہ یہ خیل اولاد خرچ کوی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ چا د وینو کندہ تھوکانرے چا ددہ یہ مخ تھوکی دی تعبیرے ددہ پہ اہل کہنے بہ خوک پیغور ورکوی او کہ اوگوری چہ تھوکانرے د وینو سرہ کہے شوی تعبیرے محرام بہ خوری، دروغ بہ وائی، پہ وعدہ بہ وفانہ کوی۔

**تندریے (درج)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی تندریے خوب کہنے بنائستہ بنٹہ دہ مکرے مینے دہ

چہ د خاوند سرہ وخت نہ تیروی۔ کہ اوگوری چہ تندریے نے نیوے دے او یا ورثہ چا ورکریدے تعبیرے دا قسم بنٹہ بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ



د تندرے غریبہ نے خورے دے تعبیرے دے ہفتے پہ اندازہ بہہ دے نئے مال حاصلوی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دی کہ اوگوری چہ دیر تندرے ورسرہ دی او پوھیری چہ دے خیل دی تعبیرے دے ہفتے پہ اندازہ نئے اوینز بہ حاصلوی اوکہ اوگوری چہ تندرے دے دلاسه والو تو تعبیرے نئے نہ بہ طلاق ورکوی۔

د تور لگی ونہ۔ (درخت آبنوس) | تور لگی ونہ لیدل ہفتہ سرے چہ پہ خیل کار کئے عاجزہ وی دے ہفتہ تعبیر دے اوچھے تعبیر کوئی بیان کوی چہ نئے یا وینزہ دے۔

تتل۔ (رفتن) | حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی کہ اوگوری چہ دے خیل بنار نہ نئی او نامعلومہ خائے تہ روان دے تعبیرے عاجز او حیران بہ وی اوکہ نئے اوخوی ورسرہ وی تعبیرے ٹول بہ حیران او پریشان وی۔ اوکہ اوگوری چہ دے اوینز پشان نئی تعبیر دے دنیا سعادت بہ او موئی اوکہ اوگوری چہ دے درندہ پہ شان نئی تعبیرے بداد دے۔ کہ اوگوری چہ دے لرم پشان نئی دے ہمدان تعبیر دے اوکہ اوگوری چہ دے بیکاری مارغا نو پشان نئی تعبیرے خیر او نیکی دے۔ اوکہ اوگوری چہ دے پیارے کئے دے او درنہا طرف تہ نئی تعبیرے دے باطل لارے نہ دے حق لارے طرف تہ بہ نئی۔ اوکہ اوگوری چہ دے ورانے تہ آبادی طرف تہ نئی تعبیرے دے تنگی نہ بہ فراخی تہ راشی۔ اوکہ اوگوری چہ دے آبادی نہ خرابی طرف تہ نئی تعبیرے دے اول خلاف دے اوکہ خراب خائے تہ نئی تعبیرے بد دے۔ اوکہ نیک خائے تہ نئی تعبیرے خیر او نیکی دے۔

تورے۔ (سیر) | حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی، تورے لیدل خوب کئے مال او خوشحالی دے۔ کہ اوگوری چہ دے غویہ تورے ورسرہ دے تعبیرے دے تہ بہ پہ دے کال کئے خہ حاصلوی اوکہ اوگوری چہ دے سرہ تورے دے تعبیرے دے تہ بہ دے کوم بزرگ سری نہ خہ حاصلوی۔ اوکہ اوگوری چہ دے سرہ دے کھنکلی کھنکلی تورے دے تعبیرے دے تہ بہ دے بیچارہ سری نہ مال حاصلوی۔ اوکہ اوگوری چہ دے سرہ دے دیر قوری

دی تعبیر دے تہ بہ دھے تورویہ اندازہ عزیزید لے مال حاصلیری۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دی پہ خوب کئے ہر قسم تورے لیدل  
مال دے اود کو موخنا ورو غوبہ چہ حلالہ دہ، تعبیر دے حلال مال دے لو  
د کو موخنا ورو چہ غوبہ حرامہ دہ تعبیر دے حرام مال دے۔

**تَلَل (وزن کول)۔ (سختن)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی کہ خوب  
کئے اوکوری چہ دہ سرہ تلہ دہ اوخہ پرے  
وزن کوی تعبیر دے د خلکو یہ منخ کئے بہ انصاف کوی کہ اوکوری چہ صحیح  
کوی تعبیر دے حکم بہ منصفانہ کوی۔ د الله تعالیٰ کلام دے (وَرَنُوا بِالْقِسْطِ  
الْمُسْتَقِيمِ) الشعراء: او صحیح تلے سرہ وزن کوی۔ کہ اوکوری چہ صحیح تول کوی  
کہ د علماء دے نہ وی نوقاضی بہ شی اوکہ عالم نہ وی نو د قاضی بہ  
محتاجہ شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دی، صحیح تول خوب کئے بہ خلرو  
وجودے (۱) برابر حکم (۲) نیکی (۳) انصاف تہ محتاجی (۴) حاکم کیدل  
اوکہ صحیح تول نہ کوی تعبیر دے اول خلاف دے۔

**تہال سطل** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی۔ تہال خوب  
کئے د خد متکارے دے تعبیر لری۔ کہ اوکوری  
چہ نوے تہال دے اختہ دے تعبیر دے وینزہ بہ اخلی اوکہ اوکوری  
چہ ددہ پہ تہال کئے سوکدے تعبیر دے چہ ددہ وینزہ بہ عیب جہ نہ وی۔

**د تار و میوے اوبہ (سیکی)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی  
سیکی خوب کئے حرام مال دے  
کہ اوکوری چہ د تار و میوے او بو منخ کئے واقع شوبدے تعبیر دے فتنہ  
کئے بہ پریوئی۔ اوکہ اوکوری چہ سیکی سختی تعبیر دے پہ ہنے اندازہ  
بہ حرام مال بیا موی۔ کہ اوکوری چہ سیکی پخوی او خوری تعبیر دے  
حرام مال بہ پہ سختی سرہ لاس تہ راوری کہ اوکوری چہ ددہ پہ کور کئے  
دیرے د تار و اوبہ دی تعبیر دے دھنے پہ اندازہ نہ ددھقان نہ نفع اوموی

حضرت کرمانیؒ فرمائیلى دی کہ اوکوری چہ د تار و اوبہ کپدے و دے سختی  
تعبیر دے، مئے حلال او مئے حرام مال بہ اوموی۔ کہ اوکوری چہ د تار و اوبہ  
خرخوی تعبیر دے حرام مال بہ خرخوی اوپہ سود بہ لے و رکوی، اود تار و

او بوخسینلو کینے خیر نہ وی او د حاکم د پاره د منصب نہ لری کیدل وی او د  
کھجورو او به غم او فکر دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، تار و اوبہ لیدل خوب کینے بہ روزی  
وجودی، (۱) حرام (۲) نکاح کول (۳) دے دے دنیا نعمت او د تار و اوبہ خور و  
یودا سے سرے وی چہ د جنگ او د فتنے طلبکار دی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ  
**توشک۔ (شاروان)** او گوری چہ توشک ئے غورو لے دے او

پوھیری چہ داد دہ ملکیت دے تعبیر ئے د هغه د فراخوالی پہ انداز  
بہ عمر او زندگی بہ او بدہ شی۔ کہ او گوری چہ دوستا نوسره خیل بنار کینے  
یا بھر بل خائے کینے یہ توشک ناست دے، تعبیر ئے مال، نعمت، روزی  
او او بد عمر دے۔ او کہ او گوری چہ پردی خائے کینے دے دہ د پاره توشک  
غورو لے دے او دے نہ پوھید و چہ داد چا ملکیت دے تعبیر ئے حالت بہ  
ئے بد شی او سقر کینے بہ مرشی۔ او کہ ورو کے توشک خوب کینے او گوری  
تعبیر ئے لبرہ روزی اولند عمر دے او کہ او گوری چہ توشک ئے غونہ  
کرو او د خیل خان سرہ ئے اختہ دے تعبیر ئے د خیل خائے نہ بہ  
پردی خائے نہ لاپشی۔ کہ او گوری چہ یہ توشک د چا تصویر جو ر شو  
دے او هغه دہ پیژند لو او د هغه سرہ ئے خبرے کولے، تعبیر ئے ددہ بہ  
یہ دروغ و صفت کوی، کہ او گوری چہ توشک ئے خرش کرے دے او بیائے  
چاتہ ور کرے دے تعبیر ئے بد دے۔

حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ او گوری چہ توشک ئے غورو لے  
دے تعبیر ئے د عمر او بد والے او د کار بہ کیدلو تعبیر لری او کہ او گوری  
چہ ورو کے توشک دے او ددہ د لاندے لو ئے شو، تعبیر ئے دہ تہ بہ روزی  
فراخہ شی۔ او کہ دے خلاف ئے او گوری۔ تعبیر ئے روزی بہ ئے تنگہ شی  
او کہ او گوری چہ لو ئے توشک ئے غورو لے دے او دہ یہ خیل لاس غونہ  
کرو او د کور بہ کوخ کینے کینودلو تعبیر ئے خیل دولت او مستقبل خراب کری  
حضرت جابر مغربیؑ فرمائی دی کہ او گوری چہ توشک زور او شلیک دے  
تعبیر ئے د دنیا بہ عشرت کینے بہ مشغول وی، کہ او گوری چہ توشک توریا  
اسمانی رنگہ دے تعبیر ئے غم او فکر دے او کہ او گوری چہ توشک زیورے

تعبیر نے بیماری دہ او کہ او گوری چہ تو شک سپین دے تعبیر نے نعمت او  
د حلالے روزی دہ۔

حضرت اسماعیل اشعثؑ فرمائی دی کہ او گوری چہ نامعلومہ تو شک  
یہ یونا معلومہ خائے کینے غورید لے دے تعبیر نے خہ چہ نے یہ لاس کینے دی  
ورنہ بہ لارشی کہ او گوری چہ معلوم تو شک د چاہہ کور کینے غور و لے  
شیوے دے، تعبیر نے د کور خاوند تہ یہ روزی نعمت حاصل شی۔  
کہ او گوری چہ نامعلومہ کور کینے تو شک غورید لے دے او دے پرے  
ناست دے تعبیر نے سفر تہ بہ لارشی او ہفہ سفر کینے بہ مال نعمت  
حاصل کری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، د تو شک لیدل پہ خوب  
کینے پہ تلورو وجووی (۱)، حلالہ روزی (۲)، عمر (۳)، نفع (۴)، زندگی

تیکے۔ (د تورے پوخ)۔ (غلاف) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی  
تیکے پہ خوب کینے بخوہ دہ۔ کہ  
او گوری چہ د تورے تیکے مات شویدے او توره سالمہ پلتے شوید تعبیر  
نے روغ او سالر خوی بہ نے پیدا شی او مور بہ نے مرہ شی او د چاہے  
تیکے ہمدان تعبیر لری۔

تولیہ۔ (قوطہ) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، د تولیہ  
او د تولیہ د کپڑے خوب کینے لیدل خوشحالی

او اسانی دہ۔ کہ او گوری چہ تولیہ د تارونو (پینے) دہ چہ د دہ سکا دہ۔  
تعبیر نے د دین او دنیا اسانی دہ چہ دے بہ نے مومی خاص ہفہ تولیہ چہ  
نوسے او فراخہ وی۔ کہ ذرہ او شلیدے او گوری نو تعبیر نے د د خلاف دے  
حضرت کرمانیؒ فرمائی، تولیہ خوب کینے د صالح او نیک کردارہ سری  
لباس دے، کہ او گوری چہ د تولیہ کپڑے لباس نے اغوستے دے او خوب  
لید و نکے پکینے پت دے، تعبیر نے د دہ پہ زیا توالی بہ پردہ وی کہ لید و نکے  
د خوب فاسد وی، تعبیر نے توبہ بہ او باسی او د اصلاح پہ لہون کینے بشی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی، کہ بادشاہ د تولیہ کپڑہ او گوری  
تعبیر نے عدل او انصاف بہ کوی۔ کہ قاضی او گوری چہ د تولیہ جامہ  
نے اغوستے دہ تعبیر نے فیصلہ بہ صحیح کوی او کہ مشرک نے او گوری تعبیر



مے مسلمان بہ شی او کہ فاسق مے او گوری توبہ بہ او باسی او کہ غل مے او گوری نو توبہ بہ او باسی او دا اصلاح لارے پہ لہون کئے بہ شی۔

**تقسیمول۔ (تقسیم کردن)** | تقسیمول: حضرت ابن سیرین

فرمائی دی کہ او گوری چہ دے یوے دے منہ کئے خہ شے تقسیموی، تعبیر مے دخل کو پہ منہ کئے دا انصاف فکر او لحاظ کوی۔ او کہ او گوری چہ خپل مال پہ خیر او صلا تقسیموی تعبیر مے ددہ بہ حامن راخی او خپل مال بہ ددوی پہ منہ کئے تقسیموی کہ او گوری چہ خپل مال پہ بدی او شر تقسیموی تعبیر مے ددہ بہ مال تباہ شی۔ کہ او گوری چہ دچا مال دہ ہفتہ پہ خوبہ تقسیموی۔ تعبیر مے دہفتہ ضاد او صلاح بہ ددہ تہ را کر شی۔

**تالہ قلف (قفل)** | حضرت ابن سیرین فرمائی

دی پہ خوب کئے تالہ لیدل ددنیاً او ددین دکارو نو دسمید لو تعبیر لری۔ کہ او گوری چہ تالہ زیر پرانستے شوعہ، تعبیر مے کارونہ بہ پہ ددہ را پرانستے شی کیدے شی چہ داسلام حج او گری۔ او کہ او گوری چہ دے نشو کو لے چہ تالہ مے پرانستے دے تعبیر مے کار بہ مے دیر وخت دوستہ کیری۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ او گوری چہ مضبوطہ تالہ مے چرتہ پہ یو خائے کو لے دہ تعبیر مے خپل مال بہ یونیک سری تہ و پیاری۔ او کہ او گوری چہ ددہ تالہ مستہ او کھزور دے دہ تعبیر مے ددے خلاف دے حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی تہ بیدں خوب کئے پہ شپرو و جروی (۱) دکارو وول (۲) قوت (۳) دلیل (۴) نفع (۵) منجہ (۶) پہ یو نیک سری اعتماد کول۔

**تارکول۔ (قبر)** | حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ او گوری چہ

دیر زیات تارکول لری او کورتہ مے را وہل تعبیر مے دہفتہ پہ اندانہ بہ نعمت کورتہ را دہی۔ او کہ او گوری چہ تارکول مے د کورنہ بھرا چولی دی، تعبیر مے د اول خلاف دے۔

کہ او گوری چہ قبر کئے اور پیوتے او سوزیدلی دی تعبیر مے بادشاہ مے لرے کوی او مال بہ ورتہ ستون کوی او کہ او گوری چہ تارکول مے خوہلی

دی تعبیر ہے حرام بہ خوری او ٹخنے والی چہ غم بہ ورتہ ورسیری۔

**تالو۔ (کام)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی کہ اوگوری چہ

دَدَہ تالو او مَرَّے دومرہ لویہ دکا چہ دَ لوٹے والی

بندہ شوے دہ تعبیر ہے دَدَہ نیا بہ حریص دی او دَخل کو غیبت بہ کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیے دی کہ اوگوری چہ دَدَہ تالو لاندے شونہاوتہ

رسیدلے دے۔ تعبیر ہے دَدَہ کاروتہ بہ بند شی کہ اوگوری چہ دَدَہ تالو

غبت شویدلے او پریکھے دے دی او غور زولی دے دی تعبیر ہے دُنیا حرص

اولاچ بہ کوی او دَخل کو غیبت بہ کوی۔

**تختیدل۔ (گریختن)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی، پہ

خوب کہنے تختیدل خلاصیدل دی کہ

اوگوری چہ دشمن یاد خورونکی ٹنا ورتہ تختیدلے دے، تعبیر ہے

دَشر او یرے نہ بہ امن کہنے پاتے شی او پہ دشمن بہ کامیاب شی۔

ٹککہ چہ حضرت موسیٰؑ لیدلی و دچہ دَ فرعون علیہ اللعنة نہ تختیدلے دے۔

بیاد فرعون دَ شر نہ خلاص شول او آخر وریا ندے کامیاب شو۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیے دی کہ اوگوری چہ دشمن نہ پتہ تختی،

او دشمن اولید لو تعبیر ہے فکر مند بہ شی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیے دی کہ اوگوری چہ خلک تختی تعبیر ہے

یہ دَکہ بہ دَ لوٹے سری نہ ہمت لکیری۔ دَا اللہ تعالیٰ قول (یَوْمَ تَرَوْنَهَا

تَدَا هَلْ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ) الحج، ہفہ ورج چہ تہ او ویسے ہرہ

پی و رکونکی بہ خیل بچے ہیر کری۔

کہ اوگوری چہ تہ دَ سرو نہ تختی کہ اوگوری چہ تہ نیکے او پریزگارے

دے تعبیر ہے بد دے او کہ فاسدے دی تعبیر ہے نہ دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیے دی پہ خوب کہنے منہاے وھل

خوشحالی دہ پہ دے شرط چہ ہلتہ دَغم آواز دی۔

**تُحَفَہ۔ (ہدیہ)** | حضرت مغربیؒ فرمائیے دی کہ اوگوری چہ

دَہ چاتہ تحفہ ورکریدہ۔ کہ ہفہ شے دَ دواہو

منہ کہنے لائق دی دواہوتہ بہ نفع وی او کہ خراب شے وی، نو تعبیر ہے

دواہوتہ بہ دیوبل نہ نفع نہ وی بلکہ شر او فساد بہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ یوسرے خوب کہنے اوگوری  
چہ چا ورتہ شے ہدیہ ورکھے کہ ہفہ شے ہنہ او پسندیدہ وی تعبیر  
ئے اصلاح او خیر دے۔ او کہ ہفہ شے پسندیدہ نہ وی تعبیر  
شر او فساد دے۔ کہ شوک اوگوری چہ زاہدہ سری یا زہرے ہنہ تہ ہدیہ  
ورکپی تعبیر ئے خیر او نفع بہ مومی۔ کہ اوگوری چہ خوان سری یا  
خوانے ہنہ ہدیہ ورکھے۔ تعبیر ئے ددے خلاف دے۔

**تعویذ۔ ( بازوبند )** | حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ اوگوری چہ  
دۂ پہ مت د سرو زر و تعویذ د تعبیر

ئے د خیلو رو نہو یا د بل چانہ بہ ورتہ غم او بدی رسیدی او کہ سپینو  
زر و تعویذ ئے پہ مت وی تعبیر ئے خیلہ لور یا خورنہ بہ وادہ کیزی  
او کہ ہمدغہ خوب ہنہ اوگوری تعبیر ئے دے نہ مال نعمت او امان دے۔  
کہ اوگوری چہ د سپینو زر و یا د او سپینے تعویذ ئے پہ مت دے تعویذ ئے  
دۂ تہ بہ د ویر نہ مدد او ملگرتیا وی۔ کہ اوگوری چہ تعویذ ئے مات  
شو او یا ضائع شوے، تعبیر ئے ددے خلاف دے۔

**توتہ گرکی۔ ( پیرستو )** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ شوک  
پہ خوب کہنے او وینی چہ دۂ سرو توتہ گرکی

دی او یا ورتہ چا ورکپی دی تعبیر ئے چہ د چانہ جد اشوے و و ہفہ بہ  
وہ سرہ بیامینہ او محبت کوی او ہفہ سرہ بہ قرارے و مومی کہ اوگوری  
چہ توتہ گرکی ئے وژلی او یا ئے دلا سہ پر یوقی دی تعبیر ئے چہ د چا سرہ مینہ  
کوی د ہفہ نہ بہ جدا شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی توتہ گرکی پہ خوب کہنے لیدل مال دارہ عقلمند  
سرے دے۔ او کہ ہنہ توتہ گرکی ئے لیدلی وی تعبیر ئے مال دارہ عقلمند  
ہنہ دۂ۔ کہ اوگوری چہ توتہ گرکی ئے پہ لاس کہے ہر شوی دی تعبیر ئے د  
دۂ دوست بہ مری او دے بہ غمزن کیری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ اوگوری چہ توتہ گرکی ئے نیولی دی تعبیر  
ئے د غمونونہ بہ خلاص مومی او دیرے او خطرے تہ بہ امن کہے شی۔

**لکن (تھالے)۔ ( طشت )** | حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی، یہ  
خوب کہنے لکن لیدل خدا متکا رہنہ

دہ۔ حضرت ابن سیرین فرمائی، لکن یہ خوب کہنے لیدل وینزہ دہ  
چہ د کور ضروریات ورتہ سیاری۔ کہ اوکوری چہ دہ سرہ تھالے دے یا  
ورتہ چا ورکھے دے او یا ئے آخستہ دے۔ تعبیرے خد متکارہ بنجھہ بہ  
کورتہ راوی او یا بہ وینزہ اخی۔ کہ اوکوری چہ لکن مات شویدے  
دیا ضائع شوے دے۔ تعبیرے ہفہ وینزہ بہ قبتی او یا بہ مرہ کیہی۔  
حضرت کرمانی فرمائی، کہ شوک یہ خوب کہنے او وینی چہ لکن  
ئے آخستہ دے تعبیرے خد متکارہ بنجھہ سرہ یہ وادہ کوی او یا د  
وینزہ سرہ۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، یہ خوب کہنے لکن لیدل پہ دریو  
وجودی (۱)، خد متکارہ بنجھہ (۲) وینزہ (۳) د بنجھونہ تفع  
**خانک (تھالے)۔ (تغار)** | یہ خوب کہنے خانک لیدل غم شریکہ  
اوتیکہ بنجھہ دہ چہ کوربہ سمبالوی  
او خلکو تہ بشہ لارہ بشاری اود شر او فساد نہ روستو کیہی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی کہ شوک یہ خوب کہنے او وینی چہ  
خانک ئے مات شوے او یا ضائع شوے تعبیرے ہفہ بنجھہ بہ مری  
او یا بہ ورنہ جد اکیہی اود کئے معبرانو پہ قول لوئے تھالے وینزہ او خارمہ بنجھہ د  
حضرت ابن سیرین فرمائی، تھالے پہ خوب  
**تھالے — طاس** | کہنے لیدل خد متکارہ بنجھہ دہ او یا وینزہ دہ  
کہ شوک اوکوری چہ دہ سرہ تھالے دے او یا ورتہ چا ورکھے دے۔ تعبیر  
ئے خد متکارہ بنجھہ بہ کورتہ راوی، او یا بہ وینزہ اخی۔ او کہ اوکوری  
چہ تھالے مات شوے دے، تعبیرے ہفہ بنجھہ بہ ورنہ جدا شی۔

حضرت کرمانی فرمائی تھالے پہ خوب کہنے نیک کردار وینزہ دہ  
کہ اوکوری چہ دہ تہ چا د ابو تھالے ورکرو اودہ و خبیلے تعبیرے  
د دہ بہ خوئی پیدا کیہی۔ او کہ اوکوری چہ تھالے مات شوا د او بہ پاتے  
شوے تعبیرے وینزہ بہ ئے مرہ شی او خوئی چہ لری ہفہ بہ پاتے  
شی۔ او کہ اوکوری چہ او بہ توئے شوے او تھالے سلامت پاتے شو تعبیر  
ئے خوئی بہ ئے مری۔ او وینزہ بہ ئے پاتے شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، یہ خوب کہنے تھالے لیدل



پہ خلور و وجودی (۱) بنحو (۲) وینزہ (۳) حوی (۴) د بنحو نہ نفع .

**تنبو، خیمہ (خرگاہ)** | حضرت ابن سیرین فرمائی یہ خوب

چہ پہ لوئے تنبو کہے ناست دے، تعبیر دے د بنیاخہ سامان بہ پیاموی  
او کہ اوگوری چہ تنبو ددہ ملکیت دے تعبیر دے بنحو بہ کوی او کہ  
تنبو سپین یا شین وی تعبیر دے پہ خیر او نیکی دے او کہ تنبو معلوم  
وو او شین ہم وو او ور کہے ناست وو تعبیر دے دیندارہ بہ وی او کہ تنبو  
تا معلومہ تعبیر دے شہید بہ شی - او سپین تنبو تعبیر دے مال او  
نعمت دے او کہ سور تنبو وو، تعبیر دے پہ لہو لعب بہ مشغول وی  
او کہ اوگوری چہ تنبو اسمانی رنگہ وو - تعبیر دے پہ غم، فکر او پہ  
مصیبت دے - او تور تنبو پہ لہو نفع تعبیر لری او کہ تنبو ددہ ملکیت  
وی تعبیر د بنو او بد پہ خوب لید و نیکی را کر خیری -

حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرمائی کہ اوگوری چہ  
خپل حات لپارہ نے خیمہ لگوئے دہ یائے د بل

چا د پارہ لگوئے دہ او ہلتہ ناست دے کہ چہ دے تنبو وی نو د تنبو د  
ور و کوالی او لویوالی پہ اندازہ بہ مال موہی او کہ سودا گروی تعبیر  
نے سفر بہ کوی او مال بہ پیاموی او کہ شوک مشردا خوب او وی بی  
تعبیر دے غم او فکر دے - او کہ تنبو زور وی زیات نقصان بہ ورتہ وی  
حضرت کرمانی فرمائی کہ اوگوری چہ د تنبو نہ بھر و تلے دے تعبیر  
نے عزت او مشری بہ پیاموی - کہ اوگوری چہ بادشاہ پہ تنبو کہے ناست  
دے تعبیر دے کار بہ نے نیک شی او پہ دشمن بہ کامیابی موہی -

کہ اوگوری چہ بادشاہ خپلے خیمہ تہ غوشتے دے او ہلتہ پکبے ناست دے  
تعبیر دے د بادشاہ نہ بہ مرتبہ او بزرگی پیاموی او کار بہ نے پہ نظم شی -

**تریخے - (زمرہ)** | حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اوگوری پہ

غصہ بہ خوری او کہ د خار و تریخے خوری تعبیر دے بد خوہ او غصہ ناک بہ وی  
حضرت جابر مغربی فرمائی کہ اوگوری چہ ددہ وجود د خلکو پہ تریخو  
گندہ دے تعبیر دے خلکو تہ بہ تکلیف و رکوی او کہ اوگوری چہ ددہ بد

دُخار و دُتر یخو نہ گندا کہ دے تعبیرے دُحرام و جائے بہ اغوندی کہ  
اوگوری چہ دُده بدن دُتر یخوپہ و رکولوسرہ گندا دے۔ تعبیرے دُبد  
نویہ او بد اخلاقہ سری سرہ بہے ناستہ وی۔

**دُتلے لہ۔ (قبان)** | حضرت ابن سیرین فرمائی یہ خوب کئے  
دُتلے لہ خو تھوار سرے دے او یہ خوب

کئے دُتلے لہ اور بدل دی او دُھغے پنہے دُحکم یہ وخت زیاتے دے۔  
حضرت مغربی فرمائی دُتلے لہ یہ خوب کئے قاضی دے او کہ اوگوری

چہ دُده سرہ دُتلے لہ دے، تعبیرے دُقاضی دُکیل سرہ بہے ناستہ وی  
او کہ اوگوری چہ خہ شے و سرہ پخوی تعبیرے ملگرتیا بہے دُقاضی سڑی۔

**تخم دے یو قسم۔ (کروہ)** | حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اوگوری چہ  
دُده سرہ کروہ دے تعبیرے غمٹن او

فکر مند بہ وی او کہ اوگوری چہ کروہ ہے خورے دے۔ تعبیرے دُچاسرہ بہ جنگ او جگرہ  
کوی او ورتہ بہ غم (سیبری) حکم چہ دُده خوند خراب او بے مزے دے۔

**تہ۔ تپ وھل۔ (برہستن)** | حضرت ابن سیرین فرمائی دی  
کہ یوسرے اوگوری چہ دیوٹھائے

نہ ہے تپ وھلے دے تعبیرے چہ پہ کوم حال دے دُھغے نہ بہ ہے حال  
بدل شی۔ کہ تپ وھلے لوئے وھلے وو۔ تعبیرے سفر بہ کوی۔ کہ اوگوری

چہ دُده لاس کئے لرگے یا نیزہ دہ او یہ ہغے باندے دیوٹھائے نہ بل  
ٹھائے تہ تپ وھلے تعبیرے پہ قوی او مضبوط سری بہ یقین کوی

دُده دُپارہ چہ دُده سرہ مدد اوگوری چہ ہغے کار دُده پہ رابہ  
نظر مطابق وشی۔ او کہ اوگوری چہ دیوال نہ ہے تپ وھلے او یہ

خاروی ناست دے تعبیرے ہلاک بہ شی کہ اوگوری چہ دُکور کوٹے  
نہ ہے تپ وھلے او ہغے دُده خیو کئے پریوتہ او دے مرشو تعبیرے

بنجہ بہ ورنہ جُد اشی او بیابہ واپس ورتہ راشی۔  
کہ اوگوری چہ دُزمکے نہ ہے ہواتہ تپ وھلے دے او دُقبلے طرف تہ

لے مح کرے دے بیائے ٹخان پہ مکہ یا مدینہ منورہ یا حرم کئے اولید لو  
تعبیرے دا تہول دُجج تعبیرے نہ دی۔ کہ اوگوری چہ دُنامعلوم ٹھائے

نہ ہے نامعلوم ٹھائے تہ تپ وھلے دے۔ تعبیرے ہلاک بہ شی۔

کہ اوگوری چہ شکون سرہے توپ وھلے اوھلتہ او یزان شوے دے  
تعبیر کے یہ ہفتہ بہ عیش تباہ شی۔ کہ اوگوری چہ ہواتہے توپ  
وھلے دے او مرغی نے نیولے دے تعبیر کے بنچہ بہ اوگوری ادبل دادہ  
وکری۔ کہ اوگوری چہ پہ لڑکی یا پہ ہنسائے دیوخلے نہ بل خلے تہ توپ  
وھلے دے، تعبیر کے دغم افکرتہ بہ خلاصے او مومی او کاربہ یہ نظم برابر گدی

حضرت ابن سیرین فرمائی دی  
**تو نٹیل مارغہ (بوتیمار)** بوتیمار مارغہ خوب کئے لیدل روزی

دہ او حلال مال دے چہ د بنچہ نہ بہ ورتہ رسیبری۔ کہ اوگوری چہ بوتیمار  
مارغہ نے نیولے دے یا ورتہ چا ورکھے دے، تعبیر کے دھفہ پہ اندازہ بہ  
مال خوری د بنچہ نہ۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ اوگوری چہ بوتیمار مارغہ نے مر  
کرو او دھفہ غوبہ نے او خورلہ تعبیر کے دھفہ پہ اندازہ بہ د بنچہ مال خوری  
حضرت کرمانی فرمائی دی، بوتیمار مارغہ لیدل تعبیر کے بزرگی دہ۔  
کہ اوگوری چہ بوتیمار مارغہ نے نیولے دے او کورتہ نے راویدے تعبیر  
کے دخیلوانوتہ بہ بنچہ کوی او دھفہ نہ بہ نفع حاصلہ کری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، تپوس د  
**تپوس۔ (کرگس)** مرغانو بادشاہ دے۔ نہایتی قوی او لڑے

لیدونکے او د پیر عمر خاوند دے کہ یوسرے اوگوری چہ تپوس مارغہ  
لری تعبیر کے د بزرگ سری نہ بہ نفع بیامومی۔ او د بادشاہ نہ بہ مال حاصل  
کری۔ کہ دہ سرہ د تپوس ہمدکی یا سرہ کرے غوبہ وی ہمدغہ تعبیر  
لری۔ حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ خوب کئے اوگوری چہ دے  
تپوس مارغہ نیولے دے او پورتہ ہواتہ لے او چمت کوی دے، تعبیر کے لڑے  
مفریہ کوی، او دھفہ سفر نہ مال او نعمت بہ بنچہ دیر حاصل کری مکودین  
کئے بہ لے فساد وی ٹکک چہ نمرود علیہ العنة د تپوس سر آسمان تہ لاو او مر  
نہ شو۔ او کہ اوگوری چہ تپوس دے دھواتہ را غرزلے دے یا پچیلہ د تپوس  
د پنجونہ غرنیدے دے تعبیر کے د شرف او بزرگی نہ بہ پیروزی او کاربہ  
کے خواب شی۔ کہ اوگوری چہ تپوس دے آسمان تہ خیر دے دے اوھلتہ  
مقیم شوے دے، تعبیر کے سفر تہ بہ لارشی اوھلتہ بہ مرشی۔ او

کہ مقیم نہ شو او بپازمکے نہ راغلو۔ تعبیر ہے د بادشاہ نہ بہ بزرگی اوموی  
 کہے نوہ بزرگ سہی یاد خیلوانو نہ بہ بزرگی اوموی اوبغیر دپہچونہ  
 دتپوس لیدل داد قربتے لیدل دی خاکہ چہ د عرش حاملین قربتے  
 دتپوس پہ شکل دی۔ کہ اوگوری چہ تپوس ددہ دسرد پاسہ بیکارکوی  
 تعبیر ہے خوب لید ونگے بہ تجارت کوی۔ کہ اوگوری چہ دتپوس سرہ جنگ  
 کوی اودے ورباندے زور ورشو تعبیر ہے دلوتے سپری سرہ بہ جنگ شی  
 اودے بہ ورباندے کامیاب شی اوکہ ددے خلاف ہے اوگوری تعبیر ہے  
 دہمن بہ پرے غالب شی۔

کہ خوب کہے دتپوس بھی اوگوری کہ وادہ ہے کرے وی نوخوی بہ ہے  
 پیدا شی اوکہ وادہ ہے نہ وی کرے تعبیر ہے دولت مند جینی سرہ بہ وادہ  
 اوکری۔ کہ اوگوری چہ تپوس پرے ناست دے تعبیر ہے دے بہ دارزدہند  
 کرے شی۔

حضرت دانیال فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ بہ کوخہ کہے تپوس راگز  
 شوے دے تعبیر ہے ہلتہ بہ بادشاہ راگزیری۔ کہ اوگوری چہ بہ  
 ہفہ کوخہ کہے تپوس وژے دے، تعبیر ہے دے ملک بادشاہ بہ معزل  
 شی یا بہ ہلاک شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی تپوس خوب کہے لیدل پہ شیر  
 دجووی۔ (۱) بزرگی (۲) حکم (۳) ریاست (۴) ثنا او صفت (۵) مرتبہ (۶) امر  
 کول او منع کول۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی تپوس لیدل  
 تپوس۔ (زرغن) دہفہ جائے د بادشاہ لیدل دی کہ اوگوری  
 چہ تپوس ہے تابعدا دے، تعبیر ہے ددکا بہ علامہ دی۔ چہ بزرگی  
 نہ بہ ورسیری۔ کہ ہمد اخوب حاملہ بنتھہ اوگوری تعبیر ہے ہلک  
 بہ ہے پیدا شی چہ د بادشاہ نزد سے سرے بہ شی۔

حضرت کرمانی فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ تپوس ہے دلاسہ الوتے  
 دے تعبیر ہے کہ بنتھہ ہے حاملہ وی نومر خوی بہ ہے پیدا شی یا بہ  
 د دنیا نہ لارہ شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی، تپوس خوب کہے لیدل پہ خلود



وجووی (۱) عاجزی (۲) سرداری (۳) اولاد (۴) مال -

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی پہ خوب  
توخلے - (سرفہ) کہنے تو خیدل پہ پنخو وجوڈ (۱) تر توخلے (۲) اور

توخلے (۳) د بلغم توخلے (۴) چہ وینہ پکینے راشی - (۵) چہ صفا پکینے دی -  
کہ خوب کہنے اوگوری چہ توخلے سرہ لے بلغم راشی تعبیر لے دچاہہ وراثت  
بہ د موجودہ بلا شکایت کوی یاد ہفہ مال چہ ضائع شوے وی کہ  
اوگوری چہ ددہ وچہ توخلے وہ تعبیر لے ددہ شکایت بہ دے فائدے نہ وی  
کہ اوگوری چہ ددہ تر توخلے وہ تعبیر لے دہ تہ بہ دخیلوانو تہ شکایت وی  
کہ اوگوری چہ تر توخلے د وینودہ تعبیر لے دہ تہ بہ دحامتو تہ شکایت وی  
کہ اوگوری چہ ددہ د صفرای لے توخلے تعبیر لے ددہ بہ دہی پانہ شکایت وی

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ دہ تہ توخلے راشی تعبیر  
لے ددہ د عاجزی دلیل دے - کہ اوگوری چہ ددہ توخلے مری کہنے پاتے شو  
دہ - تعبیر لے ددہ مرگ نزدے شویدے - کہ اوگوری چہ دہ تہ دبوداگانو  
پوشے پیدا شویدے او بلغم ہم غرزی تعبیر لے د غم او محنت نہ بہ خلاصہ  
اونجات بیا مومی -

حضرت جعفر صادقؒ فرمائیلی دی کہ خوب کہنے اوگوری چہ توخیری  
تعبیر لے دہ تہ بہ دبادشاہ د طرفہ شہ افت رسیدی -

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی شلغم  
تیسپر - (شلغم) پہ خوب کہنے غم او فکر دے کہ اوگوری چہ

تیسپر لے چاتہ و رکیدی تعبیر لے ہفہ تہ بہ دے تکلیف رسوی -  
حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی پوخ تیسپر د خام نہ ہنہ دے -  
حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ تیسپر لے دحان نہ لے

کریدے تعبیر لے د غم او فکر نہ بہ نجات پیدا کری -  
حضرت دانیالؒ فرمائیلی دی، توپی لیدل خوب  
توپی - (گلاہ) کہنے دہنے د قیمت پہ اندازے برابر عزت او مرتبہ

دہ کہ اوگوری چہ پہ سرے د غازیانو توپی دہ تعبیر لے پہ دینمن بہ  
کامیاب شی -  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ شوک خوب کہنے اوگوری چہ

یہ سرے د ترک ہوئی دہ تعبیر نے پہ سختی سردید نفع مومی کہ  
اوگوری چہ د آتش پرستو ہوئی یہ سرده تعبیر نے د دنیا عزت مومی  
کہ داسے نہ وو تو یہ دین کئے بہ کمزورے شی او کہ پہ خوب کئے پہ خیل  
نرد بادشاہا ہوئی اوگوری تعبیر نے عزت او مرتبہ بہ بیا مومی۔

او کہ اوگوری چہ ددہ پہ سر عتابی ہوئی دہ تعبیر نے خوشحالی او نفع  
یہ او مومی۔ کہ اوگوری چہ پہ سرے رومی ہوئی دہ تعبیر نے دنیا و دین  
خیر او نیکی بہ حاصلہ کری۔ او کہ اوگوری چہ پہ سرے پہ ہوئی پتکے وھے  
دے۔ تعبیر نے داسے کاریہ کوی چہ د خلکونہ بہ ئے پتول غواہی۔ کہ اوگوری  
چہ د رینسو ہوئی ورسره دہ تعبیر نے د خلکونہ بہ نفع او مومی۔ کہ پہ سر

ئے دجواہرو ہوئی اوگوری تعبیر نے پہ خلکو کئے بہ عزت مندوی۔ او  
صعبت بہ ئے دھغہ چاسر شی چہ دیندارہ او غازی وی۔ او کہ د او سپنے  
ہوئی پہ سر اوگوری تعبیر نے د بادشاہ نہ بہ قوت عزت او مومی او کہ دلری  
اوگوری تعبیر نے خیل خان بہ خلکو کئے خوار معلوموی دروغ او بے فائدے  
بہ لگیا وی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوگوری چہ د گرمی ہوئی پہ یغنی کئے پہ  
سر ایسے وی تعبیر نے خیر او نفع بہ او مومی۔ او کہ ددے خلافت اوگوری  
تعبیر نے د خلکونہ بہ بے مرادہ یا تے شی کہ اوگوری چہ پہ سرے تور ہوئی  
دہ او یہ ویتبہ ئے ہمد ا پہ سرکولہ تعبیر نے خیر او نفع بہ بیا مومی۔  
او کہ اوگوری چہ د سر نہ ئے ہوئی پریو نے دہ تعبیر نے د خیل و ظیف نہ بہ  
معزولہ شی او یا بہ ورتہ سخت غم و رسیہی۔ کہ اوگوری چہ د ذکر شو  
ہو پو نہ یوہ دہ تہ خلکو پہ سر کخودہ تعبیر نے دھغے ہوئی د قیمت پہ  
اندازہ بہ د بادشاہ نہ قدر او مرتبہ او مومی۔ کہ اوگوری چہ ددہ د سر نہ  
ئے ہوئی کوزہ کریدہ تعبیر نے د خیل مرتبہ او عزت نہ بہ پریو شی۔

کہ بنجہ اوگوری چہ پہ سرے ددہ کو تہیزہ ہوئی ایسے دہ۔ تعبیر نے د  
ھغے بنجہ بہ یوہلک پیدا شی چہ ھغہ بہ بادشاہ شی۔ کہ اوگوری چہ ددہ  
یہ سر وزیر ہوئی ایسے دہ تعبیر نے داسرے بہ بے دینہ وی مکر  
بادشاہانود پیارہ بہ بنجہ وی۔  
حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ پہ سرکے

توپی لید لے دہ تعبیر نے شرف او مرتبہ بد نے زیات کرے شی۔  
 اوگوری چہ توپی زہ او شلید لے دہ، تعبیر نے غمگین بہ شی کہ وکونی  
 چہ پردی سری دہ دہ دہ سر نہ توپی لرے کرے تعبیر نے دہ بزرگی بہ  
 نہ بہ لرے شی۔ کہ اوگوری چہ توپی دہ سمور یاد لومبہ پے دیوکی  
 نہ دہ یاد دوی پشان شیانو دہ پوسنگونہ دہ تعبیر شرف و بزرگی  
 بیاموی دہ اسے سری نہ چہ ہفہ پے دین کئے کامل نہ وی کہ اوگوری چہ  
 دہ اسے توپی نے یہ سر کرے چہ ہفہ پے وینہ ہشتکله نہ دہ یہ سر کرے  
 کہ سپینہ وہ تعبیر نیکی دے کہ شنہ وہ تعبیر نے دیدی دے۔  
 او کہ یہ وینہ دے دہ اسے توپی یہ سر کرے وی بیاید نہ دہ او دہ سری توپی  
 لیدل تعبیر نے بیماری دہ۔

حضرت ابراہیم اشعث فرمائی دی کہ اوگوری چہ دہ تیلے نہ کہ توپی  
 یہ سر کرے تعبیر دہ ہفہ توپی دہ قیمت پہ اندازہ بہ شرف او بزرگی بیاموی  
 مگر بہ دین کئے بہ دے نقصان دی۔ کہ اوگوری چہ توپی نے یہ اور کئے پریوے  
 دہ تعبیر نے بادشاہ بہ یہ دہ تاوان لگوی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی توپی لیدل خوب کئے تعبیر نے  
 شرف او بزرگی او خوب کئے دہ توپی لیدل تعبیر نے یہ سپرو وجودی۔  
 (۱) ولایت (۲) ریاست (۳) بزرگی (۴) عزت او مرتبہ (۵) اندازہ (۶) دہ توپی  
 جوہر و نکی مرتبہ بہ خوب کئے دہ عزت مند و خلکو دہ خدمت کوونکی دہ۔

**توپی دہ اوسینے۔ (خود)** حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اوگوری  
 چہ یہ سرے دہ فولاد و توپی دہ تعبیر نے  
 مرتبہ اوخوی دے او قوت بہ نے زیات شی دہ توپی دہ پرقایہ اندازہ۔  
 او کہ اوگوری چہ دہ دہ یہ سر توپی دہ تعبیر نے دہ بادشاہ نہ یہ قوت حاصل کرے  
 کہ اوگوری چہ دہ اوسینے توپی نے چاتہ درکریدہ تعبیر نے ہفہ سری تہ بہ  
 قوت او رعب دی۔ او کہ اوگوری چہ دہ اوسینے توپی ضائع شویدہ، تعبیر نے  
 دہ عمر بہ کمیاری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دہ اوسینے توپی پہ خوب کئے لیدل پہ  
 پنخو و جووی۔ (۱) قوت (۲) مال (۳) خوی (۴) پایبست او نیکی (۵) خپل  
 خان دہ فریب نہ بیچ کول۔

ج "جرندہ"۔ (اسباب) حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ سپرے

اوگوری خوب کینے چہ غم نے جرندے  
تہ راوری دی او اودہ کوری دی۔ تعبیر نے دجرندے مالک نہ بہ دہ نہ  
ہیرہ فائدہ ورسیری۔ کہ اوگوری چہ دجرندے پل (کانپے) مات  
شورے دے او بے کارہ شو، تعبیر نے دجرندے مالک بہ مرشی کہ  
اوگوری چہ دجرندے پل کینے چوندو، یا پکینے خلل را بنکارہ شو، تعبیر  
نے دجرندے مالک بہ عیش کینے بہ خلل راخی۔ کہ اوگوری چہ دجرندے  
کانپے چاہتا کرو تعبیر نے دجرندے مالک تہ بہ دھغہ نفع نقصان شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی بہ خوب کینے دجرندے لیدل تعبیر  
نے جنگ او خصومت دے۔ کہ یوسرے خیل خان بہ جرندہ کینے اوگوری  
تعبیر نے دچاسرہ یہ نے جنگ شی۔ کہ اوگوری چہ جرندہ کینے غلہ نشہ مکر  
گوری چہ خنکہ چلیبری، تعبیر نے سفر تہ بہ شی۔ کہ اوگوری چہ دجرندے  
پل دمسو (تانبے) یا د پیتلویا د اوسپنے دے، ددے تولو تعبیر دجنگ  
دے کہ اوگوری چہ دجرندے پل د بیسنے دے تعبیر نے ددہ بہ جنگ  
دبختوسرہ وی۔ کہ اوگوری چہ جرندہ د غلے پہ خائے اوسپنہ یا کانپے  
اودہ کوری، تعبیر نے ددہ بہ سختہ جکرہ دچاسرہ راخی، کہ اوگوری چہ  
جرندہ دخیل لاس سرہ گر خوری تعبیر نے ددہ شریکوال بہ سخت زہرہ  
والاوی او دھغہ پہ وجہ یہ نے کار بہ انتظام سر نہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی بہ خوب کینے دجرندے  
لیدل بہ پنخو و جووی (۱)، بادشاہ (۲)، رئیس (۳)، مالدار (۴)، زہرور سر

(۵)، د بادشاہ د باورچی خانے (۶) مشربہ وی۔

دجرندے خائے لیدل د بزراک سری لیدل دی۔ کہ اوگوری چہ جرندہ  
خواہہ گرخی تعبیر خٹہ شے چہ جرندے تہ نسبت کیبری ہغہ بہ خرابیبری۔

جرندہ کرے۔ (اسباب) یہ خوب کینے دا ہغہ سگر دے چہ د  
دہا یہ وجہ د کور خلکو تہ روزی

رسیری او روزی کہتی ددے د پارہ چہ د کور خلک پورے وخت تیروی

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، دجرندہ گوری لیدل خوب کینے د

داسے سری لیدل دی چہ دچاہہ لاس کینے روزی وی۔ کہ جرندہ کرے



خوان وی تعبیرئے نیک دے۔ کہ اوکوری چہ جرنندہ پ خگرخی یا پ  
ادین اوپہ کوی، تعبیرئے جرنندہ گری تہ بہ دولت او بخت حاصل وی  
او کہ اوکوری چہ جرنندہ گری او دہئے اواز داوید و تعبیرئے دد کار کج  
قوت ناشی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی جادو  
جادو۔ منتر۔ (افسون) | کول پہ خوب کئے دخلکوسرہ دھوکہ کوز

دی۔ کہ داجادو قرآن پاک پہ آیتونو دے اللہ تعالیٰ پہ نومونوسرہ وی  
کہ داسے اوکوری چہ دہئے پہ وجہ دکا تہ یا نورچا تہ شفا اوراحت وی  
تعبیرئے دغم نہ بہ خلاصون اوموئی او ذریعہ مطلب بہ ئے پورہ شی او کہ  
ددے خلاف اوکوری نو تعبیرئے غم او د فکر دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی۔ جادو کول پہ خوب کئے دیو ناروا کار کول  
دی۔ کہ دجادو پہ وخت کئے د اللہ ذکر و تکرری کہ جادو د اللہ تعالیٰ پہ  
نومونو او د قرآن شریف پہ آیتونوسرہ اوکری تعبیرئے دادے چہ دے  
سرے بہ داسے کار اوکری چہ دہ تہ بہ دوارو جھانوکامیابی و رسیبری۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی

جادو کول۔ (جادو کردن) | پہ خوب کئے جادو کول بے فائدے کار دے

کہ خوب کئے خوک اوکوری چہ جادو کوی تعبیرئے بیہودہ او باطل کار بہ  
کوی۔ او کئے تبیر کوئی وائی چہ د چاد یا ر چہ ئے کوی دھنہ دیارہ فتنہ دکا۔  
حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی، جادو کول پہ خوب کئے دخلکوسرہ  
د دروغ و دہ دکا چہ دہئے پہ وجہ خلکو تہ فریب و رکوی او خوب کئے جادو  
فریب و رکونکے دشمن دے۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی، جادو کول پہ خوب کئے پہ  
شپرو وجووی (۱) فتنہ (۲) فریب (۳) مکرو (۴) فکر (۵) باطل او دروغ  
(۶) داسے کار چہ بنیادے نہ وی۔

جائے اودلے۔ (با فتن جائے) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی

جائے اودلے پہ خوب کئے سفر  
دے او اودلو والے مسافر دے۔ کہ خوک اوکوری چہ جائے اودی یا نہ  
خہ اودی تعبیرئے پہ سفر بہ غی۔ داسے وائی چہ جائے اودل پہ

خوب کسے جنگ او جگرہ دہ کہ خوب کبے شوک او گوری چہ حامے ئے اودلی  
او وے شولے، تعبیر ئے دا کار بہ یہ جنگ جگر و ختمیری و درے تنول  
سبب ہم دا سفر دے۔ کہ او گوری چہ رسی تہ دؤ ورکوی تعبیر ئے سفر تہ  
بہ غی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ او گوری چہ درینہ مو بہ حائے رسی یا لسی روقم  
بوغے) تا دوی تعبیر ئے دا کار خراب دے ٹکھ دا دخیانت نبہ دہ کہ او گوری  
چہ تولہ جامہ کے جوہ کرہ او وے شولہ تعبیر ئے یہ سفر بہ غی او کار بہ  
ئے تمام شی۔ کہ او گوری چہ تولہ ئے تہ دہ اودے تعبیر ئے کار بہ ئے نہ تمامیری۔  
حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ شوک او گوری چہ دجولا کانو کارکوی  
تعبیر ئے دے بہ یہ جنگ کبے واقع شی او حال بہ ئے نیک شی او دخلکونہ بہ  
ور تہ بد رد او ملا متیا و رسیری۔

**جُرَابے۔ (پائے تابیہ)** | تعبیر ئے مال دے او کہ یہ خیو کرے وی  
سفر دے کہ او گوری چہ جرابے اغوستے دی لکہ ٹنکھ چہ مسافر د  
بیابان ارادہ کوی او ددہ سرہ منگری او سفر خرچہ نہ وی تعبیر ئے د  
دنیانہ بہ زر سفر و کری کہ او گوری چہ خیلہ جرابہ ئے خرچہ کرے یائے  
چاتہ بخشش کرے تعبیر ئے مال بہ ددہ ضائع شی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی جرابے خوب کبے لیدل بہ دریو  
وجودی (۱) مال، دولت (۲) سفر (۳) مرگ دھتہ چاد پاسہ چہ یواخے  
د سفر ارادہ و کری او ٹنکل تہ لاریشی۔

**جُرَابے۔ (جواب)** | خوب کبے د خادے شیعے د شمار نہ دہ کہ او گوری  
چہ نوے جرابے درینہ مو یا د تارونو ئے اغوستے دی، تعبیر ئے ددہ خادم بہ  
اصیل وی چہ ددہ نہ بہ قائدہ اوینی کہ او گوری چہ جرابے ددہ پشیمینے  
یا نقشہ دارے دی تعبیر ئے دادے چہ بنائستہ وینزہ بہ اخلی او یابہ  
بنائستہ بنجھ و کری۔ کہ او گوری چہ ددہ سرہ زیر سیکے جرابے دی تعبیر  
ئے ددہ خادم بہ بیمار شکله بنکاری۔ کہ او گوری چہ ددہ سرہ سرے جرابے  
دی تعبیر ئے ددہ خادم بہ بے شرم وی کہ او گوری چہ ددہ سرہ توں جرابے

دی تعبیر ہے کہ خوب لید و نیک مصالح وی تعبیر ہے نیک دے کہ مفید وی  
تعبیر ہے بد دے کہ اوگوری چہ دے سرہ زبہ حیرت جری تعبیر  
دے دد پہ خادم بد تہمت لگیری کہ اوگوری چہ دد جری ساع  
دی او یا سوزیدے دی تعبیر ہے دد د خادم مرگ دے خت تعبیر  
چہ جرای لیدل مال او مطلب دے کہ اوگوری چہ جرای بوی کی  
تعبیر ہے د مال زکوٰۃ بہ ورکوی او خلک بہ زبہ ورپے راو پروی (خیرت  
بہ ورپے کی)۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوگوری چہ جرای دد دیوستکی  
نہ دی، یا د او بن دخر متے وی تعبیر ہے دد خادم بہ ہمتی او د صل  
نہ بہ ہزنگ وی او کہ دگہ دیوستکی وی تعبیر ہے دد خادم بہ ہزنگ  
او د سپاہیانو د نسل نہ بہ وی او کہ اوگوری چہ د خلکی خنا ورنہ وی  
تعبیر ہے دد خادم بہ خلکی سرے وی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ جرای نے پہ  
خیو کئے دی تعبیر ہے د مال خیال بہ ساق کہ اوگوری چہ سپینے او صف  
جراے نے پہ خیو دی تعبیر ہے د مال زکوٰۃ ورکریدے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی چہ د خیو جرای سرے دے  
او د زکوٰۃ مال ساتونکے دے کہ اوگوری چہ دد جرایو نہ نہ بوی راختی تعبیر  
نے پہ مرگ او ژوند کئے بہ نے خلک صفت خوان وی او کہ اوگوری چہ بد  
بوی ورنہ راختی تعبیر ہے خلک بہ نے ملا متہ کوی او کہ اوگوری چہ دد  
جراے ضائع شویدی تعبیر ہے زکوٰۃ بہ نہ ورکوی او مال بہ نے ضائع شی

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، جنت

(بہشت)

لیدل پہ خوب کئے د الله تعالی طرف خوشحالی  
او ہم زیرے دے د الله تعالی د طرفہ د الله تعالی قول دے (ادخلوها  
بسلام امینین) الحشر: جنت تہ پہ امن سرہ داخل شی کہ اوگوری  
چہ د جنت میوے و سرہ دی او یا چا ورکری دی او خورلی نے تعبیر  
پہ کومہ اندازہ بہ علم او پوہہ زدہ کری او د دین پہ نہ والی بہ پوہہ  
شی مکر فائدہ بہ نہ ورکوی او کہ اوگوری چہ د حور و سرہ یو خائے دے  
تعبیر ہے روح بہ نے پہ اسامہ سرہ دوشی او کہ اوگوری چہ پہ

جنت کہنے مقیم شو مگروران وی، تعبیرئے ذفساد اوگناہ طرف تہ  
 بہ مائلہ کیڑی۔ کہ اوگوری چہ جنت ددہ پہ مخ بند شوے دے تعبیر  
 ددہ نہ بہ مور اوپلار ناراضہ وی۔ کہ اوگوری چہ جنت تہ نزدے لارو  
 او بیوا پس راغے تعبیرئے دمرک پہ بیماری کہنے بہ گرفتارشی مگر بیابہ روغ  
 شی۔ او کہ اوگوری چہ قربتو دلا سہ او نیولو او جنت تہے بو تللو او ہغہ  
 دخت دطوبی ونے لاندے ناست دے تعبیرئے ددوار و جہا نو نو مراد بہ  
 مومی۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (طوبی لہم و حسن ما ب) الرعد: ددوی دیار  
 خوشحالی او بنہ خائے دے۔ او کہ اوگوری چہ دشرابو او شود و خبیلو نہ منع  
 کرے دے تعبیرئے ددہ ددین دتباہی دلیل دے۔ د اللہ تعالیٰ قول دے۔  
 (وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَزَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ ط) المائدہ: شوک چہ شرک  
 وکری د اللہ تعالیٰ سرہ یہ تحقیق سرہ اللہ تعالیٰ و رباندے جنت حرام کریدے۔  
 او کہ اوگوری چہ چا ورتہ دجنت میوے درکری دی، تعبیرئے دہ بہ د  
 رتہا علم حاصل شی۔ کہ اوگوری چہ پہ جنت کہنے اور اچولے شریدے تعبیر  
 نے دچاد باغ نہ بہ حرام شے خوری۔ کہ اوگوری چہ دکوشر دہ نہ نے او بہ  
 خبلی دی تعبیرئے پہ دشمن بہ کامیابی او مومی۔ کہ اوگوری  
 چہ دجنت یو محل ورتہ چا و رکھے دے تعبیرئے پہ ذرہ پورے معشوقہ  
 یا دینزہ بہ ورتہ ملا ویری او بہ نکاح بہ نے کری۔  
 حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ رضوان ددہ مخے تہ  
 تراو تازہ او خوشحالہ دے۔ تعبیرئے دچا نہ بہ خوشحالہ کیڑی او نعمت  
 بہ مومی۔ دا قول د اللہ تعالیٰ دے (سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طَبْتُمْ فَاَدْخَلُوهَا خِلْدِي)  
 : سلامتی دے وی پہ تاسے باندے دہمیشہ دیارہ پہ دکنے داخل شی۔  
 کہ اوگوری چہ پہ یو اوچت خائے کہنے دے او دا خائے دجنت شکل لری  
 او دے پوہیری چہ دا جنت دے تعبیرئے د بادشاہ یا مالدارہ یا  
 عالم سرہ بہ ملکر توب کوی۔ کہ اوگوری چہ دجنت طرف تہ شی۔ تعبیر  
 نے پہ حق لارہ بہ وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، دجنت لیدل پہ خوب  
 کہنے پہ نہو وجو باندے وی (۱) علم (۲) پرہیزکاری (۳) احسان (۴)  
 خوشحالی (۵) د خوشحالی زبرے (۶) امن (۷) خیر او برکت (۸) نعمت (۹) سعادت



اونیک بختی۔ کہ اوگوری چہ پہ جنت کہے دے۔ تعبیر ددوار و جہانہ  
مراد بہ مومی او پہ لاس بہ نے خیراتونہ کبری۔ کہ داحوب مصلح او بین  
نو بیماری او بلا کہے بہ گرفتارشی اور جنتیانو ثواب بہ مومی او عابد شی  
او خلک بہ ورنہ فائدہ او مومی۔

**جارو۔ (جاروب)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی، جاروب

خوب کہنے بیدل خد متکار او خادم دے  
دے جارو خادم دے چہ د شیانو تقاضا بہ کوی۔ کہ اوگوری چہ پہ خور  
کہے بہ کور کہے جارو وہی تعبیرے مال بہ نے ضائع شی۔ او کہ اوگوری  
چہ د بل چاہے کور کہے جارو وہی تعبیرے د چا مال بہ دہ تہ رمیری خانہ  
ہفہ چہ پہ کور کہے جارو وہی او خاورہ خیل کورتہ رادری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، د جارو لیدل پہ خوب  
کہے پہ دریو و جروی (۱) خادم (۲) نفع (۳) د خلکو د شیانو تقاضا  
چہ ہفہ تہ ورسی۔

**جنازہ** کہ جنازہ شوک پہ او رلو اوگوری تعبیرے چہ خورہ خک

جنازہ سے روان دی یہ ہفہ اندازہ پہ خلکو بہ حکومت  
کوی مکر ظلم بہ وریاندے کوی کہ اوگوری چہ مہشو او جنازہ کہے کیسودہ  
او وروئے او خلک ددہ جنازہ سے تلل تعبیرے شرف او بزرگی بہ بیامو  
مکر دین بہ ددہ خراب وی او ہفہ خلک چہ د جنازہ نہ روستہ روان دو  
ددہ تابعان وی۔ کہ اوگوری چہ د مری جنازہ خیلہ وری تعبیرے د  
بادشاہ خدمت بہ کوی او دہفہ نہ بہ ورتہ خیر اونیکی ورسی۔

او کہ اوگوری چہ خلک ددہ جنازہ سے روان دی او پہ ہوا کہے دی تعبیر  
ے دہفہ ہمار لوئے سرے بہ سفر کہے مہ کبری او کہ خیلہ جنازہ  
اوگوری چہ پہ زمکہ اوہی تعبیرے سفر تہ بہ شی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوگوری چہ د ژوندی جنازہ اوہی  
او شوک وری سے نشہ تعبیرے ددہ د عزت مرتبے، کار نقصان دے۔

کہ اوگوری چہ خلک ددہ جنازہ سے دو تعبیرے ددے اول خلاف دے۔  
کہ اوگوری چہ جنازہ کید ویک وہ تعبیرے پہ خلکو بہ ظلم کوی کہ اوگوری  
چہ جنازہ لے سپکہ وی تعبیرے پہ خلکو بہ رحم کوی او حال بہ نے نیک

بہ وی۔ او کہ اوگوری چہ جنارے نہ پر یوتے دے یا جنازہ اوہ وکو غزولے  
دے تعبیر نے د عزت او مرتبہ نہ بہ پر یوزی او کار بندے بندشی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، جنازہ خوب کئے لیدل پہ  
دریو وجودہ (۱) بزرگی (۲) ولایت (۳) عزت، مرتبہ، او چتوالے۔

**جنگ کول۔ (جنگ کردن)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی

دی چہ خوب کئے اوگوری چہ دخلکو  
مرہ جنگ کوی یا حنا وروسہ پہ جنگ دے او دے پرے غالب شویدے۔  
تعبیر نے آخر بہ زور و رشی او یہ دشمن یہ کامیابی او مومی۔

**جگرہ کول۔ (خصومت کردن)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی

دی کہ اوگوری چہ دچا سرہ نے  
حکپہ کریدہ او یہ ہفہ کامیاب شوے دے تعبیر نے آخر بہ زور و رشی  
او یہ دشمن بہ کامیابی۔ کہ اوگوری چہ دشمن پہ دہ غالب شویدے  
تعبیر نے دے خلاف دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، کہ اوگوری چہ دخل ملک والی (حاکم)  
سرہ جنگ کرے دے او یہ ہفہ کامیاب شوے دے۔ تعبیر نے د حاکم نہ  
بہ خیر او نفع او مومی۔ کہ دے خلاف اوگوری تعبیر نے دولی نہ بہ تکلیف  
ورنہ ورسیری۔ کہ اوگوری چہ د بادشاہ تختے نہ پہ جنگ تلے دے تعبیر  
نے ددہ مراد بہ پورے شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی۔ کہ اوگوری چہ دچا سرہ نے بے وجہ  
جنگ کرے دے تعبیر نے خلک بہ ددہ نہ خفہ کیری حکہ  
چہ خلک تنکوی۔

**جولا۔ (جولا لا)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ جولا

پہ خوب کئے لیدل مسافر سرے یا قاصد  
دے چہ پہ دنیا کئے گرجی۔ کہ اوگوری چہ جولا جلے جوڑی تعبیر  
نے دچا سرہ بہ جنگ کوی حکہ چہ د جلے جوڑول د جنگ تعبیر لری  
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، کہ شوک اوگوری چہ قولہ جامہ نے  
جوڑہ کہے تعبیر نے دادے چہ غم جن بہ شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ جواہر اتو دے (حقہ)

بنٹھ یا وینزہ دہ۔ کہ اوگوری چہ دہ سرہ نوے دے دے یاٹے اخیستے دے او یا چا ور کرے۔ تعبیرے بنٹھ بہ کوی او یا بہ وینزہ اخی۔ کہ اوگوری چہ دے مات شویدے او یا ضائع شویدے تعبیرے بنٹھ بہ ورنہ جد اشی حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ لوٹے دے نقشدار ورسر دے تعبیرے مالدارہ بنٹھ بہ کوی او دھنے نہ یہ تفع او موی۔ او کہ دے خلاف اوگوری تعبیرے بدرنگہ او غریبے بنٹھ سرہ یہ نکاح کوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، جال پہ خوب جال۔ (دام)

کے لیدل مکر او حیلہ دہ۔ کہ اوگوری چہ خپے لے پہ جال کئے اخیستے دے، دے تعبیرے داول خلاف دے۔ حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ خنا ورے پہ جال کئے نیولے دے نوہفہ چاتہ چہ دے خنا ورے نسبت کبری (مالک لے دے) تعبیرے حقہ بہ مکر او چل سرہ قبضہ کئے راوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوگوری جہم۔ (دورخ)

چہ پہ دورخ کئے دے او بھرتہ راوہ و تلو تعبیرے گناہکار او بد کردارہ بہ وی باید چہ توبہ و کسری۔ کہ دورخ اوگوری او دہ تہ ورنہ خہ تکلیف نہ دے رسیدے۔ تعبیرے غم او فکر کئے بہ گرفتار او آخر بہ لے سلامتی وی۔ کہ اوگوری چہ دورخ کئے مقیم شوے دے او ورنہ نہ وی معلوم چہ کلہ راغلے تعبیرے ہمیشہ بہ روزی پسے کرچی۔ کہ اوگوری چہ دورخیا نور و قی او خبیل خوری او پہ اور کئے سوزی تعبیرے دنیا کئے بہ بدکار و کسری او آخرت کئے بہ لے پہ دہ پیٹے وی۔ کہ اوگوری چہ دے فرشتہ دے تندی و بینتو نہ نیولے او دورخ کئے لے غم و لے دے تعبیرے خوب لید و کی دیا رہد بد بختی علامہ دہ۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ خپیل خان پہ دورخ کئے اوگوری تعبیرے دگناہ پہ کار بہ زہر وی۔ کہ اوگوری چہ زقوم او جوش شوے او بہ خبیلی تعبیرے باطل علم کئے بہ مشغول وی۔ کہ اوگوری چہ توڑ

لے ویستلے دہ او دوزخ تہ لار دے تعبیر لے بے حیا اول بخ مر حبر دہ کوئی  
کہ اوگوری چہ دوزخ نہ خہ خوری تعبیر لے دیتیم مال او سودہ خبری  
کہ اوگوری چہ دوزخ سرہ نزد دے اور بل کہے تعبیر لے سخت کار بہ لے  
مخ تہ راخی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ دوزخ تہ لے پہ رانکلو  
رانکلو بوتلے دے۔ تعبیر لے آخر بہ کافر شی۔ ذالہ تعالیٰ کلام دے  
(يَوْمَ يُسْعَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وَجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ) اتمہا یہ  
ہفہ دوزخ چہ پر مخ رانکلی دوزخ کہے واچولے شی نو دوزخ عذاب  
وٹکی کہ اوگوری چہ دوزخ تہ لار و او بیابرون شو ورنہ تعبیر لے  
کومہ گناہ لے چہ کرے دھنے نہ بہ توبہ تاب شی کہ اوگوری چہ دوزخ تہ  
لے بوتلے دے او دفریاد طاقت لے نشہ تعبیر لے یہ کفر باندے بہ وی  
ذالہ تعالیٰ کلام دے۔ قَالَ اخْسَوْا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنَ اَلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَتہ بہ ووائی  
چہ دے دوزخ کہے ننوخی او خبر دے مہ کوی۔ کہ خوب کہے اوگوری چہ دہ  
د دوزخ آواز اورید لے دے تعبیر لے د بادشاہ ہیبت او سیاست بہ ورتہ  
رسیری۔ کہ اوگوری چہ دا د دوزخ سرہ نزد دے شوید دے تعبیر لے دنیا  
بہ ورباندے تنگہ شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی۔ دوزخ خوب کہے لیدل پہ شہر  
وجووی (۱) ذالہ تعالیٰ غضب (۲) پہ گناہ مبتلا کیدل (۳) د بادشاہ ظلم  
(۴) د دنیا تنگی (۵) غم او مصیبت (۶) د د دوزخی کیدل  
دا ہفہ حیوان دے چہ پہ او بو کہے اوسیری او  
**جورہ - (زلو)** فارسی کہے ورتہ دیوچہ وائی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی پہ خوب کہے جورہ لیدل یو  
طبعہ کوونکے دینمن دے۔ کہ اوگوری چہ جورہ د د اندام تہ وینہ  
خنبی تعبیر لے دینمن بہ پہ د کامیابی مومی د ہفہ وینی پہ اندازہ  
خومرہ چہ لے خنبے دہ۔ د د مال نقصان دے۔ کہ اوگوری چہ جورہ  
د د مرئی کہے ننوٹے دہ تعبیر لے دینمن بہ لے د د سرہ ہم د د پہ کور کہے  
کینی۔ کہ اوگوری چہ جورہ د خپل اندام نہ لرے او د لے دہ۔ تعبیر لے پہ  
دینمن بہ کامیابی۔



حضرت کرمائیؒ فرمائی دی جورہ ہفتہ اولاد او علی دے چہ برک  
مال بہ خوری کہ اوگوری چہ دیرے جورے راہوے شوے دی دد دوزینہ  
خینی تعبیرے دد مال بہ نقصانی شی دہغہ وینے پہ اندازہ۔  
حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ جورہ پہ خیل اندام اوگوری اوین  
خینی تعبیرے دد ہمن نہ بہ ورتہ نقصان رسیدی۔

**جولئی۔ (زمیل)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی یہ خوب  
کئے جولئی لیدل بنخہ یا وینزہ دہ کہ اوگوری  
چہ دے لہن لری تعبیرے دہ نہ خد متکار حاصل شی بخنے تعبیر کوئی  
وائی چہ جولئی مال او نعمت دے۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی د جولئی لیدل خوب کئے پہ  
اثو وجودی۔ (۱) بنخہ (۲) خادم (۳) وینزہ (۴) ددین مضبوطیا۔ (۵) د  
بدن روغولے (۶) د عمر اور دوالے (۷) مال او نعمت (۸) خیر او برکت  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی یہ خوب  
**جانماز۔ (سجادہ)** کئے جانماز لیدل بنہ والے دے کہ اوگوری  
چہ پہ مسجد کئے پہ جانماز ناست دے تعبیرے د سجادہ ملک پہ سفر بہ شی  
(حج بہ کوی) د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَ اتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّیٰ  
د ابراہیم دخلے نہ د موع د پارہ اونیسہ۔ خاص چہ پہ مسجد کئے لے اعتکاف  
ہم کرے دی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ د وریو یا د سوتر و جانماز  
ورسہ دے تعبیرے ددے خلاف دے کہ اوگوری چہ جانماز ددہ  
پشمن دے تعبیرے ددہ عبادت بہ د ریا کاری دے۔

**جائداد۔ زمکہ۔ (ضیاع)** چہ د زمکہ خاوند وی کہ اوگوری  
چہ خیلہ زمکہ کئے تخم کری تعبیر  
کے حالت بہ لے بنہ وی کہ اوگوری چہ زمکہ لے پہ خیل وخت ہو کیدے دہ  
تعبیرے ددین پہ لارہ کئے بہ نیک وی کہ اوگوری چہ تولہ زمکہ لے  
خرخہ کپیدہ اوقیت لے د خان سرہ کپیدے۔ تعبیرے غم او فکر کئے  
بہ پریوٹی۔ او کہ ددے پہ خلاف لے اوگوری تعبیر بہ لے پہ خیر او  
صلاح سرہ وی او کہ اوگوری چہ تول جائداد لے بنہ آباد دے تعبیرے

دُ بَدی مصبق بہ دُ دُنیا مال حاصل کُری۔ اُوکے ددے پہ خلافتی اُوکُری  
تعبیر دے دے تہ بہ دُ مال نقصان دی کہ اُوکُری چہ سیلاب ددے  
زَمکہ حرا بہ کُری تعبیر دے دے تہ بہ دُ بادشاہ نہ نقصان ورسیدی۔

جولا کے (غزہ)۔ (عنکبوت) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی  
جولا کے لیدل خوب کُے کمزور کُراہ

اُوکُنہ کُراہ لیدل دی۔ حُنے تعبیر کونکی والی کہ اُوکُری  
چہ جولا کے تر نہ لُری شویدے تعبیر دے دجورا نہ بہ لُری اوجدا وی۔

جہاد کول۔ (غزاکردن) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی  
کہ خوک خوب کُے اُوکُری چہ دُ خدے

پہ لارہ کُے جہاد کُوی تعبیر دے ددے اوددے دُ اولاد کار بہ نیک شی او  
بے نپ زہ بہ وی۔ دُ اللہ تعالی قول دے۔ وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
يُجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرَافِقًا كَثِيرًا أَوْ سَفَرًا يَأْتِيهِ أَفْئِدَةٌ مِّنْ رَبِّهِ  
يَخْرُجُ مِغْرًا وَيَأْتِيهِ أَفْئِدَةٌ مِّنْ رَبِّهِ نَفْعٌ لِّكُلِّ نَفْسٍ مِّنْهُ  
وَيُخْرِجُهُم مِّنَ ظُلُمَاتٍ إِلَى نُورٍ بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ  
تعالی فرمان دے۔ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ  
وَتَقَطَعُوا أَرْحَامَكُمْ مُحَمَّدٌ آيَا نَزَدَ دے دے چہ تاسوتہ حکومت حاصل  
شی اوپہ زمکہ کُے فساد کُوی او قطع صلہ رحمی کُوی

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اُوکُری چہ غزاتہ تلے دے تعبیر دے  
دولت، نعمت، بزرگی بہ بیامومی۔ دُ اللہ تعالی کلام دے (قُضِلَ اللَّهُ  
أَمْجَاهِدِينَ عَلَى الْفُجَّارِ عَظِيمًا) النساء: بہتری او فضیلت  
ورکُے اللہ تعالی مجاہدینوتہ بہ ناستوخکو باندے لوئے اجر۔  
کہ اُوکُری چہ ددے ملک جنگ جہاد تہ وتلی دی تعبیر دے عزت  
او مرتبہ بہ بیامومی، او خلک بہ مغلوب کُری۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ اُوکُری چہ دُ کافر دُسرہ یولے جنگ کُوی  
تعبیر دے پہ دُستار نو بہ کامیابی حاصلوی او حلالہ روزی بہ حاصلوی او  
عمر بہ لُے زیات دی۔ دُ اللہ تعالی کلام دے (وَلَا تُخْسِبَنَّ الَّذِينَ يَنْفِقُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
أَمْوَالَهُمْ أَبَدًا وَجَدَ لَهُمْ فِي اللَّهِ رِزْقًا وَاسِعًا) البقرہ: پہ ہغہ  
کامود مر وگمان مہ کوئی کوم خلک چہ دُ خدائے پہ لارہ کُے مرہ شویدی

بلکہ دوی دخیل رب پہ نزد ژوندی دی، رنراق درکری کیبری۔ (قرجین)  
 بِمَا أَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ) ال عمران: خوشحال بہ وی پہ ہغہ خہ چہ اللہ تعالیٰ  
 ورکری دی دخیل فضل نہ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، جہاد کول پہ خوب کئے پہ شہر  
 وجودی (۱) خیر او برکت (۲) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم او د صحابہ  
 سنت ادا کول (۳) پہ دشمنانو کا میا بیدل (۴) د بیماری نہ جو بیدل (۵) د بارش  
 اطاعت (۶) غنیمت موندل۔

جوارش (یو قسم دارودی)۔ (گوارش) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی

دی، پہ خوب کئے جوارش او گوری  
 او خواب وی تعبیر تے نفع، خیر او خوشحالی دہ کہ ترخ او خراب وی  
 تعبیر تے تکلیف، غم، فکر فساد دے او د ہر خور جوارش تعبیر تے  
 صفت دے او د ہغہ چہ خراب بوی لری تعبیر تے دے خلاف دے  
 حضرت کرماتیؒ فرمائی دی، د خوب و جوارش و خور تعبیر تے غم او فکر  
 دے او خوشبویہ جوارش دے خور تعبیر تے مدح او صفت دے۔

جلے۔ (لباس) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ او گوری

چہ د گرمی د موسم جامے تے پہ یختی کئے اچولی  
 دی تعبیر تے مال بہ تے زیات شی مکرلویہ ویرہ بہ ورتہ ورسیری  
 مکر انجام بہ تے بنہ وی۔ کہ بنہ او گوری چہ د سر و جلے اچولی  
 دی تعبیر تے خاوند (میرہ) تہ بہ تے خہ و رکول کیبری۔

حضرت کرماتیؒ فرمائی دی کہ خوک دخیل بیداری پہ خرابے جلے  
 پہ خوب کئے او گوری تعبیر تے کار بہ تے بد شی او کہ د ہغہ نہ بنے جلے  
 او گوری تعبیر تے کار بہ تے بنہ وی۔ او کہ خپے جامے د بادشاہانو جامہ  
 شان او گوری تعبیر تے بادشاہ بہ شی۔ کہ خپل لباس د فاسقان او وینی

تعبیر تے ویرہ گناہ بہ کوی کہ د بادشاہانو پہ شان جامے او گوری تعبیر تے  
 د بادشاہ نہ بہ خیر او نفع ورتہ ورسیری۔ کہ او گوری چہ د عالمانو جلے  
 اچولی دی تعبیر تے د علم نہ بہ خہ حصہ زدہ کوی کہ او گوری خوب کئے چہ

د صوفیہ کرامو جلے لری تعبیر تے د دنیا نہ بہ لاس واخلی۔ کہ او گوری چہ  
 د مالدارانو جلے لری تعبیر تے د مال پہ جمع کولو کئے بہ حریص وی

کہ اوکوری چہ دے یهود یا نو یا دے عیسیا تو جامے لری تعبیرئے زرقہ بہ ئے هغوی طرف تہ مائلہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دی، دے جامولیدل خوب کئے پہ اوو و جووی (۱) پاک دین (۲) مالدارى (۳) عزت او مرتبہ (۴) نفع (۵) بہ ژوند (۶) نیک عمل (۷) انصاف بہ غوشتل۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی کہ اوکوری چہ دے **د خوب جامے** خوب جامے ئے سپینے او پاکے دی، تعبیرئے عیال بہ ئے

دینداره او حیاناك وی۔ کہ اوکوری پہ خوب کئے چہ د خوب جامے ئے توری دی تعبیرئے د عیال نہ بہ ور تہ غم او فکر او رسیری او ئے معبرین وائی چہ توری جامہ پہ خوب کئے د بادشاہ د پارا بنہ دہ او د رعیت د پارا بدہ دہ او کہ د خوب جامے اسمانی رنگہ او وینی تعبیرئے د عیال پہ وجہ بہ ور تہ غم او فکر او مصیبت رسیری کہ اوکوری چہ د خوب جامے ئے خیرے او شلیدی دی تعبیرئے بنجہ بہ ئے خیر تہ او کندہ او نا موافقہ وی او کہ اوکوری چہ د خوب جامے ئے ضائع شومے دی او یا ورنہ چاہتی کپے دی۔ تعبیرئے بنجہ تہ بہ طلاق ورکوی او یا بہ ورنہ جد اکیری او کہ اوکوری چہ د خوب جامے ئے سوزید دی تعبیرئے عیال بہ ئے مرشی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دی، د خوب جامے پہ خوب کئے پہ دربو و جووی (۱) نیکہ بنجہ (۲) اساتیا (۳) غم او فکر او مصیبت۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی **جامے کندل (دوختن جامہ)** کہ پہ خوب کبش اوکوری چہ

خیلے جامے کندل، تعبیرئے کار بہ ئے سرتہ ورسیری او حال بہ ئے درست وی او کہ د خیلو بچواو عیال کپے ئے کندلی وی نو هغل تعبیر لری، او کہ اوکوری چہ د بیگانہ بنجہ جامے ئے کندلی دی، تعبیرئے دہ تہ بہ تاوان او نقصان رسیری او کہ اوکوری چہ د سری جامے ئے کندلی دی، تعبیرئے خیر او نیکی بہ بیامومی، کہ او وینی چہ ستنه ئے پہ لاس کبش دہ او تولے جامے ئے کندلی دی، تعبیرئے کوم کار چہ د دہ پہ وړاندے دے هغه بہ تول پوره کړی او کہ اوکوری چہ د دہ پہ کور کبش دیرے کندلے شومے دی تعبیرئے زندگی بہ ئے فراخه شی او تول بہ



د میراث مال بیا موہی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ د خیل خان د پارے کوم قبیص  
گنہ لے دے او پورہ کرے دے، تعبیر دے د عیال سرہ بہ جو بروی اوکے  
اوگوری چہ پرتوگ نے گنہ لے دے او د ہفے بدائے نہ دہ پورہ کرے تعبیر  
دے داسے بختہ بہ کوی چہ آخر بہ ورنہ جد اشی، کہ اوگوری چہ چغہ نے  
گنہ لے دے، تعبیر دے، یہ خہ خدمت کنس بہ مشغول شی اوکے اوگوری چہ  
د وینخلو جامود پارہ تار برابر وی، تعبیر دے اولاد بہ د یو خائے نہ بل خائے  
تہ وری، کہ اوگوری چہ د خیلو بچود پارے نے رینیمینہ کپرہ گنہ لے  
دے، تعبیر دے غمژن بہ شی او د گناہ پہ تہمت کنس بہ غمژن وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، یہ خوب کنس درزی ہفہ سرے  
دے چہ خوارہ وارہ سامانونہ د ہفہ پہ لاس راجع کیڑی او سموی نے

**جوشاندہ۔ (مطبوع)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوگوری

چہ د بیماری د پارہ نے جوشاندہ پٹخ کریدہ  
او ہفہ جوشاہ برابرہ وہ تعبیر دے د دین اصلاح بہ لہوی۔ اوکے جوشاندہ  
برابرہ نہ وہ تعبیر دے د دین اصلاح بہ نہ لہوی۔ کہ اوگوری چہ جوشاندہ  
نے خنبیلے دے او اثرے پرے کرے دے تعبیر دے اصلاح، تند رستی  
او خیر دے۔ اوکے ددے خلاف اوگوری تو تعبیر دے غم او نقصان وی۔

**جذام۔ (یو قسم بیماری دے)۔ (واری)** داری د جذام بیماری دے

تعبیر دے مال دے چہ بہ ورتہ د سپری چہ پہ خیل بدن پسینے پولی  
او کوری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوگوری چہ ددہ پہ بدن دیر زیان  
جذام دے، تعبیر دے دہ تہ بہ خراب کار خے تہ پینسیری او خے تعبیر کو نکو  
بیان کریدے چہ دیر زیات بہ مشہورہ شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی چہ جذام پہ خوب کنس لید  
د فقیر د پارہ د مالدار کیدل تعبیر لری او نعمت د او د مالدار د پارہ  
د گناہ نہ پٹخ کیدلو تعبیر لری کہ اوگوری چہ ددہ ہوتے کوئے غریب دے  
دی تعبیر دے نیک کاریہ کوی۔ دا ہم کیدے شی چہ ددہ خوی یا رور د دنیا نہ

ستون کے پتے کری۔

دجائے یوسف قیص۔ (فرجی) | حضرت ابن سیرین فرمائی کہ یہ  
فرجی جلمے دی تعبیر ہے د غم نہ بہ خوشحالی اور بزرگی مومی اد کہ قیص  
لے خیرت اور زور وی تعبیر ہے ددے خلاف دے۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ اوگوری چہ قیص لے د رینمو اغوستے دے۔  
تعبیر ہے نیک یہ وی لیکن د پرہیزگار خلو سرہ بہ وی۔ کہ رنگدار رینم  
وی اود سوتر اور رینم قیص د دین د زیاتوالی تعبیر لری۔

حضرت مغربی فرمائی کہ اوگوری چہ دہ د بنحو قیص اچولے د تعبیر  
لے دہ تہ بہ ملا متیار سیری۔ او کہ اوگوری چہ پے د قیص کئے لے دچا سرہ  
جماع (کوروالے) کریدے، تعبیر ہے حاجت بہ لے پورہ کرے شی بل چا  
سرہ لے چہ کوروالے کرے وی۔

حضرت اسمعیل اشعت فرمائی کہ اوگوری چہ سور قیص لے اچولے  
دے تعبیر ہے یہ دیندارٹی امانت داری او پرہیزکاری باندے دے او  
کہ اوگوری چہ تور قیص لے اچولے دے کہ خوب لید ونگے عالم وی تعبیر  
لے یہ آرام اوپہ نفع دے۔ او کہ عالم نہ وی تعبیر ہے بہ نہ دے او کہ  
زیر لے اچولے وی یا لے یہ ترخ کئے وی تعبیر ہے یہ غم مصیبت اوپہ فکر دے۔  
رضوان۔ د جنت د دروازے فریستہ د  
د جنت دریا پچی۔ (رضوان) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی

کہ شوک رضوان پہ خوب کئے اوگوری تعبیر ہے د عذاب نہ بہ بیچ پاتے شی۔  
او کہ اوگوری چہ رضوان پہ جنت کئے ولا دے تعبیر ہے د دنیا نہ پچی  
اوٹنے تعبیر کوکو ویلی دی چہ رضوان د بادشاہ خزانچی تعبیر لری چہ د  
هغه سرے بہ ملگرتیا وی حکم چہ رضوان د جنت دریا پچی دے۔

کہ اوگوری چہ دہ تہ رضوان یا قوت، ملغلرے او مرجان ور کریدی تعبیر  
لے ددہ بہ عالم او ہونسیار خوی پیدا کیری، اونوم بہ لے پہ علمیت سرہ  
مشہور شی۔

جوالی، پندی۔ (جمال) | حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب  
کئے جوالی لیدل د مرتبہ خاوند او خطرناک سرے دے کہ اوگوری چہ ددہ

پہ شا سپک شانتہ پیٹے دے او ددہ ملکیت دے، تعبیرے دھقہ پیٹتی  
 پہ اندازہ بہ دہ تہ راحت، خیر او نفع رسیری، او کہ او گوری چہ دھقہ  
 پیٹتی نہ ددہ شاتہ تکلیف رسیری۔ تعبیرے دے بہ گنہگار وی، د اللہ  
 تعالیٰ قول دے لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ (ط) النحل: ددے  
 پارہ چہ د قیامت پہ ورخ خیل پیٹے پورہ پور تہ کری۔

حضرت مغربی فرمائی۔ کہ او گوری چہ د خلکو پیٹے بغیر د مزدوری  
 تہ ادوی، تعبیرے د اللہ تعالیٰ مخلوق سرہ بہ نیکی او احسان کوی کہ او گوری  
 چہ جو التوب کوی او مزدوری نے اخلی تعبیرے غم او فکر دے۔

**جائفل، کھوپرہ۔ (کوزبویا)** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کئے

جائفل لیدل تعبیرے د دین صلاح او  
 شرعی علم زدہ کول دی، کہ او گوری چہ جائفل نے خوہلی دی تعبیرے د  
 دین د اصلاح لایا بہ غور کوی او د شریعت علم بہ زدہ کوی۔

حضرت کرمائی فرمائی، کہ او گوری چہ دہ سرہ دیر جائفل دی پخیلہ نے  
 ہم خوری او نوروتہ نے ہم ورکوی، تعبیرے پہ علم او حکمت کئے بہ  
 یواخے شخصیت وی او دھقہ علم نہ بہ نور و خلکو تہ نفع وی، کہ او گوری چہ  
 جائفل او ہریرہ و سرہ دی او دھقہ نہ نے چاتہ نہ دی ورکری تعبیر  
 نے دھقہ علم نہ بہ دہ تہ او نہ بل چاتہ نفع وی او نے تعبیر کو نکو و سلی وی  
 چہ د جائفل خوہل تعبیرے پہ علم بخوم پہ زدہ کولو دے۔

**جامہ، کپڑے** حضرت دانیال فرمائی، جامہ پہ خوب کئے

او وینی تعبیرے کار او کسب بہ نے بدوی، کہ بادشاہ خیلہ جامہ تورہ او وینی  
 تعبیرے ددہ حال بہ بنہ وی او کہ رعیت خیلہ جامہ تورہ او وینی تعبیر  
 نے غم او فکر دے او زیرہ جامہ پہ خوب کئے بیماری دہ او شرہ جامہ پہ  
 خوب کئے خوشحالی دہ او د بندگی توفیق دے تعبیر دا ہم دے چہ د  
 جنتیانو کپڑہ ہم شتہ دہ۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (ثِيَابًا خَضْرَاءَ  
 سُدُسٍ وَاسْتَبْرَقٍ) الکہف: پہ دوئی د رینہوشنے جائے دی۔

او سپینہ و نیچے شوے کپڑہ د کار د جوہرید و تعبیر لری۔ او اسمانی رنگ  
 کپڑہ د نقصان تعبیر لری او سوزید لے جائے د بنحو تعبیر لری چہ د بادشاہ



دوجہ نہ وی او شلیدے جلے د راز د بشکار کید و تعبیر لری - ہرہ جامہ  
 چہ خیر نہ وی تعبیرے غم او فکر دے او کاغذی کپڑہ لیدل تعبیرے بلا تیا  
 او بدی دہ او ہفہ جلے چہ د خنا و رو د پوست کو نہ جوہ وی - تعبیرے خیر او  
 نیکی دہ چہ یہ ورتہ رسیدی - او بے در نہ د کفن پہ شکل کپڑہ تعبیرے د  
 دہ د دین کار پور شوی دے مگر عمر بہ نے آخر شوے وی - کہ او کوری  
 چہ د خر پوستکے نے اغوستے دے تعبیرے عزت او مرتبہ بہ بیا مومی -  
 حضرت ابن سیرین فرمائی کہ شوک پہ خوب کئے اورینی چہ سرداری  
 جامے نے اغوستے دی کہ د ہفہ جلے اہل اولائق وی تعبیرے کار بہ نے  
 قوی او مضبوط شی او کہ او کوری چہ د وزیر جامے نے اچولے دی تعبیرے  
 مال بہ دیر مومی مگر خلک بہ ورباندے ملامتیا وائی - او کہ او کوری چہ  
 د محافظ او د دربان کپڑہ نے اچولے دہ تعبیرے د مشرانو د بخشش نہ بہ  
 محروم وی - کہ او کوری چہ د شاہی امداد کپڑے اچولے دی تعبیرے شوک  
 بہ دہ نہ پہ بخشش رسولو کئے مدد کار وی او کہ او کوری چہ د جلا کپڑے  
 نے اغوستے دی تعبیرے نفع بہ مومی - او کہ او کوری چہ د تمبر دار جامے نے  
 اغوستے دی تعبیرے امانت کرا و ژبہ و ربہ وی او د خکو پہ ضروری کار  
 کولو کئے بہ مشغول وی - او کہ او کوری چہ د صوفیا نو کپڑے نے اغوستے  
 دی تعبیرے دین بہ نے زیات شی - او کہ او کوری چہ د سوداگر جامے نے  
 اچولے دی تعبیرے د دنیا کار او کسب بہ نے بند شی - او کہ او کوری چہ  
 د مصالحینو جا اچولی د تعبیرے د دین کار بہ نے نیک وی -  
 و کہ او کوری چہ د فسادیا نو جامے نے اچولے وی تعبیرے د مفسدینو نہ بہ  
 ورتہ غم او فکر و رسیدی - او کہ او کوری چہ د مزدور او کپڑے نے اچولے  
 دی تعبیرے فکر مند او بیمار بہ شی او کہ او کوری چہ د اکثرانو جامے  
 در سرہ دی تعبیرے کار بہ نے نیک شی او پہ خلقو کئے بہ مشہور شی  
 و کہ او کوری چہ د یهودیا نو جامے نے اغوستے دی تعبیرے شوک بہ  
 چل قریب سرہ ہلاک کری او آخر انجام د کار بہ نے بد شی - او کہ  
 او کوری چہ د عیسایانو جامے نے اچولے دی - تعبیرے د اسے کار بہ کوی چہ  
 د ہفہ پہ وجہ بہ د دوستانو نہ پہ امن کئے نہ وی او کہ او کوری چہ د پادریانو  
 جامے نے اغوستے دی تعبیرے دے بہ بدعتی وی او توجہ بہ نے د کفر



اوکھراہی پہ طرف وی اوکہ اوگوری چہ ددکا جامے د آتش پرستووی تعبیر  
 ئے ددہ میلان بہ دے دیتو او جاہلا نو طرف تہ وی اوکہ اوگوری چہ ددہ  
 جامے د سپاہیانو دی تعبیر ئے دچا سرہ بہ ئے دشمنی وی اوکہ اوگوری  
 چہ دمرتدینو جامے ئے اچولے دی تعبیر ئے شوک بہ ورتہ تحفہ ورکوی  
 او بیایہ ئے ورتہ اخلی۔ اوکہ اوگوری چہ دیت پرستو جامے ورسرہ دی  
 تعبیر ئے د بادشاہ پہ خدمت کئے بہ مشغول وی اوکہ اوگوری چہ د شغل  
 جامے ئے اغوستے دی تعبیر ئے دخیل سردار نہ بہ لرے شی اوکہ اوگوری  
 چہ د سرود جیلیا نو کپڑے ئے اچولے دی تعبیر ئے دخہ کار پہ وجہ بہ غم  
 او محتاجہ وی اوکہ اوگوری چہ د قلی (جوالی) کپڑے ئے اچولے دی تعبیر  
 امانت ورکولو والایہ وی او بدنام بہ وی۔ اوکہ اوگوری چہ د قبر کند  
 جامے ئے اچولے دی تعبیر ئے دے وقوع او بے ہمتہ خلکو پہ خدمت کئے  
 بہ مشغول وی۔ اوکہ اوگوری چہ د کشتیا نو جامے ئے اچولے دی تعبیر  
 د مصلحہ سری نہ بہ ورتہ روزی رسیری اوکہ اوگوری چہ د قصاب  
 جامے ئے اچولے دی تعبیر ئے دہ تہ بہ تاوان او غم رسیری اوکہ اوگوری  
 چہ دہ د مائی جامے اغوستے دی تعبیر ئے د شے سرہ بہ پیراستی سر صحبت نہ وی  
 حضرت کربانی فرمائی کہ اوگوری چہ نوے جامے ورسرہ دی او ددھوی وینچے  
 شوے نہ دی تعبیر ئے نیکی دہ او د تنکو جامو لیدل د نوے جامو ددھوی  
 وینچلو شو تہ بے دی۔ او د زیر یفتو جامے عقلستہ شخہ او ہونسیار ویتہ دہ  
 او دوتارہ کپڑہ خیر او تقع دہ او د رسی نامعلومہ کپڑہ د کورے زخم یا سخن  
 غم دے چہ بہ ورتہ ورسیری او مقرر شوے کپڑہ د مال مطلب دے۔  
 حضرت جابر مغربی فرمائی پہ خوب کئے د جامو لیدل او د وہ قسمہ تعبیر  
 دی (۱) دیو قسم تعلق دین سرہ دے (۲) او د دوم قسم تعلق دینا سرہ دے۔  
 سپینہ جامہ دین دے او د پتکی نوے دینا دہ۔ کہ شوک اوگوری چہ دہ سرہ  
 نوے سپینہ کپڑہ او پاکیزہ دہ تعبیر ئے دینا او دین بہ ئے بے وی۔ اوکہ  
 او تنکے جامے او وینی تعبیر ئے دین بہ ئے بد وی او ہم دینا، اوکہ خیر نہ او  
 شلیدلے جامہ اوگوری تعبیر ئے د دین او دینا فساد دے۔ او د بنحو د پیر  
 سرہ جامہ بے دہ او د سرود پیرہ ہم بے دہ۔ او قیص او پرتوک او لوپتہ او  
 لوے خادر او پتکے دے تو لو لیدل سرود پیرہ غم دے یا جنگ او جگرہ او

زیر جامہ سرود پارہ بیماری دہ - دُخنے تعبیر کو نکود وینا مطابق کہ بجی اوکوری  
 جہ زیر جامہ نے اغوستے دہ، تعبیر نے خاوند بہ نے راجی اوکہ ولادہ شوے  
 نہ وی۔ نو بیمار بہ شی۔ اوشنہ جامہ د سر و او بخود پارہ دین دے اوکہ  
 بہ ژوندی نے اودینی تعبیر نے دین اصلاح دہ اوکہ یہ مہری نے اودینی،  
 تعبیر نے د مہری د آخرت نجات دے۔ اوکہ شوک تورہ غتہ کپہ اوکوری  
 جہ اغوستے دہ - بنہ نہ دہ اود تورے جائے لیدل بہ نہ دی اود دُخنے  
 تعبیر کو نکود وینا مطابق تورہ جامہ قاضی خطیب او بادشاہ د پارہ بنہ دہ  
 مکرہ رعیت د پارہ غم او فکر دے او اسمانی رنگہ جامہ دروغ، غم او مصیبت  
 دے۔ کہ اوکوری چہ دہ سرہ رنگدارہ یعنی شتہ اوسرہ اوزیرہ تعبیر نے د بادشاہ  
 یاد والی (گورنر) نہ بہ سختہ خبرہ و اوری چہ خوشحالہ بہ ورباندے نہ وی۔  
 حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، کہ شوک یہ خوب کیے اودینی چہ دہ  
 سرہ جائے دی دواہہ طرف تہ بیل بیل رنگ لری تعبیر نے د دین اود دُنیا  
 د اہل سرہ بہ د خوار ی ژوند تیروی کہ اوکوری چہ خیل جائے خولے دی  
 تعبیر نے د خیل مال نہ بہ دیرہ نفقہ کوی۔ اوکہ اوکوری چہ شلیک جائے  
 نے اچولے دی تعبیر نے یہ سقر کیے بہ پاتے شی او یا بہ د خہ کار بہ وجہ  
 زندان (جیل) تہ بوخی۔ کہ اوکوری چہ جامہ ضائع شوے او یا ورنہ  
 چا اخصتے دہ اودے بر بند پاتے شو تعبیر نے عزت او مرتبہ بہ نے کہ شی  
 اوسپک اود لیل بہ شی کہ اوکوری چہ خیل جائے اغوستے دی تعبیر نے  
 غمزن بہ شی اود خیل بنے سرہ بہ جگرہ کوی۔ اوکہ اوکوری چہ جائے شلیک  
 دی تعبیر نے د ہفہ سری نہ بہ جدا شی۔ کہ اوکوری چہ خیل جائے یا د  
 خیل اہل جائے موی کوی تعبیر نے د خیل اوسرہ بسے جنگ او جگرہ کیے پریوخی  
 یا بہ دوست سرہ جنگ کوی۔ کہ اوکوری چہ د دہ جامہ وچہ دہ اودے بر بند  
 پاتے شو تعبیر نے د عزت او مرتبہ نہ بہ پریوخی۔ کہ اوکوری چہ پرائستلے شوے کپہ  
 نے پرائستلہ، تعبیر نے یہ سفر بہ شی۔ کہ اوکوری چہ پرائستلے شوے کپہ  
 او غنبتلہ، تعبیر نے د سفر غائب بہ نے راجی۔ اوکہ اوکوری چہ د بشکو  
 جائے نے اچولے دی تعبیر نے مال بہ نے زیات شی مکرلویہ یرہ بہ ورتہ  
 رسیزی اود دُخنے وینا مطابق غم او فکر بہ ورتہ رسیزی او بے عزتہ  
 بہ شی۔ اوکہ اوکوری چہ د خلق کپہ اچولے دی، تعبیر نے نعت

او خیر بہ ورتہ ورسیری او دجامو موندل پہ خوب کئے سفر دے۔  
جائے دلویوالی او ور وکوالی پہ اندازہ پہ سفر کئے بہ پاتے شی۔ کہ او کوری  
چہ جامہ ئے پورہ کرے تعبیر ئے د غم نہ بہ نجات موی۔

حضرت اصفہانی فرمائی چہ خوب کئے بنہ جامہ ہفتہ دہ چہ د  
سوترو وی او پہ ہفتے کئے رینم نہ وی او سوتی عنانی یا د رینموجائے  
دوارہ حرام مال او دین فساد تعبیر لری او د رینموجائے سرودیا  
بدے دی او د بنحو د پارسا بنے دی او زہے جائے غم او فکر د بادشاہ  
د طرفہ۔ کہ شوک او کوری چہ زہے جائے خرشوی تعبیر ئے بنہ دے  
او کہ او کوری چہ زہے جائے اخلی تعبیر ئے بد دے او د زہے جائے  
اغوستل بدادی او زہے جائے ویستل د وجود نہ بنہ دی۔

حضرت مغربی فرمائی کہ او کوری چہ جائے وینحلی دی او د اغوست  
دی تعبیر ئے تبہ بہ ئے نیسی۔ او کہ او کوری چہ خیر نے جائے ورسرہ دی  
تعبیر ئے فقیر بہ شی او کہ رنگدارہ وی نو د بنحو یا سپاہی د پارسا نیک  
تعبیر دے او کہ او کوری چہ رنگدارہ جائے ورسرہ دی تعبیر ئے بدہ خبرہ  
بہ ورتہ محکے راشی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کئے جائے لیدل پہ  
خلورو وجو وی (۱) بنحو (۲) بادشاہ (۳) مال (۴) خیر او نفع۔ او د اہم  
وئیلے شی کہ شوک او کوری چہ خیلے جائے ئے پہ قینچی سرہ پریکرے دی  
تعبیر خہ بہ ورتہ ورسیری۔ او کہ او کوری چہ غلو ورتہ جائے او ویستے تعبیر  
ئے د دگا د بنحو تر منحو بہ فساد پیدا کیری۔

**جَلَاب۔** (د قبض یا تولودارو) حضرت ابن سیرین فرمائی دی چہ د  
جلا بو خنبل حلال مال او پاک دین د  
او کہ او کوری چہ دگا لہ چا جلاب و رکری دی او دگا خنبل دی نو تعبیر ئے داہے  
چہ دگا تہ بہ ہم ہفتہ ہومرہ مال حاصلیری۔ او دگا د پا کے عقیدے او دین  
د درستی دلیل دے۔ او کہ او کوری چہ دگا لہ چا جلاب و رکری دی نو تعبیر  
ئے دادے چہ دے بہ خیر او نفع موی او کہ او کوری چہ جلاب لے خنبل نہ دی  
بلکہ پہ زمکہ ئے تو ئے کریدی، نو ددے تعبیر د اول نہ خلاف دے۔

**جھنڈا، بیرغ۔ (علم)** پہ خوب کئے جھنڈا ہوشیار سر یا پھیر گا  
امام دے یا داسے سر دے چہ خلک د

ہفتہ تا بعد اری کوی کہ اووینی چہ ددہ پہ لاس کئے جھنپہ دہ تعبیر د ذکر شو واد صاف  
والاسری اشنایہ وی۔ او ہفتہ بہ راحت بیا مومی کہ اووینی چہ جھنپہ ددہ  
دلا سہ پریوتلہ یا ضائع شوہ تعبیر ددہ خلاف دے۔  
حضرت کرمانی فرمائی، پہ خوب کئے جھنپہ لیدل تعبیر دے سفر دے  
کہ اووینی چہ ددہ تہ دے جھنپہ ورکریدہ یا لیکر ور باندے راجع شوے دے  
تعبیر دے عزت او مشری بہ بیا مومی، خاص کر چہ سپینہ یا شہ جھنپہ وی۔  
حضرت جابر مغربی فرمائی کہ اووینی چہ سپینہ غتہ جھنپہ ورسرہ دہ  
تعبیر دے ددہ ملگرتیا بہ د کوم مشر سردار سری سرہ وی او ددہ نہ بہ خیر او  
نفع بیا مومی۔ کہ اووینی چہ شہ جھنپہ ورسرہ دہ تعبیر دے پریہیز کار  
او دیندارہ بہ شی۔ کہ اووینی چہ تورہ جھنپہ ورسرہ دہ تعبیر دے قاضی  
یا خطیب بہ شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کئے جھنپہ لیدل پہ خلور و  
وجووی (۱) بادشاہ (۲) سفر (۳) مرتبہ (۴) بنہ حالات  
حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اووینی چہ  
جوشاندہ - (کشکاب) د عتاب او د بنفشہ جوشاندہ دے چینی  
سرہ خیل دہ۔ تعبیر دے ددہ تہ پہ یوحلال مال ملاویزی او ذرہ تہ پہ دے  
غم او فکر لرے شی۔ او کہ اووینی چہ جوشاندہ دے ونہ خیلوے شوہ تعبیر  
دے د اول خلاف دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کئے  
جنگ کول - (کارزار کردن) جنگ کول د طاعون بیماری دہ۔ کہ شوک  
پہ خوب کئے اووینی چہ جنگ کوی تعبیر دے ددہ تہ بہ د طاعون بیماری پرہ  
وی۔ او کہ پہ جنگ کئے پہ د بنمن کامیاب شوے دے تعبیر دے د بیماری نہ  
بہ خلاص شی۔ او کہ اووینی چہ پہ جنگ کئے د بنمن پہ ددہ غالب شوید  
تعبیر دے د طاعون پہ بیماری بہ ہلاک شی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ اوکوری چہ پہ جنگ کئے تورہ راویستہ دہ  
او یا د هغوی نہ خلاص شو تعبیر دے د بنمنی دہ او کوم چہ خلاصے او موندلو  
ہفتہ تہ پہ مقابل باندے د کامیابی تعبیر لری او کہ پہ نیزہ دے جنگ  
کرے وی نو ہمد غہ تعبیر لری او کہ لیندہ او غشی سرہ جنگ کرے وی



تعبیرئے ددوئی پہ خپل میخ کینہ دے خے خبرے اترے وی۔

**جنب کیدل (جنب بودن)** کہ خپل خان جنب اوگوری  
پہ خوب کینں تعبیرئے پہ

حرامو کینں بہ حیرانہ او پریشانہ وی او حنی معیرینو ویلی دی چہ پہ داسے  
سفر بہ ٹچی چہ مراد بہ نہ موہی او کار بہ لے تباہ شی کہ اوگوری چہ دجنابت  
نہ لے غسل کرے دے او جامے لے اغوستے دی تعبیرئے پہ آخر کینں بہ دکار  
نہ خلاصہ بیا موہی او کار بہ لے بند وی او کہ اوگوری چہ د پورہ کیدلوسر  
ناست دے تعبیرئے کار بہ لے تمامیری یعنی نہ بہ پورہ کیڑی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ خوک پہ خوب کینں خپل خان جنب او بر بستہ  
او وینی تعبیرئے پہ خپل کار کینں بہ حیران او پریشانہ وی او کہ او وینی چہ  
پہ حمام کینں غسل کرے دے او صفا کیڑے اچولی دی تعبیرئے د الله تعالیٰ  
طرفہ بہ مرجوع کوی او توبہ بہ او باسی۔

**”چ“ چوکات (آستانہ)** حضرت کرمانی فرمائی دی برہ چوکات  
خوب کینے لیدل د کور خاوند دے اولاند

چوکات د کور خاوند دے۔ کہ اوگوری چہ برہ چوکات پریوتے او خراب شوے  
دے۔ تعبیرئے د کور خاوند بہ مرشی۔ کہ د کور خاوند اوگوری چہ د کور چوکات  
پریوتے یا سوزید لے دے تعبیرئے د کور خاوند بہ مرہ شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوگوری خوب کینے چہ د کور خاوند  
لانڈے چوکات پہ برہ نی چوکات بدل کرے دے تعبیرئے بیٹھے تہ بہ طلاق  
و رکوی او بلہ بیٹھے بہ وکری۔ کہ اوگوری چہ برہ چوکات لے غورنر ولے دے  
تعبیرئے خپل خان بہ پہ خیلہ ہلاک کری کہ اوگوری چہ دوارہ چوکاتونہ  
دالوئدی دی او خراب شوے دی۔ تعبیرئے د کور خاوند او د کور خاوند  
بہ ہلاک شی۔

**چونہ۔ (آہک)** حضرت دانیال فرمائی دی کہ خوک خوب  
کینے اوگوری چہ چونے سرہ لے د بدن وینستہ

خریشلی دی تعبیرئے کہ مالدار نہ وی پہ ہنے اندازہ خورہ وینستہ چہ لے  
خریشلی دی مالدار بہ شی او کہ خفہ وی خوشحال بہ شی او کہ قرضد اسرہ  
وی د قرض نہ بہ خلاص شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چونہ کول مالدارتہ دمالداری زیاتوا  
دے او غریب تہ د قرض نہ خلاصے اوکا فرانوتہ بہ د اسلام علامہ دی  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، چونہ پہ خوب کہنے پہ دریو  
وجو دی (۱) بد خبر (۲) خراب خبرے (۳) سخت کارونہ۔ او د  
چونہ آبادی جوہول خراب تعبیر دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، پہ خوب کہنے  
چونہ۔ (گج) چونہ لیدل جنگ او دہمنی دہ۔ کہ اوگوری چہ

چا چونہ ورکھے دہ تعبیرے جنگ او جکرہ کہنے بہ پریوٹی۔  
او کہ اوگوری چہ دہ چالہ چونہ ورکھیدہ تعبیرے د اول خلاف دے۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی چونہ خوب کہنے لیدل سختی دہ اوہفہ  
بنیاد کوم چہ پہ چونہ جوہ کرے دے بد دے ٹککہ چہ چونہ پہ  
اور پخیزی۔ کہ اوگوری چہ چونہ خوری تعبیرے دہ دمرگ یرہ دہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی د چیلے  
چیلے بچے۔ (برہ) بچے لیدل پہ خوب کہنے کہ ہفہ تروی یا بٹکھ

وی تعبیرے خوی دے۔ کہ اوگوری چہ د چیلے بچے نے نیولے دے، او  
یا چا ورکھے دے تعبیرے خوی بہ نے اوشی او د پلار پہ شان بہ  
وی۔ کہ اوگوری چہ د چیلے بچے نے وڑے دے تعبیرے خوی بہ نے مری۔  
کہ اوگوری چہ د چیلے د بچی غوبہ نے خورے دہ۔ تعبیرے د خوی

د طرفہ بہ ورتہ غم او فکر ورسیری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی۔ د چیلے بچے خوب کہنے لیدل تعبیرے  
د خیر او د نفعے او د نیکی دے او مال بہ ہم ورتہ د ہفہ پہ اندازہ  
ملاویری۔ کہ اوگوری چہ د چیلے بچے لری تعبیرے د ہفہ پہ اندازہ بہ  
ورتہ د غنیمت مال ورسیری۔ کہ اوگوری چہ د چیلے بچے نے مرکھے  
او خورے دے او د غوبہ د پارہ نے نہ دے وڑے تعبیرے د خوی پہ

سبب بہ ورتہ غم او فکر ورسیری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، د چیلے بچے لیدل پہ خوب  
کہنے پہ خلور ووجو دی (۱) بچے (۲) حلال مال (۳) زندگی (۴) غم او فکر۔

چربی (وازدہ) خورل - (پہ خور دن) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی

دی کہ خوب کئے شوک اوگوری چہ وازدہ خوری تعبیرے دادے چہ خیر، نعمت، فراخی بہ بیامومی کہ اوگوری چہ دگپ وازدہ لری او دے خورلہ تعبیرے دہے پہ اندازہ بہ حلال مال بیامومی، کہ اوگوری چہ دہے خورلہ تعبیرے دہے چہ غوثیہ دھوئی حلالہ وی تعبیرے حلال مال دے چہ بہ نے بیامومی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی دوازدہ لیدل پہ خوب کئے پہ دوؤ وجو وی (۱) نعمت او فراخی (۲) مال او نعمت (۳) دیندارو نو خلاصیدل حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، دچو غے لیدل پہ چو غہ - (جُہ) | خوب کئے بنجہ دہ کہ اوگوری چہ فراخہ او پاکہ چو غہ

ورسره دہ - تعبیرے ددہ بنجہ نیک سیرتہ او نیک (خوہ) دہ او کہ ددہ خلاف اوگوری تعبیرے ددہ بنجہ بد اخلاقہ او نابرابرہ دہ کہ اوگوری چہ چغہ شلید لے او یا اوسوزیدہ تعبیرے ددوی دوارو منج کئے بہ جدائی راشی۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی دینجی موسم کئے چغہ پہ وجود کئے لیدل نیکہ او پہ غلہ وجو (۱) بنجہ (۲) قوت (۳) وادہ (۴) نفع او زرہ او خیرنہ چو غہ تعبیرے غم او فکر دے۔

حضرت جابرؓ فرمائی دی کہ اوگوری پہ خوب کئے چہ نوے چو غہ ورسره دہ او یا ورتہ چا ورکپے دہ شین رنگے تعبیرے د پاک دین خاوند بنجہ بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ سپینہ نوے چو غہ لری، پرہیزگارہ او امانت گرہ بنجہ بہ کوی او کہ زیرہ چو غہ اوگوری تعبیرے بیمارہ بنجہ بہ کوی او کہ اسمانی رنگے اوگوری تعبیرے فکر مندہ او غمناکہ بنجہ بہ کوی او کہ اوگوری چہ سرہ چو غہ ورسره دہ تعبیرے بنجہ بہ نے عیاشہ وی اودہ سرہ بہ کہہ دوستی کوی۔

چو غہ - (قباہ) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی دوی چو غہ

لیدل پناہ او پہ سفر کئے قوت دے کہ اوگوری چہ دوی فراخہ چو غہ نے اغویتہ دہ تعبیرے د غمونو نہ بہ خلاصہ او مومی او کہ اوگوری چہ دریشمو چو غہ نے اچولے دہ تعبیرے بدد مگر کہ اسلے سرہ نے اچولے وی تعبیرے د لوٹے سری نہ بہ عزت او مرتبہ بیامومی۔



حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری خوب کہنے چہ چوغہ نے اچولے دہ اوچنگ  
تہ روان دے تعبیر نے پہ دُشمنانو بہ کامیابی حاصلہ کری۔ کہ اوگوری چہ شنہ  
چوغہ نے اچولے دہ تعبیر ریائی بہ پیدا کری۔ او کہ اسمانی رنگہ وی تعبیر  
مصیبت بہ پرے راشی او کہ تورہ وی تعبیر نے غم او فکر دے او کہ کرشمے پر  
وی تعبیر نے کار بہ نے پہ انتظام سرہ وی او کہ اوگوری چہ چوغہ نے زہہ او  
شلیدلے دہ تعبیر نے بنئے تہ بہ طلاق ور کری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری خوب کہنے چہ عنابی چوغہ ورسرہ  
دہ کہ دہغے چوغے اہل وی د غم او فکر تعبیر لری کہ اوگوری چہ د پوستکی  
تورہ پلیتہ چوغہ نے اچولے دہ تعبیر نے مالدارہ بنئے سرہ بہ وادہ وکری  
او کہ اوگوری چہ د لومبری پوستکی چوغہ نے اچولے دہ تعبیر نے پرہیزگار  
بنئے سرہ بہ وادہ اوکری۔ او کہ اوگوری چہ د سمور (ختا ورد) د پوستکی چوغہ  
نے دہ تعبیر نے مالدارہ بنئے سرہ بہ نکاح وکری۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی چوغہ لیدل پہ خوب کہنے  
پہ شیپز و جو وی (۱) پناہ (۲) قوت (۳) حجت (۴) نفع (۵) حکمت (۶) ریاست  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چو لباجہ پہ خوب  
**چوغہ۔ (لباجہ)** کہنے لیدل نیکی او دین مضبوطوالے دے خاص کر چہ  
شنہ وی۔ کہ اوگوری چہ دہ سرہ د سمور او یا د سنجاب مارغہ چوغہ دہ تعبیر  
نے د ایماندار سہی پناہ کہنے بہ وی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ شنہ چوغہ ورسرہ دہ تعبیر  
نے د امانت دار سہی نہ بہ ورتہ نفع ورسیری۔ کہ اوگوری چہ سپینہ چوغہ  
ورسرہ دہ تعبیر د صالحہ مالدار سہی نہ بہ ورتہ نفع ورسیری او کہ اوگوری  
چہ سرہ چوغہ دہ غریب دہ۔ تعبیر نے د خیل مذکری شریکوال نہ بہ  
نفع ورتہ ورسیری او کہ اوگوری چہ زہرہ چوغہ لری تعبیر نے بیمار بہ شی  
کہ اوگوری چہ اسمانی رنگہ چوغہ نے اچولے دہ تعبیر نے غم او مصیبت بہ  
بیامومی۔ او کہ تورہ چوغہ نے اچولے وی کہ قاضی یا خطیب وی تعبیر نے  
خیر و نیکی بہ بیامومی او کہ د دے خلاف اوگوری تعبیر نے ضرر او بے عزتی  
بہ ورتہ ورسیری۔

حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائی دی د ریشمو چوغہ د سرود یا سرہ د



دین نقصان دے او دے شیخو خوشحالی دے او عنایا رنگہ چوغہ دے شیخو اوسرو  
دے پارہ بنہ دے خاص کر چہ سینہ او فراخہ وی دے تعبیر خیر او نیکی  
دے او تنگہ چوغہ دے مال نقصان دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی دے تارو نو چوغہ دے شیخو اوسرو  
دے پارہ بنہ دے او دے چوغے لیدل پہ خوب کینے پہ خلورو وجو وی (۱) بنے (۲)  
امانتداری (۳) دے کارو نو اصلاح (۴) خیر او نفع۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ یوسرے  
**چہتری - (چتر)** | خوب کینے او گوری چہ دے دے دے سرد پاسہ چتری  
لکوی تعبیرے کہ دے اہل وی نو بادشاہی بہ بیا موی او کہ دے  
اہل نہ وی نو بزرگی بہ بیا موی۔ کہ او گوری چہ دے بادشاہ چتری  
پہ لاس کینے دے تعبیرے دے بادشاہ مقرب بہ جوہشی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی۔ دے چتری پہ خوب کینے لیدل  
پہ او وی (۱) بادشاہی (۲) عزت (۳) مرتبہ (۴) ریاست (۵) او چتوالے  
(۶) ولایت (۷) دے بزرگانو صحبت۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی دے او بوچینہ  
**چینہ - (چشمہ)** | پہ خوب کینے لیدل بادشاہی دے او خوامردی دے او  
بخشش کوونے لکے بنہ خوندا کہ او بنہ یوی لرونکی دے۔ دے اللہ تعالیٰ  
کلام دے (فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ) ترجمہ: پہ دے کینے چینہ جاری۔

کہ دے چینے او بے تورے گندہ او بے مزے وی تعبیرے انجام لے غم، بیماری  
مصیبت وی۔ او کہ او وینی چہ پہ چینہ کینے مخ وینکلے دے، تعبیرے دے غم نہ  
پہ خلاص شی۔ کہ او گوری چہ چینہ زیاتہ شوے دے، تعبیرے دے بہ  
مرتبہ او پہ ہغہ ملک کینے بہ سخاوت زیاتہ شی۔ کہ او گوری چہ دے او بو  
چینہ کہہ شوے دے تعبیرے دے خلاف دے۔ کہ او گوری چہ دے او بوچینہ  
اوچہ شوے دے تعبیرے دے ہغہ ملک سخی بادشاہ بہ دے دنیا نہ سفر کوی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ او گوری پہ خوب کینے چہ دے پہ کور  
یا پہ دکان کینے دے او بوچینہ راوتے دے تعبیرے دے ہغہ چینے دے قدر او قیمت  
پہ اندازہ بہ ورتہ غم او فکر و سیری کہ ہغہ او بے تورے او بے خوندا او گوری  
تعبیرے سخت غم او فکر بہ وی کہ او گوری چہ پہ چینہ کینے مخ او لاسونہ وینکلے

دی تعبیر تے کہ غلام وی اناذ بہ شی کہ غمژن وی د غم نہ بہ خلاص شی . کہ بیمار وی نوصحت بہ بیامومی کہ قرضدارہ وی د قرضے نہ بہ خلاص شی . کہ گناہکار وی توبہ بہ اوباسی اوکہ حج تے نہ وی کرے نوحج بہ اوکپی .

حضرت جابرؓ فرمائی دی د چینی لیدل د خوب لید و نکی د عمر تعبیر تے د ہفہ اوبو پہ اندازہ چہ پہ چینہ کتے لیدلی وی خاص ہفہ لاس تے پہ کتے دنتہ کرے وی ولاہے اوبہ پہ خوب کتے کہ زورے دی د روانا اوبونہ او ٹھنے تعبیر کوئی وائی کہ اوگوری پہ خوب کتے چہ د چینی اوبہ ولاہے دی تعبیر تے د دین اصلاح اوخیر دے اوکہ روانے اوبہ اوگوری د چینی تعبیر تے غم او فکر دے . حضرت امام جعفر صادقؓ فرمائی دی . د اوبو چینہ لیدل پہ پنخو رجووی (۱) بادشاہی (۲) غم او فکر (۳) مصیبت (۴) بیماری (۵) عمر او ژوند موندل .

**چقندر - (چغندر)** حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی چقندر پہ خوب کتے لیدل تعبیر تے غم او فکر دے .

کہ اوگوری چہ دہ چقندر خورلی دی تعبیر تے د ہفہ پہ اندازہ بہ غم او فکر اوخوری کہ اوغواہی چہ چقندر تے د کور نہ بہر غور زولی دی تعبیر تے د غم نہ بہ خلاصے بیامومی .

حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی چہ پہ خوب کتے لیدل د چقندر دہ پنخو د پارہ لوبہ نفع دہ . پاخہ چقندر دہ پنخو بہ نفع بیامومی .

**چاقی - (سبو)** حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی چاقی پہ خوب کتے لیدل یو منافق سرے دے چہ د ہفہ پہ لاس بہ مال ضائع شی .

حضرت کرمانیؓ فرمائی دی چاقی پہ خوب کتے لیدل خادم یا وینزہ دہ . کہ اوگوری چہ نوے چاقی اخیستہ تعبیر تے وینزہ بہ واخلی . یا بہ غلام ورتہ حاصل شی . کہ اوگوری چہ چاقی تے ضائع شوے دہ یا ماتہ شوے دہ تعبیر تے وینزہ یا خادم بہ تے مرشی . کہ اوگوری چہ چاقی کتے سورے شوے دے تعبیر تے وینزہ یا خادم بہ تے بیمار شی . کہ اوگوری چہ چاقی د صفا اوبو نہ د کہ دہ تعبیر تے د وینزہ یا خادم نہ بہ نفع او موشی .

حضرت امام جعفر صادقؓ فرمائی دی د چاقی لیدل پہ خوب کتے پہ پنخو رجووی (۱) منافق نوکر (۲) پنخو (۳) خادم (۴) وینزہ (۵) دین مضبوط

## چاقی - (خم)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چاقی پہ خوب کئے لیدل داسے بنجہ دہ چہ دہغہ چاقی د غتوالی پہ اندازہ بہ کور کئے فائدہ حاصلیری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی د شرابو چاقی ادا یو قسم چاقی وی چہ د شرابو پائر استعمالیری) پہ خوب کئے لیدل د خزانے تعبیر لری اود اویو چاقی د بنجہ تعبیر لری مگر مالدار بنجہ پہ وی کہ اوگوری چہ پہ خیل کور کئے چاقی د اویو نہ د کہ دہ اود ہغہ اویو نہ خبئی تعبیرے دیر مال بہ پیدا کری اود خیر پہ لارہ کئے بہ سے مصرف کری اود سرکے چاقی پہ خوب کئے لیدل یو پیرھیز کارہ سپرے دے اود کوچو او غور و چاقی د مال پہ زیاتوالی تعبیر لری۔

شوملو چاقی لیدل تعبیرے بیمار سپرے دے اود خاور و تیلو چاقی لیدل او د کینہہ سری اوخوان تعبیر لری او چاقی پہ خوب کئے لیدل بادشاہ اود بادشاہ د ملگرو پہ ریاست باندے تعبیر لری۔

## چارہ - (ساہور)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کئے چارہ لیدل زہر او بہادر سپرے دے کہ اوگوری چہ چارہ و سرہ دہ تعبیرے داسے سری سرہ یہ لے ملگرتیا کیبری اود ہغہ نہ بہ خیر او نفع اوموی کہ اوگوری چہ چارہ ماتہ شوے اویا ضائع شوے دہ تعبیرے دہمدغہ شان سری نہ بہ لے جدائی ناخج۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی چارہ لیدل پہ خوب کئے ہغہ سپرے دے چہ دہغہ پہ ذریعہ مشکل او سخت کارونہ اسانہ کیبری خاصکر چہ غتہ چارہ وی۔

## چارہ - (کارو)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چارہ خوی دے او پوخ لے بنجہ دہ کہ شوک خوب کئے اوگوری چہ چارہ ددہ پہ لاس کئے دہ اودے پوہیری چہ داخوادہ تعبیرے ددہ بہ خوی پیدا کیبری کہ اوگوری چہ دچارے سرہ نورہ وسلہ ہم شتہ دے تعبیرے بزمگی او مرتبہ بہ بیاموی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوب اوگوری چہ وسلہ لے اغوستے دہ او چارہ لے پہ لاس کئے دہ تعبیرے دہ تہ بہ دچانہ ملاترا و قوت وی۔ اوخنے تعبیر کرنکی چہ غلام بہ د چارہ جوړ و لوچل زدہ کری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ چارہ لے د پوخہ ویستلے



۱۰: تعبیر کے بشعہ بہ ٹے ٹھوٹی راوری۔ کہ اوکوری چہ چارہ پہ پوخ کینے ماتہ شوے دہ تعبیر کے ددہ بہ پلار او یا د خیلوانوٹھنے ٹوک مرکیری۔  
 کہ اوکوری چہ پہ چارہ ٹے خیل اندام زخمی کرے دے تعبیر کے دھفہ زخم پہ اندازہ بہ ورتہ تاوان رسیری۔ کہ اوکوری چہ پہ چارہ ٹھٹھ ٹے تراشے دے تعبیر کے دھفہ نہ بہ خیر او نفع بیا موی۔ کہ اوکوری چہ پہ چارہ کینے سورے شوے دے یا زنگ وھلے او یا بل ٹھٹھ نقصان پکے راغے۔  
 ۱۱: تعبیر کے ددہ د مال نقصان بہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی د چاہے لیدل پہ خوب کینے پہ او و جو وی (۱) دلیل او حجت (۲) ٹھوٹی (۳) کامیابی (۴) صلات (۵) ورور (۶) قوت (۷) ولایت۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی چنبیلی لیدل پہ خیل موسم کینے تعبیر کے دادے چہ

ٹھٹھ بہ ورتہ ملاویزی او ددہ بہ زور پیدا کیری او بے موسم لیدل تعبیر کے غم او فکر دے کہ بشعہ اوکوری چہ چنبیلی د وٹے نہ او شوکولو او غلام تہ ٹے ورکر و تعبیر کے غلام بہ ٹے تہمتی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی کہ اوکوری چہ چا ورتہ د چنبیلی کلا ستہ ورکریدہ تعبیر د دوی تر منٹہ بہ خبرے کیری۔  
 حضرت مغربیؒ فرمائی لی دی چنبیلی ونہ پہ خوب کینے لیدل تعبیر کے وینزہ دہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی چاندی (سپین زر)۔ (نقرہ) دیر خلک داسے وی چہ سپین زر پہ

خوب کینے اوکوری او بیائے پہ وینہ پیدا کری او دیر خلک داسے دی چہ سپین زر پہ خوب کینے اوکوری او بیا بیداری کینے غمجن وی داد طبیعتو نو د اختلاف پہ وجہ حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی چہ صحیح سپین زر د رشتیا خبر دے او کو تہ ددو غ خبر دے کہ سپین زر پہ کٹورہ کینے اوکوری تعبیر کے ٹوک بہ ورسرہ امانت ددی۔

حضرت دانیالؑ فرمائی لی دی کہ چرتہ کاسہ یا پیالہ او یا تھلے رگن د سپینو زر اوکوری پہ خوب کینے او یا اوکوری چہ دیر لوٹنی ٹے د سپینو زر موندلی دی تعبیر کے دھفہ پہ اندازہ بہ خزانہ پیدا کری۔ کہ اوکوری



چہ د سپینو زرو خزانے نہ تے د سپینو زرو و تکرہ موندے دہ تعبیرے  
دھنہ ملک نہ بہ بنٹھہ کوی او د چاندی تکرہ داسے سرے دے چہ  
دھنہ یہ حق کہنے خرابہ خبرہ کوی۔

**چاندی۔ (نقرہ)** | دچاندی تعبیر یہ ازادو بتھو باندے دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ شوک  
خوب کہنے اوگوری چہ د خیل کار د پارمے چاندی اخستی دی تعبیرے دھنہ  
خائے او ولایت نہ بہ یوہ بنٹھہ پہ نکاح وکری حکہ چہ چاندی د بنٹھو ذات د  
اوکہ اوگوری چہ دچاندی پہ کان کہنے نموتے دے او دھنہ خایہ تے چاندی  
داویستے دی تعبیرے دھنہ پہ اندازہ بہ مال حاصل کوی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوگوری پہ خوب کہنے چہ دیر زیاتہ چاندی  
لری۔ تعبیرے خوی بہ تے پیدا کیری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی دچاندی لیدل پہ خلور  
وجودی (۱) بنٹھہ (۲) اولاد (۳) مال (۴) زندگی

**چونتڑہ۔ (صفہ)** | حضرت ابن سیرین فرمائی دی چونتڑہ پہ خوب  
کہنے لیدل مور اوپلار دی کہ شوک اوگوری چہ ددہ  
دکور چونتڑہ نوے او پاکیزہ او اوچتہ دہ، د مور اوپلار د عمر او برد والی او  
پاک نفسی تعبیر لری۔ اوکہ اوگوری چہ چونتڑہ لویدے او خرابہ شوید  
تعبیرے مور اوپلار بہ تے ہلاک شی۔

حضرت مغربی فرمائی دی، کہ اوگوری چہ چونتڑہ دینی طرف  
نقصان کرے دے او سورے تے کرے دے۔ تعبیرے پلار بہ تے بیمار شی۔  
کہ اوگوری چہ دچپ طرف نہ تے سورے کرے دے تعبیرے مور بہ تے بیمار  
شی۔ کہ مور اوپلار نہ وی نو تعبیرے غم او فکر بہ ورتہ ورسیری۔

**چینی لوہے۔ (صنی)** | حضرت ابن سیرین فرمائی دی چینی لوہے

او پاکیزہ دے تعبیرے خادمہ بنٹھہ بہ تے بنایستہ وی۔ دچینی لوہے صفا  
دچینی لوہے تور اووینی تعبیرے خادمہ بنٹھہ بہ تے بد شکله وی۔ اوکہ  
کہ اوگوری چہ دگا سرہ دچینی لوہے دے او یادہ اختہ دے تعبیرے خادمہ  
بنٹھہ بہ کورتہ راوی یا بہ تے بنٹھہ یا وینزہ مرہ کیری او یا بہ تہنتی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، د چینی سامان لیدل پہ دریو  
وجووی (۱) خد متکارہ بنخہ (۲) وینزہ (۳) د بنخو نہ نفع۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ خوب کہنے  
**د چیر و نہ۔ (عرعر)** شوک اوکوری چہ دہ سرہ د چیر و نہ دہ تعبیرے  
دہ ملکو تیا بہ چرتہ د اصيل سہری سرہ وی۔ د چیر و نہ تعبیرے دے سے سر  
ہ چہ کہہ نیکی کوی۔

(قند) حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ چینی  
**چینی۔ (بوره)** ئے خورے دہ تعبیرے کار بہ پہ ئندی سرہ کوی چہ  
بیابہ ورباندے پتیمانہ وی۔ کہ اوکوری چہ چا ورتہ د قند تکرہ پہ خولہ کہے  
ایسے دہ تعبیرے دہ تہ بہ بوسہ ورکوی۔ اوکہ اوکوری چہ چینی ئے خرشہ کریدا  
تعبیرے تاوان بہ ورتہ رسیزی او د چینی اخستل د خرشولو نہ ہنہ دی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری پہ  
**یو قسم چیر۔ کوند۔ (کتیرا)** خوب کہنے چہ کتیرا ورسرہ دے او یا چا ورکریدے  
تعبیرے د بخیل سہری نہ بہ زیاتی مال حاصل کری۔ اوکہ اوکوری چہ کتیرا خوری  
تعبیرے مال خوری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، کتیرا لیدل پہ خوب کہنے پہ دریو  
وجووی (۱) د خلکو زیاتی مال (۲) کہہ نفع (۳) دے کار چہ خوب لیدونگی  
تہ بہ معمولی نفع ورسیرنی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری پہ  
**چیتجی۔ (کرمان)** خوب کہنے چہ دہ خیتہ کہنے دیر چیتجی شوی دی او  
دہ پہ کیہ کہے طعام خوری تعبیرے د نور و عیال او د ہفتہ مال بہ غواری  
کہ اوکوری چہ او بدہ چیتجی دہ پہ وجود کہنے دی او دہ پہ جامو او وجود  
کہنے دیر چیتجی دی تعبیرے دیر مال او اولاد او دولت بہ ورتہ حاصل شی۔  
کہ اوکوری چہ د وجود نہسے پہ زمکہ چیتجی غورخولی دی تعبیرے خیل  
عیال بہ د خانہ جدا کری او خبر بہ ئے اخلی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری پہ خوب کہنے چہ ئے اندامونہ  
ئے چیتجو خورلی دی تعبیرے دہ مال نہ بہ دہ عیال مال او خوری۔  
کہ اوکوری چہ د وجود چیتجو نہ ورتہ نقصان رسیزی تعبیرے دہ تہ بہ

دہے عیال نہ تکلیف او نقصان رسیدی کہ او گوری چہ د پوزے سوری نہ یا  
 د غور سوری نہ یا د خولے نہ یا د کونا تو نہ چینی بیرون راوتلی دی تعبیر  
 ئے یا مال او یا عیال بہ ئے یہ ہفتہ اندازہ زیات شی۔ کہ او گوری چہ چینی  
 ئے د وجود نہ غور بخیدلے دی او مردہ کیبری تعبیر ئے عیال بہ ئے ہلاک شی او  
 یا بہ ورنہ جدا شی۔ کہ او گوری چہ د کور د چھت د لڑگو نہ دیر چینی غور زیدلی  
 دی تعبیر ئے دہے بہ اندازہ بہ مال دولت او نوکر حاصل کری۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی د چنیجولیدل پہ خوب کئے پہ دریو  
 وجوہی (۱) عیال (۲) نوکران (۳) غوشتونکے مال۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی چابی پہ  
**چابی۔ (کلید)** خوب کئے یوکار خلاصونکے سرے دے کہ یو

سرے پہ خوب کئے او گوری چہ پہ چابی سرے ئے تالہ (قلف) کھلاؤ کرے او ہفتہ  
 کھلاؤ شوے دے تعبیر ئے ہفتہ بند کارونہ بہ کھلاؤ شی او پہ دینمنا نو بہ  
 کامیابی او غلبہ بیا مومی۔ کہ او گوری چہ پہ لاس کئے ئے دیرے چابیائے دی  
 تعبیر ئے بزرگی او مرتبہ بہ بیا مومی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ  
 وَ الْأَرْضِ) الشوری۔ دہے سرے د اسمان و نوا و زمکے چابیائے دی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی چابی یہ خوب کئے د شوکارو نور اکھلاویدل  
 او د بدوکارو نو نہ بندیدل دی۔ او تختے تعمیر کونکی والی چہ د دروازو بندیدلو  
 کنجی نکاح کول دی کہ او گوری چہ د بخت د دروازو چابی ددہ پہ لاس کئے  
 دہے تعبیر ئے پہ دین کئے بہ بادشاہ دی او د کارونو انجام بہ ئے نیک د صفت لائق بہ دی  
 حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ او گوری پہ خوب کئے چہ د اوسپنے چابیائے  
 ورسرہ دی تعبیر ئے ددہ د قوت او نیکی دے۔ کہ او گوری چہ د بیسپنے او یا د تانبے  
 چابی ورسرہ دہے تعبیر ئے ددہ خبرہ بہ جاری وی ہمدارنگہ وئیلی دی چہ خزانہ  
 بہ بیا مومی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی چہ خومرہ دیرے چابیائے وی پہ ہفتہ  
 اندازہ بہ ئے مال زیات وی۔ ہمدارنگہ والی چہ چابی د دعا او استغفار او دخیل  
 حاجت غوشتل د اللہ تعالیٰ پہ دربار کئے دی کہ او گوری چہ چابی ئے پہ تالہ  
 ایسی دہے او دروازہ کھلاؤ شوے دہے۔ تعبیر ئے حاجت بہ ئے پورہ شی او بند  
 کار بہ ئے کھلاؤ شی۔ کہ او گوری چہ چابی ئے ماتہ شوے دہے، تعبیر

تے دُعا بہ تے صفانہ وی۔ کہ اوگوری پہ خوب کینے چہ پہ یوہ چابی تے دودہ تھالے  
(تلفونہ) کھلاؤ کری دی او دروازے کھلاؤ شوے دی۔ تعبیر تے ہناستہ  
بیٹے سرہ بہ نکاح کوی۔

حافظ معبرؒ فرمائیلی دی کہ یوسرے خیل لاس کینے چابی اوگوری  
تعبیر تے داسرے بہ موخ کُزار وی۔ او کہ اوگوری چہ چابی ورنہ پریوتے  
وی تعبیر تے پہ موخ کینے بہ سست وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی چابی لیدل پہ خوب کینے پہ اتو  
وجو وی۔ (۱) د کارونو کھلاویدل (۲) د غم نہ فارغیدل (۳) د بیماری نہ جو ریدل  
(۴) د مراد موندل (۵) د دین قوت (۶) د حج ادا کول (۷) د دعا قبولیدل (۸) د علم زدہ کول

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی، کہ اوگوری  
چہ د چابی حائے (کلید دان)

تعبیر د دنیا او آخرت کارونہ بہ تے کھلاؤ شی۔ او کہ اوگوری چہ پہ تکلیف  
سرہ د چابی حائے کھلاؤ شوے دے تعبیر تے د اول خلاف دے کہ اوگوری  
چہ د چابی حائے نہ دے کھلاؤ شوے او دروازہ بندہ پاتے شوے، کارونہ بہ  
درباندے بند شی او تنیک حال نہ بہ بد حالہ شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ د چابی حائے زر کھلاؤ شوے  
دے تعبیر تے د غم نہ بہ زر خلاصے بیامومی او کہ بیمار وی زر بہ صحت  
بیامومی او کہ غلام وی نو آزاد بہ شی او کہ خہ حاجت لری حاجت بہ  
تے پورا شی او کہ دعا وکری قبولہ بہ شی او کارونہ بہ تے پہ انتظام سرہ شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، پہ خوب کینے  
چنرہ - (شخود)

او فکر دے کہ شوک اوگوری چہ چنرہ تے د چانہ اختے او خورے تے دہ تعبیر تے  
د چاہ وجہ بورتہ غم او فکر د سیری۔ کہ اوگوری چہ دہ سرہ د چنرہ و بوجی دہ  
تعبیر تے پہ غم او فکر کینے بہ گرفتار شی۔ کہ اوگوری چہ چنرہ دے د بشوروا،  
او یا پنچکرے غوبنے سرہ خوری۔ تعبیر تے د دہ بہ غم او فکر کم وی۔

ہجج او د دودئی توکری (شکور) پہ خوب کینے دوا متفق  
ہجج - (ورونہ) دی کہ شوک خوب کینے اوگوری چہ چا ورتہ ہجج و کرپیک

تعبیر تے دہ نہ بہ شریک حاصل شی۔



حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہجج ورسر دے تعبیرے  
دچاسرہ بہ ٹے محبت شی چہ دہ تہ بہ حقہ لارہ بنائی او د باطلے لارے نہ  
بہ ٹے لرے کوی۔ کہ اوگوری چہجج ٹے مات شوے دے تعبیرے دداسے سری  
نہ بہ جدا شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی دجج لیدل پہ خوب کئے  
پہ دریو وجووی (۱) پہ کارونو کئے اتفاق کوونے (۲) د ژوند شریک  
(۳) سخت کارونہ بہ پہ دہ اسان شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ شوک پہ  
چرک۔ (خروس) | خوب کئے اووینی چہ دہ سرہ چرک دے۔

اوہم پوہیری چہ ددہ ملکیت دے تعبیرے د غلام پہ ٹھوئی بہ  
کامیابی مومی۔ کہ اووینی چہ دچرک سرہ جنگیری، تعبیرے دججھی سری  
سرہ بہ جنگ کوی۔ او کہ اووینی چہ دچرک نہ ورتہ تکلیف رسیدے دے تعبیرے  
دججھی سری نہ بہ ورتہ ضرر رسیدے۔ او کہ اووینی چہ دچرک بچے ٹے او موندلو  
تعبیرے غلام یا وینزے نہ بہ ورتہ ٹھوئی حاصل شی او کہ اووینی چہ د  
چرک آواز ٹے اوریدے دے تعبیرے نیکی او احسان بہ خوشی او کہ اووینی  
چہ چرک وریاندے توونکہ وھلے دہ تعبیرے دچا نہ بہ ورتہ غم رسیدے۔  
او پہ خوب کئے دچرکے اکئی غلام دے۔ او کہ اووینی چہ چا ورتہ دچرک بچے  
ورکھے دے تعبیرے ہفہ سرے بہ ورتہ خپل غلام بخشش کری۔

حضرت جابرؒ مغربیؒ فرمائی، کہ پہ خوب کئے اووینی چہ دہ سرہ کورنے چرک  
دے تعبیرے ددہ بہ ٹھوئی پیدا کیڑی او ددہ بہ مومن سری سرہ ملگرتیاوی۔  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی دی۔ (اَللّٰیْکُمْ مُّجِبِّیْ وَکُھُوْیْدُ عُوَالِیْ  
الصَّلٰوۃ)۔ ترجمہ، چرک حمادوست دے چہ موخ تہ م غواڑی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، کہ اووینی چہ چرک ٹے پہ خپل قابو  
کئے راستے دے، تعبیرے دسر دار ٹھوئی بہ خپل قابو کئے راوی کہ پہ خوب کئے  
اووینی چہ دچرک ہکی موندلی دی او ماتہ ٹے کرہ تعبیرے چورتہ پہ لوٹے  
یا وروکی بہ قابو مومی۔

چرکہ۔ (ماکیان) | دا یو کورنے مارغہ دے۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب کئے دچرک

لیدل تعبیر نے خد متکارہ وینزہ دہ۔ کہ اووینی چہ چرکے نے اخیستہ دہ اور با  
ورنہ چا ورکھے دہ تعبیر نے وینزہ بہ اخی۔ یا بہ نوکر پہ مزدوری نیسی  
کہ اووینی چہ بے اندازے چرکے لری تعبیر نے ریاست اور سرداری بہ موہی۔  
کہ اووینی چہ دچرکے غوبہ نے خورے دہ تعبیر نے دہے پہ اندازہ بہ خادمانو  
نہ مال موہی کہ اووینی چہ چرکے نے حلالے کرے دی تعبیر نے پیغلہ  
وینزہ بہ اخی۔ کہ اووینی چہ دچرکے بچے حلال کری تعبیر نے ددہ خوی  
یا غلام یا دینزہ بہ پہ بلا کئے گرفتار شی۔

حضرت کرمائی فرمائی کہ اووینی چہ دچرکے ہگئی (اندھے) نے موندلے  
دی تعبیر نے ددہ لوریہ پیدا کیری او یا بہ د خادمانو نہ مال حاصلوی۔  
حضرت مغربی فرمائی چرکے پہ خوب کئے بنائستہ بنٹھ دہ او تو چرکے  
د زیرے چرکے نہ بنے دی کہ اووینی چہ چرکے ددہ پہ کور کئے دچرک پہ  
شان بانگ (اذان) او کرو۔ تعبیر نے ناخوشہ خبرہ بہ خوب لید وکے وادری۔  
حضرت اسمعیل اشعث فرمائی پہ خوب کئے دچرکے بچے لیدل پہ  
دریو و جووی (۱) بنائستہ بنٹھ (۲) وینزہ (۳) خد متکار۔

**چمن۔ (مرغزار)** حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب کئے  
چمن اووینی او ہفہ د بو تو قسمونہ پیرنی تعبیر  
نے دین او اسلام دے۔ کہ اووینی چہ دچمن پہ منج کئے دے او ہفہ چمن د  
دہ ملکیت وو تعبیر نے دہفہ چمن پہ اندازہ پہ عقیدے د دین دے او کہ  
منجہ چمن ددہ نہ وو او دہ نے سیل او کرو، تعبیر نے ددہ ناستہ بہ د سکو  
بنڈا کا نوسرہ وی۔ کہ اووینی چہ پہ چمن کئے خوشحالہ کرئی۔ تعبیر نے  
زندگی پہ نے فراخہ وی او ددہ کار بہ پہ انتظام سرہ وی او چمن پہ  
خوب کئے نیک سرے دے دہفہ چمن پہ اندازہ۔ کہ ہفہ چمن شین او  
پاکیزہ اووینی او پوہیری چہ ددہ ملکیت دے تعبیر نے ددہ منگرتیا بہ د  
کوم لوی سری سرہ وی او دہفہ نہ بہ خیر او نفع بیا موہی۔ کہ اووینی چہ  
د سپرلی پہ موسم کئے پہ چمن کئے کرئی تازہ او بنہ کلونو غوطے پرانستے دی  
او د او دو نہر پکئے بھیری تعبیر نے ددہ مرگ بہ پہ شہادت سرہ وی  
کہ د بہار پہ موسم کئے مشہور چمن اووینی او پہ ہفہ کئے گل او کشا لولہ  
وی تعبیر نے ددہ بہ د کوم لوئے سری سرہ صحبت او منگرتیا وی چہ دخی د

نوکرانوا و خادمانو نہ ورک شوے وی او کہ چمن تازہ او وینی چہ پہ غنے کی  
کلو نہ او ونے شنے و لاہے دی او او بہ ورتہ ورخی او دہ ہغہ د بے غہ او وے ستلو  
او ورنے کر لو تعبیر نے دے ملک بادشاہ نہ بہ اچانک مرگ راجی۔

حضرت مغربی فرمائی کہ او وینی چہ چمن تہ ننوتو او ہلتہ پکنے نے  
از مرے ولید لو، تعبیر نے دہغہ ملک بادشاہ بہ ظالم وی او کہ پہ ہغہ  
چمن کینے نے کہ ان ولیدل تعبیر نے دہغہ ملک بادشاہ تہ بہ دیر مال حاصل  
شی۔ او کہ پہ ہغہ چمن کینے نے غواہ او خرد ولیدل تعبیر نے د بادشاہ لیکر  
بہرے و ذای او یہ دوئی بہ یقین نہ لری کہ او وینی چہ پہ چمن نے کل او کشالو  
را جمع کرل او کورتہ نے را وریل تعبیر نے د بادشاہ نہ بہ ورتہ خیر او نفع او رسیبری  
حضرت اسمعیل اشعث فرمائی چہ خوب کینے چمن لیدل بنٹھ دہ کہ او وینی  
چہ پہ چمن کینے خوشحال ملے دے او ہلتہ پکنے مقیم شوے دے تعبیر نے ہلتہ  
نہ بہ بنائستہ او جنگیالی بنٹھ کوی۔ کہ او وینی چہ چمن تازہ او نہ چمن دے  
تعبیر نے دے خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی یہ خوب کینے د چمن لیدل پہ او ووجووی  
(۱) دین (۲) عقیدہ (۳) د کارونو انتظام (۴) بادشاہ (۵) لوٹے سپرے (۶) خیر  
او نفع (۷) د مرادونو موندل۔

**چتھتی۔ (لعوق)** حضرت ابن سیرین فرمائی کہ او وینی چہ د چتھتی  
خوند خوب او خوشبودارہ وو، تعبیر نے خیر او نفع  
دے۔ او کہ د انا رو چلفوز و خشنا شو وغیرہ چتھتی او وینی کہ ترخہ او تروشہ  
او بد بویہ وی تعبیر نے بدی او نقصان دے۔

حضرت مغربی فرمائی یہ خوب کینے خوبہ چتھتی لیدل خیر او نفع دہ  
او د تروشہ تعبیر دے خلاف دے۔

**چیندخہ (وزع)** حضرت ابن سیرین فرمائی یہ خوب

کہ خول پہ خوب کینے او کوری چہ چیندخہ نے نیوے دہ تعبیر نے پہ دے صفت  
موصوف سری سر بہ ملکرے شی کہ او کوری چہ د چیندخہ سر نے جنگ  
کریدے تعبیر نے د دا سے سری سر بہ جنگ کوی او کہ او کوری چہ دیرے  
چیندخہ پہ یو خٹے کینے را جمع شوی دی او شور کوی تعبیر نے دلہ بہ د



اللہ تعالیٰ عذاب تازیلی بی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ چیند خے نے وژلی اوغوبنہ نے  
خوبی نے تعبیر نے پرهیزکارا سرے بہ مغلوب کوی او دہغه مال بہ اخلی او  
خزانہ بہ نے کوی کہ اوگوری چہ چیند خے نے خوری تعبیر نے، د پرهیزکارا  
سری نہ بہ ورتہ ورسیری کہ اوگوری چہ چیند خے نے د اوہونہ سرائیولی دی  
اوہ اوچہ نے اچولے دی تعبیر نے پرهیزکارا سرے بہ د کارا منع کوی  
اونقصان بہ ورتہ رسوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی  
"ح۔ حمل (امید و ارہ کیدل)۔ (آبستنی) | دی کہ شوک پہ خوب کئے اوگوری

چہ ددہ خیتہ د امید و ارہ نیٹے پہ شان غتہ شوے دہ۔ تعبیر نے د دنیا مال  
اونعت بہ ورتہ حاصل شی چہ خومرے خیتہ غتہ لیدی وی دہغه پہ اندازہ  
بہ دیر مال بیاموی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ نابالغ ماشوم خیلہ خیتہ امید و ارہ پہ شان  
اوگوری کہ بچے وی نوپلا رتہ تے مال اونعت حاصل شی او کہ جیتی وی نو  
مور بہ نے د دنیا مال اونعت حاصل کری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ خوب  
"ج۔ ادا کول۔ (ج گذاردن) | کئے اوگوری چہ ج تہ تلے دے اللہ تعالیٰ

بہ دہ تہ ج کول نصیب کری۔ او کہ دا خوب بیمار اوگوری نوصحت بہ بیاموی۔  
اوروغ بہ شی۔ او کہ قرضدار سرے نے اوگوری نو د قرض نہ بہ خلاص شی۔ او کہ  
مسافر سرے نے اوگوری تعبیر نے، روغ سلامت بہ کورتہ لار شی۔ کہ شوک خوب  
کئے اوگوری چہ ج تہ تلے دے خوچ ورنہ فوت شوے دے تعبیر نے عمر بہ نے  
اوہ و شی اوکارونہ بہ نے پہ انتظام سرہ شی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ شوک خوب کئے اوگوری چہ ج تہ لار دے  
او حرم کئے لیلی (تلبیہ) دانی تعبیر نے دہ تہ بہ خوف اویرہ وی۔ او کہ  
اوگوری پہ خوب کئے چہ ج ورباندے واجب شوے دے مکر پہ تللو کئے  
امادہ نہ دہ کرے تعبیر نے خیانت بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ د عرفے و ریح دہ  
تعبیر نے د چاسرہ بہ صلحہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ پہ خانہ کعبہ مبارکہ کئے  
موت کوی، د بزرگانو نہ بہ نفع بیاموی اوکار بہ نے نیک شی۔



نوکرانوا و خادمانونہ و رک شوے وی اوکہ چمن تازہ اووینی چہ پہ غنہ کچہ کلونہ اوونے شنے و لاپے دی او او بہ ورتہ ورشی او دہ ہغہ دہ بیغہ او ویستلو او ورنے کر لو تعبیر دے دے ملک بادشاہ تہ بہ اچانک مرگ راسخی۔

حضرت مغربی فرمائی کہ اووینی چہ چمن تہ ننوتو اوہلہ پکینے ازمیرے ولید لو، تعبیر دے دہغہ ملک بادشاہ بہ ظالم وی اوکہ پہ ہغہ چمن کینے لے کہا ان ولیدل تعبیر دے دہغہ ملک بادشاہ تہ بہ دیرمال حاصل شی۔ اوکہ پہ ہغہ چمن کینے لے غوایہ اوخرہ ولیدل تعبیر دے دہ بادشاہ لشکر بہ بے وذاوی او بہ دوئی بہ یقین نہ لری کہ اووینی چہ پہ چمن کینے لے کل اوکشالو راجع کرل اوکورتہ لے راورل تعبیر دے دہ بادشاہ تہ بہ ورتہ خیر او نفع او رسیبری حضرت اسمعیل اشعث فرمائی چہ خوب کینے چمن لیدل بنجہ دہ کہ اووینی چہ پہ چمن کینے خوشحالہ تلے دے اوہلتہ پکینے مقیم شوے دے تعبیر دے ہلتہ نہ بہ بنائستہ او چنکیائی بنجہ کوی کہ اووینی چہ چمن تازہ او بہ چمن دے تعبیر دے دے خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کینے دچمن لیدل پہ او ووجوی (۱) دین (۲) عقیدہ (۳) کار و نو انتظام (۴) بادشاہ (۵) لوئے سپہ (۶) خیر او نفع (۷) دمرادونو موندل۔

**چتہتی۔ (لعوق)** حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اووینی چہ دچتہتی خوند خوب او خوشبودارہ و، تعبیر دے خیر او نفع دے۔ او کہ دانا رو، چلفوز و خشنا شو وغیرہ چتہتی اووینی کہ ترخہ او تروشہ او بل بویہ وی تعبیر دے بدی او نقصان دے۔

حضرت مغربی فرمائی پہ خوب کینے خوبہ چتہتی لیدل خیر او نفع دہ او دتروش تعبیر دے خلاف دے۔

**چیندخہ (وزع)** حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کینے چیندخہ نیک عابد سکر دے

کہ شوا پہ خوب کینے اوکوری چہ چیندخہ لے نیوے دہ تعبیر دے پہ دے صفت موصوف سری سر بہ منکرے شی کہ اوکوری چہ دچیندخہ سر لے جنگ کریدے تعبیر دے داسے سری سر بہ جنگ کوی اوکہ اوکوری چہ دیرے چیندخہ پہ یوخلے کینے راجع شوی دی او شور کوی تعبیر دے دلہ بہ د

اللہ تعالیٰ عذاب نازل پیری۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ چیندخے نے وژلی اوغوبنہ نے  
تخوپلے تعبیر نے پرھیزکارا سرے بہ مغلوب کوی او دہغه مال بہ اخلی او  
خزانہ بہ نے کوی کہ اوگوری چہ چیندخے نے خورلی تعبیر نے د پرھیزکارا  
سری نہ بہ ورتہ ورتہ سیری کہ اوگوری چہ چیندخے نے د او بوتہ سرائیولی دی  
وہ اوچہ نے اچولے دی تعبیر نے پرھیزکارا سرے بہ د کارا منع کوی  
ونقصان بہ ورتہ رسوی۔

ح۔ حمل (امید و ارہ کیدل)۔ (آبستنی) حضرت ابن سیرین فرمائی

دی کہ شوک پہ خوب کینے اوگوری  
چہ ددہ خیتہ د امید و ارہ نیٹے پہ شان غتہ شوے دہ۔ تعبیر نے د دنیا مال  
اونعت بہ ورتہ حاصل شی چہ خومرہ نے خیتہ غتہ لیدی وی دہغه پہ اندازہ  
بہ دیر مال بیاموی۔

حضرت کرمائی فرمائی دی کہ نابالغ ماشوم خیلہ خیتہ امید و ارہ پہ شان  
اوگوری کہ بچے وی نوپلار تہ نے مال اونعت حاصل شی او کہ جینی وی نو  
مور بہ نے د دنیا مال اونعت حاصل کری۔

ج۔ ادا کول۔ (رج گذاردن) حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ خوب

کینے اوگوری چہ حج تہ تلے دے او کہ دا خوب بیمار اوگوری نو صحت بہ بیاموی۔  
اوروغ بہ شی۔ او کہ قرضدار سرے نے اوگوری نو قرض نہ بہ خلاص شی۔ او کہ  
مسافر سرے نے اوگوری تعبیر نے، روغ سلامت بہ کورتہ لار شی۔ کہ شوک خوب  
کینے اوگوری چہ حج تہ تلے دے خوچ ورنہ فوت شوے دے تعبیر نے عمر بہ نے  
او برد شی او کارونہ بہ نے یہ انتظام سرہ شی۔

حضرت ابراہیم کرمائی فرمائی دی کہ شوک خوب کینے اوگوری چہ حج تہ لار دے  
او حرم کینے لیلی (تلبیہ) وائی تعبیر نے دہ تہ بہ خوف اویرہ وی۔ او کہ  
اوگوری پہ خوب کینے چہ حج و ربانندے واجب شوے دے مکر پہ تلو کینے  
امادہ نہ دہ کرے تعبیر نے خیانت بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ د غرنے و رشح دہ  
تعبیر نے دچا سرہ بہ صلحہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ پہ خانہ کعبہ مبارکہ کینے  
موفق کوی، د بزم کا نو نہ بہ نفع بیاموی او کار بہ نے نیک شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، د حج ادا کول پہ خوب کہنے پوارو  
وجو وی (۱)، نکاح کول (۲)، ویتزہ اختل (۳)، د عادل بادشاہ زیارت کول  
(۴)، نیکی (۵)، د خیر پکار کہنے کوشش کول - (۶)، د ثواب اجرت موندل - (۷)، د اہل  
علم ملکر تیا بہ رسیدل -

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوب کہنے اوگوری  
**حجر اسود** | چہ پہ حجر اسود تے لاس راخکے دے. تعبیر تے د حجاز  
د خلکو نہ بہ ورتہ نفع ورسیری - کہ اوگوری چہ حجر اسود را ویا سی تعبیر تے  
بد مذہبہ بد اعتقادہ او پلیمت بہ وی - او کہ اوگوری چہ حجر اسود تے  
خیل حائے کہنے ایسے دے تعبیر تے بیا بہ پہ سہلارہ برابرشی ..... او کہ اوگوری  
چہ د زمزم او بہ تے خبلی دی، تعبیر تے چہ خدشے تے کم شوے دے ہفہ  
بہ بیا پورے شی -

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ حجر اسود بشکوی ادرخ پرے  
مربی تعبیر تے د دین اصلاح او خیر بہ تے زیات شی او د علما و سرہ بہ  
یو حائے کیبری -

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ یو سرے پہ خوب  
**حساب** | کہنے اوگوری چہ حساب کوی تعبیر تے پہ تکلیف او مشقت کہنے پریوشی  
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ د قیامت پہ ورخ ورسرہ اللہ تعالیٰ  
حساب اسان کرے دے تعبیر تے امید دے چہ خلاصہ بہ پیاموی - او کہ  
د دے خلاف او وینی تعبیر تے پہ زحمت کہنے بہ پریوشی -

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، د قیامت حساب لیدل پہ  
شیپر ووجو وی (۱)، د بادشاہ عذاب (۲)، مشغول کیدل (۳)، تکلیف او زحمت  
(۴)، بد حالی (۵)، غم (۶)، لنہا عمر

**حقنہ** - (لاندے حصہ کہنے دارو کیسودل) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی  
دی، حقنہ پہ خوب کہنے غف  
دہ چہ د غصہ سرہ د یو حائے نہ بل حائے نہ تلل دی چہ د ہفہ د سختی نہ بہ  
بیہوشہ شی او حائے معبرانووئی دی، حقنہ پہ خوب کہنے داسے کار دے چہ  
خوب لیدونکی نہ بہ واپس راخی -

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، کہ شوک اوگوری چہ دہ تے



دے لاندے نہ دار و اچولی دی اودھے نہ ٹے تکلیف اولید لو تعبیرے دے بد حالی دے اوکے دے خلاف اوکوری نو تعبیرے خیر او نفع بہ بیا مومی۔

**حکمت** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ خوب کئے دے حکمت علم لولی تعبیرے قرآن خوانہ بہ شی اوکے اوکوری چہ دے حکمت کوم کتاب سوزوے دے تعبیرے دے دے دین پہ تباہی دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوکوری پہ خوب کئے چہ دے حکمت دے علم پانچ ٹے خورے تعبیرے دے حکمت علم بہ دیر لولی۔ اوکے اوکوری چہ دے حکمت دے علم پانچ شلوی تعبیرے دے خوب لیدونکے بہ موخ نہ کوی۔ اوکے اوکوری چہ دے حکمت دے علم کتاب لولی اودھے آوری تعبیرے دے بہ علم کوی۔

**حلا** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، حلا لیدل پہ خوب کئے تعبیرے دے مال دے چہ دے بادشاہ دے لاس متیرید و سرہ حرام شوے دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، حلا لیدل پہ خوب کئے دیر مال دے و پاک دین دے اودے حلا یوہ نورے پہ خوب کئے چہ خوی بہ ٹے بشکوی اودے میوہ حلا یوہ نورے نہ دے اوہفہ حلا چہ ہفہ کئے دے بادام مغزیہ دے غوزانو مغزوی دے نفع دے چہ دے تہ بہ رسیزی دے بخیل سپری نہ۔ حضرت مغربیؒ فرمائی دی پہ خوب کئے حلا جو رول تعبیرے دے ہفہ پہ اندازہ بہ حلال مال او حلالہ روزی بیا مومی اوکے اوکوری چہ پر حلا زعفران دی دے تعبیرہم دے والی دے او پہ خوب کئے حلا خرخوونکے سرے خوب زبانہ سرے دے۔

**یو قسم حلا دے۔ (ناطف)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوب کئے اوکوری چہ دے سرے دے ناطف (حلا) دے اوکے ہفہ نہ خوری تعبیرے دیر مال او دیر نعمت بہ پہ لاس و شی ہمدارنگہ عجرات لویکی بہ کوی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی دے شاتواو دے شابو (ناطف) حلا دے دیر مال او دے دیر نعمت تعبیر لری او دے شاتو ناطف پہ فائدہ کئے نہ دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، ناطف حلا پہ خوب کئے پہ درو وجودہ (۱)، خوبہ خبرہ (۲)، حلال مال (۳)، زندگی



یوقسم خوشبودارہ حلوا | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی خوشبودارہ

ہفتہ ہفتہ حلوا دہ چہ زعفران پکنے نہ وی کہ لبرہ اوگوری نو ہفتہ دہ اوکا دیرہ اوگوری تعبیر نے مال وی چہ پہ تکلف سرے لاس تہ راوری کہ اوگوری چہ چا افروشتہ حلوا ورکریدہ اوخوری دہ تعبیر نے دہفتہ ہفتہ ہفتہ خبرے اوری لکہ خنکہ چہ ددہ دطبع برابرہ وی کہ اوگوری چہ دیرہ زیاتہ افروشتہ (خوشبودارہ حلوا) ورسرہ دہ تعبیر نے دہفتہ ہفتہ اندازہ بہ مال پہ سختے سرہ حاصل کری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، دہ افروشتہ خورل پہ خوب کئے پہ دریو و جووی (۱) ترمہ خبرہ (۲) مال (۳) دتہ مراد موندل۔

حلاوا۔ (عصیدہ) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، عصیدہ

دہ حلوا کا نو دہ قسم نو تہ یوقسم حلوا دہ اوہفتہ ہفتہ دہ چہ زعفران پکنے نہ وی او ددے لیدل پہ خوب کئے مال دے چہ پہ مشقت او تکلیف سرہ حاصل کری کہ اوگوری چہ دہ حلوا نو دے لے پہ خولہ کئے ایسہ دہ تعبیر نے مال بہ پہ جنگ او جھگڑہ حاصل کری۔

حوض کوثر | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ اوگوری پہ

خوب کئے چہ قیامت قائم دے، او خلک حوض کوثر تہ غوثی شے تعبیر نے دے بادشاہ بہ پیدا شے چہ دہ خلکو پہ منج کئے بہ عدل او انصاف کوی، کہ اوگوری چہ دہ حوض کوثر نہ لے یوجام او بہ خنیل دے تعبیر لے مرک بہ لے پہ اسلام سرہ وی کہ اوگوری چہ حوض کوثر سرہ گر حیدلو او دہ او بہ او غوثی او ورتہ ورکریے شوے، تعبیر نے حضرت نبی کریمؐ دیا را نو دینمن بہ وی، کہ اوگوری چہ نبی کریمؐ ورتہ دہ حوض کوثر نہ، او بہ ورکری دی او خنیل دی تعبیر نے دہ نبی کریمؐ شفا کئے بہ حصہ و شے، حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ دہ نوم پہ حوض کوثر لیکل شوے دے او دہ جام اوچت کریے دے او او بہ لے و خنیل تعبیر نے دہ عالم سرہ بہ لے ملکرتیا و شے او دہفتہ دہ دوارو جہا نو نو نفع بیامومی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ دہ حوض کوثر نہ او بہ خنیل او او بہ گندہ وے تعبیر نے خوب لیدل وکے بہ منافق وی او دہ بہ دہ قرآن او دہ علم حدیث نہ شے علم نصیب شے، کہ اوگوری چہ حوض کوثر پہ ہفتہ ہیبت

او صفت دے کوم قسم تے چہ پہ حدیثو کئے بیان شویدے اودے ورتے اویہ  
و شغلے، تعبیر تے دہ تہ یماد اللہ تعالیٰ پہ ورائدے لوے مقام او مرتبہ وی  
اودے بہ د دین د بزم کانونہ وی۔

**حکم کول (فرمودن)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی، کہ اوکوری

خوب کئے چہ چا ورتہ د دیک پنحو حکم کریگا  
تعبیر تے چہ پہ کوم کار کئے دے ہفت کئے بہ قائم وی۔ اوکہ شوک ورتہ اودائی  
پہ خوب کئے چہ دیک وگرنہ وہ تعبیر تے احتیاط کوہ اوکہ اوکوری چہ  
دہ تہ تے وے چہ دودئی ماتہ کرہ تعبیر تے رونہ خوشحالہ ساتھ اوکہ  
شوک اوکوری چہ دہ تہ تے وونیل چہ غم خرچ کرہ تعبیر تے دودئی ورکہ  
اوکہ اوکوری پہ خوب کئے تے ورتہ وے چہ ملا ورتہ تعبیر تے دکار نہ قائمہ  
اوجتہ کرہ اوکہ اوکوری چہ ورتہ تے وے اودریزہ وقفہ وکرہ تعبیر تے پہ  
دینمن بہ کامیابی حاصلہ کری اوکہ اوکوری چہ ورتہ تے خوب کئے وے چہ اور  
کئے مہ تہ۔ تعبیر تے د مال حفاظت کوہ چہ فقیر نہ تے۔ اوکہ د دیوے  
بلو لو حکم ورتہ وکری تعبیر تے مال خرچ کرہ۔ اوکہ ورتہ ووائی چہ بستہ  
او غورہ یعنی طلب کوہ اوکہ ورتہ ووائی چہ تخم کرہ تعبیر تے د اللہ تعالیٰ مخلوق  
سہ نیکی کوہ۔ اوکہ اوکوری چہ چا ورتہ وے چہ غسل وکرہ تعبیر تے توبہ وکرہ  
او اللہ تعالیٰ تہ رجوع وکرہ۔ اوکہ اوکوری چہ د خور لو امر تے ورتہ کرے دے  
تعبیر تے د حلالو نوئی خورہ۔

**حمام۔ (گرمابہ)** حمام پہ خوب کئے غم او فکر دے او خیل خان

وینخل وادہ او خوشحالی دہ او معتدلے کرے اویہ  
بے دی۔ او دیرے کرے اوبہ بدے دی کہ اوکوری پہ خوب کئے چہ حمام تہ  
تیلے دے او غسل تے کرے دے او خان تے نہ پاک کر و تعبیر تے د غم او  
فکر نہ خلاصے او نجات او موی اوکہ اوکوری چہ حمام تہ تیلے دے او خان  
تے نہ دے وینخل، تعبیر تے او فکر بہ ورتہ د شتوپہ سبب ورسیر ی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوکوری پہ خوب کئے چہ حمام تہ تیلے  
دے او خان تے پہ چونہ نہ صفا کر و تعبیر تے کومہ یرہ چہ لری ورنہ امن  
کئے بہ شی اوکہ غم جن وی خوشحالہ بہ شی اوکہ بیمار وی روغ بہ شی اوکہ  
قرضدار وی، نو قرض بہ تے خلاص شی اوکہ مالدارہ وی نو ذبرہ ذکر شو

فائدہ نہ بہ محرومہ وی۔ ہمدارنکہ پہ مال کہنے بہ تے نقصان راشی۔ اوکہ اوگوری چہ چونہ تے استعمال کرے دہ اوخان تے نہ دے ویتخلی، تعبیر تے نہ بہ کار تہ پورہ کیڑی۔

حضرت مغربی فرمائی دی، کہ اوگوری چہ حمام تہ قلعے دے اوپہ جے کہنے تے مخ، لاسونہ، سر او وجود ویتخلی دی اورا بھر شوے دے تعبیر تے د غم نہ بھر راغلے دے کہ اوگوری چہ پہ کوخہ یا کور کہنے تے حمام دے تعبیر تے د غلتہ بہ بے حیا بنجھہ ظاہر میزی۔ کہ اوگوری چہ حمام تہ لار او غسل تہ نہ دے محتاجہ تعبیر تے غمجن او قرضدار بہ شی۔ کہ اوگوری چہ حمام تہ لار او غل ددہ جائے یورے او دے بر بندہ پاتے شو تعبیر تے خوب لید تے بہ دحہ کار پہ وجاہہ شرمندہ او غمجن شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، د حمام لیدل پہ خوب کہنے پہ شپرو وجودی (۱) بنجھہ (۲) غم او فکر (۳) دین (۴) نا کار والے (۵) دوست (۶) قرض او د حمام مالک تعبیر بنجھہ دہ۔ اوٹنے معبران وائی چہ د کور مالک حضرت کرمانی فرمائی دی کہ خوب کہنے اوگوری چہ د حمام د خلکو کار کو کہ سرے وی نو مالدارہ بنجھہ بہ کوی او د بنجھہ پہ کار و نو کہنے بہ مشغول شی۔ اوکہ بنجھہ داسے خوب اوگوری تعبیر تے پہ دے سفت بہ تے خاوند بنجھہ کوی۔

**حاکم** حاکم کار دار او حاکم دے۔ کہ اوگوری چہ حاکم د تخت پر پوتے دے یلے تخت مات شوے دے یا ورنہ چا توہر اخستہ دہ یا ددہ کور خراب شوے دے یا پہ جال کہنے گرفتار شوے دے او وڑے شویدے او یا خار و مے تے پہ سر راختلے دے او غور نریدلے دے او یا حقہ چاغور نرولے دے تعبیر تے دا قول ددے تعبیر دے چہ د شرف او سرداری تہ بہ او غور نریدی۔ او د خیل منصب نہ بہ لرے شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ یو حاکم (والی) اوگوری چہ ددہ پتکے د بل چاہتکی سرہ یو خائے شوے دے۔ تعبیر تے سرداری او نیک عادت بہ ددہ قوی وی کہ اوگوری چہ ددہ پہ خپو کہنے پرے دے تعبیر تے ددہ شرف او بزرگی بہ بیاتہ شی حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ والی (حاکم) شوے دے او پہا خیل کار کہنے عادل او دیتدار دے لکہ خلک ورنہ خوشحال و و تعبیر تے خیر او نیکی بہ بیامومی او کہ ددے خلاف اوگوری تعبیر تے ددہ پہ شر او فساد دے



خامس کر چہ لید و نکہ مفسد او بد کار وی۔

**حکیم، داکتر (طیب)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب

کہنے اور بینی چہ حکیم یا داکتر دہ بیمار علاج  
او کو و او ہفتہ بیمار جو شو تعبیر ہے یوسرے بہ ذہ فساد لارے نہ ذہ اصلاح لارے  
تہ را و او وی۔ کہ او بینی چہ ذہ فتنہ بیماری نورہ ہم زیاتہ شوہ تعبیر ہے ذہ خلایق  
دے۔ کہ او بینی چہ خلکو تہ ذہ دارو ورکری دی او ذہ فتنی فائدہ او شوہ۔ تعبیر  
ہے علم او نصیحت بہ ورکری او خلک یہ ذہ قیلوی او ذہ کہ پہ بنود نہ بہ کار  
کوی او کہ ذہ دارو خنہ فائدہ او نکریہ تعبیر ہے ذہ خلاف دے یہ خوب کہنے  
حکیمی او داکتری کول دہرہیز کار کر سری دہ پارہ سمہ او ذہ آخرت لارہ ذہ او فاسد  
خلکو دہ پارہ ذہ بدن صحت کسب او معاش دے۔

دا یو قسم حلوا دہ۔

**حلوا۔ (قطایف)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ شوک یہ خوب

کہنے اور بینی چہ چا ورتہ دہ چینی او بادامو حلوا ورکری دہ او ذہ فتنہ ذہ خورہ  
دہ۔ تعبیر ہے مال او نعمت بہ پہ اسانہ پہ لاس ورشی۔ او کہ ذہ غوزانو مغز  
او ذہ انکور و رش او چوارو اوبہ وی تعبیر ہے کمتر نفعہ دہ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی یہ خوب کہنے دہ قطایف حلوا پہ خورہ  
وجووی۔ (۱) بشہ خبرہ (۲) حلال مال (۳) نفع (۴) یہ تکلیف سرہ کہتہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ ہنس بوی او بد بوی

**خوشبو** | نیک صفت او مدح او بدی تالا ثقہ خبرہ دہ کہ خوب

کہنے او کوری چہ خوشبو بویوی، تعبیر ہے ذہ فتنہ تعریف بہ کوی کہ او کوری  
پہ خوب کہنے چہ دیرے خوشبو یانے بوی کری دی تعبیر ہے مرگ دے ٹحکہ  
چہ ذہ مری دہ پارہ خوشبوی او جنوط ضروری دی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوب کہنے او کوری چہ ذہ خوشبوی  
کری دہ تعبیر ہے ذہ کہ بہ صفت او تعریف کوی او کہ ذہ خلاف او کوری  
تعبیر ہے ذہ کہ بہ پہ خلکو کہنے بدی او مذمت وی او ذہ بدنامی بہ خورینی۔

**خیتہ۔ (شکم)** | حضرت دانیالؑ فرمائی خیتہ یہ ظاہر او باطن کہنے مال

(۲) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی چہ خیتہ خوی دے۔



(۳) حضرت کرمانیؒ فرمائی: دُخیتے لیدل پہ خوب کئے پہ خیلوانو تعبیر لری۔ کہ اووینی چہ ددہ کیلہ غتہ شوے دہ تعبیرے د مال زیاتوالے د خوی پید کیل اوپہ خیلوانو تعبیر لری کہ اووینی چہ ددہ خیتہ وری دہ اوددہ د خرمے خرد راوق دی تعبیرے د مال کمولے اود خوی نقصان بہ ئے کیری۔

او کہ اووینی چہ پہ خیتہ کئے ئے خد دی تول بھر راوتلی دی اودہ دینخلی دی اویائے خیل حائے کئے ایسے دے۔ تعبیرے حال بہ ئے بنم دی اومقصد بہ ئے پورہ شی کہ سرے اووینی چہ ددہ د خیتہ نہ خوی راوتلے دے تعبیرے ددہ بہ داسے خوی پید اگیری چہ ددہ د اهل بیت مرتبہ او عزت بہ اوحتوی۔ حضرت مغربیؒ فرمائی کہ شوک خیلہ کیلہ پرسیدلے اووینی۔ تعبیرے ددہ تہ بہ دیر مال ملا ویری۔ کہ شوک خیلہ کیلہ شلیدلے اووینی۔ تعبیرے ددہ تہ بہ مصیبت پینیری۔ او کہ پہ خیلہ خیتہ وینستہ توکید لی اووینی تعبیرے د بال بلچ پہ وجہ بہ قرضدارہ شی کہ د خیلے خیتہ وینستہ خویلی اووینی تعبیرے بے غمہ بہ وی اود قرض نہ بہ خلاص شی۔ کہ شوک اووینی چہ پہ خیتہ کئے ئے سورے دی تعبیرے ددہ مال بہ ددہ عیال خوری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کئے خیتہ لیدل پہ خلور و جووی (۱) د علم حائے (۲) خزانہ (۳) د ژوند نظام (۴) خوی۔

**خیرے۔ چتلی** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ ہر شوک خوب کئے اوگوری چہ جائے ئے خیرے دی تعبیرے کار بہ ئے خراب وی (فساد بہ ورکے وی) کہ اوگوری چہ جائے پہ خیری یا بل شی کئے کندہ دی تعبیرے د دین او دنیا تباہی دہ۔ او کہ اوگوری چہ ددہ جائے خیرے د مہروپہ وجہ دے تعبیرے د دین فاسد والے اود دنیا جو رہنت او برابر والے دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی پہ خوب کئے پہ سر خیرے اوبدان خیرے لیدل تعبیرے غم او فکر دے اوپہ خوب کئے پہ بدن خیرے لیدل د خیرے قسم خیر او نفعے تعبیر نہ لری۔

**خلیفہ (د اسلام بادشاہ)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک پہ خوب کئے د اسلام بادشاہ پید وینا تہنہ اوگوری تعبیرے د دنیا او دین خیر بہ ورت، وی سیری۔ او کہ اوگوری

بہ خوب کہنے چہ خلیفہ د کوم خاص کار ورتہ امر کرے دے۔ تعبیرے عزت  
بزرگی، مرتبہ بہ بیامومی اوکہ اوگوری چہ خلیفہ ورتہ د کوم وطن حکمرانی  
ورکپیدہ کہ د مسلماً نانو وطن وی شرف او بزرگی بہ بیامومی۔  
اوکہ اوگوری چہ د خلیفہ حائے تہ تلے دے تعبیرے د بادشاہ مقربانوکے بہ  
راشی۔ اوکہ اوگوری پہ خوب کہنے چہ خلیفہ ورتہ د دنیا خد متاع ورکپے دہ۔  
تعبیرے د دنیا مرتبہ بہ بیامومی او د بزرگانوپہ منح کہنے بہ مشہور بہ نہ نوم  
حضرت کرمانی فرمائی دی۔ کہ اوگوری پہ خوب کہنے چہ خلیفہ ورتہ  
پہ ہفہ کارونوکے جنگ کرے دے کوم چہ شرع پورے تعلق لری۔ تعبیرے  
حاجتونہ بہ تے پورے کیری اوپہ دشمن بہ کامیابیری اوکہ اوگوری چہ د  
خلیفہ پہ بسترہ کہنے اودہ شوے دے تعبیرے خلیفہ بہ ورتہ وینزہ  
یا بیٹھہ او یا مال ورکپے دے اوکہ اوگوری چہ خلیفہ پہ اس ناست دے  
تعبیرے پہ خلافت کہنے بہ د خان سرہ شریک کری کہ اوگوری چہ د خلیفہ  
منے او یا جنگ طرف تہ ٹھی تعبیرے د بادشاہ پہ کارونوکے بہ مختار وی۔  
اوکہ اوگوری چہ بادشاہ ورتہ تہ تہ تروشہ کریدہ تعبیرے پہ دین کہنے  
بہ تے نقصان وی۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوگوری پہ خوب کہنے چہ بادشاہ شوے دے  
او د ہفہ اہل نہ وی تعبیرے خلیفہ بہ تے پیشہ کار پہ لیری۔ اوکہ اوگوری  
چہ خلیفہ پیشہ کار پہ لیرے تعبیرے خیر و نفع بہ بیامومی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی کہ خلیفہ میرے او یا ژوندے او خوشحال  
اوگوری تعبیرے ددہ مراد بہ حاصل شی او عزت او دولت بہ بیامومی۔ اوکہ  
خلیفہ غمجن اوگوری تعبیرے ددے خلاف دے۔

د پھتکری قسمونہ دی۔ حضرت  
خاورے۔ پھتکری (زا کہا) ابن سیرین فرمائی دی پہ تو لو

پھتکرو کہنے شین پھتکریے نہ دے او ددے نہ نور سپین او زیر بیماری دہ  
او تور پھتکریے مصیبت دے او د پھتکری خول د مزگ تعبیر لری۔ او د  
جامورنگ کے ہم پہ دے تعبیر کہنے دے او پہ دین کہنے د پھتکری لیدل  
کومہ فائدہ نشہ۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی د پھتکری لیدل پہ خوب

کہنے پہ خلورو وجووی (۱)، غم او فکر (۲)، بیماری (۳)، مصیبت (۴)، جنگ او  
جنگہ د بنحو یہ سبب۔

حضرت ابن سیرینؒ فرماتے ہیں

**خاورے۔ پھتکری۔ (شب یمانی)** دی۔ یہ پستودرتہ پھتکری

والی ددے پہ خوب کہنے لیدل غم او فکر وی او خورل نے تعبیر نے ہلاکت دے  
حضرت مغربیؒ فرماتے ہیں کہ پھتکری پہ خوب کہنے د غمیشان خلیفہ  
اوگوری تعبیر نے پہ خیر او د کارونود اسانتیادے۔ اوکہ ددے خلاف نے  
اوگوری تعبیر نے ضرر او د کارونود بندید و دے۔

**خرمائی (مخنی پستانہ ورتہ زردالووائی)** حضرت ابن سیرینؒ فرماتے ہیں کہ

اوگوری چہ خومہ زردالووائی خورل دی تعبیر نے پہ ہفتہ اندازہ بہ ورتہ دینار  
ملاویدی اوکہ زردالو تروش دی تعبیر نے غم او فکر دے او خنے معبران  
وائی چہ زمر: الوپہ خوب کہنے لیدل تعبیر نے وینزہ دہ۔  
حضرت کرمائیؒ فرماتے ہیں کہ اوگوری چہ د زردالو زمرے نے مات کہواد  
ترنج و تعبیر نے غم او فکر بہ ورتہ رسیزی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں کہ زردالو بجہ وختہ د بیماری تعبیر لری  
لو تروش غم او فکر بہ وی اوکہ خوب وی تعبیر نے نفع دہ۔

**خبرے** حضرت ابن سیرینؒ فرماتے ہیں کہ دی پہ خوب کہنے خبرے کول  
او خبرے اوریدل داپہ مختلفو ژبو پورے تعبیر لری کہ

اوگوری چہ پہ عربی ژبہ نے خبرے کری دی تعبیر نے د یاد شاہانہ بہ  
عزت او مرتبہ بیامومی او د نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم احادیث شریفہ واری  
اوکہ اوگوری چہ پہ فارسی ژبہ نے خبرے کری دی او یائے اوریدل دی تعبیر  
نے د مشرانو او بزرگانو مجلس کہنے بہ دی او د ہفتوی ژبہ نیکی بیامومی۔

اوکہ اوگوری چہ پہ عبرانی ژبہ نے خبرے کرے او یائے اوریدل دی تعبیر  
نے میراث بہ بیامومی اوکہ اوگوری چہ پہ ہندی ژبہ نے خبرے کرے او یائے  
نے اوریدل دی تعبیر نے د بے اصلہ او کمینہ سری سرہ بہ نے کار پینسیری  
اوکہ اوگوری چہ پہ ترکی ژبہ نے خبرے کرے او یائے اوریدل دی تعبیر نے  
د کلی والو خلکو پہ صحبت کہنے بہ پریوخی۔ اوکہ اوگوری چہ پہ خوارزمی ژبہ نے

خبر سے کہے او یا ئے اورید لے دی تعبیر ہے بدہ خبر بہ واری او کہ او گوری  
چہ پہ سقلانی ژبہ نے خبر سے کہے او یلے اورید لے دی تعبیر ہے دے دین  
سری سرہ بہ نے کار پییشیری۔

او کہ او گوری چہ پہ یونانی ژبہ نے خبر سے کہے او یا ئے اورید لے دی تعبیر  
ہے یہ معقولا تو کہنے بہ مشغول شی او کہ او گوری چہ پہ رومی ژبہ نے خبر سے  
کہے او یا ئے اورید لے دی تعبیر ہے دے عقلو نہ بہ ورتہ غم او فکر و رسیری۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ دی کہ او گوری چہ پہ قولو ژبو نے خبر سے کہے  
او یا ئے اورید لے دی تعبیر ہے یہ قولو کار و نو کہنے بہ شروع و کری او قولو کہنے بہ  
ورتہ نفع وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی کہ دی کہ او گوری چہ پہ ہرہ ژبہ نے  
خبر سے کہے او اورید لے دی کہ د خیر خبر وی تعبیر ہے خیر او صلاح دے  
او کہ د شر او د فساد خبر سے کہے وی تعبیر ہے شر او فساد دے او کہ  
او گوری چہ د اندامو نو نے د یواندام سرہ خبر سے کہے دی تعبیر ہے یہ  
خیل خان بہ ریستونی گواہی ورکوی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے رَیَوْمَ تُنْشِئُونَ  
عَلَيْكُمْ الْيَمِينَمْ وَآيُنَا يُرْمِمْ وَارْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (النور)۔ یہ ہفہ و سچ  
چہ پہ دوئی گواہی کوی خیلے ژبے د دی او خیل لا سونہ او خیلے خیمے کوم غلو نہ چہ دوے کول  
او د ہر اندام سرہ چہ خبر سے کوی تعبیر ہے دچہ بے انصافہ او یہ ظلم بہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ دی کہ یہ خوب کہنے  
**بنکر۔ (سرو نہا)** ہر قسم بنکر نیک دے اولید و نکے د خوب دچا بزرگ  
نہ خیر او نفع بیامومی او کہ د بنٹے غوا بنکر او ویشی تعبیر ہے یہ دغہ کال کہنے بہ  
دہ تہ دیرہ زیاتہ نفع وی کہ دیر لوتے دی دیرہ فائدہ بہ بیامومی او کہ او گوری  
چہ بنکر یہ ہوا کہنے زور نہ دے، تعبیر ہے د ہفہ خائے خلکو تہ بہ خیر  
او نفع او رسیری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ دی کہ او گوری پہ خوب کہنے چہ پہ خیل نے د وہ  
بنکر دی تعبیر ہے دچا بزرگ نہ بہ قوت او مومی او کہ یہ خیل سر بانڈے  
دیرے بنکرے او گوری تعبیر ہے غم او فکر دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ دی کہ او گوری پہ خوب کہنے چہ بیونکر لری۔  
تعبیر ہے یہ کار کہنے بہ ہے بیا اصلاح ظاہر یزی او ڈوند بہ یہ خوشحالی تیزوی



او کہ او گوری چہ خلک دے پہ خکر و وہی تعبیرے خلکو تہ بہ بدار سوی۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، دُخنگلی چار پایا نو بشکرے تعبیر  
نہ پہ خیرا و نفع دے او د شہری چار پایا نو بشکرے دے پہ خلاف وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ  
**دُخوراک یو قسم (سکبا)** سکبائی د چیلی غوبہ او یا د بنوشینو

سرہ بخ کرے وی۔ تعبیرے عیش او خوشحالی، عزت، مرتبہ دی۔  
او کہ د غوا غوبہ سرہ نہ پخ کرے وی تعبیرے مال او د مراد موندل دی  
او کہ چرک غوبہ سرہ نہ پخ کرے وی تعبیرے عیش او خوشحالی، بزرگی  
او حکومت کول دی۔

کچہ آب خوردہ د ختہ۔  
**خا و روکلاس (انجورہ و سکورہ)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی

کہ یہ خوب کئے او وینی چہ دہ تہ چا آب خوردہ ور کرے دہ تعبیرے پاکیزہ  
خبرہ یہ اوری کہ او وینی چہ سکورہ تے مات شوے دے یا ضائع شو تعبیر  
تے، باطلہ خبرہ بہ و اوری او خنے معبرینو ویلی دی چہ سکورہ پہ خوب کئے  
وینزہ دہ۔ کہ او وینی چہ نوے سکورہ تے اختہ دہ تعبیرے نوے وینزہ بہ  
اخلی۔ او کہ او وینی چہ کچہ آب خوردہ ماتہ شوے دہ تعبیرے دہ وینزہ بہ ہلاکتی  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کئے آب خوردہ پہ نہ ہو وجود دہ  
(۱) پنچہ (۲) خادام (۳) وینزہ (۴) د دین سمولے (۵) د دین صحت (۶) او د دین  
(۷) مال (۸) بنائستہ خبرہ (۹) د شیخوڈ طرفہ وراثت موندل۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک او گوری چہ  
**خوشحالی** پہ خوب کئے خوشحالہ دے تعبیرے دہ تہ بہ دھفہ کس  
غم او فکر رسیبری۔ او کہ مرے خوشحالہ پہ خوب کئے او گوری تعبیرے حال  
بہ تے بنہ وی او خاتمہ بسے پہ نیکبختی سرہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، کہ او گوری پہ خوب کئے چہ  
بغیر د خہ سبب نہ خوشحالہ دے۔ تعبیرے دہ دہ مرگ نزدے شوے دے  
د اللہ تعالیٰ کلام دے (حَقُّ اِذَا قَرِئَ حُورًا بِمَا اُوتُوا اَخَذَ نَهْمُ بَعْثِهِ) (۱) الانعام  
تردے پورے چہ خہ وخت ہغوی پہ ور کرے شوو باندے خوشحالہ شی  
نو موند ہغوی ناگھانہ او نیسو۔

## خط، کاغذ

د صحیفے درے معنی کاغذ (۱) خط (۲) کاغذ (۳) پردہ  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوگوری پہ  
خوب کہنے چہ پہ کاغذ نے خہ لیکلی دی تعبیرے میراث بہ بیامومی او کہ  
شوگ اوگوری چہ پہ کاغذ نے خہ ٹخان د پاری لیکلی دی تعبیرے دیند  
او اما نگر سہری نہ بہ خہ حاصل کری او کہ اوگوری چہ پہ کاغذ باند  
پہ شین خط خہ لیکلی دی۔ تعبیرے د مصیبت وھلی نہ بہ خہ بیامومی  
او کہ اوگوری چہ پہ کاغذ نے ہیخ نہ دی لیکلی تعبیرے میراث بہ نہ مومی۔

## خط۔ (نامہ)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوگوری  
چہ دہ سرہ بند لیکلے شوے کاغذ دے تعبیرے  
چرتہ پتہ خیرہ بہ واوری او کہ اوگوری چہ کھلاؤ کاغذ (چھٹی) ورسر  
دہ تعبیرے چرتہ بینکارہ خبرہ بہ واوری۔ او کہ اوگوری چہ دہ کاغذ  
مہر لکید لے دے تعبیرے دہ مہر نامہ بہ پہ خیر واور سیری۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری پہ خوب کہنے چہ چا کاغذ وکرید  
او دھغے سرفامہ نے لوستلے دہ تعبیرے د چا نہ بہ ورتہ خیر سیری او کہ  
دھغہ خط عنوان نہ وو تعبیرے غم او فکر دے۔ او کہ اوگوری چہ دھغہ خط عنوان  
شتہ دے او مہر ورباندے لکید لے دے او چا کھلاؤ کرے نہ دے تعبیر  
لے داسے کارہ ورتہ مخے تہ راحی چہ پہ بینکارہ بہ نہ وی او پتہ بہ غم او  
فکرو وی کہ اوگوری چہ کاغذ نے کھلاؤ کرے دے او دے لوستلو تعبیرے  
عزت او مرتبہ بہ نے زیاتہ شی او کہ خوب لید وکے لوستونکے وی او خوب  
کہنے اوگوری چہ دہ خط لوستلو تعبیرے مرتبہ بہ نے نورہ ہم زیاتہ شی  
او خنے معبران وائی د مرک وخت بہ نے نزد دے شوے وی۔ د اللہ تعالیٰ کلام  
دے (اِنَّكَ كَتَبْتَ بَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا) (الاسراء: ۸۵) خیل کتاب  
دے ولولہ کافی دے پہ تاباندے نن ووخ حساب کہے شوے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ دہ تہ د بادشاہ د طرفہ  
خط ملاؤ شوے دے اونہ نے پراستلو اونہ نے و لوستلو تعبیرے غم او فکر  
دے او کہ کھلاؤ نے کر لو او پراستلو او د خہ زیرے پکے وو تعبیرے خوشحالی  
نفع، بنادی دہ او کہ پکے خدایے خبرے لیکلے وے تعبیرے ناخوشہ ژوند  
او پہ ہلا باند دلیل دے او کہ اوگوری چہ خط نے سرہ د مہرہ او موتد لو او بادشاہ

تہ تے ور کرے دے تعبیر تے خیر او تفع دہ۔

حضرت اسماعیل اشعثؑ فرمائی دی کہ اوگوری چہ د اسمان نور  
خط راغے دے تعبیر تے پہ خیر او امید واری دے اوکار و نہ بہ تے پور  
کیہی اوہر مراد بہ تے پورہ شی او کہ اوگوری چہ پہ ہفے کتے ناخوشی  
خبرے لیکے شوے دی تعبیر تے کار بہ تے نہ پورہ کیہی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی  
**خوشبویہ دارو - (صندل)** | دی کہ اوگوری چہ صندل دارو

ورسہ دی او یا چا ور کرے دی تعبیر تے خلک بہ تے صفت کوی کہ اوگوری  
چہ سپین صندل ورسہ دی تعبیر تے چرتہ دلرے سری نہ بہ ور کرہ بیامری  
کہ ہر خورمہ دیر صندل ورسہ وی دہم ہفے پہ اندازہ بہ د خوب لیدن کی نفع وی  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی د صندل لیدل پہ خوب کتے پہ  
خلو و جو وی (۱) صفت (۲) خیر او برکت (۳) عزت او مرتبہ (۴) نفع  
او سپین صندل د سرو نہ بنہ دی۔

**خولہ راتل - (عرق کردن)** | کہ شوک پہ خوب کتے اوگوری  
چہ د وجود نہ تے خولے روانے

شوے دی تعبیر تے د خولے پہ اندازہ بہ تاوان کتے راشی خاص کر چہ  
پہ زمکہ ٹھیندی وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک خوب کتے اوگوری چہ خولہ  
نہ تے جلمے لداے شوے دی تعبیر تے د ہفے پہ اندازہ بہ پہ عیال  
خرچہ کوی او کہ اوگوری چہ خیلہ خولہ ٹھینی تعبیر تے خیل مال  
بہ خوری۔ او کہ اوگوری چہ سپینہ خولہ ورنہ لارہ دہ او بنکے بوی تے  
کولو تعبیر تے مال بہ تے حلال وی۔ او کہ دے خلاف اوگوری تعبیر تے  
مال بہ تے حرام وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی خولہ راتل تعبیر تے د حاجت پورہ کیدل  
دی کہ اوگوری چہ وجود تے خولہ کرے دہ تعبیر تے حاجت بہ تے پورہ شی  
او کہ بیمار سرے اوگوری چہ خولہ تے کرے دہ تعبیر تے صحت بہ بنہ شی  
او بیماری بہ تے لرے شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ  
**خوشبویہ لرکے - (عود)** | اوگوری چہ دغہ لرکے د چالاندے سیزے



مے تعبیرئے دھغہ نہ بہ خیر او نفع او موئی پہ خوب کئے دعود لیدل بنائستہ  
نرم طبعہ سرے دے۔

حضرت کرمانی فرمائی دی، کہ اوگوری چہ کچہ لڑکے دعود و ورسہ دے  
یا ورتہ چا ورکپے دے تعبیرئے د بادشاہ نہ بہ انعام او موئی او هر خورہ  
نہ لڑکے بنائستہ وی هغه هومره بهائے انعام هم یردی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، عود لیدل پہ خوب کئے  
پہ خلور و جو وی (۱) بنائستہ خویہ سرے (۲) بنہ خبرہ تعریف او شایسته  
(۳) د خوشحالی خبرہ (۴) مال او نفع

**حکمتہ راتل** حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوگوری چہ د غرہ  
نہ حکمتہ دا غلہ دے۔ او یا چرتہ د لور خائے نہ راکوز شو  
ہے۔ تعبیرئے عزت او مشری بہ ئے ختمہ شی او مال بہ ئے نقصان شی۔ او کہ  
اوگوری چہ د اندر پائے د دستکی نہ راکوز شو دے تعبیرئے پہ دین کئے بہ  
ئے نقصان او شی خاص کر چہ د ختمہ اندر پایہ وی او کہ د چونے او کانزو  
تعبیرئے مال بہ ئے نقصانی شی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی، کہ اوگوری چہ غرہ نہ راکوز شویدے  
کہ بادشاہ سرہ وی نو ورنہ جدا یہ شی او عزت او مرتبہ کئے بہ ئے نقصان  
وی۔ او کہ اوگوری چہ د غونہ ی نہ لاندے راکوز شو دے، تعبیرئے د  
غونہ ی د اوچتوالی پہ اندازہ پہ ئے پہ نعمت کئے نقصان راشی۔

**خرخول** حضرت ابن سیرین فرمائی دی ہر شے چہ پہ  
شریعت او د دین پہ لارہ کئے کران وی دھغہ خرخول

بد دی کہ اوگوری چہ د قرآن مجید نسخہ خرخہ کرے دہ۔ تعبیرئے  
د اسلام دین پہ ددہا پہ نزد خوار او ذلیل وی  
حضرت کرمانی فرمائی دی کہ پہ خوب کئے اوگوری چہ دہ خپل  
غلام خرخ کرے دے، تعبیرئے ددہ عزت او بزرگی بہ د بنحو د طرفہ وی۔  
او نوم بہ ئے بد شی۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ شے ئے خرخ کرے دے  
تعبیرئے هغه شے بہ سپک وی۔  
**خشکہ خنبیرہ** ددے بہ خوب کئے لیدل تعبیرئے غم او فکر دے  
خشکہ خنبیرہ چہ د هغه نہ تروے او بہ جوہر ی



کہ اوگوری چہ خشکہ خنبیرہ خوری، تعبیر تے دیوکار پہ سبب بہ فکر مند شی۔ خشکہ خنبیرہ پہ خوب کئے تعبیر تے دخیلوانو سرہ جنگ دے۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی دخیلوانو سرہ جنگ دے۔ خوب کئے لیدل پہ پنحو وجو وی، (۱) بیماری (۲) غم او فکر (۳) جنگ او جھگڑہ (۴) نجات (۵) دعیال سرہ نہ جویدل۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ یہ **خیر غوبنتل (سوال کول)** سرے خوب کئے اوگوری چہ سوال کوی

او یاخہ شے غواری۔ تعبیر تے دہ تہ بہ خیر او نفع دیرہ ورسیری۔ او دہر چا سرہ بہ نہ نہ تہ نرمہ ژوند تیروی مکر خلیک بہ وریاندے ملا متی وائی کہ او غواری چہ دگورو نو نہ شے غواری او چاخہ شے ورنکرو۔ تعبیر تے کارونہ بہ تے بند شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، سوال کول پہ خوب کئے پہ خلو ورجو وی (۱) خیرات (۲) نفع (۳) ژوند (۴) عزت او مرتبہ۔

**خورل - (خوردن)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ شوک اوگوری چہ خہ شے تے خورلے دے تعبیر تے دہفہ

سری مینہ دہفہ پہ رہا کئے دہ۔ کہ اوگوری چہ چا دے پہ غصہ او دہنمن سرہ او خورلو تعبیر تے دہ تہ بہ دہفہ پہ اندازہ نقصان ورسیری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی، کہ اوگوری پہ خوب کئے چہ خورلے دے تعبیر تے دہ تہ بہ داول پہ نسبت خطرہ وی او کہ اوگوری چہ اویش تے خورلے دے تعبیر تے دہ تہ بہ دسفر نہ نقصان ورسیری۔ او کہ اوگوری چہ غوایہ تے خورلے دے تعبیر تے پہ دغہ کال بہ نقصان ورتہ ورسیری او پہ خوب کئے دجملہ دس ندہ کا تو تعبیر پہ خلو ورجو وی (۱) ضرر او نقصان (۲) دہنمن (۳) جنگ جھگڑہ (۴) مرتبہ او مال

**خزانہ** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ یوسرے اوگوری پہ خوب کئے چہ خزانہ تے پیدا کرے دہ تعبیر تے بیمار بہ شی

او یا بہ تے زہ تہ خفکان ورسیری۔ او کہ اوگوری چہ خزانہ تے ضائع شے دہ تعبیر تے ددے خلاف دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی۔ خزانہ موند ونگے سرے پہ خوب کئے تعبیر

جرتہ خراب چلے کئے بیمار یا یہ ہلاک شی۔ او کہ اوکوری چہ ایا دھلے کئے  
نے خزانہ موندلے دہ۔ تعبیر نے بیماری نہ بہ شفا اوموی۔

**خندق (کنده)** حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی خندق  
پہ خوب کئے لیدل تعبیر نے ہغہ مال دے

ہہ پہ مکر اوچلے لاس تہ راوی کہ اوکوری چہ پہ کنده کئے پت شوے دے چہ  
ہغہ خایہ نشی راوتلے تعبیر نے د مکر اوچل سرہ بہ خہ کار کئے پریوٹی  
د ہغہ نہ پہ مشککہ اوٹی اوہر خومرہ چہ کنده ژورہ دی تعبیر نے پہ ہغہ  
خدا زہ بہ نے کار سخت وی او کہ اوکوری چہ دغہ کنده د تاخانے پہ شان دہ  
تعبیر نے غلہ بہ د دہ نہ خہ شے اخلی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوکوری چہ کوہے اویانے کنده الاستلہ تعبیر  
نے دچاد پارہ بہ چل جوہ وی۔ او کہ اوکوری چہ د ہغہ کنده نہ اوبہ را دخی۔  
تعبیر نے پہ مکر اوچل بہ خہ حاصلوی۔ او پہ ہغہ بہ ژوند تیروی۔ او کہ  
اوکوری چہ کنده د بل چاد پارہ وہ تعبیر نے کوم چہ مونہ بیان کوہ ہغہ  
تہ بہ رسیری۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوکوری چہ پہ کنده کئے پریوٹے دے  
اویان نشور او تلے اولار و کنده کئے تعبیر نے چرتہ پت کار کئے بہ کیری  
او د ہغہ نہ پہ خلاصے پیدا نہ کری او کہ د دے غلاف نے اوکوری تعبیر نے  
خلاصے بہ اوموی۔

**خوب کئے مرکیدل** حضرت دانیال فرمائی دی کہ خوب کئے  
اوکوری چہ مر شوے دے او خلک وریان دے

ژاہی او انکولا کوی او کفن کئے نے تاو کرے دے اویانے وریان دے جنازہ  
کرے دہ او پہ قبر کئے نے ایسے دے۔ د دے ہول تعبیر د دہ دین فساد  
مکر د ہغہ چاد پارہ د فساد نہ دے چہ د قبر نہ نے و بستلے دے د دفن  
کولوتہ روستہ او کہ اوکوری چہ دے نے پہ قبر کئے ایسے دے او قبر نے د خاور  
نہ د ک کریدے او خلک ورنہ واپس را علی دی تعبیر نے د دہ بہ ہیشکلہ  
دین صحیح نہ وی اوخنے دانی کہ شوک اوکوری یہ خوب کئے چہ مر شوے دے  
او خلکو وریان دے زہ جنازہ او کہ او زراے جنازہ اوچتہ کرے دہ او دیر  
خلک نے جنازہ پسے شی تعبیر نے عزت او مشری بہ بیاموی او پہ خلکو

یہ حکومت کوی مکر یہ دہا یہ ظلم کی پری۔ اوکہ اوکوری چہ مر شوے دے  
 او بیا ژوندے شوے دے تعبیر ئے چہ کومہ گناہے کرے وی دہغے نہ بہ  
 توبہ او باسی او خنے وائی چہ عمر بہ ئے او بزد وی اوکہ یوسرے اوکوری بہ  
 خوب کئے چا ورتہ وریل چہ تنہا ہیٹکلہ نہ مرے تعبیر ئے یہ جہار کئے  
 بہ شہید کی پری۔ اوکہ اوکوری چہ مر شوے دے مکر و رباندے چاندے  
 ژ پری او نہ ئے شوک پہ جنازے پے روان دی تعبیر ئے ہفہ خہ جہ ئے د  
 کوہ و ران شوی دی ہیٹکلہ بہ جور نشی اوکہ خیل خان پہ مروکے اوکوری  
 او دے تہ فکر کوی چہ دے دیروخت کی پری چہ مردے تعبیر ئے د جاہلانو  
 سرہ بہ سفر کوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ شوک او غواہی چہ دما معلوم کری  
 چہ ددہ حال د اہل اصلاح پہ نزد خٹکہ دے؛ کہ مرو ددہ د اصلاح  
 خبر ورکے او نیکی خبرے ئے ورسرہ کو لے او رویشانہ تنہا و و تعبیر ئے ددہ  
 حال بہ د اللہ تعالیٰ پہ وپاند نیک وی اوکہ اوکوری چہ مرو ورسرہ ناخوشی  
 خبرے کرے او مخ ئے ورنہ اہل دے تعبیر ئے ددہ حال بہ د اللہ تعالیٰ پہ  
 وپاندے بد وی۔

حضرت مغربی فرمائی دی، تاخا پہ مرک پہ خوب کئے لیدل تعبیر  
 ئے د مؤمن د پارہ راحت دے او د کافر د پارہ عذاب دے اوکہ ناکہانہ تہ  
 وی بیا بہ ئے تعبیر د دین فساد وی او غومرہ چہ زندان سخت اوکوری  
 پہ ہم ہفہ اندازہ بہ ئے عذاب سخت وی۔ کہ اوکوری چہ دے مردے او  
 چا ورتہ غسل ورکے پیدے تعبیر ئے توبہ بہ اوکری اوکہ اوکوری چہ د  
 ددہ جنازہ پے خٹک پہ ہوا روان دی تعبیر ئے پہ دے بناریہ کئے بہ لوئے  
 مشر سرے مرک کی پری۔

حضرت کرمانی فرمائی دی، کہ اوکوری پہ خوب کئے چہ دے مروی او  
 کہتے اپنے دے او خلک ددہ جنازہ پے روان دی۔ تعبیر ئے د خیل قداد  
 مطابق بہ بزرگی مومی اوکہ اوکوری چہ مرے پہ خلکو دروند دے تعبیر ئے  
 پہ خلکو یہ ظلم او زیاتے کوی اوکہ اوکوری چہ پہ جنازہ کئے سیک دے تعبیر ئے  
 خلکو سرہ بہ نیکی کوی اوکہ اوکوری چہ مرے ئے پہ لاسونوا وچت کرے  
 او دہے ئے تعبیر ئے حرام بہ ورتہ ملاویزی۔ اوکہ اوکوری چہ ژوندے



مر شو او پہ تختے نے سملو لے او ہغہ تختہ نے پہ لاسو تو کینے او چت کرے  
تعبیر نے د بادشاہ پہ خدمت کینے بہ ٹی او د ہغے نہ بہ نفع اوداحت بیا موی  
کہ او گوری چہ مر شوے دے او بیا ژوندے شو تعبیر نے ہغہ بیا بہ خراب شی  
کہ او گوری چہ بل حل بیا مر شوے دے تعبیر نے د پچیا نو نہ بہ ٹے شوک مری  
او کہ او گوری چہ ددہ خا منو کینے شوک مر شوے دے تعبیر نے مالدار بہ شی  
او ہمدارنگہ ٹے ہم وئیلی دی چہ د دینمن نہ بہ اصن کینے شی او کہ او گوری  
چہ مورا وپلار ٹے مرہ شوی دی تعبیر نے ددہ کار بہ خراب وی او کہ ہنٹہ  
او گوری چہ حاملہ دہ او مرہ شوے دہ او خلکو وربا ندے ژرا کائے کو لے  
تعبیر نے ددے بہ حوی کیری۔

حضرت اسمعیل اشعت فرمائی لی دی کہ او گوری چہ مرے پہ  
دویم حل مر شوے دے او خلک وربا ندے پہ مزہ مزہ ژاری تعبیر نے  
ددہ د اہل بیتو نہ بہ د چا وادہ وی او خوشحالی بہ بیا موی کہ او گوری چہ  
ددہ پہ مرگ نیچے او نر ژرا کوئی او انکولا کوئی تعبیر نے ددہ اہل بیتو نہ بہ غم  
او فکر سیری۔ کہ ہنٹہ او گوری چہ مرہ شوے دہ او کت کینے ایسے دہ تعبیر  
نے ہنٹہ خبر بہ کوئی او کہ او گوری چہ دفن کرے ٹے دہ تعبیر نے بد دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی کہ او گوری چہ مرزنگودارو نے  
**خوشبودارہ دارو۔ (مرزنگوش)**

بوی کری دی تعبیر نے ددہ بہ ایماندارہ، عالم، ہونیا رخی پیدا کیری او کہ  
او گوری چہ مرزنگوش ٹے د خیل خائے نہ ویستلی دی تعبیر نے حوی بہ ٹے  
او کہ حوی نہ وی نو غم او فکر بہ ورتہ ورسیری او کہ او گوری چہ ددہ  
ملکیت کینے د مرزنگوش شویدی تعبیر نے ددہ بہ دیر زیات خلک خیر خواہ  
وی۔ حضرت کرمانی فرمائی لی دی د مرزنگوش دارو نہ ہغہ یوسرے  
دے چہ ددہ د اہل بیتو نہ دے دیر زیات خوشبوی او کہ او گوری چہ زیر۔

او مہا وئے تعبیر نے داسرے بہ بے نصیبہ اوفساد دی وی۔  
حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی کہ او گوری چہ خلکو دیر  
**خلک** زیاتے شتے جامہ اچولے دی تعبیر نے ددوی د آرام ژوند او  
پاک دین او خوشحالی دے او کہ او گوری چہ خلکو خیر نے او تورے جامہ اچولے  
دی تعبیر نے ددے خلاف دے او کہ او گوری چہ آسمانی رنگہ جامہ خلکو اچولی



دی تعبیر نے غم او فکر دے او کہ او کوری چہ نوے او فراخہ جائے و سرہ دی تعبیر نے پہ ژوند او پہ فراخہ ہیت دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، پہ خوب کئے خاور و تیل **دخا وروتیل** ناکارہ بنتھ دہ کہ او کوری چہ یہ خیل خانے دخا و تیل مغل دی تعبیر نے د ناکارہ بنتھ سرہ بہ یو خائے شی او خنوم عبرت و تیل دی چہ خہ حرام بہ خوری۔ کہ او کوری چہ ہنہ دیر دخا وروتیل و سرہ دی تعبیر نے حرام مال بہ جمع کوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی دخا وروتیل لیدل تعبیر نے پہ درے وجو دی (۱) ناکارہ بنتھ (۲) چغل خور سہے (۳) حرام مال حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ خوک پہ یو بیہ قسم خوراک۔ (کاجی) خوب کئے او بیہی چہ دہ د کفر لو او بلاد او

غور و سرہ کاجی خور لے دہ تعبیر نے د ہنہ پہ اندازہ بہ خیر او نفع مومی کہ او کوری چہ کاجی د غور و اوشا تو سرہ خور لے دہ تعبیر نے پہ ہنہ اندازہ بہ آرام مومی۔ او کہ او کوری چہ کاجی د غور و اوچکے (ماستہ) سرہ خور لے دہ تعبیر نے د چانہ بہ ورتہ کمترہ نفع و رسیدی۔ او کہ او کوری چہ کاجی د خنہ ترش خیر سرہ خور لے، تعبیر نے غم، فکر او اندیشہ دہ۔ حضرت مغربیؒ فرمائی او کہ او کوری چہ کاجی د کوم خوابہ شی سرہ خور لے دہ تعبیر نے مال بہ ورتہ پہ اسانی سرہ لاس تہ راشی۔ او کہ د تروش شی سرہ خور لے دی تعبیر نے غم او فکر بہ وی د تروش والی پہ اندازہ۔

**ختہ خورل (گل خوردن)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ

خوب کئے او کوری چہ ختہ خوری تعبیر نے پہ مریض بہ بدوائی۔ کہ او کوری چہ ختہ دخا و سرہ خوری تعبیر نے خیل مال بہ پہ عیال خرچ کوی۔ کہ او کوری چہ د نبی کریمؐ د قبر مبارک خاورے خوری تعبیر نے حج بہ کوی۔ او کہ او کوری چہ د کور ختہ سرہ لیو کپے دے، تعبیر نے غمژن بہ شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی پہ خوب کئے سپینہ اوشدہ ختہ لیدل حلال مال دے او زیرہ ختہ بیماری دہ اوشدہ ختہ لہو لعب دے او تورہ ختہ غم

او فکر او اندیشہ دہ او خیر نے او کندہ ختمہ خورل غم او فکر دے کہ او گوری  
چہ بہ ختمہ کئے دوب شوے تعبیرے پہ لوئے محنت او تکلیف کئے بہ پرپوٹی  
ادخلا ہے بہ مومی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ گرم وطن کئے دختولیدل دینخی  
پہ نسبت زیادہ سختہ دہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی  
**خیرہ داس، قجر خپو و غیرہ (نعل)** پہ خوب کئے د نعل لیدل

خہ اندازہ مال دے چہ ہغہ ہر رنگہ دہ تہ بہ درسیری۔ کہ او گوری چہ  
د قجر نعل و رسرہ دے تعبیرے د بادشاہ تہ بہ نفع مومی کہ او گوری چہ دخر  
نعل و رسرہ دے تعبیرے د ہغہ پہ اندازہ بہ د سردارانہ مال حاصل کری  
کہ او گوری چہ دخیلو خا رو و نعلونہ و ہلی دی تعبیرے، پہ سقر بہ ٹی۔  
او نعل بند ہغہ سرے دے چہ پہ خلکو کئے د دوستی لہون کوی۔

حضرت دانیالؑ فرمائی، دی، ہر خورل او  
**خوراک (طعام)** شہیل تعبیرے ہد دے مکر یا لودہ و غیرہ

حکہ چہ د حلوا اصل د غور او شاتودے او د دے دوارو تعبیر مال دے۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، دی۔ ہر خوراک چہ پہ سختی او بے خوندی  
تعبیرے غم او فکر دے او ہر ترش خوراک تعبیرے بیماری دہ او ہر خوب  
خوراک تعبیرے بہ ژوند دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، دی کہ او گوری چہ سرو او سپینوزرونہ خوراک  
اخیستے دے تعبیرے د مال نقصان دے کہ او گوری چہ پہ کور کئے خوراک  
دے او تہولے خورلے دے تعبیرے ژوند بہ ٹی پہ عیش کئے تیریدی  
کہ او گوری چہ دومرہ طعام خورلے دے چہ دپا خمد و طاقت خورلے نہ و  
تعبیرے د دہ مرک دے۔ او کہ او گوری چہ مہری طعام خورلے دے تعبیر  
خہ ہغہ خوراک بہ مشکل دی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، دی کہ او گوری چہ ملک تہ دے  
طعام و رکریے دے۔ تعبیرے د غم او فکر او ویرے نہ بہ خلاصے او مومی۔  
کہ او گوری چہ کافرتہ خورلے طعام و رکریے دے تعبیرے د دہمنانوپہ کارونو  
کئے بہ اللہ تعالیٰ د دہ کو مک کوی۔

**دَ خوراک نرم شے۔ (تَمَاج)** حضرت ابن سیرین فرمائی،

کہ اوکوری چہ تَمَاج نے ذکر چیلی یا دَ خور و ماستو سرہ خورے دے تعبیر نے دَ ہفے یہ اندازہ بہ دَ سپاہی نہ ورتہ فائدہ رسیدی۔ کہ اوکوری چہ دَ غوا دَ غوبے یا دَ سوے دَ غوبے یا دَ ترو شو مستو سرہ خورلی تعبیر نے فائدہ بہ دَ کینہ سہ نہ رسیدی حضرت جابر مغربی فرمائی چہ تَمَاج دَ سوے غوبے سرہ یا دَ ترو شہ سرہ خورل تعبیر نے غم دے۔

**خارِ بنت دَ وجود۔ (خارِ شِثَن)** حضرت ابن سیرین فرمائی

کہ شوک پہ خوب کہنے اووینی چہ دَدہ پہ وجود بنارِ بنت رابنکارہ شوے دے تعبیر نے خیلوان بہ غوازی او دَ ہغوی دَ پارہ بہ غم خوری۔

حضرت کرمائی فرمائی دَ بدن خارِ بنت دَ خیلوان او دَ اہل بیت دَ احوالو لتول او دَ ہغوی نہ غم او فکر کول دی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی، دَ بدن خارِ بنت کہ تکلیف ورکری تعبیر نے دَ خیلوانو نہ بہ ورتہ تکلیف رسیدی۔

**خاشاک۔ (دَ سوز و لولرگی)** حضرت ابن سیرین فرمائی خاشاک

پہ خوب کہنے لیدل تعبیر نے مال او نعمت دے۔ کہ عام سرے پہ خوب کہنے اووینی چہ دَ دوی پہ کور کہنے پیر لرگی دی او دے دَ لرو پہ منج کہنے او سیربی تعبیر نے دَ ہفے یہ اندازہ بہ ورتہ مال او نعمت حاصلیدی۔ کہ اوکوری چہ لرگی بادلوک یا سوخیدی دی تعبیر نے بادشاہ بہ دَ دوی مال اخلی۔ کہ اوکوری چہ لرگی دَ دیگ دَ لاندے یا دَ تنور دَ لاندے سوزیدی تعبیر نے خیل مال بہ جمع کوی کہ اوکوری چہ دَ کُتکل نہ لرگی راوری او کورقہ نے نبیاسی۔ تعبیر نے دَ ہفے یہ اندازہ بہ دَ سفر نہ مال حاصلوی۔ کہ اوکوری چہ پہ کوخہ یا بنار کہنے ہوا لرگی راوری تعبیر نے دَ ہفے لرو پہ اندازہ بہ دے بنارے خدکو تہ نفع او خیر رسیدی۔

**خاور۔ (خاک)** حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کہنے خاور

لیدل کہ لبرہ وی یا دیرہ وی تعبیر نے روئی دی کہ اوکوری چہ دَدہ پہ کور کہنے خاور دہ تعبیر نے دَ ہفہ خاورے پہ



اندازہ یہ درہم مومی او بے تکلیفہ بہ ورتہ رسیری۔ کہ او وینی چہ بہ  
خاورہ شی او یائے خوری او یا خاورہ راجعہ کوی او یائے او چتوی دے تولو  
تعبیر مالے دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی یہ خوب کہنے خاورہ پہ پنخو وجو وی  
(۱) مال (۲) نفع (۳) شغل (۴) دہاد شاہ د طرفہ فائدہ (۵) درئیس د طرفہ فائدہ  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی۔ یہ خوب کہنے  
**خستکے، خربوزہ (خریزہ)** | خستکے لیدل بیماری دہ او شین او خور  
خستکے صحت او تفعہ دہ چہ یہ خپل موسم کہنے وی او ورو کی خربوزہ دلوے نہ  
نبہ دہ۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، شین خستکے پہ خوب کہنے لیدل تعبیر دے غم لڑے  
کیدل دی۔ کہ او کوری چہ دیر خستکی دہ دے پہ مخ کہنے ایہی دی تعبیر دے پہ غم  
کہنے بگرفتار شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی چہ یہ خپل موسم کہنے خستکے لیدل تعبیر دے  
نفع مندہ ہتھے دہ اوینا ستہ زندگی دہ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، یہ خوب کہنے خربوزہ لیدل پہ پنخو وجو  
وی (۱) بیماری (۲) بھٹہ (۳) غلام (۴) نفع (۵) بنائستہ ژوند خاص کر چہ خوب خستکے وی  
حضرت دانیالؑ فرمائی خربہ خوب کہنے لیدل تعبیر دے بخت  
**خر** | او مشری دہ او دخر نیکی او بوی پہ خوب لیدل و نیکی واقع کیوی  
کہ او کوری چہ خرد دہ ملکیت دے یا دہ دہ پہ قبضہ کہنے راغلو او خردے و نیولو  
او دے ترلو، تعبیر دے دخر دروازے بہ پہ دہ پراستے شی۔ او د غم نہ بہ  
خلاصہ مومی او کہ دیر خردہ او وینی۔ تعبیر دے مال او نعمت بہ تے زیات شی۔  
یہ تولو کہنے نبہ خر ہفہ دے چہ دہ دہ تا بعداروی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ او وینی چہ پہ تور خرناست دے تعبیر  
دے مشری او سرداری بہ ہیامومی او پہ تورہ خردہ ناستہ د عزت او مرتبہ  
زیاتوالی تعبیر لری او کہ او وینی چہ پہ شین خر ناست دے تعبیر دے عابد  
او پرہیزگار بہ وی او کہ او وینی چہ پہ سو خردہ ناست دے تعبیر دے  
پہ عیش او عشرت دے۔ او کہ او وینی چہ پہ زیرہ خردہ ناست دے تعبیر  
دے بیمار بہ شی او کہ او وینی چہ پہ بھٹہ حاملہ خردے ناست دے تعبیر دے



خیر او خوشحالی دہ۔ اوکہ اوگوری چہ دخر غوبہ خوری تعبیر ئے تجارت نہ بہ مال لاس تہ راوری۔ کہ اوگوری چہ خیل خرئے وژلے او دھفے غوبہ ئے خورلے، تعبیر ئے مال بہ جمع کوی۔ اوکہ اووینی چہ ددہ دناستے د وچہ خر مرشو، تعبیر ئے دے بہ زیر مرشی۔ کہ اووینی چہ د خیل خر نہ پریوتے دے، تعبیر ئے فقیر او تنگ دستہ بہ شی۔ کہ اووینی چہ خر ددہ ملکیت نہ و وادے ورنہ پریوتو۔ تعبیر ئے دچانہ بہ تاوان اووینی کہ اووینی چہ دخر نہ راگز شو اوپہ بل سور شو تعبیر ئے خیل مال بہ نفقہ کوی۔ کہ اووینی چہ ددہ کارپہ وجہ دخر نہ راگز شو دے۔ تعبیر ئے چہ ددہ کار او ددہ حاجت طلب کوی زیر بہ ورنہ تیار شی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ اوگوری چہ دخر پئے ئے خبلی تعبیر ئے بیمار بہ شی او زیر بہ شی۔ کہ اوگوری چہ خرئے واخستو او قیمت ئے ورنہ کرو، تعبیر ئے آرام بہ بیامومی دھفہ خبر ئے نہ چہ کوم بزکاتہ ئے کریدہ اوکہ خرئے دوارہ سترگے نہ لولے تعبیر ئے ہفہ مال چہ لری قول بہ ضائع شی۔ اوکہ اوگوری چہ خرئے یوہ سترگہ لری او بلہ کمزوری دہ تعبیر ئے یہ مشککہ بہ روزی اوکہ اووینی چہ ددہ دخر دیرے نیچے او دیرلا سونہ دی او او بدہ شول تعبیر ئے ددہ پیرویان بہ دیرشی اوکہ اووینی چہ خرئے مرشو دے اوپہ بل خر ناست دے او یا ہفہ خرچہ ددہ و و خرئے کرو او بل ئے ورباندے واخستو تعبیر ئے ددہ دژوند حال بہ بدل شی کہ اووینی چہ ددہ خرچہ شو دے تعبیر ئے ددہ ژوند بہ دیار شاہ سرہ وی مکر ظلم بہ پرے کوی۔ کہ اوگوری چہ ددہ خر نہ کپا جوہ شو دے تعبیر ئے حلال مال بہ بیامومی اوکہ اووینی چہ ددہ خر نہ مرغی جوہ شوہ تعبیر ئے ددہ روزگار بہ پہ داسے کار دی چہ دے مرغی تہ منسوب وی کہ اووینی چہ ددہ خر غلو بوتلو، تعبیر ئے ددہ نیچہ بہ پہ فساد سرہ مشہور شی، او آخر بہ ددے نیچے نہ جدا شی۔ کہ اووینی چہ ددہ خر مضبوط او قوی دے تعبیر ئے ددہ دنیا کار او کسب بہ ئے اسانہ وی۔ اوکہ ددے خلاف اووینی تعبیر ئے ددہ دنیا ژوند او کار کسب بہ ورباندے تنگ شی۔ او سخت بہ شی اوکہ اووینی چہ یہ خرئے پیٹے اچولے دے او دے د پیٹے د پانسہ ناست دے تعبیر ئے مالدار بہ شی اوکہ اوگوری چہ دخر سرہ کورولے کرے دے

تعبیر نے خیل مراد بہ بیا مومی او کہ اووینی چہ خرے پت کہے دے او دے  
 اوہونے دے ویتے دے تعبیر نے بخت او بزم کی او د اقبال دے او کہ اووینی  
 چہ خداوار کہے دے تعبیر نے نیک دے۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (ان) انگر  
 (الْأَصْوَاتُ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ) ترجمہ: بیشک دے تو لو آواز دے تو نہ خراب آواز دے  
 خرد دے۔  
 نقول ۱۹

حضرت مغربی فرمائی کہ اووینی چہ پہ خر ناست دے او ہفہ خرد دے  
 د لا ندے آواز کوئی تعبیر نے د دے عیال بہ بد اخلاقہ وی کہ اووینی چہ یو  
 خرابی او پہ بل نے بدل کہے دے او دے نہ خراب و تعبیر نے حال پہ نے  
 خراب شی او کہ د دے د خرنہ بنے و تعبیر نے حال پہ نے نیک شی او مال  
 پہ نے زیات شی۔ کہ او گوری چہ خیل خرے پہ اس یا پہ پھر بدل کہے دے  
 تعبیر نے د بادشاہ نہ بہ مال او نفع مومی۔ او کہ اووینی چہ پہ درندہ نے  
 بدل کہے دے۔ تعبیر نے د ظالم بادشاہ نہ بہ شہ ملاویزی۔ کہ اووینی  
 چہ خیل خرے پہ مارغہ سرہ بدل کہے تعبیر نے د ہفہ مارغہ د قیمت پہ  
 اندازہ بہ خہ۔ شے ورتہ ملاویزی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کہے خریدل پہ لستو و جوری  
 (۱) بخت (۲) دولت (۳) حکومت (۴) ریاست (۵) مال (۶) ہنر یا وینہ (۷)  
 خوشحالی (۸) نصیب (۹) مشرتوب او سرداری (۱۰) مرتبہ۔  
 او پہ خوب کہے د خرساتلو والا لیدل صاحب ولایت او تد بید دے او د کارو نو  
 سمولو والا او معاش تیار ساتلو والا دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کہے  
**خستہ۔ (خشت)** خستہ لیدل ہفہ راجع کہے مال دے

چہ د ہرے خستہ پہ سر زرگونہ روپی مقرروی۔ کہ اووینی چہ بنے پیرے

خستہ نے راجع کہے دی۔ تعبیر نے پیر مال بہ راجع کہی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ اووینی چہ د دیوال نہ نے خستہ نہرولی

دی تعبیر نے د دیوال خاوند مال بہ وری۔ او کہ اووینی چہ خستہ

نے توتہ توتہ کہے اوے کارہ او کہے و دے نے کہے۔ تعبیر نے خیل

مال بہ گڈ وڈ او ہلاک کہی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، پہ خوب کہے پنخہ خستہ لیدل بدہ دے

ٹھکے چہ اُور ورتہ رسیدے دے۔ پہ دے وجہ ورتہ غم او فکر دے۔

**خصی کول رخصی کردن** | حضرت ابن سیرین فرمائی کہ ٹھوک پہ خوب کئے او وینی

چہ خیل حان نے خصی کرے دے۔ تعبیر نے مراد یہ مومی او حاجت بہ نے پورہ کرے شی اوئے معبرین وائی چہ ٹھوی بہ نے مرشی او یا بہ د اللہ تعالیٰ بندگی پیہ زہہ کئے خوشہ شی او مالدارا یہ شی۔

او کہ ٹھوک نام معلوم سرے خصی او وینی تعبیر نے ہفہ سرے بہ نیک عملہ او غور وی۔ داہم کید شی چہ فرستہ وی چہ دے بہ د نیکی لارے طرف تہ غواری او پہ نیکی بہ زیرے ورکوی ٹھکے چہ فرستوتہ شہوت نشتہ۔ کہ او وینی چہ د دہہ پہ خبر و کئے علم او پوہہ فشتہ دے نو ہفہ بہ فرستہ نہ وی کہ ہفہ سرے چہ دہہ اولید لو خصی و داو معلوم ہم وو ہفہ نیک او بد لیدل بہ ہفہ تہ واپس کیڑی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ او وینی چہ د دہہ ہکی پیریکرے شو او غور زیدلی تعبیر نے پہ د بنمن بہ کامیابی بیامومی اوئے تعبیر کو کو و نیلی دی چہ پہ خوب کئے د اندر ہکی پیریکرے تعبیر نے د دہہ بہ جینکی نہ پیدا کیڑی ٹھکے چہ آگٹ جینکی وی۔ او کہ او وینی چہ خیلہ آگٹ پخیلہ او ویستلہ او چاتہ نے ورکوی تعبیر نے چہ چاتہ بہ لور ورکوی۔

حضرت مغربی فرمائی کہ او وینی چہ بے سببہ خصی شوے دے تعبیر نے دہہ تہ بہ تاوان او شرمندگی رسیدی، او کہ آلہ تناسل نے د وجود نہ پیریکرے شو۔ ہمدغہ تعبیر لری او د خلکو د منخ نہ بہ نے نوم ورک شی۔ حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کئے خصی لیدل پہ دریو

وجو وی (۱) د پریہیزکارہ خلکو لیدل (۲) فرستہ (۳) عبادت

**خطیہ لوستل۔ (خطبہ خواندن)** | حضرت ابن سیرین فرمائی کہ او وینی چہ د منبر د پاسہ

خطبہ وائی او د دے لائق او اہل دو۔ تعبیر نے ہفہ سرے بہ عزت او بزرگی بیامومی او کہ د دے خطبہ اہل تہ وو (بے علمہ وو) تعبیر نے پہ سفر بہ شی او دیر وخت بہ پہ سفر وی او دہہ تہ بہ خطرہ وی داہم کیدے شی چہ کہ مالدارا وی فقیر بہ شی او کہ کافر خطبہ ووائی تعبیر نے مسلمان بہ شی او یا بہ مرشی۔



حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ اووینی چہ بادشاہ پہ منیر د پاسہ خطبہ وائی کہ بادشاہ نیک عملہ وو تعبیرئے عدل او انصاف بہ کوی او کہ فاسد وو تعبیرئے توبہ بہ او باسی کہ اووینی چہ بیٹہ پہ منیر خطبہ وائی او خلکو نہ نصیحت کوی تعبیرئے ددے خاوند بہ رسوا او شرمندہ شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ خوک اووینی چہ خلکو تہ پہ منہ کینے د نکاح خطبہ لولی تعبیرئے د ہر چا سرہ بہ نیکی او احسان کوی خیر او نفع بہ موی حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب کینے

### خندہ - (خندہ)

خندہ غم او فکر دے کہ اووینی چہ پہ زور تے خندالی دی۔ تعبیرئے غم بہ تے زیات شی۔ د اللہ تعالیٰ قول دے: (فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا) توبہ پکار دہ چہ خند اکہ کوی او ڈاری دیر کہ اووینی چہ پہ مزہ تے خندالی دی تعبیرئے غم بہ تے کم وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی پہ خوب کینے پہ آرامہ (تبسم) خندیدل تعبیر تے د مراد پورہ کیدل او خوشحالی زیرے دے۔ د اللہ تعالیٰ قول دے: (فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّن قَوْلِهَا) النمل: ۱۹ دھغہ د وینانہ تے پہ قرارہ او پہ مزہ و خندل۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی پہ خوب کینے پہ مزہ خندیدل تعبیر تے بخوی بہ تے پیدا شی۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (فَضَحِكْتُ فَبَشَّرْنَاهَا بِاسْحَاقٍ) ہود: ۲۰ ہغے پہ مزہ او خندل نو مونز ورتہ زیرے و رکرو پہ حضرت اسحاقؑ سرہ۔ او پہ زور سرہ خندیدل تعبیرئے غم او فکر دے او د اللہ تعالیٰ د کارونو حیران کیا کول دی د اللہ تعالیٰ فرمان دے (أَفَمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ) النجم: ۵۹ آیات سے ددے خبرے نہ تعجب کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کینے

### خوابچہ (خوان)

اووینی چہ دہ سرہ خوابچہ دہ او پہ د کینے خوراک دہ او دہغے نہ تے خورے تعبیرئے دھغے پہ اندازہ بہ غنیمت موی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی چہ خوب کینے د کہ خوابچہ بنہ دہ کہ بغیر د خوراک تے پور تہ کبری تعبیرئے غم او فکر دے۔ او دیر خوراک د لوے غم تعبیر لری۔ کہ اووینی چہ پہ خوابچہ کینے د رے قسمہ طعام دے تعبیرئے روزی بہ تے فراخہ شی۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ) مائدہ: ۱۱۳ ترجمہ اے مونزہ ربہ پہ مونزہ باندے د برہ نہ خوراک را ولیرہ۔



اوٹھنے وائی چہ عزت، مرتبہ او خوشحالی دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کینے خواجہ لیدل پہ پنجر  
وجووی (۱)، حاضر غنیمت (۲)، شریف سرے (۳)، قوت (۴)، دکار و انتظام (۵)، عزت و شرف

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کینے خنزیر  
لیدل مالدار کا اوقوی سرے مکر بے ہمتہ اور

## خنزیر (خوک)

بے خیرہ بہ وی۔ کہ او وینی چہ خنزیران نے پہ یوٹلے کینے راجعہ کری دی  
اونہ نے پریردی دے دے پارہ چہ گہا وہ شی تعبیرے کیر مال بد راجعہ کری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی پہ خوب کینے دخنزیر حفاظت دنیا دارود  
پارہ نیک دے او دین د پارہ بد دے او دخنزیر بچے غم او فکر دے۔ کہ او وینی

چہ خنزیرے خورے دے تعبیرے سودیہ خوری۔ کہ او وینی چہ خنزیران  
دیوٹلے نہ بل ٹاٹے تہ وہی تعبیرے ددہ حال بہ نیک شی او دآخر

حالات بہ لے بد وی۔ کہ او وینی چہ دخنزیرانوپہ منج کینے گرخی، تعبیرے د  
حرام مال لے چہ جمع کریلے ورباندے بہ خوشحالہ وی۔ داہم وٹیلے

شری دی چہ دخنوک پئی خورل، غم، فکر او مصیبت دے۔ کہ او وینی چہ د  
خنزیرانوتزمنجہ ناست دے تعبیرے دینمن بہ ورباندے کامیابی مومی۔

کہ او وینی چہ شاتہ نہ ورپے خوک روان دے او ددہ مخے نہ بھرتلے د تعبیر  
لے ناپاکہ مراد بہ لے پورٹا شی۔ کہ او وینی چہ دخنزیر خرمین لے موند لے دہ

اویا ورتہ چا ورکپے دہ۔ تعبیرے حرام مال بہ مومی کہ او وینی چہ خنزیران  
خروونکی دی پہ بے دینہ او بد عملہ دلہ بہ سرداری کری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ او ویتی چہ دخنکلی خنزیر سرہ لے جکرہ کریلے  
تعبیرے دے ہمتہ او ظالم دینمن سرہ بہ پہ جکرہ کینے پریروٹی۔ کہ

او وینی چہ دخنزیر ویشتہ، خرمین یا ہوا کی ورسرہ دی تعبیرے دھف  
پہ اندازہ بہ حرام مال مومی۔

## خلہ (دھن)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کینے خلہ  
لیدل دکارونو گنجی او دکارونو خاتمہ دہ او ہر

خہ چہ دخولے نہ بھرا ووشی تعبیرے پہ جوہر او پہ کلام دے۔ کہ ہفتیکے  
خبرے وی یابدے، کہ دنیا وی وی کہ پہ کرکے سرہ لے پہ خلہ کینے وی تعبیر

لے مشقت او تکلیف دے پہ ژوند کینے کہ او وینی چہ خلہ لے مضبوطہ تپے

دہ۔ تعبیر نے ہلاک بہ شی۔ او کہ اووینی چہ خُله ئے د اورو، غنمو نہ چ کہ دہ  
تعبیر نے ہمرگ بہ ئے نزد سے شوے وی۔ او کہ اووینی چہ د دہ خُله فراخہ شوے  
یہ چہ دیر خوراک پکینے راجی۔ تعبیر نے دھے پہ اندازہ بہ روزی اونعت ورت  
رسیری۔ کہ اووینی چہ د دہ خُله بنہ دہ تعبیر نے خبرے بہ ئے نیکے وی۔  
کہ اووینی چہ غوینہ ئے پریوتے دہ۔ تعبیر نے دہ تہ بہ تاوان رسیری  
کہ اووینی چہ د خُله تہ ئے وینہ راوتلے دہ تعبیر نے د چاسرہ خبرے اترے کوی۔  
حضرت اسمعیل اشعث فرمائی کہ اووینی چہ د دہ د خُله نہ چینے یا خُناور  
راوتے دے تعبیر نے یو بیجے بہ ورنہ جدا شی۔ او کہ اووینی چہ د خُله نہ  
پیستی راوتے دہ تعبیر نے چہ کوم بنہ سلوک کرے وی د احسان کو لوسرہ  
بہ ئے خرابوی۔ او کہ اووینی چہ د خُله نہ ئے منغلرے پریوتے دی اوخلکو  
راخستے دی تعبیر نے خلک بہ د دہ د علم نہ برخہ مومی۔ کہ اووینی چہ د خُله  
خُله نہ پہ خیلہ کتد کی غور زولے دہ اوخلک ورنہ تبتیدال تعبیر نے داسے  
سرے بہ شاعروی او د خلکویدی بہ بیانوی کہ اووینی چہ خلکو د دہ خُله  
بانیکا چا مہر لکولے دی او مہر لکونکے نہ پیثنی تعبیر نے شرمندہ بہ شی۔ د  
اللہ تعالیٰ کلام دے (اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰی اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا اٰیٰتِیْہُمْ وَتَشْہَدُ  
اَرْجُلُہُمْ) ترجمہ: سن بہ زہ د دوی پہ خلو مہر و لکوم او ماسرہ بہ د دوی لاسون  
خبرے کوی او د دوی نیچے بہ گواہی ورکوی۔

حضرت حافظ معیر فرمائی کہ اووینی چہ د دہ د خُله نہ خہ بنہ شے راوتلے  
دے تعبیر نے دا سے خبرے بہ کوی چہ بنہ معنی بہ لری او کہ د دے خلاف  
اووینی تعبیر نے ہم د دے خلاف دے۔ کہ اووینی چہ خہ شے نہ پہ خُله  
کینے ایسے دے او ہخہ شے بنہ دے تعبیر نے خہ حلال شے بہ عوری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کینے د خُله لیدل پہ او و جو  
وی (۱) منزل (۲) خزانہ (۳) د کارونو فراختیا (۴) مال (۵) حاجت (۶) وزیر (۷) دیا  
حضرت کرمانی فرمائی دی کہ تیج

**ح د خرخے پھر کی۔ (بادر لیسہ)** او گوری چہ دے بادر یسہ پیدا  
کرے او، یا چا ورتہ ورکری دہ، تعبیر نے دے تہ بہ خادم او یا ویتزہ حاصلہ  
شیث۔ او کہ شخہ او گوری چہ د دے د خرخے د تکے نہ پھر کی پریوتہ  
تعبیر نے د دے مینہ بہ د خاوند نہ وادری۔

## خادر (وردہ)

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ یہ خوب کئے اوکوری  
چہ دد بنمن پہ لاس کئے قبضہ شوے دے تعبیر  
پہ دبنمن بہ کامیابی - اوہغہ بہ معلوبوی -

حضرت کرمانی فرمائی کہ اوکوری چہ د خادر خرخو لو کار کوی لکہ غلام  
او وینزہ تعبیر دے کہ تہ بہ خیر او نفع رسی پی - کہ اوکوری چہ خادر دے  
کافرونہ اختہ دے او یائے اخلی تعبیر دے بد دے -

حضرت مغربی فرمائی کہ غلام دو او خادر دے اختہ وی تعبیر دے بد  
او کہ خرخ کرے وی تعبیر دے نیک دے او کہ غلام و و خرخ کرے وی  
او بیائے اختہ وی تعبیر دے بہ دبنمن بہ کامیابی مومی - کہ اوکوری چہ  
غلام دے او تبستیدا - تعبیر دے نیکی دے او کہ وینزہ او تبستیدا تعبیر  
بد دے او خادر خرخو و نکے ہغہ سرے دے چہ د خلکو اختیار مندی لہوی -

## خادر (بُرد)

حضرت ابن سیرین فرمائی دی پہ تہ لو کئے بنہ جامہ خادر  
دے کہ اوکوری چہ دد خادر د سوتر و دے او دواہ او خنہ  
غارے ٹے شے او سپینے دی او یائے د سوتر و نوے جامہ اغوستے دے - تعبیر  
د نعمت فراخی بہ بیامومی - اوچہ خمورہ بنہ جامہ وی دھنے پہ اندازہ بہ  
خیر او نفع ورتہ و رسی پی - او کہ اوکوری چہ جامہ دے تنگہ تروشدہ او  
او خنہ دے اسمانی رنگہ دی - ددے تعبیر بہ ددے خلاف وی -

حضرت کرمانی فرمائی دی خادر خرخو و نکے داسے یوسرے دے چہ دین  
ٹے پہ دنیا غور کرے وی خاصکر چہ خادر دے د وری نہ وی - او کہ اوکوری  
چہ پہ دے کئے ریشم دی تعبیر دے بہ د دنیا او دین دواہ و طلبکاروی -

## خادر

حضرت ابن سیرین فرمائی دی خادر پہ خوب کئے لیدل  
د بنہ ستر او پردہ دے کہ اوکوری چہ د بنہ پوہ شان  
خادر اغوستے دے تعبیر دے پہ دے کار کئے بہ ٹے خیر او شروی مکر دے  
کار بہ بدگتری - کہ شوک اوکوری چہ خادر دے شلیدے دے او یا سوزید  
دے تعبیر دے ہغہ وخت بہ ددہ پردہ لرے کیری -

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی خادر د شے پہ خوب کئے لیدل  
بنہ دے کہ اوکوری چہ دد ستر د شے خادر دے او یا ورتہ چا ور کرے  
دے تعبیر دے نوے بنہ بہ کوی - او کہ اوکوری چہ نوے خادر دے



اُختے دے، تعبیر ئے وینزہ بہ واخلی او د هغه نہ بہ ئے بھی پیداشی۔  
او کہ ہم دغه خوب بنجھ او کوری تعبیر ئے دا بہ خاوند کوی۔ کہ بنجھ او کوی  
چہ د شپے ئے خادر سوز و بے دے، تعبیر ئے یا بہ ئے خاوند مرکبیری او  
یا بہ رتہ طلاق ورکوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی خادر پہ خوب کہتے پہ درے  
وجو وی (۱) قدر او مرتبہ (۲) بنجھ تہ خاوند (میرہ) اوسری تہ بنجھ (۳) کور  
اوسر داری۔

**د شال خادر** | حضرت ابن سیرین فرمائی دی د شال لیدل تعبیر

بزرگی (مشری) قدر او مرتبہ دے۔ کہ او کوری چہ نوے او پاکیزہ شال دے  
تعبیر ئے مرتبہ بہ ئے زیاتہ شی۔ او کہ د دے خلاف (بالعکس) ئے او کوری  
تعبیر ئے مرتبہ بہ ئے کمہ شی۔ او کہ او کوری چہ شال ئے شلیدلے او یا  
سوزیدلے دے تعبیر ئے شوک خیلوان بہ ئے مرکبیری۔

حضرت دانیالؑ فرمائی دی د شال لیدل پہ خوب کہے امانت  
دیانت او د دین قوت دے۔ کہ او کوری چہ شال نوے او پاک وو۔ تعبیر  
ئے امانت بہ ادا کری۔ او کہ شال ئے خیرت وو۔ تعبیر ئے امانت بہ  
ئے پہ غارہ کہنے پاتے کیری (ادا بہ ئے نہ کری) کہ او کوری چہ زیور خادر  
ئے اُختے دے تعبیر ئے پہ سخت غم کہنے بہ گرفتار کرے شی۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائی دی سپین شال لیدل پہ خوب کہے دا  
یوم صالح خوی دے او کہ سورا کوری تعبیر ئے ددہ خوی بہ عیاشی و او  
سازبہ ئے خوش وی۔ او کہ تور خادر او کوری تعبیر ئے خوی بہ ئے عالم یا  
قاضی او یا خطیب شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی د شال لیدل پہ خوب کہے  
تعبیر ئے پہ لشو و جووی (۱) عزت او مرتبہ (۲) ولایت (۳) خوی (۴) دولت  
(۵) سرداری (۶) مال (۷) نفع (۸) علم (۹) دین (۱۰) تور

**د خیری** | دایوہ د غرہ ونہ دے۔ حضرت ابن سیرین فرمائی دی  
د خیری ونہ پہ خوب کہے لیدل تعبیر ئے حلالہ روزی دے

چہ شومرہ ئے خورے وی کہ او کوری پہ خوب کہتے چہ ددہ پہ کور کہے د  
خیری دھیرے پروت دے۔ تعبیر ئے ددہ تہ بہ پہ دے کال کہتے دیر نعمتوت



حاصل کرے شی۔ او کہ اوگوری چہ دا خیرئی ددہ ملکیت دے او دہل  
چاہہ کور کئے ولاہہ دہ۔ تعبیرئے خلک بہ ددہ سرہ اما تنوتہ ابدی۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی د خیرئی لیدل پہ خوب  
کئے پہ دریو وحووی۔ (۱) حلال رزق (۲) نفع (۳) نہہ ژوند

### خرمن

حضرت دانیالؑ فرمائی دی د انسان د بدن پوستکے  
پہ خوب کئے لیدل د اوسید لوٹائے او د خلکو کور ودانی دہ۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی د انسان خرمین ستر مال برکت د  
کہ شوک خیلہ خرمین پور تہ شوے او یا پریوتے اوگوری تعبیرئے ددہ پڑ  
اورانہ بہ ظاہرشی او مال بہ ئے ہلاک شی۔ او کہ خیلہ خرمین توراد  
یا شہہ اوگوری تعبیرئے غم او فکر بہ ورتہ رسیدی۔ او کہ اوگوری چہ  
د پشو خرمین ئے رویتانہ دہ۔ تعبیرئے د خوب لید و لکی مراد بہ پورہ شی  
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی د تہو لو چار پیا نو (خنا ورو) پوستکے لیدل  
پہ خوب کئے مال دے او د ابن خرمین لیدل د لوئے سری میراث دے او  
د کھا خرمین لید و لکی د پارس روزی دہ او کہ د شہے وئے خرمین اوگوری  
تعبیرئے لید و لکے بہ روژہ داروی۔ او کہ اوگوری چہ د خنا ورو خرمین  
ئے ویستے دہ، تعبیرئے د کوم سری کئے چہ نسبت دے د ہفہ نہ بہ مال  
او موی او کہ اوگوری چہ د پوستکو د پارسے کور جوہ کرے دے تعبیرئے کہ  
داسرے قصاب وی ددہ پہ کور کئے بہ دیوال جوہیدی۔ او کہ معلم (نچر)  
وی نو ماشومانو باندے بہ ظلم کوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی، کہ خوب کئے اوگوری شوک چہ زور پوستکے  
کوڑوی تعبیرئے ہفہ سرے بہ د زروشیانو پہ جوہ لو کئے۔ وخت  
مصرف کوی او د بادشاہ قاصد بہ جوہیدی کلہ چہ امیران او د بادشاہ د لہکر  
سرداران پہ ہیروکارونو کئے بادشاہ سرہ خلاف کوی۔

### خرمن رنگول

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، رنگ کول  
پہ خوب کئے د شغل پریشودل او د فرمان جاری  
کول دی۔ کہ خوب کئے اوگوری چہ رنگ سازی ئے کرے دہ، تعبیرئے د  
خرمنو رنگولو پیشہ بہ اختیار کری۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی، رنگ سازی پہ خوب کئے میراث دے

اوپر دستے وراثت دے۔

حضرت مغربی فرمائی لی دی چہ رنگ ساز پہ خوب کئے داسے سرے  
دے چہ د وراثت صلاح کار دہ پورے متعلق وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی پہ خوب  
د وراثت تسمہ۔ (دوالی)

قیمت د ہغہ خنار د چانہ چہ تسمہ جو رہ شوے دہ۔ اوکہ اوگوری چہ

خرمن نے توتے کرے او یا ضائع شوے دہ تعبیر نے د ہغہ پہ اندازہ

بہ نقصان ورتہ رسیری۔

حضرت مغربی فرمائی لی دی کہ اوگوری پہ خوب کئے چہ دے

تسمے ورسرہ دی اودا د ہغہ خنار و دی چہ غوہے نے حلالے دی تعبیر

نے حلال مال بہ بیا صومی اوکہ دے خلاف اوگوری تعبیر نے حوام مال

بہ بیا صومی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی د خرخہ لیدل پہ خوب

خرخہ کئے تعبیر نے لورده کہ سرے اوگوری چہ د خرخہ

اخیستہ دہ او پہ ہغہ کئے دہ پھر کی دی۔ تعبیر نے بچینی بہ پہ نکاح و رکی

کہ اوگوری چہ خرخہ ماتہ شوے دہ تعبیر نے دہ لور یا خور بہ دنیانہ سفر کوئی

حضرت کرمائی فرمائی لی دی د خرخہ لیدل پہ خوب کئے مسافر سرے

دے۔ اوکہ بنیخہ اوگوری چہ خرخہ نے اخیستہ دہ او یا چا و رکے دہ تعبیر

نے د مسافر سری سرکہ بہ نکاح کوئی اوکہ اوگوری چہ د خرخہ نہ نے پھر کی

غور زید لی دی، تعبیر نے دہ د بنیخہ مینہ بہ د خاوند سرہ کہہ شی۔

حضرت مغربی فرمائی لی دی کہ خوب کئے اوگوری چہ دے خرخہ صومی

تعبیر نے غمزن بہ شی اوکہ ہمد اخوب بنیخہ اوگوری تعبیر نے بیغمہ

بہ وی د اہم وائی چہ خرخہ دلالتہ بنیخہ دہ۔

حضرت ابن سیرین فرمائی لی پہ خوب کئے د خیر لیدل کہینہ

خیر بادشاہ دے۔ کہ اوگوری چہ د خیر لاندے ناست دے تعبیر نے

د ہمد غہ شان بادشاہ خدمت بہ کوئی اوکہ اوگوری چہ خیر وریاندے

راپریوتے دے او شہ تکلیف ورتہ نہ دے رسید لے تعبیر نے بادشاہ بہ

پہ دہ غصہ کوئی۔

حضرت مغربیؒ فرمایا اُیلی دی کہ شیر پہ خوب کئے اؤگوری چہ دوری  
اویا د سوترودے اوسپین یا شین رنگے ووتعبیرے د ظالم بادشاہ  
خدمت بہ کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمایا اُیلی دی کہ  
اؤگوری چہ چاخہ شے چاتہ ورکرو کہ ہفہ

شے شے سوالی ورکول

شے ددہ خوبن وی تعبیرے د دوارو د مینے او محبت دے اؤ کہ ہفہ شے  
نہ خوبنوی تعبیرے د دے خلاف دے۔

حضرت دانیالؒ فرمایا اُیلی دی پہ خوب کئے دخت لیدل  
تعبیرے امانت اود دین خائے دے اؤ کہ اؤگوری چہ خت

ددہ غت شویدے تعبیرے دے بہ د امانت ادا کولو کئے قوت اود دین  
حفاظت کئے دیانتداروی اؤ کہ اؤگوری چہ ددہ خت ضعیف اؤ کمزور  
شوے دے تعبیرے امانت واپس ورکولو کئے بہ کمزورے وی۔ اؤ کہ  
اؤگوری چہ مار ددہ دخت نہ تاوشوے دے۔ تعبیرے د مال زکوٰۃ بہ  
لے نہ وی ورکریے۔ ذالہ تعالیٰ کلام دے۔ (سَيُطَوَّقُونَ مَا يَخْلُوْا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)  
آل عمران ۱۸۰۔ ذرا دے چہ ہفہ مال چہ دوی بہ وریاندے بخل کولو د قیامت پہ  
ورخ بہ لے پہ غار وکئے امیل شی۔ اؤ کہ خپل خت دروند اؤگوری او حال  
دا چہ ددہ پہ خت شے شے نشستہ، تعبیرے بیمار بہ شی۔

اؤ کہ اؤگوری چہ پہ خت لے پیپتے دے اود دے دروند ولے نہ محسوسوی  
تعبیرے د دین درستوالے اود اوبد عمر دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمایا اُیلی دی کہ اؤگوری چہ خت لے غت اوقوی شوے  
دے۔ تعبیرے امانت بہ پہ یشہ شان سرہ ادا کوی اود دہ کار بہ قوی وی  
اؤ کہ خپل خت اوبد اؤگوری تعبیرے ددہ پہ ذمہ بہ امانت دیرہ مودہ د  
اود خپلے گواہی نہ بہ منع شی۔ اؤ کہ خپل خت لنہ اؤگوری، تعبیرے خپل  
امانتونہ بہ دیر زر ورکری اؤ کہ خپل خت تور اؤگوری تعبیرے امانت  
کئے بہ خیانت کوی۔ اؤ کہ خپل خت مات اؤگوری تعبیرے امانت  
نہ بہ پاتے شی اوبہ دین کئے بہ لے نقصان راشی حکہ چہ ہیج امانت د  
دین نہ لوئے نہ دے۔ اؤ کہ خپل خت لنہ اؤگوری تعبیرے امانت کئے  
بہ خیانت کوی۔ اؤ کہ خپل خت دینستان اؤگوری تعبیرے د امانت ادا



کولو سرہ بہ قرضدار شی۔ اوکہ اوگوری چہ دخیل تحت نہئے وینتہ  
لرے کری دی تعبیرے د قرض نہ بہ خلاص شی اوکہ دختہ نہ غوینہ  
پریکری اوگوری تعبیرے چہ د چا مال ورسره وی ضائع بہ شی۔ اوکہ  
خپل تحت لند اوگوری تعبیرے ہفتہ اما چہ ورسره د خیانت بہ پکتنے کوی۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ دخیل تحت غوینہ خوری  
تعبیرے دے برعکس دے۔ اوکہ اوگوری چہ د چاہے تحت ناست دے  
تعبیرے یہ دشمن بہ کامیابی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی دختہ لیدل پہ خوب کینے  
پہ پنکو و جووی (۱) امانت (۲) قوت او مضبوطی (۳) خیانت (۴)  
قرض (۵) بیماری

حضرت ابن سیرین فرمائی  
**تحت پہ خوب کینے لیدل**  
دی۔ کہ شوک پہ خیل تحت

وینتہ اوگوری۔ تعبیرے قرضدار بہ شی اوکہ اوگوری چہ دختہ نہئے وینتہ  
خریلی دی تعبیرے د قرض نہ بہ خلاص شی اوکہ اوگوری چہ پہ تحت چا  
خپیرہ وھلے او پر سیدلے دے تعبیرے دہ نہ بہ ددہ د سرو نہ فائدہ دی  
اوکہ اوگوری چہ چا بیگانہ سری لے پہ تحت خپیرہ ورکے دہ تعبیرے چہ دے  
بہ بیگانہ سر نہ نفع او موی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ اوگوری چہ چاد دہ پہ تحت  
خپیرہ ورکے چہ دھنے نہ وینہ جادی شوہ تعبیرے دے بہ پہ چادوی  
کوی او نقصان بہ او چتوی اوکہ اوگوری چہ دہ خیل تحت خیرے کرے  
دے تعبیرے دہ سرہ بہ ددہ عیال خیانت کوی اوکہ اوگوری چہ پہ  
خیل تحتے خکرنگولے دے تعبیرے شے بہ اخلی او دھنے بہ  
ضمانت نامہ لیکی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی اوکہ اوگوری چہ ددہ مخ روستو دے  
تعبیرے چہ دے بہ د خلکو سرہ منافقت کوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی  
**تحت پریکول۔ (گردن زدن)**  
کہ اوگوری چہ تحتے پریکے  
شوے دے او سرے دتن نہ جدا شوے دے تعبیرے کہ غلام وی



نوا ائراد۔ یہ شی' اوکہ قرضدار دی نوذ قرض نہ بہ خلاص شی اوکہ  
یرہ لری نوا من کینے بہ شی اوکہ کافرے اوگوری نومسلان بہ شی۔  
اوکہ دخت پریکولو وخت کینے ددہ سرد وجود نہ جدا نشو تعبیرے  
دے برعکس بہ وی۔ اوکہ دخت پریکوونکے دپیژند لو والا شروو نوکوم  
تعبیرچہ پورتنہ بیان شوخت پریکری تہ بہ حاصل شی۔ اوکہ دخت  
پریکوونکے معصوم اونا بالغ سرے وی تعبیرے کہ بیماروی نومر بہ شی۔  
حضرت کرمائی فرمائی دی کہ دخت پریکوونکے سرے تند رست ازاد  
اومالداروی تعبیرے دنیکی بختی نہ بہ بد حالی تہ راشی۔ اومال اونفت  
بہ لے پاتے نشی اوغریب بہ شی اوذ کاروونو انجام لے ہلاکت دے خلاصہ  
داچہ ذ فقیرانو اوخواری کینویہ خوب کینے دخت پریکول نیک دی اوذ  
مالدار اوذ نعمتونو خاوند اتود پارسہ بد دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ  
**دخادر خرخول (نخاسی)** اوگوری چہ دخادر خرخولو کارکوی

تعبیرے نہ کیدونکے خیرے بہ کوی اوپہ دروغہ بہ قسمونہ خوری اوخادر  
خرخول پہ خوب کینے لیدل ہیخ فائدہ نہ لری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ  
**خاروی (خنادر) (چہار پائے)** شوک پہ خوب کینے اووینی چہ خاروی

لے نیولی دی اوہغہ خاروی ددہ تابع دو۔ تعبیرے دخنکلی سہی نہ بہ دھما  
خاروود قیمت پہ اندازہ نفع ورتہ ورسیرے کہ اوگوری چہ دصحرا اوخنکلی  
خارو ورمہ ورتہ راغلہ اوذ دہ تابعدارہ شوہ۔ تعبیرے ہغہ ہلہ چہ ددوی  
خائے پہ خنکلی کینے وی ددہ تابعدار بہ شی۔

حضرت کرمائی فرمائی، کہ اوگوری چہ دخنکلی خارووسرہ مینہ کوی  
تعبیرے دپوہوخلکو خدمت بہ کوی۔

حضرت مغربی فرمائی کہ شوک خوب کینے اووینی چہ ددہ نہ خاروہ  
جور شوہ دے تعبیرے عقل بہ ورنہ لارشی۔ اوکہ اوگوری چہ خاروہ  
ورسہ خیرے کوی تعبیرے لوٹے سرے بہ شی۔ اوکہ اوگوری چہ د  
خاروی غونہ خوری، تعبیرے دہغہ پہ اندازہ بہ مال موہی۔

**دخا ورو آوازونہ اوریدل** حضرت محمد بن سیرین فرمائی  
دی بہ خوب کینے دخلکو اوخنادر

اواز نہ اوریدل تعبیر غم اور مصیبت دے یہ ہفتہ جائے کہے۔  
 اوکہ اوگوری چہ دہا تہ دلرے نہ شوک اواز کوی کہ جواب ہے وکر و تعبیر  
 دادے چہ زہا بہ مرشی اوکہ اوگوری چہ جواب ہے ورنکر و تو تعبیر  
 دادے چہ بیمار یہ شی اوکہ اوگوری چہ دژہا آواز راخی تعبیر  
 خوشحال بہ شی او یا بہ وی۔ اوکہ اوگوری چہ دہا فریاد و اورید تعبیر  
 ئی ناخوش بہ خبر بہ وادی، اوکہ اوگوری چہ دژاری آواز ہے و اورید و  
 تعبیر حاجت بہ ہے پور کرے شی، اوپہ دینمن یہ کامیاب شی اوکہ  
 دکنخلو آواز ہے و اورید و تعبیر ابدا والے بہ ورتہ رسیبری اور بہ لڑے کرشی  
 حضرت کرمانی فرما شیلی دی کہ اوگوری پہ خوب کہنے چہ دآشیے آواز ہے و اورید  
 تعبیر دہا تہ بہ د خوشحالی زیرے و رسیبری اوٹنے معبران وائی دہا تہ یہ  
 لہر غوندے ضرر و تکلیف رسیبری حکم چہ مخنا و ردوغ نہ وائی۔ اوکہ د  
 خرا واز وادی۔ د الله تعالی کلام دے (إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ)  
 ترجمہ: بیشک دہا تہ خراب د خردے۔  
 اوکہ اوگوری چہ ادب اواز کوی تعبیر حج تہ بہ لارشی او یا داسے تجارت  
 تہ لارشی چہ پہ ہفتے کہنے بہ تقع اوکتہ ورتہ رسیبری۔  
 اوکہ اوگوری چہ کلا اواز کوی تعبیر د کوم لوٹے سر ورتہ نفع و خیر رسیبری۔  
 اوکہ اوگوری چہ د چیلی بھی نہ ہے آواز و اورید و تعبیر خوشحالی، بنادی  
 او نعمت دے اوکہ اوگوری چہ اوسنی اواز کوی تعبیر وینزہ بہ ورتہ  
 حاصلہ کرے شی۔ اوکہ اوگوری پہ خوب کہنے چہ زمرے اواز کوی تعبیر  
 ہے د بادشاہ نہ بہ خوف و ترس موہی۔ اوکہ اوگوری چہ شرح آواز ہے و اورید  
 تعبیر پہ جنگ او جکرہ کہنے بہ گرفتار شی۔ اوکہ اوگوری چہ اوسنی تختید  
 کہنے آواز نہ کوی شوک بہ پرے غصہ کیبری او شوک بہ ورباندے خیلہ لوی  
 بنکارہ کوی۔ اوکہ اوگوری چہ لیوہ اواز کوی تعبیر غم و اندیشہ دہا د  
 حاصلوی۔ اوکہ اوگوری چہ کیدر اواز کوی تعبیر کومہ دروغ و غش سر  
 بنخود طرفہ۔ اوکہ اوگوری چہ لومبرہ اواز کوی تعبیر کومہ دروغ و غش سر  
 بہ ورسہ چل او دھوکہ کوی۔ اوکہ اوگوری چہ پیشوا اواز کوی تعبیر دہا تہ  
 بہ د غل نہ ویرہ وی۔ اوکہ اوگوری چہ شتر مرغ اواز کوی تعبیر زہور  
 خدمتکار بہ ورتہ ناشی۔ اوکہ د چرک آواز وادی تعبیر د لڑے سری

دَ خیر نہ بہ غمژن شی۔ او کہ او گوری چہ دَ ورو کی کوئی اواز وادری تعبیر  
 ئے دَ غم او مصیبت اواز بہ وادری او کہ دَ غم کوئی اواز وادری تعبیر  
 ہمداد ہے۔ او کہ دَ گو گوشت وادری۔ تعبیر ئے دَ دروغ و خبر بہ وادری  
 او کہ دَ زہرک اواز وادری تعبیر ئے دَ خاشستہ نیٹے خبر بہ وادری او کہ دَ  
 طاووس آواز وادری تعبیر ئے دَ عجمی بادشاہ آواز بہ وادری او کہ دَ تانہ آواز  
 وادری تعبیر ئے دَ نیٹے خبر بہ وادری او کہ دَ ہیر زمرگانو آواز وادری  
 تعبیر ئے دَ پردہ نشین نیٹے خبر بہ وادری۔ او کہ دَ کارغہ آواز وادری تعبیر  
 دَ حرام خور سہری خبر بہ وادری او کہ مرغی آواز وادری تعبیر ئے دَ زیرے بہ وادری  
 او کہ دَ بلبل نغمے وادری تعبیر ئے دَ ساز غروونکی او یا پہ سرو وژر کوونکی (نوحہ)  
 آواز بہ وادری۔ او کہ دَ اوسینے آواز وادری، تعبیر ئے دَ ساز غروونکی او، یا دَ  
 نوحہ گر آواز بہ وادری۔ او کہ دَ مرغابی آواز وادری تعبیر ئے دَ تہ بہ غم  
 او فکر سیرزی او کہ دَ بٹے آواز وادری تعبیر ئے دَ دہ پہ اہل کتب بہ پہ  
 تکلیف او مصیبت راسخی۔ او کہ دَ چرکے دَ پچو (چو گو تو) آواز وادری، تعبیر  
 ئے ماتم او مصیبت بہ ورتہ سیرزی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، دَ تلو مرغانو آواز بہ خوب کہے  
 آوریدل نیک دی مکر دَ ہغہ مارغہ چہ دَ ہغے آواز بد قال کہنے شی حکم چہ  
 دَ دہ آواز غم او مصیبت دے او دَ مار آواز ترس او ویرہ دہ دَ دشمن نہ مکر دَ  
 چچی او دَ ملخ آواز پیویرہ او پہ خوف تعبیر لری۔ او دَ چمچوری آواز تعبیر ئے دے بہ  
 چرتہ کو زیری۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائی دی۔ کہ خوب کہے او گوری چہ دَ آسمان یا دَ  
 زمکے او یا دَ ہوانہ خوفناک آواز راسخی تعبیر ئے پہ بادشاہ دَ خوف سیرے او  
 مصیبت راتلل لری او دَ ہر خنکہ دَ خیر او دَ شر تعبیر ورو کوونکی دی۔

**قصہ** نقل شوی دی چہ یوسرے دَ ابن سیرینؒ پہ خدمت کہے  
 پیش شواو، وے وئیل چہ پہ خوب کہے م ولید ل چہ یوحنا در راغلو  
 او ما سرہ نے خبرے وکرے۔ حضرت ابن سیرینؒ ورتہ جواب وکر وچہ ستامک  
 قریب شوی دے۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْنَا أخرجنا لهم  
 دَ آتہ من الارض تکلمہ حرات الناس) النمل۔ او کلہ چہ پہ دوئی حکم واقع  
 شی دَ غوی دَ پارہ چار پایہ راو با سم چہ دَ دوئی سرہ بہ خبرے کوی۔ او چہ ہف



ہفتہ پورہ شوہ ہفتہ سری دُنیانہ سفر وکرو۔

حضرت ذاتیال فرمائی دی، ٹخنکل پہ خوب کئے د خیلے  
**ٹخنکل** فراختیا پماند ازہ قسمت اور رزق دے۔ کہ اوگوری چہ پہ ٹخنکل

کئے یوازے دے تعبیرے د خیلے کئے نہ بہ سامان راجمع کری کہ اوگوری چہ  
دیوے ہلے سرہ پہ ٹخنکل کئے کرخی تعبیرے د خیلے سفر نہ بہ پیر مال  
حاصل کری اور روزی بہ وریاندے را کھلاوہ شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ یوسرے اوگوری چہ د ٹخنکل نہ  
راوتے دے تعبیرے د غم او فکر نہ بہ خلاصے بیاموی او کہ اوگوری چہ  
بیابان تہ ورغلے دے تعبیرے محتاجہ او غمزن بہ وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی پہ خوب کئے د ٹخنکل لیدل  
پہ خلورو وجووی (۱) رزق او قسمت (۲) افسوس او پریشانی (۳) دہمنی او  
غم (۴) یروہ او دار او دہلاکت خطرہ مکرز بہ ورنہ خلاصے بیاموی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کئے  
**ٹخنکل۔ (صرا)** ٹخنکل او بیابان لیدل د بادشاہانود طرفہ نیکی

او خوشحالی دہ د صحرا د لویوالی او وکووالی پہ اندازہ کہ چرے لے اندازے  
ٹخنکل اوگوری او ہفے کئے شینولے اولرگی اوگوری او خان پکئے پہ کرخی  
اوگوری تعبیرے کہ دہ ملکر تیا بہ د ظالم بادشاہ سرہ وی او دہفہ مقرب  
بہ شی۔ او کہ چرے ٹخنکل شین اوگوری، تعبیرے د دہ ملکر تیا بہ د  
عالم او بنہ سری سرہ وی۔ او ہفہ نہ بہ فائدہ موی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی پہ خوب کئے د  
**د ونو ٹخنکل** ونو ٹخنکل لیدل بنجہ دہ۔ کہ اوگوری پہ خوب کئے

چہ ٹخنکل تہ لاہ دے او ٹخنکل د ونو نہ دک دے او میوہ دارے ونے پکئے دی  
او میوہ لے ترے نہ او خولہ تعبیرے داسے بنجہ بہ کوی چہ اصل لے ٹخنکل وی  
ویا بہ داسے وینزہ اخلی چہ د ہفے روز نہ پہ ٹخنکل کئے شوے وی او دہفہ  
بنجہ نہ بہ خیر او نفع ورتہ وریسیری او کہ ٹخنکل د دے نہ خالی اوگوری تعبیر  
لے شر او نقصان دے۔ او کہ اوگوری چہ دہفہ ونو پہ خالے د ازغونے دی  
او د ازغونہ ورتہ تکلیف وریسید و، تعبیرے د بنجہ بہ سبب بہ ورتہ غم وریسیری  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، د ٹخنکل لیدل پہ خوب کئے پہ



خلود و وجووی (۱) خنکلی شخہ (۲) وینزہ (۳) نفع (۴) غم او فکر

## خیکر

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی خیکر پہ خوب کہنے ہفت پت مال دے، کہ دسری خیکر او دینی تعبیرے ہفتہ پت مال بہ بیامومی او خرچ بہ ٹے کری۔ کہ او کوری چہ دیر پاخہ او یا سرہ کر خیکرون ورتہ حاصل شوی دی او یا کچہ زرونہ ورتہ حاصل شوی دی تعبیرے خزانہ بہ بیامومی۔ او دغوا او دگپ خیکر پہ مال او یہ نعمت تعبیر لری۔ خنے معبران وائی چہ د خیکر لیدل تعبیرے پہ اولاد دے لکہ خنکہ چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی دی (أَوْلَادُنَا أَكْبَادُنَا) ترجمہ: اولادوتہ عمونہ خیکرونہ عمونہ دی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی دی پہ خوب کہنے د خیکر ویستل او یا ظاہریدل تعبیرے پت مال دے چہ پیدا بہ شی دیر خیکرونہ پاخہ او یا کچہ تعبیرے د خزانے موندل او د غیب علم دے۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی، د خیکر و تولیدل پہ خوب کہنے پہ دریو وجووی (۱) اولاد او مال (۲) ہفتہ دوست لکہ دغوی پہ شان دی (۳) علم۔ کہ او کوری چہ خیکرے د کورنہ بھر ویستے دے یا خیکرونہ اور سوزولی دی۔ تعبیرے بادشاہ بہ دد مال خزانے تہ ستون کری او کہ دا خوب عالم او کوری تعبیرے ہول علمونہ بہ ہیر کری۔

## خوان کیدل

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ یوسرے او کوری پہ خوب کہنے چہ خوان شوے دے او سپین ویستہ ٹے شوی دی تعبیرے کینہ بہ وی۔ او کہ نا معلوم خوان او کوری تعبیرے د دشمن نہ بہ خوارشی او مراد بہ ٹے نہ پورہ کیری۔ او کہ او کوری چہ خوان بودا شوے دے تعبیرے عزت بہ ٹے ریات شی۔ او پہ داسے خوب کہنے شخہ ہم دسرو پہ شانتہ دی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ خوان سرے خوب کہنے او کوری چہ سپین گیرے شوے دے تعبیرے علم او ادب بہ زده کری او ددے بیان بہ حرف میم کہے راشی۔

## خنکلی توت۔ (خرنوت)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی خنکلی توت پہ خوب کہنے لیدل دل سے سرے د چہ مال بہ پہ سختی سرہ لاس تہ راوری او خوری بہ ٹے۔ او کہ او کوری چہ د

ٹھنکلی توت پہ لاسونورا جمع کرے دے۔ تعبیر د بخیل سہی نہ بہ دھغے  
پہ اندازہ مال حاصل کری۔ اوکہ اوگوری چہ خرنوت پہ اور سوزید  
دے تعبیرے، بادشاہ بہ ددہ مال .. او .. ملکیت لوٹ کری۔

## خلوی

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، پہ خوب کئے خلوی لیدل  
بے اندازے کوشش او ددیر مال او د خوشحالی تعبیر لری  
اوکہ اوگوری چہ دہ سرہ خلوی ادی تعبیرے دھغے پہ اندازہ بہ مال حاصل  
کری۔ اوکہ اوگوری چہ لری سے غوندے خلوی ورسرہ دی او یائے پہ خلہ  
کئے ایسی دی تعبیرے دچانہ بہ د خوشحالی خبرہ واری۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ بے زعفران و خلوی لے خوری دی تعبیر  
لے پہ ہغہ اندازہ بہ مال بیاموی۔ اوکہ اوگوری چہ د زعفران و سرہ خوری  
تعبیرے بیمار بہ وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ یوسرے اوگوری چہ جیتی  
شورے دہ۔ تعبیرے خیر اور لحت بہ و موہی او د کور خلک بہ لے  
خوشحالہ شی۔ اوکہ اوگوری چہ خوی لے پیدا شورے دے، تعبیرے لوری بہ لے  
دشی۔ اوکہ اوگوری چہ جیتی شورے دہ تعبیرے خوی بہ لے پیدا شی۔  
اوکہ اوگوری چہ لوری شورے دہ تعبیرے خوی بہ لے پیدا کیڑی۔  
حضرت مغربی فرمائی دی کہ خوب کئے اوگوری چہ ددہ ہلک و و  
اوپا و کبستو لو تعبیرے، بیمار بہ شی۔

حضرت اسلمعل اشعث فرمائی دی۔ کہ اوگوری پہ خوب  
کئے چہ دہ ہلک پیدا کرو او یا ورتہ و رکرو تعبیرے د کوم خای نہ چہ لے  
امید نہ و و نو دھغے نہ بہ شخ ورتہ و رسیڑی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی، ٹھنکلی غوایہ پہ  
خوب کئے لیدل مال دارہ سرے دے ددیر مال سر

کہ اوگوری چہ پہ ہسکار کئے ٹھنکلی غوایہ تیولے دے تعبیرے پہ ہغہ اندازہ  
بہ مال او نعمت بیاموی۔ کہ اوگوری چہ د وہ غوایا ٹھنکلی دیوبل سرہ  
جنگ کوی تعبیرے د وہ بدکار خلک بہ خیل منع کئے جنگ کوی۔  
او ٹھنکلی شخ غوایہ خوب کئے لیدل پنچہ دہ۔ کہ اوگوری چہ د ٹھنکلی شخ  
غوا غوبنہ خوری تعبیرے د پنچہ طرفہ بہ مال او موہی۔ اوکہ اوگوری

چہ خنکلی سخنے نیولے دے تعبیرے ٹھوی بہ نے پیدا شی۔

حضرت مغربی فرمائی دی چہ د خنکلی غوی غوثہ نے خورے  
دہ تعبیرے مضبوطوالے او دولت بہ بیا موہی۔ او کہ او کوری چہ د خنکلی  
غوی پیرے یشکرے دی تعبیرے دھغہ یشکرو پہ اندازہ بہ قوت ار  
دولت بیا موہی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ  
**خانکو، تال۔ (مہر)** او کوری چہ پہ خانکو کہنے ناست دے

او خوب لیدونکے دے لائق دے، تعبیرے خوشحالی، اسانی او عیش  
عشرت دے او دیرے او دار او خطرے نہ یہ امن کہنے شی۔ کہ او کوری  
چہ د خانکو نہ پریوتے دے تعبیرے دے خلاف دے۔  
حضرت کرمانی فرمائی دی، کہ او کوری چہ پہ خانکو کہنے ناست دے  
تعبیرے مہربانہ بنجہ بہ او کوری او یا بہ تنکے وینزہ واخلی او خنومبران  
وئیلی دی خانکولیدل پہ خوب کہنے دارام خانے، عزت، مرتبہ دہ دھغہ  
چا د پارہ چہ ہغہ دے لائق دی او ہغہ شوک چہ دے لائق نہ وی تعبیر  
نے بیا زندان او جیل دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، د خانکولیدل پہ خوب کہنے  
پہ اتو و جو وی (۱)، آرام او اسانی (۲)، عیش او عشرت (۳)، عزت (۴)، دولت  
(۵)، مرتبہ (۶)، امن کہنے کیدل (۷)، وینزہ (۸)، بنجہ او خانکولیدل پہ  
خوب کہنے د بنجہ د پارہ پہ خلور و وجودہ (۱)، زندان (۲)، تنگ خانے (۳)، غم  
او فکر (۴)، تکلیف او خفگان۔

چہ خنکلی خاروی وی چہ خومرہ نروی د  
**خنکلی خاروی** اسرودلیل دے او چہ خومرہ شی وی پہ بنجہ دلیل دے

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، کہ او کوری چہ د خنکلی خارو وینکار  
کوی او یا خنکلی خاروی چا ورتہ ورکری دی تعبیرے پہ مال او بہ نعمت  
دے او د غوثہ او د پوستکی نے ہمدغہ تعبیر دے۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ او کوری چہ خنکلی خاروی  
نے تابعدار شوی دی تعبیرے لکہ خنکچہ حضرت سلیمان تہ شوے دے  
تعبیر نے یوہ دلہ دہ چہ پہ مسلمان کہنے خلل دے ددہ بہ تابعداروی



خاص کر چہ خوب لید و نکے پرھیز کارہ وی۔

**د۔ دُرشل۔ (چوکات)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ

اؤکوری چہ دَکورد رشل ئے پور تہ شوبہ  
دہ۔ تعبیر ئے دَہنے پہ اندازہ بہ مال اونعت بیاموی۔ ہمدارنگہ شرف  
اومشری بہ ہم بیاموی۔ کہ اؤکوری چہ دَکورد رشل ئے غور ضیدے دے،  
تعبیر ئے دَرتے او درجے بہ پریوزی اود خلکو پہ وپاندے بہ ذلیل وی۔  
کہ اؤکوری چہ دَکورد رشل نہ ئے دَ باران پہ شان صفا اوبہ راورید لی دی تعبیر  
ئے دَہنے پہ اندازہ بہ مال اونعت دی۔ کہ اؤکوری چہ دَدرشل نہ ئے مار  
یا لہم پریوتے دے، تعبیر ئے دَ بادشاہ یاد لوے سری نہ بہ ورتہ غم اوفکور سیر  
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، کہ اؤکوری چہ دَکورد رشل ورباندے راپریوتے  
دے اودے ورنہ لاندے گیر شوبہ دے تعبیر ئے دَدہ دَ پاسا بہ دَہلاکت سیر  
وی۔ دَ اللہ تعالیٰ قول دے (فَحَرَّ عَلَیْکُمُ الشَّقْفُ) ترجمہ: راپریوتو پہ دوی چت  
کہ اؤکوری چہ دَکورد رشل ئے پہ رنگ نقشا ارہ شوبہ دہ۔ تعبیر ئے دَ  
دُنیا پہ ارادہ او ژوند بہ مشغول شی۔

**درشل۔ (دھلیز)** | حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، پہ کورکے درشل  
خد متکار دے، کہ اؤکوری چہ درشل ئے آبادہ

اوجورہ دہ تو بنسٹ دے تعبیر ئے پہ تندرستی اود خد متکار پہ انتظام سرہ  
دے۔ کہ اؤکوری چہ درشل ئے خرابہ دہ تعبیر ئے دے پہ خلاف دے۔  
حضرت مغربیؒ فرمائی دی، کہ اؤکوری چہ درشل ئے دیوال دختہ اود لڑکو  
دے تعبیر ئے کہ دَ لڑکی اود دختہ وی، نو دَ خد متکار پہ فاسد والی ئے تعبیر  
دے۔ (خد متکار بہ ئے فاسد او بے دینہ وی)۔

**داغ (چہ پہ سروی)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اؤکوری

شوک دَ سرداغونو والا چہ دَ سرو بستہ ئے نکید لی دی تعبیر ئے دَدہ نہ بہ لڑ  
مال حاصل کرے شی۔ اوکہ اؤکوری چہ دَدہ پہ سرداغ لڑیدے دے تعبیر  
ئے دَ غم اوفکرنہ بہ خلاصہ اوموی۔ اوکہ بنجہ اؤکوری چہ دَدے پہ سر  
داغ لڑیدے دے، تعبیر ئے دَ دے پہ ژوند او بنائست کنبہ بہ نقصان راشی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، پہ خوب کنبہ پہ سرداغ لیدل دَ سوداگرانو



دَ پَارَہ مَفید دے او کسب کرو خلکو دَ پَارَہ کسب او صنعت دے او بادشاہا دَ پَارَہ  
فکر او دَ شُکو دَ پَارَہ دَ خائست کہوالے دے۔

## دولس برجونه

حضرت دانیالؑ فرمائی دی چہ د حمل قوس  
لیدل د بادشاہ لیسکردے او د ثور، سبلے جدی  
لیدل د بادشاہ حامن او دین دے او جوزا، میزان، دلو قاضی او د بادشاہ وزیر  
دی، او د سرطان، عقرب، حوت لیدل د صاحب شرط او د بادشاہ شرایدار لیدل  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک پہ خوب کہنے او کوری تعبیر دے  
کارہ د مرتبے والا سری سرہ وی او مراد بہ ٹے پورہ کرے شی۔ او کہ د ثور  
برج او کوری تعبیر دے د جاہل سری سرہ بہ ٹے کار پریوٹی او حاجت بہ  
ٹے پورہ کرے شی۔ او کہ جوزا او کوری تعبیر دے د فصیح یا زبان سری سرہ کار  
پیدا شی او حاجت بہ ٹے پورہ کرے شی۔ او کہ د سرطان برج او کوری تعبیر  
ٹے د بے اصلہ سرہ بہ ٹے کار پریوٹی او مراد بہ ٹے پورہ کرے شی مرتبہ او سردار  
بہ بیا موی۔ او کہ د سنبلہ برج او کوری تعبیر دے کار بہ ٹے د فاز میندار  
سری سرہ پیدا شی او مراد بہ ٹے نہ پورہ کیڑی۔ او کہ د میزان برج  
او کوری دے بہ د قاضی سری سرہ کار پیدا شی او ہرہ وعدہ چہ ورسہ  
و کری نو پورہ بہ ٹے کری۔ او کہ عقرب او کوری تعبیر دے د دینمن او یاد بد  
کارے شی سرہ بہ ٹے کار پیدا شی او دے نہ بہ زحمت او تکلیف ورتہ سری  
او غمزن بہ شی۔ او کہ د قوس برج او کوری دے کار بہ سرچارا ولوے سری  
سرہ پیدا شی او مراد بہ ٹے پورہ کیڑی او خلک بہ ٹے خویشوی۔

او کہ د حوت برج او کوری تعبیر دے دے کار بہ سادہ ذرہ خاوتد غریب  
سرہ او نیک رائے مہربان او کم خبر و والا سرہ وی او مطلب بہ ٹے پورہ کیڑی۔  
یہ فارسی ژبہ کہنے ورتہ طبل وائی، دے لیدل پہ خوب  
کہنے تعبیر دے بد خبر او د دروغو خبرہ او ظاہر کاراد  
روبانہ دے او دا قولے دے پہ غبر و لو تعبیر لری۔

## دُپری

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک خوب کہنے او کوری چہ دُپری  
سرہ گلابیڑی او رقص کوی تعبیر دے، غم، فکر او مصیبت دے۔ او کہ او کوری  
صرف غروی یے تعبیر دے باطلہ خبرہ بہ کوی او یا بہ بے فائدے کار کوی،  
چہ د ہنغ پہ وجہ بہ مشہورہ شی۔ کہنے معبرین وائی چہ دُپری لیدل نہ

اواز دے مگر باطل دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ شوك اوکوری چہ دُپریٰ وہی تعبیرے  
باطل کارونہ بہ کوی چہ دَہنے ہیچ مقصد نہ وی اوڈ خلکو سرکہ بہ داسے  
وعدے کوی چہ قولے بہ دروغڑنے وی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائیلی دی یہ خوب کہنے دُپریٰ وھل  
داسے کار دے چہ پے عقل سرہ وکرے شی اوآخر بہ ئے بشکارہ شی چہ دا  
باطل دے۔ اوڈ دُپریٰ وھل پہ خوب کہنے ہنہ سرے دے چہ خواہہ او  
بنہ دروغ وائی۔ او پہ باطن کہنے غیبت کوونکے اوخر بہ خبر وکولو دالادے۔

## دارو

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی۔ کہ شوك اوکوری چہ دَہ  
بیماری دَپارہ ئے دارو خوری دی اوڈ ہنہ موافق وی تعبیرے  
دنیکی تلاش یہ کوی۔ کہ اوکوری چہ دارو ئے خوری دی اوڈ ہنہ موافق نہ دارو  
تعبیرے دَ دین نیکی بہ ئے زائل کیوی۔ او کہ اوکوری چہ دارو ئے دَ جویدو  
دَ پارہ خوری دی تعبیرے چہ شومرہ موافق وی دَ دَ نیادَ جوینست طلب بہ  
کوی۔ کہ خوب کہنے اوکوری چہ دَ خلکوڈ پارہ دارو جوہوی تعبیرے، دَ اللہ  
تعالیٰ جل جلالہ بہ مخلوق بہ احسان کوی او کہ اوکوری چہ دارو دَ شری  
دی تعبیرے دَ غم او فکر نہ بہ خلاصے اوموسی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ دارو ئے دَیر خوری دی او دَ  
پیمیش بیماری ئے راغلے دہ۔ تعبیرے دَ کہ نہ بہ خہ نقصان ورسیری۔ او کہ  
دَ دَ خلاف اوکوری تعبیرے نفع بہ ورتہ ورسیری۔ کہ اوکوری چہ  
داروئی خوری دی او عقل او فکر ئے لہ منجہ لایہ تعبیرے غم او فکر نہ بہ  
خلاصے اوموسی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائیلی دی، ہر دارو چہ زیر  
وی تعبیرے بیماری او تکلیف دے او ہنہ دارو چہ دَ خور لو نہ ئے کر کہ وی  
تعبیرے بیماری دہ

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ دارچینی  
لے خورے دہ تعبیرے غم او فکر بہ ئے زیات شی۔

## دارچینی

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی، کہ اوکوری چہ دارچینی لے دَ خہ مرض  
دَ وجہ نہ خورے دہ او دہ نہ ئے خہ فائدہ رسو لے دہ تعبیرے پہ خیر او پہ نفع دے

## دجال

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، دجال پہ یوم معلوم  
 حائے کئے لیدل تعبیرئے پہ ہفغہ حائے کئے بہ قساد را پورہ  
 شی اوہلتہ بہ دروغترنے نیچے جمع شی اوہلتہ بہ نحیر او برکت نہ وی۔

## دروازہ

دروازہ پہ خوب کئے لیدل بیٹھ دہ، کہ اوگوری چہ د معلوم  
 حائے دروازے ددہ پہ وہاندے پرافستے شوی دی اوچکے  
 دروازے پرائیتے شوی دی د کھرا لارے طرفتہ گھلاؤ شوئے دی، تعبیرئے  
 چہ کوم مال لری خرچ بہئے کری۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ برابر دروازہ کھلا  
 شوئے دہ، د کور تعبیرئے کوم مال ئے چہ دیادشاہ نلاس تہ را ورے  
 پہ عیال بہ ئے خرچ کری۔ اوکہ اوگوری چہ پہ کور کئے دروازہ مانہ  
 شوئے دہ، تعبیرئے غم او مصیبت دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی کہ اوگوری پہ خوب کئے چہ ئے د  
 کور دروازہ ویستے او ورے دہ اوسرے نہ پیڑنی چہ چایورلہ تعبیرئے د کور  
 د خلکو دیارہ غم او مصیبت دے، اوکہ اوگوری چہ ددہ د کور دروازہ بند کرے شوئے  
 تعبیرئے دا د کور د خلکو دیارہ مصیبت دے، اوکہ اوگوری چہ ددہ د کور دروازہ ئے ورے دہ  
 تعبیرئے ددہ بال بچ تہ بہ آفت رسیبری۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ د کور دروازہ ددہ  
 فراخہ دہ چہ دہ قولو دروازہ نہ فراخہ دہ، تعبیرئے ددہ کور تہ بہ نا فرمانہ قوم  
 قوت، مصیبت او جھکے سرہ راخی کہ اوگوری چہ ددہ د کور دروازے کرے یا  
 زنجیر چاؤ خوزولو کہ جواب ورتہ ملاؤ شوئے تعبیرئے ددہ بہ ئے قبولہ کرے شی۔  
 دا ہم ممکنہ دہ چہ خزانہ بہ بیامومی کہ اوگوری چہ د دروازے زنجیر یا  
 کرے کلہ او خوزولہ او دروازہ نہ پرائیتے شوئے، تعبیرئے البتہ اللہ تعالیٰ بہ  
 ددہ ددہ قبولہ کرے اوپہ دمنن بہ کامیابی او مومی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی کہ چرے اوگوری چہ دہ نوے دروازہ کلک بند  
 کرے او تالائے لگوئے دہ، تعبیرئے ددہ بیٹھ بہ صرہ کیبری یا بہ بیٹھے تہ  
 طلاق ورکوی۔ کہ اوگوری چہ دہ ترکانہ تہ د نوے دروازے جوہ ولو حکم  
 کرے دے چہ ددہ د کور دروازے زنجیر شتہ دے، تعبیرئے کوئی بیٹھ بہ کوی۔  
 حضرت مغربیؒ فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ ددہ پہ دروازہ لیوہ را توپ  
 کرے دے او اوازونہ ئے کری دی، تعبیرئے چہ حوان ددہ د عیال قصد کری  
 کہ اوگوری چہ د آسمان دروازے پرائیتے شوی دی۔ تعبیرئے دہغہ ملک



پہ خلكو بہ دَ خیر و نو دروازے کھلاؤ کرے شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی، دَ دروازے لیدل پہ خوب  
کہنے پہ دریو وجودہ۔ (۱) دَ کور خاوند (۲) سنجہ (۳) خدا منکار۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی کہ دَ بنار دروازہ پہ خوب  
**دروازہ** کہنے اذکوری تعبیر لے دَ بادشاہ پاسبان او دربان لیدل لوے او  
بزرگ سپرے لیدل دی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی کہ اذکوری  
**دربانی تو بکول** چہ دربانچی تو بکوی تعبیر لے چہ خہ حاجت

لری نو دیر ز سبہ پورہ کرے شی او دَ لوے سپری نہ بہ عزت او مرتبہ بیا موی۔  
کہ اذکوری چہ دربانچی تو بکوی او دروازہ نہ وہ تعبیر لے چہ دَ چاہہ سبب  
وریاتدے خہ تکلیف و وہفہ مراد بہ نے پورہ کرے شی مکرہفہ بہ بیانہ موی۔  
حضرت مغربیؒ فرمائی لی دی کہ اذکوری چہ دَ بادشاہ دربانچی تو بکوی  
تعبیر لے دَ بادشاہ مقرب بہ جویشی

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی چہ دَ خلكو طبیعتونہ  
**درہم** مختلف دی داسے روایت شوے دے چہ خوک درہم پہ خوب  
کہنے اودینی۔ تعبیر لے دَ روپو پہ حاصل وودی۔ اوٹنے معبرین وائی کہ  
خوک درہم پہ خوب کہنے اودینی، تعبیر لے نہ خبرہ بہ وادی او یا بہ دَ  
اللہ تعالیٰ ثنا او صفت وائی۔ کہ اذکوری چہ سپین درہم وو تعبیر لے دیر  
نہ دے۔ او کہ درہم توروی او دَ درہم پہ شکل وی تعبیر لے نہ جنگ او جگہ  
دے۔ اوٹنے معبران وائی کہ اذکوری چہ وارہ درہم لے پیدا کری دی تعبیر لے  
پہ وارہ خوی لری۔ اوٹنے معبرین وائی چہ کہ اذکوری چہ درہم ضائع شوے  
دے او یا ورنہ چا غلا کرے دے تعبیر لے دَ وارہ خوی نہ بہ دَ دہ پہ زہ کہنے  
خفکان راسخی۔ کہ اذکوری چہ وارہ درہم لے ورک کرے او بیائے موندے دے  
ہفہ دَ زہ خفکان بہ ترے لرے شی او کہ بیائے پیدا نہ کرل تعبیر لے خوی  
بہ لے ہلاک کرے شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی پہ خوب کہنے درہم پہ لاس کہنے پہ خوب کہنے  
کینسودل نہ خبرہ دہ او مات درہم بے فائدے خبرہ دہ او دیر درہم نہ مال دے۔  
کہ اذکوری چہ دیر درہم نہ لے دَ عیال پہ لاسو نو کہنے تقسیم کری دی تعبیر



تے ددوی پہ منع کئے بہ جھکڑہ منع تہ راخی۔ کہ اوگوری چہ ددہ پہ کور کئے  
 بنہ بے اندازے درہم لری دھتے پہ اندازہ بہ مال بیامومی۔ اوکہ اوگوری  
 چہ بنہ دیر درہم تے راجمع کری دی۔ تعبیر تے خلک بہ دحق اوباطل نہ  
 منع کوی۔ مَدَاللہ تعالیٰ کلامردے (جَمَعَ مَالًا وَ عَدَّ دَعًا يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ)  
 (ہمز ۳) مال تے جمع کرواوشمار تے کروکمان کوی چہ ددہ مال بہ دہمیشہ کری۔  
 کہ شوک پہ خپل تلی کئے یوسپین درہم اوگوری تعبیر تے ددہ خوی بہ  
 کیبری۔ کہ اوگوری چہ ہفہ درہم ورنہ ضائع شوی دی تعبیر تے خوی بہ  
 تے مرکیزی اوکہ پہ خوب کئے ددرہم اودینار بتوہ اوگوری تعبیر تے لال  
 مال بہ راجمع کری۔

حضرت مغربی فرمائیلی دی کہ سپین درہم پہ خوب کئے اوگوری تود  
 درہم بہ بیامومی۔ دیر خلک پہ خوب کئے درہم اوگوری اوپہ بیداری کئے تے  
 بیامومی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائیلی دی صفا درہم پہ خوب کئے لیدل تعبیر  
 تے ددین صفائی دہ اومات درہم جنگ اوچکرہ دہ۔ کہ اوگوری چہ بادشاہ  
 ورنہ درہم ورکری دی تعبیر تے دغم او فکر نہ بہ نجات اومومی۔  
 حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی، درہم لیدل پہ خوب کئے  
 پہ یوولٹووجوی (۱) صحیح خبرے (۲) دحاجت پورہ کیدل (۳) ولایت (۴) جمع  
 شوے مال (۵) ملکرے (۶) زوی دے، فساد (۷) فراخہ روزی (۸) امن کئے کیدل  
 (۹) وینزہ (۱۰) دپیو پیداکول خاصکر چہ خوب لیدونکے پرہیز کاروی۔  
 اوکہ پرہیز کار نہ وی تعبیر تے نو دحامنوزحمت، غم، فکردے او  
 د ماتودرہم لیدل پہ خوب کئے پہ تلورو وجووی (۱) بدہ خبرہ (۲) جنگ او  
 جکرہ (۳) جیلخانہ (۴) وینا (خبرے)

**دُشمن** کہ اوگوری پہ خوب کئے چہ پہ دشمن کامیاب شوے  
 دے۔ تعبیر تے مراد بدے پورک کیبری۔ اوکہ اوگوری چہ  
 دشمن پہ دہ کامیاب شوے دے تعبیر تے داول خلاف دے۔ اوکہ  
 اوگوری چہ دشمن خورے دے، تعبیر تے پہ بلا اومصیبت کئے بہ گیرشی  
 توبہ دے اوپاسی چہ بلا ورنہ لری شی۔  
 حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی، ددشمن لیدل پہ خوب

کہنے پہ درِ یو وجو وی (۱) پہ کا درنو کینے قوت والے۔ غم او فکر (۲) د مال تاوان  
**دُعا کول** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی دُعا کول پہ خوب  
 کہنے تعبیرئے د حاجت پورا کیدل دی کہ اوکوری چہ دُخان  
 دپارہئے دُعا کرے دہ او پستہئے غوبستہ دہ تعبیرئے خاتمہ او کار بہئے  
 پہ خیر او صراط بہئے پورہ شی۔

کہ اوکوری چہ دچا بزرگ سری دپارہ دُعا کرے دہ تعبیرئے دظلم افساد  
 طرفتہ بہ نہ گر خیری او د نیکی کار بہ پہ خُائے راوری۔ کہ اوکوری چہ  
 د خلکو دپارہئے دُعا کرے دہ تعبیرئے د خلکو بہ خیر خواہ وی او حاجت  
 بہئے پورہ شی۔ کہ اوکوری چہ خاص، دُعائے غوبستہ دہ تعبیرئے کُوی بہ  
 ئے پیدا کیری۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (اِذْ نَادَى رَبُّهُ رَبِّ اِنِّیْ اَخْشِیْتُ) ترجمہ  
 کلہ چہئے خیل رب تہ پہ پتہ او ازو کو۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ پہ تیارہ کہنےئے دُعا او غوبستہ  
 کہ مصلح او پرہیزگار و و تعبیرئے اللہ تعالیٰ بہئے او بخوبی او مراد بہئے  
 پورہ شی او کہ د خوب لید و نکے بدکارہ فاسق وی تعبیرئے توبہ بہ کوی  
 او کہ کافر وی نو اسلام بہ راوری۔

**دلالی کول** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی دلالی کول پہ خوب  
 کہنے پہ خلور و وجو وی (۱) د خلکو پہ منہ کینے روغہ کول

(۲) سمہ لارہ (۳) نیک کردار (۴) د نیکی کار پہ خائے راورل۔  
 دلال ہغہ سرے دے چہ د خلکو رہبری نیغہ لارے تہ کوی۔ کہ شوک  
 اوکوری چہ خوب کہنے دلالی کوی تعبیرئے د خیر لارہ بہ بیا موی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی دلالی کول پہ خوب کہنے

پہ خلور و وجو وی کوم چہ برہئے ذکر و شہ۔

**دُکان** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک خوب کہنے  
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک خوب کہنے  
 اوکوری چہ دُکان ئے جو کہے دے تعبیرئے بٹخہ بہ  
 کوی۔ او کہ اوکوری چہ دُکان ئے خراب کہے دے تعبیرئے بٹخہ تہ بہ  
 طلاق و رکوی۔ کہ اوکوری چہ دُکان ئے پریوتے دے تعبیرئے بٹخہ بہ مہرہ  
 کیری۔ کہ شوک اوکوری چہ د دکاندار د اجازے نہ بغیر پہ دکان تاست  
 دے تعبیرئے دچا پہ عیال پہ تصرف کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی 'دکان پہ خوب کئے  
لیدل پہ شیپڑو و جو وی را، بنٹھہ (۲) عیش (۳) عزت او مرتبہ (۴) نیکی  
(۵) اوچتوالے (۶) کہ نوے دکان وی نو مرتبہ بہ بیامومی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ شوک او کوری چہ  
ت دواتی او یا ورتہ چا ورکھے دے تعبیر تے 'د خیلوانو چا

## دوات

سرہ بہ جنگ کوی۔ کہ او کوری چہ پہ دوات تے لیکل کوی دی تعبیر تے  
دہ نہ بہ بدی اخیری حدتہ ورسیری۔ او کہ او کوری چہ دوات مات شو  
دے او، یا ورنہ چا غلا کرے دے تعبیر تے 'کونہاہ بنٹھہ بہ نفرت سزا کوی۔  
کہ او کوری چہ پہ قلم سرہ دوات کئے سیاہی اچوی تعبیر تے دہ بہ ٹھوی  
پیدا شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی کہ او کوری چہ دسر و زرد دوات ورسرہ  
تعبیر تے فکر مند بہ شی۔ کہ او کوری چہ دسینو زرد دوات ورسرہ کہ تعبیر  
تے بنٹھہ بہ کوی یا وینزہ بہ اخلی۔ کہ او کوری چہ دوات دپیتلو کہ تعبیر  
تے نفع بہ بیامومی۔ او کہ داسپنے دوات ورسرہ وو، تعبیر تے پہ کار و نو  
کئے بہ قوت او مومی۔ او کہ دوات دمسو و تعبیر دیرکم شے بہ ورتہ ورسیری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی 'لوے دیک پہ خوب کئے بنٹھہ  
دہ اوٹھنے معیرانو و ثیلی دی چہ دیک د کور مالک دے کہ او کوری

## دیک

چہ دیک تے اخیستہ دے او، یا ورتہ چا ورکھے دے او پہ اور تے اپنے دے او خوراک  
تے پخولو، تعبیر تے دتھہ کار پہ وجہ بہ د بادشاہ نہ ورتہ نفع ورسیری۔ کہ  
او کوری چہ دمسو او، یا دکانری دیک دے۔ تعبیر تے ددیک د قیمت پہ انداز  
بہ فائدہ ورتہ ورسیری او کہ دیک د تانبے وی تعبیر تے دا سے کار بہ کوی چہ  
د کور خاوندانہ بہ ثٹھہ ورتہ ورسیری۔ او کہ او کوری چہ دیک تے پہ اور اپنے دے  
اوٹھہ طعام پکئے نہ وو۔ تعبیر تے چاتہ بہ ددا سے کار نبود نہ کوی چہ دکاتہ  
ورنہ نفرت وی۔ دیک پہ خوب کئے لیدل د کور مالک او مالکہ دہ۔ کہ او کوری  
چہ پہ دیک کئے غوبنہ دہ او خورلے تے دہ تعبیر تے 'د وریژو خوراک بہ ورتہ  
ملا ویری۔ کہ او کوری چہ دیک تے مات شوے دے تعبیر تے  
د کور مالک او مالکہ بہ دواہہ مرہ کیری۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی 'د دیک لیدل پہ خوب کئے پہ پنٹھو



وجو وی (۱) دَکُور مالک (۲) دَکُور مالک (۳) رئیس (۴) خادم (۵) دَکار و تَوضا من  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، دیوالے پہ خوب کئے لیدل

## دیوالے

دَ خوب لید و نیکی حال دے۔ کہ اوگوری چہ دیوال مضبوط  
او بے دے۔ تعبیر تے پہ دُنیا کئے دَ حال دَ نیکی دے۔ کہ اوگوری چہ دیوالے  
زور دے او خراب کرے تے دے۔ تعبیر تے مال بہ بیا مومی۔ کہ اوگوری چہ  
دیوال نوے و و او خراب کرے تے دے، تعبیر تے غم او فکر دے دَ دیوال دَ  
خرابی پہ اندازہ۔ کہ اوگوری چہ دیوال سست او تنگ و و تعبیر تے پہ  
دُنیا کئے پہ تے حال کمزورے شی۔ کہ اوگوری چہ پہ دیوال تے پنبہ و کہ تعبیر  
تے حال بہ تے برابر او سم وی۔ کہ اوگوری چہ دیوال زورند دے تعبیر تے  
حالات و خورید و او دَ عیش دَ زوال دے۔ کہ اوگوری چہ دیوال پر یوتے دے  
تعبیر تے دَ معیشت او کسب دَ اسباب و نہ بہ پر یوزی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ دَ بنارے یا دَ جامع مسجد  
پر یوتے دے تعبیر تے دَ ہفتہ بنار والی (گورنر) بہ ہلاک شی۔ کہ اوگوری چہ پہ  
خپل لاس تے دیوال دَ ختو نہ جو کرے دے دَ امام جعفر صادقؑ پہ قول  
تعبیر تے پہ پاک دین دے او کہ بچو نے او خست و ی تعبیر تے دَ حال پہ  
تباہی دے۔ او کہ دیوال دَ چو نے او کا نہ روی۔ پہ دُنیا عاشق بہ لی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی

## دَ دستو نو دارو (دیواس)

پہ خوب کئے ریواس دارو دَ خوب لو پہ  
اندازہ غم دے کہ اوگوری چہ ریواس دارو تے غور و لی دی تعبیر تے دَ غم نہ  
بہ خلاصے بیا مومی۔ کہ اوگوری چہ ریواس لہر و خوابہ دی تعبیر تے لہر معمولی  
ضرر بہ و رتہ رسیزی۔ اللہ تعالیٰ بہ پوہیزی۔

حضرت ابن سیرینؒ

## دَ دستو نور او ستونکی دارو (شیرخوشت)

خوشت دارو پہ خوب کئے حلالہ روزی دہ  
کہ اوگوری پہ خوب کئے چہ شیرخوشت تے جمع کری دی او یا تے جمع کوی  
تعبیر تے دَ سفر نہ بہ مال حاصل کری۔ کہ اوگوری چہ شیرخوشت تے  
خوشت دی تعبیر تے پہ خپل عیال بہ مال را جمع کوی او عوض بہ تے  
بیا مومی۔ کہ اوگوری چہ شیرخوشت لری تعبیر تے دَ تجارت نہ بہ مال پہ لاس و لی۔



حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی د شیر خورشید لیدل پہ خوب  
 کہنے پہ در یو وجووی (۱) حلال مال (۲) د ژوند فراخی (۳) د زہد مراد موندل  
**د ریوند دارو** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوگوری پہ  
 خوب کہنے چہ دہ سرہ دیر زیات ریوند دارو دی تعبیر تے پہ غم او فکر  
 کہنے بہ گرفتار کہے شی۔ کہ اوگوری چہ د علاج د پارکے د ریوند دارو  
 خورلی دی او پہ ہفتے صحت موندلے دے، تعبیر تے پہ صحت مندی غیر  
 او صلاح او مال دے۔ او کہ دے خلاف اوگوری بیائے تعبیر د بیماری او  
 غم دے۔ اللہ تعالیٰ نہ پوہیری۔

**د زفت دارو** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی د زفت دارو  
 پہ خوب کہنے لیدل غم او فکر دے۔ کہ اوگوری  
 چہ د زفت دارو ورسرہ دی او، یا ورتہ چا ورکری دی۔ تعبیر تے پہ غم او  
 فکر کہنے بہ گرفتار کہے شی۔ کہ اوگوری چہ د زفت دارو تے خورلی دی تعبیر  
 تے غم او فکر بہ ورتہ د عیال پہ وجہ وی۔ کہ اوگوری چہ زفت تے خرچ  
 کری دی او یا تے چاتہ ورکری دی او یا تے د کورہ بھر غم وری دی تعبیر تے  
 د غم او فکر نہ بہ خلاصے بیامومی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی۔ کہ اوگوری چہ زفت دارو تے پہ زخم کہے  
 ایسی دی او ہنہ جو رشوے دے تعبیر تے د چانہ بہ خیر او برکت و دینی  
 کہ اوگوری چہ پہ زفت دارو تے جامہ کندہ شوے دہ، تعبیر تے د اسے یوکار  
 بہ کوی چہ د ہفتے نہ بہ بدنامہ شی۔

**دارو (سرنج)** حضرت کرمائیؒ فرمائی دی، سرنج دارو پہ خوب  
 کہنے غم او فکر دے کہ اوگوری چہ دہ سرنج دارو  
 شتہ دے او یا ورتہ چا ورکری دی تعبیر تے، فکر مند او غمزن بہ شی  
 کہ اوگوری چہ د سرنج دارو تے خورلی تعبیر تے، بیمار بہ شی۔ کہ اوگوری  
 چہ سرنج دارو تے خرچ کری او یا تے چاتہ ورکری دی تعبیر تے د غم نہ بہ خلاصی  
**دارو (سقمونیا)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، سقمونیا لیدل پہ

خوب کہنے تعبیر تے غم، فکر، او د مال نقصان دے کہ  
 اوگوری چہ د مرض پہ وجہ تے خورلی دی او دے پرے جو رشوے دے تعبیر  
 تے پہ خیر او نفع دے۔ کہ اوگوری چہ د سقمونیا د خورلی پہ وجہ تکلیف موندلے

دے تعبیرے د مال نقصان بہ ئے وی۔

**دارو (شیطرح)** | شیطرح یو دارو دی، د دے خوہل پہ خوب  
پہ خوب کہے خہ نقصان اوضرس نہ لری۔

**دارو (قسط)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی، کہ اوکوری  
چہ د قسط دارو ئے حان لاندے سوزولی دی او دے  
لوہے کولو تعبیرے د هغه ولایت (صوبہ) خلک بہ د دہ صفت کوی او  
هغه ملک کہے بہ ئے نوم پہ نیکی سرہ مشہور شی۔ او کہ ید لوہے ئے  
کولو نو تعبیرے د دے خلاف دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلى دی کہ اوکوری چہ د قسط دارو ئے خوہلی  
دی، تعبیرے غمزن بہ شی۔

**دھوبی توب کول** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی کہ اوکوری  
چہ دھوبی توب ئے کولو او حال دا چہ دے  
دھوبی نہ وو، تعبیرے توبہ بہ او باسی او د نیکی توفیق بہ بیامومی حکہ  
چہ د جاعے خیری پہ غم او اندیشہ تعبیر لری او دھوبی د خیری یا کوونکے  
دے پہ دے وجہ د الله تعالیٰ طرف تہ رجوع کول دی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلى دی کہ اوکوری چہ جامہ وینخلو کہے او شلید لہ  
تعبیرے توبہ بہ ماتوی۔ او کہ اوکوری چہ شلید لہ جامہ ئے او کند لہ تعبیرے  
بیابہ توبہ کوی او کہ اوکوری چہ د وینخلو سرہ کپڑہ سپینہ شوہ تعبیرے د  
توبے پہ وجہ بہ خلاصے او مومی۔ کہ اوکوری چہ جامہ ئے وینخلو خوسپینہ نہ  
شوہ۔ تعبیرے پہ گناہ کہے بہ اوسیری۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلى دی۔ دھوبی داسے یوسرے دے چہ د دہ دلاس  
نہ خیرات او احسان دواہہ د گناہونو د کفارے د پارہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائیلى دی، دھوبی پہ خوب کہے هغه سرے  
دے چہ د خلکو د زہونونہ غم او فکر لرے کوی پہ دے سبب معبران وائی چہ  
شوہ اوکوری چہ جامہ وینخی تعبیرے د غم او فکر نہ بہ خلاصے او مومی او د  
گناہونو نہ بہ توبہ او باسی او خاصکر چہ کپڑہ سپینہ شوہ دہ۔

**د دنیا کار کول** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی۔ کہ شوہ خوب  
کہے اوکوری چہ د دنیا کارے کولو۔ تعبیرے د دہ دین

یہ فساد و نقصان دے۔ اوکہ اوگوری چہ دَ دین کارئے کولو، تعبیر دَ دین  
 یہ اصلاح دے اودہغہ یہ احوالوبہ جہان نیک وی۔ کہ اوگوری چہ ددہ  
 دَ دنیا کارونہ بناسنتہ دی، تعبیرئے، مرگ بہ ئے نزدے شوے وو۔ اوکہ  
 ددے خلاف ئے اوگوری تو تعبیرئے، عمر بہ ئے اوبد وی۔ کہ اوگوری پر خوب  
 کئے چہ یہ لاس کئے مشغول وو چہ دہ یا بل چاتہ پکئے خد فائدہ نشستہ دے  
 تعبیرئے، یہ داسے کار کئے بہ مشغول شی چہ خد فائدہ پکئے نہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دی کہ اوگوری چہ دَ چاسرہ دَخد  
 کار دَ پارسا تلے دے اوپہ لارہ کئے کیستلو تعبیرئے دَ دین مخالف دے دَ اللہ  
 تعالیٰ کلام دے (فِرَاحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعِدِہِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللہِ) التوبہ  
 خوشحالہ شول ہغہ مخالفان چہ بہ خیلو خایو نو کیستل دَ رسول اللہؐ نہ۔

یہ بوئو کئے یوقسم دے اوپانہ دے ئے ازغی لرونکوی  
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی کہ خوب کئے گاؤ

## دارو۔ (گاؤ زبان)

زبان خورل جنگ او جگرہ دہ اود دے یہ خورلوا ویدلو کئے خد خیر نشستہ دے

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی کہ اوگوری چہ ددہ کوم ئے یہ  
 ملکیت کئے دے اودوہی ورباندے پریوتے دی، تعبیرئے دَ ہغہ

## دوہی

یہ اندازہ بہ مال حاصل کری۔ کہ اوگوری چہ دَ زمکے او اسمان ترمنخ کرد  
 راجمع شوے دے تعبیرئے دلته بہ خد کار پت کیبری چہ دَ بے نہ بہ خرکے  
 بھرتہ راسخی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلى دی کہ اوگوری چہ یہ کردئے مخ ککر شوے دے  
 تعبیرئے دہ تہ بہ غم او تکلیف ورسپری۔ کہ اوگوری چہ کرد او خاورہ یوہای  
 یہ ہغہ زمکہ چہ ددہ ملکیت کئے دہ پریوتے دی تعبیرئے یہ ہغہ اندازہ مال  
 بہ مومی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دی دَ دوہی لیدل یہ خوب کئے یہ  
 درّیہ و جووی۔ (۱) مال (۲) بلا او قستہ (۳) دَ اللہ تعالیٰ عذاب۔

## دارو (کرفس)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی، کہ اوگوری  
 چہ کرفس داروئے یہ خپل موسم خورلی دی تعبیر  
 ئے غمژن بہ شی اوئنے معبرانو وئیلی دی چہ خد بد شے بہ او خوری، کہ شوک  
 اوگوری چہ دہ سرہ کرفس دارو دی او خورلی ئے نہ دی تعبیرئے دَ ہغہ نہ کم



غمڑن شی کوم چہ موثر برہ ووشیلو۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، د کرفس دارو پین خوب کئے  
پہ درئیو جووی (۱) غم او فکر (۲) جگرہ پہ وینا کئے (۳) خہ بد شے خورل۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، د کاسنی دارو خورل  
پہ خوب کئے تعبیر تے غم او فکر دے۔ کہ شوک

او کوری چہ چا کاسنی ورکری دی او خورلی تے دی تعبیر تے غمڑن بہ شی۔  
حضرت مغربیؒ فرمائی دی، د کاسنی دارو خورل پہ خوب کئے نقصان

او جگرہ دہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، دھنیا خورل پہ  
خوب کئے پہ غم او فکر تعبیر لوی۔ کہ او کوری چہ دہ سہ

دھریا (دھنیا) دہ او خورلی تے دہ۔ تعبیر تے د خوراک پہ ابتدا نما غم  
او فکر دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، د دریاب زگ پہ  
خوب کئے لیدل تعبیر تے د نفع او یاد کوم لوی سری نہ

نفع دہ چہ حاصلہ بہ شی ورتہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ شوک او کوری چہ  
دام تے اچولے دے او شوک سرے تے پکینے نیولے دے تعبیر

تے، د کوم لوی سری نہ بہ مدد او غواہی د دام پہ اندازہ۔ کہ او کوری چہ دام تے

د رستی دے تعبیر تے، د مؤمن سری نہ بہ مدد او غواہی۔ او کہ او کوری چہ

د خنزیر د ویشیتو دام دے تعبیر تے، د کوم کافر سری نہ بہ مدد او غواہی۔ کہ

او کوری چہ دام تے اچولے دے او د چا خشت کئے پریوتے دے۔ تعبیر تے د کوم

کمزوری سری نہ بہ مدد او غواہی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی، کہ او کوری چہ دام د دہ پہ لاس کئے پروت دے  
تعبیر تے، د مسافر سری نہ مدد او غواہی کہ او کوری چہ دام تے اچولے مگر

د بنمن تے پکینے نہ دی اچولے تعبیر تے، ہیشوک بہ د دہ مدد و نکری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ او کوری چہ

دارو۔ (گندار) د کندر دارو تے خورلی دی او یائے چوپیلی دی تعبیر

تے د چا سرہ بہ جگرہ کوی او یا بہ ورتہ شکایت وی۔



حضرت مغربی فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ دکندر دارودی تعبیرے غمژن بہ شی حکہ چہ ترخہ دی او تعبیرے غم دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ دکندر بوٹے

فکر بہ ورتہ ورسیری او دکنکر بوٹے خوہل قائدہ نہ عدہ۔

کہ اوگوری چہ دکنکر بوٹے ورسرہ دے مکر خوہلے نے نہ دے تعبیرے لہر شان غم او فکر بہ ورتہ وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ داکلے

خوہلے دے تعبیرے بیمار بہ شی او کہ چاہتے ورکے وی نوہفہ کس بہ بیمار شی کہ اوگوری چہ بوی کرے دے تعبیرے بنے خبرے بہ ووری۔ او کہ اوگوری چہ دلفاح کل بنہ دیر ورسرہ دی تعبیرے مال بہ موی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی لی دی دلفاح کل خوہل پہ خوب کہ یہ شپڑ ووجووی (۱) بنہ خبرہ (۲) مال (۳) ٹھوئی (۴) ملکرے (۵) دوست (۶) غلاف (پوش)

لوٹے دیکھے پہ خوب کہے دکنور عیسائی خد متکار دیکھے لوٹے۔ (لوید)

نوٹے دیکھے دے تعبیرے خد متکار بہ نے امانتکروی۔

او کہ دیکھے زور، خیرن، ورکوٹے دی تعبیرے دے پہ خلاف وی۔ کہ اوگوری چہ دیکھے پریوٹے دے اومات شوے دے تعبیرے خد متکار بہ نے مری۔

حضرت کرمانی فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ دیکھے سورے شوے دے تعبیرے خد متکار بہ نے بیمار شی کہ اوگوری چہ دیکھے د صفا اوہونہ دک دے تعبیرے خد متکار نہ بہ ورتہ نفع ورسیری۔ کہ اوگوری چہ دیکھے د طعام نہ دک دے تعبیرے دے ہفے پہ اندازہ بہ ورتہ خیر او نفع ورسیری۔ کہ اوگوری چہ دیکھے نے خوہلے دے تعبیرے خد متکار نہ بہ ورتہ نفع ورسیری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی کہ مار قشیشا

کہے تعبیرے غم، تکلیف، نقصان او بیماری باندے د او دیکھ خوب کہے لین خہ خیر نہ دے۔

**دستار کو دارو - (مامیرا)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی کہ دستار کو دارو کا نو لوبے سے بیماری دہ چہ ہفتہ تہ بہ دہے نہ خیر او ثواب حاصلیری۔

**د دارو کا نو لوبے** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی کہ دستار کو کا نو لوبے پہ خوب کئے او کوری تعبیرے پاک دینہ او عالمہ بنجہ دہ کوی او دہے نہ خیر او نفع او مومی۔ کہ او کوری چہ دستار کو کا نو لوبے مات شوے دے او یا ضائع شوے دے تعبیرے بنجہ دہے نہ مہرہ کییری و کہ بنجہ نہ لوی د خیلوانو نہ بہے نہ ٹوک مہ کییری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی کہ او کوری چہ خہے و رباندے لیکلی دی۔ کہ ہفتہ لیکلے شوی د قرآن حکیم یا د اللہ تعالیٰ نومونہ دو تعبیرے پہ خیر او نفع دے۔ او کہ د دے خلاف وی تعبیرے پہ شر او فساد سرہ دے

**دارو (مردار سنگ)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، مردار او کوری چہ دستار سنگ داروے خوری دی تعبیرے بیمار بہ شی چہ دستارک ویرہ بہ ترے وی۔ کہ او کوری چہ دستار سنگ داروے چاتہ بخنہلی او یاے خرش کری تعبیرے د غم او بیماری تہ بہ امن کئے شی۔ او زیر مردار سنگ تعبیرے بیماری دہ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی، مردار سنگ دارو پہ دریو و جو وی (۱) غم (۲) بیماری (۳) عذاب او تکلیف۔

**دارو (مصطکی)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی کہ او کوری چہ مصطکی داروے چوپلی دی تعبیرے دہ تہ بہ خہ خبرے مخے تہ راخی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی کہ او کوری چہ مصصکی نے د او بوسہ چوپلی دی، تعبیرے دہے د خوراک پہ اندازہ بہ دستار شکایت کوی کہ او کوری چہ مصطکی نے پہ اور لوگے کرے دے تعبیرے د بادشاہ تہ بہ ورتہ غم او فکر دے۔

**دارو (نوشادر)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، نوشادر دارو پہ خوب کئے لیدل غم او فکر دے کہ ٹوک او کوری

چہ فوشاد و سرہ دی تعبیرئے غمژن بہ شی۔ کہ شوک او کوری چہ نوشاد  
دادوئے خورلی دی تعبیرئے سخت غم او فکر دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی

**د دارو یو قسم بوئے (درمنہ)** | یہ خوب کئے درمنہ لیل تعبیر

ئے غم او فکر دے او ددے خورل د مال او عیال د نقصان تعبیر لری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی یہ غور

**د روغ وئیل - (د روغ گشتن)** | کئے دروغ وئیل د دین پہ فساد

پہ تباہی تعبیر لری کہ او وینی چہ پہ دروغ وئیل گواہی در کئے تعبیرئے کہ  
دین بہ تباہ شی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی کہ او وینی چہ بادشاہ دروغ وائی تعبیرئے  
خلک پہ ددہ بدی او خرابی کوی او ددہ بہ عزت او حفاظت ختم شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی یہ خوب کئے دریاب  
**دریاب (دریا)** | لیل بادشاہ دے یا شوک لوئے عالم کہ او وینی

چہ د دریاب او بہ صفا او پاکیزہ او خوب دے دی تعبیرئے، بادشاہ بہ پرہیزگار  
عادل او انصاف والا وی۔ کہ او وینی چہ د دریاب او بہ بخیر نے او بہ خونگ  
دی تعبیرئے، بادشاہ بہ فسادی او ظالم وی۔ کہ او وینی چہ د دریاب او بہ  
ئے شعبلی دی تعبیرئے، بادشاہ نہ نفع ورتہ ورسیرنی کہ او وینی چہ پہ  
دریاب کئے کوز شود اسے چہ تول وجود ئے کندا شو۔ تعبیرئے دلاتہ بہ بادشاہ  
نہ غم او فکر ورسیرنی۔ کہ او وینی چہ خیل خان ئے دختے نہ وینخلے دے تعبیر  
ئے غم او فکر بہ ورتہ لیمے کرے شی۔ او کہ او وینی چہ د دریاب پہ او بوکے لامبر  
وہی تعبیرئے، بادشاہ بہ ئے قید کری۔ کہ او وینی چہ پہ لامبود دریاب نہ  
بھراو تے دے تعبیرئے د جیل نہ بہ خلاصے مومی (رہا بہ شی)۔ کہ او وینی  
چہ پہ دریاب کئے دوب شوے دے او مر شوے دے تعبیرئے، د دین پہ کار کئے بہ  
دوب شی۔ کہ او وینی چہ د لمرے نہ ئے دریاب لیلے او تر دے ورتہ نہ دے  
نلے، تعبیرئے، د کھفہ شعہ چہ امید لری پورہ بہ شی۔ او کہ او وینی چہ پہ دریاب  
تیر شوے دے او پچھے ئے نہ دی لمدے شوے، تعبیرئے د دوزخ د ارہ بہ  
امن کئے وی۔ او د دنیا کارونہ بہ ئے اسان شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ او وینی چہ پہ دریاب کئے دے تعبیرئے، بادشاہ



خدمت کئے بہ تا بعد از او ذ قاضیت خاوند بہ وی۔ کہ اووینی چہ ددریاب پہ  
منع کئے تلے دے تعبیرے ددہ کار بہ پہ خطرے سرہ وی اوکہ اووینی چہ ددریاب  
نہ بہر راوتلے دے تعبیرے بیغہ بہ شی۔ کہ اووینی چہ ددریاب نہ لے یخ  
اوبہ خنبلی او خوب لیدونکے عالم وو تعبیرے پورہ نصیب بہ مومی۔ اوکہ  
خوب لیدونکے عالم نہ وو تعبیرے ددے خلاف دے۔ د اللہ تعالیٰ قول  
دے (قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تُنْفَذَ کَلِمَاتِ  
رَبِّي - الکھف ۱۰۹ - ترجمہ :- ورنہ اووایہ کہ چرے دریاب حما دپا کلمہ دپا  
سیاھی شی نو حما درب د کلمہ د ختمید و نہ بہ دریاب ختم شی۔

اوکہ خوب لیدونکے د بادشاہی نکلونہ وی تعبیرے د بادشاہ د معتمدینو نہ بہ  
وی۔ کہ اووینی چہ ددریاب پہ اوبہ لے خان و نیچے دے۔ تعبیرے د بادشاہ نہ  
پہ بہ امن کئے وی۔ کہ اووینی چہ ددریاب کرے اوبہ لے خنبلی تعبیرے خد گناہ  
بہ کوی۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ اَمْعَاءَ هُمْ) ترجمہ :-  
اوبہ دوئی بہ جوش شوے اوبہ اوشینو لے شی ددوی کولے بہ  
غوشے کری۔ کہ اووینی چہ ددریاب اوبہ لے خنبلی خود دریاب اوبہ کند او  
بے خونده وے تعبیرے ددہ بہ د خوفناک د بنمن سرہ مقابلہ وی د اللہ  
تعالیٰ حکم دے (يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ) ترجمہ :- ددے اوبہ کوہ کوہ  
(ابراہیم ۱۷)

خنبلی خوتیرے بہ نہ کری۔

حضرت جابر و غزبی فرمائی کہ اووینی چہ ددریاب پہ اوبہ کئے تلے  
دے تعبیرے د عبادت توفیق بہ بیا مومی او امانت بہ ورکری کہ اووینی  
چہ ددریاب نہ تیر شوے دے تعبیرے پہ د بنمن یہ کامیابی مومی۔ کہ  
اووینی چہ ددریاب اوبہ زیاتے شوے دی تعبیرے د بادشاہ لشکر بہ زیات شی  
کہ اووینی چہ ددریاب اوبہ وچے شوے دی تعبیرے بادشاہ او دھغہ لشکر بہ  
تباہ شی۔ کہ اووینی چہ ددریاب اوبہ تھرو نو تہ راجع شوی دی پہ یوٹائی  
کئے۔ تعبیرے دھغہ ملک بادشاہ بہ د ملک خزانہ یوٹائے تہ راجع کوی۔  
کہ اووینی چہ د یوٹائے نہ چے راپورتہ کیبری او د بل ٹائے نہ تورے ورچے  
راپورتہ کیبری تعبیرے دھغہ خلک بہ نا فرمانہ او گنہگار وی۔  
د اللہ تعالیٰ قول دے (مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ وَمِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ) ترجمہ :- پہ ہفے  
باندے د اوبہ چے دی او د پاسہ پرے ورچے دہ۔  
(النور ۴۳)



کہ اووینی چہ ددریاب نہ بنکار نیسی تعبیر ئے حلالہ روزی بہ بیامومی او  
 ددہ بہ عیال بہ عیش قراخہ شی۔ ذالہ تعالیٰ قول دے (أَجَلٌ لَّكُمْ صَبْرٌ  
 الْبَحْرِ وَصَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ) ترجمہ: ستاسود پاره ددریاب بنکار حلال دے  
 او ددے خوراکہ ستاسود پاره سرمایہ اوسامان دے۔

کہ اووینی چہ ددریاب اوبہ تروشے دی تعبیر ئے دحراموکتہ بہ کوی  
 کہ اووینی چہ ددریاب اوبہ کندہ دی او دھغے نہ ئے بنکار نیولے دے تعبیر ئے  
 ددہ ہلاکت دے۔ ذالہ تعالیٰ قول دے (وَسُئِلَهُمْ عَنِ الزَّيِّتِ الَّتِي كَانَتْ  
 حَاضِرَةَ الْبَحْرِ) ترجمہ: تدوی نہ دھغہ کلی پہ بارہ کبے پیوس وکری چہ دریاب سر  
 نزدے حاضر و۔

کہ اووینی چہ ددریاب نہ ئے یاقوت اومرجان راویستلی دی۔ تعبیر ئے دعلم پہ  
 زدہ کپہ کبے بہ مشغول شی او اهل علم پہ وی اوصیر بے زیات شی۔ کہ اووینی  
 چہ ددریاب نہ ئے مگر مچھ نیوے دے او دھغے نہ ئے دے تعبیر ئے دبادشاہ دینہ  
 بہ ددہ پہ لاس ہلاک شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی: پہ خوب کبے دریاب لیدل پہ شیر ورج  
 وی۔ (۱) بادشاہ (۲) والی (۳) رئیس (۴) مال (۵) عالم (۶) لوے کار

**دداروتلے (سفوف)** | دتلی خورل پہ خوب کبے غم او فکر دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ اووینی  
 چہ دداروتلے ئے خورلے دے او دھغے نہ ئے فائدہ موندلے دہ۔ تعبیر ئے  
 پہ خیر او پہ نیکی دے۔

**ددارو بوقسم (سراب)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی چہ خوب

کبے سراب لیدل جگرہ او دینمشی دہ۔  
 کہ پہ خوب کبے اووینی چہ دہ سرہ سراب دی، یا ورثہ چا ورکری دی تعبیر  
 ئے دچاسرہ بہ جگرہ کوی۔ او کہ اووینی چہ دہ سراب خورلی دی نوہمدغہ  
 تعبیر لری۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی کہ اووینی چہ سراب زیر شوی دی او خورلی  
 دی۔ تعبیر ئے بیمار بہ شی۔ او کہ اووینی چہ چاتہ ئے ورکری دی یا ئے دکور  
 بھر غور زولی دی تعبیر ئے دجنگ او دجگرے نہ بہ خلاص شی او ددے  
 لیدل پہ خوب کبے فائدہ متد نہ دی۔

## دُعَاء قنوت (قنوت)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ

خُوک پہ خوب کہنے اووینی چہ دعاء قنوت تے لوستے دہ۔ تعبیر تے خُوک بہ دَدَہ تعریف او صفت کوی او حاجت تے پورہ شی۔ اوکہ پرہیزگارہ سرے تے پہ خوب کہنے اولوی تعبیر تے ول حاجتوںہ بہ تے پورہ شی۔ اوکہ مفسد سرے تے پہ خوب کہنے اولوی تعبیر تے دَکوم سردار پہ ذریعہ بہ دَدُنیا کارونہ دَدَہ پورہ شی۔

## دَانتوشو دارو (کنش)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ

خوب کہنے اووینی چہ دَہ سرہ دَانتوشو برزیات دارو دی۔ تعبیر تے بیماری بہ تے اُور دَہ شی او آخریہ شفا بیا مومی۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی کہ اووینی چہ دَانتوشو دارو تے خورلی دی تعبیر تے پہ رنج او پہ بلا کہنے بہ گرفتار شی۔ اوکہ پوزہ کہنے تے اچولی وی، او انتوش تے وکرو۔ تعبیر تے مراد او مطلب بہ پہ سختی سرہ پورہ کیری۔

## دَہ دیوہ

حضرت کرمانیؒ فرمائی۔ دیوہ لیدل پہ خوب کہنے دَکور

خدا مت کار دے۔ اوٹنے معبران وائی چہ دَکور مالکہ دہ کہ خوب کہنے اوگوری چہ دیوہ تے پہ کور کہنے پاکہ بلیبری تعبیر تے دَکور مالکہ نیک خویہ او نیک خصلتہ بنٹہ دہ۔ کہ اوگوری چہ دیوہ بلیبری تعبیر تے دَکور مالکہ او یاد ویتزے خفکان دے۔ کہ اوگوری چہ دیوہ مرہ شوبدہ تعبیر تے کور بہ تے پریوٹی یا بہ دَکور مالکہ مرہ کیری۔

حضرت جابرؒ فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ چراغدان کہنے چراغ بلیبری تعبیر تے کہ جٹہ لری نوٹوی بہ تے نیک کیری اوگنی بنٹہ بہ کوی یا بہ ویتزہ واخلی اوکہ سفر کہنے تے خُوک وی سلامت بہ ورتہ راشی کہ اوگوری چہ بنار کہنے دیرے دیوے دی تعبیر تے دَولایت والی بہ عادل وی او قاضی منصف دے او دَبنار خلک بہ خوشحالہ وی۔

حضرت اسماعیل اشعثؒ فرمائی لی دی کہ اوگوری دیرے دیوے تے پہ لاس کہنے دی تعبیر تے خوی بہ تے کیری چہ دولت او عزت بیا مومی۔ اوکہ دَخوب لیدونکے فاسق وی تعبیر تے خدا ای تہ بہ رجوع وکری او توبہ بہ وکری۔ اوکہ مشرک وی، توایمان بہ راوری اوکہ مسلمان وی نو دَاطاعت توفیق بہ بیا مومی۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (وَسِرَاجًا مِّنْیَرِ اَوْتَشْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اللَّهُ أَفْضَلُ كَيْفَ يُرَى الْفَرْقَانِ: او روئے نہ دیوہ دہ او دایمان خاوندانو  
تہ زیرے ورکرہ چہ پہ دیوہ دایمان خاوندانو لوتے فضل دے۔

کہ اوکوری چہ دیوہ دے، تعبیر خوی بہ ئے ہلاک کیری۔ پہ عزت  
او دولت کہ بہ ئے نقصان راجی۔ کہ اوکوری چہ دوارو لا سونو کہیہ دیوہ بلیری  
تعبیر ئے، دُنیا او دین مراد بہ موی۔ کہ اوکوری چہ پہ یولاس کہیہ ئے دیوہ  
چہ پکینے دَوہ سوری او دَوہ باقی دی۔ تعبیر ئے، پہ دیوہ کیل بہ دَوہ نیک ٹامن کیری۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، دیوہ لیدل پہ خوب کہیہ پہ خورسرو  
وجووی (۱)، بادشاہ (۲)، قاضی (۳)، خوی (۴)، ناوے (۵)، ولایت (۶)، سرانے (۷)، سرداری  
(۸)، والدہ (۹)، علم (۱۰)، مالدار (۱۱)، بنہ ژوندا (۱۲)، وینزہ (۱۳)، نفع (۱۴)، ٹخنہ چہ  
لیدلی وی تعبیر ئے ہم ہفتہ شانتہ کیری۔

دَ دیوے تاخ (چراغ دان) | پہ خوب کہیہ دَ دیوے تاخ بنجہ دہ  
معبران دائی چہ دَ کور خد متکاروی  
او چراغ دان حکومت دے۔

حضرت کرمانیؑ فرمائی دی، کہ اوکوری چہ چراغ دان دَ او سپنے دے۔  
تعبیر ئے، دَ ہفتہ دَ خد متکار اصل بہ کفرووی او کہ دَ خاورے او وینی نو دَ  
ہفتہ دَ متکار بہ مسلمان دی او دیندار او امانت کردے کہ اوکوری چہ چراغ دان  
ئے دَ لاسہ پریوتے دے او مات شوے دے تعبیر ئے، چہ دَ دَ بنجہ یا خد متکار  
بہ مرکیری۔

دیرے لکول | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، دَ غلے دیرے لکول  
داسے سرے دے چہ پہ تکلیف او سختی سرہ بہ مال

حاصلی او ہفتہ مال فضول جمع کوی۔ کہ اوکوری چہ کر لے دے او ریلے  
لے دے او دیرے ئے جمع کرے دے۔ تعبیر ئے، مال بہ پہ سختی سرہ حاصل کوی۔  
حضرت کرمانیؑ فرمائی دی، کہ اوکوری چہ دَ غلے داسے دیرے ئے اختے دے  
او یا چا ورکرے دے تعبیر ئے، بنجہ بہ کوی، اوٹنے معبران وائی دَ داسے سرے  
بہ پہ صحبت کہیہ پریوٹی چہ مال بہ سختی او تکلیف سرہ حاصل کوی۔

دے | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، پہ خوب کہیہ دَ غور و دے یو امانتگر  
سرے دے کہ اوکوری چہ دَ سرہ دَ غور و دے دے او یا ورتہ چا  
دکرے دے تعبیر ئے، دَ امین سری پہ صحبت کہیہ بہ پریوٹی او دَ ہفتہ نہ بہ



خیر او نفع و رسیدی د غور و دہی پہ اندازہ کہ دے زور او خیرن وی تعبیر  
کئے د خوب لید و نیکی تہ بہ نقصان او ضرر رسیدی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دہی لیدل پہ خوب کئے پہ نہ وجودی  
(۱) امین سرے (۲) بنحہ (۳) خد متکار (۴) ددین مضبوط لے (۵) دوجود تند رستی  
(۶) د عمر او بدوالے (۷) مال او نعمت (۸) خیر او برکت (۹) د بنحہ طرفہ میراث۔

**دو لچہ** | حضرت کرمانیؑ فرمائی دی، دول پہ خوب کئے لیدل داسے

سرے کچہ نامعلومہ مالوتہ بھر او پاسی کہ شوک او کوری چہ  
دو لچہ د او بو نہ د کہ دہ او یا پہ دو لچہ او بہ او پاسی تعبیر کئے د ہفتہ پہ اندازہ  
بہ پہ تکلیف سرہ مال حاصلوی۔ کہ او کوری چہ د صفا او بو نہ دو لچہ د کہ دہ او  
یا ورتہ چا ور کپے دہ تعبیر کئے پہ اسانہ بہ مال ورتہ ملاؤشی۔ کہ او کوری چہ  
پہ دو لچہ د دند تہ او بہ او پاسی تعبیر کئے د ہفتہ پہ اندازہ بہ مال  
پہ چل او حیلہ پہ لاس راوری۔ کہ او کوری چہ پہ ذمکہ د دو پچہ د او بہ  
تویوی۔ تعبیر کئے مال بہ پہ نیکی سرہ خرچ کوی (سہ لا لکے)

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی کہ شوک خوب کئے او کوری چہ لوی  
دو لچہ و سرہ دہ او یا ورتہ چا ور کپے دہ تعبیر کئے د کوم مالدارہ سرے  
سرہ بہ کئے دوستی و کپی او د ہفتہ نہ بہ نفع او موی۔

**د اکو (راہزن)** | حضرت ابن سیرینؑ فرمائی دی د اکو پہ خوب  
کئے لیدل ہفتہ سرے کچہ د خلکو سرہ جنگ

او جگرہ کوی۔ کہ شوک او کوری چہ د اکو دہ مال یورلو تعبیر کئے داسے  
سری سرہ بہ ملاویزی چہ دے بہ خیلوی او چہ شومرہ مال غل و پے  
دے د ہفتہ پہ اندازہ بہ فائدہ او موی۔ کہ او کوری چہ دیر د کوان  
ورباندے راجع شوی دی او دے نشو کو لو چہ شہ مال ورنہ یوسی  
تعبیر کئے کہ بیمار وی نوشقابہ بیا موی۔

کہ شوک او کوری چہ د اکوانو ورنہ شہ غلا او کرہ تعبیر کئے د ہفتہ غل بہ  
دہ تہ شہ دروغ وائی۔ کہ او کوری چہ د اکوانو دہ توی غلا کرے دہ او ورنہ  
کئے ورنہ تعبیر کئے پہ شہ مصیبت بہ گرفتار شی۔

حضرت مغربیؑ فرمائی دی کہ شوک او کوری چہ پہ خوب کئے غلا  
کرے دہ او د چانہ کئے سامان و پے دے تعبیر کئے ہفتہ سرے بہ پہ دہ



غصہ شی۔ اوکہ اوکوری چہ پہ خیلہ ئے غلا و کپہ او دچا سامان ئے یورلہ  
تعبیر ئے ہفہ سرے بہ بیمارشی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، غلا کول پہ خوب کنبہ پہ درو  
وجو وی (۱) جنک (۲) جکپہ او قل دروغ و ٹیل (۳) دشمن تباہی او بیماری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی سپر (دھال) پہ لاس کنبہ لول  
دہال دہ تہ د باد شاہ د خلکو د طرفہ پناہ دہ۔ کہ دھال سرہ سلاح

ہم اوکوری تعبیر ئے داسے سرے دے چہ رونہ او دوستان بہ دبی  
د شر نہ حفاظت کنبہ ساقی۔ کہ اوکوری چہ دھال ئے پہ زمکہ غورنولے د  
تعبیر ئے د بہترین کوم سری سرہ بہ ئے ناستہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ وائی، د دھال لیدل پہ خوب کنبہ پہ شپرو  
وجو وی (۱) ورور (۲) دوست (۳) قوت (۴) خوی (۵) امن (۶) د دھال د غتولی  
پہ اندازہ پشت پناہی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی  
دوبیدل (غرق شدن) کہ غوک اوکوری چہ پہ دریاب کنبہ دوب

شوے دے تعبیر ئے د بادشاہ د طرفہ بہ ہلاک کرے شی۔  
کہ اوکوری چہ اویو دوب کرے دے او مر نہ دے تعبیر ئے د دنیا کار نہ  
بہ لاس واخلی او دین سمون او د آخرت لارہ بہ تلاش کوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی، کہ اوکوری چہ غاروے چرتہ کور کنبہ یا  
باغ کنبہ دوب شوے دے، تعبیر ئے پہ سخت کار کنبہ بہ پریوخی او بیا بہ  
آخر خلاص شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، پہ خوب کنبہ دوبیدل پہ خلور  
وجو وی (۱) دیر مال (۲) بخت (۳) د بیدین خلکوسرہ ملکرتیا (۴) نفع

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، دانہاں (چہ مالوچ  
دانہاں) پہ کومہ لیندہ وہی) پیقور و رکونکے سرے دے، کہ اوکوری

چہ دانہاں ورسرہ دے تعبیر ئے منافقت بہ کوی۔ کہ اوکوری چہ دانہاں  
ورسرہ دے اونہ پیژنی چہ داد د ملکیت دے۔ تعبیر ئے بیدی بہ کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، دینک پہ خوب کنبہ  
لیدل بنجہ دہ۔ کہ اوکوری چہ دینک ورسرہ دے، یا چا

دینک

ورقہ ورکریے دے تعبیر تھے، بیٹھے بہ کوی۔ کہ اوکوری چہ دینگ تے دلاسه  
الوتے یا ضائع شوے تعبیر تھے، بیٹھے تہ بہ طلاق ورکوی۔ کہ اوکوری چہ د  
دینگ غونبدہ خوری تعبیر تھے، دھنے پہ اندازہ بہ مال مصرف کوی۔

حضرت مغربی فرمائی دی دینگ پہ خوب کئے لیدل تعبیر تھے غم او فکر دے۔  
دہ کو متیازو حائے | حضرت ابن سیرین فرمائی دی۔ مقعد

شغل او کسب دے۔ کہ شوک اوکوری چہ خیل دہ کو متیازو حائے تے بہر راوتے  
رہنہا تے راوتے تعبیر تھے، کسب او کار بہ تے تباہ شی۔ کہ اوکوری چہ دہ کو  
متیازو سورے تے بند شوے دے، تعبیر تھے، دہ کار او کسب بہ ورباندا بند کرے شی۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، دہ کو متیازو حائے پہ خوب کئے  
لیدل پہ دریو و جووی (۱)، کسب او کار (۲)، د مال نفع (۳) زندگی

دند ورجی | حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوکوری چہ دند ورجی  
تیر شوے دے او ددہ وینا د علم او حکمت برابرہ دہ او پہ  
خپلہ صالح او تقوی دارہ وی تعبیر تھے پہ نیکی او خوشحالی پہ زیری دے۔

حضرت مغربی فرمائی دی، کہ اوکوری چہ دے دنیا د اصلاح دند ورجی  
دہ تعبیر تھے، خیر او نیکی پہ بیامومی۔ او کہ ددے دنیا د خیر دند ورجی دہ تعبیر  
تے ددے دنیا مراد بہ بیامومی، او کہ د شر او د فساد دند ورجی دہ تعبیر تے د  
اول خلاف دے۔

دیرے دودئی | حضرت دانیال فرمائی دی، پہ خوب کئے صفا دوی  
لیدل بشہ ژوند دے۔ او کہ صفا دودئی تے وی تعبیر

تے ژوند بہ تے خراب وی۔ کہ اوکوری چہ دودئی اخستہ دہ او کورتہ تے  
وریدہ تعبیر تے خیر او نفع دہ۔ ہمدارنگہ د حلالے فراخہ روزی دلیل  
دے۔ کہ اوکوری چہ دودئی چاتہ ورکری دی تعبیر تے، ہفہ سری تہ بہ راحت  
او آرام ورسوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، کہ اوکوری چہ دودے دودے دودے  
پیدا کرے او نہ شوے خورے تعبیر تے دمرگ نیتہ بہ تے نزدے شوی  
کہ اوکوری چہ دیرے دودئی ورسرہ دی او تے دی خورے تعبیر تے د  
ہنے پہ اندازہ بہ مال حاصل کری۔ کہ اوکوری چہ دہ کرمہ دودئی

خوہے کہ تعبیر نے غم بہ ورتہ رسیدی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی گھرے دودھ لیڈل پہ خوب کئے تعبیر  
دے نہ ژوند او آرام دے اوچے دودھ دے خلاف دی اوچا کرے  
دودھ خوراک تعبیر نے قحط او تنگسیا دے او صفا او کرے دودھ خور  
تعبیر نے دے بادشاہ پہ عدل او انصاف دے او دے باجرے دودھ تعبیر  
نے پہ تنگسیا زندگی او پرہیزکاری دے او دے اوریشو دودھ خور تعبیر  
نے پہ تقویٰ او پرہیزکاری دے او دے شلو تعبیر نے سختی او دے کارون بند  
دی او دے مسورو او کرخو دودھ تعبیر نے غم او فکر دے۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوکوری چہ خشک دودھ خوہے کہ  
تعبیر نے رزق بہ وریاندے فراخہ شی۔ اوخنو ویشلی دی چہ نہ دودھ  
پہ خوب کئے تعبیر نے دے عمر لند والے دے۔ کہ اوکوری چہ کول دودھ  
دے دے دے تندی دے پاسہ او یزاندہ دے تعبیر نے فقیر بہ شی۔

حضرت اسماعیل اشعث فرمائی دی دے دودھ تعبیر پہ امیر نو بزرگان  
او رئیسانو خلکو دے۔ کہ بادشاہ یوہ دودھ اوکوری تعبیر نے بادشاہی بہ  
کے زیاتہ شی۔ او کہ سودا کرے اوکوری تعبیر نے مال پہ نے زیاتہ شی۔ او  
یوہ دودھ دے یوہ روپے نہ ترزو روپو پورے دی دے شخص پہ اتدازہ۔ او  
کہ درعیت نہ چا کوم سرے ولید لو تعبیر نے دھغہ جائداد او عزت بہ زیاتہ شی۔  
حضرت دانیال فرمائی دی پہ خوب کئے دے دودھ نہ نہ نہ لیدل  
نشتہ دے حکم چہ دودھ پہ خوب کئے دے حلال مال دے چہ تکلیف  
نہ بغیر لاس نہ راجی۔ او دے دودھ پخول پہ خوب کئے تعبیر نے کار کول دی  
دے ژوند پہ طلب کئے او دودھ کئے تندی کول دے مال او سرداری حاصل دی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی دودھ پہ خوب کئے لیدل پہ  
خلو رو جو وی (۱) بہ ژوند (۲) حلال مال (۳) میاشت (۴) خیر او برکت  
پہ دے پوہہ شہ چہ پہ خوب کئے دودھ ہغہ سرے دے چہ دے مال طلب  
کوی۔ کہ اوکوری چہ دے دودھ پخول کے شوے دے، تعبیر نے دیر مال بہ جنگ  
سرو حاصل کری اوخنو معبرینو بیان کریدے چہ دے دودھ پخول کے پہ  
کئے لیدل عادل او انصاف دارہ بادشاہ دے۔

**تعبیر دودھ پخول** دے دودھ پخول تبخی کئے درے قولہ دی (۱) خادمہ



دے دے سرے دے چہ بنار و نو نہ پیغام وری را وری (۳) بنجہ دہ کہ اوکوری  
 دے بنی بنی بنجہ ددہ پہ کور کبے دے تعبیرے بنجہ نہ بہ طلاق و رکوی۔  
 حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوکوری چہ ددہ و دوی پخولو بنجہ لری یا  
 ددہ نہ چا و رکری دے تعبیرے بنجہ نوکرہ یا وینزہ بہ ددہ نہ دتجی پہ اندازہ  
 ورتہ حاصلہ کرے شی یا بہ د نوکرے بنجہ پہ صحبت کبے واقع شی او دھغہ نہ بہ  
 ناسورنہ و رسیری۔ کہ اوکوری چہ ددہ ددہ و دوی پخولو بنجہ ضائع شوے دے  
 تعبیرے ددے خلاف دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، تالاؤ پہ خوب  
 کبے لیدل دا پہ حقیقت کبے علم او پوہہ  
**دند، تالاؤ (حوض)**  
 دہ۔ کہ اوکوری چہ پہ تالاؤ کبے ئے صفا او بہ خبلی تعبیرے دھغہ پہ اندازہ  
 بہ د علم نہ حصہ مومی۔ او کہ اوکوری چہ د تالاؤ پہ او بوئے خان وینجہ وی  
 تعبیرے د بندگی توفیق بہ مومی او د گناہ نہ بہ خان ساقی او کہ اوکوری  
 چہ د دنیا تو لے او بہ ئے خبلی دی تعبیرے عمر بہ پہ سلامتی تیروی او  
 مال بہ ئے زیات شی۔

حضرت کرمائی فرمائی، کہ اوکوری چہ خیل جلمے پہ تالاؤ کبے وینجہ  
 دی تعبیرے د کور خلک بہ ئے توبہ کوی او د دین پہ لارہ بہ ئی۔ کہ اوکوری  
 چہ پہ حوض کبے ئے جامے وینجہ دی او پلیتی د تالاؤ پہ لاندیہ بیکار شو  
 تعبیرے پہ علم بہ کار نہ کوی۔ او کہ اوکوری چہ د تالاؤ پہ غار شینکے دے تعبیر  
 ئے د خیل علم نہ بہ نفعہ اخلی او خلکو نہ بہ ددہ د علم نہ نفع وی خاصکر  
 چہ حوض ددہ خیل وی او کہ اوکوری چہ د تالاؤ او بہ زیاتے شوی دی  
 تعبیر دے نہ چہ پلیتے او بہ را غلے وی تعبیرے دھغہ پہ اندازہ بہ ئے  
 مال او علم زیات شی۔ کہ اوکوری چہ د تالاؤ او بہ تورے او ترخے دی تعبیر  
 ئے غم او فکر دے۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوکوری چہ د تالاؤ او بہ ئے خبلی دی تعبیر  
 ئے د مالدار سہری نہ بہ مال مومی او انجام بہ ئے شد وی۔  
 حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کبے تالاؤ لیدل پہ خلوص  
 و جووی (۱) بفعند سرے (۲) مالدارہ سرے (۳) د مال جمع کول (۴)  
 مفعہ عالم چہ خلک ئے د علم نہ فائدا اخلی۔



ذہیوے چوکی (پہ کوئے چہ دیوہ بزدی) (چراغ پایہ) حضرت ابن سیرین

خوب کئے لیدل ذکر خد مت کارہ دہ۔ کہ اوگوری چہ دہ سرہ چراغ پایہ دہ یا ورتہ۔ چا و رکپے دہ تعبیرے دہ خادمہ یہ خوش طبعہ او مہربانہ بہ وی او کہ سرورے پے لکیدی وی تعبیرے نوکرہ بہ تے متکبرہ او مغرورہ وی او دین بہ تے کمزورے وی او کہ اوگوری چہ چراغ پایہ دلرگی دہ۔ تعبیرے خادمہ بنجہ بہ تے بے وقوفہ او بد ذانہ وی او دھغے پہ وینا بہ اعتماد نہ کوی۔

دھولکے وھل (دھل زدن) حضرت ابن سیرین فرمائی

کار او خراب خبر او دروغ او ظاہر کار او روینانہ دے او دے تھو لو تعبیر دادے چہ دھولکے وھولکے بد دے۔ کہ اوگوری چہ دھولکی سرہ شپیلے ہم غکوی او کپی بی تعبیرے غم او فکر دے۔ او کہ اوگوری چہ یوازے دھولکے غکوی تعبیرے باطلے خبرے دی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کئے دھولکے غکول قسما قسم خبرونہ او بے فائدے خبرے دی۔

دیر کانری (سنگہا) حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب

کئے د کانرو لیدل پہ دودہ وجو وی (۱) مال (۲) بادشاہی۔ او دھر نرم کانری نفع زیاتہ دہ۔ کہ اوگوری چہ سپین کانرے تے رانیوے دے تعبیرے د خوش اخلاقہ رئیس سرہ بہ تے ناستہ وی او دھغے نہ بہ نفع مومی۔ او کہ اوگوری چہ تور کانرے تے راخستے وی تعبیرے د دہ بہ د عرب رئیس سرہ ناستہ وی۔ کہ اوگوری چہ مور کانرے تے راخستے دے تعبیرے د مفسد سردار نہ بہ ورتہ ارام رسیبی۔ کہ اوگوری چہ غرہ تہ تلے دے او د غرہ لمن نمے دیر کانری راوہی دی او دہ لیدلی دی۔ کہ تور کانری و تعبیرے د منادے (منافق بہی)

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کئے کانری لیدل تکلیف دے۔ کہ اوگوری چہ د او بولاندے تے کانری را جمع کری دی تعبیرے پہ چل بہ مال را جمع کوی۔ کہ اوگوری چہ د غرہ نہ کانری را تراشی تعبیرے د کم بزرگانہ بہ مال را جمع کوی۔ کہ اوگوری چہ د خنکل نہ کانری را جمع کوی۔



ضعیفہ کہتہ کم ہستہ بخوی پیدا شی۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل  
 نہ ویدی راوتے دہ تعبیرے ددہ عیال بہ نہراوتنگداستہ شی۔ کہ اوگوری  
 چہ ددہ د عضو تناسل نہ کونزلے وتلے دی تعبیرے شوک بہ پہ پتہ ددہ  
 د اولاد سرہ مینہ کوی۔ کہ شوک اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل نہ پیپ  
 راوتے دے تعبیرے ددہ خلاف دے۔ کہ اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل  
 نہ منی راوتے دہ تعبیرے ددہ ہنے پہ اندازہ بہ مال ورتہ ملاوینی۔ اوکہ  
 اوگوری چہ ددہ عضو تناسل نہ وینہ راوتے دہ تعبیرے ددہ حائضہ نہ شی  
 بہ کوروالے کوی۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل نہ اوربہراوتے دے  
 چہ نیم اور مشرق تہ اونیم اور د مغرب پہ طرف روان دے تعبیرے دے  
 خوی بہ نے کیڑی چہ ہنے بہ د مشرق اور مغرب بادشاہی کوی۔  
 اوکہ اوگوری چہ ددہ ہنے عضو تناسل نہ سوتی راوتے دی تعبیرے میل  
 بہ نے لواطت طرف تہ وی۔ کہ اوگوری چہ ددہ عضو تناسل ودریدے او  
 سخت شوے دے تعبیرے نصیب او بخت بہ نے قوی کیڑی۔ اوکہ اوگوری  
 چہ ددہ عضو تناسل ولاہ او اور د شوے دے تعبیرے ددہ بہ دیر حامن  
 کیڑی۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل نہ کیڑی چاہیرہ ورتے توکیڈ  
 دی۔ تعبیرے ددہ نوم بہ ہنے ملک کہے مشہور شی۔ عزت او مرتبہ بہ  
 نے زیانہ شی۔ کہ اوگوری چہ پہ خیل لاس نے عضو تناسل وویستلواویاے  
 پہ خیل لاس کیبند لو تعبیرے یو بخوی بہ نے مرشی او بل بہ نے پیدا  
 شی۔ اوکہ اوگوری چہ عضو تناسل نے د چاہ خولہ کہے اپنے او ہنے روی  
 تعبیرے ددہ نہ بہ ہنے گس تہ فائدہ رسیڑی۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ پہ  
 عضو تناسل بانڈ وینتہ توکیڈ دی تعبیرے ددہ خوی نہ بہ خوشحالہ وی۔  
 حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ اندام مخصوصہ ورنہ جدا شو  
 دے تعبیرے بخوی بہ نے مرکیڑی او یا بہ نے مال ہلاک کیڑی۔ او د عضو  
 تناسل حرکت تعبیرے پہ قوت او د نعمت پہ فراخی دے۔ کہ اوگوری چہ  
 عضو تناسل نے شلیدے دے او وینہ ورنہ بھیڑی تعبیرے د مال تاوان او د خوی  
 مرکیدل دی اوکہ اوگوری چہ عضو تناسل نے پر سیدے دے تعبیرے مال  
 بہ نے زیات شی کہ اوگوری چہ خلک نے پہ عضو تناسل وہی تعبیرے د زندگی  
 پہ تباہی دے۔ کہ اوگوری چہ عضو تناسل پہ منہ کہے تپے شوے دے تعبیرے ددہ



گواہ بہ گواہی نہ درکوی۔ اوکہ اوگوری چہ بنجہ لے عضو تناسل لری تعبیر لے  
کہ ہفتہ بنجہ حاملہ وی نوٹھوی بہ لے پیدا شی مگر مرہ بہ شی اوکہ حاملہ نہ  
وی نو حاملہ بہ شی۔ اوکہ اوگوری چہ عضو تناسل لے نرے دے ہفتہ تعبیر  
لے دے۔ اوکہ اوگوری چہ عضو تناسل لے شہ حصہ پر یکریے شوے دہ تعبیر  
لے خوی بہ لے مری او مال او مرتبہ بہ لے کہہ شی۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ  
د عضو تناسل سوری نہ ملغلرے یا جواہرات رات دی تعبیر لے ددہ بہ  
عالم او پرہیز کارہ خوی پیدا کیڑی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیے دی د عضو تناسل لیدل پہ اوو  
وجووی (۱) ٹھوی (۲) د کور خلک (۳) مال (۴) عمر (۵) سرداری (۶) طلب حاجت  
(۷) مرتبہ عزت او بہت والے۔

”ر۔ رینیم“ پہ دے پوہہ شہ چہ د رینیم لیدل پہ خوب کہے دریشو  
د لیدلو برابر دی چہ ددے ذکر بہ اوس اوکرو۔

کچہ رینیم۔ حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی کہ سپین رینیم او برنیم  
اوگوری تعبیر لے ددے دنیا نعمت بہ بیامومی۔ اوکہ زیر رینیم اوگوری تعبیر  
لے بیماری دہ او د پخو رینیم لیدل بہ دی د خامونہ۔ کہ اوگوری چہ رینیم  
یا ابریشم لے سوزولی یا ضائع شوی دی۔ تعبیر لے ددہ بہ تاوان و سیر  
کہ اوگوری چہ رینیم لری اودہ سرہ دی او دے پوہیری چہ داددہ ملکیت  
دے تعبیر لے خیر او نفع بہ بیامومی۔ اوکہ شہ و نو بیابنہ دے کہ سرہ  
و نو نارینہ و د پارہ بد دے اوکہ تور و دیا اسمانی رنگہ تعبیر لے غم او فکر  
کہ اوگوری چہ رینیم ددہ سرہ دی تعبیر لے ہر قسم متاع بہ بیامومی  
او رینیم د سر و د پارہ دین کہے بد دی او د بنجہ پارہ بہ دی۔

رینیم، دیبا۔ (پرنیان) دیا یو قسم کپڑہ دہ، پہ خوب کہے د دیا لیدل  
تعبیر لے درینیمو مال دے ددے تفصیل بہ

د حرف دال نہ دانقل کرو۔

رینیم۔ (ویبا) حضرت ابن سیرینؒ فرمائیے دی د رینیم لیدل  
تعبیر لے ددے دنیا خیر او صلاح دہ اوکہ بنجہ

لے اوگوری نو بہ دی اوکہ سری اوگوری چہ درینیمو او دیبا کہ لے اچولے  
دہ او جہاد کوی تعبیر لے پہ دنیا او آخرت کہے بہ عزت او مرتبہ بیامومی۔



حضرت مغربی فرمائی لی دی کہ بنچہ اوگوری چہ قمیص نے داطلس  
اغوستے دے تعبیر نے ہفتہ بنچہ بہ دیندارہ اوپرھیزکارا دی اوکہ اوگوری  
چہ سپین اطللس نے اغوستے دے تعبیر نے دے پرھیزکاری دہ اوکہ اطللس  
اسمانی رنگہ وی تعبیر نے یہ دے یہ مصیبت رانی۔ اوکہ اوگوری چہ اطللس  
توردے تعبیر نے غمژنہ بہ شی اوڈرینیم جوہرولووالایو مسافر سپہ  
دے چہ د دنیا صلاح اوڈرین خرابی کوی۔ اوڈرینا پیرو تعبیر د دیا  
تعبیر برابر دے۔

## رخت خرخوونکے

یہ خوب کبے رخت خرخوونکے سرے لیدل  
دیر خطرناک سرے لیدل دی شکہ چہ  
روپی قیمت درہم اوڈرینا نیر دے چہ اخلی اوورکوی اوڈرینا وافر  
تعبیر مکر اوڈرینا یسنہ دہ اوپہ دے کبے ہیج خیر نشتہ اوڈرینا رخت پہ  
اشرف اوڈرینا وافر دے چہ نورخہ شے اخلی تعبیر نے دہغہ شی بنہ والی  
اوید والی پے ٹھی۔

حضرت کرمائی فرمائی لی دی کہ شوک خوب کبے اوگوری چہ بجازی  
توب کوی اوڈرینا رخت شہ قیمت روپے پیسے نہ اخلی تعبیر نے دہ تہ بہ  
غم او نقصان رسیدی۔ کہ اوگوری چہ د جا موپہ عوض نے جائے  
اغستے دی تعبیر نے مراد بہ شے حاصل شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی لی دی رخت خرخوونکے پہ  
خوب کبے د دنیا زینت دے۔

## درسوت بوٹے

داسے کیاہ دہ چہ دہغے پانچے پلے اولوے وی  
اوڈرینا ہفتہ غوقے اوکل زیر دے اوڈرینا خوب  
کبے لیدل تعبیر نے بے اصلہ کمینہ خد متکارہ بنچہ دہ کہ اوگوری  
چہ دے درسوتی بوٹے لری او، یا چا ورکری تعبیر نے داسے بنچے سرہ بہ نے  
صحبت کیبری چہ نفع بہ ورنہ ملاویدی۔

## رانجہ

حضرت کرمائی فرمائی لی دی رانجہ پہ خوب کبے لیدل مال دے  
کہ شوک خوب کبے اوگوری چہ رانجہ نے پہ ستر کو کبے اچولی دی  
او مقصد نے د ستر گورنہ وی تعبیر نے د دین اصلاح بہ لہوی اوکہ مقصود  
نے دے خلاف وی تعبیر نے خیلہ دینداری بہ پہ خلکو باندے د منافق پہ

مشان بنکار کوی دے دے پارہ چہ خدک ئے صفت کوی۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ دہ تہ چار انجہ ورکری  
دی تعبیر ئے دہنے پہ اندازہ بہ ورتہ مال حاصلیری کہ شوک اوگوری  
چہ رانجہ ئے خوری دی تعبیر ئے دے بہ محتاجہ او غمزن دی۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، کہ شوک اوگوری چہ رانجہ  
ئے پہ ترخ کئے دے بدابوی لرے کولو د پارہ ساتلی دی تعبیر ئے داسے کار بہ  
کوی چہ دہنے پہ وجہ دہنے صفت اونیکی بیانیری۔

**رانجہ (سرمہ)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی، رانجہ پہ خوب  
کئے لیدل مال دے۔ کہ شوک اوگوری چہ رانجہ

ئے پہ ستر کو کئے اچولی دی تعبیر ئے دے دین اصلاح بہ لہوی، او کہ اوگوری  
چہ رانجہ چا ورکری دی تعبیر ئے دہنے پہ اندازہ بہ مال بیا موی۔  
حضرت کرمانی فرمائی دی رانجہ پہ خوب کئے لیدل دسرو او شخو  
د پارہ عزت او مرتبہ دہ او کئے تعبیر کو کئی وائی چہ رانجہ پہ خوب کئے  
لیدل دحق دلاسے موندل او ثواب دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، رانجہ خرشونکے پہ خوب کئے  
داسے سرے دے چہ دے دین اصلاح لہونہ بہ کوی ٹکے چہ ستر کہ دین دے  
اورانجہ رنزا دہ۔

**رانجہ خرشونکے (کمال)** پہ خوب کئے رانجہ خرشونکے دینو  
کارونو تعبیر دے او دہغوکارو تو

بنودنہ چہ پہ ہنے کئے گمراہی دی ورنہ اصلاح موندل دی۔  
کہ اووینی چہ رانجہ خرشوی او دہ دارود ستر کو د پارہ فائدہ مند دی  
تعبیر ئے خلکو تہ بہ دے نیکو کارونو بنودنہ او دعوت ورکوی او خلکو تہ بہ دہ  
ہنے تہ نفع حاصلیری۔

حضرت جابر مغربی فرمائی کہ اووینی چہ رانجہ خرشوی تعبیر ئے ورتہ  
جدا شوی دوستان بہ راجع کوی او د خلکو بہ منج کئے بہ اصلاح لہوی۔  
او کہ دہ دہ پہ دارو کئے فائدہ نہ وہ تعبیر ئے دے خلاف دے۔

**رنجو کخو رہ، رنجرومہ (سرمہ وانی)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی  
رنجو رومہ پہ خوب کئے لیدل ہفہ

بنحہ چہ ہر وخت دَ اللہ تعالیٰ طرف تہ رجوع کوی او خنک دَ اللہ تعالیٰ طرف تہ رابی۔ کہ اوکوری چہ رنجرومہ تے ماتہ شوے دہ تعبیر تے، بنحہ بہ مہر کبری حضرت مغربی فرمائیلی دی، رنجرومہ پہ خوب کئے لیدل دیندارہ بنحہ دہ اوکہ اوکوری چہ رنجرومہ تے ضائع شوے دہ۔ تعبیر تے، دَ بنحہ دَ صحبت نہ بہ جداشی۔ اوکہ اوکوری چہ رنجرومہ تے اختہ دہ تعبیر تے دیندارہ ویتو بہ اخلی۔

## روح

محمد بن سیرین فرمائیلی دی پہ خوب کئے دَ روح لیدل مال یا موافق اولاد دے۔ کہ اوکوری چہ روح تے دَ وجود نہ وتلے دے تعبیر تے یا بہ تے خوی سرکیری او، یا بہ تے مال ہلاکیری یا بہ خیلہ مر کیری۔ کہ چرے روح دَ نیک سری پہ شکل اوکوری تعبیر تے نیک عملہ خوی بہ تے پیدا کیری اونیک حال بہ تے شی او، یا بہ خوش طبعہ او خوا فردہ بادشاہ خدمت ورتہ حاصل شی او حال بہ تے بنہ وی۔ اوکہ خیل روح دَ کوم خراب سری پہ صورت کئے اوکوری تعبیر تے دَ دے خلاف دے کوم چہ مونہ بیان کرو۔

## قصہ

پہ حدیث شریف کئے راغلی دی چہ یوسری دَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ خدمت کئے حاضر نہر او، وے ویلے چہ اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ خوب کئے م داسے ولیدل چہ روح م دتے نہ وتلے دے اوڑہ تے پہ غیر کئے نیولے م او بیا اسمان تہ لاہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ورتہ او فرمائیل چہ وصیت وکپہ، ستاروح خیل خائے تہ ورسیدو۔ بیا ہفہ سری پہ ہم ہفہ روح دَ دنیا نہ سفر وکرو۔

حضرت کرمانی فرمائیلی دی کہ یوسری خیل روح پہ خیل دَ لاس پہ ورغوی کئے اوکوری تعبیر تے خہ خطرناک کار کئے بہ مشغول شی چہ دہ تہ بہ پہ ہفے کئے دَ مرگ ویرہ وی۔ کہ اوکوری چہ دَ ورغوی تہ تے روح اسمان تہ لاہو دے تعبیر تے دیر زہر بہ مرشی۔ کہ اوکوری چہ دَ روح رنگ تے زہر دے تعبیر تے پہ مخته بیماری کئے بہ مرشی اوکہ روح سپین او، یا سور اوکوری تعبیر تے عاقبت او انجام بہ تے بنہ وی او دَ غم نہ بہ خلاصے اوکوری۔ اوکہ دَ روح رنگ تور اوکوری تعبیر تے دَ اللہ تعالیٰ دَ عذاب مستحق بہ سی۔

حضرت جابر مغربی فرمائیلی دی کہ شوک اوکوری چہ دَ مری زنگل دے او خیلوان تے ورتہ ژاری تعبیر تے دَ مری دَ کور خلکو تہ بہ غم رسیری اوکہ اوکوری چہ دَ دَ خیلوان روو ژاری تعبیر تے دَ مری روح بہ پہ عذاب کئے وی۔



رُتِرا

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، رنہا پہ خوب کئے لیدل ددین  
اوہدایت باندے دلیل لری۔ کہ اوگوری چہ رنہا ئے اختہ دہ او یا  
ورثہ چا ورکے دہ تعبیر ئے چا تہ بہ ددین زدہ کرہ وکری او نیفہ لارہ بہ ورثہ  
بنائی۔ او تیارہ پہ خوب کئے لیدل گہرا ہی او بیدینی دہ۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے  
دَ اللہ وَلِیِّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا یُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی التَّوْحِیْدِ ترجمہ ۱۱۔ اللہ تعالیٰ  
ایماندار و دوست دے دتیارے نہ ئے د رنہا طرف تہ را و پاسی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی، کہ اوگوری چہ پہ سینہ کئے ئے رنہا راپریوتہ د  
تعبیر ئے پیرھیزکار او دیندارہ بہ وی۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (اَفَمَنْ شَرَحَ  
لِلّٰهِ صَدْرَكَ لِیْسَ لَہٗ سُلٰمٌ فَہُوَ عَلٰی نُورٍ مِّنْ رَّبِّہٖ) ترجمہ ۱۲۔ آیا ہفہ سرے چہ دہفہ سینہ  
للہ تعالیٰ داسلام د پارہ پرافتہ دہ ہفہ دخیل رب د طرف نہ پہ نورباند دے۔  
کہ اوگوری چہ کیرچا پیرہ ئے رنہادہ تعبیر ئے دخیل او د عاقبت دے۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی لی دی، د رنہا لیدل پہ خوب کئے پہ خلورو  
وجو وی (۱) ددین ہدایت (۲) علم (۳) نیفہ لارہ (۴) پاکہ عقیدہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، روناس  
لیدل پہ خوب کئے تعبیر ئے د دنیا خاشبت دے

یورنگد ارشے دے۔ (روناس)

وخورل ئے پہ ضرر او پہ تکلیف تعبیر لری۔ کہ اوگوری چہ پہ روناس لے جامہ  
سورہ شوے دہ۔ تعبیر ئے د دنیا پہ ژوند بہ مشغول وی او ددین لارہ پرپر وی  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی د پیسو ورکولو و الاسر  
داسے سرے دے چہ خیلے خبرے بنائستہ کوی او پہ  
خر ئے بیانوی۔ کہ خوب کئے اوگوری چہ روپی مہر کوئی تعبیر ئے شوے اصلہ خبر  
بہ بنائستہ او خوبے کوی۔ او کہ اوگوری چہ روپی جو وی تعبیر ئے سختے اوناخو  
خبرے بہ کوی چہ ہفہ شوکے داوری تو خفہ بہ ترے شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، رکیبی پہ خوب  
کئے خادم دے چہ د ہنادی پہ وخت د مجلس خدمت

رکیبی۔ (طباق)

کوی او شوک لے چہ او دینی خوشحال بی۔ کہ اوگوری چہ لویہ رکیبی ورسرہ  
دہ تعبیر ئے چہ بہ دے شان خادم بہ حاصل کرہ۔ کہ اوگوری چہ رکیبی  
ماتہ شوے دہ تعبیر ئے د خوب لید و شکی نو کر بہ مرکیزی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ رکیبی پہ اور کئے پرتہ او



سوزیدے دہ تعبیرے، وینزہ یا خدمت کار بہ ئے بیمار شی پہ طاعون او پسوسام بہ اختہ شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، د رکیبی لیدل پہ خوب کینے پشاور و جو وی (۱) د مجلس او د کورخ متکار (۲) وینزہ (۳) فائدہ (۴) ہدایت

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ خوب کینے اوگوری چہ رینمینہ کپہ ئے

اغوستے دہ تعبیرے، بنجہ بہ کوی او پہ دشمنانویہ غالبہ وی۔ او کہ دا خوب بنجہ اوگوری تعبیرے، میرہ بہ کوی او د ہفہ نہ بخیر او نفع موی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ نوے رینمینہ کپہ ئے اغوستے دہ تعبیرے، مالدارہ او پرہیزکار بنجہ بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ شنہ

رینمینہ کپہ ئے اغوستے دہ تعبیرے، ہفہ بنجہ بہ چہ دے ئے کوی برہیزکار او صالحہ بہ وی او کہ اوگوری چہ سرہ رینمینہ کپہ ئے اغوستے دہ تعبیر

ئے د عیش پرستہ بنجہ سرہ بہ وادہ کوی۔ او کہ تورہ رینمینہ کپہ ئے اغوستے دہ او خوب لید ویکے قاضی او، یا خطیب وی تعبیرے د نیکی دے۔ او کہ نوی

وی تعبیرے، ہفہ بنجہ بہ گنہگار وی۔ او کہ رینمینہ کپہ زہ وی تعبیر ئے دا بنجہ بہ پلیتہ او مردارہ وی۔

رینمینہ رنکینہ کپہ۔ (وشہ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی

رینمینہ او رنکینہ کپہ لیدل غم او فکر دے کہ او وینی چہ دہ سرہ وشہ نیوونکے دے تعبیرے دہ غم او فکر بہ زیات وی۔ او کہ چاہے ئے ورکھے وی تعبیرے د غم او فکر نہ

بہ خلاص وی۔ حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ او وینی چہ روشی سرے خہ شیر غنیلے دے

تعبیرے پیرا کندہ کاروتہ بہ ئے راجمع شی کہ او وینی چہ دہ وشہ ڈولے دہ۔ تعبیرے، د خلکو غیبت بہ زیات کوی۔

رپیدل (لرزیدن) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ اوگوری چہ غارہ ئے رپیزی تعبیرے پہ

امانت کینے بہ کمزورے۔ کہ اوگوری سرے رپیزی تعبیرے د حاکم نہ بہ تاوان ورتہ رپیزی او کہ اوگوری چہ خفت ئے رپیزی تعبیرے، بنائست لا

۴۴ یہ نہ لری اوکہ اوگوری چہ لا سونہ ئے رپیڑی تعبیرے نیک ژوند  
 ئے وی اوکہ اوگوری چہ سینہ ئے رپیڑی تعبیرے داسے خبر بہ واری  
 غمٹن بہ شی وریاندے۔ اوکہ اوگوری چہ خیتہ ئے رپیڑی دچانہ ئے  
 قوت حاصل کرے او پناہ ئے ورنہ اخستے وی دہفہ د طرف نہ بہ  
 غم او تکلیف ورتہ رسیڑی۔ اوکہ اوگوری چہ نیچے ئے رپیڑی تعبیرے  
 سفر کینے بہ تکلیف ورتہ رسیڑی۔ اوکہ اوگوری چہ کوم عضوئے رپیڑی  
 تعبیرے ہفہ مراد چہ دے ئے د حاصلو کوکوشش کوی دہفہ نہ بہ تکلیف و سختی

۴۵ — حضرت دانیال فرمائیلی دی داند امونور پیدل پہ خوب کئے برہ  
 واردے — حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی داند امونو  
 پیدل پہ خوب کئے پہ خلور و جووی - (۱) کمزورے احوال (۲) برہ او واردے (۳) غم  
 و فکر (۴) ضرر او بیماری۔

## رپیدل دشیانو۔ (لر زین چیزا)

۴۶ حضرت ابن سیرین فرمائی  
 دی۔ کہ شوک خوب کئے  
 اوگوری چہ اسمان رپیڑی تعبیرے پہ ہفہ ملک کئے بہ فتنہ او فساد پیرشی  
 اوکہ اوگوری چہ نمر او سپورٹی رپیڑی تعبیرے دہفہ ملک بادشاہ تہ بہ  
 ورتہ او تکلیف رسیڑی۔ اوکہ اوگوری چہ ستوری رپیڑی تعبیرے دبادشا  
 مقربینو کئے یہ پریشانی ظاہر پیری۔ کہ اوگوری چہ زمکہ رپیڑی تعبیرے  
 فتنہ او آفت دے۔ کہ اوگوری چہ غر رپیڑی تعبیرے دہفہ ملک  
 بادشاہ تہ بہ ضرر رسیڑی۔

۴۷ حضرت مغربی فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ عرش رپیڑی تعبیرے  
 علماء یہ بددیانتی او پہ فساد باندے دے۔ کہ اوگوری چہ لوح او قلم رپیڑی  
 تعبیرے دمشیاتو او د علماء پہ بد حالی دے۔ اوکہ اوگوری چہ اوزہ وارہ  
 اسمانہ رپیڑی تعبیرے دہفہ ملک د خلکو د فساد پہ وجہ د اللہ پاک عذاب  
 او غصہ وی۔ کہ اوگوری چہ نمر او سپورٹی د ستور و پہ وجہ رپیڑی تعبیر  
 ئے د دے ملک د بادشاہ پہ جنگ او دینمندی او قتل او خوریزی دے۔  
 اوکہ اوگوری چہ د بادشاہ کور یا محل رپیڑی تعبیرے دہفہ خائے خلکو  
 تہ بہ خواری او آفت پریوئی۔ اوکہ اوگوری چہ د دہ بدن رپیڑی تعبیرے  
 فساد او مصیبت دے۔

حضرت ابن سیر فرمائی دی

**رومال (لوی رومال اوپتکے)۔ (منہیل)**

رومال لیدال پہ خوب کئے غارہ

دے اوھر کے اوزیا تے چہ پہ رومال کئے اوکوری تعبیر تے خادم تہ رجوع کوی  
 کہ اوکوری چہ نوے رومال ورسره دے او یا چا ورکری دے تعبیر تے ہفتہ  
 تہ بہ خادم حاصل شی۔ او کہ اوکوری چہ شین یا سپین رومال دے تعبیر  
 تے خادم بہ تے دیندارہ وی او کہ رومال سور و تعبیر تے خادم بہ تے  
 عیش پسند او سرکشہ وی۔ او کہ زیر رومال اوکوری تعبیر تے خادم بہ تے  
 بیمار شی۔ او کہ اسمانی رنگہ رومال اوکوری تعبیر تے خادم بہ تے مصیبت زد  
 او غمزن وی۔ او کہ اوکوری چہ دتو لپے پشان رومال دے تعبیر تے ددہ خادم بہ  
 پرہیزگار وی۔ او کہ اوکوری چہ رومال لے دوری او یا دتار و نو دے تعبیر تے  
 خادم تے دیندارہ او امین دے او کہ دکتان پہ شان اوکوری تعبیر تے نیک دے  
 او کہ د ریشمو رومال اوکوری خادم بہ تے بے وفا او متکبر وی او کہ اوکوری چہ  
 رومال خیرت یا زور یا شلید لے دے تعبیر تے د خادم نہ بہ نیکی او موہی۔ او  
 کہ اوکوری چہ رومال ضائع شوے دے تعبیر تے خادم بہ ورنہ جدا شی۔  
 او کہ اوکوری چہ رومال سوزید لے دے۔ تعبیر تے خادم بہ تے مہرشی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ

**رامبیل گل۔ (نسرین)**

رامبیل گل پہ خپل مونہ کئے اوکوری

تعبیر تے دہ تہ بہ شہ ورسیری، داہم وٹیلی شہ خوی بہ تے پیدا شی۔ او کہ  
 اوکوری چہ رانبیل دے ونے نہ لرمے دے۔ تعبیر تے غم او فکر دے کہ اوکوری  
 چہ چا د رانبیل گل دستہ ورکری دہ تعبیر تے ددہ او دہفتہ منہ کئے بہ  
 خبر دے پیدا شی۔ او کہ د رانبیل گل پہ خپلہ ونہ کئے اوکوری تعبیر تے  
 خوشحالی بہ ورتہ ورسیری او یا بہ د چانہ لہر شہ بیا موہی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی

**رامبیل چنبیلی (یاسمین)**

کہ اوکوری چہ منگری د رانبیل

چنبیلی گل دستہ ورکری دہ تعبیر تے ددہ او دہفتہ پہ منہ کئے بہ خبر مہرشی  
 اوہم بہ ورنہ جدا شی۔ کہ بنٹہ اوکوری چہ رانبیل چنبیلی گل تے دے ونے نہ  
 شو کو لے او خپل خاوند تہ تے ورکری دے تعبیر تے خاوند بہ تے طلاق  
 ورکوی۔ او کہ اوکوری چہ غلام تہ تے ورکری دے تعبیر تے ددہ غلام بہ



تختی او دَ رَامبیل کُل وَتہ پہ خوب کتے مالدارہ او بد خصلتہ بنجہ دہ  
وکتہ کڑہ دہ او کہ ہفہ رامبیل خوشیویہ وو۔ تعبیر نے ہفہ بنجہ بہ  
جنتی او احسان والاوی۔

**رینیم۔ (خز)**

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی چہ پہ خوب کتہ دَ  
رینیموچو غہ، پتکے او توپی او نور ددے پشان شیان  
سرود پارہ نہ دی۔ او کہ دا ہول پہ یورنگ وی نو بنہ دی او کہ پہ یورنگ نہ  
وہ بیائے تعبیر غم او فکر دے او دَ جامے شین رنگ نہ دے  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کتے رینیم چہ خوک نے اخلی  
پہ پنخو وجووی (۱)، مال او نعمت (۲)، خیر او برکت (۳)، عزت او مرتبہ (۴)، قیمت  
پہ اندازہ مرتبہ (۵)، ریاست او بزرگی۔

حضرت کرماتیؒ فرمائی، دَ رینیموکی پرے اغوستل پہ خوب کتے تعبیر نے  
حرام مال دے معبرینو ویلی چہ دَ سرود پارہ رینیم لیدل بد دی او دَ  
بنجہ پارہ نیک دی او رینیم خرخو کتے ہفہ سرے دے چہ دنیا بہ پہ دین  
خوشوی۔

**رَس (روشاب)**

دَ انکورویا دَ چھوادرَس چہ پہ ہفہ ددہ شپے تیرے شی  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، رَس پہ خوب کتے لیدل لہ مال او نعمت  
دے کہ اوکوری چہ رَس نے خنہلی دی تعبیر نے دَ ہفہ پہ اندازہ بہ ورتہ مال  
حاصل کرے شی۔ او کہ اوکوری چہ رَس نے چور کرے دے تعبیر نے داسے کار  
بہ کوی چہ ہفہ نہ بہ خیر او نفع مومی۔ او کہ اوکوری چہ رَس نے پہ خولہ کتے  
ایسے تعبیر نے دَ چانہ بہ نہ خیرہ وادری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ سپین او پاکیزہ رَس نے خنہ  
مے تعبیر نے ددہ بہ نحو بصورت خوی پیدا کیہی۔

**رَسی**

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی رسی پہ خوب کتے لیدل وعدہ  
اولوہ دے کہ اوکوری چہ پہ لاس کتے رسی دہ او پہ ہوا کتے روپہ  
دہ تعبیر نے دَ رسی دَ اوچتوالی پہ اندازہ بہ مرتبہ بیا مومی او کہ اوکوری چہ  
رسی نے پہ لاس کتے وہ او دے پر یو تو تعبیر نے دَ خیلے مرتبہ او عزت نہ بہ  
پر یو شی۔

حضرت کرماتیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ رسی دَ آسمان نہ ژوہندہ دہ



اودہ پہ لاس کئے نیولے دہ تعبیرئے ددہ اودا اللہ تعالیٰ پہ منج کئے خدا لوظ اودہ  
دہ مثلاً کہ بہاروی اودوئی کہ خدا لے زہ روغ کریم زہ بہ دا کار کووم اوکہ اوکوری  
چہ رسی لے پہ خپو کئے دہ اوولارد مے تعبیرئے ہفتہ وعدہ دہ چہ د اللہ تعالیٰ  
سرہ لے کرے دہ۔ اوکہ اوکوری چہ رسی پہ لاس کئے نیولے دہ تعبیرئے دین  
نیولے دے د اللہ تعالیٰ وعدہ دہ۔ (وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا) ترجمہ: منگلے  
ولیدوئی د اللہ تعالیٰ پہ رسی (دین) بابت دے قول۔  
(ال عمران ۱۰۳)

خے معبران وائی چہ رسی لیدل پہ خوب کئے ہفتہ وعدہ دہ چہ د اللہ تعالیٰ  
سرہ دہ اوہم د اللہ تعالیٰ د مخلوق سرہ دہ۔ کہ اوکوری چہ رسی ددہ غارہ  
کئے چا اچولے دہ تعبیرئے د چا سرہ لے چہ کومہ وعدہ کرے دہ د ہفتہ پہ پور  
کولو کئے تاخیر کوی۔ اوکہ اوکوری چہ مداری ثوب کوی تعبیرئے پہ عقیدہ  
کئے یہ لے نقصان وی۔ کہ اوکوری چہ د اوچت خا لے نہ لے خات پہ رسی زور ہند  
کرے دے تعبیرئے خیل حاجت پہ د ویرے نہ پریں دی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی د رسی لیدل پہ خوب کئے پہ خلور  
وجووی (۱) لوظ اووعدہ (۲) دین (۳) امانت (۴) حاجت پور کیدل۔

**رسی (رسمان)** | رسی خوب کئے لیدل سفر دے کہ اوکوری چہ د  
ورثی یا وینستونہ لے رسی جوہ کرے دہ لکھ خنکہ چہ لے بنجے جوہ وی  
تعبیرئے حلال کار یہ کوی اوکہ تارونہ لے جولانہ ورکول چہ د ہفتہ نہ  
کپڑ جوہ کپی تعبیرئے دادے چہ د کار تبیر یہ کوی چہ د تہ بہ پہ ہفتہ کئے جکرہ وی  
حضرت کرمانیؑ فرمائی دی کہ چرے اووینی چہ بنجہ د وینستو  
پشان د ورثی یا د وینستونہ رسی جوہ وی تعبیرئے ددہ غائب بہ د سفر  
نہ راجی۔ اوکہ اوکوری چہ رسی د جوہ ولوپہ وخت او شلیدہ تعبیرئے ددہ غائب  
بہ دیرہ مودہ پہ سفر کئے وی اوکہ اوکوری چہ دہ سرہ دیرے رسی دی  
تعبیرئے عمر بہ لے او بند وی د رسی پہ اندازہ بہ خیر او نفع او مومی د خیلوانونہ  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی رسی پہ خوب کئے پہ پنخو وجو  
وی (۱) سفر (۲) مزدوری کار (۳) دیرہ عمر (۴) دیرہ نفع (۵) حاجت او حلال کسب۔

**رگ نہ وینہ ویستل (رگ کشادن)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی  
دی کہ اوکوری چہ د رگ  
نہ وینہ ویستل دہ۔ تعبیرئے د دوست نہ بہ خہ خبرہ وادی او یا بہ لے مال

ہلاک شی۔ کہ اوگوری چہ رگ نے خیرے کپے دے او دہے نہ وینہ راوتلے  
دہ تعبیرے د بادشاہ نہ بہ خہ تکلیف ورتہ رسیزی او کہ لبرہ وینہ وہ تعبیر  
نے لبرہ تکلیف بہ وی د وینے پہ اندازہ بہ تکلیف مومی۔

حضرت کرمائی فرمائی دی کہ اوگوری چہ عالم د دہ رگ وھلے او دیرہ  
وینہ ورنہ راوتے دہ اوکوم خائے کبے غور زولی دہ تعبیرے بیمار بہ شی  
او خپل مال بہ پہ بیماری کبے خرچ کری۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی دی کہ اوگوری چہ د بنی لاس رگ نے  
خیرے کپے دے، د مراد او د مال د زیاتوالی تعبیر لری۔ او کہ اوگوری چہ د  
چپ لاس رگ نے خیرے کپے دے تعبیرے د مال او دوستا نو زیاتوالے دے۔  
کہ اوگوری چہ چا معلوم سری د دہ رگ خیرے کپے دے تعبیرے کہ بیٹھ  
نے حاملہ نہ وی نو حاملہ بہ شی او کہ حاملہ وی لوریہ نے پیدا شی۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ رگ نے وھلے دے او د وجود نہ  
نے وینہ راوتلے دہ تعبیرے دہ تہ بہ د حق دینا کوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی د رگ وھل پہ خلور و جووی :-

(۱) د کار خلاصوالے (۲) سفر (۳) جگرہ (۴) د مال د پارہ شریکیدل۔

او کہ اوگوری چہ رگ نے وھلے دے او وینہ بھر راوتہ دہ تعبیرے جگرہ دہ  
او کہ اوگوری چہ دینہ ورنہ راوتے دہ او وجود کبے نہ دہ پاتے تعبیرے جگرہ دہ  
او کہ اوگوری چہ د زخم پہ وینہ نے کندا شویدے تعبیرے خہ شے بہ ورنہ رسیزی  
معبرا نو و نیلی دی چہ د رگ وھل پہ خوب کبے کہ چرے پرھیز کارہ وی نو بنادی  
او خوشحالی دہ او کہ پرھیز کار نہ وی نو تعبیرے شراد د فساد دے۔

**رگونہ** حضرت ابن سیرین فرمائی دی د وجود رگونہ تعبیرے د کور پہ  
خلکو او پہ خپلوانو دے۔ کہ اوگوری چہ د وجود رگ تہ نے خہ آفت

رسید لے دے تعبیرے خپلوان پہ سئے غم او فکر خوری او خاص رگ د بنیاد مو  
سرہ تعلق لری د تندی رگونہ د سردارا نو تعبیر لری او د مہتاو لیچو رگونہ  
پہ اولاد تعلق لری او د خیتہ رگونہ د مورد طرفہ پہ خپلوانو تعبیر لری او د ملا  
رگونہ د پلاریہ خپلوانو تعبیر لری او د پتون او کنا تو رگونہ پہ اہل بیت نبی  
او پ دوستا نو تعبیر لری او د پٹنای رگونہ پہ مال او پہ نفع تعبیر لری۔ کہ  
اوگوری چہ د دہ رگونہ پر یکمے شوی دی پہ پلنو یا اوچ شوی دی تعبیرے

دَدَہ دَ خیلوانونہ چہ کوم سپے دَ کوم رک سرہ تعلق لری دَ دُنیا نہ لاریشی اوخنہ  
معبرانویان کرے دے چہ دَدَہ خیلوانونہ بہ داسے غم رسیبری چہ تکلیف  
او عذاب کہے بہ پریوشی او دَ خیلوانونہ بہ جدا شی۔  
او کہ اوکوری چہ چا ورتہ رک وھلے دے تعبیر لے دَ خیلوانونہ بہ داسے بدہ سختہ  
خبرہ وادری اوخنے وائی چہ دَ هغه وینے پہ اندازہ بہ دَدَہ دَ خیلوانونہ مال تلف  
کیبری۔

حضرت دانیال فرمائی دی کہ اوکوری چہ دَ قیفال رک (قیفال دیورک نوم دے  
ٹے خیرے کرے، تعبیر لے دَدَہ کار بہ بند شی۔ او کہ اوکوری چہ دَ یاسلیق  
(دَ لاس یورک دے رک ٹے خیرے کرے) ہمدا غہ تعبیر لری۔ او کہ سائل ووائی،  
چہ زما دَ رک نہ وینہ راوتے دہ، تعبیر لے مال بہ بیامومی۔ او کہ ووائی  
چہ زما دَ لاس نہ وینہ راوتے دہ، تعبیر لے دَدَہ تہ بہ نقصان رسیبری  
او تعبیر ورکونکی تہ پکار دی چہ دَ خوب بیا نوونکے لفظ پہ نظر کہے ووائی  
او دَ هغه دَ الفاظو پہ لوازمو تعبیر باید درکری۔ او کہ اوکوری چہ دَدَہ رک خاکی  
اوشین دے تعبیر لے دَدَہ تہ بہ غم رسیبری۔

**رکاب** حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوکوری چہ رکاب دَ زین نہ  
جدا شوے دے تعبیر لے دَ خوی یا دَ غلام دے۔ او کہ اوکوری چہ  
رکاب دَ زین سرہ یوٹھائے دے۔ تعبیر لے پہ خوی دے چہ خوی کہے بہ خیانت دے  
حضرت کرماتی فرمائی دی کہ اوکوری چہ رکاب ٹے دَ سرور و دے تعبیر  
لے دَدَہ بہ متکبرہ او مغرور خوی پیدا شی۔ او کہ اوکوری چہ رکاب ٹے دَ سپینو  
زرودے، تعبیر لے پہ دُنیا مین خوی بہ ٹے پیدا شی او کہ اوکوری چہ دَ مسویا  
دَ پتلورکاب ٹے دے تعبیر لے دَ کم ہمتہ خوی دے۔ او کہ دَ او سپنے رکاب اوکوری  
تعبیر لے دَ هغه پہ زیبائی او پاکیزگی دَ دُنیا پہ کار کہنے قوت دے۔ او کہ دَ لڑکی  
رکاب اوکوری تعبیر لے خوی بسے کمینہ او بد رائی وی۔ او رکاب دار پہ خوب  
کہنے نیک سرے دے ٹکے چہ دے سردارانو تہ نزد دے دے۔

**رنگونہ (رنگہا)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی سپین رنگ پہ جامو  
دَ پاک دے او سورنگ سرود پارہ بد او غم دے، او دَ بتخو دَ پارہ نہ دے اوشین  
رنگ دَ بتخو او سرود پارہ نیک دے پہ دین او پہ دُنیا کہے او نور رنگ مصیبت



مے مکرچہ شوک تے اغوندی دھفوی دپارہ نہ دے او اسمانی رنگ دینخواو د  
سرو دپارہ نیک نہ دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، شین او سپین رنگ پہ خیر  
او پہ برکت تعبیر لری، همدارنگہ پہ پاک دین باندے حکہ چہ دجنتیانو  
لباس دے۔

**روژہ لرل (روزہ راشتن)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی،

کہ او کوری چہ روژہ داردے او تسبیح  
او دقرآن شریف تلاوت کوی تعبیر تے دگتا هونو نہ بہ توبہ کوی او کہ  
او کوری چہ روژہ ساقی او د خلکو غیبت کوی یا بے حیا خبرے کو لے تعبیر  
تے، دے بہ د ریا عبادت کوی او د دین پہ لارہ کینے دہشتے نہ دے۔

حضرت کرماتیؒ فرمائی دی کہ او کوری چہ د روژے میاشت دہ تعبیر  
سختیا او تنگی دہ د رزق دہ او خے وائی چہ د دین د درستی او د غم نہ د خلاصی  
او د قرض نہ د خلاصی خاص کر چہ دا خوب دے د روژہ پہ میا کینے لیدے وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کینے روژہ نیول پہ لسو وجو  
وی (۱) بزم کی (۲) ریاست (۳) تندرستی (۴) مرتبہ (۵) توبہ (۶) کامیابی (۷) نعمت  
(۸) حج (۹) جہاد کول (۱۰) خوی۔ مکر پہ خوب کینے پہ ہیرہ سرہ روژہ سائل  
تعبیر تے د حلالے روزی او د نیک مردی دے۔ او کہ روژہ لے پہ قصد سرہ  
ماتہ کوی وی تعبیر تے پہ سفر کینے پہ تکلیف برداشت کوی او، یا بہ بیمارشی  
او کہ او کوری چہ د روژے پہ میاشت کینے روژہ نیول دہ تعبیر تے توبہ پہ  
دکھی او کہ او کوری چہ نقلی روژہ لے نیول دہ تعبیر تے د بیماری نہ نہ امن کینے  
شی۔ او کہ او کوری چہ یو کال تے پرلہ پسے (متصل) روژے سائل دی تعبیر  
تے حج بہ دکھی او کہ او کوری چہ د عاشورہ دورے روژہ لے دہ تعبیر تے د غم  
او فکر نہ بہ خلاصے بیا مومی۔

**روژہ (روژہ زنا بینا)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ پہ خوب  
کینے یوسرے او کوری چہ روژہ شومے دے تعبیر

تے د اسلام د مبارک دین نہ بہ گمراہ شومے وی۔ او کہ او کوری چہ یوہ سترگہ لے  
لندا شومے دہ۔ تعبیر تے د دہ نہ نیم دین تلے دے او یا ورخنے لویہ گناہ شو  
دہ او د وجود عضو نہ یوہ عضو تہ تکلیف ورسیری۔



حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ دہوند لاس لے نیوے دے  
اور وان کرے لے دے۔ تعبیر لے گمراہ بہ وی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ دہوند شوے دے تعبیر  
لے بنہ کار بہ پہ خپل لاس سرہ کوی اوکہ اوکوری چہ دہ دچایوہ ستر کہ  
ہندہ کرے دہ تعبیر لے ہنہ بہ ددین د لاسے نہ لوسے کری اوکہ اوکوری  
چہ دہ خاروے دہوند کرے دے تعبیر لے ہنہ خاروے چہ چاہے لے نسبت  
کیری دہ تہ یہ ضرر او تکلیف رسیری۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی یہ خوب کہے دہوند والے پہ  
اوو وجوہے (۱) فقیری (۲) بد حالی (۳) غم او فکر (۴) د وجود نقصان (۵) مصیبت  
(۶) د مال نقصان (۷) د دین تباہی۔ د الله تعالیٰ قول (صَمَّ بِكُمْ عُمَىٰ فَهَمْ لَا يَرْجِعُونَ) (البقرہ ۱۸)

ترجمہ: کانہ دی د حق نہ کونکیان دی د حق نہ ہاندہ دی د حق نہ دوی نہ کر خیری  
د خپل منافقت نہ۔ اوکہ دہوند خوب کہے اوکوری چہ دہوند شوے دے۔ تعبیر  
لے د د تیا کاروہ بہ ورباندے راکھلاؤشی او د نا امیدی نہ یہ پہ امید کہے دی  
او د الله تعالیٰ د رحمت نہ بہ نصیب او موی۔ د الله تعالیٰ قول دے (لَا تَقْنَطُوا  
مِنْ رَّحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا الزمر ۲۴)۔ د الله تعالیٰ د رحمت نہ مہ نا  
امیدہ کیری بیشکہ الله تعالیٰ تول گناہونہ بخشنی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی۔ بزیرہ پہ خوب کہے  
د سری د پیرہ بنائست دے او د ہنہ کورداری دہ او پہ خا

شریف کہے راغلی دی چہ دا د الله تعالیٰ یوہ فرستہ دہ چہ د ہنہ د اتسبح دی  
(سُبْحَانَ مَنْ دَرَجَاتُ الرَّجَالِ بِاللَّحَىٰ وَالنِّسَاءِ بِاللَّوْءِ) ترجمہ: پاک دہ ہنہ  
ذات نہ چہ سہوہ لے پہ بزیرہ بنائست ورکے دے او بتکوہ پہ کمخیو۔  
کہ اوکوری چہ بزیرہ لے او بدہ شوے دہ تعبیر لے د دہ د کور کار بہ جوہشی۔  
مکر کہ د نوم نہ او بدہ شی نو تعبیر لے د غم او د فکر دے کہ اوکوری چہ  
بزیرہ لے پہ نوکونو بنائستہ کرے دہ تعبیر لے خپلہ بتخہ بہ بیمارہ اوکوری  
اوکہ اوکوری چہ خپلہ بزیرہ لے پہ نکریو سرہ کرے دہ تعبیر لے خپل حال  
بہ خلکوہ ظاہر کری او نہ بہ لے پتہوی۔ اوکہ اوکوری چہ بزیرہ پہ زمکہ راکری  
تعبیر لے د مرگ نیتہ بہ لے نزد سے شوے وی۔ اوکہ اوکوری چہ بزیرہ لے  
پریکرے شوے دہ تعبیر لے دہ مال، مرتبہ نہ بہ نقصان رسیری۔ اوکہ

اوگوری چہ بزیرہ تے سپینہ شوے دہ تعبیر تے ددہ حلم او برد باری بہ زیاتہ وی مکر غمژن بہ وی۔ او کہ اوگوری چہ بزیرہ تے غامبہ نو باندے پرے کرے دہ تعبیر تے ددہ اہل بیت تہ بہ نقصان رسیدی۔ او کہ اوگوری چہ بزیرہ تے دہ بیماری دوجہ غور زید لے دہ تعبیر تے ددہ تہ بہ دنا خانی مرگ یرہ وی۔ او ددہ مال او عزت بہ بر باد شی۔ کہ اوگوری چہ بزیرہ کو منزکوی او ور تہ خوشبختی لکوی او کلاب و ریاندے اچوی تعبیر تے داسے کار بہ کوی چہ خدک بہ تے شکر گزار وی۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ بزیرہ تے تر نامہ او پرہ شوے دہ تعبیر تے مال بہ بیا مومی۔ او کہ اوگوری چہ بزیرہ باندے لاس را کاہی او خہ تے پہ لاس کہے پاتے شوے دہ او ہغہ تے او غور زولہ تعبیر تے مال بہ تے دلا سہ ووٹی۔ کہ اوگوری چہ دہ بزیرہ تے خہ حصہ تے پہ خہ شی کہے اپنے دہ او محفوظہ تے کرہ تعبیر تے دہ مال خیال بہ ساتی او کہ اوگوری چہ بزیرہ تے لنہا دہ۔ تعبیر تے قرض دارہ بہ وی دہ قرض نہ بہ خلاص شی او کہ غمژن وی نو دہ غم نہ بہ خلاص شی۔ کہ اوگوری چہ بزیرہ تے پہ زمکہ پریوتے دہ تعبیر تے مرکبیری بہ۔ کہ اوگوری چہ بزیرہ تے گندہ شوے دہ تعبیر تے عزت بہ تے یوخل ختم شی۔ کہ اوگوری چہ دہ بزیرہ تے سپین وینستہ او باسی تعبیر تے دے بہ دہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دہ سختونہ مخالف وی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی دی کہ اوگوری چہ دہ حج پہ موسم کہے تے دہ سر وینستہ۔ یہ حرم کہے خربیلی دی۔ تعبیر تے کہ قرض دارہ وی نو قرض بہ تے خلاص شی او دہ غم نہ بہ خلاص بیا مومی۔ کہ اوگوری چہ سر او پرہ تے دہ اوہ یوخل خربیلی دی تعبیر تے عزت او پردہ بہ تے یوخل ختمہ شی۔ کہ اوگوری چہ لہ لہ تے بزیرہ غور زیری او کمیری او کہے پہ کہے ہکار شو تعبیر تے دہ غم او تکلیف نہ بہ خلاص بیا مومی۔ کہ اوگوری چہ تہ لہ بزیرہ تے سپین شوے دہ۔ لہ غوندے عزت کہے بہ تے کہے راشی کہہ بنجہ اوگوری چہ بزیرہ تے شوے دہ تعبیر تے غمژنہ بہ شی او داسے کار بہ کوی چہ شرمندہ شی کہ سہ اوگوری چہ بزیرہ تے وتے دہ تعبیر تے ددہ بہ ہیچکلاہ محوی نہ کیری او کہ محوی تے پیداشی نو دہ دیدے والا ادقوی بہ وی۔ او کہ ورکو تے نابالغ ہلک خیلہ بزیرہ اوگوری تعبیر تے پہ غم او فکر کہے بہ پریوٹی۔ کہ اوگوری چہ دہ یوسری بزیرہ تے

نیوے دہ اوکش کوی تے تعبیر تے دغہ سرے بہ ددہ میراث اخلی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، بزیرہ پہ خوب کئے لیدل  
 پہ لسو وجووی (۱) اختل خرثول (۲) عزت او مرتبہ (۳) اوچتہ مرتبہ  
 (۴) ہیبت (۵) مروت (۶) نیکی (۷) نکاح کول (۸) مال (۹) خوی (۱۰) عزت کئے  
 کیدل۔ د الله تعالیٰ کلام دے (وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ) ترجمہ: مونہ عزت  
 ورکریے دے د آدم علیہ السلام اولاد تہ۔ مکر پہ خوب کئے د حاجیانواو  
 قیدیا نو بزیرہ خرثیل نہ دی۔

**ز۔ زورندول** | حضرت دانیالؑ فرمائیلی دی، کہ اوگوری پہ خوب  
 کئے چہ یادشاہ ددہ د زورندول و لو حکم کریے دے تعبیر  
 تے د بادشاہ نہ بہ دبہ بہ او مرتبہ مومی مکر پہ دین کئے بہ تے نقصان پریوٹی  
 او کہ اوگوری چہ خلک دے اویزاندا اوینی، تعبیر تے پہ دغہ اندازہ خلکویہ  
 مشری او حکومت کوی۔ کہ اوگوری چہ یوہ دلہ راجع شوے او دے تے زورند  
 کریے دے تعبیر تے پہ ہغہ خلکو بہ سرداری او حکومت کوی او کہ اوگوری چہ  
 چا نامعلوم بوجادے زورند کریے دے او خلک تے تماشہ کوی۔ تعبیر تے د دنیا  
 پہ خلکو بہ حکومت کوی خاصکر چہ خیلوان تے تماشہ کوی۔ کہ اوگوری چہ  
 حان تے زورند کریے دے او خولے تے تماشہ نہ کوی بلکہ خیل حان تے پخپلہ  
 زورند اولید لو تعبیر تے پہ خیلو بہ حکومت کول غواری مکر د ہغہ بہ خول  
 د حکم منونکی تہ وی۔

حضرت مغربیؑ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ دے خلکو زورند کریے دے او  
 رسی او شلیدہ او دے پرے دتو، تعبیر تے د عزت، مرتبہ او بزرگی تہ د پریوتو دے۔

**د زروکوٹہ (انگسری)** | حضرت دانیالؑ فرمائیلی دی، کہ پہ خوب  
 کئے د کوٹہ نقش او صفت اوگوری تعبیر تے

ددہ تہ بہ د خیل مولانہ خیر او نیکی و رسیری۔ کہ اوگوری چہ ددہ تہ چا کوٹہ  
 ورکریے ددہ ددے د پارہ چہ مہر تے کری، تعبیر تے چہ خد ددہ لائق وی  
 دیر بہ بیا مومی یعنی کہ د بادشاہی لائق وی بادشاہی بہ بیا مومی۔  
 او کہ مالدارہ وی مال بہ بیا مومی د کوٹے د قیمت او قدر پہ اندازہ  
 کہ اوگوری چہ چاہ مسجد یا موخ یا جہاد کئے کوٹہ ورکریے دہ، تعبیر  
 تے داسریے بہ عاید او پرہیزگارہ وی۔ کہ سوداگری نو پہ تجارت کئے



بہ نفع بیا مومی او دا قول پہ دے قیاس دی۔

کہ اوکوری چہ بادشاہ ورتہ کوته ورکرے دہ تعبیرے چہ دہ تہ بہ لہ ملک نہ بادشاہ خہ ورکوی یا بہ د بادشاہ پہ ملک کہے بہ دہ تہ یاد دہ خیلوانوتہ بدی رسیبری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ دہ کوته ضائع شوے دہ یا غلو وپے دہ، تعبیرے دہ پہ کارونو کہے بہ آفت او سختی ظاہریبری۔  
کہ اوکوری چہ کوته ماتہ شوہ او غمے پاتے شو تعبیرے دہ کوته بزرگی بہ نہ وی او عزت او ہیبت بہ ہے پہ خیل خائے وی۔ کہ اوکوری چہ کوته چاتہ بخیلے دہ تعبیرے چہ دہ خہ مال وی دہغه نہ پہ خہ بل چاتہ بخیلی۔ کہ اوکوری چہ کوته خہ خرخہ کرے دہ او دہغه قیمت ہے واخستو تعبیرے چہ خہ لری ہغه بہ خرخوی او خوری ہے۔ او کہ قیمت ہے وانہ خستو۔ تعبیرے خہ حصہ بہ د مال خرخوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی۔ کہ اوکوری چہ دہ کوته جو رشتہ نہ دے تعبیرے دہ مال تہ بہ خہ کیبری او بادشاہ بہ پرے غصہ کیبری۔  
کہ اوکوری چہ دہ کوته د سپینو زرو دہ۔ تعبیرے ہغه خہ لری حلال بہ وی۔ او کہ اوکوری چہ دہ کوته د سرو زرو دہ تعبیرے خہ مال چہ لری ہغه بہ پہ حرامہ حاصل کرے وی۔ او کہ د او سپنے کوته اوکوری تعبیرے خہ لری کم او سپک بہ وی۔ کہ اوکوری چہ کوته ہے د او میکویا سپنے قلعی دہ تعبیرے خہ چہ د او سپنے دی ہغه دہ ہم دی۔ کہ اوکوری چہ دہ کوته د سرو زرو دہ تعبیرے دہ تولونہ خراب دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ دہ کوته د او سپنے دہ تعبیرے قوت او توانائی بہ بیا مومی۔ کہ اوکوری چہ د تانبے یا د سیکے دہ تعبیرے دے اصلہ خلکونہ بہ نفع بیا مومی۔ کہ اوکوری چہ د شیبے دہ۔ تعبیرے دہ غلو خلکونہ بہ خہ ورتہ ملاویبری۔ کہ اوکوری چہ د سپینو زرو دہ، تعبیرے دہ کوتم خائے نہ بہ خہ ورتہ ملاویبری۔ کہ اوکوری چہ کوته ہے د چاسرہ دہ امانت پہ دول اپنے او، یا ہے چاتہ بخیلے دہ او ہغه سری دہ تہ کوته واپس کرے دہ تعبیرے خہ نکاح د پارہ غواری او ہغه بہ قبولیت ورسرہ ونکری اونہ بہ ہغه تہ ورکوی۔ کہ اوکوری چہ خیلہ کوته ہے پہ خیلہ ماتہ کرے دہ تعبیرے



دَدَہ اود دَدَہ دَ عیال پہ منخ کینے بہ جدائی راشی کہ اوکوری چہ دَدَہ دَ کو تے دَوَہ  
 غمی دی۔ یا ورتہ چا ورکری اود وارہ غمی یوشان وی تعبیر تے ہنہ خوب  
 لید ونکے دَ غلام کُوی دے۔ اوکہ اوکوری چہ یو غمی ورنہ پریوتے دی تعبیر  
 تے دَوَہ وَنہ بہ دَ یوے کُتاہ نہ توپہ اوپاسی۔ اوکہ اوکوری چہ خیل نوم تے  
 ولیکلو اوپہ کو تے مہر کرو۔ تعبیر تے خُہ شے بہ ورتہ رسیری۔  
 اوکہ اوکوری چہ بہ پراسقی خط تے خیل مہر لکولے دے تعبیر تے خُہ بشارتے  
 بہ ورتہ ملاویری

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی۔ دَسپینو زرو کو تے بہ خوب کینے لید تعبیر  
 تے پہ خلور و جووی (۱) مملکت (۲) بنخہ (۳) خوی (۴) مال اود سرو زرو کو تے نہ دہ  
 اوکہ بنخہ اوکوری چہ دَدَہ کو تے دَ غمی سرہ ضائع شوے دہ تعبیر تے دَدَہ عزت  
 اومرتبہ بہ ختمیری یا بہ تے پچی مری یا بہ تے مال ہلاک کیبری۔ اوکہ حاکموی  
 دَ خیل منصب نہ بہ لرے شی۔ اوکہ بنخہ داسے خوب اوکوری تعبیر تے دَدَہ  
 بہ خاوند یا خوی مرشی۔

**زراک (تذرو)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی چہ زراک  
 پہ خوب کینے لیدل تعبیر تے بے وقا سرے اودھوکہ  
 ورکوونکے بنخہ دہ اوٹنے معبرین وائی چہ زراک حرام مال دے چہ پہ چل  
 تے لاس تہ دادیے وی۔ اوکہ اوکوری چہ دَ زراک سر جنگ کوی تعبیر تے  
 دَ بے وقا سری بہ جنگ کینے پریوتی کہ اوکوری چہ بنخہ زراک ورتہ حاصلہ شو  
 دہ تعبیر تے بنائستہ بنخہ بہ کوی دَ زراک دَسپینوالی پہ اندازہ اوپاہ کور  
 دَ پارہ وینزہ اخی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ خوک خوب کینے اوکوری چہ زراک پہ  
 کور کینے لری اوہنہ مرشو تعبیر تے دَ ہنہ بنخہ بہ ہلاکہ شی (مرہ شی) او  
 بہ ورتہ دَ بنخوپہ وجہ مصیبت پیدایی۔  
 اوکہ اوکوری چہ زراک تے دَ کور تہ والوتلو۔ تعبیر تے بنخہ تہ بہ طلاق ورکوی  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی دَ زراک لیدل پہ خوب کینے پہ  
 خلور و جووی (۱) بنخہ (۲) حرام مال (۳) زندگی (۴) ذرہ مرادونہ تلاش  
 کوی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی۔ زراک پہ خوب کینے لیدل پریزگارہ

بنائستہ اودولتمند بنجھدہ کہ اوکوری چہ زرک تے نیوے اویا تے موندے  
تعبیر تے دھنہ صفت مطابق بنجھہ بہ کوی نکہ شنگہ چہ م پودتہ بیان کرو  
کہ اوکوری چہ زرک ددہ پہ غیر کینے پریوتے دے اوددہ شومے دے تعبیر  
تے ددہ بہ دعیال سرہ بحث کیری او قریب بہ ورکوی۔

**زخم** حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اوکوری چہ پہ وجود تے زخم  
دے اود وینے اثر نہ بنکاری تعبیر تے پہ زخم لبرونکی بہ کامیابی  
پیا مومی اوخیر او نفع بہ بیا مومی کہ اوکوری چہ د زخم نہ تے وینہ روانہ وہ  
اواندا موند تے پہ وینوگندہ شوی وو تعبیر تے حرام بہ بیا مومی او کہ  
اوکوری چہ انداموند تے نہ دی گندہ شوی تعبیر تے زخم لبرونکے بہ دہ  
باندے پہ شہ گناہ اویا پہ شہ تور تھمتی کری (تور بہ ورباندے ولگوی)  
حضرت کرمانی فرمائی دی کہ خوب کینے اوکوری چہ زخمی شومے دے  
او پہ وینوگندہ دے تعبیر تے ددہ مال کینے بہ نقصان کیری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی د زخم لیدل پہ خوب کینے  
پہ دربو و جووی (۱) کامیابی موندل (۲) خیر او نفع (۳) مال نقصان۔

**زغره اوداوسپنے کرتہ (جوشن)** حضرت محمد بن سیرین فرمائی دی پہ  
خوب کینے زغره اغوستل دھنہ دسپنالی  
اوپا کیزگی پہ اندازہ ملا تہ دے کہ خوب کینے اوکوری چہ زغره لری تعبیر تے دے  
اوددہ اہل بہ ددہ بنمنا نونہ امن کینے شی کہ اوکوری چہ زغره تے اغوستے دہ تعبیر  
تے ددہ وجود بہ ددہ بنمنا نونہ شرنہ پہ امن کینے وی چہ پہ دہ بہ کامیابی نہ مومی کہ  
اوکوری چہ د زغره سرہ نورہ اسلحہ ہم ورسو دہ تعبیر تے د منافق دچل اوکر  
اود عالم شرنہ بہ پہ امن کینے شی جتنے معبرین وائی چہ پہ خوب کینے زغره لیدل نکہ  
د دین زیاتی دہ کہ شوک پہ خوب کینے زغره اوکوری تعبیر تے پتہ بہ د اللہ تعالیٰ  
پہ حفاظت کینے وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی د زغره پہ خوب کینے لیدل پہ  
شیر و وجودہ (۱) مشری (۲) پناہ (۳) قوت (۴) مال (۵) ژوند (۶) ژوند اود دین  
زیاتوالہ زغره خوب کینے لیدل غنوی ملکرے دے۔

**زغره (وراعہ)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ خوب کینے اوکوری  
چہ شین رنگہ نوے او فراخہ زغره تے اغوستے دہ تعبیر

تے دھتے دغتوالی پہ اندازہ بہ مرتبہ شرف او قوت پہ دین کئے دی۔ کہ  
 اوگوری چہ خیر نہ او تنکہ زغرے اغوستے دہ تعبیر بہ تے دے خلاف وی۔  
 حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوگوری چہ سپینہ زغرہ تے اغوستے دہ  
 تعبیر تے مال، نعمت، بزرگی بہ بیامومی۔ او کہ اوگوری چہ سرہ زغرہ تے اغوستے  
 دہ تعبیر تے مصیبت دے او کہ تورہ وی تعبیر تے غم او فکر دے مگر تورہ  
 زغرہ د قاضی (رجح) او خطیب (امام مسجد جامع) تہ نقصان نہ لری کہ اوگوری  
 پہ خوب کئے چہ زغرہ تے د وجود تہ لرے کہے دہ تعبیر تے دشتے نہ بہ جداشی۔  
 حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی د زغرے لیدل پہ خوب کئے  
 پہ او و وجودی (۱) خوشحالی (۲) قوت (۳) محبت (۴) شرف او مرتبہ (۵) مرتبہ  
 او ولایت (۶) د کارونوا انتظام (۷) پنچہ

**زخمی کول۔ (خستہ کردن)** حضرت ابن سیرین فرمائی دی،

کہ چرے اوگوری چہ ددہ بدن چا  
 زخمی کرے دے او وینہ ورنہ راوتلے دہ تعبیر تے زخمی کوونکے یہ دہ تہ  
 رشتونے خبرہ کوی داسے چہ دے بہ جواب نشی ورکولے۔ او کہ اوگوری چہ د  
 هغه د زخم نہ وینہ نہ دہ راوتلے تعبیر تے ددہ تہ بہ داسے خبرہ کوی چہ روغنہ فی  
 حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوگوری چہ پہ تورہ تے وھلے او دوہ توتے کہے د  
 تعبیر تے ددہ پہ ورنہ داسے خبرہ کوی چہ خلک بہ ورتہ پیغورونہ ورکوی  
 کہ یوسر پہ خوب کئے بہ وجود کئے دیں زیات زخمونہ اوگوری تعبیر تے زیاد شاہ  
 نہ بہ نفع او مومی۔

حضرت مغربی فرمائی دی دیر زخمونہ پہ وجود باندے د مال نقصان  
 دے حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی پہ خوب کئے زخمی  
 کیدل پہ دے وجودی (۱) مال (۲) نفع (۳) ناخوشہ خبرہ۔

**زیرہ۔ (ول)** د وجود د بنار بادشاہ زیرہ دے او وجود ددہ پہ حکم  
 ولایت او یہ پتہ او بنکارہ کئے زیرہ د عقل خزانہ دہ۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی زیرہ پہ خوب کئے د رسیدلی مال جمع کول  
 دی کہ اوگوری چہ زیرہ تے د وجود نہ بھر دے۔ تعبیر تے پہ صلاح او بہ نیکی د  
 د الله تعالی فرمان دے۔ (حتیٰ اذ افزع عن قلوبهم قالوا ما ذا قال ربکم  
 قالوا الحق) ترجمہ: تردے پورے چہ دھغوی زہونہ ویریری، نوھغوی دانی چہ



ستار بخ و فرما ٹیل: ہغوی وائی چہ حق ئے او فرما ٹیل۔

کہ اوکوری چہ زہہ ئے تنک شوے دے تعبیر ئے کارونہ بہ ورباندے سخت شی  
کہ اوکوری چہ زہہ ئے خوشحالہ دے تعبیر ئے کارونہ بہ ورباندے راخلہ شی  
اوکہ زہہ بند اویشی تعبیر ئے دگناہ نہ بہ توبہ او یاسی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے  
(أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا) مجملہ ہغوی وائی چہ قرآن  
کریم کہے سوچ نہ کوی یا د دوی پہ زہو تو تلے لکیدی دی۔

اوکہ زہہ پہ لاس کہے اوکوری تعبیر ئے بیمار بہ شی۔ اوکہ اوکوری چہ زہہ  
ئے پہ دوار ولا سونو کہے نیو لے دے تعبیر ئے کارونہ بہ ئے پورہ شی۔

حضرت کرمانی فرما ٹیلی دی کہ اوکوری چہ زہہ گدرد کوی تعبیر ئے  
مال بے زیات شی۔ اوکہ اوکوری چہ زہہ ستر کے ئے پرانستے دی تعبیر ئے  
د دوار وجہانو کارونہ راغب او حریص وی۔ کہ اوکوری چہ زہہ نہ ئے  
رینہ راوخی۔ تعبیر ئے د نہ کوونکی کارنہ بہ توبہ او یاسی او اللہ تعالیٰ تہ  
بہ رجوع کوی۔ اوکہ اوکوری چہ زہہ نہ ئے صفرا راوتلے دے تعبیر ئے بیمار بہ شی  
کہ اوکوری چہ ددہ زہہ زخمی شوے دے تعبیر ئے بے غمہ بہ شی۔ کہ اوکوری چہ  
د زہہ نہ ئے ملغلرہ وتلے دہ او ہغہ ملغلرہ ئے د خولے نہ غور زولے دہ تعبیر ئے  
کافر بہ شی۔ اوکہ اوکوری چہ ملغلرہ ئے د زمکے اوچتہ کرے او خور لے دہ تعبیر  
ئے بیابہ مسلمان شی۔ اوکہ اوکوری چہ ملغلرہ ئے د زہہ نہ او وتلے او د ہغہ نہ  
جواہر چا پیرہ دواو ہغہ جواہر پہ زمکہ پریواتے او ملغلرہ ئے او خور لے تعبیر  
ئے پنئی مونخونہ بہ پریودی۔

حضرت مغربی فرما ٹیلی دی کہ اوکوری چہ زہہ ئے توتہ توتہ شوے دے  
تعبیر ئے پہ نامکنہ ہوسونو کہے بہ مشغول شی۔ اوکہ اوکوری چہ زہہ  
کہے ئے رنرا شوے دہ۔ تعبیر ئے د دین پہ صلاح دہ۔ کہ اوکوری چہ پہ زہہ ئے  
تیارہ دہ۔ تعبیر ئے د دے خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرما ٹیلی دی د زہہ لیدل پہ خوب کہے پہ  
لشوجوی (۱) مال (۲) ریاست (۳) خوی (۴) زہو رتیا (۵) خواہمردی (۶) حرص  
(۷) قوت (۸) کو مک (۹) شہوت (۱۰) مال پت ساتل۔

حضرت ابن سیرین فرما ٹیلی دی پہ خوب کہے  
زنکون (زانو) زنکون لیدل تعبیر ئے زندگی دہ۔ کہ اوکوری چہ



زنکون ئے قوی او مضبوط دے، تعبیر ئے کارکنے بہ قوی او زندگئی بہ ئے فراغ وی۔ اوکہ اوگوری چہ بہ زنکونویہ لاسہ ئی تعبیر ئے پے کارکنے بہ ضعیف وی او زندگئی بہ ورباندے تنکہ وی۔ کہ اوگوری چہ د زنکون سترکہ ماتہ یا ضعیفہ دہ۔ تعبیر ئے، کار بہ ئے تباہ شی۔ کہ اوگوری چہ د زنکون سترکہ ئے پریوتے دہ تعبیر ئے چہ خہ سرمایہ لوی د لاسہ بہ ئے لاپہہ شی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی یہ خوب کینے زنکون د خلکو کسب او زندگئی د کہ اوگوری چہ د زنکون سترکہ ئے سختہ او قوی شوے، تعبیر ئے د دگا کسب او کار بہ زیات وی۔ کہ اوگوری چہ د زنکون سترکہ ئے کمزورے دہ، تعبیر ئے د دہ زندہ او کسب بہ کمزورے شی پالکل بہ قطع شی۔

حضرت مغربی فرمائی، یہ خوب کینے زنکون د غم او د مشقت حٹے دے۔ اوچہ زنکون، ئے کینے کسے زیاتے اوگوری تعبیر ئے ہفتہ دے کوم چہ مونہ د ہفتہ بیان عکسے کرے دے۔

**زبور شریف** (حضرت داؤد کتاب) حضرت ابن سیرین فرمائی

چہ زبور شریف وائی، تعبیر ئے د اللہ تعالیٰ طرف تہ بہ رجوع کوی اونیک کار بہ کوی۔ اوکہ اوگوری چہ زبور شریف یہ ظاہر لولی۔ تعبیر ئے زہد، تقویٰ اونیکی بہ یہ ریا کاری او نفاق سرہ کوی۔

حضرت مغربی فرمائی دی، کہ اوگوری چہ زبور شریف لیکی تعبیر ئے داسے کارکنے بہ مشغول شی چہ د ہفتے تہ بہ نفع او موی۔ کہ اوگوری چہ زبور شریف لولی، تعبیر ئے د دہ کارویار بہ بشہ وی۔

**زیر رنگ** (زرویہا) حضرت ابن سیرین فرمائی دی زیر رنگ

یہ خوب کینے لیدل تعبیر ئے بیماری دہ، کہ میوہ وی اوکہ جامہ۔

**زعفران** حضرت ابن سیرین فرمائی دی، کہ خولک خوب کینے

اوگوری چہ زعفران لری تعبیر ئے خلک بہ د دہ صفت کوی۔ کہ اوگوری چہ یہ جامہ او وجود زعفران دی تعبیر ئے بیماری بہ شی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری یہ خوب کینے چہ چا ثابت زعفران درکری دی تعبیر ئے مالدارہ بشہ بہ کوی۔ کہ اوگوری چہ د زعفران د ہر

لری او دھغے نہ خوری تعبیرئے مال اونعت بہ دہ تہ حاصلیری۔

**زکوٰۃ** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ اوکوری چہ دمال زکوٰۃ دے ورکری دے، تعبیرئے مال بہ ئے زیاتیری۔ کہ اوکوری چہ سوسایہ ئے ورکری دے، تعبیرئے، موخ، رورہ، اوتسبیحات بہ زیات کوی او خلاص بہ بیامومی او دقرض نہ بہ خلاص شی۔ اوکہ بیماروی نوصحت بہ بیامومی اوکہ دینمن ئے وی نوورباندے کامیابی بہ بیامومی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ اوکوری چہ دمال زکوٰۃ ئے ورکری دے، تعبیر ئے ددہ مال بہ ددہ پہ قبضہ کئے راسخی او بلا بہ ورنہ لرے شی۔ درسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حدیث شریف دے (رَحِّصُوا أَمْوَالَكُمْ بِالزَّكَاةِ) ترجمہ: خپل مال پہ زکوٰۃ سرہ محفوظ کری۔

حضرت مقرئؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ دمال زکوٰۃ ورکری تعبیرئے دمال زیاتوالے دے۔ داللہ تعالیٰ کلام دے (وَمَا أُتِيتُمْ مِّنْ زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضِلُّونَ) ترجمہ: اوکوم زکوٰۃ چہ تاسے داللہ تعالیٰ دھغے ورکری، نو داہغہ کان دی چہ خپل مال دوچند کوی لہ جہتہ دنیکنہ۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی، پہ خوب کئے دصدقے او زکوٰۃ ورکول پہ آٹو وجووی (۱) د خوشحالی زیرے (۲) خیر اورکت (۳) د سخت کارحل کیدل (۴) د حاجت پورہ کیدل (۵) رنہا (۶) د غم نہ خلاصیدل (۷) زیاتے (۸) پہ دینمن کامیابی موندل۔

**زنک (زنگار)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، دزنک لیدل پہ خوب کئے دحرام مال لیدل دی کہ اوکوری چہ دچانہ ئے زنک اخستے دے، تعبیرئے دھغے پہ اندازہ بہ حرام مال حاصل کری۔ کہ اوکوری چہ زنک ئے پہ اور ایسے دے او اور پہ نہ شان تیزشومے دے۔ تعبیرئے دبادشاہ سرہ بہ معاملہ کوی، او دھغے نہ بہ فائدہ بیامومی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، پہ خوب کئے زنک لیدل تعبیرئے مال او مراد دے، کہ اوکوری چہ جامہ یا کوم اندام ئے زنک شومے دے، تعبیر ئے دبادشاہ نہ بہ ورنہ ضرر رسییری۔ اوکہ اوکوری چہ زنک ئے خورلے دے تعبیرئے حرام مال بہ خوری او اخیر کئے بہ دہ تہ دبادشاہ نہ۔

غم او فکر رسیدی۔

## زلزلہ

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ اوگوری چہ زمکہ حرکت کوی، تعبیرے دہغه ملک خلکو تہ بہ د بادشاہ تہ تکلیف او ملامتیا و رسیدی د زمکہ حرکت پہ اندازہ او معبرین وائی شد آفت بہ خلکو تہ رسیدی او پہ هغه ملک بہ بیماری پریوخی او کہ اوگوری چہ زمکہ او گر خیدہ او لاندے باندے شوہ تعبیرے پہ هغه ملک کنے بہ بلا او فتنے پریوخی۔

حضرت کرماتیؒ فرمائی دی، کہ اوگوری چہ زمکہ پہ قرارہ او خونریدہ او نیمتہ، لاندے لارہ تعبیرے پہ هغه ملک کنے بہ داسے بادشاہ راشی چہ هغه خلکو تہ بہ عذاب و رکوی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی، پہ خوب کنے زلزلہ لیدل او د زمکہ غرقیدل، تعبیرے د بادشاہ د طرف نہ محنت او بلا عظیم لری۔ د الله تعالیٰ کلام دے (فَخَسَفْنَا بِهِ وَبَدَارِهِ الْأَرْضَ) او ما هغه او د هغه کوریہ زمکہ کنے غرق کرو۔ پہ ہر حال زلزلہ پہ خوب کنے لیدل پہ عذاب او ملامتیا تعبیر لری د هغه ملک پہ خلکو۔

## زمکہ (زمین)

حضرت دانیالؒ فرمائی، زمکہ پہ خوب کنے لیدل نبی دہ کہ اوگوری چہ دہ سرہ پاکہ، فراخہ، صفا زمکہ دہ تعبیرے، د دہ بنجہ بہ مترندہ او صلاح کار وی او پہ خیلوا تو کنے بہ هغه تہ د زمکہ لویوالی او د قرانحوالی مطابق عزت او مرتبہ حاصلیری۔ کہ اوگوری چہ پہ هغه زمکہ کنے شینکی او نامعلوم بوقی و وچہ د دہ ملکیت دے۔ تعبیرے هغه سپے بہ دیندارہ او مسلمان وی او شینکی پہ خوب کنے اسلام دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ اوگوری چہ پہ زمکہ شینکی او بوقی دی او خائے معلوم دے تعبیرے دہ تہ بہ بہتری او دیانت وی او کہ اوگوری چہ زمکہ لے جوہہ کرے دہ او آبادی وریا ندے جوہہ کری تعبیرے دہ تہ بہ پہ دین او دنیا کنے فضیلت وی، او آخریہ د آخرت د نجات لارہ پیامی کہ اوگوری چہ د دہ لبتی پہ منج کنے زمکہ دہ دیابان پہ شان او هغه زمکہ لے نڈہ پیشندے تعبیرے لری سفریہ کوی۔ کہ اوگوری چہ زمکہ کوی او خوری لے، د هغه خورے خاور پہ اندازہ بہ مال بیاموی۔ او کہ اوگوری چہ

یہ زمکہ کہنے بنیخ شوے دے چہ ہلتہ نہ کندہ او نہ کوہے وواوہلتہ غائب شو  
تعبیرئے داد دے چہ مرکیزی بہ کہ اوگوری چہ زمکہ دکوہی یا تاخانے  
یہ شان کنی تعبیرئے یہ غم او فکر کہنے یہ پریوخی یا بہ دے نہ ویا تنہ  
دوہ مال ضائع شی۔ کہ اوگوری چہ یہ فراخہ زمکہ کہنے دے او زمکہ تنکہ  
شوہ او دے پکنے لارو تعبیرئے چہ ہفتہ خائے کہنے بہ نیک نام معلوم کار  
کہنے پریوخی۔

حضرت مغربی فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ زمکہ ورسرہ خبرے کرے او  
دغیر او دصلاح زیرے ئے ورکھے تعبیرئے یہ دنیا کہنے بہ دیرہ نیکی کوی او  
دمرک نہ روستہ بہ ئے خلک پہ نیکی یادوی کہ اوگوری چہ دوہ نہ زمکہ لویہ  
او فراخہ او غتہ شوے دہ تعبیرئے د عمریہ او بدوالی او د زندگی پہ فراخ  
والی دے۔ او کہ اوگوری چہ دزمکے پیدا ئش کوی تعبیرئے یہ سفر بہ نئی۔

حضرت اسماعیل اشعث فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ زمکہ کری تعبیر  
ئے چرتہ لوے کار کہنے بہ مشغول شی او د بنیخ د طرف نہ بہ نفع بیا مومی۔  
کہ اوگوری چہ خیلہ زمکہ ابادوی تعبیرئے کار بہ ئے نیک او ابادوی  
او کہ زمکہ خرابہ اوگوری تعبیرئے د دے خلاف دے او د چاسرہ بہ جکرہ  
کہنے پریوخی۔ او کہ خیل خان پہ زمکہ کہنے کرے اوگوری تعبیرئے د چا  
سرہ بہ ئے شراکت وی او یا بہ بنیخہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ او بہ راغلے او  
زمکہ ئے غرقہ کرہ او فصل ئے تباہ کرے تعبیرئے د بادشاہ  
نہ بہ ملا متیا مومی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی لی دی دزمکے لیدل پہ خوب کہنے  
پہ خلور و جووی (۱) بنیخہ (۲) دنیا (۳) مال (۴) ولایت۔

ہفتہ تارچہ ہندوان او عجوسیائے یہ ملا تری۔

**زنا**

حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ د زنا تار  
ئے لاس کہنے دے تعبیرئے یہ دین کہنے بہ ضعیفہ وی۔ کہ اوگوری چہ  
زنا تارے پہ ملا تری دے۔ کہ خوب لید و لکے پرہیز کار نہ وی تعبیرئے  
کافر کیڑی بہ۔ او کہ خوب لید و لکے پرہیز کار وی تعبیرئے د دہمن نہ بہ انصاف  
مومی۔ کہ اوگوری چہ زنا تارے پرے کرو او بہرے او غور زولو، تعبیرئے د دید کا  
نہ بہ توبہ و کوی او اللہ تعالیٰ طرف نہ بہ رجوع و کوی او د اصلاح لارہ بہ غور کوی۔



## زنخیر (زنجیر)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کہنے  
زنخیر معصیت اونساہ دہ کہ اوکوری چہ زنخیر  
مات شوے او غورن و لے دے۔ تعبیرے دگناہ نہ بہ قوبہ کوی او ذالہ  
طرف نہ بہ رجوع کوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ زنخیرے پہ خت کہتے دے  
تعبیرے دے خلکو پہ مال کہنے لاس و ہنہ کوی او ذہ حرامو نہ پنج کیبری۔  
او کہ اوکوری چہ زنخیر لیدل تا فرمانہ او کہنگار سرے دے۔  
زنہ (زنخ) کہ اوکوری چہ ددہ زنہ لویہ شوے دہ تعبیرے دے  
کور پہ خلکو بہ ذلیل او خوار وی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوکوری پہ خوب کہنے شوک ددہ پہ  
زنہ باندے زنہ وھی تعبیرے دے خاندان مشربہ ددہ سرہ خبرے کوی  
او ددہ نہ بہ خفہ کیبری۔ او کہ اوکوری چہ ددہ دزنہ نہ ویتہ و تے دہ  
تعبیرے دے ویتے پہ اندازہ بہ د خاندان د مشرا تو نہ ورتہ نقصان ملا ویری  
او کھنے معبران وائی چہ ددہ پہ کار او کسب کہنے بہ نقصان پریوشی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کہنے زھر خورل  
زھر حرام مال او پہ ناحقہ او پہ باطلہ وینہ دہ کہ اوکوری  
چہ د زھر خورل و تے بدن پر سید لے دے تعبیرے حرام مال بہ حاصل کری۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ ددہ بدن پہ زھر و دے  
دے تعبیرے پہ کوم کار کہنے چہ وی سخت حریص بہ پکینے وی او کھنے معبرا  
وائی چہ خبرہ بہ کوی چہ ٹخنے بہ شی۔ کہ اوکوری چہ ددہ بدن تہ د زھر و  
نہ تکلیف رسید لے یا پر سید لے دے، تعبیرے ددہ تہ بہ د پر سوب پہ  
اندازہ غم او تکلیف رسیدی۔ او کہ اوکوری چہ زھرے خورلی دی تعبیرے  
پہ چاہہ غصہ کیبری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ پہ خوب کہنے ذیرہ  
ذیرہ او وینی د دین او د دنیا د فائدے او گتے تعبیر لری۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی کہ پہ خوب کہنے لیرہ ذیرہ او وینی  
نو ذلے کہتے تعبیر لری۔

## زین

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، کہ زین اوکوری او دَخاروی  
 پہ شانہ وی، تو تعبیر تے بنٹھ دہ، او کہ دَخاروی پہ شاوینی  
 تعبیر تے، دَھغہ دَینہ اوید حکم پہ سور باندے دے۔ کہ اوکوری چہ زین تے  
 اخیستے دے او یا ورتہ ور کرے دے یا پہ وینزہ واخلی او یا پہ بنٹھہ کوی۔  
 او پیر بہ مالد ارشی او دا ہم کیدے شی چہ دَچا میرات بہ بیا موہی  
 کہ اوکوری چہ زین تے مات شوے دے تعبیر تے بنٹھہ بہ تے مرہ شی  
 او یا بہ بیمارہ شی۔ کہ اوکوری چہ دَدہ زین پہ سرو او سپینوزر بناشتہ  
 دے تعبیر تے دَدہ بنٹھہ بہ معذورہ او کبرجتنہ وی۔ کہ اوکوری چہ دَدہ زین  
 تور دے او حہ بناشتہ پکبے نشتہ۔ تعبیر تے بنٹھہ بہ تے پرہیزکارہ او دیندارہ  
 وی زین جو روونکی دلالہ بنٹھہ دہ چہ دَھغہ کار دلالی وی او اللہ تعالیٰ پہ  
 حقیقت پوہیری۔

## زیاتی

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی کہ دَخیر او صلاح زیاتی  
 وی توبہ دی او چہ کوم شی کبے شر او فساد وی نو دَھغہ زیلتے  
 بد دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی، زیلتے پہ بدن کبے لیدل چہ خہ نقصان  
 تے نشتہ دے بہ دے چہ خومرہ زیاتے او وینی هغومرہ بہ مال او نعت  
 زیات وی او کہ دَزیاتی نہ دَدہ بدن تہ خہ نقصان ور سیری تعبیر تے  
 غم او بیماری دہ۔

## زمیندار (کشت و زر)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی  
 پہ خوب کبے زمینداری پہ اللہ تعالیٰ  
 اندے توکل دے او حلالہ روزی دہ او طلب دَنیکی او نیک او فاضل موڈ  
 سر دے۔ کہ اوکوری چہ تخم کرلوڈ پارہ تے زمکہ اہولے دہ۔ تعبیر تے نیکی او صدقہ  
 ورکوی۔ او دَدے فن استادانو فرمائی لی دی کہ اوکوری چہ زمینداری کوی  
 تعبیر تے بیمار بہ شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ اوکوری چہ زمکہ تے اہولے دہ او تخم تے کرے دے  
 دَھغہ تے بیا جمع کرے دے تعبیر تے بزرگی، مرتبہ او نعت بہ او موہی  
 ہ اوکوری چہ تخم تے کرے دے او باران پرے شوے دے تعبیر تے پیرنیہ  
 سے کوم چہ مونذ بیان کرو۔ کہ اوکوری چہ دَ فصل نہ خہ حاصل نہ شو

اودا ہم نہ دہ معلومہ چہ باران تخنکہ دو تعبیرئے غم او فکر دے کہ اوکوری  
چہ غم ئے کرلی دی، تعبیرئے، د بادشاہ نہ یہ ورتہ خیر او نیکی ورسیری  
او کہ اوکوری چہ اوریشے ئے کرلی دی تعبیرئے، دیر مال یہ بیامومی۔

حضرت دانیال فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ یہ خپلہ زمکہ کئے تخم کرے  
دے تعبیرئے پنچہ بہ کوی او کار بہ ئے جو روی۔ او کہ سوداگر او وینی چہ خپلہ  
زمکہ ئے نا کرے دہ۔ تعبیرئے نقصان بہ کوی او یا بہ د چاسرہ جکرہ کوی  
او کہ اوکوری چہ نامعلومہ زمکہ ئے کرے او تخم ئے پکے اچولے دے، تعبیر  
ئے، د جہاد کولو، صدقے و رکولو، او د نیکی و رکولو راغب بہ وی۔

او کہ خپلہ زمکہ کرے اوکوری تعبیرئے نعمتوںہ یہ ورباندے فراخ دی  
کہ اوکوری چہ خپلہ زمکہ کئے غم یا اوریشے او یا ونے کرے اوکوری تعبیرئے  
د ہفے پہ اندازہ بہ ورتہ عزت مرتبہ حاصلہ شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی، پہ خوب کئے زمینداری پہ  
پنچو وروی (۱)، د حلالے روزی طلب (۲)، خیر او نفع (۳)، بیماری (۴)، عزت  
او مرتبہ (۵) زنداگی۔

**زانرے (یومارغہ دے)۔ (کلنگ)** | زانرے پہ خوب کئے مسافر سپے  
دے۔ حضرت ابن سیرین فرمائیلی

دی۔ کہ اوکوری چہ زانرے ئے نیولے دہ او یا چا ور کرے دہ۔ تعبیرئے د  
مسافر سپے سرکہ بہ ملاویزی او نیکی بہ ورسرہ کوی۔ کہ اوکوری چہ دہ  
سرہ د زانرے و زردے یا ورسرہ د ہفے غوشہ دہ تعبیرئے د مسافر سپے  
نہ بہ راحت بیامومی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوکوری چہ زانرے خردی، تعبیرئے د مسافر او  
غریبانا نو مشری بہ کوی او بادشاہی بہ ورباندے کوی۔ کہ اوکوری چہ د زانرے  
خوی لری تعبیرئے فقیر بہ شی۔

**زیرہ جامہ خرقہ (گلیم)** | حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی، پہ  
خوب کئے خرقہ رئیس او سردار دے

کہ خوب لید ونگے سردار وی، تعبیرئے عزت او بزرگی بسے نورہ ہم زیاتہ شی  
اوختے معبرین وائی چہ سپے بہ صالح او نیک وی او فقیرانو کئے بہ دیتد  
وی۔ حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوکوری چہ خرقہ ئے او موندلہ، تعبیر



لے د مالدارہ نیٹھے سرہ بہ نکاح کوی۔ او کہ دا خوب نیٹھے اوگوری تعبیرے  
 خاوند بہ کوی او دھغہ نہ خیر او نفع بہ بیا مومی۔ کہ اوگوری چہ پہ وپہ  
 خرقہ ناست دے۔ تعبیرے بنائستہ پرہیزکارہ او دخیل طبیعت موافق  
 نیٹھے بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ شتہ خرقہ دہ۔ تعبیرے د پرہیزکارہ او جیکالے  
 نیٹھے سرہ بہ وادہ کوی او کہ اوگوری چہ سرہ خرقہ دہ۔ تعبیرے عیش پسند  
 نیٹھے سرہ بہ وادہ کوی او کہ زیرہ خرقہ دہ تعبیرے بیمارہ نیٹھے بہ کوی  
 او کہ تورہ خرقہ دہ، تعبیرے د پرہیزکارے او نیٹھے سرہ بہ وادہ کوی  
 او کہ دنیو رنگو نو خرقہ دہ تعبیرے پہ دے نیٹھے کہ بہ دا پورہ صفتونہ  
 دی۔ کہ اوگوری چہ خرقہ لے اغوستہ دہ، تعبیرے د پرہیزکارے سردار  
 پناہ کہ بہ وی او دھغہ نہ بہ نفع بیا مومی۔ او کہ اوگوری چہ خرقہ لے ذخان  
 نہ لے اچولے دہ اوضائع شوے دہ۔ تعبیرے د دے خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، پہ خوب کہنے ذخیرے لیدل پہ  
 پنچو وجودی (۱) رئیس سہے (۲) پرہیزکارہ بزرگ (۳) مالدارہ نیٹھے (۴) ویزہ  
 (۵) خیر او نفع۔

**زیرہ کنجکہ (کھربا)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، زیرہ کنجکہ پہ  
 خوب کہنے لیدل بیماری دہ۔ کہ شوک پہ خوب کہنے  
 اوگوری چہ زیرہ کنجکہ ورسرہ دہ۔ تعبیرے بیمارہ نیٹھے شی او زہر نیٹھے شی۔ نیٹھے  
 معیرین وائی چہ د دہ بیماری بہ او بندہ وی۔

**د زمک حشرات (چینجی)۔ (ہوام)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی  
 کوم چینجی چہ پہ زمکہ گرشی تعبیرے ددوی د قدر او قیمت او صلاحیت باند  
 وی ٹککہ چہ پہ دوی کہنے خہ دادنی درجے وی دھغہ تعبیرے علم تعبیرے محہ  
 کوم مضبوط د بنمن باندے وی پہ نسبت دھغہ چینجو کوم چہ زہرناک وی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کہنے د زمک حشرات او یا چینجی  
 لیدل خہ ویرہ دہ چہ ہغہ کنٹل مار او حامد سہی د طرف نہ وی۔

**زولنے۔ (شکنجہ)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، زولنے لیدل پہ  
 خوب کہنے تعبیرے ذلت او عاجزی دہ۔ کہ اوگوری  
 چہ دہ تہ د زولنے نہ درد رسید لے دے بیائے ہمدغہ تعبیرے دے کہ اوگوری  
 چہ د زولنے نہ ورتہ تکلیف نہ دے رسید لے تعبیرے د دے خلاف دے۔



کہ اوکوری چہ بادشاہ زولہ کپے دے تعبیرے، بادشاہ نہ بہ غم وینی۔

**زہہ جامہ - (خرقہ)** خرقہ، زہہ جامہ دے اغوستل پہ خوب کئے

غم او فکر دے۔ کہ او وینی چہ زہہ جامہ دے دُخانہ او ویستلہ۔ تعبیرے غم او فکر بہ ورنہ لرے شی۔ او پہ خوب کئے ہر نوے شے لیدل بنہ دی۔ مکر مورہ چہ دے زہہ دے نوے نہ ہنہ دکہ۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ شوک پہ خوب کئے د زہو جامو خرخول وکری تعبیرے بد دے۔ او کہ نوے جامہ خیلہ خرخوی تعبیرے بنہ دے او زہہ کپے خرخوونکے ہنہ سرے دے چہ دُخانہ غم او فکر لرے کوی۔

**ذرے د ہوا (صبا)** د گرد ہنہ ذرے چہ د نمربہ شعلو کیں بنکاری حضرت ابن سیرین فرمائی، چہ پہ خوب

کیں ذرے لیدل باطلہ خبرہ او پریشانہ کارونہ دی چہ پہ ہنہ کیں خیراد برکت نہ وی لکے شکہ چہ اللہ تعالیٰ پہ خیل کتاب قرآن مجید کیں فرمائی (وَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنْثُورًا) ترجمہ (او مونہ خورے و سرے ذرے کپے)۔

حضرت جابر مغربی فرمائی، کہ چرے پہ ہوا کیں سرے ذرے او وینی تعبیرے پہ دے ملک کیں بہ بیماری وی او کہ تو سرے ذرے وی تعبیرے مصیبت دے او کہ سپینے او وینی تعبیرے بے غمی دہ۔

**زیتون** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کئے زیتون لیدل غم او فکر دے۔ کہ او وینی چہ دے سرہ زیتون دی یا ورنہ چاورک دی او دے نے خوری تعبیرے دے ہنہ اندازہ بہ غم او فکر خوری۔

حضرت کرمانی فرمائی، پہ خوب کئے زیتون لیدل تعبیرے دے ہنہ اندازہ بہ غم او فکر خوری۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ او وینی چہ زیتون تراخہ نہ دی او دے ویدی سرہ نے خوری۔ تعبیرے دے تہ یہ د محنت سرہ نفع حاصلیری۔

**زراک (رکب)** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کئے زراک لیدل بنائستہ بنجہ او یا بنائستہ وینزہ دہ۔ کہ او وینی چہ

تہ کئے نیولے دے تعبیرے بنجہ یہ کوی۔ کہ او وینی چہ زراک نے دے تہ بنجیلے دے تعبیرے بنائستہ بنجہ بہ کوی۔ کہ اوکوری چہ پہ بنکار کئے زراک نیولے دے تعبیرے بنہ وینزہ بہ لاس تہ راوری۔ او کہ او وینی چہ زراک غیب

ئے خور لے دے۔ تعبیر لے، تو مے جلے بہ ورتہ حاصل شی۔  
حضرت کرمانی فرمائی، کہ اووینی چہ دزرک مرے ئے پریکرے دے۔ تعبیر  
ئے د پیغلے وینزے پیغلے تو ب یہ ماتوی۔

حضرت مغربی فرمائی، نر زراک حوی دے اوینٹہ زراک وینزہ ناموافقہ  
دے۔ کہ اووینی یہ خوب کہے چہ ددہ دلاسه زراک الوتے دے۔ تعبیر لے بنٹے تہ  
بہ طلاق کوی او یا بہ ئے وینزہ تینتی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، یہ خوب کہے دزرک لیدل پہ خلورو  
وجو وی (۱) حوی (۲) دوست (۳) قربا تیدل (۴) دزہ مراد او مطلب۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، ددے لیدل پہ خوب کہے غم او فکر  
زمی دے او خورل ئے بیماری دے۔

نوٹ :- دا یو قسم تر وہ گیا دہ چہ پہ زمکہ کہے زرغونیری او خلک ورباند  
جلے وینٹی او د صابن پہ حائے استعمالیری او چہ او سوزیری نو ورنہ  
اشکھا جو رشی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی  
زبچل (نچوروول)۔ (عصار) کہ شوک خوب کہے اوگوری چہ حہ

نچوروی تعبیر لے داسے کار کہے بہ مشغول شی چہ ددہ پکے صفت  
کیبری او نوم بہ ئے یہ نیکی، بنیکرے سر مشورشی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، کہ اوگوری چہ ددہ ژبہ  
ژبہ پریکرے شوے دے او چا سرہ د جھکرے نہ یغیر ناقصہ شوے

دے۔ او د دلیل پہ وخت ددہ ژبہ بندہ شوے دے۔ ددے تعبیر دھنے خلاف دے  
او کہ اوگوری چہ ددہ ژبہ پہ او بد والی او پلنوالی زیاتہ شوے دے تعبیر  
ئے ددہ ژبہ بہ د دلیل پہ وخت پہ مقابل باندے جاری شی او کامیاب  
بہ شی۔ او کہ اوگوری چہ بغیر جنگ نہ ئے ژبہ او بدہ شوے دے تعبیر لے  
خبرے نہ ئے دیوے وی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوگوری چہ ددہ ژبہ ئے دی تعبیر لے  
اللہ بہ دہ تہ عقل او علم و کرے او کہ اوگوری چہ ددہ خپلہ ژبہ قصد

پریکرے دے یہ دے خاطر چہ حہ خبرہ ونہ کری تعبیر لے ددہ روغو خبرو  
نہ بہ توبہ او باسی۔ کہ اوگوری چہ ددہ ژبہ پہ خطا خبر و جاری دے،  
تعبیر لے داسے خبرہ بہ کوی چہ اللہ تعالیٰ ورباندے نہ راضی کیبری

کہ اوکوری چہ چا ددہ پہ خولہ کئے ژبہ اپنے دہ، تعبیر دے دادے چہ ددہ بہ دچاہہ خبرہ کئے قوت او دلیل وی اوکہ اوکوری چہ دچا ژبہ روی تعبیر دے ددہ غہ نہ بہ علم او عقل حاصلوی۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوکوری چہ ددہ ژبہ کوکئے شوے د تعبیر دادے چہ ددین او د دنیا فساد دے۔ اوکہ اوکوری چہ دچا فقیر ژبہ دے پریکرے دہ۔ تعبیر دے فقیرتہ بہ خہ ورکوی اوکہ اوکوری چہ دویٹے ژبہ دے پریکرے دہ تعبیر دے دادے چہ دابہ بے پردہ کوی اورا ژبہ دے معلومی اوکہ اوکوری چہ ژبہ دے تالوسرہ لکید لے دہ، تعبیر دے قرضدارہ بہ شی۔ حضرت دانیال فرمائی، کہ اوکوری چہ ددہ ژبہ قوی او غتہ شوے دہ۔ تعبیر دے پہ خیل مقابل بہ غالبہ کیڑی۔ اوکہ اوکوری چہ ژبہ دے زخمی شوے دہ۔ تعبیر دے پہ چاہہ تہمت لکوی او یا بہ دروغ وائی، اوکہ اوکوری چہ ژبہ دے دینتہ توکید لے دی تعبیر دے ذخیر وپہ وجہ بہ بلا کا نوکئے پریوٹی اوکہ اوکوری چہ ددہ ژبہ پریسید لے دہ، تعبیر دے ددہ ذخیر وک وجہ نہ بہ ددہ تہ مال ملا ویڑی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی دی، کہ اوکوری چہ ددہ ژبہ ددہ بناخہ شوے دہ۔ تعبیر دے دے بہ منافق وی۔ کہ اوکوری چہ ددہ ژبہ نشتہ دے تعبیر دے دے تو لوکارو نو نہ بہ کمزورے وی۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ ددہ سرنشہ او پریکرے شوے دے لکہ خبرے نہ شوے کوئے تعبیر دے ددہ کار بہ دکیل پہ لاس باندے واپس شی اوکہ اوکوری چہ ددہ ژبہ وجہ شوے دہ تعبیر دے پہ معنی کئے بد دے۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی، د ژبے لیدل پہ خوب کئے پہ شپرو ووجو دی (۱) حکمت (۲) ریاست (۳) ترجمان (۴) حاجت (۵) وکیل (۶) دوست

**ژرا (گریستن)** کہ اوکوری چہ پہ مخ دے د ژرا نخبے دی تعبیر دے د نیک کار پہ وجہ بہ خلک پیغور و نہ ورکوی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی، پہ خوب کئے ژرا تعبیر دے خوشحالی دہ او داللہ تعالیٰ د طرف نہ بخشش دے۔ کہ اوکوری چہ پہ کتاہ یا د خہ علم مجلس یا قرآن مجید لوستلو کئے اوٹاری او، یا بلہ داسے موقعہ کئے چہ داسے وی، تعبیر دے د اللہ تعالیٰ پہ کرم باندے چہ پہ ددہ بہ خیل فضل او رحمت کوی او کتاہ بہ ددہ



اور بختی۔ کہ اوگوری چہ ژری دی او اویشکے تے دسترگو نہ دی وتلی تعبیر  
تے دتیرکار نہ کولو نہ بہ افسوس کوی او توبہ کوی او کہ دیوکار کولو یہ  
مصیبت باندے بغیر دزاری تے ژری دی تعبیر تے خوشحالی اور راحت بہ اوموی  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی کہ اوگوری چہ وے ژری او بیلے  
وخندل، تعبیر تے ددہ مرگ نزد مے دے۔ د الله تعالیٰ کلام دے (هو اضحیٰ  
وآبکی) النہم: ہفہ خنداوی او ژروی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ خوب کہنے  
**ژریا کول (نوحہ کردن)** | ثولہ اوگوری چہ ژریا کوی تعبیر تے ہفہ

خائے بہ یہ دہ مبارک نہ وی او دہفہ خائے مشران خلک بہ بے اتفاقہ  
شی۔ کہ خوب کہنے اوگوری چہ دہفہ ہنار والی مرشومے دے او خلک ورباند  
ژریا کوی۔ تعبیر تے دہ تہ بہ دہفہ والی نہ ظلم او زیاتے رسیری۔ او  
تے معیرین وائی چہ دہفہ ہنار والی بہ خوشحالہ وی۔ او کہ اوگوری چہ  
خلک نوحہ سرہ ژاری تعبیر تے د کوم ظالم نہ بے انصافی او ظلم اوموی۔  
او ہفہ نہ بہ غمژن او عاجزوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ اوگوری چہ ژریا کوی او شور کوی تعبیر تے  
دہ تہ بہ غم او فکر او نقصان رسیری۔ کہ اوگوری چہ ژری او دو رو نوحہ  
کوی تعبیر تے خوشحالی او ہناری دہ۔ کہ اوگوری چہ دہنخو سرہ دیرسری  
دی او نوحہ کوی او پہ اوچت نوحہ (ستائے) ژریا کوی دے خائے خلکو تہ  
بہ د بادشاہ پہ وجہ غم او فکر رسیری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ  
**ژے، ردیغنی موسم (زمستان)** | پہ خوب کہنے ژے لیدل بادشاہ

دے۔ کہ پہ خوب کہنے او وینی چہ ژے دے او خلک ورنہ تنگوالے محسوسوی  
تعبیر تے دہفہ ملک خلکو تہ بہ د بادشاہ نہ ضرر رسیری۔ کہ اوگوری  
چہ ژے دے او ہوا بخہ دہ اوچاتہ ضرر نہ رسوی او نہ چاتہ نقصان  
ورکوی تعبیر تے دہفہ ملک خلک بہ د بادشاہ نہ نفع موی او پہ خیل  
وخت کہنے ژے لیدل تعبیر تے نصرت او پہ دشمن کامیابی دہ۔

**”س“** پہ خوب کہنے قرآنی سورتونہ لوستل



## سورة الفاتحة

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ اوگوری پہ خوب کئے  
چہ سورة فاتحہ ءے لوستلے دہ۔ تعبیر ءے عمر بہ ءے  
اوردشی اود ژوند خاتمہ بہ ءے پہ ایمان وی۔

## سورة البقرة

د دے لوستل پہ خوب کئے ہمدانہ تعبیر لری اود  
دہمنانود شرنہ بہ امن کئے شی۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دخل کو پہ منح کئے بہ رشتیا دیونکے وی کہ  
فقیر وی نومالدارہ بہ شی کہ بیمار وی نوبہ بہ شی۔ اوکہ غمژن وی خوشحال  
بہ شی۔ اوکہ غلام وی نوازاد بہ شی۔

## سورة آل عمران

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کئے اوگوری  
چہ سورة آل عمران لولی تعبیر ءے دتولوبد و نہ  
بہ امن کئے شی او پاک بہ شی او عاقبت بہ ءے پہ خیر وی۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی کچہ کہ وگوری چہ دشمن اللہ آیت ءے لوستلے دے  
تعبیر ءے د اللہ تعالیٰ پہ فیصلو بہ راضی وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ قرضدارہ وی نوذ قرض نہ بہ خلاص شی او  
خلک بہ ءے عزت کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ اوگوری چہ قُلِ اللَّهُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ لولی  
تعبیر ءے دادے چہ بزرگی عزت، مرتبہ بہ مومی او مراد و نہ بہ ءے پورہ شی

## سورة النساء

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ اوگوری پہ خوب کئے  
چہ سورة النساء ءے وئیے دے تعبیر ءے میراث بہ  
بیامومی او اہل بیت بہ ءے زیات شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، مال او نعمت بہ ءے دیر شی۔

## سورة المائدة

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی کہ اوگوری پہ خوب  
کئے چہ سورة المائدة لوستلے دہ تعبیر ءے عزت بزرگی  
بہ بیامومی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی د سورة المائدة لوستل پہ خوب کئے  
تعبیر ءے پہ صحت مندی او سلامتیادے۔

## سورة الانعام

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کئے اوگوری چہ  
سورة الانعام تلاوت کری تعبیر ءے د دنیا او آخرت نیکیغنی  
بہ بیامومی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی چہ دیرختن ور بہ حاصل کری

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی کہ د احسان (نیکی) او سخاوت توفیق بہ بیا مومی۔  
**سورة الاعراف** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ او گوری پہ خوب کئے  
 چہ سورة الاعراف کے لوستے، تعبیر کے، جسے بہ دیندار  
 ار مؤمن او انجام بہ کے بنے وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی د سورة اعراف لوستل پہ خوب کئے، تعبیر کے  
 ذکرہ طور زیادت لیدل بہ کے نصیب شی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کئے د سورة اعراف لوستل تعبیر  
 کے ملک بہ ورنہ خوشحالہ وی او د امانت حفاظت بہ کوی۔

**سورة الانفال** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ خوب کئے او گوری  
 چہ سورة الانفال کے لوستے دے۔ تعبیر کے دادے  
 چہ خیر او صلاح بہ بیا مومی۔

**سورة التوبة** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ خوب کئے او گوری چہ  
 سورة التوبة لوستے، تعبیر کے دادے چہ دگناہ نہ بہ  
 توبہ کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ خوب کئے او گوری چہ سورة التوبة لوستے  
 تعبیر کے د کار و نوا انجام بہ کے یہ خیر سر وی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی د دین پہ لارہ کئے بہ بے مثالہ وی۔  
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کئے او گوری چہ  
**سورة يونس** سورة يونس کے تلاوت کرے، تعبیر کے ددہ رزق بہ

فراخہ شی او کار بہ کے سرتہ (مراد) تہ او رسیبری۔  
 حضرت کرمانیؒ فرمائی د کافروا و جاد و کرو د قریب نہ بہ لرے وی او  
 پہ دینما نوبہ فتحہ حاصلہ کری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی ددہ الفاظ او عبارت بہ بنے شی۔  
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ او گوری پہ خوب کئے  
**سورة هود** سورة هود تلاوت کوی، تعبیر کے ددہ رزق  
 بہ دزمینداری تہ وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی د محنت او تکلیف نہ روستہ بہ عزت او مرتبہ  
 بیا مومی او تہ لو کئے بہ نیک وی او پہ تہ لو کار و نو کئے بہ بختور وی

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی: دَ دین پہ لارہ کہنے بہ بے مثالہ وی۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ خوب کہنے اوگوری چہ  
**سورة یوسف** سورة یوسف اے تلاوت کرے تعبیر اے دیر سفر بہ

کوی او مال بہ مومی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی: دَ غم او خواری نہ بہ روستہ عزت او مشری  
بیا مومی او ہر کار بہ اے اوچت وی (مزو کہنے بہ وی)

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی: پہ خبر او امانتو نو کہنے بہ امین وی۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ خوب کہنے اوگوری چہ

**سورة الرعد** سورة الرعد اے لوستلے دے، تعبیر اے: دَ عبادت او

دَ قرآن کریم پہ لوستلو بہ مشغول شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی: او دَ خیر او نیکی پہ کارو نو کہنے بہ دَ لچسپ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی: تعبیر اے دادے چہ، عبرت اے لندہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ خوب کہنے اوگوری

**سورة ابراهیم** چہ دَ سورة ابراهیم تلاوت کری، تعبیر اے ہمیشہ بہ

خیر او اطاعت پہ کارو نو کہنے مشغول وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی: دَ خدا اے پہ وپاند کہ دَ عزت خاوند

وی، او انجام بہ اے بنہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ خوب کہنے اوگوری چہ

**سورة الحجر** سورة الحجر اے تلاوت کرے، تعبیر اے، اللہ تعالیٰ

تہ بہ مقرب وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی: ہر امید چہ لری پورہ کیہی بہ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی: اللہ تعالیٰ بہ ورثہ علم ورکری او حاجتو

بہ اے پورہ کری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کہنے اوگوری

**سورة النحل** چہ سورة النحل اے لوستلے دے، تعبیر اے حلال

رزق بہ بیا مومی او دَ دیندارو خلکو بہ دوست وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی: دَ مشقت او آفت نہ بہ پہ امن کہنے وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی: اللہ تعالیٰ بہ ورثہ علم نصیب کری۔

**سورة بتی اسرائیل** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کہنے  
اوکوری چہ سورة بتی اسرائیل نے لوستلے

دے، تعبیر نے دے اللہ تعالیٰ یہ دراندے بہ نزدیوالے بیا مومی۔ او یہ دنیا  
کہنے یہ عزت او مرتبہ بیا مومی۔

حضرت کرمائیؒ فرمائی، یہ دشمن بہ غلبہ بیا مومی او کارونہ نے سرتہ ورسیری  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، دین او عقیدہ یہ نے پا کہ شی۔

**سورة الکھف** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کہنے اوکوری  
چہ سورة الکھف نے لوستلے دے۔ تعبیر نے دے تھولو

بلاگانو نہ یہ امن کہنے وی۔ او دین پہ لارہ کہنے بہ بے مثالہ او اخلاص منادی۔

حضرت کرمائیؒ فرمائی، عمر بہ نے او برد شی او د آخرت سعادت یہ بیا مومی۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، دومرہ عمر بہ مومی چہ مراد نہ یہ سیری

**سورة مریم** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کہنے اوکوری  
چہ سورة مریم تلاوت کوی، تعبیر نے، قیامت پہ

درج بہ دے اللہ تعالیٰ دے عذاب نہ دے اللہ تعالیٰ یہ امن کہنے وی۔

حضرت کرمائیؒ فرمائی، دے نیکو لارہ بہ نیسی او رسول کریمؐ سنت بہ پہ طے راوری  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوب کہنے اوکوری چہ سورة

**سورة طہ** | طہ نے تلاوت کرے، تعبیر نے دشمن نہ یہ خیرہ کوی

او ہفہ بہ مغلوبوی۔

حضرت کرمائیؒ فرمائی، یہ وطن کہنے بہ ددہ نوم پہ نیکی مشہورشی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، دے دین پہ لارہ کہنے بہ بے مثالہ او مشہورشی۔

**سورة الانبیاء** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوکوری چہ سورة الانبیاء نے  
لوستلے دے۔ تعبیر نے اللہ تعالیٰ بہ ورتہ دے انبیاء علیہم السلام

اخلاق او خوبی و رکری۔

حضرت کرمائیؒ فرمائی، دے دوار وجہا نو نو نیک بختیا بہ بیا مومی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، تعبیر نے عالم او ہوشیار بہ شی او د

مشقت نہ یہ اسانی بیا مومی۔

**سورة الحج** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوب کہنے اوکوری چہ سورة الحج  
نے تلاوت کرے، تعبیر نے خیل مال یہ دے اللہ تعالیٰ پہ لارہ



کہنے خرچ کری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی چہ غورہ او پسندیدہ کاروتہ بہ اختیار کری۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ تقویٰ کہنے بہ بیمثله او دین پہ لار  
کہنے بہ کوشش مکی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ خوب کہنے او گوری  
چہ سورة المؤمنونؑ لوستلے دے تعبیر تے، د  
مؤمنانوسرہ بہ جنت تہ شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دین درجے بہ تے قوی وی او غورہ خوی بہ اختیار مکی  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کہنے او گوری چہ  
سورة النورؑ لوستلے دے۔ تعبیر تے زہرہ بلے پہ علم  
او پوہہ رویشانہ شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کہنے او گوری چہ  
سورة الفرقانؑ تلاوت کرے، تعبیر تے پہ حقہ سرہ بہ  
د باطل دلارے نہ جدا شی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی د خلکوپہ منج کہنے بہ منصف او عادل وی۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی د باطل لارے نہ بہ د حق لارے تہ راشی۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کہنے او گوری چہ  
سورة الشعراءؑ تلاوت کرے تعبیر تے د اللہ تعالیٰ پہ پناہ

کہنے بہ وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی د گناہ نہ بہ پاک شی او دین پہ لار کہنے بہ کوشش  
کوونکے شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی اللہ تعالیٰ بہ تے دے حیائی نہ بیح ساتی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کہنے او گوری چہ  
سورة النملؑ لوستلے دے تعبیر تے دا دچہ مشری بہ پیاموی  
حضرت کرمانیؒ فرمائی دولت او نصیب بہ تے موافقہ مکی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی چہ د دہ مال او نعمت بہ زیات وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ پہ خوب کہنے  
سورة القصصؑ او گوری چہ سورة القصصؑ لوستلے دے۔ تعبیر تے

مال او نعمت بہ بیامومی او د الله تعالیٰ پہ ذکر بہ مشغول شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، تل بہ ددین پہ لارہ کینے کوشش کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، کدرحمت دروازے پہ پہ دہ پرائے شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کینے اوکوری

## سورة العنكبوت

چہ سورة العنكبوت نے لوستے دے تعبیر نے، دمرک پہ ونعت کینے بہ د الله تعالیٰ پہ حفاظت کینے وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، دغم او بلا کانو نہ بہ امن کینے وی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، خلکو تہ بہ ددہ نہ صلاحیت او نعمت نصیب کیری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کینے اوکوری چہ سورة

## سورة الروم

الروم نے لوستے دے، تعبیر نے ددہ پہ لاس بہ د روم بشار فتحہ کیری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، ددین او جہاد پہ رارہ کینے کوشش کوونکے وی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، خلکو تہ بہ ددہ ددین نہ نیگہ نصیب شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کینے اوکوری چہ

## سورة السجدة

سورة السجدة تلاوت کری، تعبیر نے دسجد پہ حالت کینے بہ د دنیا نہ سفر کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، الله تعالیٰ تہ بہ دیرے سجدے کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، دکار انجام بہ نے نہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کینے اوکوری چہ

## سورة الاحزاب

سورة الاحزاب تلاوت کری، تعبیر نے دادے چہ مال بہ مومی او دشمن تہ بہ نے ورکوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ پہ خوب کینے اوکوری چہ سورة الاحزاب تلاوت کرے

دے، تعبیر نے تل دینارہ بہ بیامومی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، کہ پہ خوب کینے اوکوری چہ سورة الاحزاب نے

تلاوت کرے، د الله تعالیٰ تابعداری بہ نے پہ نصیب شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کینے اوکوری چہ

## سورة السباء

سورة السباء نے تلاوت کرے دے تعبیر نے، تقویٰ دارہ او

عبادت کوونکے بہ وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، یہ عبادت کہنے بہ ہر وقت مصروف وی۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، دُعا کا انوکھی بہ خپل کری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوب کہنے اوکوری چہ سورۃ الفاطر | سورۃ الفاطر نے تلاوت کرے تعبیر ہے، آخر انجام بہ نے بسدوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، یہ عبادت کہنے بہ ہر وقت مشغول وی۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، نعمتوں بہ ورباندے پر راستے شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کہنے اوکوری چہ سورۃ یس | سورۃ یس نے تلاوت کرے تعبیر ہے انجام بہ نے یہ خیر وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، عمر بہ نے اور دی او د اللہ تعالیٰ نہ بہ نعمتوں بہ بیا مومی۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، دُرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مینہ او دُستی بہ نے یہ زہر کہنے برابر وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کہنے اوکوری چہ سورۃ الصافات | سورۃ الصافات نے تلاوت کرے، تعبیر ہے د اللہ تعالیٰ د طرفہ بہ د دین یہ ہدایت کہنے مدد بیا مومی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، د اصلاح یہ لامر بہ راشی۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، صالح اونیک عملہ خوی بہ نے پیدا شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کہنے اوکوری چہ سورۃ ص | سورۃ ص نے تلاوت کرے، تعبیر ہے مال یہ نے زیات شی او مشر او سردار بہ شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کہنے اوکوری چہ سورۃ الزمر | سورۃ الزمر نے تلاوت کرے، تعبیر ہے اللہ تعالیٰ بہ نے بول گناہوں بہ معاف کری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، د کار اخیر انجام بہ نے خیر وی۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، چہ ددہ دین بہ قوی وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کہنے اوکوری چہ سورۃ مؤمن | سورۃ مؤمن تلاوت کوی۔ تعبیر ہے اخلاص مند مؤمن او ایماندار بہ وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، د شریعت حفاظت بہ کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی کہ رحمت اور بخشش بہ درتہ و کپڑے شی۔  
**سورۃ فصلت** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے اور گوری  
 چہ د سورۃ فصلت تلاوت کوی تعبیر ہے داللہ تعالیٰ  
 یہ نزد کے خلکو کہنے بہ وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، ہمیشہ بہ ددین پہ جو رشتہ کہنے بگیا وی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی داللہ تعالیٰ نہ بہ دعا غوریتوں کے وی اور دعا یہ بلیہ  
**سورۃ حم عسق** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے اور گوری  
 چہ د سورۃ حم عسق تلاوت کوی تعبیر ہے یہ  
 آخرت کہنے بہ د عذاب نہ خلاص وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، ہمد غہ تعبیر ہے دے۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، عمر بہ نے اور د وی۔  
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے اور گوری  
**سورۃ الزخرف** چہ د سورۃ الزخرف تلاوت کوی تعبیر ہے اطاعت  
 اور موخ بہ دیر کوی او ہمیشہ بہ روتہ دار وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، رشتیا ویونکے اونیک عملہ بہ وی۔  
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے اور گوری  
**سورۃ الدخان** چہ د سورۃ الدخان تلاوت کوی تعبیر ہے ڈٹپہ بہ  
 عبادت کوی حضرت کرمانیؒ فرمائی، درشتیا ویلو کوشش بہ کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی چہ مالدار بہ شی۔  
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے اور گوری چہ  
**سورۃ الجاثیہ** د سورۃ الجاثیہ تلاوت کوی تعبیر ہے دادے چہ توبہ  
 بہ کوی او داللہ تعالیٰ طرف تہ بہ رجوع کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی کہ کناہ کاروی نو توبہ بہ او یا سی۔  
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے اور گوری  
**سورۃ الاحقاف** چہ د سورۃ الاحقاف تلاوت کوی تعبیر ہے د مورد  
 پلار حکم بہ یہ عاے کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، د مورد او پلار سر بہ نیکی کوی او عجیبہ شیان یہ گوری۔  
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے اور گوری  
**سورۃ محمد** چہ د سورۃ محمد تلاوت کوی تعبیر ہے یہ دہمنانو



یہ کامیابی مومی۔ حضرت کرمانی فرمائی، د آفت او بلانہ بہ امن کئے وی۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی، یہ دنیا کئے بہ ذخیر  
توفیق مومی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ یہ خوب کئے  
**سورة الفتح** او کوری چہ د سورة الفتح تلاوت کوی تعبیر

تے د تہولو دروازونہ بہ ورتہ برے او مداد وی۔  
حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ یہ خوب کئے او کوری  
**سورة الحجرات** چہ د سورة الحجرات تلاوت کوی، تعبیر تے خلک  
بہ پہ بشو نوموتو سرہ رابیلی او غیبت بہ تے کوی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی، د چاشم کاه تہ بہ نظر تہ کوی۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی، د خلکو سرہ بہ ملا ویری۔  
حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ یہ خوب کئے  
**سورة الذاریات** او کوری چہ د سورة الذاریات تلاوت کوی، تعبیر  
تے دادے چہ یہ اطاعت او عبادت تہ مشغول وی۔

حضرت کرمانی فرمائی چہ د الله تعالیٰ د مخلوق سرہ بہ شیکرہ او احسان کوی۔  
حضرت جعفر صادق فرمائی چہ د دہ بہ روزی فراخہ وی۔  
حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ یہ خوب کئے  
**سورة قاف** او کوری چہ د سورة قاف تلاوت کوی، تعبیر تے

دہ تہ بہ الله تعالیٰ ذخیر او جو رشتہ کارونو توفیق ورکوی۔  
حضرت کرمانی فرمائی، مشکل او سخت کارونہ بہ پہ دہ اسان شی۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی، د خیل کسب تہ بہ نصیب بیا مومی۔  
حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ یہ خوب کئے او کوری  
**سورة الطور** چہ د سورة الطور تلاوت کوی۔ تعبیر تے پہ  
دشمن بہ برے مومی۔

حضرت کرمانی فرمائی، الله تعالیٰ بہ تے مداد کوی۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی، یہ بیت الله شریف کئے بہ عبادت کوی۔  
حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ یہ خوب کئے  
**سورة النجم** او کوری چہ د سورة النجم تلاوت کوی، تعبیر

۱۔ اللہ تعالیٰ بہہ وریا ندے د رحمت دروازے پیرانیزی۔  
حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی، پہ د بسمن بہ کامیابی حاصلوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی چہ اللہ تعالیٰ بہ ورتہ نیک صالح خوی ورکری۔  
حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب کئے  
**سورة القمر** اوکوری چہ د سورة القمر تلاوت کوی تعبیر

۲۔ پہ د بسمن بہ کامیابی حاصلوی۔

حضرت کرمانی فرمائی مشکل اوستخت کارونہ بہ پرے اسان شی۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی چہ پہ دکہ بہ جادو اثر نہ کوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب کئے  
**سورة الرحمن** اوکوری چہ د سورة الرحمن تلاوت کوی

تعبیر ۳۔ دروغوا و حرامونہ بہ پرہیز کوی۔

حضرت کرمانی فرمائی، نیک خوی او د دین لارہ بہ اختیاروی۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ د دنیا کئے بہ مال و آخرت کئے بہ نعمت موی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب کئے اوکوری  
**سورة الواقعة** چہ د سورة الواقعة تلاوت کوی تعبیر ۴۔ دادے

چہ د گناہوتونہ بہ توبہ کوی۔

حضرت کرمانی فرمائی، د اطاعت توفیق بہ بیا موی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ عبادت کئے بہ وپاندے والے کوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب کئے  
**سورة الحديد** اوکوری چہ د سورة الحديد تلاوت کوی

تعبیر ۵۔ روزی بہ پہ سختی سرہ لاس تہ راوی۔

حضرت کرمانی فرمائی، د آخرت لارہ بہ خوشوی او د اللہ تعالیٰ د رضا

کولو تلاش بہ کوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی د دین پہ لارہ کئے بہ قابل تعریف وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب کئے اوکوری  
**سورة المجادلة** چہ د سورة المجادلة تلاوت کوی۔ تعبیر ۶۔ دادے

چہ د دکہ جگرہ بہ د بنحو سرہ وی۔

حضرت کرمانی فرمائی د دین پہ لارہ کئے بہ دخلکوسرہ جگرہ کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی: دَخِلْ اَہْلَ سِرِّہِ جَکْرِہِ کَوِی۔

## سورة الحشر

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی: کہ یہ خوب کئے  
اُوکوری چہ دَ سورة الحشر تلاوت کوی تعبیر  
ئے داد ہے چہ دَدَہ حشر بہ دَاخِلَص وَالْوَسْرَہ وَی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی: صحبت بہ ئے دَدیندار واونیکانو سرہ وی۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی: یہ دینمن بہ کامیابی حاصلوی۔

## سورة المتحنہ

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی: کہ یہ خوب کئے  
اُوکوری چہ دَ سورة المتحنہ تلاوت کوی تعبیر  
ئے دَ کار ازما ئش بہ یہ راستی سرہ کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی: ملکرتیا بہ ئے دَنیکانو سرہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی: یہ دَ سے خواری کئے بہ گرفتار شی چہ ہفے کئے بہ شی  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی: کہ یہ خوب کئے اُوکوری  
چہ دَ سورة الصف تلاوت کوی تعبیر ئے دَخْدائے

## سورة الصف

یہ لارہ کئے بہ جہاد کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی: ہیشہ بہ دَاللہ تعالیٰ یہ رضا کئے وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی: یہ آخر عمر کئے بہ شہادت مومی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی: کہ یہ خوب کئے  
اُوکوری چہ دَ سورة الجمعة تلاوت کوی تعبیر

## سورة الجمعة

ئے دَاللہ تعالیٰ بہ ورقہ توبہ نصیب کری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی: دَنیکی توفیق بہ بیا مومی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی: کہ یہ خوب کئے اُوکوری  
چہ دَ سورة المنافقون تلاوت کوی تعبیر ئے داد ہے

## سورة المنافقون

چہ منافق بہ وی۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی: دَ منافقت نہ بہ توبہ اوباسی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی: کہ یہ خوب کئے اُوکوری  
چہ دَ سورة التغابن تلاوت کوی تعبیر ئے زیاتے

## سورة التغابن

بہ ورکوی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی: دَ غربا ناو مدد بہ کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی: رہتیا ویونکے او دَ صحیح

## سورة الاحزاب

حالات و الابه وی۔

## سورة الطلاق

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے  
اوگوری چہ د سورة الطلاق تلاوت کوی تعبیر  
کے دادے چہ د بخوسرہ بہ خبرے کوی۔ حضرت کرمائیؒ فرمائی چہ د حق خوی حفاظت  
بہ کوی حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی د دین د کار د پارہ بہ خبرے کوی۔

## سورة التحريم

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے  
اوگوری چہ د سورة التحريم تلاوت کوی تعبیر  
کے یہ خیل کور کہنے بہ د منافقت او بے اتفاقی خبرے کوی۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی د حرامونہ بہ توبہ وکری او ورنہ بہ لرے شی۔

## سورة الملك

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے  
اوگوری چہ د سورة الملك تلاوت کوی تعبیر  
کے دادے چہ یہ دہ بہ د قبر عذاب نہ وی۔ حضرت کرمائیؒ فرمائی  
انجام بہ کے بشہ وی۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی عزت او مشری بہ پیاموی۔

## سورة القلم

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے  
اوگوری چہ د سورة القلم تلاوت کوی۔ تعبیر  
صدقہ ورکول او د خیر کارونہ بہ خوشوی۔

حضرت کرمائیؒ فرمائی د ہرچا سرہ بہ نیکی کوی۔ حضرت امام جعفر صادقؒ  
فرمائی۔ اللہ تعالیٰ بہ دہ صبرا او بردباری نصیب کری۔

## سورة الحاقة

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے  
اوگوری چہ د سورة الحاقة تلاوت کوی، تعبیر  
کے د اللہ تعالیٰ قرائض بہ یہ بہ نہ طریقہ ادا کوی۔

حضرت کرمائیؒ فرمائی حق خوی بہ اختیار وی۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی د شرع پہ طریقہ بہ وی۔

## سورة المعارج

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے  
اوگوری چہ د سورة المعارج تلاوت کوی تعبیر  
کے دیرے زیاتے نیکیا نے بہ کوی۔

حضرت کرمائیؒ فرمائی د نیکیا نے او نیکی طرف تہ بہ مسئلہ وی۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی د خطرے او پرے بہ یہ امن کہنے وی۔



## سورة نوح

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ یہ خوب کہنے اور کوری  
چہ د سورة نوح تلاوت کوی، تعبیر ہے توبہ بہ  
اوباسی اور انجام بہ ہے نیک وی۔

حضرت کرمانی فرمائی، ہمدانہ تعبیر ہے دے۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی یہ تیکے یہ خلکو تنہ امر کوی۔

## سورة الجن

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ یہ خوب کہنے اور کوری  
چہ سورة الجن تلاوت کوی، تعبیر ہے توبہ بہ

اوباسی اور د جناتو د آفت نہ بہ بیج وی۔

## سورة المزمل

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، دیوان اوینا پیری بہ ورنہ نقصان شی رسول  
حضرت ابن سیرین فرمائی کہ یہ خوب کہنے اور کوری  
چہ د سورة المزمل تلاوت کوی تعبیر ہے د شی

## سورة مدثر

حضرت کرمانی فرمائی، اطاعت او بندگی توفیق اومد بہ پیاموی  
حضرت ابن سیرین فرمائی کہ یہ خوب کہنے  
اور کوری چہ د سورة مداد تلاوت کوی، تعبیر ہے

صالح او نیک عمل بہ کوی۔

## سورة القيمة

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پاک خوی او نیغہ لارہ بہ پیاموی۔  
حضرت ابن سیرین فرمائی کہ یہ خوب کہنے  
اور کوری چہ د سورة القيمة تلاوت کوی، تعبیر

ہے، د دنیا نہ بہ د شہادت سرہ ٹھی۔

## سورة الانسا (الدر)

حضرت امام جعفر صادق فرمائی توبہ بہ اوباسی او اللہ تعالیٰ تہ بہ رجوع کوی۔  
حضرت ابن سیرین فرمائی کہ یہ خوب کہنے اور کوری  
چہ د سورة الانسا تلاوت کوی، تعبیر ہے فقیرانو

تہ بہ دودی و رکوی اور اللہ تعالیٰ رضا بہ تلاش کوی۔

## سورة المرسلات

حضرت کرمانی فرمائی یہ سخاوت او نعمت باندے بہ د شکر توفیق پیاموی۔  
حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اور کوری چہ د سور  
المرسلات تلاوت کوی، تعبیر ہے نادے چہ د

دروغو و نیلو نہ بہ توبہ کوی۔

حضرت کرمانی فرمائی نیغہ او مستقیمہ لارہ بہ لتوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، روزی بہ وربا ندے فراخہ شی۔

**سورة التباء** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کینا و کوری چہ د سورة التباء تلاوت کوی، تعبیرئے د الله تعالیٰ

نہ بہ ویرید و نکے او یہ الله تعالیٰ باندے توکل کوونکے وی۔

حضرت کرمائیؑ فرمائی، د خیر کار بہ کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، کارونہ بہ ئے ڍیر لوے شی۔

**سورة التازعات** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کینے او کوری چہ د سورة التازعات تلاوت کوی تعبیر

ئے، د زنگدن پہ وخت کینے بہ د مرکب نہ تہ یریدی۔

حضرت کرمائیؑ فرمائی، توبہ بہ او پاسی او د عذاب نہ بہ امن کینے وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، زہہ بہ ئے د چل او جیلے او خیانت نہ پاک وی۔

**سورة عبس** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کینے او کوری چہ سورة عبس تلاوت کوی، تعبیرئے خفکو

تہ بہ تنگ تریو کوی۔ حضرت کرمائیؑ فرمائی، زیاتے روڑے بہ نیسی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، نیکی بہ کوی۔

**سورة التکویر** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کینے او کوری چہ د سورة التکویر تلاوت کوی تعبیرئے

د ستر کو د درد نہ بہ ئے یرہ نہ وی۔

حضرت کرمائیؑ فرمائی د مشرق طرف تہ بہ ڍیر سفر کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی چہ د خہ شی نہ یریدی ہفتہ بہ امن کینے وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خو۔

**سورة الانقطار** | چہ د سورة الانقطار تلاوت کوی، تعبیرئے، د

الله تعالیٰ نہ بہ ویریدی۔ حضرت کرمائیؑ فرمائی، د دنیا مال طرف تہ ئے میلان وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، د یاد شاہانوپہ و راندے بہ کران او محترم وی۔

**سورة المطففين** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کینے او کوری چہ د سورة المطففين تلاوت کوی، تعبیرئے

ناپ او پیما نہ بہ صحیح ساقی۔

حضرت کرمائیؑ فرمائی، د سے لارے اور بیتیا وینا تلاش بہ کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، دھریا سرہ بہ انصاف کوی۔

## سورة الانشقاق

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کہنے اوگوری  
چہ د سورة الانشقاق تلاوت کری، تعبیر نے قیامت پہ  
ورخ بہ ورثہ عملنامہ پہ نبی لاس ورکول کین ی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، یہ قیامت کہنے بہ ورسرہ حساب کتاب ایمان و تصدیق سرپہ سانی کیری  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، ددہ نسل بہ دیرشی۔

## سورة البروج

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کہنے اوگوری  
چہ د سورة البروج تلاوت کری، تعبیر نے، یہ دنیا کہنے  
بہ غمژن وی خواخرا انجام د کارونو بہ نے نہ وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، یہ آخرت کہنے بہ نے اوچتہ درجے وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، دغمونو نہ بہ خلاصے بیامومی۔

## سورة الطارق

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کہنے اوگوری  
چہ د سورة الطارق تلاوت کوی، تعبیر نے، صالح  
اونیک عملہ خوی بہ نے کییری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، ددہ بہ صالح (بہ) خوی کییری، حضرت امام

جعفر صادقؑ فرمائی، دخوی دوجہ نہ بہ خوش بختہ او خوشحالہ وی۔

## سورة الاعلى

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کہنے اوگوری  
چہ د سورة الاعلى تلاوت کوی، تعبیر نے، دیرزیات  
تسبیح او لا الہ الا اللہ ذکر بہ کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، ژبہ بہ نے پہ حق ذکر مشغولہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، سخت مشکل بہ ورثہ اسانہ شی۔

## سورة الغاشیہ

کہ یہ خوب کہنے اوگوری چہ د سورة الغاشیہ  
تلاوت کوی، تعبیر نے، قیامت سختوتہ بہ یریری  
او توبہ بہ او یاسی او دھغیو بہ نہ بہ امن کہنے شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، د اللہ تعالیٰ پہ رضا کہنے بہ ثابت قدم وی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی، عزت او مرتبہ بہ نے اوچتہ شی۔

## سورة الفجر

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کہنے اوگوری  
چہ د سورة الفجر تلاوت نے کرے، تعبیر نے، د نیکی



حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی کہ رحمت او بخینہ بہ ورتہ و کرے شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے او کوری

## سورة فصلت

چہ د سورة فصلت تلاوت کوی تعبیرئے د الله تعالیٰ  
یہ نزد ے خلکو کہنے بہ وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی ہمیشہ بہ د دین پہ جو رشت کہنے لگیا وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی د الله تعالیٰ نہ پہ دعا غوثیتونکے وی اور دعا بہ بلیری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے او کوری

## سورة حم عسق

چہ د سورة حم عسق تلاوت کوی تعبیرئے یہ  
تخرت کہنے بہ د عذاب نہ خلاص وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی ہمد غہ تعبیرئے دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی عمر بہ ئے اور د وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے او کوری

## سورة الزخرف

چہ د سورة الزخرف تلاوت کوی تعبیرئے اطاعت  
او موخ بہ دیر کوی او ہمیشہ بہ روتہ دار وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی ربتیا ویونکے اونیک عملہ بہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے او کوری

## سورة الدخان

چہ د سورة الدخان تلاوت کوی تعبیرئے د شے بہ  
عبادت کوی حضرت کرمانیؒ فرمائی د ربتیا ویلو کوشش بہ کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی چہ مالد اسرہ بہ شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے او کوری چہ

## سورة الجاثیہ

د سورة الجاثیہ تلاوت کوی تعبیرئے داد ے چہ توبہ  
بہ کوی او د الله تعالیٰ طرف تہ بہ رجوع کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی کہ کناہ کار وی نو توبہ بہ او با سی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے او کوری

## سورة الاحقاف

چہ د سورة الاحقاف تلاوت کوی تعبیرئے د موراو  
پلار حکم بہ یہ حائے کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی د موراو پلار سرہ بہ نیکی کوی او عجیبہ شیان بہ کوری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے او کوری

## سورة محمد

چہ د سورة محمد تلاوت کوی تعبیرئے یہ دہمتانو



یہ کامیابی مومی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی، د آفت او بلا نہ یہ امن کئے وی۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، یہ دنیا کئے بہ ذخیر  
توفیق مومی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کئے  
**سورة الفتح** او کوری چہ د سورة الفتح تلاوت کوی تعبیر  
ئے د تہولو دروازونہ بہ ورتہ برے او مدد وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کئے او کوری  
**سورة الحجرات** چہ د سورة الحجرات تلاوت کوی، تعبیر ئے خلک  
بہ یہ بنو نمونو سرہ رابلی او غیبت بہ نہ کوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی، د چاشم کاه تہ بہ نظر نہ کوی۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، د خلکو سرہ بہ ملاویری۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کئے  
**سورة الذاریات** او کوری چہ د سورة الذاریات تلاوت کوی، تعبیر  
ئے دادے چہ یہ اطاعت او عبادت بہ مشغول وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی چہ د اللہ تعالیٰ د مخلوق سرہ بہ شیکرہ او احسان کوی۔  
حضرت جعفر صادقؑ فرمائی چہ د دہ بہ روزی فراخہ وی۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کئے  
**سورة قاف** او کوری چہ د سورة قاف تلاوت کوی، تعبیر ئے  
دہ تہ بہ اللہ تعالیٰ ذخیر او جو رشتہ کارونو توفیق ورکوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، مشکل او سخت کارونہ بہ یہ دہ آسان شی۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، د خیل کسب نہ بہ نصیب بیا مومی۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کئے او کوری  
**سورة الطور** چہ د سورة الطور تلاوت کوی، تعبیر ئے یہ  
دشمن بہ برے مومی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، اللہ تعالیٰ بہ ئے مدد کوی۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، یہ بیت اللہ شریف کئے بہ عبادت کوی۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کئے  
**سورة النجم** او کوری چہ د سورة النجم تلاوت کوی، تعبیر

۱۔ اللہ تعالیٰ بہ وریا نندے د رحمت دروازے پیرانیزی۔

حضرت ابراہیم کرمائی فرمائی، پہ دشمن یہ کامیابی حاصلوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی چہ اللہ تعالیٰ بہ ورتہ نیک صالح خوی ورکری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب کئے

**سورة القمر** اوکوری چہ د سورة القمر تلاوت کوی تعبیر

۱۔ پہ دشمن یہ کامیابی حاصلوی۔

حضرت کرمائی فرمائی مشکل اوسخت کارونہ بہ پرے اسان شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی چہ پہ دہ بہ جادو اثر نہ کوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب کئے

**سورة الرحمن** اوکوری چہ د سورة الرحمن تلاوت کوی

تعبیر ۱۔ دروغوا و حرامونہ بہ پرہیز کوی۔

حضرت کرمائی فرمائی، تیک خوی او دین لارہ بہ اختیاروی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ د دنیا کئے بہ مال و آخرت کئے بہ نعمت موی

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب کئے اوکوری

**سورة الواقعة** چہ د سورة الواقعة تلاوت کوی تعبیر ۱۔ دادے

چہ د گناہوتونہ بہ توبہ کوی۔

حضرت کرمائی فرمائی، د اطاعت توفیق بہ بیا موی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ عبادت کئے بہ وراثتے والے کوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب کئے

**سورة الحديد** اوکوری چہ د سورة الحديد تلاوت کوی

تعبیر ۱۔ روزی بہ پہ سختی سرہ لاس تہ راوی۔

حضرت کرمائی فرمائی، د آخرت لارہ بہ خونبوی او د اللہ تعالیٰ د رضا

کولو تلاش بہ کوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی د دین پہ لارہ کئے بہ قابل تعریف وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب کئے اوکوری

**سورة المجادلة** چہ د سورة المجادلة تلاوت کوی۔ تعبیر ۱۔ دادے

چہ د دہ جگرہ بہ د بشکوسرہ وی۔

حضرت کرمائی فرمائی د دین پہ لارہ کئے بہ د خلکوسرہ جگرہ کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی: دَخِلْ اَہْلَ سِرِّہِ بِہِ جُکْرَہِ کوی۔

## سورة الحشر

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی: کہ یہ خوب کئے  
اوکوری چہ دَ سورة الحشر تلاوت کوی تعبیر  
ئے دادے چہ دَدَہ حشر بہ دَ اخلاص والوسرہ وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی: صحبت بہ ئے دَ دیندار و اونیکانو سرہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی: یہ دینمن بہ کامیابی حاصلوی۔

## سورة المتحنہ

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی: کہ یہ خوب کئے  
اوکوری چہ دَ سورة المتحنہ تلاوت کوی تعبیر  
ئے دَ کار آزمائش بہ یہ راستی سرہ کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی: ملکرتیا بہ ئے دَ نیکانو سرہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی: یہ داسے خواری کئے بہ گرفتار شہید ہونے پر۔

## سورة الصف

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی: کہ یہ خوب کئے اوکوری  
چہ دَ سورة الصف تلاوت کوی تعبیر ئے دَ خدائے  
یہ لارہ کئے بہ جہاد کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی: ہمیشہ بہ دَ اللہ تعالیٰ پہ رضا کئے وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی: یہ آخر عمر کئے یہ شہادت مومی۔

## سورة الجمعة

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی: کہ یہ خوب کئے  
اوکوری چہ دَ سورة الجمعة تلاوت کوی تعبیر  
ئے اللہ تعالیٰ بہ ورتہ توبہ نصیب کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی: دَ نیکی توفیق بہ بیا مومی۔

## سورة المنافقون

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی: کہ یہ خوب کئے اوکوری  
چہ دَ سورة المنافقون تلاوت کوی تعبیر ئے دادے  
چہ منافق بہ وی۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی: دَ منافقت نہ توبہ او باسی۔

## سورة التغابن

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی: کہ یہ خوب کئے اوکوری  
چہ دَ سورة التغابن تلاوت کوی تعبیر ئے زیاتے صدق  
یہ ورکوی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی: دَ غریبانانو مدد بہ کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی: رنبتیا ویونکے او دَ صحیح  
حالات و الا بہ وی۔

## سورة الطلاق

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے  
اوگوری چہ د سورة الطلاق تلاوت کوی تعبیر  
کے دادے چہ د شعو سرہ بہ خبرے کوی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی چہ د حق خوی حفاظت  
بہ کوی۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی د دین د کار د پارہ بہ خبرے کوی۔

## سورة التحريم

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے  
اوگوری چہ د سورة التحريم تلاوت کوی تعبیر  
کے یہ خیل کور کہنے بہ د منافقت او بے اتفاقی خبرے کوی۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی د حرامونہ بہ توبہ وکری او ورنہ بہ لرے شی۔

## سورة الملك

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے  
اوگوری چہ د سورة الملك تلاوت کوی تعبیر  
کے دادے چہ یہ دہ بہ د قبر عذاب نہ وی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی  
النجام بہ کے نہ وی۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی عزت او مشری بہ پیاموی۔

## سورة القلم

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے  
اوگوری چہ د سورة القلم تلاوت کوی۔ تعبیر  
صدقہ و رکول او د خیر کارونہ بہ خوشوی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی د ہر چا سرہ بہ نیکی کوی۔ حضرت امام جعفر صادقؒ  
فرمائی۔ اللہ تعالیٰ بہ دہ صبر او بردباری نصیب کری۔

## سورة الحاقة

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے  
اوگوری چہ د سورة الحاقة تلاوت کوی۔ تعبیر  
کے د اللہ تعالیٰ قرائض بہ یہ بینہ طریقہ ادا کوی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی د حق غوی بہ اختیاروی۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی د شرع پہ طریقہ بہ وی۔

## سورة المعارج

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کہنے  
اوگوری چہ د سورة المعارج تلاوت کوی تعبیر  
کے دیرے زیاتے نیکیا نے بہ کوی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی د تہیکرے او تیکو طرف تہ بہ مائلہ وی۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی د خطرے او پرے تہ بہ امن کہنے وی۔



## سورة نوح

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ یہ خوب کہنے اور کوری  
چہ د سورة نوح تلاوت کوی، تعبیر ہے توبہ بہ  
او باسی او انجام بہ ہے پند وی۔

حضرت کرمانی فرمائی، ہمدانہ تعبیر ہے دے۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی یہ نیکی بہ خلکو تہ امر کوی۔

## سورة الجن

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ یہ خوب کہنے اور کوری  
چہ سورة الجن تلاوت کوی، تعبیر ہے توبہ بہ

او باسی او د جناتو د آفت تہ بہ ہیج وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دیوان او پنا پیری بہ ورنہ نقصا نشی رسول

## سورة المزمل

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ یہ خوب کہنے اور کوری  
چہ د سورة المزمل تلاوت کوی تعبیر ہے د شیے

موتخ بہ خوبوی۔ حضرت کرمانی فرمائی اطاعت او بندگی توفیق او مدد بہ پیاموی

## سورة مدثر

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ یہ خوب کہنے  
اور کوری چہ د سورة مداد تلاوت کوی، تعبیر ہے

صالح او نیک عمل بہ کوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پاک خوی او نیغہ لارہ بہ پیاموی۔

## سورة القيمة

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ یہ خوب کہنے  
اور کوری چہ د سورة القيمة تلاوت کوی، تعبیر

ہے، د دنیا تہ بہ د شہادت سرہ ٹھی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی توبہ بہ او باسی او اللہ تعالیٰ تہ بہ رجوع کوی۔

## سورة الانسا

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ یہ خوب کہنے اور کوری  
چہ د سورة الانسان تلاوت کوی، تعبیر ہے فقیرانو

تہ بہ دودی و رکوی او د اللہ تعالیٰ رضا بہ تلاش کوی۔

حضرت کرمانی فرمائی یہ سخاوت او نعمت باندے بہ د شکر توفیق پیاموی۔

## سورة المرسلات

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اور کوری چہ د سورۃ  
المرسلات تلاوت کوی، تعبیر ہے نادے چہ د

دروغو و بیلو تہ بہ توبہ کوی۔

حضرت کرمانی فرمائی نیغہ او مستقیمہ لارہ یہ لہوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، روزی بہ وربا ندے فراخہ شی۔  
**سورة التباء** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کہنے اوگوری  
 چہ د سورة التباء تلاوت کوی، تعبیرئے د الله تعالیٰ  
 نہ بہ ویریدونکے اویہ الله تعالیٰ باندے توکل کوونکے وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، د خیر کار بہ کوی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، کارونہ بہ ئے ڀیرلوے شی۔  
**سورة النازعات** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کہنے  
 اوگوری چہ د سورة النازعات تلاوت کوی تعبیر  
 ئے، د زندان پہ وعت کہنے یہ د مرگ تہ نہ یریری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، توبہ بہ اویا سی اود عذاب نہ بہ امن کہنے وی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، زہہ بہ ئے د چل اوچیلے اونیانہ نہ پاک وی۔  
**سورة عبس** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کہنے  
 اوگوری چہ سورة عبس تلاوت کوی، تعبیرئے خلکو  
 تہ یہ تنہا تریو کوی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی، زیاتے روڑے بہ نیسی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، نیکی بہ کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کہنے  
**سورة التکویر** اوگوری چہ د سورة التکویر تلاوت کوی تعبیرئے  
 د سترگودہ درد نہ بہ ئے یوہ نہ وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی د مشرق طرف تہ بہ ڀیر سفر کوی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی چہ د خہ شی نہ یریری ہفتہ بہ امن کہنے وی۔  
**سورة الانقطار** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خو۔  
 چہ د سورة الانقطار تلاوت کوی، تعبیرئے، د  
 الله تعالیٰ نہ بہ ویریری۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی، د دنیا مال طرف تہ ئے میلان وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، د بادشاہانویہ ورا ندے بہ کران او محترم وی۔  
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کہنے اوگوری  
**سورة المطففين** چہ د سورة المطففين تلاوت کوی، تعبیرئے

ناپ او پیما نہ بہ صحیح ساقی۔  
 حضرت کرمانیؒ فرمائی د سہ لارے اورینتیا وینا تلاش بہ کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، اَدھر چا سرہ بہ انصاف کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کہنے اوگوری  
**سورة الانشقاق** چہ د سورة الانشقاق تلاوت کری، تعبیرئے د قیامت پہ

ورج بہ ورتہ عملنامہ پہ نبی لاس ورکول کین ی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی پہ قیامت کہنے بہ ورسرہ حساب کتاب ایما و تصدیق سر پہ سان کین ی  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، ددہ نسل بہ دیر شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کہنے اوگوری  
**سورة البروج** چہ د سورة البروج تلاوت کری، تعبیرئے پہ دنیا کہنے

بہ غمژن وی خواخرا انجام د کارونو بہ ئے نبہ وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، پہ آخرت کہنے بہ ئے اوچتہ درجہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، د غمونو نہ بہ خلاصہ بیا موی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کہنے اوگوری  
**سورة الطارق** چہ د سورة الطارق تلاوت کوی، تعبیرئے صالح

اوتیک عملہ خوی بہ ئے کین ی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، ددہ بہ صالح (نبہ) خوی کین ی، حضرت امام

جعفر صادقؑ فرمائی، د خوی دوجہ نہ بہ خوش بختہ او خوشحالہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کہنے اوگوری  
**سورة الاعلى** چہ د سورة الاعلى تلاوت کوی، تعبیرئے دیر زیات

تسبیح او لا الہ الا اللہ ذکر بہ کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، ژبہ بہ ئے پہ حق ذکر مشغولہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، سخت مشکل بہ ورتہ اسانہ شی۔

کہ یہ خوب کہنے اوگوری چہ د سورة الغاشیہ  
**سورة الغاشیہ** تلاوت کوی، تعبیرئے د قیامت سختونہ بہ یریری

او توبہ بہ او یاسی او د هفیرے نہ بہ امن کینے شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، د اللہ تعالیٰ پہ رضا کہنے بہ ثابت قدم وی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی، عزت او مرتبہ بہ ئے اوچتہ شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کہنے اوگوری  
**سورة الفجر** چہ د سورة الفجر تلاوت ئے کرے، تعبیرئے د نیکی



کار کئے بہ مشغول شی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی: ادا سلام حج بہ کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی: ددہ ہیبت او شکایت بہ کم وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی: کہ پہ خوب کئے او کوری

چہ د سورة البلد تلاوت کئے، تعبیر کئے صدقہ ورکول بہ پہ دہ واجب وی اودے بہ تے خوبنوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی: د ہرجا سرہ بہ نیکی کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی: کہ پہ خوب کئے او کوری چہ د سورة البلد تلاوت کئے، تعبیر کئے: د آفتونو اوبلا کا نونہ بہ امن کئے وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی: کہ پہ خوب کئے او کوری

چہ د سورة الشمس تلاوت کئے، تعبیر کئے: ددہ دلا سہ بہ د فساد خہ کار کیری۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی: دہلا کا نونہ بہ پہ امن کئے وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی: کہ پہ خوب کئے او کوری

چہ د سورة الليل تلاوت کئے، تعبیر کئے: سائلان بہ نہ رقی او د مال زکوٰۃ بہ ورکوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی: کہ پہ خوب کئے او کوری

چہ د سورة الضحیٰ تلاوت کری، تعبیر کئے: فقیرانوتہ بہ د مال زکوٰۃ ورکوی۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی: د غریبانو سر بہ مینہ کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ کہ پہ خوب کئے او کوری چہ سورة

المنشرح تلاوت کوی، تعبیر کئے سختی بہ وریاندا اسانہ شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی: بتد کارونہ بہ درتہ خلاص شی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی: د واروجہا نونو مراد بہ مومی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی: کہ پہ خوب کئے او کوری،

چہ د سورة التین تلاوت کوی، تعبیر کئے نیک خویہ

نیک کرمانہ او بنائستہ بہ وی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی: تعبیر کئے: خیراونیکی

بہ بیا مومی۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی: نہ بہ خلاص بیا مومی

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی: کہ پہ خوب کئے

او کوری چہ د سورة العلق تلاوت کوی، تعبیر کئے



اللہ تعالیٰ بہ ورتہ علم او دے قرآن کریم زدہ کرہ نصیب کری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، عالم او بلیغ زیاتہ بہ وی۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، عاجزانہ اونیک خصلتہ بہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کہے او کوری چہ دے سورة القدر تلاوت کری تعبیرے

## سورة القدر

دے دنیانہ بہ دشب قدر ثواب سرہ سفر کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، عمر بہے او بندشی او مراد بہ بیا مومی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی ددہ بہ عزت او اوجتہ مرتبہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کہے او کوری چہ دے سورة البیئہ تلاوت کوی، تعبیرے دے دنیانہ

## سورة البیئہ

بہ دے توبہ سرہ شی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی خلکو تہ بہ دشیکی او د خیر پہ لار ہدایت کوی۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، ہمد غہ تعبیر لری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کہے او کوری چہ دے سورة الزلزہ تلاوت کری، تعبیرے ددہ بہ

## سورة الزلزہ

دچا سرہ کار، اشی او عدل او انصاف بہ کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، کافرانیو قوم بہ ہلاک کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کہے او کوری چہ دے سورة العادیات تلاوت کوی، تعبیرے

## سورة العادیات

دے کور والا بہ ددہ سرہ مینہ کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، د اللہ تعالیٰ پہ لارہ کہے بہ جہاد کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، جہاد بہ کوی او کامیابی بہ مومی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کہے او کوری چہ دے سورة القارعة تلاوت کوی، تعبیرے

## سورة القارعة

د قیامت پہ وریخ بہ ددہ دے نیکو تہ درنہ وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، نیک کار کہے بہ کوشش کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، د خلکو عزت بہ کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کہے او کوری چہ دے سورة التکاثر تلاوت کوی، تعبیرے دے

## سورة التکاثر

صالحان و پلے ملاقات بہ کوی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی، ددہ ناستہ بہ د  
دروغڑنو خلکو سرہ وی۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، ددنیانہ بہ ہزارہ وی

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کہنے اوکوری  
**سورة العصر** | چہ د سورة العصر تلاوت کوی، تعبیرئے، یہ تہولو

کارونو کہنے بہ صبرناک وی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی، ددہ تہ بہ نقصان رسیزی۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، د تجارت نہ بہ تے کار نہہ شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کہنے اوکوری  
**سورة الہمزہ** | چہ د سورة الہمزہ تلاوت کوی، تعبیرئے، دیرے

خبرے بہ کوی او د خلکو یہ ورا ندے بہ ذہین وی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی، د مال بہ حریص وی او انجام فکر بہ نہ کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، د اللہ تعالیٰ پہ لارہ کہنے بہ مال خرچ کوی  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کہنے اوکوری  
**سورة القیل** | چہ د سورة القیل تلاوت کوی، تعبیرئے، د ظالم سرہ

یہ مدد کوی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی، یہ دشمن بہ کامیابی او مراد بہ حاصل  
شی، حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، ددہ پہ لاس بہ فتح کیری او پہ دشمن بہ کامیابی مومی

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کہنے اوکوری  
**سورة القریش** | چہ د سورة القریش تلاوت کوی، تعبیرئے، د ویرے

نہ بہ امن کہنے وی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی، دداسے سری سرہ بہ تے ناستہ  
وی چہ د دین پہ لارہ کہنے بہ تے رسوا کری حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، خلکو سرہ بہ نیکو کوی

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کہنے اوکوری چہ  
**سورة الماعون** | سورة الماعون تلاوت کوی، تعبیرئے، موخ بہ صحیح

طریقے سرہ ادا کوی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی، دیے دین خلکو ناستہ نہ بہ خان ساقی۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، یہ دشمن بہ کامیابی حاصلوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کہنے اوکوری  
**سورة الکوثر** | چہ د سورة الکوثر تلاوت کوی، تعبیرئے، مال او نعمت

بہ بیامومی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی، د مشرانو نہ بہ بخشش بیامومی۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، دیر خیراتونہ بہ کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کہنے اوکوری چہ  
**سورة الکافرون** |

د سورة الكافرون تلاوت كوی تعبیرے د بدعت لارہ بہ نپسی او پہ دنیا بہ مغرورہ وی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ یہ غم کینے وی نو خلاصے بہ بیا مومی۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی د ذہ مڑک نزد سے دے خک کہ چہ داسورة نازل  
شو نو د رسول الله صلی الله علیه وسلم آخری عمرو۔

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ یہ خوب کینے او کوری  
سورة النصر | چہ د سورة النصر تلاوت کوی تعبیرے د الله تعالیٰ  
پہ لارہ کینے بہ توکل کوونکے وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ یہ خوب کینے او کوری  
سورة تبت | چہ د سورة تبت لے لوستلے دے، تعبیرے دادے  
چہ مکار او دھوکہ باز بہ وی او د الله تعالیٰ د عتاب پہ خطرہ کینے بہ وی۔  
حضرت کرمانی فرمائی د ذہ بنجہ بہ بد چلتہ وی۔ حضرت امام جعفر صادق  
فرمائی چہ یوتولے بہ د ذہ تہ د بدئی رسول کو شش کوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ یہ خوب کینے او کوری  
سورة الاخلاص | چہ د سورة الاخلاص تلاوت کوی تعبیرے د دین پہ  
لارہ کینے بہ مخلص وی او د عبادت او تقویٰ او پرہیزکاری توفیق بہ مومی۔  
حضرت کرمانی فرمائی د پاک دین او پاک عقیدہ خاوند بہ وی۔ حضرت امام جعفر صادق  
فرمائی د مدار و جہان و مراد بہ بیا مومی، او ثروت بہ لے بہ وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ یہ خوب کینے او کوری چہ  
سورة الفلق | د سورة الفلق تلاوت کوی تعبیرے جادو بہ وریا ندے  
اثر نہ کوی حضرت کرمانی فرمائی د بد کردار خلکو د شر نہ بہ امن کینے وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ یہ خوب کینے او کوری چہ  
سورة الناس | د سورة الناس تلاوت کوی تعبیرے الله تعالیٰ بہ لے  
د بد نظرنہ اوساق او روزی بہ لے قراخہ وی۔

او کہ یہ خوب کینے او کوری چہ ولا حول ولا قوۃ الا بالله العلی العظیم لولی،  
تعبیرے مال او مراد بہ مومی۔ کہ یہ خوب کینے او کوری چہ کوم آیت د  
قرآن لولی نو د هف تعبیر بہ حرف ق کہ بیان کرم اتشاء الله۔



**ستن دہوری دکنہ لو** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہیں کہ یہ

دُخلو کارکوی۔ اکثر وخت دہور کے دہور کے کارکوی او کہ اوگوری چہ ددہ ستن دہ یا ورتہ چا ورکری دہ تعبیر ہے دادے چہ ددہ بہ دھنہ صفت سرہ مصیبت کی ہے۔ کہ ستن ماتہ یا ضائع شوہ تعبیر ہے ددہ ہلاکت دے۔

**سپیقول۔ (بذر قطونا)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہیں کہ یہ

سپیقول لیدل غم او فکر دے او ددہ خول ددے مطابق د مال نقصان او د غم تعبیر دے۔

**سان د غبرولو (چخانہ)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہیں کہ یہ

کس د ساز لیدل بیہودہ او دروغ غرتے خبر دے دی کہ شوک اوگوری چہ سان غروی تعبیر ہے دروغ او بے فائدے خبر بہ کوی او یا بہ ورتہ غم او فکر و سیری کہ شوک اوگوری چہ بادشاہ ورتہ باجہ ورکری دہ تعبیر ہے د بادشاہ نہ بہ غم او فکر ورتہ سیری۔

کہ اوگوری چہ باجہ ورتہ پر موی دہ او یا ماتہ شوہ دہ تعبیر ہے د باطل او دروغ ورتہ بہ توبہ وکری کہ اوگوری چہ باجہ غروی او چل نہ ورثی تعبیر ہے دادے چہ کہ عالم وی تو خلکو تہ بہ تعلیم ورکوی او د خیل علم نہ بہ فائدہ رسوی او خلکو تہ بہ علم حدیث، فقہ او علم تفسیر نہ دہ کوی او کہ خوب لیدل جاہل وی تعبیر ہے داسے شغل بہ اختیار وی چہ خلق بہ بے ورتہ ملامت کوی او کہ اوگوری چہ سان سرہ لاسونہ پر قوی او گویا بڑی تعبیر ہے د غم او د مصیبت دے۔

**سریندہ (بربط)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہیں کہ یہ

سریندہ باطل لہو او سخت دروغ او نہ کید و نکہ شے دے۔ کہ اوگوری چہ سریندہ وہی تعبیر ہے دروغ خبر بہ کوی او دچا دروغ و صفت او تعریف بہ کوی۔ کہ شوک اوگوری چہ ددہ بہ ویا ندے شوک سریندہ وہی تعبیر ہے، محالہ او باطل خبر بہ واری۔ کہ اوگوری چہ سریندہ سرہ ریاب او چنگ وہی او شپیلے ہم دہ۔ دا قول د غم او مصیبت تعبیر لری چہ دھنہ خائے خلکو تہ بہ ورتہ سیری۔ کہ اوگوری چہ سریندہ ہے ماتہ شوہ دہ او یا پر موی دہ تعبیر ہے د باطل، او دروغ



وینانہ یہ توبہ اوباسی۔ کہ اوکوری چہ بیمار دے اوسریندہ وہی تعبیرے  
دَدَہ مرک دے۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ شوک اوکوری چہ دَ استاذانوشان سریندہ  
غیروی اوحال داچہ دَدَہ تہ دَ سریندے وھلوچل نہ ورتلو، کہ عالم وی  
تعبیرے دادے چہ خلکو تہ بہ پہ نبہ طریقہ بیان او علم بیانی۔ او  
داد رے واہہ علمونہ بہ ورخی (۱) تفسیر، فقہ، اوقصص بہ ورلہ ورخی۔  
او کہ اوکوری چہ جاہل سپے وی تعبیرے خلک یہ دے دَدَہ پہ شغل  
ملا متہ کوی۔ کہ اوکوری چہ دَ سریندے آواز آوری، تعبیرے دَلوئے نیٹے  
خبر بہ اوری اودے نیٹے سرہ بہ ئے مینہ وی۔

**ستوان (پست)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوکوری چہ

ستوان خوری تعبیرے دَ ہفے پہ اندازہ  
بہ غم او فکر تیروی، او کہ اوکوری چہ ستوان ئے چاتہ ورکے دے اویائے  
خرچ کرے تعبیرے دَدَہ نہ بہ غم او فکر لے شی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی، کہ اوکوری چہ ستوان ورسرہ دی اود  
کور نہ ئے بھر غرزولی دی اویائے چاتہ بختلی دی او ہیخ ئے ورنہ نہ دی  
خوبی تعبیرے دَ غم نہ خلاصیدل دی۔

**سولی باندے خیرول۔ (بردار کردن)** حضرت ابن سیرین فرمائی

دی، یوہ ورخ یوسپے راتہ راتہ  
اوراتہ ئے اوویل چہ خوبم لیدے دے، خوب کئے ماویدل، دَ یوسری دواہ  
لاسونہ پریکے شویدی اوبل پہ سولی (دار) شوے دے۔ ماورتہ اوویل  
کہ ستاد اخبارہ رشتیا وی تونن بہ دَ بشار امیر معزولہ (برطرفہ) کرے شی  
اوددہ پہ بچائے بہ بل امیر کینینی۔ بیا پہ ہم ہغہ ورخ ہم ہغہ وشول اودیم  
امیر کیناستو۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ شوک اوکوری چہ شوک ئے پہ  
سولی خیرولے دے او خلک ئے تماشہ کوی۔ تعبیرے پہ دومرہ اندازہ  
خلکو بہ سردار وی۔ او کہ اوکوری مکر شوک ئے تماشہ نہ کوی، تعبیرے  
شرف اوبزرگی بہ بیا موہی مکر دَ دین پہ لاسر کئے بہ بے نصیبہ اوبکارہ وی  
او کہ شوک خوب کئے اوکوری چہ ہغہ پہ سولی ختلے سپے غوبہ خوری تعبیرے

دکوم مصیبت زدہ سری بہ مال خوری کہ چرمے ددہ اثر ہم ویشی او کہ  
اوگوری چرمے یہ سولی خیر و لے دے او وینہ ورنہ روانہ دہ تعبیر کے چہ د  
فلکو غیبت بہ کوی او دیر گناہ بہ ورنہ کیہی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی یہ خوب کہنے پہ سولی لیدل پہ  
خلور و وجودی۔ (۱) سرداری او حکومت (۲) مال او دولت (۳) عزت (۴) دنگلو غیبت

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب  
سینہ بند (پستان بند) کہنے دے سینہ بند تعبیر ہے عزت

مرتبہ او مراد موندل دی او د سرود پائر تعبیر ہے تازہ زخم غم او فکر  
دے کہ بنٹھہ اوگوری چہ نوے او تازہ سینہ بند ورسہ دے، تعبیر ہے  
عزت، مرتبہ او مراد تہ بہ ورسیرہی۔ کہ بنٹھہ اوگوری چہ سینہ بند  
لری تعبیر ہے مال، نعمت، خوشحالی بہ بیامری۔ او کہ سرے اوگوری چہ  
سینہ بند لری، تعبیر ہے دخیلو برابر و خلکونہ بہ رسولی او نامرادی او ویشی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی چہ ہر ہفہ سبزی  
سبزی (ترہ) بے مزے او ترخہ وی تعبیر ہے د نقصان دے۔

کہ یوسرے اوگوری چہ سبزی خرخول  
سبزی خرخول (ترہ فروشی) تعبیر ہے نیک دے حکم چہ ددہ

دلاسہ دایو کار کیہی چہ دھغے دھرچاد پارہ ضرورت دے او سبزی خول  
پہ خوب کہنے تعبیر ہے بیماری، غریبی، غم او فکر دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ خورک پہ خوب کہنے  
سختی (تنگی) اوگوری چہ د تنگی نہ فراخی تہ را غلو او دبد بیتہ

جائے نہ امن جائے نہ را غلو۔ تعبیر ہے قول کارونہ بہ ہے پہ انتظام سرے  
شی او د تکلیف نہ بہ راحت تہ را شی او کہ ددے خلاف اوگوری تعبیر ہے بداد  
حضرت جابرؒ فرمائی کہ شوک پہ خوب کہنے چہ پہ تنگ جائے (سخت) کہنے گیر

شوے دے تعبیر ہے پہ سخت کار کہنے بہ پریوخی او خلاصہ بہ پیدا نکرہ۔ او کہ  
اوگوری چہ ہلت خوراک سخت دے تعبیر ہے پہ دہ بہ روزی او زندگی تنگ  
شی او د نولوشیا نو تنگی پہ خوب کہنے بیشہ نہ دہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب کہنے سترکہ  
سترکہ (چشم) لیدل یو بینا سرے دے چہ دھغہ نہ بہ د

ہدایت لارہ مومی۔ او شنے ستر کے بدعت دے او کلابی ستر کے خوی دے  
کہ او کوری چہ پروند شوے دے تعبیر ہے، دھدا بیت لارہ بہ لے ورکہ کری  
وی او یا بہ لے خوی مرشی کہ چرے او کوری چہ ددہ ستر کہ ہند شوے  
دہ۔ تعبیر ہے ددہ نیم دین ضائع شویا لے لویہ گناہ کرے دہ او یا بہ ددہ  
پہ یولاس او پہ یوہ خپہ مصیبت راسخی او یا بہ لے نیم کار خرابیری۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ او کوری چہ پہ ستر کہ کہنے لے رانجہ اچولی دی  
تعبیر ہے ددین اصلاح تلاش بہ کوی۔ کہ او کوری چہ د رانجہ نہ لے مطلب  
بنائست ادارائش دے۔ تعبیر ہے خیل خان بہ د خلکو پہ ورائد امانتگر  
دیندار ظاہروی، ددے د پاره چہ عزت مندشی او کہ او کوری چہ ددہ تہ  
چا رانجہ درکری دی ددے د پاره چہ پہ ستر کہ کہنے لے و اچوی تعبیر ہے  
ددے پہ اندازہ بہ مال بیا مومی۔ کہ او کوری چہ د ستر کے نظر کے کمزور  
شوے دے تعبیر ہے دے بنکارہ او پت منافق دے۔ او کہ او کوری چہ د  
دہ وجود کہنے ستر کے دی او پہ قول و نظر کوی تعبیر ہے ددہ ددین اصلاح د  
او ددین فرائض، سنت بہ پہ بہ شان سرہ سرہ رسوی۔ کہ خوک او کوری  
چہ چا ددہ ستر کہ ویستلے دہ تعبیر ہے چہ پہ خہ لے ستر کہ غرو لے لکہ ہنچہ  
خوی، کوم باغ بہ ددہ د قطرہ غائب شی، داسے چہ بیابہ لے ونہ وینی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی کہ او کوری چہ ستر کے لے د او سپنے دی تعبیر  
لے پردہ بہ لے لرمے کیبری۔ کہ او کوری چہ دوارہ ستر کے لے پرسیدالی دی  
داسے چہ ستر کے بیان شی پرانستہ کید، تعبیر ہے د مخالف سری صحبت کہنے بہ  
کینی۔ او کہ د ستر گورنرا کمزورے او کوری تعبیر ہے دہ تہ بہ پہ اطاعت  
کولو کہنے نقصان رسیدی او کہ خپلے دوارہ ستر کے وتلے او کوری تعبیر ہے  
ددین شریعتانہ بہ بے برخوی۔ او کہ او کوری چہ ددہ ددہ ددہ منع کہنے یوہ  
ستر کہ دہ تعبیر ہے پہ ژبہ بہ ددین بارہ کہنے نالائقہ خیرے کوی او کہ او کوری  
چہ ددہ دوارہ ستر کے روہانہ دی او خلکو تہ ہندے بنکاری او یا شب کوری  
ورہ بنکاری تعبیر ہے ددہ ددین باطن دظاہرنہ نہ دے۔ او کہ او کوری  
چہ ددہ تورے ستر کے شنے شوی دی تعبیر ہے بدی او د حال بد لید  
دے د الله تعالیٰ فرمان دے (وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ سُوقًا) ترجمہ  
زہ د قیامت پہ ورخ گناہکاران شین ستر کی راپور تہ کووم۔ او کہ او کوری



چہ دواہہ ستر کے لئے سپینے شوے دی او بیا تورے شوے تعبیرئے بیمار بہ شی  
 اویا بہ د چاسرہ جگرہ کوی۔ اوکہ اوکوری چہ ستر کے لئے دلے تورہ شوے  
 دہ چہ ہیخ توروالے پکینے نشستہ دے تعبیرئے متکبرہ بہ وی۔ کہ اوکوری  
 چہ یوے ستر کے لئے آفت رسیدے دے، تعبیرئے ددہ خا منوتہ بہ  
 ثعہ آفت رسیدی۔ کہ اوکوری چہ چادہ تہ لاس او بند کرے دے اویوہ  
 ستر کے لئے ترے ویستے دہ تعبیرئے ددہ خوی بہ د لارے نہ بوخی۔ کہ  
 اوکوری چہ چادہ ستر کے وتہلہ یا پہ لاس کینے واخستلہ تعبیرئے ددہ  
 خوی یا مال تہ بہ نقصان رسیدی اویا بہ کناہ کوی۔ اوکہ اوکوری چہ  
 ددہ ستر کے نہ وینہ روانہ دہ تعبیرئے ددہ تہ بہ د خوی د طرف نہ غم  
 رسیدی۔ اویا بہ د مال نقصان دی۔

حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمائی، کہ خوک اوکوری چہ ددہ ستر کے  
 غور شو او غور ستر کے شو تعبیرئے داسے بنٹھہ یہ کوی چہ د ہفے لوری  
 دواہہ سرہ بہ جماع (کورولے) کوی۔ اوکہ اوکوری چہ ستر کے لئے د لاس پہ  
 تلی کینے دہ تعبیرئے مال بہ بیاموی۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ ستر کے کینے سپینولے  
 دے، تعبیرئے دہ تہ بہ غم او فکر رسیدی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَابْتِصَتْ  
 عَيْنَاكَ مِنَ الْحُزْنِ عَيْنُهُ) ستر کے لئے دواہہ د غم د لاسہ سپینے شوے۔

**قصہ:** بہ وائی چہ یوسرے د حضرت دانیالؑ پہ خدمت کینے حاضر  
 شو او وے وئیل چہ پہ خوب کینے م ولیدل چہ زمانے ستر کے د گئے ستر کے  
 نہ بوسہ اخیل دوی ہفہ سری تہ او فرما ییل چہ د اللہ تعالیٰ نہ او ویریرہ  
 او توبہ وکرہ او د خیل کاوندی بنٹھے سرہ خیانت مہ کوہ پہ دے خاطر  
 چہ د اللہ تعالیٰ د عذاب نہ امن کینے شے۔ خوب لید وئی او وئیل چہ توبہ م

وکرہ او اوس بہ بنٹھہ وکرہ۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، د ستر کے لیدل پہ خوب کینے پہ  
 او ووجھو وی (۱) رنہا (۲) ہدایت (۳) اسلام (۴) خوی (۵) مال (۶) علم  
 (۷) پہ مال او دین کینے زیاتے۔

**سرخاب** (یو مارغہ دے) (چکاوک) | کبیری اد پہ خوب کینے تعبیر  
 خوی یا غلام دے۔ کہ اوکوری چہ سرخاب مارغہ لئے نیولے دے او کیا ورتہ



چا ور کرے دے، تعبیر ہے، دَدَہ غلام او یا حوی بہ راحی۔ کہ نرمارغہ وی  
تعبیر ہے د غلام حوی بہ وی، او کہ بنٹھ مارغہ وی تعبیر ہے د غلام  
بہ جینی کیری۔

حضرت کرمانی فرمائی، د سُرخاب مارغہ بہ خوب کہنے داسے چہ خوب  
زبانہ، غریب، کم ازارہ خوشامد کردے۔ کہ خوک خوب کہنے او کوری چہ  
سُرخاب چا ہدیہ ور کرے او یا ئے نیوے دے۔ تعبیر ہے، د داسے سری  
پہ صحبت کہنے بہ کیر شی۔

**سنجاب (دَحْنَا و رِیَوْ قِسم)** | حضرت ابن سیرین فرمائی دی بہ خوب

کہنے سنباب لیدل مسافر مالدارہ سرے دے او پردے دے، او پوستکے وینتے  
او ہل وکی غوبستو کے مال دے، او ددے غوبہ د مسافر سری مال دے۔ کہ  
او کوری چہ سنباب نے مرکبے او ہغہ کے خورے دے او غورن وے دے  
او پوستکے نے شلوے دے تعبیر ہے د مسافر سری مال بہ تباہ کوی او یا بہ  
نے یہ ظلم لوٹ کوی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ او کوری چہ سنباب تے پہ مرے زور  
ور کرے او وینہ ورنہ روانہ شوے دہ۔ تعبیر ہے، د پیغلے جینی سرہ بہ جماع کوی۔

**ساز و ہل (چنگ زون)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، ساز و ہل

پہ خوب کہنے چہ ساز و ہل تعبیر ہے بباطل او دروغ خبرہ دہ او دہ تہ  
بہ ددے نہ غم او فکر او نقصان رسیدی۔ کہ او کوری چہ بادشاہ ورتہ  
ساز ور کرے دے تعبیر ہے د بادشاہ نہ بہ دہ تہ بخشش او بزرگی رسیدی۔  
او کہ ددے اہل وی تعبیر ہے د غم او فکر نہ بہ خوشحالی بیا موی او کہ  
او کوری چہ سازے مات شوے دے او یا غور خیدلے دے تعبیر ہے  
روغوا و باطل نہ بہ توبہ وکری۔ کہ او کوری چہ خوک ساز غروی او  
نے آوری تعبیر ہے دروغ او باطل بہ آوری اوٹنے معبرین وائی چہ ساز  
غبرول د عمر د زیا توالی تعبیر لری۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ خوک او کوری چہ ساز غروی تعبیر ہے  
پہ بادشاہان و چاہنے سرہ بہ ساز غروی عزت او مال بہ بیا موی۔ آخر د

چہ دہغہ بنے سرہ بہ نکاح کوی اوکہ اوگوری چہ دساز سرہ رقص اوکہ  
ہم دہ تعبیرے د غم او مصیبت دے۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ شوک پہ بیماری کہنے اوگوری چہ ساز وہی  
تعبیرے ددہ د مرگ دے۔

**سیاہی (حبر)** حضرت ابن سیرین فرمائی، سیاہی پہ خوب

کہنے د زندگی غوہتل او مال موندل دی کہ  
شوگ اوگوری چہ سیاہی نے اخیستہ دہ او یا چا ورکھے دہ، تعبیرے زندگی  
پہ یہ دہ اسانہ شی او مراد بہ نے حاصل کرے شی۔ کہ اوگوری چہ سیاہی  
ورنہ توی شوے دہ او یا ضائع شوے دہ، تعبیرے د اول خلاف دے۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ اوگوری چہ سیاہی نے پہ جامہ توی شوید،  
دہ تہ بہ نقصان رسیبری۔ اوکہ منشی وی نو نقصان ددہ د پارا نہ دے  
کہ اوگوری چہ پہ سیاہی سرہ خٹ لیکے، کہ لیکل شوے شے قرآن مجید یا د  
اللہ تعالیٰ نوموتہ وی تعبیرے خیر او صلاح دہ اوکہ ددے خلاف نے  
لیدلی وی تعبیرے د شر او د فساد دے۔

**سیاہی (مداد)** حضرت ابن سیرین فرمائی، د سیاہی لیدل پہ  
خوب کہنے تعبیرے د زندگی د فراختیا دے، کہ

اوگوری چہ ددہ نہ سیاہی ضائع شوے دہ تعبیرے ددے خلاف دے  
حضرت کرمانی فرمائی کہ اوگوری چہ سیاہی نے پہ جامہ پریوتے دہ، تعبیر  
نے دہ تہ بہ تاوان و رسیبری۔ کہ خوب لیدونکے منشی وی تعبیرے ددے بہ  
سرداری مومی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کہنے د سیاہی لیدل پہ  
خلور و جودی (۱) سرداری (۲) راحت او آرام (۳) زندگی (۴) دادہ

**سزاورکول (حدزون)** حضرت ابن سیرین فرمائی، سزاورکول  
پہ خوب کہنے د بنحو د کار پورا کیڈ تعبیر

دے کہ اوگوری چہ دہ سزاورکیدا د ہغے پہ اندازہ بہ کار پورہ کوی۔ کہ  
اوگوری چہ دہ تہ چا سزاورکھے دہ۔ تعبیرے د اول خلاف دے۔  
حضرت مغربی فرمائی چہ پہ خوب کہنے سزاورکول پہ خٹا گناہ باندے  
کہ د خوب لیدونکے نیک عملہ وو د دنیا پہ کار بہ مشغول شی اوکہ خوب لیدونکے

فاسق وی تعبیرئے غم او فکر وی۔

**سَنَک (خائسک)** | خائسک۔ مطرقہ۔ سَنَک پہ خوب کہنے لیدل  
سرداری دے چہ پہ قوم بہ لے کوی۔ کہ اوکوری چہ

دیرے سہکے ورسره دی او یا ورتہ چا درکری دی، تعبیرئے ددہ ملگرتیا بہ  
د قوم د بادشاہ سرہ وی او دھغہ نہ بہ تقع موی۔ کہ اوکوری چہ پہ سَنَک  
بہ شوک وھلے تعبیرئے یہ ددہ بہ بادشاہ عصہ کیبری۔ کہ اوکوری چہ ددہ  
سَنَک ضائع شوے دے، تعبیرئے د سرداری نہ یہ جداشی۔

حضرت کرمائی فرمائی، کہ شوک پہ آھنکری نہ پوھیری او دے اوکوری  
چہ پہ سَنَک سندان وھی، تعبیرئے ددہ بادشاہانو پہ منج کہنے بہ چغلی کوی  
او پہ جنگ او د بھمنی بہ لے اچوی۔

**سُنتول (ختہ کردن)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوب کہنے  
اوکوری چہ ددہ سُنت کرے دے، تعبیر

لے، ختہ سنت بہ پہ خٹلے کوی چہ دے بہ دگناہ نہ پاک کوی او کہ اوکوری  
چہ د سنتولو پہ وخت ورنہ وینہ روانہ شوے ددہ، تعبیرئے پہ سنت یہ  
قائم وی او دگناہونو نہ بہ تو یہ او با سی۔ کہ اوکوری چہ د سنتولو پہ وخت  
لے سنت نہ کتل تعبیرئے ددہ نہ بہ دیر غم او فکر رسیبری۔

حضرت کرمائی فرمائی، کہ اوکوری چہ ددہ سُنت شوے دے، تعبیر  
لے دگناہونو نہ بہ پاک وی۔ او کہ اوکوری چہ سنت لے نہ دے شوے۔  
تعبیرئے د اسلام او سنتولارہ لے شانہ کرے مگر مال بہ لے زیات وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کہنے سنتول پہ پنچو وجودی  
(۱) سنت پہ خٹلے راویل (۲) خوی (۳) نیکی (۴) راحت (۵) دینچہ نہ جدائی او ہم د خوی

**سپین خنکلی خر (خرگور)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ  
اوکوری چہ سپین خنکلی خرناس

دے او ددہ تابعدا دے، تعبیرئے دے بہ کناھکارہ وی کہ اوکوری چہ  
د خنکلی خرنکارے کرے دے تعبیرئے پہ خیر او نفع باندے دے۔ کہ  
اوکوری چہ ددہ خنکلی خرونہ پہ خیل منج کہنے جنگ کوی تعبیرئے ددہ  
بدکارہ سہی بہ ددہ سرہ جنگ کوی۔ — او کہ اوکوری چہ خنکلی خرنے  
کور تہ راوستے دے۔ تعبیرئے بدکار سہی بہ کور تہ راوی۔



حضرت کرمانی فرمائی، پہ خوب کینے خٹکلی خریدل جاہل، کم عقل  
سہ سے لیدل دی چہ ددہ علم او عقل نہ وی۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دَ (اُولَئِكَ  
كَانُوا نَعَامًا بَلْ هُمْ أَضَلُّ) ترجمہ: داخلک دَ چارپا یا نوپہ شان دی بلکہ دَ  
دوی نہ ہم زیات گمراہ دی۔

کہ اوگوری چہ دَ خٹکلی خر غوشہ لے خورلے، تعبیر لے دیر مال بہ بیامومی  
او کہ اوگوری چہ پہ خٹکلی خر ناست دے او ورنہ غور خیدلے دے تعبیر لے  
دَ خہ کار طلب بہ کوی او وبہ نشی۔ او کہ اوگوری چہ پہ ورنہ خٹکلی خر  
ناست دے۔ تعبیر لے بے اندازے مال بہ بیامومی۔

حضرت مغربی فرمائی، پہ خوب کینے دَ خٹکلی خر خرمن او غوشہ مال  
عزت مال او مرتبہ دہ۔ کہ اوگوری چہ دَ خٹکلی خر مازغہ لے موندلی  
دی۔ تعبیر لے زر درہم بہ بیامومی او یا بہ دَ بادشاہ پہ صحبت کینے راشی  
او دَ ہغہ نہ بہ خیر او نفع بیامومی۔ او کہ اوگوری چہ دَ خٹکلی خر سرے  
خورلے دے تعبیر لے دیر عبادت بہ کوی او دَ دین پہ لارہ بہ شی۔ او کہ  
اوگوری چہ خٹکلی خر ورنہ تختی، تعبیر لے دَ مسلمانا نونہ بہ دَ جدائی  
پہ تلاش کینے وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، سرہ زر پہ خوب  
**سرہ زر (زر)** کینے غم او فکر دے او دَ بخود پارہ نیک او

غورہ دی۔ کہ اوگوری چہ سرہ زر لے موندلی دی او یا چا ورتہ درکری  
دی، تعبیر لے دَ دہ بہ پہ ہغہ اندازہ مال ضائع شی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ زر لے او بہ کپیدی تعبیر  
لے دَ خلکو دَ ژبو پیغور و تو کینے بہ راشی۔ کہ اوگوری چہ سرہ زر خر خوی  
او اخلی تعبیر لے غم او فکر بہ ورتہ درسیزی۔ او کہ اوگوری چہ سرہ زر  
لے بورو کینے دَ ک کوی او کورتہ لے وری دی، تعبیر لے دادے چہ مال بہ  
بیامومی۔ او کہ اوگوری چہ سرہ زر لے خورلی تعبیر لے دَ ہغہ پہ اندازہ بہ  
مال پہ عیال خرچ کوی۔

حضرت مغربی فرمائی، دَ سر و زر و شے دَ سر و دَ پارہ بد دے او کہ شوک  
اوگوری چہ سرہ او سپین او مومی، عزت او مرتبہ بہ مومی۔ او کہ دَ سر و زر  
کان (خزانہ) اوگوری تعبیر لے دَ کوم مالدارہ سری سرہ بہ نکاح کوی او داسے



وٹیل کیری چہ زر گرد روغٹن سپے دے۔ او کہ اوگوری چہ زر گرسره ناست  
دے او هغه سره لین دین کوی تعبیرے دد روغٹن سہی سره بہ ددہ کار پینیری۔  
حضرت ابن سیرین فرمائی 'سونہا پہ خوب کئے  
**سونہا (زنجبیل)** لیدل غم او فکر دے او دے خورل ضرر او  
نقصان دے اوغٹنے معبران وائی چہ سونہا و تعبیر حکمت او وینادہ او د  
سونہا و خورل پہ فائدے نہ ورکولوباندے تعبیر لری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی چہ سورے پہ خوب  
**سورے (سایہ)** کئے لیدل سرداری او ہیبت دے د بادشاہ  
سورے ہم پہ تعبیر کئے بادشاہی دہ او ددیوال سورے بزرگ سر دے  
او دے میوے سورے د فساد تعبیر لری۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ اوگوری چہ چرتہ سوری لاندے ناست  
دے تعبیرے مرگے نزدے شوے دے۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (الْمُرْ  
کِیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاکِنًا) ترجمہ: آیانه گوری دخیل رب  
قدرت طرف تہ چہ دہ سورے خومرہ لوئے کرے دے او کہ غوبتله هغه بہ  
ایسارولو۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی 'پہ خوب کئے د سوری لاندے  
کینا ستل پہ پتھو وجودی (۱) بزرگی (۲) ہیبت (۳) پتاہ (۴) تفع (۵) مرگ  
حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اوگوری  
**سترگو بیماری (سبل)** پہ خوب کئے چہ ددہ سترگے د سبل بیماری

دہ داسے چہ نظرے نہ شوکولے تعبیرے ددے تیاری پہ اندازہ بہ د  
دین نقصان دے او کہ اوگوری چہ سترگے ئے اسمانی رنگے (شنے) دی او  
سبل پکئے دے تعبیرے د بدعت پہ لارہ بہ وی۔ او کہ اوگوری چہ ددہ  
سترگو کئے کور والے اوسبل دے تعبیرے خوی بہ ئے بیمارشی۔ او کہ  
اوگوری چہ د سترگو نہ ئے سبل ویستے دے تعبیرے توبہ بہ وکری۔  
اوغٹنے معبران وائی چہ خوی بہ ئے د بیماری نہ بنہ شی او کہ مسافروی نو  
روغ او جوبہ خیل وطن تہ واپس ورسیری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی 'پہ خوب  
**سپینے اوبہ (سفید آب)** کئے سپینے اوبہ لیدل تعبیرے غم او فکر دے

کہ اوگوری چہ سپینے اوبہ لری او یا ورته چا ورکری دی، تعبیرئے، د چا سرہ بہ خبرے کوی او تل بہ غمزن وی۔ کہ اوگوری چہ ددہ پہ مخ سپینے اوبہ دی تعبیرئے د هغه پہ اندازہ بہ ورته د دنیا سامان حاصل شی۔ حضرت کرمائی فرمائی، سپین مخ خدمت کار دے، اوٹنے معبرین وائی چہ د کور مالک دے او د هغه نیکی اوبدی د کور خاوند تہ راگری۔

حضرت دانیال فرمائی چہ یہ خوب کئے

## ستوری (ستارگان)

ستوری لیدل تعبیر پہ بزرگان و امیران و یاندے او نمز پہ بادشاہ او سپورعی پہ وزیر تعبیر لری۔ کہ خوب کئے زحل ستورے اوگوری تعبیرئے، زمیندارانو خلکو سرہ بہ ٹے کاروی او دوی نہ بہ ورته مال، نعمت حاصل شی او کہ مشتری اوگوری تعبیرئے ددہ کار بہ د خیر خوا نیک سردار او پرہیزگار سرہ پیسیری۔ او کہ د مرغ ستورے پہ خوب کئے اوگوری تعبیرئے ددہ کار بہ بنائستہ، رعب دارہ بنحو او نوکرا نوستر وی او ددوی نہ بہ خیر او آرام موی۔ او کہ د عطارد ستورے اوگوری تعبیر لئے ددہ ناستہ بہ دھو بنیار او خبرلوشی سری سرہ وی او فائدہ بہ ورته او موی او کہ اوگوری چہ خنوس تورو ویرہ خبرے وکرے، تعبیرئے بزرگی او مرتبہ بہ بیا موی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی چہ ثلور ستوری لکہ عیوق عقیق سہیل کلیل چہ مشرکان ٹے عبادت کوی۔ کہ یو ہم پہ خوب کئے اوگوری تعبیر لئے، د مشرکانو سرہ بہ ٹے ناستہ پاستہ وی او کہ اوگوری چہ روبانہ ستورے پہ زمکہ پریوتوا و رک شو تعبیرئے شوک بہ هغه ملک کئے د دنیا نہ سفر کوی، د الله تعالی قول ہے (وَعَلَامَاجَوَابِالْتَّجِیمِ هُمْ یَهْتَدُونَ) ترجمہ، او هغه خلک چہ پہ ستورو لام موی او کہ اوگوری چہ ستورے پہ لاس کئے نیو دے، تعبیرئے خوی بہ ٹے کیری او د بادشاہ مقرب بہ شی۔ او کہ خیل کور کئے ستوری اوگوری تعبیرئے ددہ بہ دیر خاوند پیدا کیری۔

حضرت کرمائی فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ آسمان کئے ستوری گھا و شوی دی تعبیرئے، د بادشاہ او رعیت پہ منج کئے بہ فتنہ پیدا شی۔ او کہ اوگوری چہ د سعد ستوری یوحائے جمع شوی دی، تعبیرئے ددہ حالت بہ بنش وی۔ او کہ اوگوری چہ ستوری ددہ کورنہ وتلی دی تعبیرئے ددہ خاوند بہ د بادشاہ

مقرب وی۔ او کہ اوگوری چہ ستوری ددہ تابع شوی دی تعبیرے بادشاہی  
 بہ بیاموی۔ او کہ اوگوری چہ ستوری خبرے کوی تعبیرے ددہ وخت  
 بادشاہ بہ منصف وی۔ او کہ ددہ خلاف اوگوری تعبیرے ددہ وخت بادشاہ  
 بہ ظالم وی۔ او کہ اوگوری چہ ستوری دیو بل سرہ جنگ کوی تعبیرے  
 پہ ہفہ ملک کہے بہ جنگ او جگرہ شروع کیڑی۔ کہ اوگوری چہ ستوری  
 نے پہ خپل لستونری کہے ایبنی دی۔ تعبیرے ددہ مال بہ حاصل کری۔  
 حضرت مغربی فرمائی کہ اوگوری چہ پہ ستور و کہے یوستورے ددہ پہ  
 و پاندے تلل و کپل او ددہ پہ خوا کہے پریوتو، تعبیرے ددہ خوی بہ  
 عزتمند او ددہ مرتبے خاوند وی۔ او کہ اوگوری چہ ستوری ددہ صاحب  
 طالع دی او ددہ پہ خپلہ مرتبہ کہے دے، تعبیرے ددہ نسل بہ زیات  
 شی۔ کہ اوگوری چہ د ستور و عبادت کوی تعبیرے ددہ کوم عالم بزرگ  
 خدمت بہ کوی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، پہ خوب کہے ہفہ ستور لیدل  
 چہ پہ ہفہ خنک کہے لارہ معلوموی تعبیرے پہ خیر او نفع دے او د  
 ہفہ ستور و لیدل پہ خوب کہے چہ خلک نے عبادت کوی تعبیرے پہ شر  
 او پہ نقصان دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کہے د ستور و لیدل پہ  
 نہو وجو وی (۱) فقہاء (۲) علماء (۳) قاضیان (۴) خلیفگان (۵) وزیران  
 (۶) وران خلے (۷) خزانہ (۸) جنگیان خلک (۹) شاگردان  
**قصہ:** وائی چہ بغداد کہے یوسری خوب اولید لو چہ رنرا کوونکے ستور  
 پہ زمکہ پریوتے دے۔ معبران و ویلے، عالم بہ ددنیا نہ شی، پہ ہم ہفہ  
 ہفتہ کہے امام اعظم ابوحنیفہ ددنیا نہ لارو۔

**ستن (ستون):** حضرت ابن سیرین فرمائی، ستن پہ خوب کہے لیدل  
 خوب لید و نکی د پارہ دولتمند او نیک بخت سرے دے۔ کہ خوب کہے اوگوری  
 چہ ستن لری اوینہ قوی دے۔ تعبیرے ددہ متری پسندہ سری نہ بہ مال  
 حاصل کری۔ کہ اوگوری چہ ددہ کور ستن نے پریوتے او یا ماتہ شوے تعبیرے  
 ددہ دہلاکت دے۔

حضرت کرمائی فرمائی ستن پہ خوب کہے لیدل تعبیرے اسلام دے۔



کہ اوکوری چہ ددہ د کورستن ماتہ شوے او، یا پریوتے دہ، تعبیرے، د کور  
مالک بہ مرکیزی۔ او کہ اوکوری چہ ددہ کورستن کمزورے دہ، تعبیرے  
ددہ د دین د کمزورتیا دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کنے ستن لیدل پہ پنحو جو  
دہ (۱) دولتمند (۲) مرک (۳) رعب والاسر (۴) پہ کارونیکنے قوت (۵) ولایت  
سجدہ حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوکوری چہ اللہ تعالیٰ نہ تے سجدہ  
کرے تعبیرے، پہ لوے سری بہ کامیا بیری۔ او کہ اوکوری  
بہ د اللہ تعالیٰ نہ تے بل چاتہ سجدہ کرے دہ۔ تعبیرے، کوم مراد چہ تے پہ زہ  
کینے د، نہ بہ یور کیری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، کہ خوب کنے اوکوری چہ بادشاہ تے سجدہ  
کرے، تعبیرے دہ تہ بہ د بادشاہ نہ نقصان ورسیری۔ د اللہ تعالیٰ قول دہ  
(أَفْتَعِدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ وَلَا يَضُرُّكُمْ) الانبیاء آیاتا سو بغیر  
د اللہ تعالیٰ نہ د هغه چا عبادت کوئی چہ هغه تاسو نہ نفع درکولے شی او نہ نقصان  
حضرت دانیالؑ فرمائی پہ خوب کنے د سر لیدل د قوم سردار دے  
سر کہ اوکوری چہ پریکری سرے اختہ دے تعبیرے، شوک سردار  
بہ دوست کوئی او د هغه نہ بہ خیر او نفع بیا مومی، کہ اوکوری چہ بغیر د زخم  
د تورے نہ تے د هغه د بدن سرحد اکری دے۔ کہ قرضدارہ وی نو د قرضے  
نہ بہ خلاص شی او د غم نہ بہ خوشحالی بیا مومی او کہ همد غه خوب کوم غلا  
اوکوری تعبیرے دادے چہ ازاد بہ شی او کہ بیا وے اوکوری تو صحت بہ تے  
بہر شی او کہ سردار د خوب اوکوری تعبیرے دادے چہ مک بہ بیا مومی۔  
او کہ ازاد سپرے اوکوری تعبیرے، شخہ بہ کوی خو چہ مالدارہ وی۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ شوک دیر پریکری سرونہ اوکوری

تعبیرے، هلته بہ سرداران راجع کیری۔ کہ اوکوری چہ دے سرونو نہ تے  
وینستہ یا خدمن یا مازغہ تے ویستلی دی تعبیرے دادے چہ د سردار  
نہ بہ مال حاصل کری۔ کہ اوکوری چہ د خلکو د سرونو پوستکی تے خورلی  
تعبیرے، شوک سردار مشربہ پہ دہ غصہ کوی۔ کہ اوکوری چہ د کوم  
معلوم داری سر خوری، تعبیرے، خیلہ سرمایہ بہ خوری۔ او کہ اوکوری  
چہ د خنکلی خنار سرے خورے دے تعبیرے، مال بہ بیا مومی۔ کہ اوکوری



چہ دنا معلوم سری سرے خورے، تعبیرے دچا سرمایہ بہ خوری۔  
 کہ اوگوری چہ دچرک سرے خورے، تعبیرے دھنے پہ اندازہ بہ د بادشاہ  
 مال خوری، کہ اوگوری چہ یوسری دیر سرونہ ددہ پہ وپاندے راوری دی  
 تعبیرے دھغہ دے سردار بہ وی او دھغہ نہ بہ خیرا و نیکی موی۔ اوکہ  
 خوب کئے د بنجے سراوگوری، تعبیرے د مالدارہ بنجے نہ بہ خوشحالی بیاموی  
 اوکہ اوگوری چہ د کپ سرے خورے دے، تعبیرے عمر بہے اور دشی او د  
 حلالو مال بہ بیاموی۔ اوکہ اوگوری چہ د غویہ سرے خورے دے تعبیرے  
 ہغہ سرے بہ مال او نعمت موی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ خوب کئے خپل سرغت اوگوری تعبیرے مرتبہ  
 او درجہ بہ بیاموی۔ اوکہ خوب کئے اوگوری چہ ددہ دوہ سرونہ دی تعبیرے کار  
 بہ لے قوی او مضبوط وی۔ اوکہ خپل سریر بند اوگوری، تعبیرے چہ کوم شغل  
 او کار لری دھنے نہ بہ پرپوشی او غمزن بہ شی۔ اوکہ بہ خپل سر زخم اوگوری  
 چہ دھنے نہ وینہ رانجی، تعبیرے دچا سرہ بہ جگرہ کئے پرپوشی۔ کہ اوگوری  
 چہ دسرونہ لے مازغہ راوتلی دی اوپہ زمکہ پرپوشی دی۔ تعبیرے خپلہ سرمایہ  
 چہ خہ ورسرہ وی دلا سہ بہ لے لارہ شی۔ اوکہ اوگوری چہ مازغہ لے واپس  
 بہ خپل خائے کئے ایسی دی تعبیرے خپلہ سرمایہ بہ بیایہ لاس راوری۔ کہ  
 اوگوری چہ ددہ سر غور دے، تعبیرے دادے چہ د خیر کارونہ بہ کوی۔ کہ  
 اوگوری چہ سرے پرکیرے پہ لاس کئے دے تعبیرے دیر مال بہ بیاموی۔  
 او خپل ریاست کئے بہ سردار شی او خلک بہ لے تابعدار شی۔ اوکہ اوگوری چہ  
 سر ورسرہ د نیکی خبرے کوی تعبیرے داسرے بہ نیک عملہ وی او خپلو کارونہ  
 کئے بہ د انصاف خاوند وی۔ اوکہ بدے خبرے لے ورسرہ کرے وی تعبیرے  
 ددے خلاف دے۔ کہ خپل سردوہ تکرے اوگوری داسے چہ یوہ تکرہ لے پہ  
 بنی لاس کئے دہ او بلہ پہ چپ لاس کئے دہ۔ تعبیرے مور او پلاد بہ لے  
 مرہ کیبری۔ اوکہ اوگوری چہ خپل سرے پہ خپل لاس کئے دے، تعبیرے  
 د سردار نہ بہ خیر او نفع بیاموی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ ددہ سردہا قی دسریہ شات  
 شوے دے، تعبیرے ولایت بہ بیاموی۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ سرد او بنی  
 دسریہ شان شویدے، تعبیرے فساد او حراموتہ بہ مائلہ شی۔ اوکہ اوگوری

پہ سرے داس دسریشان شوے دے، تعبیر کے دادے چہ د بادشاہ نہ بہ مال  
 ومومی۔ اوکہ اوکوری چہ سرے دخرہ دسریشان شوے دے، تعبیر کے د  
 خیل بخت نہ نصیب اوحصہ بیامومی۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ سرد غوایہ د  
 سرپہ شان شوے دے، تعبیر کے د خلکو پہ وہاں دے بہ خواروی۔ اوکہ  
 اوکوری چہ دگپیشان ددہ سرشویدے تعبیر کے دادے چہ یہ دہ بہ  
 جہل غالبہ کیبری۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ سرد زمیری دسرپہ  
 شان شوے دے تعبیر کے حکومت بہ بیامومی اودنہن بہ مغلوبہ  
 کپی اوکہ خیل سرد سپی دسرپہ شان اوکوری، تعبیر کے دادے چہ ذلت  
 اوخواری بہ بیامومی اوکہ اوکوری چہ ددہ سرد خنزیر دسریشان شوے دے  
 تعبیر کے میلان بہ دے دکفر پہ طرف دی نعوذ باللہ متھا۔ اوکہ اوکوری چہ  
 ددہ سرد بلور ویشان شویدے، تعبیر کے ددہ پہ ہلاکت دے۔ اوکہ اوکوری  
 چہ ددہ سرد سروزرو یا د سپینوزرویشان شوے دے، تعبیر کے مال بہ  
 بیامومی۔ اوکہ د اوسپنے یا د کانہرویشان اوکوری تعبیر کے د کمیتہ سرد ارشد  
 بہ کوی۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ سرد لڑکی دے، تعبیر کے د مرگ نیتہ بہ دے  
 شوے وی۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ سرد تھیکری دے، تعبیر کے چرتہ دتوقی  
 خدمت بہ کوی۔ کہ اوکوری چہ ددہ سرد مرغانو دسریشان شوے دے تعبیر  
 کے دادے چہ یہ سفر بہ شی۔ اوکہ خیل سر پریکری شوے اوکوری تعبیر کے  
 دے بہ یہ دار زورند کیبری (بہانسی کیبری) کہ اوکوری چہ ددہ سرد وجود  
 نہ جدا کرے او واپس لے پہ خیل خنہ ایسے دے او برابر شوے دے تعبیر کے  
 دشیدانودرجہ بہ آخر بیامومی۔ کہ اوکوری چہ سروزرہ دے اوبنچہ لے  
 حاملہ وہ، تعبیر کے دادے چہ خوی بہ لے کیبری اوکہ بنچے خیل سرخرٹیلے  
 اولید لو، تعبیر کے دادے چہ خاوند بہ لے مرشی۔ کہ اوکوری چہ دسر  
 غوبہ لے سرہ کرے اوخوہ لے تعبیر کے دادے چہ مال بہ بیامومی۔ کہ اوکوری  
 چہ دسر غوبہ سرے کرے اخستے دی او یا چاروتہ ورکپی دی اودھے نہ لے  
 خوہی دی تعبیر کے دادے چہ د بادشاہ نہ بہ فائدہ اومومی۔  
 حضرت امام جعفر صادق فرمائی چہ سورکرے سرپہ تعبیر کے  
 رئیس یا سردار دے۔ کہ اوکوری چہ کچہ (خام) سرے خوہ لے، تعبیر کے دادے  
 چہ د سردار غیبت بہ کوی اوبوخ سرد خام (کچہ) نہ بنے دے پہ خوب کئے۔

حضرت حافظ معبر فرمائی پہ خوب کہنے سر لیدل پلار دے او یا بادشاہ  
دے او یا خوی۔ کہ خیل سر پر پیکرے او گوری، تعبیر نے دادے چہ د مور او  
پلار نہ بہ جہاشی۔ او کہ خیل سر پہ خیل لاس کہنے او گوری تعبیر نے ما  
دے چہ د دوی سرہ بہ ملاویزی۔ او کہ او گوری چہ سرے پہ خیل شتہ بیا  
نگوے دے، تعبیر نے دادے چہ د چانہ بہ مال اخلی او یا بہ چاتہ قرض  
ورکوی۔ کہ او گوری چہ دیر پر پیکری سرو نہ ورسرہ دی او کل یزی تعبیر  
نے دہغہ ملک سردارانو تہ بہ غم او مصیبت رسیزی۔ او کہ خیلہ او بہ  
باندے دیاد شاہ سر او گوری تعبیر نے، نس زمرہ درہمہ بہ بیا صومی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی یہ خوب کہنے دَخل کو سرونہ لیدل  
 یہ دولسو و جروی (۱) رئیس (۲) سردار (۳) پلار (۴) مور (۵) امام (۶) مؤذن  
 (بانگی) (۷) عالم (۸) لس زرا درہم (۹) خوی (۱۰) غلام (۱۱) بنحوہ (۱۲) مالدار۔  
 کہ اوکوری یہ خوب کہنے چہ دَدَہ سَرلوئے او نوئے جاہئے اغوستے دی تعبیر  
 ئے دادے چہ دَباد شاہانوسرہبہ ئے ناستہ وی۔ اوکہ خیر نے جاہئے لغوستے  
 وی تعبیر ئے دَسردار نہ بہ غم او فکریا موہی۔ اوکہ اوکوری چہ سرونہ ئے یہ  
 تنور کہنے ایبنی دی تعبیر ئے دَدَہ بہ دَسردار انا و نوکرا تو سرہ کار پیسنیری۔

**سرے دلے** | سرے دلے پہ خوب کینے لیدل، تعبیرے د مال پہ  
 زیاتوالی دے۔ کہ اوکوری چہ ددہ یہ بدن سگر دلے  
 راوتے دی، تعبیرے مال بہ پہ سختی او غم سرہ حاصلوی۔ او کہ اوکوری  
 چہ ددہ د وجود نہ سرے دلے لے شومے دی تعبیرے د اول نہ خلاف دے۔

**سرکہ** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، سرکہ پہ خوب کینے لیدل تعبیر  
 نیک دے۔ ہمد اسے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی لی (خیر  
 الودام جمل) ترجمہ، بے ترکاری (اینگولے) سرکہ دکھ اوٹنے معبرینو فرمائل  
 دی، یہ خوب کینے ترشہ سرکہ غم او فکر دے۔ اور سرکہ خرخوونکے سر پہ یہ  
 خوب کینے جگرہ مار سر پہ دے۔

سوتے (سرگین) حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کہنے دَاش  
 او دَغوا یہ سوتے لیدل تعبیرئے مال او نعمت بہ ورثہ  
 حاصل شی۔ او کہ دَ انسانانو سوتے او کوری تعبیرئے حرام مال دے۔ کہ



اوگوری چہ پہ غسل خانہ کینے سوچے اچولے دی۔ تعبیر تے تھا بدیہ ورتہ  
رہیبری اوڈ مال نقصان بہ تے وی۔ اوکہ اررری چہ دہ پہ بسترہ کینے  
پلیتی کرے دہ تعبیر تے دخیل مال تھا حصہ بہ بال پنج تہ ورکوی۔ کہ  
اوگوری چہ سوچے تے پہ زمکہ و اچولے او پہ خاورہ کینے تے خبے کرے تعبیر تے  
مال بہ پہ زمکہ کینے پتہوی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی۔ کہ اوگوری چہ د خلکو سوچے تے خورے  
تعبیر تے حرام مال بہ خوری۔ کہ اوگوری چہ پہ یونا معلوم خانے کینے تے سوچے  
غرر و لے دی تعبیر تے خیل مال بہ چرتہ کوم خانے کینے خرچ کوی۔ او کہ  
اوگوری چہ وجود تے پہ سوچے تے کندہ کرے تعبیر تے پہ گناہ کینے بہ واقع شی  
کہ اوگوری پہ خوب کینے چہ دستونہ تے کپیدی تعبیر تے خیل مال بہ اسراف  
سہ خرچ کوی۔

حضرت دانیال فرمائی دسری کندی (دک او دس ملتے) حرام مال دے او  
دچار پایا نو سوچے حلال مال دے او سوچے و رکول ہفہ مال دے چہ پہ ظلم سہ  
تے لاس تہ راوری۔

حضرت مغربی فرمائی ہرہ پلیتی چہ دسوی نہ جدا شی تعبیر تے د  
مال نقصان دے۔ کہ اوگوری چہ د سوچے پہ منخ کینے روان دے او پکے دوب  
شوے دے تعبیر تے د بادشاہ نہ بہ غم او فکر ورتہ رہیبری۔ کہ اوگوری چہ  
خپہ تے پہ سوچے اپنے او پر یوتو او جلے او وجود تے کندہ شو تعبیر تے د  
حاکم نہ بہ نقصان اوگوری۔

حضرت امام جعفر صادق دسوی تولید پہ خوب کینے پہ خلور و جووی۔  
۱) حرام مال (۲) د رنق فراخی (۳) پہ اولاد خرچ کول (۴) د غم لرے کیدل۔  
حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کینے  
سندارے (سرود) سندارے وئیل تعبیر تے باطل خیرے او گناہ

دہ۔ کہ اوگوری چہ سندارے د نور و لہو و لعب شیا نو سرہ لکہ تنیل، رباب او  
شیلل سرہ وائی تعبیر تے دیر غم او مصیبت کینے بہ شی۔ کہ اوگوری چہ  
سندارے اوریدے دی تعبیر تے باطل خیرے بہ اوری۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ پہ خوب کینے اوگوری چہ سندارے وئیل دی  
تعبیر تے کہ پہ بازار کینے وی نو مالدارہ خلک بہ رسوا شی او فقیرانوتہ بہ



غم وی۔ او معبران وائی، سندرے وئیل او آوری دل پہ خوب کئے پہ شیر و جو  
وی (۱) باطل خبرے (۲) غم او فکر (۳) مصیبت (۴) رسوائی (۵) جگرہ (۶) علم و کثرت  
حضرت ابن سیرین فرمائی، سریش پہ خوب کئے لیدل  
**سریش** تعبیرے غم او فکر دے او دے خویل پہ خوب کئے تعبیر  
لے ضرر او نقصان دے۔ کہ او کوری چہ پہ سریش لے شے و نخلو لو تعبیرے  
دادے چہ خہ کار بہ کوی او هغه به به سمہ لارہ راوی۔

یوقسم **سریش** چہ دخرمنے ویلی کولونہ اوخی۔ (سریشم) حضرت ابن سیرین  
چہ سریش ورسره دی، یا چا و رکری دی، تعبیرے دھے پہ اندازہ بہ ورتہ  
راحت ورسیرے۔ کہ او کوری چہ سریش لے خورلی، تعبیرے، دعیال پہ وچ  
بہ خہ کار کوی چہ محکم او مضبوط بہ وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوب کئے  
**سفر کول (سفر کردن)** او کوری چہ سفرے کرے دے او هغه خا

دے نہ نہ دے تعبیرے، ددہ حال بہ نیک شی، او کہ بنہ نہ وو، تعبیر  
لے ددے خلاف دے۔ کہ او کوری چہ سفرے کرے دے او نہ پوهید وچہ  
چرتہ لار دے، تعبیرے، دخیل عیال نہ بہ جد اشی او یا بہ بل کورتہ خی  
او کہ او کوری چہ د یوقوم پہ رخصت کولوتلے دے یا کومہ دلہ ددہ رخصت کولو  
دپارہ راغلے دہ۔ تعبیرے حال او کار کئے بہ لے تغیر راشی او حال پہ خیل خلقہ راشی  
حضرت مغربی فرمائی، کہ او کوری چہ د ساز او سامان سرہ سفرتہ لار  
دے تعبیرے کار بہ لے نیک شی۔ او کہ ددے خلاف او کوری تعبیرے داول  
خلاف دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، سپے پہ خوب کئے لیدل کینہ  
**سپے (سگ)** او مهربانہ دشمن دے، نو تور سپی پہ خوب کئے لیدل عرب

دشمن دے او سپین سپے پہ خوب کئے لیدل عجم دشمن دے۔ کہ او کوری  
پہ خوب کئے چہ سپی خورے دے، تعبیرے دد دشمن نہ بہ تکلیف او موی  
کہ او کوری چہ ددہ جائے د سپی پہ لار وکندہ شوی دی، تعبیرے دد دشمن  
پہ خبرہ بہ سترے شی۔ کہ او کوری چہ د سپی غوینہ لے خورے دہ، تعبیر  
لے دشمن بہ دفع کری۔ کہ او کوری چہ سپی نہ لے دودئی ورکپے دہ تعبیر

لئے، روزی بہ پہ دہہ فراخہ شی۔ کہ اوگوری چہ سپے ورتہ نزدے شوے دے  
تعبیرئے، دینمن بہ ورتہ طمعہ کوی۔ کہ اوگوری چہ سپی پہ دہہ تکبیر و کرد  
تعبیرئے، کمینہ دینمن بہ اعتماد کوی۔ کہ اوگوری چہ زمرے سپی اوخو  
تعبیرئے، دیرہ اوہار او خطرہ بہ ورتہ (سیری)۔

کہ اوگوری چہ سپے ورتہ او تبستید لو، تعبیرئے دینمن بہ خطرہ کینے وی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ وگور چہ بیخہ سپی ددوی کورتہ رائے تعبیرئے دکم ہمتہ  
او کمینہ بیخہ سرہ بہ نکاح کوی۔

حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائی، بنکاری سپے بنکارہ دینمن دے۔ کہ  
اوگوری چہ بنکاری سپی باندے بنکار کولو تعبیرئے، دادے چہ دہہ تہ بہ  
د دینمن نہ چہ دھو بیارتیا دعوی کوی خیر رسیزی۔ کہ اوگوری چہ بنکاری  
سپی غوبے خورے تعبیرئے دادے چہ میراث بہ موی۔ کہ اوگوری چہ  
بنکاری سپے ددہ نہ لرے شوے دے تعبیرئے د نفع مند دینمن نہ بہ جد اشی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، د سپی پہ خوب کینے لیدل پہ خلور و جو  
وی (۱) دینمن (۲) طمع لرونکے بادشاہ (۳) ہو بیار (۴) چغلگر سرے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری  
پہ خوب کینے چہ کوم دوست ورتہ سلام

**سلام کول (سلام کردن)**

کرے دے تعبیرئے، ہفہ دوست بہ ددہ تہ خوشحالی بیا موی۔ کہ اوگوری  
چہ دینمن دہہ تہ سلام کرے دے، تعبیرئے، ہفہ دینمن بہ ددہ دوست شی  
کہ اوگوری چہ کوم نامعلوم سہری ورتہ سلام کرے دے چہ ہفہ تہ کلہ نہ وولید  
تعبیرئے مسافر سرے بہ تہ پہ دوستی او اشنائی سرہ نیسی۔ کہ اوگوری چہ  
بود اسہری ورتہ سلام کرے دے چہ ہفہ تہ کلہ نہ وولید لے، تعبیرئے، د  
اللہ تعالیٰ د عذاب نہ بہ بیخ پاتے شی۔ او کہ اوگوری چہ بود اشنائے ورتہ سلام  
کرے دے، تعبیرئے، بنائستہ، بیخہ بہ کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ کوم دوست تہ سلام کرے دے او جواب  
نہ دے و رکھے تعبیرئے، د وار و منح کینے یہ جدائی راشی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ خولے بیخے ورتہ سلام کرے دے،  
تعبیرئے، چہ د دنیا بخت بہ بیا موی۔ کہ اوگوری چہ پہ مونخ کینے و اوچپ  
طرف تہ تہ سلام کرے، تعبیرئے دادے چہ ددہ کار بہ د پریشانی وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کہنے سلام کول پہ خلور  
وجو وی (۱) امن (۲) بنادی (۳) بخت (۴) د مال نفع

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، سُم پہ خوب کہنے  
**سُم (سنب)** لیدل خوی دے۔ کہ اوگوری چہ سُم لری او یا  
چا ورکپے دے، تعبیرے خوی یہ ئے کیری۔ کہ اوگوری چہ سُم لری او ددہ  
نہ ضائع شوے دے، تعبیرے خوی بہ ئے ورنہ غائب شی، یا بہ مری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی پہ خوب کہنے دخر سُم مال دے۔ کہ اوگوری چہ پیرے  
نو کے ورسره دی یا چا ورکری دی تعبیرے پہ ہغلہ اندازہ بہ مال حاصل کری  
او کہ اوگوری چہ ددہ پہ پنبہ نو کہ لری دے۔ تعبیرے ددہ عمر بہ پہ خوشحال  
او آرام سرہ تیری۔ او کہ اوگوری چہ نو کہ پریوے، تعبیرے ددے پہ خلاف دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، سندان پہ خوب کہنے لیدل  
**سندان** تعبیرے د لوئے او بزرگ رئیس لیدل دی۔ کہ اوگوری  
چہ ددہ سرہ سندان دے یا چا ورتہ ورکپے دے او پوہیری چہ ددہ ملکیت  
دے تعبیرے رئیس نہ بہ خیر او نفع بیا موہی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی چہ پہ خوب کہنے د سندان لیدل تعبیرے د کوم  
سردار سرہ بہ ملکرے کیری او ددہ نہ بہ آرام بیا موہی۔ کہ اوگوری چہ  
سندان ئے چاتہ ورکپے دے او یا ورنہ ضائع شوے دے، تعبیرے د کوم  
لوئے سری صحبت نہ بہ جدا شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کہنے د سندان لیدل پہ پختہ  
وجو وی (۱) سردار (۲) نفع (۳) قوت (۴) ولایت (۵) پہ کار و نو کہنے بخت۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ  
**سورلی کول (سواری کردن)** خوب کہنے اوگوری چہ سورلی ئے کہے

تعبیرے د بادشاہ نہ بہ اس، اسلحہ او نعمت بیا موہی۔ کہ اوگوری چہ پہ سور  
گرخید واد ددہ تابع دار و، تعبیرے پہ یونہولی او دلہ بہ حکومت کوی۔ کہ  
اوگوری چہ نامعلومہ سوار ورتہ د نیائی سامان ورکپے دے، تعبیرے د مسافر  
سری نہ بہ ورتہ نفع ورسیری۔ کہ اوگوری چہ معلومہ سوار ورتہ ورکپے  
تعبیرے د ملگری او آشنا نہ بہ ورتہ نفع ورسیری۔ او کہ سوار پہ اسانی  
رنگہ جامہ او پہ خوار واکندہ اسونو اوگوری تعبیرے ددے خلاف دے۔



## سرہ کرے غوبنہ (بریان)

حضرت محمد ابن سیرینؒ فرمائی چہ سرہ کرے شیان پہ خوب کبش لیدل دے خبرے دلیل دے چہ خوب لیدونکے بہ د فراخہ روزی پہ طلب کبش وی وپچہ غوبنہ د کچہ غوبنہ نہ پہ تعبیر کبش بنہ دہ .

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ خوب کبش ادوینی چہ د گہا سرہ کرے غوبنہ نے خورے دہ تعبیرے پہ سختی او تکلیف سرہ بہ مال لاس نہ راوری اوکے ادوینی چہ د غوایہ سرہ کرے غوبنہ نے خورے دہ، تعبیرے دیرے نہ بہ پہ من کبش شی اوکے ادوینی چہ د چیلے د پچی سرہ کرے غوبنہ نے خورے دہ دبیرے لہ غوندے مال بہ درتہ حاصل شی . او یا بہ نے زوی پیدا شی .

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ سور کرے سرے خورے دے دبیرے د بادشاہ نہ بہ درتہ نفع ورسیری اوکے ادوینی چہ سور کرے چرگ نے پورے دے تعبیرے د نیٹے نہ بہ چل او دھوکے سرہ مال حاصلوی اوکے کب نے سور کرے خورے وی تعبیرے پہ سفر بہ لارشی چہ د علم پہ صحبت د کوم بزمتند سری صحبت نہ بہ سرا سیری دا ہلہ چہ خوب لیدونکے نیک وی اوکے نوب لیدونکے فاسد وی تعبیرے د غم او فکر او دُشمن وی او تانہ سور کرے کب . ترا ورنہ بنہ دے او غت کب د ورکوتی نہ بنہ دے او پہ خوب کبش د سروکرو فیرونو خرچونکے لیدل دایے سرے دے چہ د ہخہ پہ ذریعہ بہ نور و خدکو ، روزی فراخہ دی .

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کبے اوگوری چہ ستن لری اوخہ شے نے ورباندے گنٹا دے

## ستن (سوزن)

تعبیرے، ددہ خوار کا رونہ بہ راجع شی او حاجت بہ نے پورے شی . حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ خوب کبے اوگوری چہ سپینے جائے نے گندہالی دی تعبیرے، حال بہ نے نیک وی . اوکے اوگوری چہ ددہ نہ ستنہ ورکے شوے دہ . تعبیرے، ددہ احوال بہ بدوی .

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ ورتہ ستنہ ور کرے دہ، تعبیرے دغہ سرے بہ ددہ پہ حال تو مہربانہ وی . اوکے اوگوری چہ دیرے ستنے ورسرہ دی، تعبیرے، ددہ کار بہ پہ خیر او صلاح سرہ وی .

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کبے اوگوری چہ سمسرے خورے دے تعبیر

## سمسرا (سوسمار)



تے نقصان بہ بیا موی۔ اوکہ اوکوری چہ سمسرے تے وژے، تعبیر تے بہ  
دینمن بہ غصہ کوی۔ حضرت کرمانی فرمائی، د سمسرے غویہ خورل پہ  
نفع تعبیر لری چہ دہ تہ بہ رسیری۔ کہ اوکوری چہ سمسرے ددہ پہ کور  
کینے آواز کپے، تعبیر تے، ددہ کور نہ بہ د غم آواز اوچی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوکوری چہ سورے  
دے اوہغہ سوری کینے دنتہ تلے دے تعبیر تے

## سورے (سورخ)

د بادشاہ د آوازنہ بہ خبر شی، کہ اوکوری چہ ددہ پہ یواند ام کینے سورے  
دے اووینہ ورتہ روانہ دہ۔ تعبیر تے، ددہ تہ بہ تاوان رسیری۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوکوری چہ ددہ پہ کپہ کینے سورے دے، تعبیر  
تے، د خیل اولاد نہ بہ پہ امن کینے وی۔ اوکہ اوکوری چہ پہ کانری کینے سورے

کپے دے، تعبیر تے، پہ مسلمان کینے بہ پائیدارہ او محکم وی۔ اوکہ اوکوری  
چہ پہ ونہ کینے تے سورے کپے دے، تعبیر تے ددے پہ خلاف دے، او  
معبیان وائی چہ دہغہ سوری پہ اندازہ بہ د مال نقصان بیا موی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ شتہ مٹہ پہ  
خوب کینے اوکوری، تعبیر تے، پہ خوی لری۔ اوکہ

## سیب (سیب)

سرہ وی نو د بادشاہ تہ بہ نفع لری۔ اوکہ سپین سیب اوکوری نو د سوداگر  
نہ پہ نفع تعبیر لری، اوکہ زیر او ترش اوکوری نو د بیماری تعبیر لری، اوکہ  
اوکوری چہ سپین سیب ددہ تکرے کپہ، تعبیر تے، چہ د چاسرہ شریک  
وی دہغہ نہ بہ جدا شتی، کہ اوکوری چہ سرہ مٹہ تے د اُونے تہ شکولے  
او خوب تے دہ تعبیر تے ددہ۔ بہ۔ لور کیری۔

حضرت کرمانی فرمائی، سیب پہ خوب کینے لیدال تعبیر تے پہ خیر دے۔ او ترش  
سیب تعبیر تے ناخوب تہ او خراب خبر او ریدل دی۔ اوکہ اوکوری چہ خوب  
سیب دے تعبیر تے، نِسْ خبر بہ واری۔

حضرت دانیال فرمائی، کہ پہ خوب کینے اوکوری چہ سیب ورسرہ د او خوب تے  
تے تعبیر تے داسے چہ نفع بہ بیا موی۔ او سیب د خوب لید و نکی شغل او  
صفت کینے ہمت دے، اوکہ بادشاہ سیب پہ خوب کینے اوکوری تعبیر تے، بادشاہی  
بہ بیا موی۔ اوکہ سوداگر تے او وینی تعبیر تے، تجارت بہ تے بنہ وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، سیب پہ خوب کینے پہ او و جو وی۔ (۱) خوی

(۲) نفع (۳) بیماری (۴) ویتزہ (۵) مال (۶) حکومت (۷) دُخوب لید و نکی ہمت او د غائب او حاضر خبر دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، سیلاب پہ خوب

## سیلاب (سیل)

کہے لوے دشمن دے او یا ظالم بادشاہ دے  
کہ اوکوری چہ سیلاب دے دُخان نہ دفع کرے او بل طرف نہ تلے دے تعبیر  
لے دادے چہ پہ دشمن بہ کامیابی موحی او غم او فکر بہ لے کم شی۔ اوکہ اوکوری  
چہ د سیلابہ تنبہ و تعبیر لے د دشمن نہ بہ تبتقی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی، سیلاب پہ خوب کہے د غم سمندر نہ غم ار خفگان  
دے او د گرم سمندر نہ نفع دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ چوے دنیا د سیلاب نہ د کہ اوکوری او نہ پوہیری  
چہ د کوم حائے نہ رغلے دے، تعبیر لے، اللہ تعالیٰ بہ پہ دغہ ملک عذاب و لیلی  
د اللہ تعالیٰ کلام دے۔ (فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ) اعراف، او مونہ پہ هغوی  
طوفان راو لیری، او حئے تعبیر کوئی وائی کہ اوکوری چہ سیلاب حائے خراب کرے  
تعبیر لے، د حقہ حائے خلکو نہ بہ د بادشاہ نہ د تاوان ویرہ وی۔  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کہے د سیلاب لیدل پہ خلور و جووی۔  
(۱) لوے دشمن (۲) ظالم بادشاہ (۳) غائب لیکر (۴) بلا فتنہ سختی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، سینہ پہ خوب کہے لیدل شریعت

## سینہ

دے د اللہ تعالیٰ کلام دے (اقمّن شرح اللہ صدقہ لہ اسلام  
(۱) از مہر ۳۳)

ترجمہ ۱۔ آیا د چا سینہ چہ اللہ تعالیٰ د اسلام د پارہ پراستے دے۔  
کہ پہ خوب کہے اوکوری چہ ددہ سینہ پراستے شوے دے، تعبیر لے، ددہ تول  
کارو نہ پہ پورہ شی، او کہ اوکوری چہ ددہ سینہ تنکہ شوے دے۔ تعبیر لے، ددہ  
باطن کہے بہ خلل وی۔ او کہ اوکوری چہ ددہ پہ سینہ شین خط لیکے شوے  
دے، تعبیر لے، اللہ تعالیٰ بہ ورتہ کرامت ورکری۔ او کہ اوکوری چہ ددہ پہ  
سینہ اسمانی رنگہ خط لیکے شوے دے، تعبیر لے، ددہ پہ دین کہے بہ خلل  
پریوخی۔ او بغیر د شہادت کلیم نہ بہ صرکیبری۔ او کہ اوکوری چہ ددہ د سینہ  
نہ وینستہ، خرنیلی دی، تعبیر لے دے، د قرظے نہ بہ خلاص شی۔  
حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوکوری چہ ددہ پہ سینہ کہے ساہ تنکہ شوے دے۔  
اوساہ نہ شی اخستے، تعبیر لے، دین او د نیا پہ ورباندے پراستے شی۔

او کہ اوگوری چہ سینہ ٹے گرمہ دہ او تور وجود مخ دے تعبیر دے ددہ زلفہ دے چا سرہ لکیدلے وی۔

حضرت دانیالؑ فرمائی، کہ اوگوری چہ ددہ سینہ تنگہ دہ، تعبیر دے دے بہ زلفہ تنگہ وی۔ او کہ خیلہ سینہ فراخہ اوگوری تعبیر دے خوشحالہ بہ وی اوٹنے معبرین وائی، کہ کافر خیلہ سینہ فراخہ اوگوری تعبیر دے مسلمان بہ شی۔ اَللّٰهُ تَعَالٰی کَلَام دے۔ (قَمَنْ یُرِیدُ۔ اَللّٰهُ اَنْ یَّهْدِیْہُ یُصْرِّحْ صَدْرَہٗ لِّلْاِسْلَامِ) الاِثْقَامِ، اللّٰهُ تَعَالٰی چہ چاتہ ہدایت کول غواری، ا دھغہ سینہ د اسلام د پارسا پیدائزی۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کئے د سینے لیدل پہ او د وجود وی (۱) علم او حکمت (۲) سخاوت (۳) ایمان (۴) کفر (۵) امان (۶) رک (۷) بخل

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کئے اوگوری چہ سپرے دے مڑے کپے تعبیر دے

### سپرے (شیش)

دبمن بہ ددہ کمزورے وی۔ کہ اوگوری چہ دیرے سپرے وی ا دھغہ دے خوری، تعبیر دے خلک بہ ددہ تہ پیغورونہ ورکوی او، یا بہ ددہ تہ د مال نقصان وی۔ او کہ اوگوری چہ سپرے د خلکو ویتہ خنبی نو دینے تعبیر مال د حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ صبح صادق سرہ دنیار و نباتہ دہ۔ تعبیر دے، دھغہ ملک خلکو

### سحر (صبح)

تہ بہ امن حاصل شی۔ کہ اوگوری چہ د سحر نہ روستہ تیاریہ را پیدا شوہ تعبیر دے ددے خلاف دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ صبح صادق راختلے دے او سور د دے چہ زمکہ دھغے نہ سرہ شوہ۔ تعبیر دے، پہ دھغہ ملک کپے بہ قتل او خونریزی وی۔ او کہ د سحر رنگ زیر اوگوری تعبیر دے بیماری دہ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کئے د سحر لیدل دھغہ ملک خلکو د قوت او د دیر، صلاحیت باندے تعبیر دے۔

حضرت دانیالؑ فرمائی، سپرے

### سپرے، میاشت (ماہ)

کہ اوگوری چہ ددہ سپرے د اسمان نہ رانیولے او یائے خیل ملکیت کپے ولیدہ تعبیر دے د بادشاہ مقرب بہ شی یا بہ وزیر شی۔ او کہ اوگوری چہ د سپرے سرہ جنگ او جھگڑہ کوی۔ تعبیر دے د وزیر سرہ بہ جھگڑہ کوی

اوکہ اوگوری چہ د سپور مے پہ خلے مقیم شوے دے، تعبیرے د بادشاہ وزیر بہ شی۔ اوکہ اوگوری چہ دے د سپور مے رنرا اخیستے دہ۔ تعبیرے وزارت بہ بیامومی۔ اوکہ اوگوری چہ د آسمان سپور مے دے نیولے دہ اورنرا اوپلوشتے نہ کوی اوتورے تیاریہ ہم نشہ۔ تعبیرے د غمونو بہ خلاص مومی اوکہ اوگوری چہ سپور مے توره تیاریہ وہ اوپہ خیل خلے نہ دہ، تعبیرے د بادشاہ وزیر بہ دشہ کار بہ وجہ دہ محتاجہ وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، د سپور مے لیدل پہ خوب کتے د بادشاہ لیدل دی خاص کر چہ د خوارسے وی۔ اوکہ اوگوری چہ سپور مے دہ توتے شوے دہ۔ تعبیرے د بادشاہ وزیر بہ ہلاک شی۔ اوکہ اوگوری چہ سپور مے دسرہ خبرے کوی دی۔ تعبیرے خلک بہ دہ فریاد کوی او خیل حق بہ غواپی۔ اوکہ اوگوری چہ سپور مے دسرہ خبرے کوی، تعبیرے ولایت بہ بیامومی۔ اوکہ اوگوری چہ دہ سپور مے خیلو کتے جنگ کوی، تعبیرے دہ بادشاہان دیوبل سرہ جنگ کوی اوکہ اوگوری چہ دہ سپور میوتہ یوہ سپور مے پریوتے دہ یا توتے توتے شوے دہ تعبیرے د ہغہ دہ بادشاہانوتہ بہ یو بادشاہ د بادشاہی نہ پریوٹی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ سپور مے پہ لاس یا پہ ترخ کتے نیولے دہ۔ تعبیرے بنیہ بہ کوی۔ اوکہ اوگوری چہ سپور مے اوگوری تعبیرے ہغہ بنیہ بہ دہ نہ پہ نسب کتے کمہ وی۔ اوکہ سپور مے نیمہ وی، تعبیرے ہغہ بنیہ بہ پہ اصل اوچتہ او بنیہ وی۔ اوکہ د خوارسے سپور مے اوگوری، تعبیرے ہغہ بنیہ بہ دہ نہ پہ اصل او نسب کتے۔ نہ۔ اوچتہ وی۔ اوکہ دا خوب بنیہ اوگوری تعبیرے پہ دے صفت بہ خاوند کوی۔ اوکہ اوگوری چہ سپور مے صفا او پاکیزہ دہ او دہ پہ کور کتے کونز شوے دہ تعبیرے پہ ہغہ کتے بہ بنیہ کوی او دہغہ نہ نہ بہ نفع مومی۔ اوکہ چا اولیدلہ چہ سپور مے خہ شی پتہ کپے دہ تعبیرے د بادشاہ وزیر بہ بدلیری، اوکہ اوگوری چہ سپور مے توره شوے دہ (تندر نیولے دہ) تعبیرے د وزیر بہ حال بددی او د خیل منصب نہ بہ لرے شی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ د خوارسے سپور مے بناسستہ اور بنانہ اوگوری بہ خیل خائے کتے او دہغہ رنرا دہ د کور مخاخ برق کیری تعبیرے د ہغہ کور خلک بہ د بادشاہ یا دہغہ وزیر بہ خیر او نفع بیامومی اوکہ د خوارسے سپور مے توره اوگوری تعبیرے دہ نہ بہ تکلیف او کہہ رسیری۔



او کہ اوکوری چہ د اولورکو سپور مے راختلے دہ لیکن د دے رنہ اپہ اول کئے  
زیاتہ مشوید کا یا خوار لسمہ شوے دہ۔ تعبیر نے اددہ پہ کور کئے بہ خوی پید  
کیزی چہ بادشاہ یا وزیر بہ وی۔ او کہ اوکوری چہ د اولے ورٹے سپور مے د  
تخیل خائے نہ راولے، تعبیر نے د دہ بہ خوی پید اکیزی او یا بہ دہ تہ خہ  
مشکل کار پینیری، چہ خلکو تہ بہ د دہ تہ غم او فکروی۔

او خنے معبرانو وئیلی دی، کہ شوک سپور مے پہ خوب کئے اوکوری تعبیر نے د  
ہفہ ملک بادشاہ بہ خوی کیزی۔ او کہ اوکوری چہ د سپور مے رنہ الا زیاتہ تعبیر  
نے د ہفہ ہنک ڈوت بہ زیات وی۔ او کہ د خوار لسمہ سپور مے اوکوری تعبیر نے  
درمیانہ عمر بہ نے وی۔ او کہ سپور مے نقصانی اوکوری تعبیر نے د بادشاہ یا  
د وزیر بہ خدمت کئے بہ مشغول وی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، کہ اوکوری چہ سپور مے نے پہ لاس کئے  
نیوے دہ او یا ددہ غیر مے تہ راختلے دہ تعبیر نے عالم او ہونیا رخی بہ نے  
کیزی۔ او کہ دا خوب شوک د بادشاہ مقرب اوکوری تعبیر نے ہفہ بہ بادشاہ  
کیزی۔ او کہ اوکوری چہ تمر او سپور مے او تہول ستوری نے نیولی دی دی ادا تہول  
تور تیار دی، تعبیر نے ر خوب لید ونکے بہ ہلاک شی۔ او کہ د خوب لید ونکے صبح  
(نیک عملہ) وی، نو پہ غم او فکر کئے بہ پریوٹی یا بہ د دے خوب لید ونکے بیمار  
شی او آخریہ بنہ شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، د سپور مے لیدل پہ خوب کئے پہ اولسو و جووی  
(۱) بادشاہ (۲) وزیر (۳) ملکوے (۴) رئیس (۵) عزت او مرتبہ (۶) دوست (۷) وینزہ  
(۸) غلام (۹) باطل کار (۱۰) والی (۱۱) فسادی عالم (۱۲) عزت مند سردار (۱۳) پلار (۱۴) مو  
(۱۵) بنتھ (۱۶) خوی (۱۷) مشری۔

**سوان (مہر)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوکوری چہ سوان لری

او پہ ہفہ رنگ لری کوی تعبیر نے سخت کار بہ پہ دہ  
اسانیری خاصکر چہ اوسپنہ ددہ ملکیت وو۔ او کہ اوکوری چہ پاکیزہ اور وناہ  
اوسپنہ د خہ شی سرہ مری، تعبیر نے د اسے کار بہ کوی د ہفہ نہ بہ ذلت او نقصان موی۔  
او خنو معبرانو وئیلی دی چہ سوان نرمہ خیرہ دہ۔ کہ اوکوری چہ سوان مات شوے  
دے یا ضائع شوے دے تعبیر نے خہ کار بہ کوی او درست بہ نہ وی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ شوک اوکوری چہ د کور د تلے لو بنے سوان سرہ

سپینوی تعبیرے دادے چہ دھغہ نہ یہ ذکر خورشے خادم تہ ملاویری یا د  
ہغے وجہ نہ یہ خادم ذکر نہ خلاص شی۔

**سندر غارے (مطرب)** حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب  
تعبیرے دادے چہ دحرامو شیانو طرف تہ بہ ماثلہ وی۔  
اوکہ دوپڑی اوہ وکے اوہ دے پہ شان نور خورشے غری وی نو د غم تعبیرے اوہ

خوب کہتے دم توہ کول تعبیرے خیر او نفع دہ تعبیر کوونکی تہ خوب بیان کوونکی  
چہ داسے سرے وی لکہ قاضی او مفتی او واعظ حکمہ چہ دادرے وارہ قومون  
صاحبان دژہ اوہ فریاد دی اوہ تعبیر کہتے دفساد تعبیر دے۔

**سبزی (ناریا)** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کہتے دناریا خول  
کہ خوبہ وی اوہ گہ او یا دچرگ پہ غومہ کہتے  
پنچہ شوے وی تعبیرے پہ خیر او نفع دے۔ اوکہ دغوائی یا خہ گندہ غومہ کہتے  
پنچہ شوے وی نو د غم اوہ فکر تعبیر لری۔

**سپیر کے (ناخواہ)** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کہتے سپیر کے  
لیدل د غم اوہ فکر تعبیر لری۔ اوکہ اوگوری چہ  
دہ چاتہ سپیر کے ورکری دی یا تے غور زولی دی تعبیرے د غم اوہ فکر نہ بہ  
خلاص شی اوہ سپیر کو پہ خورلوا ولید او کہتے خہ نفعہ نشتہ دے بغیر د غم نہ  
نور اللہ پاک نہ پوہیری۔

**سپغز (زہار)** حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اوگوری چہ دہ پہ  
سپغز وینستہ نشتہ دے تعبیرے کار بہ لے بند  
شی۔ اوکہ اوگوری چہ دہ پہ سپغز تکلیف یا درد دے۔ تعبیرے دھغہ  
تکلیف پہ اندازہ بہ ورتہ رحمت رسیری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کہتے سپغز لیدل پہ دہ و جو  
(۱) بنٹہ رس مال۔ ہر کے اوزیا تے چہ پہ سپغز کہتے وی دھغے تعبیر پہ بنٹہ  
باندے دے اوہ مال دے۔

**(یوقسمہ) سبزی** ذکر بھی پہ شان دہ۔ (کلم) حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ  
اوگوری چہ دہ سرہ د کلم سبزی دہ  
اوہ خورلے دہ تعبیرے د بنٹہ نہ بہ نفع موہی۔ اوکہ بے غومہ تے خورلے وی تعبیر

تے کبتہ اولہ فائدہ بہ وی۔

حضرت مغربی فرمائی، اوکہ غوبہ اوکلم دوارہ پٹخکری تے خورلی وی تعبیر تے  
لہ فائدہ بہ وی۔ اوکہ بے وختہ تے خورلے وی تعبیر تے غم او اندیشہ وی اوکہ  
خوارہ وی، نو تعبیر تے دیرہ نفع دہ۔

حضرت کرمائی فرمائی، کہ پہ خوب کینے سپیلنی آرکری  
**سپیلنی (اسپندان)** تعبیر تے غم او فکر دے۔ اوکہ اوکوری چہ سپیلنی

تے خورلی دی تعبیر تے دھغہ پہ اندازہ بہ ورتہ غم او فکر رسیری۔ اوکہ  
اوکوری چہ چا ورتہ سپیلنی ورکری دی تعبیر تے دھغہ سہی نہ بہ ددہ ذہن تہ  
غم رسیری۔ اوکہ اوکوری چہ چاتہ تے سپیلنی ورکری دی تعبیر تے دھغہ سہی  
تہ بہ ددہ نہ غم رسیری۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، کہ اوکوری چہ سپیلنی ورسرہ دی مگر خورلی  
تے نہ دی یاتے چاتہ ورکری دی یاتے دکورہ بھر غور زولی دی تعبیر تے دیرہ  
کم اندازہ بہ ورتہ غم او فکر وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی  
**سرے غور زول (انداختن مردم)** کہ پہ خوب کینے او دینی

چہ شوک تے را غور زول دے، تعبیر تے دشمن بہ ورتہ خیرے کوی، کہ اوکوری  
چہ پہ چائے کانرے غور زول دے تعبیر تے چاتہ بہ سختہ خبرہ کوی  
اوٹنے معبرینو ویشلی دی تعبیر تے زنا کارے بیٹھے بہ دزنا تہمت پرے و لکوی۔  
کہ شوک اوکوری چہ تیکرکی اچولی دی ددے تعبیر ہم سختہ خبرہ دہ چہ  
چاتہ بہ تے وائی، معبرینو ویشلی دی چہ شوک اوکوری چہ خوارہ یا بادام یا چینی  
تے ورباندے اچولی دی کہ غور زول وٹکے معلوم وی نو تعبیر تے زرا دے چہ د  
دھغہ پہ اندازہ بہ بخشش مومی اوکہ معلوم تہ وونود دھغہ پہ اندازہ بہ  
دچانہ فائدہ مومی۔ اوکہ ددہ دخوراک شیان خار ورتہ اچولی وی تعبیر تے  
خیل مال بہ پہ ناپوہو خلکو خرچ کوی۔

**سبزی خرخول (بقالی کردن)** حضرت ابن سیرین فرمائی، چہ پہ  
خوب کینے سبزی خرخول بہ کار و نو کینے

کوشش او دژوند د پارہ دشیان و حاصلول وی، کہ اوکوری چہ سبزی خرخوی  
تعبیر تے دنیا پہ کار او کسب کینے بہ مشغول وی او چہ خومرہ خٹہ لری دھغہ

پہ اندازہ بہ دُنیا متاع حاصلوی۔

حضرت کرمائیؒ فرمائی کہ اوکوری چہ سبزی خرخوونکے سامان پہ روپو او پہ  
پیسو خرخوی تعبیرئے غم او فکر دے ٹکھ چہ دروپو او پیسو تعبیرئے غم او فکر دے  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی یہ خوب کپے سبزی خرخول پہ درپو وجو  
دی (۱) کار کسب کول (۲) نفعہ (۳) غم او فکر۔ کہ اوکوری چہ سامان خرخوی  
پہ روپو باندے۔

**سیرے (بہار)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، سیرے تعبیر

پہ خپل موسم کپے بادشاہ دے۔ کہ شوک پہ  
خوب کپے اووینی چہ د سیرلی فصل دے او هوا غیر معتدلہ دہ لکھ ٹنگہ چہ  
پہ یخنی او گرمی کپے خلکو تہ نقصان پینیری تعبیرئے دھنہ ملک خلکو  
تہ بہ د خپل بادشاہ نہ ضرر۔ رسیری۔ او کہ اوکوری چہ هوا معتدلہ دہ  
داسے چہ خلک خوشحالہ دی او د کلونو غوثی ہو کیدلی دی تعبیرئے چہ د  
دے ملک خلکو تہ بہ د بادشاہ نہ نفع او خیر رسیری۔ او کہ سیرے پہ ہنہ  
وخت کپے معتدل اوکوری، تعبیرئے عزت او مرتبہ بہ بیا مومی او عامو خلکو  
تہ بہ د بادشاہ نہ مدد وی او ہم بادشاہ بہ عادل او منصف وی۔ داسیرے  
فصل تعبیر دے۔

**سوہ (خرگوش)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کپے اووینی  
چہ سوہ نے نیولے دہ یا ورتہ چا در کرے دہ، تعبیر

لے خرابہ بنجہ بہ کوی یا بہ بیکارہ وینزہ اخلی، کہ اووینی چہ د سوہ خرمن  
لے اغوستے یا لے دھن غوثہ لے خورے دہ، تعبیرئے د بھنے د طرفہ بہ خد  
ورتہ ملاویری۔ کہ اووینی چہ د سوہ پچی ورسرہ دی تعبیرئے مال بہ ورتہ  
حاصل کرے شی چہ پہ ہنہ کپے بہ خیرتہ وی او خنے وائی چہ د خوی طرفہ  
بہ ورتہ غم او فکر او بیماری او تکلیف و رسیری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، پہ خوب کپے سوہ لیدل پرھیز کارہ او قرارہ بنجہ  
دہ۔ کہ اووینی چہ د دہ سوہ مرہ شوے دہ او دہ خپلہ مرہ کپے دہ، تعبیرئے  
د دہ د بھنے ہلاکت دے یا بہ د عیال پہ ورتہ تکلیف و رسیری۔ او کہ اووینی  
چہ د سوہ خت لے شاطر ف تہ تاؤ کرو، تعبیرئے خپلے بنجے سرہ د شاطر ف کورالے کوی  
حضرت دانیالؒ فرمائی، کہ شوک پہ خوب کپے اووینی  
چہ پردی سرے کپے دے ادھی شوک نہ بیژنی او ہلتہ

**سرائے (سرا)**



لے مری ولیدل، تعبیر تے ہنہ سرائے آخرت دے اود خوب لید و نی مری  
نزدے دے۔ کہ او وینی چہ پہ سرائے کینے دے او بھر راوتلے دے تعبیر تے  
بیماری دہا مکر صحت بہ تے بہہ شی۔ کہ او وینی چہ معلوم سرائے تے تلے دے  
اود ہنہ بنیاد دختے دے تعبیر تے حلالہ روزی بہ بیامومی۔

کہ او وینی چہ بنیاد تے دچونے اود ہنہ حبتودے تعبیر تے حرام مال بہ  
بیامومی۔ کہ او وینی چہ ہنہ سرائے لویہ او فراخہ وی تعبیر تے روزی بہ  
ورباندے فراخہ شی او کہ سر تے ورکو تے وہ تعبیر تے ددے خلاف دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی۔ کہ او وینی چہ خیلہ سرائے کئی تعبیر تے سمہ  
لارہ بہ پہ ثخان بندہ کپی او عبادت بہ نہ کوی کہ او وینی چہ زہ سر تے کئی  
تعبیر تے دخیرات دروازے بہ ورباندے پرانستے شی۔ کہ او وینی چہ سر تے  
نویہ او صفادہ۔ تعبیر تے ددہ تندرستی اود مور او پلار عمر ویر والی تعبیر لری۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ او وینی چہ پہ نوی او صفا سرائے کینے دے او پوہیری  
چہ ددہ ملکیت دے تعبیر تے روزی بہ ورباندے فراخہ شی عزت او مرتبہ بہ بیامومی  
حضرت جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کینے سر تے لیدل پہ اود و جو وی (۱) بنی تہ  
خاوند اود سری دپارہ بنی (۲) مالدار (۳) امن (۴) عیش (۵) ولایت (۶) امت  
او عزت (۷) ولایت

**سیپی (صدق)** حضرت کرمانی فرمائی، پہ خوب کینے سیپی لیدل  
بنی دہ، کہ پہ خوب کینے او وینی چہ سیپی ویر  
دہ تعبیر تے بنی بہ کوی یا بہ وینزہ اخلی کہ او وینی چہ سیپی لے ضائع  
شوے دہ تعبیر تے خدمت کار بہ تے تینتی۔

**دساز یوقسم (عناق)** یوقسم ساز دے لکہ دچنگ یا سرنڈ وھل  
وغیرہ۔ حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ او وینی

چہ د عنقا ساز غکوی تعبیر تے پہ دروغا و بے فائدے خبر وہ خوشحالیری  
کہ بیمار او وینی چہ عنقا ماتہ شہ او یائے غورز و لے دہ تعبیر تے ددو غوتہ  
بہ توبہ او یاسی۔ او کہ بیمار سرے او وینی چہ عنقا غکوی۔ تعبیر تے دغہ بیمار بہ  
زہ مرشی۔

**سنبہ، برمه (مشہ)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب کینے  
او وینی چہ پہ سنبہ باندے پہ لرگی یا پہ ونہ

کہنے سورے کوی تعبیر تے خہ شے بہ پہ چل اودھو کہ سرہ حاصلوی او تھے  
معبرینو وٹیلی دی چہ مقصد او مطلب بہ تے حاصل شی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اووینی چہ پہ سنبہ دچا عضو سورے کوی تعبیر  
تے پہ چل اودھو کہ بہ شوک پہ بلا کہنے گرفتار دی۔

**سلاجیت (مومیائی)** حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب

کہنے اووینی چہ دہ سلاجیت خورلی دی  
تعبیر تے غم او فکر دے۔ کہ اووینی چہ سلاجیت تے چاتہ ورکری دی او یائے  
کوتہ بھر غور زولی دی تعبیر تے دغم او فکر نہ بہ خلاف بیامومی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اووینی چہ دہ سلاجیت د بدن د شکایت د وجہ  
نہ خورلی دی اودے وریاندے جو رتو تعبیر تے د اول خلاف دے۔

**سبزی (تبات)** حضرت ابن سیرین فرمائی چہ ہرہ سبزی پہ  
خپل موسم کہنے اووینی چہ د ہنے تنہ نہ وی تعبیر

تے خیر او نفع دہ او د کوئے تنہ او تندے بغیر د بنا خونو وی تعبیر تے مال  
نعمت، مرتبے زیاتوالی پہ اندازہ د تہیتوالی او اوچتوالی او دیشا خونو د بارکوالی  
کہ اووینی چہ ددہ پہ بدن شینکے یا وائے یا ونہ توکید لے دہ تعبیر تے دے بہ خیر  
او نفع مومی او ہر خومرہ چہ بوقی پیر اووینی نو خیر او نفع بہ تے زیاتہ وی  
کہ اووینی چہ ددہ پر غوب یا پہ خلہ باتدے بوئے را توکید لے دے تعبیر تے  
ددہ مرتبہ بہ زیاتہ وی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی پہ خوب کہنے د زمکے سبزی د ہر عام او خاص د  
پارہ نعمت او زرہ غوبتو نیک مال دے کہ اووینی چہ ددہ پہ زمکہ کہنے د پرزیا  
بوقی شتہ شوی دی تعبیر تے خوب لید و نکے بہ دیتدارہ مسلمان وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کہنے د بو تو لیدال پہ خلور و جوری  
(۱) مال (۲) نفع او سرداری (۳) نیشہ ژوند (۴) د دولت زیاتوالے۔

**د سبز لولرکی (ہیزم)** حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کہنے  
وچ اولامدہ لورکی جنگ، جگرہ او دشمنی

دہ۔ کہ اووینی چہ د سوز لولرکی لے را ویرل تعبیر تے ددے لورکو پہ اندازہ بہ  
ورتہ پہ دے بنار او پہ دے کور کہنے جنگ او جگرہ پلین پیری۔ کہ اووینی چہ دہ  
تہ بیکانہ سری لورکی بخنسی دی تعبیر تے د ہنے لورکو پہ اندازہ بہ د بیکانہ سری

سر پہ جنگ او جگرہ کینے واقع شی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ اووینی چہ دَخُنْکَل نہ ئے ہر قسم لڑکی دَسوزید لور  
دِ پآرہ راجمع کری دی، تعبیر ئے داسرے بہ بد کردارہ، فاسد، پچھلخور  
وی او ویرز بہ گرفتار شی۔ دَاللہ تعالیٰ قول دے (حَمَّالَةَ الْحَطَبِ فِي جُنْدِهَا  
حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ) لہب ترجمہ۔ پہ سر اخستی لڑکی کرخید و نکی دے پہ  
خت کینے رسی وکالہ پتہ دخرما و نہ۔

کہ اووینی چہ اونونہ لڑکی راجمع کوی تعبیر ئے ددیدی دَخَلْکُو اود سوارانہ  
ترمنج بہ امتحان کوی او بے اصلہ خبرے بہ کوی کہ اووینی چہ دہغہ اونود  
ئے لڑکی راجمع کری چہ ہغہ و تومیوہ لرلہ، تعبیر ئے خوب لید و نکی دیرہمتناک  
او مشرا تو خد کو کینے دے اود دید بے مالک دے۔ خلاصہ دادا چہ دِ وچو اولد  
لرگو لیدل بشہ نہ دی۔

”بیں“ بنار نہ گیر چا پیر دیوال | حضرت ابن سیرین فرمائی

دِ بِنَارِ قلعے دِ کلی دِ دیوال کنکر  
بادشاہ یا والی باندے تعبیر لری او معبرین فرمائی چہ دِ بِنَارِ گیر چا پیرہ دیوال  
پہ بادشاہ تعبیر لری او دِ کلی دیوال پہ خوب لید و نکی تعبیر لری کہ او گوری  
چہ دِ بِنَارِ دیوال اوچت او قوی دے تعبیر ئے دِ بادشاہ قوت او نیکی باندہ تعبیر لری  
کہ او گوری چہ دِ بِنَارِ دیوال پریوتے او خراب شو دے دے تعبیر ئے کہ ٹول پریوتے  
وی نو دِ بادشاہ پہ ہلاکت تعبیر لری۔ او کہ خہ حصہ ئے پریوتے وی نو دِ  
والی پہ ہلاکت تعبیر لری او کہ او گوری چہ دِ بِنَارِ دیوال ئے نوے کرے تعبیر ئے  
دادے چہ پہ دے بنار بہ بل بادشاہ راحی او وریاندے بہ مقیم شی او کہ او گوری  
چہ دِ بِنَارِ دیوال خہ حصہ ئے نوے کرے تعبیر ئے پہ دے بنار بہ بل والی راحی  
حضرت کرمانی فرمائی، ہغہ دیوال چہ دروازے سرہ نزدے وی دِ ہغہ لیدل پہ  
عش او امن تعبیر لری او کوم چہ دِ بِنَارِ شاتہ دے ہغہ چہ خنکہ اووینی کھنک  
ادبد اثر بہ پہ لید و نکی وی۔

بنا پیری (پری) | دِ معبرینو پہ دے موضوع کینے اختلاف دے ئے

والی چہ دشمن دی او بعضے والی چہ بخت دے  
اود کار پور کیدل دی کوم کینے چہ دے۔

دِ حضرت ابو ہریرہ نہ روایت شوے دے چہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

فرمائیل چہ پہ خوب کئے بنا پیری لیدل دولت او بزرگی دہ او دے پہ  
 بس کئے لاس و رکول او دے سرہ خبرے کول د خوشحالی تعبیر لری۔  
 حضرت ابن سیرین فرمائی چہ بنا پیری خوب کئے لیدل چہ بنا کستہ او خوشحال  
 ی تعبیرے زادے چہ عزت او دولت بہ بیامومی او کہ بنا پیری بد شکله او خفہ  
 و گوری تعبیرے غم او فکر دے او کہ بنا کستہ بنا پیری مرہ او گوری نو تعبیرے  
 دہ کار بہ بد مزے وی او کہ او گوری چہ د بنا پیری سرہ کئے جنگ کری تعبیرے  
 دہ کار بہ د پریشانی وی۔

حضرت کرمانی فرمائی چہ کئے بنا پیری مسلما نے دی پہ خوب کئے د دوی لیدل  
 تعبیر د بخت او دولت دیداردے او کوم چہ کافر نے دی پہ خوب کئے د دوی  
 لیدل تعبیرے د غم او د بد بختی دیداردے۔  
 حضرت دانیال فرمائی، کہ شوک او گوری بہ خوب کئے چہ د بنا پیری وہ منہ کئے  
 یے تعبیرے پہ سفر بہ او د اسفر بہ عورت برکتناک وی۔

او کہ او گوری چہ بنا پیری دے دخت نہ نیوے دے او یوتلے دے دے تعبیرے  
 عزت، بزرگی، مرتبے دیے۔ او کہ او گوری چہ بنا پیری پہ خج را غور دے  
 دے۔ تعبیرے د عزت او بزرگی نہ بہ پریوخی، او کہ او گوری چہ بنا پیری  
 پہ مہربانی او نرمی سرہ خبرے کوی تعبیرے د دہ کار بہ نیک وی۔ او کہ  
 بنا پیری پہ بنا کستہ جا موکئے او گوری تعبیرے محال بہے بدشی۔ او کہ  
 بنا پیری پہ خرابو او بدو جا موکئے او گوری تعبیرے محال بہے بدشی او  
 کہ او گوری چہ بنا پیری ورتہ سرہ، سپین یاد دوی پشان نور خہ شے و رکریک  
 تعبیرے دولت او بخت بہ نے زیات وی۔

حضرت مغربی فرمائی کہ بنا پیری بیمار یا مرہ او گوری تعبیرے د دہ حال بہ بد  
 وی۔ او کہ او گوری چہ د بنا پیر و بادشاہ و سرہ بنہ کرییدی تعبیرے دولت  
 بہ بیامومی او د بادشاہ مقرب بہ شی۔ او کہ او گوری چہ بنا پیر و ورتہ خیل  
 خانے او بنود و کله بنکارہ شی او کله پتہ شی تعبیرے بنخہ بہ و سرہ خیانت  
 او مکر کوی۔ او کہ او گوری چہ د بنا پیر و کرکے تلے دے او هغوی او پیژند لو، تعبیر  
 نے پہ سفر بہ شی او خوبنارونہ بہ او بینی۔ او کہ او گوری چہ بنا پیر و د خان سرہ  
 دریدے تعبیرے چہ حاجت بہ نے د هغه خایہ پور شی کوم چہ د دہ گمان  
 پرے نہو۔ حضرت امام جعفر صادق فرمائی، د بنا پیر و لیدل پہ خوب



کہنے پہ پنخو وجووی۔ (۱) گران دوست (۲) بخت اد دولت (۳) کوم کار چہ لری پہ  
ہیفے کہنے کامیابی موندل (۴) عزت اد بد بد (۵) دروغ غرتے خبرے او بے ہودہ کار۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ شوک پہ  
خوب کہنے اوگوری چہ بنکر غروی او بنکر

### بنکر غریول (بوق زون)

غریول نہ ورچی تعبیرے خلکو تہ بہ خیل ران بنکار کوی۔ او کہ اوگوری  
چہ بنکر غروی تعبیرے پہ سردارانو کہنے بہ دروغ وائی او دھنے رشتنوالی۔  
پہ قسم سرہ کوی او آخر کہنے بہ ہفہ دروغ ثابت شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، دینکر غریول دسرود پارہ تعبیرے مصیبت او دشمنو  
پارہ شرمندگی دہ او ددوی رازونہ بہ بشکارہ کیوی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کہے بنکر غریول پہ خلر و وجووی  
را، دروغ خبر (۲) بدہ خبرہ (۳) دراز بشکارہ کیدل (۴) گناہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، چرخ  
پہ خوب کہنے لیدل بادشاہ دے۔

### یونہکاری حناور (چرخ)

او حبشی چرخ تعبیرے خوی دے چہ دبلوغ او خوانی حدتہ بہ رسیبری کہ اوگوری  
چہ چرخے نیولے دے او بنکارے وربانندے کرے دے، تعبیرے بادشاہ بہ  
دربانندے ظلم اوزیلے کوی او کہ اوگوری چہ چرخ بنکار کوی او دے لے نیولے دے  
تعبیرے، نافرمانہ خوی بہ لے پیدا کیوی۔ او کہ اوگوری چہ ددہ دغوبے چرخ  
خہ او خورلہ تعبیرے دغوی نہ یہ غم او تکلیف بیا موہی۔

حضرت کرمائیؒ فرمائی، دچرخ لیدل پہ خوب کہنے تعبیرے ہیبتناک او قوی سر  
دے۔ کہ اوگوری چہ چرخ ددہ پہ کور کہنے یوخل یا ددہ خل آواز کرے دے تعبیر  
لے دہ تہ بہ نقصان رسیبری۔ او کہ آواز لے درے خل کرے نوہیخ نقصان بہ  
درتہ ونہ رسیبری او ٹھنے معبران وائی چہ چرخ پہ خوب کہنے لیدل یوغل سر  
دے چہ دشیہ ہر قسم کارونہ کوی۔

### بنکر لبزول رجامت کرون

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ  
پہ خوب کہنے شوک اوگوری چہ دہ  
تہ بنکر چلبے خایہ خائے باند لکولے دے تعبیرے امانت بہ پہ خیلہ ذمہ داری  
کہنے اخلی۔ کہ اوگوری چہ بنکر لبز وونکے ددہ دوست و تعبیرے امانت بہ  
ددہ تہ و سپاری او دشمن دشرارت نہ بہ یہ امن کہنے وی او دغم نہ بہ

خلاصہ بیا موی۔ اوکہ خوان سرے دا خوب اوگوری ہمد غہ تعبیر لری۔  
 اوکہ بودا دا خوب اوگوری نو عزت بہ بیا موی۔  
 حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ چا بویا تہ تے بنکر لگولے دے تعبیر  
 تے دادے چہ کار بہ تے بندہ شی۔ اوکہ اوگوری چہ بادشاہ تہ تے بنکر لگولے دے  
 تعبیر تے بادشاہ مقرب بہ جوہ شی۔ کہ اوگوری چہ بنکر تے لگولے دے مگر  
 وینہ ورنہ تہ راتے، تعبیر تے دادے چہ بنجہ بہ ورنہ جدا شی یا بہ طلاق  
 ورکوی یا بہ تے بنجہ مری۔

حضرت مغربی فرمائی، چہ بودا بنکر لری ورنہ خیل نصیب لید ورنہ وی اوخوان  
 بنکر لری ورنہ ددہ دشمن وی۔ کہ خوب لید ورنہ ددے عالم وی نو تعبیر تے  
 دادے چہ مستوفی بہ شی (د قضا پہ شعبہ کینے منصب دے) یا بہ بادشاہ منظم  
 جوہ شی اوکہ دخیب لید ورنہ جاہل وی نو پہ قرض کینے بہ ددوب شی۔  
 حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کینے د بنکر لگول پہ اوہ وجو وی۔  
 (۱) امانت ادا کول (۲) شرطونہ لگول (۳) ولایت موندل (۴) عزت او بزرگی  
 (۵) مرتبہ (۶) سنت د رسول اللہ ﷺ (۷) کہ کوم عامل وی نو دخیل عمل نہ بہ  
 لرے شی۔ اوئے معبرین وائی، کہ بنکر لگول تے خوان وی، تعبیر تے د خرچ  
 حساب لگول تے بہ وی یا بہ د شیانو اندازہ کول تے اوہ خلکو کارونہ بہ ددہ پہ  
 لاس کینے خلاصیری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، حیض پہ  
 د بنجو بیماری (حیض) خوب کینے د سرو د پارہ بقا او پائنت

دے پہ زندگی کینے اوہ بنجو د پارہ زیا تولے دے پہ مال کینے۔  
 کہ اوگوری چہ حیض تے داغے دے تعبیر تے فساد او حرام دے او معبرینو  
 فرمائی دی کہ پہ خوب کینے اوگوری چہ حیض تے داغے دے تعبیر تے دخیض د  
 وینے پہ اندازہ حرام بہ حاصل کری۔ کہ سکر اوگوری چہ ددہ بنجہ حائضہ شوے دہ  
 تعبیر تے د دنیا کار بہ وربانداے بند شی۔ کہ اوگوری چہ خوب لید ورنہ پت دے  
 تعبیر تے خوب لید ورنہ بہ پہ دین کینے حیران وی۔ کہ اوگوری چہ بنجہ تے دخیض  
 نہ صفا شوہ او غسل تے کرے تعبیر تے د دنیا کارونہ بہ وربانداے پراستے  
 شی، نور اللہ تعالیٰ تہ پوہیری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کینے خوانہ بنجہ لید  
 بنجہ (زنان) خوشحالی دہ او بودی بنجہ لیدل دنیا دہ او ددے دنیا

شغل دے او پہ خوب کہنے نیچے لیدل ددوی د خوری او بنائست پہ قد د غتالی  
او کمزور والی دے۔ او نیچے بنچہ پہ خوب کہنے لیدل داسے بنچہ دہ چہ نامور او  
مشہور وی۔ او معلومہ بنچہ د روزی فراخی دہ او بد شکله بنچہ قحط ارتگی دہ  
او بنے بنائستہ بنچہ ددے دنیا مراد دی او بودی بنچہ خیر نہ بنچہ پہ نامرادی او بدالی تعبیر لری  
حضرت کرمانی فرمائی کہ بنچہ اوگوری چہ ددے دسر و پستان عضو تناسل د تعبیر  
لے ددے بہ خوی پیدا کیری او ہنہ خوی بہ پہ قوم او خاندان مشرا و سردار  
دی۔ او کہ خوانہ بنچہ اوگوری چہ بودی شوے تعبیر لے نو ذخیر او دین او دنیا د  
نیکی تعبیر لری۔ کہ بنچہ اوگوری چہ ددے عضو تناسل د او جماع کوی تعبیر لے  
ددے بنچہ بہ عزت او بزرگی کہہ وی۔ کہ بنچہ اوگوری چہ دے دسر و جگہ اغوست  
دی کہ د بنچہ پرہیز کار وی نو تعبیر لے د خیر او د نیکی دے او کہ بنچہ فساد دی د  
نو تعبیر لے د شر او د فساد دے۔

حضرت مغربی فرمائی، پہ خوب کہنے د بنچہ دوستی د اہل او عیال والود پارہ د  
مال ریا تولے دے او د نیکو کو و نکو د پارہ علم دے او د غریبے نیچے تعبیر د آشنا  
نیچے نہ بنے دے۔ کہ شوک اوگوری چہ ددے پہ بنچہ شوک ظلم کوی تعبیر لے  
ددے نیچے اہل بہ مالدارہ شی۔ او کہ اوگوری چہ ددے بنچہ د فساد د پام  
پردی سہری تہ تلے دہ تعبیر لے زوی بہ لے پیدا کیری خیر او فائدہ بہ موی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کہنے د بنچہ لیدل پہ شہر و جووی  
رں خوشحالی (۲) دنیا (۳) د دنیا شغل (۴) د نعمت فراخی (۵) قحط (۶) مال داری۔

بنکار کول (شکار کردن) حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب  
کہنے اوگوری چہ د غرہ چیلے یا غوایہ شکاری

خرو غیرہ بنکار کرے دے او غوینے خوری د اہول د نیکی تعبیر لری۔ او کہ اوگوری  
چہ بنکارے غور زوے دے، تعبیر لے د غنیمت مال بہ بیا موی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کوم بنکار چہ پہ جال یا پہ لومہ سرہ او نیسی تعبیر لے نو د  
نقصان پہ وی او نیچہ د معبرانو فرمائی پہ خوب کہنے بنکاری د خیل ڈوند او د روزی  
تلاش کوونکے دے۔

بنار (شہر) حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب کہنے اوگوری چہ کوم بنار تہ تلے د تعبیر

ددے دین بہ قوی دی او چہ کوم کار پہ راز کہنے لری پورہ یہ شی۔ کہ اوگوری چہ د بنار تہ بھر او تلے  
یا چار او تہ تلے دے تعبیر لے د اول خلاف دے او کہ خیل خان د بنار پہ بنارہ ہوال



یا دینار مخے تہ اوگوری تعبیرے ددہ دہلاکت دے کہ اوگوری چہ دے دیوینار نہ بل نیار  
 ویتلے دے تعبیرے دے بہ خپلہ بنجھہ طلاقہ کوی اوہغہ بہ بل خاوند کوی اوکہ اوگوری  
 چہ بہ یوینار کینے استوکتہ اختیار کپی تعبیرے ددہ بنجھہ بہ ددہ نہ جد اکیبری کہ اوگوری  
 چہ دے مسلمانو دینار نہ دے کافرانو دینار نہ منتقل شوے دے تعبیرے دے رشتینی دین نہ  
 بہ دروغتر دین تہ مائل شی داہم کیسے شی چہ دے کافر سے بنے سرہ بہ دادہ کوی  
 اوکہ دے کرم ملک بنار کینے واورہ اوہخ اوگوری تعبیرے دے قحط او تنگی یادے اوکہ دے یخ  
 ملک پہ بنار کینے دا اوگوری تعبیرے فراخی او دے نعمت ارزانی دے اوکہ اوگوری چہ  
 کوم بنار تہ لار دے اوہغہ بنار ددہ خوبن شوے دے تعبیرے عزت او مرتبہ بہ  
 بیاموی اوکہ اوگوری چہ دے کلی نہ بنار تہ تلے دے تعبیرے خیر او نفع بہ ورنہ رسیبری  
 اوکہ اوگوری چہ دے بنار نہ کلی تہ تلے دے تعبیرے ددہ مراد بہ نہ پورہ کیبری ذالہ تلے  
 کلام دے (رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا) انسٹار اے اللہ موند دے کلی نہ  
 او یاسی چہ ددے اوسید وکی ظالمان دی۔

اوکہ پہ بنار کینے ورک شوے وی تعبیرے دے کہ اوگوری چہ بنے کوم بنار تہ تلے دے۔  
 تعبیرے پہ ہغہ بنار کینے بہ بلا او قسہ پریوشی کہ اوگوری چہ بنار تہ دؤلی بنے راغلی  
 دی تعبیرے پہ ہغہ ملک کینے بہ نعمت او فراخی وی اوکہ اوگوری چہ بنے بنار تہ  
 ننوتے دی تعبیرے دے بادشاہ غلامان بہ ہلتے حئی او دہغہ حائے پادشہ کی بہ ظلم کوی۔  
 اوکہ اوگوری چہ پتہ مخ بنار تہ ننوتے دے تعبیرے پہ دے بنار کینے بہ ناخوشیہ خبرے کیبری  
 اوکہ خوب کینے دے کوم بنار نمرخاتہ طرف اوگوری دا دے نمر پریواتہ طرف نہ غور دے۔  
 حضرت مغربی فرمائی کہ پہ خوب کینے دے ہندوستان بنار اوگوری تعبیرے  
 خراب دے اوکہ خپل خان دے ترکستان پہ بنار کینے اوگوری تعبیرے پہ دیشمن  
 بہ کامیابی حاصلوی اوکہ خپل خان دے بلغارا و سقلان پہ بنار و نو کینے اوگوری  
 تعبیرے ددہ سرہ بہ خیانت اوشی او ددہ کار بہ پتہ وی اوکہ خپل خان دے  
 ماورالنہر پہ بنار و نو کینے اوگوری تعبیرے عزت، مرتبہ او امن پہ بیاموی اوکہ  
 خان خپل پہ خوارزم کینے اوگوری تعبیرے ددہ کار بہ بندیری او خپل خان عراق  
 پہ بنار و نو کینے اوگوری تعبیرے دولت او سرفرازی بہ بیاموی اوکہ خپل خان دے  
 خراسان پہ بنار و نو کینے اوگوری تعبیرے ددہ کار بہ یہ اسانہ سرہ پورہ شی اوکہ  
 خپل خان فارس پہ بنار کینے اوگوری تعبیرے ددہ ناستہ بہ دے پریہیز کارانو خلکو سرہ وی۔  
 اوکہ خان دے کرمان پہ بنار کینے اوگوری ددہ اہل او عیال بہ پیروی اوکہ خپل خان دے جہانپہ



بنار یہ کہنے اور کوری تعبیر ہے حج بہ کوی۔ اولہ خان دین پہ بنار کہنے اور کوری تعبیر ہے سلامت  
او امن کہنے بہ وی۔ اولہ خیل خان دہ مصر یہ بنار نو کہنے اور کوری تعبیر ہے خوشحالہ بہ وی  
اولہ خیل خان دہ آذربائیجان پہ بنار نو کہنے اور کوری تعبیر ہے یہ کار نو کہنے بہ غم او  
تکلیف او چتوی۔ اولہ خیل خان دہ ارمینا پہ بنار نو کہنے اور کوری تعبیر ہے ددہ مراد یہ  
پورہ شی۔ اولہ خان دہ مغرب پہ بنار نو کہنے اور کوری تعبیر ہے یہ کار نو کہنے بہ غم  
نقصان بریوٹی۔ اولہ خیل خان دہ فرنگیا نو پہ بنار کہنے اور کوری تعبیر ہے ددہ نیا کار  
بہ غم نیک شی خوبہ دین کہنے بہ کمزورے وی اولہ خیل خان دہ شیروان پہ بنار نو  
کہنے اور کوری تعبیر ہے ددہ کار بہ شہ وی۔

**بنوروا (شوربا)** حضرت ابن سیرین فرمائی، یہ خوب کہنے بنوروا کہ دغوبے

سرہ وی او خوندے شہ وی او بوی ہم شہ وی تعبیر ہے دہ تہ بہ نفع حاصل پری او  
کہ ددے خلاف اور کوری تعبیر ہے دغم او د فکر دے۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ بنوروا دغوبے سرہ وی او بنہ پنخہ وی تعبیر ہے شہ دے  
اولہ دخرایہ غوبے سرہ وی نو دغم او د فکر تعبیر لری۔

**بنوروا (قلیہ)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کومہ بنوروا چہ بہ او بوسرہ

پنخہ کری وی ہغہ بغیر د او بوالا بنوروا تہ شہ دہ او ہر

خومرہ چہ بنوروا خوش ذائقہ وی د ہغے پہ اندازہ بہ غے نفع شہ وی۔ کہ بنوروا

دغوبے دغوبے نہ پنخہ کری وی او ہغہ غے خورلی وی تعبیر ہے یہ دے کال کہنے بہ د

خوف او ویرے نہ پہ امن کہنے وی۔ اولہ اور کوری چہ دگہے یا دچیلے د بھی بنوروا

خورلے دہ تعبیر ہے لہ مال بہ بیاموی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اور کوری چہ بنوروا داس غوبے دہ او دہ خورلے دہ۔ تعبیر ہے دبارشا

بہ مال پہ سختی او تکلیف سرہ لاس تہ راوی۔ اولہ د او بن دغوبے دہ تعبیر ہے دیومشداو

بزرگ نہ بہ مال لاس تہ راوی۔ اولہ د ماہی دغوبے بنوروا غے خورلے وی تعبیر ہے دینجو

نہ پہ چل مال لاس تہ راوی اولہ خوب لیل کے فاسد وی تعبیر ہے دغم او فکر

دے اولہ اور کوری چہ دہقہ د خاوی دغوبے بنوروا غے خورلے دہ دگومو چہ

غوبے حرامہ دہ تعبیر ہے احرام مال بہ خوری۔

**بشاخ (قضیب)** حضرت ابن سیرین فرمائی، قضیب دونے بناخ دے چہ پہ

خوب کہنے لیلے شی۔ کہ خولے پہ خوب کہنے اور کوری چہ چا دونے تانہ او باریک بناخ دے

اور کوونے معلوم و تعبیر ہے دہ تہ بہ دہقہ کس نہ دہقہ یہ اندازہ خیر او نفع رجب

دے

او کہ اوگوری چہ ہفہ بناخ وچ او ترے وو۔ تعبیر دے دے تہ بہ ہیچ نہ رسیری۔  
حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ د تروش میوے ونے نہ چا بناخ دے تہ ورکے  
دے، تعبیر دے دے سہری نہ بہ ورتہ غم او فکر رسیری۔ او کہ د خورے میوے  
ونے نہ لے بناخ ورکے وو، تعبیر دے خیر او نفع بہ بیا مومی۔

**بناریہ (شہرستان)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری چہ  
بناریہ تہ دننہ قیلے دے، تعبیر دے پے دین

کے بہ برابر مضبوط وی او آخر انجام بہ لے بنہ وی۔ او کہ اوگوری چہ یہ  
بناریہ کے مقیم (استوگن) شوے دے تعبیر دے د بادشاہ پہ خدمت کے  
بہ وی، خیر او نفع بہ مومی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کے بناریہ لیدل پہ او و جو  
وی (۱) بادشاہ (۲) رئیس (۳) عام خلق (۴) د دین مضبوطی (۵) امن  
(۶) کامیابی موندل (۷) د کارونو مضبوطوالے۔

**د بنیے لوپتہ** کہ د بنیے لوپتہ اوگوری تعبیر دے شوک یہ پہ دروغ و عیا  
ورسہ کوی۔ او کہ د بادشاہ چیلیان لے او وینی تعبیر دے غم و ظلم بہ پے کیری او  
کہ د بادشاہ جلا دے او وینی تعبیر دے دے مراد بہ دیر ز حاصل کرے شی، او کہ د  
بادشاہ منشی لے او وینی تعبیر دے ہفہ خہ چہ لہوی بیا مومی بہ لے۔ او کہ د بادشاہ  
مشاور لے او وینی تعبیر دے د بنیے نہ بہ نفع مومی او د بادشاہ رکاب دار او وینی،  
تعبیر دے رو غم و اوبے غایہ خبر بہ واری۔ او کہ د بادشاہ د و دنی منتظم لے اوگوری  
تعبیر دے غم او فکر بہ ورتہ رسیری او کہ ورو کے منتظم لے او وینی تعبیر دے  
کار بہ لے نیک شی او کہ د بادشاہ د دوات والا او وینی تعبیر دے د بنیے نہ بہ خہ  
دوتہ حاصل کرے شی۔ او کہ د بادشاہ منشی لے او وینی تعبیر دے خوشحالہ  
بہ شی او مال بہ حاصل کوی۔

حضرت اسماعیل اشعث فرمائی، کہ اوگوری چہ بادشاہ بنارتہ راغلے دے او  
ہفہ بناریان پہ دے غلبہ شوی دی تعبیر دے د ہفہ بنار کارتہ بہ نقصان او آفت  
رسیری۔ کہ اوگوری چہ بادشاہ پہ ہفہ بناریا دے کور سرہ او دے شوے  
دے تعبیر دے بادشاہ تہ بہ لے خہ حاجت پیدا کیری او  
دے کار بہ کوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی چہ پہ خوب کے د  
**بناخ رشاخ** بناخ و لیدل د خوب لید و نیکی د ورونو و خامنو

او دَخپلوانو تعبیر لری. که او وینی چه دُونو بناخونه دیر گستر دی تعبیر دَدَه  
خپلوان او اهل بیت به دیروی او که دَدَه خلاف او وینی تعبیر دَدَه هم دَدَه خلاف دَدَه  
که او وینی چه دَخپل و دَنه بناخ دَدَه پریکری دَدَه تعبیر دَدَه دَخپلوان اهل بیتو  
نه به خوک جدا کوی که او وینی چه دُونه بناخ دَدَه وچ شو دَدَه تعبیر دَدَه  
دَخپلوانونه به خوک هلاک کیری او که او وینی چه و نه دَیل چا ملکیت  
دَدَه تعبیر دَدَه هغه ته به رجوع کوی.

حضرت کرمانی فرمائی، که او وینی چه دَحرماد دَنه بناخ دَدَه موت دَدَه  
دَدَه او دیا ورتہ چا ورکری دَدَه تعبیر دَدَه به خوری پیا اشی او که او وینی چه  
دَنه بناخ دَدَه ته خورلی دی تعبیر دَدَه هغه په انداز به دَخوی مال خوری.

حضرت کرمانی فرمائی که خپل خان په مکه المکرمه بنار کینه  
او وینی تعبیر دَدَه عزت مرتبه او نصرت به بیامومی او که په

### یو یو بتار کتل

مدینه المنوره کینه او وینی تعبیر دَدَه به دَسودا کروسره صحبت وی او دَدَه ته به نفع مومی  
او که په یمن بتار کینه او وینی تعبیر دَدَه دیر دَدَه او خطر دَدَه به امن کینه وی او که طائف کینه او وینی  
تعبیر دَدَه لرے سفر به کوی او نیک به وی. او که خان بصره کینه او وینی تعبیر دَدَه دَعالماتوسر  
به ناسته کوی. او که خپل خان په واسطه بتار کینه او وینی تعبیر دَدَه دینداره او پر هیز کار  
به شی او که په کوفه بتار کینه خان او وینی تعبیر دَدَه دَعامو خلکو نه به نیکی او مومی او که خان  
په بغداد کینه او وینی تعبیر دَدَه مالد ار به شی او سوداگریه ورتہ خیر ورسوی. او که خان  
حلوان په بتار کینه او وینی تعبیر دَدَه خپل ژوند به به تیروی او که  
په اصفهان بتار کینه خان او وینی تعبیر دَدَه دَکوم بزرگ سره به صحبت  
کینه پریوچی. او که خان په موصل بتار کینه او وینی تعبیر دَدَه په مراد  
به ورسیری او که خان دَدمشق په بتار کینه او وینی تعبیر دَدَه روزی  
به وریاست دَدَه فراخه شی او که خان په حلب بتار کینه او وینی تعبیر  
دَدَه دَکوم بزرگ نه به نفع مومی. او که خان په انطاکیه بتار کینه او وینی  
تعبیر دَدَه بادشاه نه به نفع مومی. او که خان په بیت المقدس بتار  
کینه او وینی تعبیر دَدَه عزت او کامیابی به بیامومی او که خان په خلاط  
کینه او وینی تعبیر دَدَه کار به کلا وچ او وینی. او که خان په قیصر کینه او وینی  
تعبیر دَدَه نفع به بیامومی. او که خان په قلعه کینه او وینی تعبیر دَدَه  
کار به بندیبری. او که خان په تقلیس کینه او وینی تعبیر دَدَه دَکار نقصان به بیامومی



او کہ یہ کتبہ کہے خان او وینی تعبیرے نعمت بہ لے زیات شی او کہ خان پہ خوے  
 او وینی تعبیرے ددہ مال بہ کم شی او د مراعه لیدل تعبیرے امن اوراحت  
 بہ بیامومی او کہ خان پہ تبریز بنارکے او وینی تعبیرے د تکلیف او د غم نہ بہ خدایہ بیامومی  
 او کہ خان پہ رنگان کہے او وینی تعبیرے غمژن بہ شی او کہ خان پہ ہمدان بنارکے  
 او وینی تعبیرے مرتبہ او تفع بہ بیامومی۔ او کہ خان پہ قزوین بنارکے او وینی  
 تعبیرے د بادشاہ سرہ بہ لے صحبت وشی او کہ خان پہ کشی کہے او وینی تعبیرے  
 پہ قسم خور لو کہے بہ واقع شی۔ او کہ پہ گرگان کہے خان او وینی تعبیرے پہ جنگ کہے  
 بہ پریوخی او کہ پہ دہستان کہے خان او وینی تعبیرے فکر مند بہ شی او کہ خان پہ  
 بسطام کہے او وینی تعبیرے خوشحالی بہ بیامومی۔ او کہ خان پہ بساوہ بنارکے او وینی  
 تعبیرے مال بہ لے نقصانی شی او کہ خان پہ مرو کہے او وینی تعبیرے کوم  
 کارچہ ددہ جوہ کرے ہغہ بہ پریزدی۔ او کہ خان پہ نیشاپور بنارکے او وینی  
 تعبیرے د کوم بزرگ سری سرہ بہ لے صحبت شی۔ او کہ خان پہ بطوس کہے  
 او وینی تعبیرے خیر او نفع بہ بیامومی او کہ خان پہ بلخ بنارکے او وینی تعبیرے پہ  
 دشمن بہ کامیابی مومی۔ او کہ خان پہ سمرقند بنارکے او وینی تعبیرے د خلکو یہ منہ کہے بہ  
 پہ ہنہ سریتوب مشہور شی او کہ پہ غزی بنارکے او وینی تعبیرے د بزرگانو نہ بہ  
 خیر او نفع مومی او کہ خان پہ کاشغر بنارکے او وینی تعبیرے غمژن بہ شی  
 او کہ خان پہ اسکندریہ بنارکے او وینی کوم کارے چہ نیولے ورنہ بہ پنیمانہ شی  
 او کہ خان پہ اندلس بنارکے او وینی تعبیرے ددہ سرہ بہ عیانت کیزدی۔  
 او کہ خان پہ قلعه کہے او وینی تعبیرے ددہ کار بہ بند وی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کہے د بنارنو لیدل پہ خلور و جو وی۔  
 (۱) دین (۲) ظاہریدل (۳) ہنہ ژوند (۴) بتھے چہ نکاح ورسرہ کوی۔

ش “شیشہ (آئینہ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، شیشہ پہ خوب  
 کہیں لیدل مرتبہ اولایت دے، کہ اوگوری  
 چہ شیشہ (آئینہ) ورسرہ دہ او یا ورتہ چا و رکپے دہ تعبیرے د شیشہ پہ اندازہ بہ  
 مرتبہ، ولایت او نعمت بیامومی او کہ اوگوری چہ شیشہ لے چاتہ و رکپے دہ،  
 تعبیرے خیل مال اسباب بہ د چاسرہ کیزدی او کہ اوگوری چہ د سپینوزرو  
 شیشہ کہیں گوری تعبیرے خیل عزت تہ بہ پہ بد نظر گوری حکہ چہ معبرین  
 د سپینوزرو شیشہ بدہ گوری۔



حضرت کرمانی فرمائی کہ خوک پہ خوب کبسن دے او سپنے شیشہ او گوری  
تعبیر ہے کہ بنٹھے نے حاملہ وی نوزوی بہ نے وشی چہ پہ ہر خہ کبسن بہ  
پلاستہ وی او کہ دا خوب حاملہ بنٹھے اوینی تعبیر ہے جینی بہ نے پیدا  
کیڑی اودا بہ ہر خہ کبسن مورتہ تلے وی او کہ بنٹھے حاملہ نہ وی تعبیر ہے  
خاوند بہ ورتہ طلاق ورکوی او خاوند بہ نے بلہ بنٹھے وکری اودا بنٹھے بہ بل  
خاوند وکری او کہ دا خوب ہلک ماشوم اوینی تعبیر ہے ددہ بہ ور پیدا  
کیڑی او کہ جینی پہ خوب کبسن پہ شیشہ کبسن او گوری تعبیر ہے ددہ بہ  
خود پیدا کیڑی او کہ دا خوب بادشاہ یا عالم اوینی تعبیر ہے د خیلے عہدے  
نہ بہ لرمے کرے شی او حکومت بہ نے د لاسہ لارشی اوبل خوک بہ نے پہ  
حلے باندے کیٹی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی کہ پہ شیشہ کبسن بنا ٹستہ عورتہ ہنکار شی  
نوبادشاہ بہ شی کہ پرہیزکار وی او کہ نہ وی تعبیر ہے نیک اوبد پہ لید لو پور تعلق لری  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کبسن شیشہ لیدال پہ شیر و جوی۔  
(۱) بنٹھے (۲) زوی (۳) رتبہ او فرمان (۴) یار دوست رہ (۵) شریک (۶) ہنکار کار۔  
اودا نے ہم فرمائی دی کہ چرمے یو غریب سرے پہ خوب کبسن آئینہ  
اوینی نو دے تعبیر دادے چہ بنٹھے او مرتبہ بہ بیامومی او کہ جینی نے  
اوینی نو دے وادہ بہ ادشی اوپہ خاوند بہ گرانہ وی۔  
او کہ پہ خوب کبسن اوینی چہ دہ نہ چا نامعلومہ کس شیشہ (آئینہ)  
ورکے دہ نو دے تعبیر دادے چہ و رک شوے دوست بہ اوینی او  
خوشحال بہ شی۔

**شیشہ (آئینہ)** حضرت دانیال فرمائی دی پہ خوب کبسن شیشہ لیدال  
بنٹھے دہ کہ او گوری چہ پہ شیشہ کبسن نے اوبہ خبلی دی  
تعبیر ہے بنٹھے بہ کوی اوماں بہ بیامومی او کہ او گوری چہ پہ شیشہ کبسن نے چا  
شراب ورکری دی تعبیر ہے د چانہ بہ ورتہ بنٹھے ملاویڑی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ او گوری خوک چہ دہ سر سپینہ شیشہ  
دہ اوپہ ہفے ددہ نوم لیکلے و تعبیر ہے د دین او دنیا دولت بہ بیامومی  
او حاجت بہ نے پورہ کیڑی او کہ او گوری چہ پہ ہفہ شیشہ د بادشاہ نوم  
لیکلے شوے دے تعبیر ہے مرگ بہ نے نژدے شوی وی کہ ددے خوب

لید وکی بادشاہ وی اوکے بادشاہ نہ وی تعبیرے دے شے پہ اندازہ بہ خیر او خوشحالی بیامومی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ شیشہ ورسہ دہ او مانتہ شوے پہ پریوتو تعبیرے کہ بختہ لری نو طلاق بہ ورتہ درکری اوکے بختہ نہ لری نوخیلو انوکس بہ دچا بختہ مرہ کیبری اوکے شیشے جو وروتنکی پہ شان دے مالک اوکے آقادمے او بختی معبرین دانی چہ شیشہ جو وروتنکے ہنہ سرے دے چہ دے بختہ (زنانونی) کارگی اوکے دوئی سرہ یو بختے او ملگرتیا ورسہ کوی۔

دے اللہ تعالیٰ لعنت دے ورباندے دی۔

### شیطان (ابلیس)

حضرت دانیال فرمائی، پہ خوب کس دے شیطان

لیدال، دُشمن، بددینی، دروغ، فریب، بے شرمی، دے نیکی نہ ناامیدی او خلکو تہ بدی مزہ کول اوکے شر اوکے فساد تعبیر لری کہ خوب کس او دینی چہ دے شیطان سر پہ جنگ کس دے او دے ورباندے غالبہ شوے دے تعبیرے دے دے میلان بہ دے خیر او اصلاح طرفتہ وی اوکے اوگوری چہ شیطان پہ دے غالبہ شوے دے تعبیرے دے بہ دے شر اوکے فساد لارے طرفتہ مائیلہ وی کہ اوگوری چہ شیطان ورسہ خبرے کوی تعبیرے شیطان بہ دے دے لارے نہ واروی اوکے اطاعت نہ بہ دے منع کری اوکے اوگوری چہ شیطان ورتہ نصیحت کوی اوکے دے خوبش شو تعبیرے، دے تہ بہ دے مال اوکے وجود نقصان سر سیری اوکے اوگوری چہ شیطان دے لاسہ سرانیولے دے او چرتہ دے بوخی اوکے اوکے لاکھول دے لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم (نشتہ دے دے گناہ نہ واپس کیدل اوکے نیکی طاقت مگر پہ اللہ تعالیٰ دی چہ اوچت او عالی شان دے) تعبیرے پہ غنہ گناہ کس بہ مبتلا کیبری او بیا بہ دچا پہ نصیحت دے ہنہ گناہ نہ منع شی، کہ اوگوری چہ دے شیطان پہ غارہ کس دے پرے اچولے دے تعبیرے بنواو دیندار خلکو تہ بہ خوشحالی سر سیری کہ اوگوری چہ شیطان کمزورے دے تعبیرے، علماء او مصلحو بندگانو تہ بہ قوت حاصل کری۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ خوب کس خوک اوگوری چہ دے ابلیس تا بعد از شوے دے تعبیرے پہ نفسی خواہشا تو کس بہ مبتلا کیبری کہ خوک اوگوری چہ شیطان ورتہ خہ ورکری دی کہ بنہ شے درکری دی نو حرام مال پہ بیامومی اوکے بد شے دے ورکری دی تعبیرے دے دے دین دے فساد لری کہ اوگوری چہ شیطان خوشحال

اور ارضی دے تعبیرے دے خلو کارونہ بہ پہ فساد کنس بشہ قوی وی اوکے اوگوری  
چہ شیطان نے پہ تورہ ہلاکول غواری خودے ترے دے تبسید و تعبیرے کیو  
ملک بہ پہ لاس ورشی او عدل او انصاف بہ کوی کہ اوگوری چہ شیطان نے  
ورثے دے تعبیرے پہ خپل نفس بہ غالب او نفس بہ نے ورثہ مغلوب وی،  
او پہ نیکہ لاس بہ شی -

**شیطان (دو)** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کنس شیطان لیدل  
یولوٹے مکام او دھوکہ باز دینمن دے کہ اووینی چہ

شیطان ورثہ وسوسہ او شک اچولی دی تعبیرے دے باید دے نالایقہ کارونہ  
توبہ او باسی دے دپارے چہ دینمن ورباندے کامیاب نشی، دے اللہ تعالیٰ قول  
دے (إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ  
ترجمہ) پہ تحقیق سرے ہغہ کسان چہ پرہیزگار دی کلمہ چہ دوئی تہ شیطان توے  
چہ چہار کوی نو دوئی نصیحت قبلوی او دوئی ہونسیا وی - کہ اوگوری چہ  
جنگ نے ورسرے کرے دے او مغلوب کرے نے دے تعبیرے دے دے دین بہ  
کمزورے وی -

حضرت کرمانی فرمائی، کہ شیطان پہ خوب کنس خوشحالہ اووینی تعبیرے  
پہ حرص او پہ شہوت بہ خوب لید ونگے مشغول وی اوکے شیطان خفہ اووینی  
تعبیرے پہ عبادت او دین پہ صلاح بہ مشغول وی کہ اووینی چہ شیطان  
ورثہ جامے ایستی دی کہ حاکم وی تعبیرے دے حکومت نہ بہ لرے کرے  
شی اوکے من میندا روی نو دے تہ بہ ضرر رسیدی -

حضرت مغربی فرمائی، کہ اووینی چہ شیطان ورپسے سوردے تعبیرے  
دینمن بہ ورباندے کامیابی صومی، کہ اوگوری چہ دے شیطان پہ لاس قیدی  
شویدے او دے بوقلمے دے تعبیرے پہ رسوائی کنس بہ مشہورہ شی -

کہ اوگوری چہ دے شیطان سرے ملگرتیا کرے دے تعبیرے دے چہ لویہ گناہ بہ  
ورثہ صادرہ شی کہ اووینی چہ دے شیطان سرے خبرے کری دی تعبیرے  
دے دینمن سرے بہ خبرے کوی - او اللہ تعالیٰ بہ دے مرادونہ پورہ کری دے اللہ تعالیٰ  
قول دے (إِنَّمَا النَّجْوَىٰ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزَنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ  
شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ) البجادیز بیشکہ پت مصلحتونہ او جرگے دے شیطان نہ دی  
دے دپارے چہ مؤمنان غمزن کری دے اللہ تعالیٰ دے حکم نہ بغیر دوئی تہ ضرر



نشی، سولے - حضرت اسماعیل اشعثؑ فرمائی، کہ اگوری چہ د شیطان سرہ  
تے خورلی اوغبلی دی تعبیر تے د فسق او د فساد پہ لاری بہ ٹی او د شیطان  
تا بعداری بہ کوی او کہ د دے خلاف اووینی تعبیر تے د خیر او صلاح پہ لاری بہ  
وی او د دین پہ لاری کنس بہ قانع او صابری وی کہ اووینی چہ شیطان تے لیوے  
دے او یا د شیطان پہ گیدہ کنس تے دے تعبیر تے د فساد د لاری نہ بہ لری  
وی او توبہ بہ کوی او پہ عبادت بہ مشغول وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کنس د شیطان لیدل پہ شپڑ  
وجروی (۱) د دینمن سر ملاقات (۲) فساد (۳) شہوت او مصیبت او د نفس  
حرص (۴) اطاعت نہ لری کیدل (۵) د خیر او صلاح نہ لری والے لہول (۶)  
حرام شیان۔

**شکونر (خار پشت)** | حضرت مغربیؑ فرمائی، شکونر پہ خوب کنس د بد صوت  
د دینمن ملاقات دے کہ اووینی چہ شکونر تے وڑلے  
دے تعبیر تے پہ د دینمن بہ غصہ کوی او کہ اووینی چہ د شکونر غوبنہ تے خورلے  
دہ تعبیر تے د ہفے پر اندازہ بہ د دینمن مال خوری او کہ اووینی چہ شکونر دے  
خورلے دے تعبیر تے دہ نہ بہ د دینمن نہ نقصان رسیوی خاصکر چہ د ہفہ زخم  
نہ وینہ روانہ دہ۔

**شکھ (ریت)** | حضرت ابن سیرینؑ فرمائی د شکے لیدل پہ خوب کنس تعبیر تے  
صلاح خیر او نفع دہ کہ اووینی چہ پہ شکھ کنس ٹی تعبیر  
تے د خیل کسب نہ بہ شہ کار کنس مشغول شی او د شکے د کسی اوریاتی پہ اندازہ  
بہ تے کوی او کہ اووینی چہ شکھ تے خورلے او یا تے جمع کرے تعبیر تے د ہفے  
پہ اندازہ بہ د خلکو نہ خیر او نفع بیاموی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، شکھ پہ خوب کنس لیدل پہ خلور و جوتعبیر  
لری (۱) مشغولیدل (۲) مال (۳) نفع (۴) مرتبہ پہ محنت سر۔

**شینکے (سبزہ)** | حضرت ابن سیرینؑ فرمائی، شینکے پہ خوب کنس لیدل  
دین دے خاصکر چہ پہ موسم وی کہ خوک پہ خوب

کنس اگوری چہ دہ سر زمکہ دہ او پہ ہفے دیر شینکے دے یعنی گیاه دہ تعبیر  
تے د دہ پہ پاک دین او پہ نیکی دے او کہ اگوری چہ پہ ہفے نا معلومہ وابستہ  
رگیاه، دہ او ہفہ گیاه تے و تہ پیژندلہ او دے پہ حیرانتیا سر گوری او پوہیر



چہ دانر مکہ ددہ ملکیت دے تعبیرے کد اهر شخہ ددہ پہ دین اودیانت  
باندے دلالت کوی اوکے اودیانی چہ پہ دے نر مکہ کنس یو معلوم وابنه دے  
تعبیرے ددہ ہفہ پہ مال او د نعت پہ فراخی دے۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ شینکے پخپل موسم کنس اوگوری تعبیرے ددہ  
د نر ہداو د پرہیزکاری دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، شنہ خایونہ پہ خوب کنس نیک دی کہ اودیانی  
چہ پہ شین خائے کنس استوگنہ اختیار کرے تعبیرے ددہ دین پہ لارہ کنس  
بہ اوسیری اوکے اوگوری چہ سری پہ وانبو کنس استوگنہ اختیار کرے  
تعبیرے ددہ پہ پرہیزکاری دے۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ وابنه پاک اوبنه اوگورے او پوہیری چہ  
ددہ ملکیت دے تعبیرے ددہ پہ پاک دین، پرہیزکاری اودیانت باندے  
دے اوکے وابنه نریرا و مراوے اوگوری تعبیرے د اول خلاف دے اوکے  
اوگوری چہ پہ چمن کنس دے اودا د بل چا دے تعبیرے ددہ ناستہ بہ د  
پرہیزکارو خنکو اوایمان داروسر دی اوکے ددے خلاف اوگوری تعبیرے  
ددہ ناستہ بہ د فاسد او خرابو خنکو سر دی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، د شینکی لیدل پہ خوب کنس پہ خلور  
دجوری (۱) د اسلام لارہ دین (۲) پاکہ عقیدہ (۳) پرہیزکاری۔

**شنہ سبزی** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری پہ خوب کنس  
چہ ددہ سر نشہ سبزی دہ تعبیرے نوم بہ دے پہ خیر  
اونیکی سر مشہورشی اوکے اوگوری چہ ددہ پہ نر مکہ پہ پخپل وخت شنہ  
سبزی دہ تعبیرے پہ حیراد پہ نفع دے اوکے ددے خلاف اوگوری تعبیر  
تے پہ نقصان سرہ دے۔

**شکلنہ نر مکہ (سراب)** د شکلنے نر مکے لیدل پہ خوب کنس تعبیر

تے بے فائدے علم اودرو غرنہ خبرہ دہ  
چہ پہ ہفہ کنس فائدہ نشہ دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری پہ خوب کنس چہ پہ شکلنہ زمکہ  
کنس مقیم شوے دے تعبیرے پہ باطل علم او ہفہ خبرو کنس چہ شخہ فائدہ پہ  
کنس نہ وی مشغول نشی اوکے اودیانی چہ د شکلنے نر مکے نہ خوراک کوی تعبیر

تے پہ باطل علم سرہ بہ دودھ جمع کوی۔

**دشکے کب (سقفور)** | داہفہ کب دے چہ د شکے پہ منج کبیں وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب کبیں اونی چہ د شکے کب لری تعبیر تے نیک کار بہ ورتہ حاصل کرے شی او نیک کار بہ کوی او کار بہ تے سرتہ ورسیری مگر پہ دین کبیں بہ کمزورے دی او حنی معبرین وائی چہ د شکے کب خوب کبیں لیدل بنہ نہ دی او بد دی۔

**شبیہ (شب)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب کبیں او گوری توره او خرابہ شبیہ دہ، د غم او د فکر تعبیر لری او کہ

او گوری چہ شبیہ رو بنانہ او سپور مٹی لرونکے دہ تعبیر تے زندگی او خوشحالہ ہوی حضرت کرمانی فرمائی، کہ او گوری چہ شبیہ تیارہ دہ او دے پہ کبیں روان دے او لارہ نہ وینی او دے سیمے لارے پہ نیت روان دے تعبیر تے دادے چہ دے بہ د دین پہ لارہ کبیں استقامت حاصل کری۔

**شیونکے (شبان)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب کبیں او گوری چہ د غونی یا چیلی یا خرد غیر خروونکے او گوری ہریو

شے د ہفہ پہ اندازہ دے د اس خروونکی تعبیر تے ولایت او بزرگی دہ او د خروونکی تعبیر تے تخت دے او د غویا نو خروونکی تعبیر تے سفارت، نعمت او پہ فراخی دے۔ او د گویا او د چیلی خروونکی تعبیر تے حلال رزق، مال او نعمت حضرت کرمانی فرمائی، کہ پہ خوب کبیں او گوری چہ شبیانی کوی او لیوہ یو کہم ددہ سارے نہ بوتلے دے تعبیر تے بادشاہ بہ دغہ ملک خواب او برباد کری او د رعیت حال بہ تباہ شی۔

حضرت دانیال فرمائی، چہ د گویا چیلو خروول تعبیر لری چہ د ہفہ د تعداد

پہ اندازہ بہ پہ یوہ دلہ سرداروی او کہ او گوری چہ شیونکی شہ ور کری تعبیر تے د کوم سردار نہ بہ شہ فائدا ورتہ ورسیری او نفع بہ بیا موی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، شیونکے پہ خوب کبیں یونا صحر سگر دے ارہ خلکو د مال ساتونکے دی او د ہر کار بنہ والے بہ پہ خلکو ظاہروی۔

**شربت، شراب** | حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبیں د ہفہ شربتو چہ خوندے خوروی لکہ د سیوانو، انارو، سنترے

او دم دارنگہ دے پہ شان د نور وشیانو پہ شپڑ ووجووی دا، دین د نفع فائدا مند

علم (۳) دیر عمر (۵) ہنسہ نرندگی (۶) ذ اللہ تعالیٰ ذکر۔ اوڈ ہفہ شربتو نوچہ خوندے تروش وی لکہ شربت الباس، لیمبو، نارنج اوڈ دے پہ شان نور شیا دے خورل پہ خوب کین تعبیرے غم او فکر دے ارہفہ شربتو نہ چہ ترنجہ وی لکہ د مورا و اوڈ نر وفا شربت دے خورل پہ خوب کین تعبیرے د دنیا اوڈ دین پہ قائم دے او ہفہ شربتو نہ چہ خوندے معتدل وی (نہ دیر خوب نہ دیر ترنجہ او نہ دیر تروش وی) او ہنسہ بوی لری لکہ د عود شربت اوڈ بنفشہ شربت اوڈ گل شربت دے تعبیر پہ خیر او پہ خوشحالی لری او صفت بہ لیری حضرت مغربی فرمائی، کوم شربتو نہ چہ پہ خوب کین د دارو د پارہ خورل کیری تعبیرے د دین د جوہنت دے او ہفہ شربتو نہ چہ د دارو د پارہ پہ کار نہ راجی دے تعبیر د دنیا پہ خیر او پہ صلاح دے۔

### شطرنج

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کین د شطرنج لویہ کول تہمت او دروغ نہ خبرہ دہ او کہ او دینی چہ د شطرنج پہ لوبو کین مخالف مغلوب کرے تعبیرے چرتہ پہ باطل خبر وہ پہ چا غلبہ کری او یہ ہفہ یہ تہمت لکوی۔

حضرت کرمانی فرمائی، پہ خوب کین شطرنج کول پہ جنگ او پہ جگریہ تعبیر لری او معبرین فرمائی، د شطرنج لویہ کول خیر او نفع نہ دہ۔

### شطرنج لویہ کول (زرد باختر)

حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کین د شطرنج لویہ کول باطل کار و نہ اوڈ د دنیا فریب ار چلول دے کہ خوک پہ خوب کین او گوری چہ د شطرنج سرے لوبے کری او پہ مقابل غالب شوے دے تعبیرے دا دے چہ بے فائدے کار او فریب سر بہ پہ چا غالب کیری او کہ او گوری چہ مقابل دربار غالب شوے دے تعبیرے د اول عکس دے

### شعر

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب کین او گوری چہ شعر باغزل دائی او یا د چا صفت او یا د چا قبح کوی تعبیرے باطل خبرہ بہ کوی ذ اللہ تعالیٰ کلام (وَالشَّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ) ترجمہ (مگر اہ خلق د شاعرانو تابع داری کوی)، او کہ د توحید او یا د رسول اللہ صفت اوڈ خہ علم او پوہ خبرہ کوی تعبیرے غورہ دے او گناہکار بہ نہ وی۔

### شفٹالو

حضرت ابن سیرین فرمائی، شفٹالو پہ خوب کین لیدل کہ نہ دی تعبیرے بیماری دہ او کہ پہ خپل موسم کین وی لوب نقصان



دے اوکے اوگوری چہ شفتالو خوردے او تریر نہ دے تعبیرے وینزہ دہ او کہ پہ خپل دخت نے اوگوری تعبیرے مال بہ ورتہ ملا ویری۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، شفتالو پہ خوب کینس پہ پنحو وجودے؛  
۱) وینزہ (۲) زوئے (۳) بیماری (۴) مال (۵) نفع دہ د مسافر سہری د پارہ کٹ اوگوری  
چہ د شفتالو تریرے نے مات کرے دے او خورے نے دے او تریر و تعبیر  
نے غم او فکر دے اوکے خورد و تعبیرے د بی اصلہ سہری نہ بہ د ہنے پہ اندازہ  
ورتہ مال او نفع ملا ویری۔

## شکرہ

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کینس د شکرے توتہ پلکیرہ  
خبرہ دہ یا د خپل زوئی، رور، خپل بشکول دی اوکے دیرہ شکرہ  
اوگوری تعبیرے حلالہ روزی او دیر مال دے۔  
حضرت مغربیؒ فرمائی، دیرہ شکرہ لیدل پہ خوب کینس بد دی او خرخول نے  
بنہ دی لیکن موندل او اخستل نے بد دی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، د شکرے لیدل پہ خوب کینس پہ پنحو جو  
وی (۱) بنا شتہ خبرہ (۲) بشکول (۳) نفع (۴) زوئی (۵) مال۔

## شکرکول (شکر گزار دن)

حضرت ابن سیرینؒ، کہ اوگوری پہ خوب  
کینس چہ د الله تعالیٰ شکر کوی تعبیرے د  
دین مضبوطیا، قوت، مرتبہ، مال، سعادت د دوار و جہا نو نو دے د الله تعالیٰ  
کلام دے (وَلَيِّنْ شُكْرًا زَيْدًا لَّكُمْ) ترجمہ (کہ تاسے شکر اوگری نوزہ بہ نے  
تاسوتہ تریات کرم۔

## شل کیدل (شل شدن)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اووینی پہ خوب  
کینس چہ د وجودیواندام نے شل شویدے  
او د کور پہ یوگت کینس پریوتے دے او پآخیدلے نہ شی تعبیرے د بد کارونو  
نہ بہ توبہ او باسی او د خلکو نہ بہ خپل شر او بدی بندا کوی اوکے د دے خوب  
لیدرنکے فساد دی وی نو تعبیرے د دے اول خلاف دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ د وجود پہ اندامونو کینس نے یراندام  
بیکار شوے دے تعبیرے د خپلوانونہ بہ ورتہ خہ آقت را سیری۔

## شمارکول (شمار کردن)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کینس  
خوک اوگوری چہ د چاسر شمار کوی تعبیر



تے پہ محنت کیں گرفتار شی۔

حضرت مغربی فرمائی، چہ خومرہ شمیر آسان وی تعبیر تے محنت بہت کم دی دے یونہ تسل او ترزو پورے تعبیر پہ حرف عین کیں یاد کرو۔

**شمع**

حضرت ابن سیرین فرمائی، د شمع لیدل پہ خوب کیں دولت عزت مرتبہ او د زندگی فراخیدل او د نعمت دی کہ او ویتی چہ دہ سرہ

بلہ شوے شمع دہ تعبیر تے نعمت او دولت بہ تے نریا تیری کہ او ویتی چہ لڑوے شوے شمع تے پہ کور کیں ایبنی دہ او قول کورو نہ خوشحال دی تعبیر تے، پہ دے کال کیں بہ ورباندے نعمت نریا تیری او فراخیری بہ او تجارت بہ تے روان شی او حنو و ثیلی دی چہ دہ بنجھ بہ بنا شستہ دلی وی کہ او گوری چہ دہ تہ چا لڑوے شوے شمع ور کرے تعبیر تے عزت او دولت بہ بیا موی او کہ او گوری چہ دہ سر د سپینو تر رو پہ شمع دان کیں شمع دہ تعبیر تے داسے بنجھ بہ پیدا کری چہ نیک اصلہ بہ وی او کہ او ویتی چہ شمع دان د سرو تر رو دی تعبیر تے بنجھ بہ د بادشاہ پہ کور کیں کوی او کہ شمع دان د قلعی دو تعبیر تے د درمیانہ قبیلے تہ بہ بنجھ کوی او کہ شمع دان د تانبے دو تعبیر تے بے اصلہ بنجھ بہ کوی او کہ شمع دان د پیتلووی تعبیر تے د مشرانو د اصل نہ بہ بنجھ کوی، او کہ او ویتی چہ شمع دان د اسپنے دے تعبیر تے د قوی او مضبوط اصل نہ بہ بنجھ کوی او کہ شمع دان د خاورے تعبیر تے د عام خلکو نہ بہ بنجھ کوی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ او گوری چہ بلہ کرے شمع دہ پہ لاس کیں ایبنی دہ او ناخاپہ مہرہ شہرہ تعبیر تے بنجھ بہ دہ مہرہ کیری کہ او گوری چہ بلہ کرے شمع دہ پہ لاس کیں چا مہرہ کرے تعبیر تے دہ سر بہ شوک حسد کوی او کہ او ویتی چہ د شمع نہ نا کہ شوے دہ، تعبیر تے عزت، مرتبہ او دولت بہ تے کم شی۔  
حضرت دانیال فرمائی، کہ او گوری پہ خوب کیں چہ بلہ کرے شمع پہ لاس کیں لری تعبیر تے کہ بنجھ لری نوزوی بہ تے کیری او کہ یوشا م کیں دیرے بلے شوے شمع او گوری تعبیر تے د ہفہ خائے بادشاہ بہ عادل او د انصاف خاوند وی او قاضی بہ تے منصف او ہوشیار وی او پہ دے ہنار کیں بہ تقوی دارہ او پرہیزگارہ خلک او خوشحالی بہ وی او کہ پہ مسجد کیں دیرے شمع او د تعبیر تے د ہفہ خائے خلک پہ اطاعت، عبادت او پہ ترہہ کرہ مشغول وی۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی، د شمع لیدل پہ خوب کیں پہ خوار لستو

و جوی (۱) بادشاہ (۲) قاضی (۳) زدئی (۴) تاوے (۵) حکومت (۶) سرداری (۷) سرک  
(۸) دادہ (۹) مالدار (۱۰) علم (۱۱) زندگی (۱۲) ویتزہ (۱۳) بنٹھہ (۱۴) لید وٹکے دُخوب  
باندے دلیل دے۔

## شات (شہر)

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری پہ خوب کبں چہ  
شات د موم سر دی تعبیرے میراث یا حلال غنیمت م  
کہ اوگوری چہ شات ورسر دی تعبیرے د کوم خایہ بہ میراث بیا مومی چہ حلا  
بہ وی۔ حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ شات لری تعبیرے د ہفے پہ  
اندازہ بہ علم او عقل مردہ کری کہ اوگوری چہ د ہفہ شاتونہ خلکوٹہ ورکوی  
او خوری نے تعبیرے خلک بہ د دہ د علم نہ فائدہ داخلی او کہ د دے خلاف نے  
اوگوری تعبیرے خلکوٹہ بہ فائدہ ورنہ ورنہ سیری معبرینو وٹیلی دی چہ  
د شاتو پہ تعبیر کبں قرآن مجید دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، یہ خوب کبں د شاتو لیدل پہ پنٹھو جو  
وی (۱) میراث (۲) غنیمت (۳) علم (۴) قرآن کریم (۵) فراخہ روزی۔

## شودہ، پی (شیر)

حضرت دانیال فرمائی، یہ خوب کبں شودہ لیدل  
چہ ہر خمصرہ تازہ او پاک او خوارہ وی تعبیر  
نے د مال پہ نریا توالی دے او کہ تروٹے وی تعبیرے د دے پہ خلاف دے  
کہ اوگوری چہ تازہ شودہ نے خنبلی دی تعبیرے د ہفے پہ اندازہ بہ حلال مال  
بیا مومی، کہ بنٹھہ اوگوری چہ د دے پہ سینو کبں پی (شودہ) جمع شوی دی تعبیر  
نے د دے پہ زوی پیدا شی کہ سرے اوگوری چہ د بنٹھہ شودہ نے راسخی تعبیر  
نے د دہ بہ زوی، پیدا کیری او کہ سرے ادوینی چہ شودہ رالوشی او د ہفے نہ وینہ  
جو ریری تعبیرے حرام مال بہ بیا مومی او کہ ادوینی چہ د خپلو سینونہ شودہ  
خنبی تعبیرے، پہ خپل کسب او کار کبں بہ تاوان او کری کہ سرے اوگوری  
چہ ماشوم شویدے او شودہ خوری تعبیرے مراد بہ نے نہ پورہ کیری کہ بنٹھہ  
اوگوری چہ ماشوم نہ شودے ورکوی تعبیرے، د بادشاہ نہ بہ مال بیا مومی، کہ  
بنٹھہ اوگوری چہ ماشوم نے د شود و سر و دلونہ منع کرے او بیا شودہ ورکوی تعبیر  
نے تاوان بہ کری۔

حضرت کرمانی فرمائی، یہ تعبیر کبں د خنکلی خاورد شودہ لب مال دے کہ پہ  
حرب کبں اوگوری چہ د خنکلی خر شودہ خنبی تعبیرے، بنٹھہ والے او صلاحیت

دے اوکے اوگوری چہ د اوینی پیی خنبی تعبیرے، د سرداس نہ بہ مال بیامومی  
 اوکے اوینی چہ د پرانگی شودہ خنبی تعبیرے، بہ دینمن بہ کامیابی بیامومی  
 اوکے اوگوری چہ د اوسئی شودہ خنبی تعبیرے، روزی بہ دربانسے فراخہ  
 دی اوکے اوگوری چہ د چینی شودہ خنبی تعبیرے، د شے نہ بہ مال اونعت  
 بیامومی، اوکے اوگوری چہ د مینے شودہ خنبی تعبیرے، مال بہ بیامومی اوکے  
 اوگوری چہ د خرے شودہ خنبی تعبیرے، بیمار بہ شی او بیابہ جورشی اوکے  
 اوگوری چہ د سوسے شودہ خنبی تعبیرے، د شے نہ بہ نفع بیامومی اوکے اوینی  
 چہ د خنیرے شودہ خنبی تعبیرے، بے عقل او بیوقوف بہ وی اوکے اوگوری چہ  
 د لومیرے شودہ خنبی تعبیرے، د چاسر بہ چل او دوکے کوی اوکے اوینی چہ د  
 لیوسے شودہ خنبی تعبیرے، خیل عیال بہ ورسر خیانت کوی اوکے اوینی چہ د  
 کپدے شودہ خنبی تعبیرے، حلال مال بہ بیامومی۔

حضرت مغربی فرمائی، یہ خوب کس دداسے خنور شودے لوشل چہ دھے غنہ  
 حلالہ وی تعبیرے د حلال مال دے او دھغہ حیوانا توچہ دھے غنہ حرامہ  
 دہ تعبیرے غم او فکر دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، یہ خوب کس شودے لیدل پہ درتو وجودی،  
 (۱) حلالہ سوزی د زوی او اولاد (۳) غم او فکر۔

**شیرہ (گواہیا)** حضرت ابن سیرین فرمائی، یہ خوب کس پہ رسونو کس  
 دیرزیات د کجور ورس بنہ دے، دینہ پس پادامو

اویا دھے نہ روستہ د روتی دے او دھے نہ پس د خشمخاش دے دے  
 فائدہ کمہ دہ، کہ اوگوری چہ د کجورے شیرہ خوری تعبیرے دھے پہ اندازہ  
 بہ د خیل سری نہ مال پہ لاس راڈری اوکے اوگوری چہ د خشمخاش شیرہ خوری  
 تعبیرے دھے پہ اندازہ بہ ورتہ مال حاصل شی مکرکہ فائدہ بہ دے وی کہ  
 اوگوری چہ د دودئی رس خنبی تعبیرے دھے پہ اندازہ بہ د پرہیزکارہ  
 سری نہ مال اونعت پہ لاس راڈری اوکے اوگوری چہ دے رسونو کم چہ  
 دوئیل شول چہ د خان سرا لری او دے نہ خہ خورلی دی تعبیرے کبیان  
 شوی شیانونہ بہ ورتہ حاصل شی۔

حضرت مغربی فرمائی، ہغہ شیرے ادرسونہ چہ خواہ دی تعبیر  
 نے نیکی دہ او ہغہ چہ تراخہ او بے مزے دی تعبیرے بدی دہ۔



**شیرہ، دمیو و جوس (شیرہ)** حضرت ابن سیرین فرمائی، یہ خوب  
 کبں دانگور و جوس د دنیا خیر او  
 نفع دہ، د الله تعالیٰ کلام دے (يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ) یوسف۔ یہ ہفتے  
 کبے بہ باران و کرے شی یہ خلقو باندے او یہ ہفتے کبے یہ نچوڑ کری دوی شراب۔  
 کہ اوگوری چہ دانگور و شیرہ نچوڑی تعبیرے د کوم بادشاہ مقرب بہ  
 دی اوکہ اووینی چہ دانگور و تانہ شیرہ خوری تعبیرے د ہفتے یہ اندانہ بہ حلالہ  
 روزی بیاموی، اوکہ اوگوری چہ د شیرے خوند تروش دی تعبیرے یہ تکلیف  
 بہ روزی موی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اووینی چہ شیرہ ورسہ دہ، تعبیرے خیر و نفع بہ  
 بیاموی اوکہ اووینی چہ دانگور و نہ شیرہ نچوڑی او غور زوی نے تعبیرے  
 دیر مال بہ بیاموی۔ اوچہ ہر خومرہ خورہ او تانہ شیرہ وی د ہفتے یہ اندازہ  
 بہ دیرہ نفع دی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، د شیرے لیدل بہ خوب کبں یہ خلور و جوس  
 دی دن حلال مال (۱) دیر نعمت (۲) علم او پوہہ (۳) بے تکلیفہ نفع۔

**شکل (تصویر)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ یہ خوب کبں خوک اوگوری  
 چہ د دہ مخ (چہرہ) پہ بل شکل گر خیدلے دے تعبیرے  
 چہ خہ حالت نے لیدلے د دہ حالت بہ یہ ہفتے حالت بدلیبری اوکہ اوگوری چہ  
 یہ خیل صورت بیا گر خیدلے تعبیرے د الله تعالیٰ تہ بہ رجوع کوی اوکہ یہ خوب  
 کبں خیل صورت بہ ہفتہ شان اوگوری تعبیرے، ہر خوک بہ د دہ د مخ نہ خورد  
 حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ د بل سری یا د خنا ورو بہ صورت شوے  
 دے تعبیرے بے دینہ او د سروغزن بہ وی۔

حضرت امام جعفر فرمائی، یہ خوب کبں د چا شکل لیدل تعبیرے، ہفتہ  
 سہرہ بہ الله تعالیٰ باندے د دروغ و جوہر و لوالا لیدل دی۔

**شرمکاه (عورت)** حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اووینی چہ تولہ شرمکاه  
 نے بشکارہ شہ دلے چہ تولو خلکو ورتہ کتل تعبیرے،  
 خلکو تہ بے راز بشکارہ شی کہ اووینی چہ خیلہ شرمکاه نے راز پتہ کرہ تعبیر  
 نے د دہ راز بہ فوراً پتہ شی۔  
 معبرین و سلی دی کہ اووینی چہ د دہ د شرمکاه خنی حصہ برینہ دہ اوزر



مے پتہ کرہ اوچا ونہ لید تعبیرے بیمار یہ وی او صحت بہ مے بنہ شی او کہ قرض  
وی نو د قرض نہ بہ خلاص شی او د دہ کہ خہ یرہ وی نو پہ امن کنس بہ شی۔  
حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی، کہ او وینی چہ د دہ شرمکاه بنکارہ شہ  
او دے وربا ندے شرمندہ شو تعبیرے، بد حالی نہ بہ بنہ حال تہ راشی۔  
کہ او وینی چہ دہ قصد اخپلہ شرمکاه بر بنہ کہ تعبیرے، داسے کار بہ  
کوی چہ دہ ہفے نہ بہ د سزا حقدار او لائق وی او یا بہ ورتہ خہ آت رسیری  
چہ د خلکو د عبرت سبب بہ وی۔

**شرمکاه (فرج)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ سرے پہ خوب کنس  
او وینی چہ د دہ دہ بنے پہ شان شرمکاه دہ تعبیر  
مے خوار و فقیر بہ شی کہ او گوری چہ چا ورسہ کو رو الے کرید مے تعبیرے کہ دہ  
نہ بہ مے حاجت پورہ کیری او کہ د دہ بنے او وینی چہ د دوی یو شرمکاه دہ تعبیر  
مے داد واپہ بنے بہ د یوسری شی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ بنچہ او گوری چہ د دے شرمکاه د او سینے یاد تانے  
دہ تعبیرے کہ مراد و نو پورہ کید و نہ بہ نا امید وی کہ سرے او گوری چہ د دہ د  
بنے فرج دے و ستو طرف نہ و تعبیرے، ہفہ بنچہ بہ داسے شے خوبوی چہ پہ  
ہفے بہ اللہ تعالیٰ ناراضہ کیری او کہ بنچہ او گوری چہ د دے شرمکاه و تلے دے  
تعبیرے پہ دہنمن بہ کامیابی موی کہ بنچہ او گوری چہ د دے د فرج نہ کب راتلے  
دے تعبیرے د دے بہ لور پیدا کیری او کہ بنچہ او وینی چہ د دے د شرمکاه  
نہ پیشور او تلے دہ تعبیرے د دے بہ غل او د اکوزوی پیدا کیری، کہ بنچہ او گوری  
چہ د دے د شرمکاه نہ مار و تلے دے تعبیرے، د دہ بہ زوی پیدا کیری چہ د دے  
بہ دہنمن وی او کہ او گوری چہ د فرج نہ مے لرم مار و تلے دے تعبیرے، ہم دغہ د  
کہ او گوری چہ د دے فرج نہ جینجے یا میرے مار و تلے دے تعبیرے، کم ہمتہ زوی  
بہ د دہ پیدا کیری او کہ او گوری چہ د فرج نہ مے د و دوی مار و تلے دہ تعبیرے، مفلس  
او تنگدستہ بہ وی او کہ او گوری چہ د دے د شرمکاه نہ د کونز لو تیل و تلی دی  
تعبیرے، د خاوند بہ ورسہ یرہ مینہ وی او کہ او گوری چہ د دے د شرمکاه  
نہ وینہ و تلے دہ تعبیرے، خاوند بہ ورسہ د حیض (جامی) وخت کنس کو رو الے  
کوی او کہ او گوری چہ د دے د شرمکاه نہ نو و تلے دے تعبیرے د دے بہ  
صالحہ او پرہیزگار زوی۔ پیدا کیری او کہ او گوری چہ د دے د شرمکاه

نہ توری وتلے دے تعبیرے، دے اول خلاف دے اوکے اوگوری چہ دے شرمکاه  
نہ اور وتلے دے تعبیرے، دے زوی بہ بادشاہ وی اوکے اوگوری چہ چاورتہ  
شرمکاه شلوے دے تعبیرے دے سری نہ بہ نفع بیا موی۔

حضرت الماحیل اشعث فرمائی، کہ اوگوری چہ دے پہ شرمکاه دینستہ  
دی تعبیرے، دے زوی دے نہ بہ دیر غمزنہ وی اوکے اوگوری چہ پہ ہفے دینستہ  
نشتہ تعبیرے، دے چہ خوشحالہ بہ وی اوکے اوگوری چہ پہ دے پرسوب  
دے تعبیرے مال بہ بیا موی کہ بنخہ اوگوری چہ دے شرمکاه پہ خائے دے سری  
پہ شان عضو تناسل دے تعبیرے، کہ حاملہ وی نوزوی بہ نے پیدا اشی اوکے  
حاملہ نہ وی تعبیرے، نہ وی بہ نے مرشی، کہ بنخہ اوگوری چہ دے شرمکاه نہ  
نے ملغلرے او یا قوت مرا وتلی دی تعبیرے، عالم او پرہیزگار زوی بہ دے  
پیدا اشی۔

**شرعی حاکم (قاضی)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خوب

کبں اوگوری چہ قاضی شریک او دے خلکو پہ منہ  
کبں دے فیصلے خبرے کوی او حال دا چہ دے دے قضا اہل نہ و تعبیرے دادے  
چہ پہ غم او تکلیف کبں بہ گرفتار شی او مال بہ نے دے لاس نہ لارشی اوکے پہ سفر  
چرتہ لاروی نو پہ لارے کبں بہ نے غلہ قتل کری او مال بہ نے ہلاک شی اوکے  
عالم وی نو تعبیرے، دادے چہ قاضی بہ شی اوکے خوب لیدونکے خوان  
عالم نو تعبیرے، دے سفر نہ بہ سلامت راشی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ خوک معلومدار قاضی پہ خوب کبں اوگوری تعبیر  
نے، دے عالما نو، بزم کا نو مرتبہ تہ بہ ورسیبری اوکے نامعلومہ قاضی اوگوری چہ  
ناست دے دے دے چاسر جگرہ لری او دے دوی پہ منہ کبے نے فیصلہ و کرہ  
نوہر حکم چہ نے کرے دے ہفہ بہ کیبری (وَاللّٰهُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ) (الرعدہ) اللہ  
تعالیٰ بہ دے دوی ترمنخہ حکم و کری او دے دے حکم خوک نشی ما تو لے، او پہ بل خائے  
کبں فرمائی (يَقْضُ الْحَقُّ وَهُوَ خَيْرُ الْفَاضِلِينَ) (الانعام) او ہفہ حق خبرہ  
کوی او ہفہ دے تہ لو فیصلہ کو نہ بہ تر دے۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ قاضی پہ دے حکم کرے دے تعبیرے  
دادے چہ ہفہ بہ کیبری کوم خائے چہ دے لیدالی دی اوکے اوگوری چہ دے قاضی  
پہ لاس کبں تہ دے تعبیرے دے خلکو پہ منہ کبے بہ پہ عدل حکم کوی کہ اوگوری

تے بنٹے تہ بہ طلاق ورکوی او یا بہ تے بنٹے مڑکوی او کہ دواہ شونہا پر پوتے  
 او گوری تعبیر تے، د موریلار لہ طرفہ بہ ورتہ مصیبت او غم ورسیدی  
 او دام وائی چہ دے بہ چغل خوروی او کہ دواہ شونہا دے درد مندے  
 او گوری تعبیر تے غمژن بہ شی او کہ او گوری چہ دواہ شونہا دے تے یوبل  
 پر دے انبستی دی لکہ بیا تے نہ شوے پراستے تعبیر تے، کار بہ تے بندیدی  
 او کہ بنٹے پہ خپلہ شونہا و تور داغ او گوری تعبیر تے، د دے عزت بہ زیات شی  
 حضرت مغربی فرمائی، کہ او گوری چہ خپلہ شونہا دے تے پہ غائبونو کس نیوی  
 او ترخمی کری تے دی تعبیر تے دے بہ جنگ کوی چہ پہ دے کس بہ دہلاکت  
 دیوہ وی او کہ او گوری چہ د دہ شونہا دے پر سیدلے دی تعبیر تے د دے چہ  
 د دہ بہ مال نریا تیدی او کہ او گوری چہ شونہا دے تے سوے شوی دی تعبیر تے  
 د دے چہ حاکم بہ شی کہ او گوری چہ شونہا دے تے شنے یا پسینے شوی دی تعبیر  
 تے د دوستانو نہ بہ غم ورتہ ورسیدی کہ او گوری چہ شونہا دے تے کمزورے  
 شوے وے تعبیر تے حال بہ تے بد دی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پورتنے شونہا دے پہ خوب کس لیدل  
 تعبیر دہلاک او اولاندینے شونہا دے تعبیر د جینکو دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کس  
**شأتو چئی (مکس انکین)** د شأتو چئی لیدل فراخہ و روزی دسری

او کہہ ورتہ بنٹے دہ کہ او گوری چہ د شأتو چئی تے نیولے دہ او یا ورتہ چا و رکے  
 دہ تعبیر تے د ہفے پہ اندازا بہ مال او غنیمت حاصل کری۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ او گوری چہ د شأتو چئی و رباندے مراجع شوی  
 دی او دے چچی تعبیر تے پہ تکلیف بہ مال او نعمت حاصل کری او کہ او گوری  
 چہ د شأتو چئی تے خورلی دی تعبیر تے د ہفے پہ اندازہ بہ نقصان او ضرر  
 ورتہ ورسیدی او کہ او گوری چہ د چھونہ تے شأت اخستی دی تعبیر تے د خیر  
 او د نفع خبرہ بہ واوری او د ہفے نہ بہ فائدا او موہی۔

کہ خوک پہ خوب کس او وینی چہ د شأتو چئی تے  
**شأتو چئی (کندوا)** نیولی دہ او یا ورتہ چا و رکے دہ، تعبیر تے خوک قاصد

بہ ورتہ راجی او دے بہ خوشحالوی او عزت بہ موہی او د خلو وورخونہ پس بہ د  
 بنٹونہ مقصود موہی خاصکر چہ دا خوب د ورتے او وینی۔



**شپیلی (ناقوس)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، شپیلی پہ خوب کبسن منافق  
اودر وغرن سرے دے اودے کبسن ہیتر خیر نشہ

دے کہ اوگوری چہ شپیلی نے وھلی دہ تعبیرے د منافق سرے کیسی  
اوک منافقت سرے دروغ وائی او خوشحال بہ وی اوک شپیلی نے ماتہ کپری  
وی تعبیرے دے خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، د شپیلے لیدل پہ خوب کبسن پہ دریو  
وجووی (۱) دروغ وٹیل (۲) منافقت (۳) پہ مزہ کبسن د کافر انوسر محبت ساتل۔

**شپیلی وھل (نئے زون)** | حضرت امام ابن سیرینؒ فرمائی پہ  
خوب کبسن د شپیلی وھل تعبیرے

غم او فکر او مصیبت دے اودے آواز اوریدال د غم او فکر تعبیر لری کہ  
اوینی چہ شپیلی وھلی دہ تعبیرے پہ غم او فکر کبسن بہ کھرتار شی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی، د شپیلے غریلو والاهفہ سرے دے چہ خلکو تہ  
خیر رسوی او شپیلے وھلو کبسن خہ خیر نشہ دے۔

**شتر مرغ (شتر مرغ)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، شتر مرغ پہ خوب کبسن  
لیدل بیابانی او خنکلی سرے دے کہ اوگوری

چہ شتر مرغ مادہ نے نیولے دہ اویا ورتہ چا و رکھے دہ تعبیرے پہ د مذکورہ  
صفت بنجہ بہ کوی اویا بہ وینزہ اخلی کہ اوگوری چہ پہ شتر مرغ ناست دے  
تعبیرے د خنکلی یا بیابان پہ سفر بہ خلی او خنی معبرینو وٹیلی دی چہ پہ خنکلی  
اوسیدونکی سرے بہ غالب او کامیاب وی اولوٹے کار تہ بہ ورسیری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ شتر مرغ نے نیولے دے تعبیرے  
پہ خنکلی سرے بہ کامیابی حاصلوی اودے بہ مغلوب کپری، کہ اوگوری چہ  
دہ سر د شتر مرغ ورتے، ہلاوکی، اگٹی دی، تعبیرے د خنکلی سرے  
نہ بہ ورتہ مال حاصل شی، کہ اوگوری چہ د شتر مرغ پچی ورسر دی تعبیرے  
د خنکلی سرے زوی بہ ورتہ ملاویری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوینی چہ پہ شتر مرغ ناست دے اودہ تابع  
دار دے اودے نے پہ ہوا ادریدے اویا د ہوانہ نر مکے تہ راغلے دے تعبیر  
نے د خنکلی اویا بانی سرے سرے سفر تہ خلی اویا بہ راجی او نفع بہ بیا  
موی، اوک دے خلاف اوینی تعبیرے بد دے۔



## شیراز - یو قسم خوراک دے چہ دے ماستونہ جو ریڑی

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کبسن  
شیراز لیدل غم او فکر دے اوچہ خرمہ  
زیات تروش وی غم بہ سخت وی کٹے  
اوگوری چہ شیراز نے خرش کریدے  
اویا نے چاتر کریدے اوورنہ نے نہ دے خورلے تعبیرے خوشحالی بہ بیاموی  
حضرت کرمانیؒ فرمائی، شیراز پہ خوب کبسن بد خبرہ دہ چہ دے ہفتے نہ بہ  
غصون وی۔

## شرائی - یو قسم لوہے دے

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری  
چہ شرائی لوہے نے اختہ دے تعبیر

نے رینزہ بہ اجلی او تعبیر کو تکیلی دی چہ شرائی ذکر خدا متکلم دے کٹے  
اوگوری چہ شرائی و بنے مات شوے او یا ضائع شوے دے تعبیرے ددہ  
رینزہ یا خدا متکلم بہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، ذکر شرائی لوہی لیدل پہ خوب کبسن پہ  
نہو و جو وی (۱) بنٹھہ (۲) خدا متکلم (۳) رینزہ (۴) ذکر دین مضبوطیا (۵) ذکر  
دنیا سمون (۶) او بد عمر (۷) مال او نعمت (۸) خیر او برکت (۹) ذکر بنحو طرفہ مال

## شیشہ صفا کانرے (بلور)

بلور پہ اصل کبسن بے اصلہ بنٹھہ دہ کٹے  
او وینی چہ دہ سرے دے شیشہ صفا کانرے

دے اویا ورتہ چا ور کرے دے تعبیرے، چرتہ بی اصلہ بنٹھہ بہ دادہ کوی  
کہ او وینی چہ بلور و سرے دے او یا ضائع شوے دے تعبیرے، بنٹھہ تہ بہ  
طلاق و رکوی اویا بہ ورنہ غائب شی کہ اوگوری چہ دہ سرے ویرد شیشہ کانری  
دی تعبیرے دہ تہ بہ ذکر بنحو طرفہ مال حاصل کیڑی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی، کہ او وینی چہ دے شیشہ کانری خرشوی تعبیرے، ذکر  
بے اصلہ بنٹھہ دلالی بہ کوی کہ اوگوری چہ حنی دے شیشہ کانری چہ خرشوی  
پہ ہفتے کبسن سوری نشتہ او پہ حنو کبسن سوری شتہ تعبیرے دے بے اصلہ  
پیغلوجینکوا و دے اصلہ کونہا و دلالی بہ کوی۔

## توت (توت)

پہ خوب کبسن توت خورل چہ خوب وی روزی دہ،  
او او بدہ، تروش خورل غم او فکر دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خپل موسم کبسن خوب توت خورل تعبیرے ذکر

خپل کسب نہ بہ روزی موہی کہ دا خوب دے توتانو پہ خپل موسم کبیں اووینی دے  
بے موسمہ نہ دیرنبہ دے اوکہ بے موسمہ وی تعبیر تے غم او فکر دے۔  
حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی، کہ خوک اووینی چہ خواب دے توتائے خوک  
دی تعبیر تے، دے خوانمرده سہی نہ بہ ورته انعام او مزدوری ملاویری کہ اووینی  
چہ او بردہ، تور، تروش توتائے خوکلی دی تعبیر تے، غمژن او فکر مند بہ وی۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبیں دے توتانو لیدل پہ در یوچو  
دی (۱) مال (۲) نفع، دے خپل کسب نہ نفع دے دے نیٹے دے پاسر جگرہ۔

**شیرہ (رہما)** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبیں خوندا کہ او  
خوشبویہ شیرہ لیدل تعبیر تے خیر او برکت دے اوکہ دے  
دے خلاف اووینی تعبیر تے ضرر، خفکان او غم دے او پہ خوب کبیں خورہ  
شیرہ پخول تعبیر تے پہ نفع او پہ خیر دے اوکہ تروشہ وی تعبیر تے دے  
خلاف یعنی اللہ دے

**دشپے لوبے کول (شب بازی کردن)** حضرت ابن سیرین فرمائی  
پہ خوب کبیں دے دشپے لوبے کول

لہو و لعب دی مگر دروغ او نہ کید و نیکی بہ وی، کہ اووینی چہ دے دشپے لوبے  
دے تنگ پتکور سرہ کپی دی تعبیر تے غم او فکر دے۔

**شرم** حضرت ابن سیرین فرمائی، شرم دے ایمان نہ دے، لکہ خنکچہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی (الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ)  
ترجمہ (حیا دے ایمان نہ دے)۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ پہ خوب کبیں اووینی چہ پہ خد کار کبیں شرم  
کوی تعبیر تے، پہ ہغہ کار کبیں بہ تے خیر او صلاح دی او دے ایمان نہ یا تو الے بہ وی  
او پہ ہغہ کار کبیں چہ پہ کوم کبیں خیر او نیکی وی تعبیر تے دے ایمان نقصان دے  
**شمیر (عدو)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اووینی چہ چادرتہ درہم،

دنا نیر یا جلے یا بل خہ تے یوور تہ چادر کپے وی تعبیر تے  
خیر او نیکی بہ بیا موہی، دے اللہ تعالیٰ قول دے (مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ  
أَمْثَلِهَا) ترجمہ (چاچہ یوہ نیکی دکرہ ہغہ دے پاسر یو پہ لشن چندہ ثواب دے  
خکہ اہل تعبیر وائی چہ دے لسواصل دے یو نہ دے۔  
حضرت کرمانی فرمائی، دے یوشمیر نبہ دے او دے دوہ عد دغم او فکر دے





قول دے (وَلَا ذُوَا عَدُوٍّ لَكَ مَوْسَىٰ كُلِّ حِزٍّ لَّيْسَ لَهُ إِلَّا شَأْنُهُ يَٰمُوسَىٰ) (موسىٰؑ کی خدمت میں سے وہ اپنے دشمنوں کے لئے اور اپنے دوستوں کے لئے اور اپنی تعبیروں کے کام میں بندہ بنی اور کہہ دے پھر سو عدداوینی تعبیر سے سختی اور تکلیف دے کہ اللہ تعالیٰ قول دے (أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ) ترجمہ (پنچویں سو کم ہزار سالہ چھ ہفتی طوفان نیولی وہ) اور کہہ دے شہیتہ عدداوینی تعبیر سے کہ وہ یہ ذمہ یہ قسم دی باید چہ دے دودہ میا شے متصل روزے و نیو یا شہیتہ مسکینا نوہ دودہ و درکری کہ اللہ تعالیٰ قول دے (شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَآ سَاءَ فَمَنْ كُفِرَ يَسْتَطِعْ فَاطْعَامُ سِتِّينَ مَسْكِينًا ذَلِكَ لِيَتُوبُوا بِآلِهِهِمْ وَرَسُولِهِ) ترجمہ (یوہیل بحر کولونہ اول پرلہ پسے دودہ میا شے روزے و ساقی اور کہہ شو کہ دانشی کوئے بیا دے شہیتہ مسکینا نوہ دودہ و درکری و درکری دا دے کہ پامہ چہ تاسو پہ اللہ تعالیٰ اور دہ غہ پمہ رسول باندے ایمان دلری) اور کہہ دے عدداوینی تعبیر سے کہ وہ کام بہ روستہ کیبری اور کہہ دے اتیا عدداوینی تعبیر سے کہ وہ یہ تہمت اولکوی اوپہ لرگو بہ نے اوہی، کہ اللہ تعالیٰ قول دے (فَأَجْلَدُوا ثَمَانِينَ جَلْدَةً) ترجمہ (وہ دھڑائی انشیا دے) اور کہہ دے نوئی عدداوینی نو تعبیر سے کہ وہ غنہ و غنہ بہ دے خوشی نکاح کوی کہ اللہ تعالیٰ قول دے (لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَجْعَةً وَلِيٍّ نَجْعَةً وَاحِدَةً) ترجمہ (دودہ یو کم سل گہ دے دی اور مایوہ دہ) کہہ بادشاہ اوینی چہ سل سوارہ و رسا دی تعبیر سے کہ وہ دہمنانو بہ کامیابی موی کہ اوینی چار و تہ سل درمہ و درکری دی تعبیر سے کہ وہ زنا تہمت بہ پرے و لگو شی اور دے بہ تہمت و تہمت اوہی کہ اللہ تعالیٰ قول دے (فَأَجْلَدُوا كُلًّا مِّنْهُمْ مِائَةَ جَلْدَةٍ) ترجمہ (ہر یو دودہ نہ سل دورے اوہی) کہہ اوینی چہ چار و تہ سل دانے غنہ یا ویشے یا بل خہ شے و درکری دے تعبیر سے خیر و برکت دے اور وندا بہ نے فراخہ دی کہ اللہ تعالیٰ قول دے (فِي كُلِّ سَبِيلٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ وَاللَّهُ يُضَعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ) ترجمہ (پہ ہر یو دگی کین تہ سل دانے وی اللہ تعالیٰ نے دے نہ نور ہم زیاتوی) اور کہہ دے دودہ سو وعدا وینی تعبیر سے کہ وہ دہمنان بہ و باندے کامیابی موی اور کہہ دے درے سو وعدا وینی تعبیر سے کہ وہ کسب بہ نے مراد حاصل شی کہ اللہ تعالیٰ قول دے (وَلِيُثَوِّبَ فِي كَفِّهِمْ ثَلَاثَ مِائَةِ سَنَةٍ وَأَشْرَ دَاوُدَ وَتِسْعًا) ترجمہ (دوی پہ غار کین نہہ دے پاسہ دیے سو تیر کھل اور کہہ دے خلور سو وعدا وینی تعبیر سے کہ وہ دہمنان بہ کامیابی موی کہہ رسول مقبول



فرمائی دے (خَيْرُ الْجَيْشِ أَرْبَعَةُ أَلْفٍ وَخَيْرُ الْمَنَامِ أَرْبَعَةُ مِائَةٍ) ترجمہ (بہت سے) لشکر و نہ خلوں نہ رہ دے اور بہت سے خواب خلوں نہ رہ دے)

اوکے دے پختہ سو وعدہ اووینی تعبیر ہے دے کار بہ بندوی اوکے دے شپہ و سو وعدہ اووینی تعبیر ہے خوشحالہ بہ شی اوخیل مراد تہ بہ و رسیدی اوکے دے اووین سو وعدہ اووینی تعبیر ہے دے کار بہ سخت شی او آخر بہ پورہ شی اوکے دے اتہ سو وعدہ اووینی تعبیر ہے بہ دے من بہ کامیابی موی اوکے دے نہہ سو وعدہ اووینی تعبیر ہے دے من بہ دے کامیابی موی اوکے دے نہہ سو وعدہ اووینی تعبیر ہے بزرگی بہ بیا موی او بہ دے من بہ غلبہ موی - دے اللہ تعالیٰ قول دے (وَلَا يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَعْلَبُونَ أَلْفَيْنِ بِأَذْنِ اللَّهِ) ترجمہ (کہ چوے تاسو یوں نہ زدی نو دے اللہ تعالیٰ پہ حکم بہ یہ دے زرو غالب شی) - اوکے دے دے وعدہ اووینی تعبیر ہے بد دے اوکے دے درتے نہ وعدہ اووینی تعبیر ہے کامیابی دے - دے اللہ تعالیٰ قول دے (وَلَا يَكُنْ مِنَ الْمَلِكَةِ مُنْزَلِينَ) ترجمہ (درتے نہ فرشتے مرا کوڑے شیوے) اوکے دے وعدہ اووینی تعبیر ہے دے قوت او نصرت دے اوکے دے پختہ نہ وعدہ اووینی تعبیر ہے خوشحالہ او مبارک بہ وی اوکے دے شپہ نہ وعدہ اووینی نو ہم دے غہ تعبیر لری اوکے دے وعدہ اووینی تعبیر ہے کارونہ بہ دے پر استی شی اوکے دے وعدہ اووینی تعبیر ہے کارونہ بہ دے بہ نظم شی اوکے دے نہ وعدہ اووینی تعبیر ہے بد دے اوکے دے وعدہ اووینی تعبیر ہے کو مک او کامیابی بہ بیا موی اوکے دے وعدہ اووینی نو ہم دے غہ تعبیر لری اوکے دے وعدہ اووینی تعبیر ہے کو مک او کامیابی او برے بہ بیا موی اوکے دے وعدہ اووینی تعبیر ہے کو مک او کامیابی بہ بیا موی اوکے دے وعدہ اووینی تعبیر ہے بہ غم او تکلیف کیں بہ عاجزہ دی دے اللہ تعالیٰ قول دے (مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ) ترجمہ (دے دے اندازہ پختہ نہ کالہ دے) اوکے دے وعدہ اووینی تعبیر ہے خوشحالہ بہ وی اوکے دے وعدہ اووینی تعبیر ہے دے من بہ و رباندے کامیابی موی اوکے دے وعدہ اووینی تعبیر ہے کارونہ بہ دے پت وی اوکے دے وعدہ اووینی تعبیر ہے دے من بہ و رباندے کامیابی حاصلوی اوکے دے وعدہ اووینی تعبیر ہے دے من بہ و رباندے کامیابی موی دے اللہ تعالیٰ قول دے (وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُ) ترجمہ (میں دے یو لاکھ بلکہ نہ یا تو طرفتہ و لیرلو۔

**د شرابو مجلس (مجلس شراب)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ یہ

مجلس کبں دی اوٹھکی نے نہ دی تعبیر ہے یہ حرامو او پہ فساد کبں بہ مشغول نہ وی مگر ورباندے خوشحالہ بہ وی کہ او وینی چہ د شرابو پہ مجلس کبں مجلسا باب، دپری دہی دہ تہ بہ غم او فکر دی ادیا بہ د چاسر جگرہ کوی۔

**شراب (نبیذ)** حضرت ابن سیرین فرمائی، یہ خوب کبں شراب لیدل د حرامو مال دے چہ بہ جنگ او پہ جگرہ لاس تہ راسی کہ

او وینی چہ پہ شرابو کبں دوب دے تعبیر ہے، لویہ فتنہ کبں بہ پریوخی، کہ او وینی چہ د دہ پہ کور کبں دیر شراب دی تعبیر ہے، د ہنے پہ اندازہ بہ ور تہ نہ میتدا ونہ نفع در سیری۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ او وینی چہ شراب نے ٹھکی دی او دے نشہ شرے تعبیر ہے، یہ او خطرہ بہ ور تہ در سیری کہ او وینی چہ پہ نورے شراب ٹھکی دی تعبیر ہے، چہ خورہ نے ٹھکی وی د ہنے پہ اندازہ بہ جنگ او جگرہ کوی کہ او وینی چہ پہ نہریا پہ دریاب کبں بھیری او دے پہ کبں لامبو وہی تعبیر ہے، یہ فتنہ کبں بہ پریوخی کہ او وینی چہ د شرابو پیالہ نے پہ لاس کبں دہ او د دہ ملگری آختے دہ، تعبیر ہے، د دنیا د ژوند پہ وجہ بہ جنگ او د بنمنی کوی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ او وینی چہ شراب پہ او بو کبں گہا وی اوٹھکی نے، تعبیر ہے، داسے مال بہ نے پہ لاس کبں راشی چہ ٹھنی بہ حلال او ٹھنی بہ حرام وی کہ او وینی چہ شراب خرشوی تعبیر ہے، خپل مال بہ بریادوی او کہ والی او وینی چہ شراب ٹھکی تعبیر ہے، د خپل ٹھدے نہ بہ لرے شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، یہ خوب کبں شراب لیدل پہ دریو رجو وی (۱) پتہ نکاح (۲) حرام مال (۳) د دے جہان نعمت کہ او وینی چہ شراب پہ انگورو کبں ملا دیری تعبیر ہے، بادشاہ او رئیس تہ بہ تر دے شی او د دوی نہ بہ مال موی۔

**ص "صلح کول (اشتی کردن)** حضرت ابن سیرین فرمائی، چہ

کوی تعبیر ہے، عمر بہ نے او دوی کہ او گوری چہ پہ صلح کبں چاتہ د دین د فساد دعوت ور کوی تعبیر ہے، ہفتہ تہ بہ د دین د لارے او صلاح او خیر دعوت ور کوی کہ او گوری چہ پہ غصے سر چاتہ د دین د صلاح دعوت ور کوی تعبیر ہے، داسے

چہ دہ تہ بہ دشر اود فساد صلاح ورکوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کنس صلح کول پہ دریو وجودی  
(۱) دہمرا و بدوالے (۲) قوت (۳) بشکلے عقیدہ او بنہ خوی۔

**صلیبی نشان (چلیپا، حاج)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ او گوری

چہ صلیبی نشان لے آختے دے او  
یا درتہ چا ور کرے دے تعبیر لے، دہ تہ بہ دین کنس بہ نقصان وی او میلان بہ  
لے دہ کافرانو طرفتہ وی کہ او گوری چہ صلیبی نشان لے پہ غارہ کنس لری تعبیر  
لے عقیدہ بہ لے خرابہ وی او کہ او گوری چہ صلیبی پرستی کوی تعبیر لے دہ اللہ  
تعالی ذات سر بہ شرک کوی۔

او کہ او ویتی چہ صلیب نشان چا ور کریدے اودہ مات کرو یا دہ کورنسے بھرو غور  
تعبیر لے دہ اسلام مبارک دین بہ لے پہ نرہ کنس مضبوط او محکم وی او دہ کفارو بہ  
دینمن وی کہ او گوری چہ صلیبی نشان لے بشکل کرے او عزت سر لے سلتے  
دے تعبیر لے دہ اول خلاف دے۔

**صابون** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خولک پہ خوب کنس او گوری چہ

دہ صابون سر لے جلے وینٹلی دی تعبیر لے، دہ بدو کارو نو نہ  
بہ منع شی او کہ او گوری چہ دہ چا جامے دہ صابون سر وینٹے تعبیر لے، بل  
سہے بہ دہ بدو کارو نو نہ منع کری۔ او کہ او گوری چہ صابون لے خوپلے  
تعبیر لے حرام مال بہ خوری او کہ او گوری چہ صابون لے چاتہ دہ خوراک  
دہ پارہ ور کرے دے تعبیر لے، خپل مال بہ چاتہ دہ خوراک دہ پارہ ور کوی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ او گوری چہ دیر صابون ورسر دے او خپلے جلے  
لے ورباندا وینٹلی دی تعبیر لے، دہ خلکو نہ بہ جدا وی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، پہ خوب کنس دہ صابون اخستل دہ خرخولونہ بنہ دی او  
کہ صابون سپین وی او پہ اور باندا دے خوشبو کوی نو دیر بنہ تعبیر دے، او پہ  
خوب کنس صابون جوہلے کے سردار دے۔

**صرافی کول (صرافی کردن)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کنس

صرافی کول دے عالم دے کہ خولک پہ خوب کنس او ویتی  
چہ صرافی کوی تعبیر لے، نو نہ دے خیال او کری چہ دہ سوال کوونکی شہ مراد  
او مطلب دے کہ خوب لید ویکے دیندارہ او پرہیزگار وی تعبیر لے چہ شہ دہ



دین موافق دی ہفہ بہ خوب خوبنوی اوکے سائیل خہ لیکل نہ پیٹرنی تعبیر  
 نے دا دے چہ دے بہ حیران دی او فضولیا تو کبں بہ مشغول وی۔  
 حضرت کرمانی فرمائی، کہ پہ خوب کبں اوگوری چہ صراف نے کرے دہ  
 تعبیر نے پہ خیانت او د خلکو پہ غیبت کبں بہ مشغول وی او بیان کوی چہ  
 پہ خوب کبں صراف فضول بکواس والا سرے دے چہ ہر ہفہ خہ بہ کوی  
 چہ تاوان لری۔

**صحیفہ (صحف)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب کبں اوگوری  
 چہ د ابراہیم صحیفے وائی تعبیر نے دا دے چہ دہ تہ

بہ شوك بنہ لارہ بنائی او د بدستے نہ بے منع کوی خاص کر کہ د کتاب نہ بے ہم دا  
 لوستلے وی اوکے اوگوری چہ صحیفے نے سرسری لوستلے دی تعبیر نے دہ ملگرتیا  
 بہ د منافق او ریا کاس سری سرہ وی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ مسلمان اوگوری چہ دہ صحیفے پراستے دی او د  
 ابراہیم صحیفہ لولی تعبیر نے دہ عقیدہ بہ پہ دین د اسلام باندے وی او بھو  
 او نصاریٰ بہ نہ خوبنوی او د ہغوی سر بہ بے ہیتہ نہ وی۔

**صدقہ ورکول (صدقہ دادن)** پہ دے کبں د معبرینو اختلاف دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ چہرہ  
 اوگوری چہ عالم صدقہ ورکوی تعبیر نے دہ علم بہ خلکو تہ فائدہ رسیزی او  
 کہ اوگوری چہ بادشاہ صدقہ ورکوی تعبیر نے دہ تہ بہ یوہ فائدہ وی کہ اوگوری  
 چہ شوك کسب گر صدقہ ورکوی تعبیر نے شاگردانو تہ بہ کار زدہ کوی۔

حضرت کرمانی فرمائی، پہ خوب کبں صدقہ ورکول امن او د غم او د سختی  
 خلاصے دے کہ قرضدارے اوگوری چہ صدقہ ورکوی تعبیر نے د قرض نہ بہ  
 خلاص شہ اوکے غلام اوگوری چہ صدقہ ورکوی تعبیر نے آزاد بہ شہ اوکے  
 قیدی اوگوری چہ صدقہ ورکوی تعبیر نے د جیل او قید نہ بہ خلاص شہ اوکے  
 ملحد او دھری اوگوری چہ صدقہ ورکوی تعبیر نے مسلمان بہ شہ خلاصہ  
 دادہ چہ صدقہ ورکول پہ خوب کبں د دوا و جہان نو نیک بختی دہ۔

**صندوق** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبں صندوق بختہ دہ او  
 ختی معبرینو ویشلی دی چہ ہزت او مرتبہ دہ کہ اوگوری پہ  
 خوب کبں چہ نوے صندوق نے اختی دے او یا ورتہ چا ورکے دے تعبیر



دے دے ہنغ پہ اندازہ بہ عزت اور مرتبہ بیا مومی۔ کہ او دینی چہ صندوق صانع  
شومے دے او یا مات شومے دے تعبیرے، مرتبہ بہ دے کہہ شی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ او گوری چہ پاکیزہ صندوق و رسد دے تعبیرے،  
دے دے ہنغ بہ بنا ستہ او پاکیزہ وی او کہ نزد صندوق او گوری دے تعبیر  
دے اول خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنب دے صندوق لیدل پہ دریو  
و جودی دل عزت اور مرتبہ (۲) دے قدر او مرتبے او چتولے (۳) ہنغ۔

**ض** "ضعیف، کمزورے" حضرت ابن سیرین فرمائی، کمزور تیا  
پہ خوب کنب دے مرتبہ نقصان دے

کہ او گوری چہ دے سر کمزورے شومے دے تعبیرے عزت اور مرتبہ بہ دے  
کہہ شی او کہ او گوری چہ دے ستر گے کمزورے شومے دی تعبیرے، پہ دین  
کنب بہ کمزورے شومے وی او کہ او گوری چہ دے غوبہ کمزورے شومے دے  
تعبیرے، ہنغ یا خدا متکلم بہ دے بیمارہ شی۔ او کہ او گوری چہ پوزہ دے  
کمزورے شومے دے تعبیرے، مرتبہ او عزت بہ دے کمزورے شی او کہ او دینی  
چہ دے دین کمزورے شومے دے تعبیرے، بے فائدے خیرے بہ کوی او کہ  
او گوری چہ دے ختم کمزورے شومے دے تعبیرے، امانت بہ نہ ادا کوی  
او کہ او گوری چہ دے او برے کمزورے شوی دی تعبیرے دے خلکو غیبے  
بہ کوی او کہ او گوری چہ دے لاس کمزورے شومے دے تعبیرے، مورے  
زونی بہ دے بیمارہ شی او کہ او دینی چہ دے متے او مروند کمزوری شوی  
دی تعبیرے، دے رائے او تدبیر بہ بیکار وی او کہ او دینی چہ دے سینہ  
کمزورے شومے دے تعبیرے ہم دے دغہ دے او کہ او گوری چہ دے گونے  
کمزورے شومے دی تعبیرے دے لور بہ بیمارہ شی۔ او کہ او گوری چہ دے  
خیمہ کمزورے شومے دے تعبیرے دے ملا تپس رہے بہ کمزورے شی او کہ  
او گوری چہ دے ملا پتے کمزورے شوی دی تعبیرے دے دے خیلوانونہ بہ دے چا  
مشرسری حال خراب وی او کہ او گوری چہ دے پتون کمزورے شومے دے  
تعبیرے دے دے خیلوانونہ بہ خوک بیمارہ شی او کہ او گوری چہ دے نرگون  
کمزورے شومے دے تعبیرے، پہ مال کنب بہ دے نقصان وی او کہ او گوری چہ  
دے بدن کمزورے شومے دے تعبیرے، غمزن بہ وی۔

## ط" طیب۔ دوا فروش (پیلہ ور)

حضرت ابن سیرین فرمائی  
دوائی خرخورد کے دطیب

یا ددہ یہ شان دے ٹکے چہ طیب خلکو تہ علاجونہ کوی اوفقیہ خلکو تہ ددین  
لاری بنائی کہ اوگوری چہ طیب داروکان خرخ کوی دی اوخلکو تہ خیر او  
خرشالی رسوی دادرگے واره د خیر او سعادت تعبیر لری۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ خوک اوگوری چہ دوائی خرخوری یا علاج کوی  
تعبیر دے نہ یہ ہر یو کس نہ خیر او نفع رسی او ددہ بہ بنہ  
نوم پہ ملک کنش مشہور شی۔

## طاءوس

حضرت ابن سیرین فرمائی، چہ نرطاءوس پہ خوب کنش عجب

بادشاہ دے کہ اوگوری چہ نرطاءوس ورسر دے تعبیر دے  
د بادشاہ نہ یہ مرتبہ او مال حاصل کوی کہ اوگوری چہ بنٹہ طاءوس ورسر  
دہ او پوہیزی چہ ددہ ملکیت دے تعبیر دے عجمی مالدارہ او بنائستہ بنٹہ  
بہ کوی او دھفے نہ بہ مال او زوی حاصل کوی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ طاءوس د کونترے سر یو خانے  
شوی دے تعبیر دے خیلہ بنٹہ بہ د بد کاری د پار پہ پیسو ورکوی۔

حضرت دانیال فرمائی، طاءوس پہ خوب کنش فساد ی بنٹہ دہ کہ اوگوری  
چہ نرطاءوس ورسر خبر دے کوی تعبیر دے ولایت بہ بیاموی او کہ طاءوس

او ترک یو خانے اوگوری تعبیر دے خوک پردے بہ ددہ عیال سر فساد کوی۔  
کہ اوگوری چہ طاءوس ددہ د کورنہ آلو تے دے تعبیر دے بنٹہ تہ بہ طلاق

درکوی کہ او دینی چہ طاءوس دے وڑے دے د پیغلے جینی سر بہ زادہ کوی کہ  
اوگوری چہ د طاءوس مارغہ ددہ پہ لاس کنش دے تعبیر دے مال او نعمت

بہ بیاموی کہ اوگوری چہ د طاءوس مارغہ پچی دے نیولی دی تعبیر دے ددہ  
بہ لورکیزی کہ اوگوری چہ نرطاءوس ددہ د لاسہ آلو تے دے تعبیر دے بادشاہ  
نہ بہ جدا شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، د طاءوس مارغہ پہ خوب کنش پہ ددہ  
وجووی (۱) د عجمی بادشاہ (۲) مال او خزانہ۔

## طلاق

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوب کنش اوگوری چہ بنٹہ دے طلاق  
درکریدے او ددہ یوہ بنٹہ وہ تعبیر دے ددہ پہ عزت او عزت

ہیں یہ ثخۃ کئی راسخی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، کہ اوگوری چہ بنٹھے تہ تے ورکریدے  
بیرے داسے کار بہ کوی چہ دہنے نہ بہ پنیمانہ وی اوپہ خوب کنیں دہنے سہ  
نلع کول (دہنے نہ مال داخل او طلاق ورکری) تعبیرے مال داری دہ (دہ  
اللہ تعالیٰ کلام دے) (وَلَنْ يَتَقَرَّ قَائِلٌ مِنْ اللَّهِ كَلًّا مِنْ سَعْيِهِ) ترجمہ (اوداد وارہ  
مٹا اوسرے دیوبل نہ جد اشی نواللہ تعالیٰ بہ ہر یود خیل فراختیا نہ یانہ کر

**طوطی**

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کنیں طوطی زوی یا غلام دے کہ  
اوگوری چہ طوطی تے دلا سہ الوتہ دے تعبیرے زوی یا غلام بہ  
تے پہ سفر سخی کہ اوگوری چہ طوطی ورسہ خوبے کری تعبیرے داسے کار یا  
بیرے بہ کوی چہ خلک بہ پرے تعجب کوی اونٹنہ طوطی پیغلہ جینی دہ اونر  
طوطی پاک دینی سرے دے او پرہیزکار غلام کہ اوگوری چہ بنٹھے طوطی  
رے دہ تعبیرے دہ پیغلہ جینی پیغلہ تب بہ ختموی کہ اوگوری چہ طوطی دہ  
خولے او یا لاندے غت اودس ماتی لارے نہ وتے دے تعبیرے دہ بہ  
اسے زوی وشی چہ دہ بہ شان کنیں بہ خلک خرابے خبرے کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کنیں دہ طوطی لیدل پہ درلیو  
بحوی دا، زوی او غلام (۲) پیغلہ جینی (۳) پرہیزکار شاگرد۔

**طاقتور**

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کنیں اوگوری چہ دہنے  
پہ نسبت پہ خوب کنیں دہیر طاقتور شوے دے اوپہ دنیا ادا  
کنیں دہ دہ احوال دہ بنٹہ کید و تعبیر لری پہ دے شرط چہ خوب لید و نکے  
صالہ اونیک عملہ وی او کہ دہ فساد کرو دہ نہ وی نو دے تعبیر برعکس  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری

**ظ** "ظلم کول (ظلم کردن)

چہ پہ دہ ظلم شوے دے تعبیرے دہ  
ظالم پہ مقابل کنیں بہ دہ سہ کومک و کرے شی او کہ اوگوری چہ پہ دہ چا  
ظلم کریدے تعبیرے کھفہ سرے بہ پہ دہ کامیابی موہی او کہ اوگوری چہ  
بادشاہ ورسہ ظلم کرے دے تعبیرے بادشاہ بہ ورتہ محتاجہ وی او کہ اوگوری  
چہ دہ دہ بادشاہ سہ ظلم کریدے تعبیرے دہ بادشاہ نہ بہ نقصان بیاموہی۔

حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائی، کہ سردار اوگوری چہ دہ کوم غریب  
سرے ظلم کرے دے تعبیرے دہ غریب او عاجزہ بہ دہ تہ خبرے کوی



اوکہ مالک اووینی چہ دہ پہ غلام ظلم کرے دے تعبیرے دے غلام نہ بہ مصیبت، غم، بلا ورتہ سر سیری۔

**ع** عیسائی (ترسائی) حضرت کرمانی فرمائی، کہ مسلمان اوگوری پہ خوب کنس چہ عیسائی شوے دے تعبیرے

دے بہ دے بدعت او دے گمراہی پہ لارے چلی پری او دے اسلام پہ دین بہ عقیدہ نہ لری۔ حضرت جابر فرمائی، کہ خوک دے نبین لری نو پہ ہغہ بہ کامیابی موی حکم نصرانیت اختل شوے دے نصرت نہ اوکہ عیسائی اوگوری چہ مسلمان شوے دے تعبیرے، یا بہ مسلمان شی او یا بہ سرکیری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، کہ خوک اوگوری چہ دے عیسایا نوسرہ نئے ناستہ کرے تعبیرے، دے دوست بہ داسے وی چہ دے اسلام پہ دین بہ نئے عقیدہ ضعیفہ او مستہ وی۔

**د** دعبرو بہ شان میوہ (زباد) حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری چہ زباد میوہ دے ورسر او یا ورتہ چا

ور کرے دے، تعبیرے دے ادب خاوند او عقلمند بہ وی او خلک بہ دے صفات او ستایش کوی کہ اوگوری چہ دے ہغہ زباد و نہ بسکے بوئی راسخی تعبیرے خلک بہ نئے بنہ یادوی اوکہ اوگوری چہ دے زباد و نہ خہ بوئی نہ راتلو تعبیرے، دے داسے سری سر بہ نیکی کوی چہ دے ہغہ نہ بہ شکرگزاری نہ وینی اوکہ اوگوری چہ زباد نئے خوری تعبیرے زامن بہ نئے ادب ناک او عقلمند وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس دے زباد لیدال پہ خلور و وجو وی (۱) ادب (۲) عقلمندی (۳) نیک نام (۴) بنہ کار۔

**عاشق** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب کنس اوگوری چہ عاشق او حریص دے تعبیرے فساد او بدی دے اوکہ شے حلال او بنہ

وی نو تعبیرے دے نیکی دے کہ اوگوری چہ پہ کوم بنا شستہ عاشق شوے دے اونیت نئے دے حرام وی نو تعبیرے دے فساد دے اوکہ پہ ہغہ عشق کنس نیت دے حلال وی تعبیرے خیر او صلاح دے۔

حضرت اسماعیل اشعث فرمائی، کہ اوگوری چہ دے معشوقہ نہ نئے دے مراد او موندلو تعبیرے دے خیر او دے نفع دے۔

**عالم** کہ جاہل سرے اوگوری چہ عالم یا فقیہ شوے دے تعبیرے، خلک بہ پیغور و رکوی او خندا کانے بہ ورپے ہم کوی اوکہ عالم یا



نقیہ دا خوب اووینی تعبیرے علم بہ ئے نور ہم زیات شی کہ چرے اووینی  
قاضی یا حاکم یا خطیب یا عالم ژوندے یا مرد ہفہ خایہ تیر شوے دے چہ  
ہلتہ ویرہ وہ تعبیرے د ہفہ خائے خلک بہ د ویرے او خطرے نہ پہ امن شی  
او عادل بادشاہ بہ د دوی وی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ خلکو تہ علم بنائی او حالانکہ عالم نہ دو  
تعبیرے د ہفہ خایہ بہ تبتی او کہ عالم دو تعبیرے عزت او مرتبہ بہ بیاموی  
او کہ اوگوری چہ خائے واخستل او علم ئے بنود لو تعبیرے رشوت بہ اخلی۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کنس عالم پہ خلور و جووی۔  
۱) دولت ۲) قاضی ۳) حکیم ۴) خطیب۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، کہ اوگوری چہ  
عالم شوے دے او دہ خبرے د خلکو پہ نزد قابل  
قبول شوی دی تعبیرے نیکی او سرداری بہ موی او پہ ہفہ ملک کنے پہ  
خلکو کنے بہ نیک مشورشی۔

## عالم دین

حضرت مغربی فرمائی دی کہ ناخواندہ او امی سرے خوب کنے خیل  
خان عالم اوگوری تعبیرے سخت نیوونکے سپاہی بہ شی او کہ خیل خان  
یو سرے پہ نولو معنی کانو عالم اوگوری تعبیرے قاضی بہ جو کرے شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری چہ د الله تعالیٰ عبادت  
کوی تعبیرے د دے خلاف دے۔

## عبادت

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ مسجد یا اذان خانہ کنس عبادت کریک  
تعبیرے د دے دنیا خیر بہ بیاموی او کہ اوگوری چہ پہ مکروہ خائے کنس  
ئے عبادت کرے دے تعبیرے د اول خلاف دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری چہ دہ سرے عطر (خوشبوئی)  
دہ او دے عالم دو تعبیرے د دہ د علم نہ بہ خلکو تہ فائدہ وی او

## عطر

کہ مالدارہ وی تعبیرے د دہ مال نہ بہ خلکو تہ فائدہ سر سیری۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ خوب کنس اوگوری چہ دہ سرے عطر دی تعبیر  
ئے خلک بہ د دہ تعریف کوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کنس د عطر و لیدل پہ نھو جو  
وی ۱) بنہ صفت او تعریف ۲) بنہ خبرہ ۳) نافع علم ۴) بنہ طبیعت ۵) د علم

مجلس (۶) بنہ سہری (۷) عقلمند سہری (۸) پاک دین (۹) بنہ خبرہ۔

کہہ پہ خوب کبیں اوگوری چہ عطر خرخوی  
عطر خرخونکے (عطار) تعبیر تے خلک بہ دہغہ شکریہ ادا کوی اور

کہہ اوگوری چہ پہ خلکو خوشبو خرخوی تعبیر تے کداسے وعدہ بہ کوی چہ دہغہ  
خلاف بہ کوی۔

حضرت اسماعیل اشعث فرمائی، کہہ خوب کبیں اوگوری چہ ددہ د عطر  
خرخونکی سہری سہ دوستی دہ تعبیر تے خلک بہ ددہ صفت کوی اور مشہور  
بہ شی۔

حضرت ابن سیرین دانی، کہہ خپل عقل د سہری پہ شکل کبیں ادوی  
لکہ ٹٹکے چہ دے دو اور تہ وائی چہ زہ ستاعقل یم او پوہیری

چہ ددہ عقل دے کہہ خوب لید وٹکے ددے اہل وی تعبیر تے ددہ بہ د بادشاہ  
د زوی سہ ناستہ پاستہ وی او ہغہ بہ تے خونیوی او ددہ نہ بہ خیر موی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہہ خوک عقل پہ خپل شکل اوگوری تعبیر تے دادے  
چہ نصیب بہ تے ددہ طرفتہ رخ کوی عزت اور مرتبہ اور دولت بہ بیاموی۔

حضرت دانیال فرمائی، پہ خوب کبیں عقل اور روح مورا او پلاس دے کہہ  
دوی مرہ وی یا ژوندی وی تعبیر تے ددوی دیدار بہ کوی او کہہ مرہ وی  
تعبیر تے صدقہ او دجا بہ ددہ طرفتہ ہغوی تہ رسیدی۔

پہ حدیث شریف کبیں راغلی دی چہ یوسہری د حضرت نبی کریم پہ خدا  
کبیں حاضر شو اور عرض تے وکرو چہ پہ خوب کبیں یم ولیدل چہ زما مال او

زما روح نہ زمانہ جد اشوا او دواہ د سہری پہ شکل کبیں دی او دواہ زما کور  
تہ راغلل او مونہ درے واہہ کیما ستوا او شربت مونہ خنبلو، رسول اللہ اور تہ

پہ تعبیر کبیں او فرمائی چہ عقل ددے جہان قسمت دے او د روح دہغہ  
جہان قسمت دے او ستا کار بہ مراد تہ رسیدی او کہہ اوگوری چہ عقل اور روح

دواہہ جنگ او شور کوی تعبیر تے خوب لید وٹکے بہ د بادشاہ سہ جنگ کوی۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبیں د عقل اور روح لیدل پہ

خلو رو و جووی (۱) بخت اور دولت (۲) مورا او پلاس (۳) د بادشاہ زوی (۴) مال اور نعمت  
حضرت ابن سیرین فرمائی، کہہ اوگوری چہ د عقیق

عقیق کانپے  
کانپے ورسہ دے اور تہ چا و رکبے دے تعبیر تے

کرم لوٹے سری سر پہ ملگرتیا کوی او دہغه نہ بہ خیر مومی اوکے اووینی  
چہ کانہے ورنہ ضائع شوے دے تعبیرے دے خلاف دے اوکے اووینی  
چہ دے عقیق دیرے ورسر دے او دہغه نہ ٹے خہ خورلی دی تعبیرے دے  
زوتے بہ ٹے پیدا کیری چہ شرف، بزرگی او مرتبہ بہ بیا مومی۔

**عمارت، آبادی** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک اوگوری چہ دہ  
پہ وران خائے کنس مسجد، مدرسه، خانقاہ آبادی

جوبہ کرہ تعبیرے دے دین جو بہشت او د آخرت د ثواب دے اوکے اووینی چہ  
وران خائے تہ لار او ہلتہ ٹے خانتہ آبادی جوبہ کرہ لکہ سرائے یادوکان تعبیر  
ٹے دے دنیفا ثادہ بہ بیا مومی اوکے اوگوری چہ معلوم خائے وران شوے دے  
تعبیرے پہ تکلیف او مصیبت کنس بہ گیرشی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ معلوم او مشغول خائے کنس مقیم  
شویدے، تعبیرے دے دہغه آبادی پہ اندازہ بہ خیر او نیکی او نفع ورنہ حاصلی  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کنس د آبادی لیدل پہ خلورو  
وجووی (۱) د دنیاسمون (۲) خیر او نفع (۳) کامیابی (۴) د بند کار و نو پرانستل۔  
او برکت۔

**عنبر، خوشبوئی دہ** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب کنس  
اوگوری چہ عنبر لری تعبیرے دے دہغه پہ اندازہ

بہ نفع بیا مومی اوکے اووینی چہ دیر عنبرے سراج جمع کری او نورے ہم موندی  
دی تعبیرے دے خیل ہمت پہ اندازہ بہ ملک او مال بیا مومی اوکے اوگوری چہ  
عنبرے چاتہ ورکری تعبیرے دے دہغه کس نہ بہ نفع بیا مومی اوکے اووینی  
چہ عنبر ورنہ ضائع شوی دی تعبیرے دے دہغه د مال نقصان بہ وی اوکے اووینی  
چہ د چاہے عنبر مبدلی دی تعبیرے دے چاسر بہ نیکی کوی۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس د عنبر و لیدل پہ خلورو  
وجووی (۱) نفع (۲) ولایت (۳) کامیابی (۴) نیک تعریف۔

**د علم مجلس (مجلس علم)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اووینی  
چہ د علم پہ مجلس کنس ناست دے،

او عالم چاتہ قرآن لولی او د قرآن تفسیر او حدیث شریف او توحید بیانوی  
تعبیرے ہوتہ بہ مضبوط عمارت جو کدی چہ د شریعت خلاف بہ وی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ د علم پہ مجلس کبیں ژاړی تعبیر د دنیا  
په کار کبیں به مشغول شی او په هغه کبیں به خوشحاله وی او که د دے خلاف اوږی  
نو د خفکان تعبیر لری او که اوگوری چہ د علم په مجلس کبیں بیهوشه شو دے دے  
دا سے چہ عقل ورته لاړو تعبیر د دے به څه کار په مخکې وی چہ په هغه کبیں  
به سرگردانه وی مگر انجام به دے ښه وی.

د ا د مارغانو بادشاه او ښکاری دے.

**عقاب مارغه (الو)**

حضرت دانیال فرمائی، عقاب مارغه لیدل  
په خوب کبیں یو هیبت ناک او ظالم بادشاه دے چہ هر څوک ورته یربزی که  
اوگوری چہ د دے عقاب مارغه نیولے دے او یا ورته چا درکړے دے او د دے  
تا بعد اړه دے تعبیر د بادشاه په وړاندے به خاص مقرب شی، که اوږی  
چہ د دے عقاب مارغه موندلے دے او په هوائے کړو تعبیر د بادشاه په  
حکم به په سفر ځی او په هغه سفر به بزرگی او مخوریزتوب موی.

حضرت ابن سیرین فرمائی، که اوگوری چہ عقاب مارغه د دے کوڅی ته  
راغله دے تعبیر د بادشاه به دغه کوڅی ته راځی، که اوگوری چہ د دغه کوڅی  
خلکو عقاب مارغه وژلے دے تعبیر د هغه بادشاه به د خپلے عهد د نه لړۍ  
کړے شی او یا به هلاک شی، که اوگوری چہ د دے عقاب مارغه نیولے دے  
تعبیر دے به د بادشاه په پناه کبیں وی او که اوگوری چہ عقاب مارغه د  
خپلے نه څه شی او ویستو او د دے وړ کړو تعبیر د هغه ښی په اندازه به د  
بادشاه هدیه موی که اوگوری چہ د دے د لاسه آلوته دے تا ریا بل څه شی  
د دے په لاس کبیں پاته شو تعبیر د بادشاه به په دے غصه کوی او د خان به د  
لړۍ کوی او د دے څه اندازه مال به اخلی.

حضرت کرمانی فرمائی، که اوگوری چہ د عقاب مارغه سر ښکار کوی تعبیر  
د بادشاه خزانه به د دے تصرف لاندے راشی که اوگوری چہ د عقاب مارغه  
په مینو که یا په پنځو و هله دے تعبیر د بادشاه نه به ورته تکلیف او سخت رسېږي  
او د دے مال به ستنوی.

که اوگوری چہ د عقاب سره جگړه کوی تعبیر د د د جگړه او جگړه به د  
بادشاه سره وی. که اوگوری چہ د عقاب مارغه دے او خور لویلے ورته د زرۍ  
او ویستلے، تعبیر د هغه په اندازه به د بادشاه نه مال او نعمت موی که اوگوری



چہ ددہ دَسرد پاسہ ناست دی تعبیرے اَد دہ بہ زوی پیدا کیری اوہغہ بہ بادشاہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کنس دَعقاب مارغہ لیدل پہ دوہ وجووی رن ظالم خرنغوار بادشاہ (۲) بے دینہ مکار عالم۔ اوحنی دانی چہ کہ پہ خوب کنس اوینی چہ دَعقاب مارغہ ورسہ دے تعبیرے عمر بہ عے او بد وی۔

### عطر (مشک)

حضرت دانیالؑ فرمائی، کہ پہ خوب کنس اوینی چہ دہ سِرہ مشک عطر دی، تعبیرے اَد بناک اوہوشیار بہ وی او قول خلک بہ عے صفت کوی، کہ اوینی چہ د دہ نہ د عطر خوشبو راسی تعبیرے د دہ عقیدہ او یقین بہ صفا وی او پہ لاسر بہ عی۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوینی چہ مشک میدہ کوی تعبیرے چہ چاسر بہ نیکی کوی کہ اوینی چہ دہ د مشکو کخورہ شلوی دہ او دہغہ نہ خراب برنی راغلو تعبیرے د دے خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کنس د مشکو لیدل پہ شپردو وی (۱) بشعہ (۲) دوست (۳) بنہ ژوند (۴) وینزہ (۵) دیر مال (۶) بناستہ خبرہ۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ خوک پہ غیر کنس نیول (آغوش گرفتن)

خوب کنس اوگوری چہ خوک مشہو سرے عے پہ غیر کنس اختہ دے تعبیرے کہ داسرے نیک او صالح وی نو د دین خیر بہ بیا مومی اد کہ اوگوری چہ ماشوم عے پہ غیر کنس نیول دے تعبیرے اَد بنہ زوی خواہشمند دے کہ اوگوری چہ ازمرے عے پہ غیر کنس نیول دے تعبیرے، د دُبنمن سر بہ صلحہ وکری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، د غت مار (اژدھا) غت مار (اژدھا)

پہ خوب کنس لیدل د غت دُبنمن تعبیر لری چہ قوی دُبنمنی ورسہ کوی کہ اوگوری چہ اژدھا ورسہ دہ تعبیرے د بزرگانو سر بہ یوخالے شی کہ اوگوری چہ د اژدھا سرہ عے جنگ کرے او ورباندے کامیاب شویدے تعبیرے د دُبنمنانوسر بہ جنگیری او آخر بہ ورباندے کامیابی کہ اوگوری چہ اژدھالے وژلے دہ او دہغہ غوبنہ عے خورے دہ تعبیرے پہ دُبنمن بہ کامیابی، او دہغہ مال بہ اخلی او خرچہ بہ عے کری۔

حضرت مغربی فرمائی، اوکہ اژدھا اوخو لو تعبیرے، اژدھنمن نہ بہ ورتہ ویرہ  
وی او دُنبمن بہ ئے ہلاک کری اوکہ اوگوری چہ د اژدھا پہ شانا ست دے او  
اژدھا د دہ تابع دہ تعبیرے، غت دُنبمن بہ د دہ تابع شی او طول کارونہ  
بہ ئے بہ انتظام وی۔

### غونہائی (پشت)

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک خوب کنس اورنی  
چہ ہغہ د خنکل پہ غونہائی یا د غریہ دھیری تاست  
دے تعبیرے د داسے سری نہ بہ عزت او شرف بیا موی چہ د ہغہ شرف او  
مرتبہ بہ د دے مزکے وی چہ د دہ نہ گیر چا پیرہ دہ اوکہ اوگوری چہ د ہغہ  
غونہائی د پاسہ ولا دے تعبیرے، داسے بزرگ سری نہ بہ نزد دے کیڑی چہ  
د ہغہ نہ بہ مال او عزت موی کہ اوگوری چہ دا غونہائی د دہ خائے دے  
او د دہ میک دے تعبیرے، خوک لوٹے سرے بہ دے مغلوب کری او د دہ  
مال او نعمت بہ داخل اوپہ دے خائے بہ مقیم شی اوکہ اوگوری چہ خنی  
غونہائی د دہ ملکیت دے تعبیرے، د ہغہ پہ اندازہ بہ نعمت او بزرگی بیا  
موی اوکہ اوگوری چہ د غونہائی نہ لاندے پریتے دے او یا چا غور زولے  
دے تعبیرے، دے نہ د کوم بزرگ سری نہ رتے کیڑی او نقصان بہ ورتہ  
ورسی اوکہ اوگوری چہ پہ ہغہ غونہائی پہ سختی سرے خنکے تعبیرے، غم او  
فکر بہ ورتہ ورسیری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس د غونہائی لیدل پہ خلور  
وجودی (۱) او چتولے (۲) مال (۳) قوت (۴) طاقت۔

### غٹہ کپڑہ (پلاس)

پہ خوب کنس د پلاس لیدل مصلح، پرہیزگار  
او دیندار د اعمال او د اقوال و امانت گرسرے  
دے کہ اوگوری چہ د غٹہ کپڑے جامے اغوستے دی تعبیرے، د دہ بہ د  
پرہیزگار سری سرے ملگرتیا جو ریڑی او د ہغہ نہ بہ خیر او نفع د آخرت  
بیا موی اوکہ اوگوری چہ دیرے غٹے جامے ورسے دی تعبیرے، د دہ بہ د ہغہ  
پہ اندازہ بہ مال او نعمت حاصیری او معبرانو و نیلی دی چہ غٹہ کپڑہ حلال  
مال دے کہ اوگوری چہ نوے د غٹے کپڑے جامے پیدا کری تعبیرے مالدار  
او پرہیزگار بنجہ بہ کوی، او د ہغہ نہ بہ خیر او نفع بیا موی اوکہ سرے  
اوگوری چہ نوے غٹے جامے ئے اختی دی تعبیرے، پرہیزگار وینزہ بہ  
اخلی او د ہغہ نہ بہ خیر او نفع موی۔

**دُ غورِ پوسکی (بنا گوش)** | دُ غورِ پوسکی لیدل بنا ئستہ مخ او  
بنا ئستہ مبارک زوی دے اودوہ پوسکی  
لیدل دوہ ہلکان دی۔

حضرت کرمانی فرمائی، پہ خوب کنس دُ غورِ پوسکی لیدل تعبیرے دُ قدر  
و مرتبے دے او دے کمے او نہایتے دُ خوب لیدل ونکی دُ قدر او دُ مرتبے تعبیر لری  
حضرت جعفر صادق فرمائی، دُ غورِ پوسکی لیدل پہ خوب کنس پہ خلور  
وجووی (۱) بنا ئستہ زوی (۲) قدر او مرتبہ (۳) درست دین (۴) نفع دُ زوی (۵)

**غلام** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ ُ خوک نابالغہ غلام اوگوری چہ  
دے بالغ شوے دے تعبیرے دے بہ آزاد شی او کہ ُ خوک  
اوگوری چہ خپل غلام نے آزاد کریدے تعبیرے دے دُ نہ نہ شی او  
کہ غلام اوگوری چہ خپل مالک خرخر کرے تعبیرے دے محتاجہ او غمزن بہ  
وی او کہ مالک اوگوری چہ غلام نے اختے دے تعبیرے دے دے چہ  
بہ خوشحالہ وی۔

**غلام** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب کنس اوگوری چہ غلام شوے  
دے تعبیرے پہ سخت کار کنس بہ پریو شی او پہ ہنے کنس بہ غمزن  
وی کہ اوگوری چہ غلام نے نیوے او یا اختے دے تعبیرے پہ ہنہ کار کنس  
بہ بہتری وی۔

حضرت کرمانی فرمائی، پہ خوب کنس غلام وادہ دے دُ اللہ تعالیٰ قول دے۔  
(وَقَبِّلُوهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ) ترجمہ (موند ہنہ تہ دُ صبرناک زوی نہیرے ورکرو  
او پہ بل خائے کنس فرمائی) (يَا بَشْرَى هَذَا غُلَامٌ) ترجمہ: ۱۱۷ زیرہ داد ہلک  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی، کہ اوگوری چہ غلام یا وینزہ نے خرخر  
کرے تعبیرے دُ بنہ والی دے او کہ اختے دے وی نو تعبیرے بد دے۔  
او کہ دُ غلام او دُ وینزہ پہ خرخر لوسر سپین زر واخلی تعبیرے بد دے  
او کہ سامان واخلی نو بہتر دے۔

**غشی (تیر)** | حضرت دانیال فرمائی، پہ خوب کنس غشی لیدل مریشینے  
سرے دے چہ دُ ہنہ نہ خلکو تہ فائدہ رسیوری دُ خنی  
معبرینو پہ قول غیبت کوی کہ اوگوری چہ چا دہ دُ طرفنہ غشی گنار کروتعبیر  
نے دہ تہ بہ پیغام رسیوری خاصکر چہ پہ غہ وجہ نے گنار کوی وی او کہ اودہ



چہ ددہ د زخنی کولو د پارسے غٹے ددہ طرفتہ ویشٹے دے تعبیرے ددہ تہ بہ د  
ہفہ خط راستی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی  
(غالیہ) خوشبودار بودار

سرے دے۔ اوکہ اوگوری چہ غالیہ نے چاتہ ور کرے دہ تعبیرے ہفہ  
سرے بہ ددہ نہ ادب اوہو بسیار تیا زدہ کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، غالیہ پہ خوب کئے د حج علامہ دہ او  
معبرینودا ہم ویلی دی چہ داد مال علامہ دہ چہ د بادشاہ نہ بہ ملاویری  
کہ اوگوری چہ غالیہ نے موندلی دہ تعبیرے د سوداگر سہری او یا د شیخے نہ  
بہ نفع اوموہی۔ اوکہ شوک اوگوری چہ یوسرے غالیہ ددہ سترگو پورے  
مربے دہ تعبیرے د ہفہ پہ ٹھانے بہ حقہ وینا کوی او خلک بہ ورقہ دعا  
کوی اوکہ اوگوری چہ د غور نہ لاندے نے غالیہ مربلی دہ۔ تعبیرے د دروغ  
تہمت بہ پہ دہ لکیری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی د غالیہ لیدل پہ خوب  
کئے پہ پنچو وجووی (۱) ادب اوہو بسیار تیا (۲) تعریف او شاہا سے (۳) د اسلام  
حج (۴) مال او مراد (۵) خیر او نفع۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی،  
غونہ سکے وھل (چوگان زدن)

کہ شوک پہ خوب کیں اوگوری  
چہ غونہ سکے پہ لاس کیں دی او وہی نے تعبیرے، شہ شے چہ تلاش کوی  
ہفہ بہ بیاموہی او خیلہ مرقبہ او کور بہ بیاموہی مگر پہ دین او عباد کیں کمزوری  
غصہ کیدل (خشم گرفتن)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری  
چہ پہ چائے غصہ د دنیا د پارسے کہے  
دہ تعبیرے د دین کام بہ خوار او ذلیل گہری، او پہ دنیا بہ مغرورہ دی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ دہ مور او پلار غصہ کپیدا تعبیر  
نے د اوحت ٹھانے نہ بہ پریوٹی د الله تعالیٰ کلام دے (وَمَنْ يَحْلِلْ عَلَيْهِ  
غَضَبِي فَقَدْ هَوِيَ) ترجمہ (چہ پرے زما غصہ نازلہ شی، ہفہ پریوٹی)۔

غلا کول (دزدی کردن)

کہ پہ خوب کیں اوگوری چہ د چا مال نے  
غلا کرے دے او خہ نے خرچہ کہے دے



تعبیرے چہ دچا مال نے پت کپے ہغہ بہ وژنی اوکوری چہ د غلا  
نیت نے وومگر غلائے ونکرہ تعبیرے پچاتہ بہ بد رسوی اوخنی فانی چہ بیمار  
بہ شی مگر صحت بہ بیا موی اوکوری چہ د دہ د کورہ نے خہ پت کری  
دی، تعبیرے دہ تہ بہ تکلیف او آفت رسیزی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوکوری چہ دے دغل لاس کنس قیدی  
شوے دے تعبیرے حال بہ نے بد شی اوپہ تکلیف او غم کنس بہ گرفتار شی۔  
اوکوری چہ غلور باندے واکہ را او غورخولہ تعبیرے غم او  
فکر بہ بیا موی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوکوری چہ غلور دچا سان یورو تعبیرے  
د خوب لیدونکی زندگی بہ تباہ شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس غلا کول بیماری دہ،  
او معبرینو ویشلی دی چہ چرتہ غلا اوکری نو د زومگی تعبیر دے او یا بہ نے زوی  
پیدا شی اوکوری د خوب لیدونکی شوک مسافر لری نو سالم بہ واپس راشی۔  
حضرت دانیال فرمائی، پہ خوب کنس دغل لیدل خیانت او حیلہ دہ۔

**غائب (دندان)** | حضرت دانیال فرمائی، غائبن پہ خوب کنس د کور د  
خلکو لیدل دی، برہ غائبونہ پہ نارینہ ووتعبیر لری

اولاندینی غائبونہ پہ بنحیثہ تعبیر لری۔ مخکینی غائبونہ پہ مرامنو، ورونو  
اوپہ خویند ویا پہ مور اوپلاس تعبیر لری او د ارج غائبونہ پہ ترہ او د ترہ  
پہ زامنو تعبیر لری او دوستی غائبونہ پہ خپلوانو تعبیر لری او سپینوالے  
او پاکیزگی د غائبونو د کور د خلکو پہ قوت او مرتبہ باندے تعبیر لری او  
خنی معبرینو فرمائی دی مخکینی غائبونہ پہ بنی طرف کنس د ہغہ پہ پلار  
او خپلوانو باندے تعبیر لری کہ اوکوری چہ د ہغہ مخکینی غائبونہ خوزیری  
تعبیرے، کوم کسان چہ پورتنہ پہ کوم صفت بیان شول یوبہ بیمار شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوکوری چہ د دہ مخکینی غائبونہ پہ لاس  
یا پہ غیب یا پہ زمکہ پر پوتے دی اوپہ خاور وگندہ شول تعبیرے د دہ بہ زوی  
پیدا کیزی او یا خور یا ورو پیدا کیزی کہ اوکوری چہ غائب نے پہ خاور و  
پر پوتے دے یا ضائع شوے دے تعبیرے، یو د ہغہ نہ چہ مونو ویشلی یو  
کس بہ مہ کیزی کہ اوکوری چہ غائبونہ مات شوی دی یا مژیدالی دی

تعبیر ہے دے کسانو کبں کوم چہ مونزو و وٹیل یوکس تہ بہ آفت رسیبری  
 کہ اوگوری چہ مخکینی غائبونہ تہ کول شوی دی تعبیر ہے ددہ بہ ددہ  
 کسانو سہ دینمنی وی کہ اوگوری چہ د غائبونہ تہ یوا وویستلو تعبیر  
 ہے ہفہ کسان بہ ددہ تہ بدرا دوائی او ددہ تہ بہ دجدا ایئی تلاش کوی او  
 کہ اوگوری چہ ددہ مخکینی غائبونہ زیات شوی دی تعبیر ہے د خیلوانو  
 نہ یوکس بہ پہ خوشحالی اوراحت کبں وی کہ اوگوری چہ د غائبونہ خوا  
 کبں بل غائبں را توکیدے دے کہ لاندینی وی تعبیر ہے بحیثی بہے  
 پیدا کیبری او کہ برہ وی نوہلک بہے پیدا کیبری - او کہ اوگوری چہ مخکینی  
 غائبونہ تہ پخیلہ ویستلی دی تعبیر ہے د پورتہ ذکرشو و خیلوانونہ بہ  
 تادان اخلی کہ اوگوری چہ تول غائبونہ تہ پریوتی دی احوالے معلوم  
 شو تعبیر ہے ددہ د خاندان د ہلاکت دے کہ اوگوری چہ ددہ غائبونہ ددہ  
 بہ لاس ورغوی یا پہ غیر کبں پریوتے دے تعبیر ہے ددہ خاندان بہ زیات وی  
 کہ اوگوری چہ ددہ تول غائبونہ لاندے طرفتہ دی کہ خوب لیدونکے د اہل  
 اصلاح نہ وی نو تعبیر ہے پہ خیر او پہ نیکی دے او کہ د اہل شر نہ وی نو  
 تعبیر ہے پہ شر او پہ فساد دے کہ اوگوری چہ ددہ غائبونہ د سپینوزروری  
 یا د بنیبنے یا د تیکری تعبیر ہے ددہ د ہلاکت دے او معبرینو وٹیلی دی  
 چہ د غائبونو غورزیدل د قرض ادا کول دی او خنودا ہم وٹیلی دی چہ پہ  
 جنگ او پہ جگرہ تعبیر لری۔

حضرت کرمانی فرمائی: برنی غائبونہ چہ د سترگو پہ برابر دی پہ نرا اولاد  
 تعبیر لری او لاندینی غائبونہ جینکی دی او کہ اوگوری چہ تول غائبونہ  
 تہ پہ غیر کبں پریوتی دی اودا تول تہ پہ لاس کبں اخستی دی تعبیر ہے  
 خیلوان بہ مرا جمع کوی او دوی بہ نہ جڈا کوی او کہ اوگوری چہ د غائبونہ  
 تہ خوشبوراخی تعبیر ہے خیلوان بہ تہ صفت کوی او کہ ددہ خلاف ادبی  
 تعبیر ہے ددہ غیبت بہ کوی او کہ اوگوری چہ غائبونہ تہ درد کوی تعبیر ہے  
 غم او فکر دے او کہ اوگوری چہ غائبونہ تہ نریردی تعبیر ہے چہ شوک  
 ددہ طرفتہ منسوب وی بیمار بہ وی کہ اوگوری چہ ددہ غائبونہ تو  
 شوی دی تعبیر ہے ددہ تہ یہ غم او فکر رسیبری کہ اوگوری چہ غائبونہ تہ  
 غورخیدالی دی او بنہ مضبوط تہ تری دی تعبیر ہے ددہ عمر بہ او دوی

او ددہ خیلوان بہ ددہ پہ وپاندے قبر تہ شی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ ددہ غائبونہ درد کوی اوپہ خیل  
لاس نے اوویستل اوپہ دوارو لاسونو کینے نیولی دی تعبیر نے دیر  
مال بہ بیاموی اوکہ اوگوری چہ د چا د خولے نہ پہ ویتوگندہ غائبس پہ  
لاس کین نیولے دے تعبیر نے چہ د چا غائبس نے نیولے دے ہفتہ تہ بہ  
نفع وی مگردہ تہ بہ مصیبت سیرپی اوکہ اوگوری چہ ددہ غائبونہ  
ظاہر شوی دی تعبیر نے ددہ حنی خیلوان بہ پہ سفر شی او سالم بہ واپس  
راشی اوکہ اوگوری چہ ددہ غائبونہ ہول د ژبے تر منٹہ راجع شوی دی ادیا  
ہر غائبس خیل حنائے تہ لار دے تعبیر نے د خیلوانونہ بہ شکی وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کین د غائبونہ لیدل پہ شپڑو جو  
وی (۱)، د کور خلک (۲)، مال (۳)، نفع (۴)، غم او فکر (۵)، جدائی (۶)، ضرر او نقصان۔

حضرت دانیال فرمائی، غوری پہ خوب۔  
**غوری او تیل (روغن)** کین مال او نعمت دے او حنی وائی چہ

میراث دے، کہ اوگوری چہ د غوا کا تو غوری ورسرہ دی اوخہ نے ورہ خورلی  
دی تعبیر نے د ہفتہ پہ اندانہ بہ مال او نعمت بیاموی او د خیلوپہ وپاندے  
بہ عزت مند شی اوکہ د گلو و غوری اوگوری ہم دغہ تعبیر لری مگرد غوا  
غوری د گلو د غورونہ بنہ دی او روغن بادام او روغن گنجد مال او نعمت  
دے او نور قیمتی غوری لکہ بلسان، روغن بنفشہ، روغن زیتون د دے  
تولو تعبیر د کلی وال سری نہ نفع دہ او د زیتون غوری د عرب سری نہ نفع دہ۔  
حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اوگوری چہ ہول وجود نے پہ غور و گندہ  
شومے دے تعبیر نے بیمار بہ شی اوکہ اوگوری چہ پہ سرے مری دی  
تعبیر نے پہ بناشت دے اوکہ اوگوری چہ د غورونہ خوشبو شی نو تعبیر  
نے پہ بناشت دے اوکہ اوگوری چہ د غورونہ خوشبو شی نو تعبیر نے  
پہ بنہ والی دے او بد بوئی پہ خرابی تعبیر لری۔

حضرت کرمانی فرمائی، پہ خرب کین د زیتون تیل مال او نعمت دے  
کہ خرب کین خولہ اوگوری چہ یوسری د بل سری تیل پہ سر مری دی  
تعبیر نے ہفتہ تہ بہ چل او فریب جوہدی۔

حضرت مغربی فرمائی، پہ خوب کین پہ خیل خان تیل مریل د بناشت



تعبیر لری مگر غم اور فکر ہم و رسم دے اوکے اوگوری چہ دے تیل و سرہ سینہ صفا کوی تعبیرے پہ دروغ و بہ قسم خوری۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، تیل و تیل اوغوری پہ خوب کبش بد دی مگر دے تریتون تیل چہ دے خوراک تعبیرے مال او مزلے غم او فکر دے اوکے اوگوری چہ جامہ لے پہ تیل و گندہ شوے دے، تعبیرے غم بہ شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، بنہ تیل پہ خوب کبش پہ شپور و جووی (۱) بنا شستہ بنٹھ (۲) وینزہ (۳) بنہ تعریف (۴) نفع (۵) بنے خبرے (۶) بنہ طبیعتونہ۔ اوگندہ تیل پہ در یو و جووی (۱) بے کار بنٹھ (۲) فسق او ناس واد (۳) بدے خبرے۔

## غار، کندہ

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری چہ غار تہ ننوتے دے اوہلتہ کبش مقیم شوے دے تعبیرے پہ سخت کار کبش بہ گرفتار شی اوکے اوگوری چہ غار تہ ننوتو نوزر بیرتہ راو تو تعبیرے پہ سخت کار کبش بہ گرفتار شی اوڑر بہ ورنہ خلاصے بیا موی۔

حضرت مغربی فرمائی، اوکے اوگوری چہ غار تہ ننوتو اوہلتہ کبش راوہ تعبیرے جیل تہ بہ شی اوخنی معبرین وائی چہ پہ سخت کار کبش بہ گرفتار شی کہ اوگوری چہ دے غار تہ بہر راو تے دے تعبیرے، بیمار بہ شی او صحت بہ نزار بیا موی۔

## غائب

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری چہ دے سفر غائب دے تہ نزد دے راغلے دے تعبیرے، دے غے غائب خط یا خبر بہ ورنہ راشی اوکے کخپل کورنہ غائب وی تعبیرے، دے خط بہ دے خپل وانونہ راشی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ دے سفر غائب تے واپس راگلے دے، تعبیرے بند کار بہ دے پراستے شی اوکے اوگوری چہ دے غائب توش تنہ او فکر مند دے تعبیرے دے خلاف دے اوکے اوگوری چہ دے غائب توش تنہ دے سفر تہ راغلے تعبیرے دے غائب بہ نزار دے سفر تہ سر دے مال او نعمت واپس راشی اوکے کخپل غائب پیدل ضعیف او بریندا اوگوری تعبیرے دے غائب بہ پہ لار کبش داریہ ماروشو کوی او غریب بہ واپس راشی۔

## غلیل (غریب)

حضرت ابن سیرین فرمائی، غلیل پہ خوب کبش لوٹے نوکوردے کہ خورک پہ خوب کبش اوگوری



چہ غلبیل لری تعبیرے دے تہ یہ خادم حاصل شی۔  
او کہ اوگوری چہ دے غلبیل مات شوے دے تعبیرے دے دے خادم  
بہ تبتقی او یا بہ مری۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ غلہ پہ غلبیل پاکوی تعبیرے  
دے کام بہ کوی چہ پہ ہفے کبس بہ خلکو تہ نفع وی اودے تہ بہ نقصا رسیری  
او کہ اوگوری چہ خہ پاکوی د خیل خان د پارے تعبیرے نفع بہ بیاموی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبس غلبیل لیدل پہ در کیو وجو  
وی (۱) خادم (۲) دوست (۳) ہونیسیار شاگرد۔

**غم** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبس غم، بنادی او خوشحالی دے کہ  
اوگوری چہ غمژن شوے دے تعبیرے خوشحالی بہ بیاموی او مراد  
تہ بہ ورسیری۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ غمژن شوے دے تعبیرے دے ہفے  
بہ اندازہ بہ مال بیاموی او کہ اوینی چہ د غم نہ خلاص شو تعبیرے دے  
خلاف دے۔

**غنیمت** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب  
(دے کافرونہ د جنگ پہ نتیجہ کبس آخستے شوے مال)

کبس د غنیمت لاس تہ رادیل کہ دے کافرونہ مال وی تعبیرے، نر خونہ بہ اوچت  
شی کہ اوگوری چہ مسلمانانو د کافرانو غنیمت لاس تہ رادیل دے تعبیر  
تہ چہ کوم ملک تہ غنیمت رادیل دے ور تہ نعمت بہ وی اوارزانی بہ راشی  
کہ اوگوری چہ کافرانو د مسلمانانو د ملک نہ غنیمت رادیل دے تعبیرے دے  
ہفے بہ اندازہ بہ دے تہ نعمت حاصلیری۔

**غوا، غوئے (گاؤ)** حضرت دانیال فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ غوئی ناست  
دے او دے خیل غوئے دے تعبیرے، دے بادشاہ نہ

بہ ور تہ کار حاصلیری او دے ہفے نہ پیرہ نفع او موی خاص کر چہ تور غوئے وی  
او کہ نریر غوئے اوگوری تعبیرے، دے بہ بیاموی او کہ اوگوری چہ غوئے  
دے دے کورہ و تلے دے تعبیرے اللہ تعالیٰ بہ وربان دے دے خیر دروازے پرانزی  
مگر غم بہ دے نہ پیری دی۔

او کہ اوگوری چہ دے سر دیر تران غوایان دی تعبیرے، دے دے بہ دیر

نوکران وی او د دہ پہ کار کین بہ کوشش کوی کہ اوگوری چہ غوثی پہ  
 بشکروہلے دے او دے ٹے د کورہ بھر کرے دے تعبیرے دہ دہ تہ بہ د غلامان  
 نہ نقصان رسیری او هغوی بہ خپل خانو نہ د کار لے کری او کہ اوگوری  
 چہ د دہ د غوثی دے سرو نہ دی او پہ ہر یوسر یو بشکر دے تعبیرے  
 د ہر یو بشکر پہ عرض کین بہ د دہ غلام یو کال کار کوی او کہ د دہ پہ اندام  
 کین یو اندام زیات اوگوری تعبیرے د دہ کار بہ زیات تیری او کہ کم اوگوری  
 تعبیرے د دے خلاف دے۔

حضرت کرمانی فرمائی، پہ خوب کین غوثے لیدل کار دے او د دہ خرمن  
 د کار کوونکی میراث دے او د غوثی لکئی او اخستل او خرخول ہم کار کوونکے د  
 کہ اوگوری چہ د غوثی لکئی د دہ پہ کور کین راغله دہ تعبیرے دیر مال بہ بیامری  
 اوروزی بہ ٹے فراخہ شی او کہ پہ خپلہ کوخہ کین دیر غوایان اوگوری تعبیر  
 ٹے سردار بہ شی او د دہ پہ کار کین بہ خیر او برکت بشکارہ شی او کہ اوگوری  
 چہ غوثی پہ بشکروہلے دے او غور زولے دے کہ خوب لیدونکے عامل وی  
 (نوکر) وی نو معزول بہ شی او کہ سوداگری نو تاوان بہ دگری او کہ بادشاہ  
 وی نو د بادشاہی نہ بہ پریوخی او کہ اوگوری چہ غوثی پہ بشکروہلے دے او  
 غور زیدالے نہ دے تعبیرے ٹخروک بہ پہ د شرف او بزرگی بیا موی او د دہ  
 لے کید و کوشش بہ کوی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ غوایان کین یو غوثے ذبح کرو  
 او تقسیم ٹے کرو او غوثے کار کوونکے دو تعبیرے د دہ پہ کوخہ کین بہ لوٹے  
 سرے مرکیزی او کہ اوگوری چہ غوثے حلال کری او غوثہ ٹے خورلے  
 تعبیرے د غوثی مالک بہ ہلاک کری او مال بہ ٹے یوسی او کہ اوگوری چہ  
 پردے غوثے ٹے وڑلے دے تعبیرے پہ ہفہ خائے کین بہ خوک لوٹے سرے  
 مرکیزی او کہ دیر غوایان تراوٹے گدا و اوگوری او پہ ہفہ خائے کین تلل  
 مرا تلل کوی تعبیرے د ہفہ خائے خلک بہ پہ دغہ کال کین پیرے بیماری  
 برداشت کوی کہ خواروی۔ او کہ غوایان خار بہ وی تعبیرے ارزانی او فرخی  
 دہ او کہ اوگوری چہ غوایان نہ مکہ قلبہ کوی تعبیرے بے اندازے مال بہ  
 ٹے پہ لاس راشی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، کہ اوگوری چہ د غوایان نو سٹے ٹے جنگ

کرے دے تعبیرے دے یہ د بادشاہ سر جنگ کینں پر یوٹی ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، غوٹے پہ خوب کینں کال دے اوکے بنٹھ  
یعنی غوا اوگوری نو پہ دغہ کال کینں یہ فراخی اونعت وی اوکے کمزورے  
وخواہ اوگوری تعبیرے دے خلاف دے او د غوا غوبنہ پہ ہغہ کال  
کینں فراخی دہ اوخر منے ذخیرہ دہ اوکے اوگوری چہ بنٹھ یعنی غولے لوشے  
دہ اوہغہ پیٹے ٹھکلی دی تعبیرے مال بہ ٹے زیات شی اوکے دا خوب  
غلام اوگوری نو تعبیرے ادا دے چہ آزاد بہ شی اوکے فقیری نو مالدارہ  
بہ شی اوکے آزاد سرے اوگوری نو دچا بہ محتاج نہ وی اوکے ذلیل وی  
نوعزت مند بہ شی اوکے اوگوری چہ ددہ غوا حاملہ دہ، تعبیرے پہ امید  
واری دے ۔

حضرت حافظؒ فرمائی، کہ او دینی چہ د خاریہ غوا غوبنہ ٹے اختہ  
دہ تعبیرے پہ دغہ کال کینں بہ مالدارہ بنٹھ کوی اوکے اوگوری چہ د غوا  
نہ ٹے پی لوشلی دی اوہغہ پیٹے ٹھکلی دی تعبیرے دیر مال بہ جمع  
کری او د ہغہ مال نہ بہ شہ نہ خوری اوکے اوگوری چہ غوا ورسہ خبرے  
کری دی تعبیرے زندگی بہ ٹے فراخہ شی اوکے او دینی چہ غولے ٹے  
تہ راغلے دہ تعبیرے، کال بہ پہ دہ برکت ناک وی اوکے اوگوری چہ غوا ورنہ  
مخ آروے دے تعبیرے دغہ کال بہ پہ دہ بدوی اوکے اوگوری چہ پہ غوا  
ناست دے او ورنہ غورنید لے دے تعبیرے حال بہ ٹے متغیرہ شی او  
کہ اوگوری چہ د غوا سرے ٹے جنگ کرے دے تعبیرے پہ ہغہ ملک  
کینں بہ د بنٹھ سرے جنگ کوی اوکے اوگوری چہ پہ ہغہ من مکہ کینں غواگانے  
لوپ کیدلے تعبیرے پہ ہغہ کال کینں بہ مال اونعت بہ بیا موی اوکے او دینی  
چہ غوا خورلے دے تعبیرے پخیل عیال بہ ورسہ حیانت کوی اوکے او دینی  
چہ ناخاپہ غوا ددہ کورتہ راغلے تعبیرے ناخاپہ بہ مال بیا موی ۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کینں د غوالیدل پہ شپرو  
رجوری (۱)، حکومت (۲)، مال (۳)، سرداری (۴)، ریاست (۵)، بنہ والے  
(۶) بنہ کار ۔

د غوا بے (سنے) (گوسالہ) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ  
نر سنے ٹے نیولے دے او یا ورتہ چادر کرے

د تعبیرے داندہ بہ زوئی پیدا کیڑی اوکے اوگوری چہ سخئی (مادہ) دہ تعبیر  
نے بجینی بہ نے کیڑی اوکے اوگوری چہ سخئی نے کورتہ بوتلے دے اولاس نے  
پرے زھلے دے تعبیرے غمزن بہ شی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ سخئی نے مرشومے دے تعبیرے زوئی  
بہ نے مرکیزی اوکے اوگوری چہ خنکلی سخئی نے نیولے دے تعبیرے ددہ زوئی  
بہ پیدا کیڑی اوکے اوگوری چہ بہ سخئی سورشومے دے تعبیرے ددہ عجمی بادشاہ  
سہ بہ یوحائے شی ادیزرگی بہ ورنہ بیا موی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ سخئی نے مرشومے دے تعبیرے زوئی  
بہ نے مرکیزی اوکے اوگوری چہ سخئی نے ضائع شومے دے تعبیرے زامن بہ  
ورنہ جدائی تلاش کوی اوکے اوگوری چہ سخئی لری اوکے ہغہ غوبنہ نے خوپلے  
دہ تعبیرے ددہ زوئی میراث بہ خوری۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، کہ اوگوری چہ سپین سخئی دے تعبیرے  
ددہ زوئی بہ مبارک، پرہیزکارہ او مالدارہ وی اوکے برگ سخئی اوگوری تعبیر  
نے متوسط حالہ بہ وی اوکے چاقہ اوقوی سخئی اوگوری تعبیرے زوئی بہ نے  
صحت منداونیک حالہ بہ وی اوکے خوارا و کمزورے اوگوری تعبیرے ددہ دے  
خلاف دے۔

**غوتہ اچول (گرہ افگندن)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری  
چہ رستی تہ نے غوتہ ورکھے دہ تعبیر

نے ددہ کوم کارنہ چہ لرمے وی پہ ہغہ بہ یقین کوی اوکے اوینی چہ داسے  
غوتہ نے پرا نستی دہ تعبیرے پہ ہغہ کار بہ اعتماد نہ کوی۔

کہ اوگوری چہ خہ شے نے پہ خوب کین مضبوط ترلے دے او غوتہ  
نے ورتہ اچولے دہ تعبیرے ترخہ وختہ پورے بہ ہغہ کار کین ایسا راوی دے  
چہ نار بہ نے نشی پرا نستی اگر کہ ہغہ شے چہ پہ دین یا پہ دنیا پورے تعلق  
لری۔ حضرت کرمانی فرمائی، پہ خوب کین غوتہ اچول ددہ کاروتو ددہ بندید تعبیر  
لری چہ ہر خمصرہ سختہ غوتہ نے اچولی وی ددہ ہغہ پہ اندازہ بہ ددہ کار سختوالے  
وی اوکے اوگوری چہ غوتہ نے نشوہ پرا نستی تعبیرے کار بہ نے بندوی۔

**غریز کارغہ (کلاغ)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کین  
غریز کارغہ (کلاغ) لیدل یو فاسق ادبے



فاسرے دے۔ کہ خوک پہ خوب کبں اوگوری چہ کلاغ نے نیولے دے  
 پیرے دے چانہ بہ پہ دروغہ اوچل سر غنیمت حاصلوی اوکے اوگوری  
 کلاغ دے دے دے بناخ دے پاسہ ناست دے او آواز کوی تعبیرے دے دے  
 ہاں دے اوکے دے اوگوری تعبیرے تکلیف او مشقت دے او دے کلاغ پہ  
 مالو کبں خیر نشہ دے۔

**غم (گندم)** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبں غم لیدل حلال  
 مال دے چہ پہ تکلیف سر حاصلوی، کہ اوگوری چہ  
 غم خوری تعبیرے دا دے چہ صالح او نیک عملہ بہ دی اوکے پاخہ کریں  
 بولی تعبیرے غمٹن بہ شی، اوکے اوگوری چہ دے خیتہ ترخے پورے  
 وچو غمٹن دے کہ دے تعبیرے دے عمر بہ ختم شوے وی۔  
 حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ دے غمٹن او دے خوری تعبیرے پہ  
 ہنہ ملک کبں بہ قحط او سختی راہکار شی دے اللہ تعالیٰ قول دے (سَبَّحْ سُبُّوْهُ  
 خُضِبُوا اُخْرٰی لَیْسَتْ) ترجمہ (ادوہ ویدی شنہ او نورادوہ وچ دی،  
 کہ اوگوری چہ غم کری تعبیرے دا دے چہ اللہ تعالیٰ بہ ہنہ ملک  
 کبں غلہ ارزانہ کری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبں غم لیدل پہ دریو وچو  
 زی (۱) دے ولایت نہ لے کیدل (۲) کوہک (۳) مسافری۔  
 حضرت اسماعیل اشعث فرمائی، کہ اوگوری پہ خوب کبں چہ وزیت  
 کری غم خوری تعبیرے، خہ نفع بہ نہ موی اوکے اوگوری پہ خوب کبں  
 چہ غم نے پہ خپل وخت مریبلی دی تعبیرے، پیر مال بہ پہ سختی سرہ  
 حاصل کری او دے غمٹن و خروٹکے داسے سرے دے چہ دے دین پہ عوض کبں  
 دلیا غورہ کوی۔

**د غریو بوئے دے (کنگر)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری  
 کنگرے پہ خپل موسم کبں خوری دی  
 تعبیرے غم او فکر بہ ورتہ رسیوی او دے کنگر خورل پہ خوب کبں خہ فائدہ نشہ  
 اوکے اوگوری چہ کنگر لری او خورلی نہ دی تعبیرے، غم او فکر بہ نے کم وی۔

**غوب (گوش)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبں اوگوری  
 چہ غوب نے پریوئے دے او یا پریکھے شوے دے تعبیر

تے، بیٹھے تہ بہ طلاق ورکوی او یا بہ تے لور مرہ کیری او یا بہ د خیلوانونہ جد  
او خنی وائی چہ مرگ بہ تے نزد سے شوے وی او کہ کونر شوے وی داسے چہ شہ  
تے نہ شہ اوریدے تعبیر تے ددہ ددین او دنیا فساد دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کتب د غور لیدل پہ اتو وجودی  
(۱) بیٹھے (۲) خیر (۳) ملگری (۴) قتل (۵) زوی (۶) غلام (۷) مال (۸) مال او مراد۔

حضرت دانیال فرمائی، کہ خیل خان پہ اوچت غرہ اوگوری، او  
پوہیری چہ دا غرہ دہ ملکیت دے تعبیر تے، شوک سردار

**غر (کوہ)**

سہے بہ تے خیل پناہ کتب اخی او کہ اوگوری چہ غر تے د خیل خائے نہ  
راہنیکلے دے تعبیر تے شوک لوٹے سہے بہ مغلوب کری او کہ اوگوری چہ  
دہ پرے خائے نیولے دے تعبیر تے د لوٹے سری نہ عزت او مرتبہ بیا موی  
او خنومعیرینو بیان کری دی کہ اوگوری چہ پہ تکلیف او سختی سر پہ غرہ  
ختلے دے تعبیر تے، غم او فکر پہ ورتہ سر سیری او کہ اوگوری چہ د غرہ نہ را کوڑ  
شوے دے تعبیر تے دادے چہ ددہ بہ عزت او مرتبہ کتب بہ نقصان راشی  
او کہ اوگوری چہ د غرہ د پاسہ تے خائے جور کرے تعبیر تے د بادشاہ نہ بہ  
عزت بیا موی او خاص سہے بہ تے وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری چہ د غرہ د پاسہ تے مونہ کرے  
دے او یا تے ورباندے د مانجھ د پار اذان کرے دے تعبیر تے ددہ کار  
بہ نیک شی۔

حضرت مغربی فرمائی، پہ خوب کتب غرتہ یا محل تہ پورتہ ختل تعبیر  
تے چہ خہ مقصد لری پورہ بہ شی او کہ لاندے راغلے وی تعبیر تے ددے  
خلاف دے او کہ اوگوری چہ د غرہ پہ لمن کتب پریوتے دے تعبیر تے غم  
بہ شی۔ او کہ اوگوری چہ د غرہ پہ لمن کتب تے مونہ کرے دے تعبیر تے داسے  
کار بہ کوی چہ ددین موافق بہ وی کہ اوگوری چہ پہ غرہ کتب دہ سر د بادشا  
ملکرے دے تعبیر تے د بادشاہ نہ بہ عزت بیا موی، کہ اوگوری چہ غر  
او خنوخید لو تعبیر تے دلته بہ شوک سہے بیمار شی او صحت مند بہ شی او کہ  
اوگوری چہ غر تے پہ آسانی سر او کنستلو تعبیر تے، نر بہ ورکرہ بیا موی کہ  
اوگوری چہ د خاود غر دے تعبیر تے، د بخیل سردار نہ بہ طمع کوی او کہ  
اوگوری چہ کوہ قاف باندے ناست دے تعبیر تے، مرگ بہ تے نزد سے شوے

دی اوکھ اوگوری چہ پہ کوہ طور ناست دے تعبیرے، د بادشاہ بہ پہ دہ اعتماد دی او مراد بہ ٹے پورہ شی اوکھ اوگوری چہ د عرفات پہ غر ناست دے تعبیر ٹے توبہ بہ او باسی او پہ گناہ بہ پینیمانہ دی اوکھ اوگوری چہ د غرہ د پاسہ د لبنان دے تعبیرے، د عالمانو او نیکانوسر بہ ناستہ لری اوکھ اوگوری چہ پہ تیارہ غر کنیں دے تعبیرے، د مرگ یرہ بہ ورتہ دی۔

اوکھ اوگوری چہ پہ غرہ کنیں بے لارے شوے دے، تعبیرے، مرگ بہ ٹے نزد دے شوے وی او یا بہ قید خانے تہ ٹی اوکھ اوگوری چہ پہ روپانہ غرہ دے تعبیرے، مال بہ موہی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ غرہ ناست دے اوکانری ٹے ورن ورن دی او دے پہ کنیں سختہ ٹی او غیشی ولی تعبیرے دہ تہ بہ د ظالم بادشاہ نہ ویرہ وی اوکھ اوگوری چہ د دہ غرہ وینو کنیں تللواد غشی ولی تعبیرے د دہ سر پہ مینو کنیں بہ وسیلہ وی اوکھ اوگوری چہ پہ سوئی غرہ کنیں دے او ہغہ سوری کنیں دنہ قتلے دے تعبیرے د بادشاہ د رازہ بہ خبرشی اوکھ اوگوری چہ د ہغہ سوری نہ ٹے خہ شے خان سر راویرے دے تعبیرے د ہغہ بادشاہ نہ بہ بخشش بیا موہی۔

حضرت حافظ فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ غر ختلے دے تعبیرے د لوٹے سری پہ خدمت کنیں بہ مشغول شی اوکھ اوگوری چہ د غرہ نو نہ ٹے کانری راخستی دی او ہر کانری ٹے پہ خپل خائے کیبنود لواد ہغہ خائے نہ بہ ٹے اخستلو او پہ غر بانڈے بہ ٹے کیبنود لو تعبیرے پہ غصہ سر بہ مال سرا جمع کوی او کہ اوگوری چہ پہ غرہ کنیں ٹے خائے اخستے دے تعبیرے، خوب لیدونکے بہ د لوٹے سری خدمت کوی او د ہغہ نہ بہ نفع بیا موہی اوکھ اوگوری چہ د غرہ نہ لاندے پریوتے دے تعبیرے، مراد بہ ٹے پہ لاس ورشی اوکھ اوگوری چہ پہ غرہ د چوٹے او د پخو خبستو پوپے جوہے شوی دی او پہ دے پورٹی د غرہ د پاسہ ختلے دے تعبیرے، مراد بہ ٹے سر حاصلیری اوکھ اوگوری چہ پورٹی د خامو (کچہ) خبستو او د ختو دی، تعبیرے ہنہ دے۔ اوکھ د تانے وی توبہ دے اوکھ د بھرت (دیکچون) پوپے وی تعبیرے مراد بہ ٹے نہ پورہ کیبری اوکھ اووینی چہ د اوچت غرہ پہ سرولار دے تعبیرے د بادشاہ خاص سرے بہ شی او دیر مال بہ بیا موہی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبش دَ غرہ لیدل پہ پنحو و جروی۔  
(۱) بادشاہی (۲) منشی توب (۳) کامیابی (۴) اوچتوالی (۵) سرداری موندل۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اُوگوری چہ غمے  
**غم، کنجکھ (مُہرہ)** | تے پیدا کرے دے یا تے اخیستے دے اوریا ورتہ

چا و رکھے دے تعبیر تے، دَ ہنے دَ قیمت پہ اندازہ پہ مال ورتہ ورسیدی اوریا  
بہ ورتہ خدا متکام حاصل شی اوکہ اُوگوری چہ غمے پاک او سپین دے تعبیر  
تے ہنہ خدا متکام بہ صالح او پرہیزگار وی۔ اوکہ شین غمے اُوگوری تعبیر تے  
خدا متکام بہ تے مبارک وی۔ اوکہ نیر غمے اُوگوری تعبیر تے، دَ دہ خدا متکام  
بہ بیمار وی اوکہ تور غمے اُوگوری تعبیر تے، دَ دہ خدا متکام بہ سخت زہر والا  
او بد خویہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبش دَ غمے لیدل پہ او و جوی  
وی (۱) بنحو (۲) خدا متکام (۳) وینزہ (۴) مال (۵) ادب او کمال (۶) نرو  
(۷) غلام۔ اوہر خمورہ زیاتوالے یا کموالے چہ پہ غمے کبش اُوگوری تعبیر تے  
پہ دے او مذکور و کبش بہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک  
**غوتہ و رکول (بند نہاردن)** | پہ خیلہ خیلہ کبش غوتہ اُوگوری تعبیر

تے دیرہ دہ اوکہ پہ خپو کبش دہ غوتہ اُوگوری او پہ مسجد کبش وی تعبیر تے  
خوب لیدل وکے بہ پہ موخ کبش یا جھا دیا نورخہ کار چہ دَ دین دَ اصلاح دَ پام  
کوی پہ ہنے بہ محکم وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ پہ خوب کبش او وینی چہ غوتہ دَ دہ پہ خپو کبش  
دہ او دَ سفر ارادہ تے ہم دہ تعبیر تے دے بہ پہ سفر کبش مقیم وی چہ ہر خمورہ  
مضبوطہ غوتہ او وینی دَ ہنے پہ اندازہ ہلتہ پہ سفر کبش بہ تے اقامت زیات  
وی او سپردے غوتہ او وینی دا بنہ دہ دَ تنگے غوتہ نہ۔ کہ اُوگوری چہ  
دَ تا بنے غوتہ دہ۔ ہم دغہ تعبیر لری اوکہ دَ او سپنے غوتہ او وینی تعبیر  
تے ہم دغہ تیر شوے دے اوکہ دَ رستی غوتہ او وینی تعبیر تے، دَ دہ قائم لے  
بہ دَ دین دَ پام وی اوکہ دَ لرگی غوتہ وی تعبیر تے، دَ دہ اقامت بہ دَ دین دَ  
فساد دَ پام وی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی، کہ بیمار سرے او وینی چہ پہ خپو کبش تے غوتہ



دہ تعبیرئے، دہ ہغہ تکلیف نہ بہ خلاصے موہی کہ بادشاہ اوگوری چہ بہ خپو کبش  
ئے غوتہ دہ تعبیرئے، دہ بادشاہی بہ دوام دارہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خپو کبش غوتہ لیدل پہ دریو جووی  
(۱) پہ دین باندے ثابت قدمی (۲) وادہ کول (۳) د سفر نہ واپس راتل۔

خلاصہ دادہ چہ بہ خوب کبش اوگوری چہ دہ دہ پہ خپو کبش غوتہ دہ کہ  
پہ نیکی کبش وی نوپہ نیکی کبش پہ پائیدارہ وی اوکہ پہ بدی کبش وی نوپہ  
بدی کبش بہ پائیدارہ وی۔

**د غشی سوکہ (سیکان)** | پہ خوب کبش د غشی سوکہ لیدل بزرگ  
اد پیر خطرناک سپے دے کہ اوگوری چہ

دیر تیرہ غشے ئے او موند لواد یا ورتہ چا ورکرو تعبیرئے، کار بہ ئے پہ درستی  
سہ حاصلیری۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائی، پہ خوب کبش د غشی سوکہ لیدل پہ خبر و کبش قوت  
دے چہ مقابل تہ ئے وائی کہ د غشی سوکہ د فولاد وی اد چمک وھی کہ ماتہ  
یا رنگ وھی وی تعبیرئے دے خلاف دے۔

**د غابنوںوخلال کول (خلال کردن)** | حضرت ابن سیرینؑ فرمائی  
پہ خوب کبش د غابنوںو

خلال کول بنہ نہ دی حکہ چہ غابنوںو پہ خوب کبش د کور خلک دی اوخلال  
د جارو مثال لری چہ د کورد خلکو مال جارو کوی کہ اووینی چہ خلال کوی

تعبیرئے، د ہغہ پہ اندازہ بہ ئے غابنوںو اوئی او د کورد خدکو نقصان دے۔  
حضرت مغربیؑ فرمائی، کہ اووینی چہ د خلال سہ ئے خہ غابنوںو رواق  
دی اوچاتہ ئے درکری دی تعبیرئے، د کورد خلکو مال پہ نہ ناحق سرہ اخلی  
اوچاتہ بہ ئے ورکوی۔

**غوز (گوز)** | غوز پہ خوب کبش ہغہ مال دے چہ پہ سختی اوپہ  
خفکان ئے لاس تہ رادری، کہ اووینی چہ پہ غوز ئے

لوپے کبری دی یا غوز دہ پہ لاس کبش دے تعبیرئے جنگ او جگرہ دہ۔  
حضرت کرمائیؑ فرمائی، ہغہ غوز چہ د ہغہ چکئی تباہ شوے وی  
تعبیرئے د ہغہ غوز د کی ادزیاق پہ اندازہ بہ حرام مال بیا موہی۔  
اوکہ د غوز د چکئی خوند بنہ دو تعبیرئے، خلال مال بہ ورتہ

ورسیدہ کی کہ اووینی چہ غوز ماتوی، تعبیر ہے، کہ تجھی سری نہ بہ مال آخلی۔

حضرت مغربی رحمۃ اللہ علیہ فرمائی، کہ اووینی چہ غوز ورسرہ دے تعبیر ہے دادے چہ بہ جنگ او جگرہ کبش بہ پریوٹی کہ اووینی چہ غوز تریخ او بے خوندہ دے، تعبیر ہے، کہ بخیل سری نہ بہ ناخوبنہ خبرہ واری کہ اووینی چہ د غوز د چکئی نہ ہے تیل راویستی دی تعبیر ہے، کہ بخیل سری نہ بہ ورتہ نفع ورسیدہ۔

**ف** "فیروزہ" (پیروزہ) حضرت ابن سیرین فرمائی، فیروزہ بہ خوب کبش لیدل تعبیر ہے فتح، قوت

او مراد حاصلیدل دی کہ اووینی چہ فیروزہ ورتہ ضائع شوے دہ تعبیر ہے مراد بہ ہے پورہ نشی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی، کہ خوک اوگوری چہ دہ سرہ دیرے فیروزہ دی، تعبیر ہے، کہ دے پہ اندازہ بہ ورتہ قوت حاصل شی او عزت او سرداری بہ بیا موی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، کہ فیروزے لیدل پہ خوب کبش پہ خورو دجودی (۱) کامیابی او کرمک (۲) حاجت پورہ کیدل (۳) قوت (۴) ولایت۔

**فال نیول (فال گرفتن)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک اووینی چہ فال ہے نیولے دے او فال ہے بنہ ختلے دے

تعبیر ہے نہ دُبنمن بہ کامیابی او کہ اوگوری چہ د فال نیولو کاسر کوی تعبیر ہے دے بہ دیرہ کھوپرہ خوری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبش د فال نیول پہ دریو وجودی پہ دُبنمن کامیابی (۱) مراد موندل (۲) حاجت پورہ کیدل، داکہ نیک فال دی او کہ بد فال دی تعبیر ہے دے خلاف دے۔

**فقیری (درویشی)** پہ خوب کبش فقیری د مالدارئی نہ بنہ دہ خاصکر چہ د دین پہ اصلاح اولامہ کبش دی، کہ اوگوری

پہ خوب کبش چہ فقیر شوے دے تعبیر ہے، کہ دین پہ بنہ والی دے او کہ اوگوری چہ مالدارہ شوے دے تعبیر ہے دے خلاف دے۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ چرمے پہ خوب کبش ہے غریب مسلمان تہ خیرات

در کرد تعبیرے د غم او فکر نہ بہ خلاصے بیا موی کہ اوگوری چہ دروازه پہ دروازه  
گرمی او دودئی غواری تعبیرے، خیر او نفع بہ ورتہ ورسیری۔

**فالودہ** | فالودہ کہ د زعفرانو سہ وی نو تعبیرے بیماری دہ د فالودے  
لیدل پہ خوب کنس چہ خومرہ اور ورتہ سر سیدلے وی دہغے

پہ اندازہ بہ غم او جگرہ دہ کہ اوگوری چہ فالودہ نے خولے تہ سر سیدلے دہ  
تعبیرے پاکیزہ خبرہ بہ کوی کہ اوگوری چہ د فالودے نو پٹے نے چاہے وکرید  
تعبیرے، ہغہ کس بہ دہ تہ پاکیزہ خبرہ کوی او یا بہ د دہ د پامے کار کوی۔

حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ فرمائی، پہ خوب کنس  
د فالودے لیدل پہ خلوگد و جروی (۱) بنہ خبرہ (۲) مال (۳) نفع (۴) پہ ہغہ  
کار کنس جنگ چہ پہ مشککہ سرہ کیری۔

**فتنہ** | حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرمائی، کہ پہ خوب کنس  
اوگوری چہ د کوم خائے نہ فتنہ لری شوے دہ تعبیرے،  
د ہغہ خائے خلک بہ اللہ تعالیٰ تہ رجوع کوی۔

حضرت کرمائی فرمائی، کہ پہ دے خوشیا نو کنس کیوم اوگوری تعبیرے پہ ہغہ  
ملک کنس بہ بلا او فتنہ پریوخی (۱) تیار (۲) اور (۳) یخہ ہوا (باد) (۴) گرمہ ہوا (باد)  
(۵) د غم او سپور مئی توریدل (۶) گرد (۷) باران (۸) دے د یخہ نہ وتل (۹) تورہ یاسر  
ورخ (۱۰) سرہ او سریرہ کپرہ اغوستل۔

**فراخی** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب کنس اوگوری چہ د تنگ خائے نہ  
فراخ خائے تہ راغلے دے یا د تکلیف نہ آسانئی طرف تہ لار دے تعبیر  
ے، د غم نہ بہ بے غمہ شی او د غم نہ بہ خلاصے بیا موی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ خپل کورور باندے فراخہ شویگا تعبیر  
ے، پہ عیال او اولاد بہ نے روزی فراخہ شی او کہ اوگوری چہ کورور باندے تنگ  
شوے دے تعبیرے، پہ اولاد بہ نے روزی تنگہ شی او کہ اوگوری چہ کورور باندے  
تنگ شوے دے او بیا ودر باندے فراخہ شوے دے تعبیرے، د اللہ تعالیٰ پہ دین  
بہ برابر شی خلاصہ دادہ چہ د تنگ شیانو فراخہ کیدل تعبیرے، پہ ٹولو کاروتو  
کنس پرانستہ دہ او پہ ہر شی کنس برکت پیدا کیدل دی۔

**فرش غورونکے (فراش)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، د فرش غورونکے  
والا پہ خوب کنس لیدل دلالتہ بنیخہ دہ چہ

دَ خَلکو دَ پامَرۂ بَنجۂ غواری -

**فرش (بساط)** | دَ فرش لیدل پہ خوب کبں خوشحالی دہ کہ او دینی چہ فرش

تے غور لے دے اور باندے ناست دے تعبیر تے روزی بہ تے فراخہ شی او عمر بہ تے اور دوی -

حضرت مغربی فرمائی، کہ او دینی چہ نوے، فراخہ او پاکیزہ فرش لری تعبیر تے مال او نعمت بہ ورتہ دیر نہ حاصل شی خاص کر چہ غور لے فرش او گوری او کہ او گوری چہ فرش تے خرخر کہے دے او یلے چاتہ بیلے دے تعبیر تے پہ مال کبں بہ تے کے راسخی او کہ او دینی چہ فرش تے سونرید لے دے تعبیر تے روزی بہ ورتہ بندہ شی او حال بہ تے بد شی -

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، دَ نری او فراخ فرش لیدل پہ خوب کبں پہ شلپو و جووی (۱)، عزت او مرتبہ (۲) سرداری او اوچتوالے (۳) مرتبہ (۴) مال (۵) ورتہ عمر (۶) تعریف تے دَ ہفے دَ فراخ دل پہ اندازہ او کہ دَ فرش قیمت و اخلی تعبیر تے دَ دے خلاف دے -

**فرعون** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ او گوری پہ خوب کبں چہ دَ فرعون یا نونہ

خو کہ یا دَ محکمی ظالما نو بادشاہان نونہ خو کہ بناسر تہ را غلے دے او ہلہ کبں دیرہ شوے دے تعبیر تے پہ ہفہ بناسر کبں بہ دَ فرعون خوی او اخلاق بنکارتہ شی او کہ او گوری چہ دَ محکمی بادشاہان نونہ یو ہفہ بناسر تہ را غلے دے تعبیر تے کہ ہفہ بادشاہ دَ عدل خوی بہ ہفہ ملک کبں بنکارتہ شی -

حضرت مغربی فرمائی، کہ او دینی چہ فرعون تحفہ ور کرے دہ او یلے ورتہ بخشش کرے دے تعبیر تے کہ ہفے پہ اندازہ بہ دَ ظالم بادشاہ نہ مال حاصلوی او یا بہ دَ لوٹے سپری نہ پہ حرامہ مال حاصلوی -

**فانوس (قندیل)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبں دَ فانوس

بلول دَ عبادت توفیق دے خاص کر چہ مرزائے ورکری وی کہ خو کہ پہ خوب کبں او دینی چہ پہ کور کبں تے فانوس بل شوے تعبیر تے صالحہ او پرہیزگارتہ بنجۂ بہ کوی او کہ دا خوب بنجۂ او دینی تعبیر تے دیر نہ یات عبادت او بندگی بہ کوی -

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، دَ فانوس بلول پہ خوب کبں لیدل پہ خلور و و جووی (۱) وادہ کول (۲) توفیق (۳) عزت او دولت (۴) دَ بند کار و نو پرانستل او دَ فانوس



لیدل چہ نہ دی بل شوے پہ خوب کنیں لبرہ فائدا دہ -

**فرمان (منشور)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ پرهیزگار او عالم سہری ورتہ فرمان ورکھے دے چہ دے کار تہ تیار

اوسہ تعبیرے دے دین او دے آخرت اصلاح دہ او دے دنیا او دے آخرت سعادت بہ بیاموی او کہ دے خلاف اوگوری تعبیرے نجات بہ نہ موی او کہ اوگوری چہ بادشاہ ورتہ فرمان ورکھے دے تعبیرے عزت او مشری بہ بیاموی -

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ اوگوری چہ بادشاہ ورتہ فرمان ورکھے او پہ ہفہ ہنار کنیں مصلح خلک و تعبیرے دے بادشاہ نہ بہ لویہ مرتبہ موی او ہول کارونہ تے پہ نظم شوا کہ اوگوری چہ ہفہ ہنار خراب او بد نام وطن دے تعبیرے دے خلاف دے -

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ کوہے فرشتہ یا کوم پیغمبر بہ خط لیکے فرمان ورکھے دے تعبیرے اللہ تعالیٰ بہ ورنہ راضی او بخشش بہ ورتہ وکری او کہ توہ فرمان دی تعبیرے دے خلاف دے -

**فرضی مارغہ "ہمائی"** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، ہمائی مارغہ پہ خوب کنیں لیدل تعبیرے دولت، بزرگی او

مرتبہ او کامیابی دہ، کہ اوگوری چہ ہمائی مارغہ لری تعبیرے دے ہمائی پہ اندازہ بہ دولت او عزت بیاموی او کہ اوگوری چہ ہمائی مارغہ تے دے لاسہ آوتے دے تعبیرے پہ عزت او مرتبہ کنیں بہ تے کے راشی -

حضرت کرمانیؒ فرمائی، ہمائی لیدل پہ خوب کنیں بادشاہ یا سرٹیس یا خوک عزتمند سہی لیدل دی کہ اوگوری چہ ہمائی تے ورتے او دے ہفہ غوبنہ تے خورے دے تعبیرے، پہ چا مشر سہی بہ کامیابی حاصلوی او دے ہفہ مال بہ اخلی او وہ تے خوری او کہ او دینی چہ ہمائی لری تعبیرے، کوم کسان چہ وویل شول دے دوی نہ بہ خیر او نفع بیاموی او کہ اوگوری چہ ہمائی تے پہ غشی یا پہ کا تو ویش تو تعبیرے پہ دے کسانو پس بہ دوستہ بدے خبرے کوی - او کہ اوگوری چہ ہمائی تے زخمی کرے دے تعبیرے دے کسانو نہ بہ ورتہ ضرر و رسیوی -

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، ہمائی لیدل پہ خوب کنیں پہ او و جووی (۱)، بادشاہ (۲)، سرٹیس (۳)، خوک عزتمند سہی (۴)، دولت (۵)، مشری (۶)، حکومت (۷)، عزت او بخت -

## فنک ادخنا وریو قسم

حضرت ابن سیرین فرمائی دی

د فنک لیدل پہ خوب کتے یو مسافر مالدار سرے دے اوڈ خلکو پہ نزد غریب طبعہ سرے دے ددے پوستے وینتہ، ہا وکی لیدل، تعبیر کے مال او غوینتو کے دے اوڈ دے غوینتہ تعبیر لے د مسافر مالدار مال دے اوکہ اوکوری چہ داخنا ورے تابعدار نہ دے تعبیر لے، فائدہ بہ او نہ مومی کہ اوکوری چہ داخنا ورے وڑے دے اوڈ دے پوستے وے ویتلے دے او غوینتہ غور زولے دے تعبیر لے د مسافر سرے مال بہ ہلاک کری۔

اوکہ اوکوری چہ د فنک مرئی دے خفہ کرے دے اوڈ مرئی نہ لے وینہ روانہ شوے دے تعبیر لے، مسافر پیغلہ جینی بہ ایسارہ کری۔ اوکہ اوکوری چہ د فنک خنا وریو زیات ورتہ راجمع شوی دی اوڈ دوی نہ لے خہ تکلیف نہ دے لیدلے تعبیر لے چرتہ د لے پہ متح کینے بہ راشی اوڈ دوی نہ بہ نفع او مومی اوکہ ددے خلاف اوکوری تعبیر لے نقصانہ او مومی

## قال اخستل دمرغانوڈ آواز نہ (زجر)

کہ او دینی چہ د مرغانوڈ آواز نہ

لے قال اخستل دے تعبیر لے غور اوڈ دنیادروغ دی او قال اخستل پہ خوب کین او پہ بیدارئی کین د تعبیر لے دواہ بد دی۔ حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ او دینی چہ د مارغانو پہ آواز قال نیسی تعبیر لے، د دنیا باطلو بہ مائلہ وی اوڈ دین پہ لا ملا کین بہ مشغولہ وی۔ حضرت مغربی فرمائی، کہ خوک او دینی چہ د مارغانو پہ آواز قال نیسی کہ طاق وی تعبیر لے نیک دے اوکہ عدد لے جفت وی تعبیر لے بیمار بہ شی او جو بہ شی۔

## قچر (ستر)

حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کین قچر لیدل کہ تابع وی تعبیر لے بنہ خویہ سرے دے اوکہ تابع نہ وی نو بد خویہ سرے لیدل دی اوکہ اوکوری چہ پہ لے زینہ قچر ناست دے او نہ پوہیری چہ داڈ چا قچر دے تعبیر لے پہ سفر بہ شی۔ اوکہ اوکوری چہ پہ خیل قچر ناست دے او سفر لے کرے دے تعبیر لے، نفع بہ بیا مومی اوکہ اوکوری چہ پہ قچر لے زینہ

گدائی یا بالبت یا دولی گدیل ایسی دہ تعبیرے، ددہ بنٹھ بہ شنہ وی  
خاصکر چہ قچر دہ وی او یا ورتہ چا، مخنیلے وی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ اوگوری چہ پہ توره قچرہ ناست دے او  
اوچت لوپ دے۔ تعبیرے، عزتمندہ بنٹھ بہ کوی اوکے سپین قچر نوپ  
اووینی تعبیرے، ہفہ بنٹھ چہ دے نے غواری بناسٹہ اونیک خویہ  
بہ وی اوکے زوریشین قچر اوگوری تعبیرے، ہفہ بنٹھ بہ دیندارہ، او  
پرہیزگار وی اوکے سورقچر اووینی تعبیرے، ددہ بنٹھ بہ عشق پرستہ  
وی (لہو لعب بہ نے خوبی وی) اوکے نریر قچر اوگوری تعبیرے ددہ بنٹھ  
بہ بیمار او زیرہ وی اوکے برینا او تابعدار قچر اوگوری تعبیرے، مسک  
بہ ضعیف وی۔

حضرت مغربی فرمائی چہ قچرہ پہ خوب کنس آقا زادہ دہ اوکے  
بنٹھ قچرہ اووینی نوپہ سفر بہ حی اوٹھنوما ہرینو استاذانو دے علم ولسی  
دی چہ نر قچر سرے دے او بنٹھ قچرہ بنٹھ دہ۔ کہ اوگوری چہ دچانہ  
نے بنٹھ قچرہ اختہ دہ تعبیرے، دچانہ بہ وینزہ اخلی اوکے اوگوری  
چہ بنٹھ قچرہ نے خرٹہ کرے دہ تعبیرے، وینزہ بہ خرٹوی او یا بہ د  
وینزے نہ جداشی اوکے اوگوری چہ پہ بنٹھ قچرہ ناست کہ تعبیر  
نے داسے بنٹھ بہ کوی چہ اولاد بہ نہ راوی اوکے اوگوری چہ پہ قچر  
ناست دے تعبیرے، عمر بہ نے زیات شی او مراد بہ ہے پورہ شی  
اوکے اوگوری چہ قچر وپسے منہ مے وہی تعبیرے، غم بہ ورتہ رسی  
حضرت اسمعیل اشعث فرمائی کہ اوگوری چہ قچرہ تراکوی  
تعبیرے د بنٹھ طرفہ نریا قی اود مال دے اوکے اووینی چہ قچر  
خبرے کری تعبیرے، عجیبہ کار بہ مھے نہ ورتہ راشی چہ خلق بہ ورتہ  
حیران وی۔ اوکے اوگوری چہ قچرے وڑے دے تعبیرے، مال بہ بیا  
مومی اوکے اوگوری چہ قچر مرشومے اوضائع شومے تعبیرے، د بنٹھ  
یا د وینزے نہ بہ جداشی اوکے نر قچر وی تعبیرے، د یوسری دملکرتیا  
نہ بہ جداشی اود قچر خرمن او غوبنہ مال دے اوٹھنی معبرینوداسے  
فرمائیلی دی چہ د قچر غوبنہ بیماری دہ اوکے اووینی چہ د قچرے  
پئی نے ٹھنلی تعبیرے سختی، یرہ، خطرہ دپیو پہ اندازہ دہ چہ خومرہ



دہ شہلی وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دے قچرے لیدل پہ خوب کنس  
 پہ پنکو و جو وی (۱) سفر (۲) دیر عمر (۳) پہ دشمن کامیابی (۴) بناشت او  
 سہولتو نہ (۵) بیوقوف سری او بنٹھ قچرہ شنوہ بنٹھ دہ او د قچر  
 پنکے نفع او مراد موندل دی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب  
**قید کول (پابندانی کردن)** کنس شوک او گوری چہ شوکے قیدی

کرے تعبیرے دہ کار بہ پائیداروی او ورنہ بہ نہ جدا کیوی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کنس قید کول پہ دیو  
 وجودی (۱) ہفہ کس چہ قیدی کریدے دہ ہفہ بہ مقیم وی (۲) پہ  
 ہفہ بہ بخشش کوی (۳) خیر او نفع بہ ورتہ ورسیدی او کہ او وینی  
 چہ د قید شوو نہ یو کس بھر راوتے دے تعبیرے دے خلاف دے

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی  
**قبالہ (چک)** (دزمکے دانتقال خطبہ دائی) دی کہ شوک او گوری چہ دہ

قبالہ یا خط دے تعبیرے دہ خط پہ اندازہ بہ حکمت ورتہ حاصلیری کا گوری  
 چہ بادشاہ ورتہ قبالہ یا خط دہ تہ ورکری دے تعبیرے دیوے صوبے حاکم  
 بہ نے جو رکری چہ قاضی ورتہ قبالہ خط ورکری دے تعبیرے دہ تہ بہ شریعت  
 علم حاصل شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، قبالہ پہ خوب کنس پہ شہر و جو  
 وی (۱) ریاست (۲) پوہہ (۳) نفع (۴) حکمرانی (۵) دلیل (۶) قوت

حضرت دانیالؑ فرمائی۔ پہ خوب کنس د سپین  
**قمیص (پیراہن)** قمیص لیدل د سری لیدل دی او خنی معبر

فرمائی دی چہ قمیص بنٹھ دہ او د ہفہ د مال او د کسب حالت دے  
 کہ وگوری چہ نوے او فراخ قمیص نے اچولے دے تعبیرے اصلاح  
 او د حال د بنٹھ والی تعبیر لری او کہ وگوری چہ د قمیص یوہ حصہ نے  
 شلید لے دہ تعبیرے د نیکی او بدائی میانہ روی دہ، او کہ او گوری  
 چہ دہ قمیص نرو او خیرن دے تعبیرے فقیری، ناداری، غم  
 او فکریہ ورتہ ورسیدی او چہ خومرہ دیر خیرن، نرو او شلیک قمیص



اوگوری دہنے پہ اندازہ بہ ورثہ بلا، مصیبت اوویرہ زیاتہ وی۔ او  
دومرہ زیاتہ ویرہ بہ وی چہ د خوب لیدونکے بہ ہلاک شی اوکے خوک  
اوگوری چہ بادشاہ خیل قمیص ورکریے اودہ اغوستے دے تعبیرے  
دہ نہ بہ بادشاہی واخلی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ خوک پہ خوب کبں اوگوری چہ نوے  
قمیص نے اچولے دے تعبیرے پہ ہسکارہ بہ بنہ وی اوپہ پتہ بہ بد  
وی اوکے اووینی چہ قمیص اوپر توگ نے دوارہ خیرن دی اوزارہ  
دی تعبیرے کہ مالدارہ وی نوقیر بہ شی او غم او فکر کبں بہ گرفتار شی  
حضرت جابر مغربی فرمائی کہ خوک پہ خوب کبں اوگوری چہ قمیص  
نوا و فراخہ اغوستے لری تعبیرے زندگی بہ ورباندے فراخہ شی اوکے  
اوگوری چہ دہ قمیص تنگ دے تعبیرے ژوند بہ ورباندے تنگ  
شی اوکے اوگوری چہ دہ قمیص شلید لے دے تعبیرے دہ رانر  
بہ ہسکارہ شی اوکے اوگوری چہ دہ قمیص بی گریوانہ او بی لستونرو  
دے او یوہ کرینہ پکبں دہ اودہ اغوستے دے تعبیرے دہ مرگ  
بہ نزدے شوے وی اوکے اووینی پہ خوب کبں چہ دے او برد قمیص  
لری تعبیرے کار بہ نے بد وی او مراد بہ نے نہ پورہ کیبری اوکے  
اووینی چہ د قمیص گریوان دشانہ شلید لے دے تعبیرے یہ دہ  
بہ د دروغ توہمت و لکیری د اللہ تعالیٰ قول دے (وَإِنْ كَانَ قَبِيضٌ  
فَدَرْ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَّابٌ) کہ قمیص نے د روستونہ شلید لے وی نو  
ہنہ دروغ نہ دہ) اوکے اوگوری چہ قمیص نے چانہ ورکریے دے او  
ہنہ داقمیص پخیلہ اغوستے دے تعبیرے بے غم بہ شی او دیو جائے  
نہ بہ د خوشالی نریے ورثہ ملاؤ شی۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (إِذْ هَبُوا  
بِقَبِيضٍ هَذَا فَاَلْقَوْهُ عَلَىٰ وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا) ترجمہ: زما داقمیص  
یوسٹی اوزما د پلار پہ مخ نے و اچوئی ہنہ بہ بینارشی)۔

اوکے اوگوری چہ دہ لاس کبں قمیص پہ وینو لریے دے تعبیر  
نہ پہ او برد کار کبں اوپہ غم کبں بہ پاتی شی اوکے اووینی چہ شلید  
اغوستے دے تعبیرے کار بہ نے خراب وی اورانر بہ نے ہسکارہ شی۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی کہ پہ خوب کبں د نوی او فراخ

قمیص لیدل پہ شپڑو و جو وی (۱) د خلکو لیدل (۲) پردہ (۳) بنہ ژوند  
(۴) ریاست (۵) آرام او خوشحالی (۶) د خوشحالی تریرے۔  
**قلعہ (حصار)** کہ اوگوری چہ قلعے تہ تلے دے تعبیرے د دینمن  
د شرنہ بہ پہ امن کین وی اوکہ اوگوری چہ د

قلعے نہ بھرراوے دے یہ د دینمن بہ کامیابی بیاموی۔  
حضرت کرمانی فرمائی کہ اوگوری چہ پہ مضبوطہ قلعہ کین د  
اودا د هغه قلعہ دہ تعبیرے د دینمن د شرنہ بہ امان اوموی اوکہ  
اوگوری چہ د قلعے نہ بھرراوے دے تعبیرے د دے خلاف دے۔  
حضرت مغربی فرمائی کہ خان پہ قلعہ کین اوگوری تعبیرے دے  
نیمت اوروزی بہ ورباندا دے فراخہ شی اوکہ د دے خلاف اوگوری  
تعبیرے د دے تباہی او د کاروبار بندیدل دی۔

**قلعہ (دش)** حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اوگوری چہ دہ قلعہ  
جو رہ کرے دہ تعبیرے د دہ پہ اصلاح دے اوکہ اوگوری  
چہ خیلہ قلعہ تہ خرابہ کرے دہ تعبیرے د دہ د دین د تباہی او د فساد  
حضرت کرمانی فرمائی پہ خوب کین قلعہ لیدل کہ د بنیبنواو د پخو  
خستو جو رہ کری وی تعبیرے د دہ خاوند بہ دوزخی وی اوکہ اوگوری  
چہ د ختواو د پخو خستو تہ جو رہ کرے دہ تعبیرے د دینت د خلکو د  
جملی نہ بہ وی اوکہ پہ مضبوطہ قلعہ کین وی تعبیرے د اسلام پہ دین  
اولا کہ کین بہ محکم وی اوکہ اوگوری چہ ہر وخت بہ د قلعہ نہ راوتو  
اوننو توبہ تعبیرے د دین پہ کار کین بہ پورہ نہ وی۔

حضرت مغربی فرمائی کہ خیل خان پہ قلعہ کین او دینی د مغربی  
قول مطابق تعبیرے اصلاح د دین دہ اوکہ د دے خلاف او دینی تعبیر  
تہ د دین د تباہی او د کمزوری د دہ دے۔

**قلم (خامہ)** کہ اوگوری پہ خوب کین چہ قلم تہ اختہ دے او یا چا  
د کرے دے تعبیرے علم بہ مرادہ کری او کار بہ تہ سم  
شی او مراد بہ تہ پورہ شی اوکہ اوگوری چہ پہ قلم خہ لیکی کہ هغه نیک  
بنہ وی، تعبیرے پہ نیکی دے اوکہ شروی تعبیرے پہ فساد دے۔ اوکہ  
اوگوری چہ پہ دوا قلمو تہ لیکی تعبیرے چہ خوک تہ پہ سفر وی سفر

نہ بہ واپسی راشی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ خوک خیل لاس کبش قلم پہ لیکلو اووینی  
تعبیر ہے دے کہ دے علماء دے لے نہ وی دے علما نو او صالحا نو سرہ بہ ملکرے  
شی او کہ او گوری چہ قلم خہ لیکو اولوستل کوی تعبیر ہے دے دے مرگ دے  
دے اللہ تعالیٰ قول دے (اِقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا)  
ترجمہ: تہ خیل کتاب ولولہ ستا پہ خان تہ ورخ دا حساب کافی دے۔ کہ  
ہفہ خہ چہ ہے لیکلی وی دے اہل السنۃ والجماعت برابر و تعبیر ہے عزت  
و مرتبہ بہ بیا صومی او کہ او گوری چہ قلم ہے پہ لاس کبش مات شوے  
دے تعبیر ہے عزت بہ ہے کم شی او کار بہ ہے خواب وی او کہ او گوری  
پہ مات قلم ہے لیکل کوی دی کہ ہفہ خہ چہ ہے لیکلی وی کہ ہفہ کبش  
دے خا ورو شمار وویا دے مرغانو تعبیر ہے ہفہ دے ذات او طبیعت موافق  
وی۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کبش قلم پہ او ووجوی  
(۱) حکمت (۲) فرمان (۳) علم (۴) کمال (۵) ولایت (۶) سم کیدل دے شیانو  
(۷) مراد ہونداں۔

قلم۔ دے قلم پہ تعبیر کبش تعبیر کو اختلاف کرے دے۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی۔ قلم کا رحق دے او اللہ تعالیٰ تہ دے  
لوح محفوظ او دے قلم محتاجی نشتہ دے۔  
حضرت مغربیؒ فرمائی، قلم یوہ فرستہ دے چہ دے اللہ تعالیٰ پہ امر  
کار کوی، کہ خوک قلم پہ خیل صورت او شکل او دینی تعبیر ہے، دے  
عقل مند بادشاہ سرہ بہ ہے کار بینیری او اللہ تعالیٰ دے قلم ذکر کرے دے  
(وَالْقَلَمُ وَمَا يَسْطُرُونَ) ترجمہ: (گواہ دے قلم او ہفہ خہ چہ لیکو)  
او کہ او گوری چہ قلم ہے پہ لاس کبش اختہ دے تعبیر ہے دے بہ نومو  
خوٹے پیدا کیوی۔

حضرت اسماعیل اشعثؒ فرمائی، کہ او گوری چہ ہفہ قلم دے دے لاس  
کبش دے خہ پرے لیکو تعبیر ہے علم بہ نر دے کوی دے اللہ تعالیٰ قول  
دے (عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ) ترجمہ: (انسان تہ ہے ہفہ خہ ونبودل  
چہ دے نہ پیر ہونداں۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کبش دے قلم لیدل پہ پنچو

وجووی (۱) دَ اللہ تعالیٰ امر (۲) فرہستہ (۳) مال داری (۴) دَ کردار حقیقت (۵) پنجم نے پہ خامہ کبس ذکر شوے دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اوگوری چہ قیامت (ستخیز)

پہ رشتیا قیامت قائم دے تعبیر نے پہ ہفتہ ملک بہ اللہ تعالیٰ رحمت کوی اوکے دَ ہفتہ ملک بادشاہ ظالم دی نو تعبیر نے پہ دہ بہ آفت او بلا مرا و لیری اوکے مظلوم وی تعبیر نے دہ تہ بہ پہ ظالما نو کامیابی ور کوی اوکے اوگوری چہ دَ ہفتہ ملک خلیفہ دَ اللہ تعالیٰ یہ و پاندے ولاہ دی تعبیر نے اللہ بہ پہ دوی غصہ وی حضرت کرمانی فرمائی کہ اوگوری چہ قیامت قائم دے تعبیر نے مظلوم بہ پہ ظالم کو مک موہی اوکے پہ غم او تکلیف کبس و و خلاصہ بہ بیاموہی اوکے اوگوری چہ دَ قیامت کوہ علامہ راہکارہ شوے دہ لکہ نمر دَ مغرب دَ طرفہ را پور تہ شو یا یا جوج او ما جوج یا دجال علیہ اللعنة را اپیداشو تعبیر نے دادے چہ توبہ بہ کوی او اللہ تعالیٰ تہ بہ رجوع کوی اوکے اوگوری چہ دَ حساب خائے تہ تلے دے تعبیر نے داد غفلت علامہ دہ دَ اللہ تعالیٰ قول دے (اقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ) (دَ خلقو حساب نزدے شوے دے او دوی پہ غفلت کبس لہ کر خونکی دی)۔

اوکے اوگوری چہ دَ دہ سرے شمار کریدے تعبیر نے دہ تہ بہ تاوان رسیری دَ اللہ تعالیٰ قول دے (فَحَسْبُنَا مَا حِسابًا شَدِيدًا وَ عَذَابُنَا عَذَابًا أَلِيمًا) ترجمہ الا و مونہ بہ دَ ہغوی سخت حساب اخلاو و ہغوی تہ بہ نا آشنا عذاب و رکو۔  
اوکے اوگوری چہ دَ دہ اعمال تلی او دَ دہ نیکی زیاتہ را غلے دہ تعبیر نے دَ دہ انجام بہ نیک وی دَ اللہ تعالیٰ قول دے: (مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ) ترجمہ: (دَ چاچہ دَ نیکی تلہ درنہ شی دا کسان کامیاب دی)۔

اوکے اوگوری چہ دَ دہ بدی زیاتہ شوے دہ تعبیر نے دَ دہ خائے بہ دوزخ کبس وی دَ اللہ تعالیٰ قول دے: (فَأُولَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ يَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ) ترجمہ: (دا ہفتہ کسان دی چہ دوی خپلو خا نو نو تہ



تاوان رسولے دے پہ سبب دے دے چہ دوی دا عمل کولو۔

اوکے اوگوری چہ دے تہ عملنامہ ورکھے شوہ پہ بنی لاس باندے  
نیولے دہ تعبیرے بنی لاس تہ بہ نھی او دے دین لامرہ دے سمہ دہ  
ذالہ تعالیٰ قول دے: (وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ) ترجمہ (او  
موند دوی سرہ کتاب او قتلہ مراولیرل)۔

اوکے اوگوری چہ دے تہ عملنامہ ورکھے شوہ او دے تہ اووٹیل چہ  
دا اووایہ کہ نیک وی نو تعبیرے، کار بہ نھے شی اوکے دے فسادیا نو دے  
دے تہ وی، کار بہ نھے یہ خطرہ کنس وی۔ ذالہ تعالیٰ کلام دے: (إِنَّمَا  
يَنفِكُ بِكَ نَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا) ترجمہ: (نن خپلہ عملنامہ ولولہ  
کافی دہ ستا یہ نفس نن ورخ حساب شوے)۔

اوکے خپل خان پہ پل صراط دے پاسہ اوگوری تعبیرے، یہ سمہ لامرہ پہ  
وی اوکے اوگوری چہ پہ پل صراط تلل نشی کولے، تعبیرے، یہ خطا  
لامرہ پہ وی او توبہ باید وکری چہ اللہ تعالیٰ ورنہ راضی شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کنس  
نر برجدا (قیمتی کا نرے) لیدل تعبیرے

قیمتی کا نری (نر برجدا)

نخیر او عافیت دے۔ کہ اوگوری چہ دیر نر برجدا کا نری ورسر دی تعبیر  
نھے پہ ہغہ اندازہ بہ مال او نعمت حاصل کری۔ اوکے اوگوری چہ  
نر برجدا ورنہ ضائع شوی دی، تعبیرے پہ مال کنس نھے نقصان راشی  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کنس نر برجدا لیدل پہ  
دریو و جو وی (۱) خوشحالی (۲) مال (۳) نفع۔

حضرت ابن سیرین فرمائی زمر د لیدل  
قیمتی کا نرے (زمر د)

قیمتی کا نرے (زمر د)

یا حلال مال دے کہ اوگوری چہ نر مرد ورسر دی او یا ورتہ چا ورکری  
دی تعبیرے دے دے بہ زوی پیدا کیڑی یا بہ نھے سرور پیدا کیڑی چہ ورتہ بہ  
دے دوی نہ نفع حاصلیڑی۔ اوکے اوگوری چہ نر مرد ضائع شوی دی تعبیر  
نھے نر وئی بہ نھے مرشی او یا بہ نھے مال ہلاک شی۔

حضرت کرمانی فرمائی۔ پہ خوب کنس نر مرد لیدل تعبیرے پہ مذہب  
او پہ پاک دین دے او ہر خومرہ کے نر یا تے چہ پہ نر مرد وکنس وی دے

ہے تعبیر یہ پالک مذهب خرخیری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، یہ خوب کنس نر مرد لیدل تعبیر ہے نیکہ خبر دہ۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی یہ خوب کنس نر مرد لیدل پہ پنحو و جووی۔ (۱) زوی (۲) روز (۳) حلال مال (۴) وینزہ (۵) نیک غلام چہ ہر خومرہ نر مرد بنہ وی پہ وٹیل شو و من کور و بنہ ہے تعبیر بنہ وی حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ

**قید خانہ۔ جیل (زندان)** | خوک پہ خوب کنس اوگوری چہ پہ

جیل کنس دے او نور جیلیان ہے نہ دی لیدل تعبیر ہے دہ ہلاکت دے او کہ معلومہ زندان و تعبیر ہے غم او فکر دے او کہ اوگوری چہ د جیل بیڑی دہ پہ خپو کنس پرتے دی تعبیر ہے چہ دہ کوم کار بہ اوڑ وخت پورے وی او غم او فکر کنس بہ وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ د خوب لیدل و نکے پرہیز کار نہ وی تعبیر ہے دہ تہ بہ د دین پہ کار کنس غم او فکر حاصلیڑی او کہ وگوری یوسرے پہ بند و (قرل شو) خپو بیا ہم روان دے تعبیر ہے بند کار بہ پرائے سنی حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی معلومہ ار تر ندان او جیل لیدل تعبیر ہے د مراد موند لو دے او انجام بہ ہے بنہ وی د الله تعالیٰ قول د (رَبِّ السَّجْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ) ترجمہ: (اے زما رہ ماہہ د جیل خو بن دے د ہغہ نہ چہ ما غواری)۔

او کہ جیل نامعلومہ دی نو ہغہ بہ قبر وی او غم او فکر بہ وی لکہ چہ سردار یوسف علیہ السلام فرمائی (الْیَتَجُنَّ قَبْرُ الْأَخْيَارِ وَصَنْزُلُ الْبُلُوْی وَتَجْرِیْبَةُ الْأَصْدِقَاءِ وَشَمَاتَةُ الْأَعْدَاءِ) ترجمہ: یہ خوب کنس جیل د ژوند د پارسہ قبر دے او د بلا منزل دے او د ملگرو از صیبت دے او د دہمنانو خو شالی دہ)۔ کہ اوگوری چہ جیل تہ تلے دے واپس ورنہ راغلے دے تعبیر ہے مراد بہ بیاموھی۔ ابن سیرینؒ فرمائی چہ جیل پہ خوب کنس لیدل تعبیر ہے قبر دے۔

**قالین (زیلو)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، یہ خوب کنس غورید لے قالین تعبیر ہے د عمر د او برد والی او د کاس د پورہ کید دے او چہ قالین ہر خومرہ لوٹے وی نو بنہ دے او کہ قالین تاوشوے

اوگوری تعبیرے دے عمر دے کمالی دے اوکے اوگوری چہ پہ وروکی قالین  
 ناست دے اوہنہ قالین ورلانہ دے فراخہ شوے دے تعبیرے زندگی  
 اوروزی بہ نے فراخہ شی اوکے اوگوری چہ قالین نے پہ خپل لاس انجستے  
 اوچرتہ دے سامان جمع کولو خائے کنس ایسے دے تعبیرے خپل مال  
 او عزت بہ تباہ کری اوکے اوگوری چہ قالین نے پہ شا ایسے دے تعبیر  
 نے دے خلکو اما نتونہ بہ دے دہ پہ غارہ کنس وی اوکے اوگوری چہ قالین  
 نے انجستے او جاتہ نے ورکریدے تعبیرے عمر بہ نے اخیرتہ سیکوی  
 حضرت جابر مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ شین پاک قالین ورسره  
 دے تعبیرے، نعمتونہ بہ ورباندے فراخہ شی اوکے اوگوری چہ  
 قالین نر وراوشلیدے دے، تعبیرے زندگی بہ ورباندے سختہ شی  
 اوکے اوگوری چہ نامعلومہ قالین نے غورولے دے تعبیرے ہنہ خہ  
 چہ پہ لاس کنس لری دے لاسہ بہ نے لارشی اوکے اوگوری چہ چانویسے  
 قالین ورتہ ورکریے دے اودہ پہ کورکنس غورولے دے تعبیرے بخت  
 اودولت بہ بیا مومی او عمر بہ نے اوبدشی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کنس قالین لیدل پہ شپرو  
 وجووی (۱) دے کارونو جوړولے (۲) اوبد عمر (۳) فراخہ روزی (۴) عزت او  
 دولت (۵) دے ژوند سختوالے (۶) گناہ۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ شوک پہ خوب کنس  
**قلعی (سرب)** اوگوری چہ قلعی ورسره دی تعبیرے، دے دنیا خسیں  
 مال بہ ورثہ حاصل شی اوکے اوگوری چہ قلعی نے اوبہ کری تعبیرے دے

خلکو پہ ژبو بہ پہ بدی سرہ وی۔  
 حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ شوک پہ خوب کنس  
**قافله (قافلہ)** اوگوری چہ دے قافلے سرہ کورتہ راخی، تعبیرے بند کار

بہ نے پراستے شی او دے خپلوانونہ بہ لری شی۔  
 حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب کنس  
**قافله (کاروان)** اوگوری چہ دے قافلے سرہ پہ لاری دے او دے ہنہ

کاروان (قافلہ) خلک مصلح او پرہیزگار و، تعبیرے دے دہ دے کار پہ  
 اصلاح او خیر دے اوکے اوگوری چہ کاروانیان بدکار او بد اخلاقہ دی

تعبیر نے دے دے پہ خلاف دے اوکے اوگوری چہ سوارہ دی اوڈ قافلے سامان پورہ لری، تعبیر نے دے تہ بہ نعمت حاصل شی اوکے اوگوری چہ پہ قافلہ کنس پیادہ دی او سامان نہ لری، تعبیر نے دے ہنہ اول خلاف دے حضرت کرمانی کہ اوگوری چہ دے کاروان سر کورتہ تلی۔ تعبیر نے کاروان بہ ورباندے پراستے شی اوکے دے خلاف خوب اوگوری، تعبیر نے، کارونہ بہ دے دے پہ مخ و ترے شی۔

**قالب (ساچر)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب کنس پترے

یاد موزے قالب اوگوری تعبیر نے دے بنحو اوڈ خادم دے چہ دے کار بہ سموی کہ اوگوری چہ قالب ورسر دے تعبیر نے، دے تہ بہ خادم ملاویزی کہ اوگوری چہ قالب تے مات شوے او یا ورنہ سوزیدلی وی تعبیر نے، ہنہ دے کور خادم بہ تے ہلاک شی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ دیر زیات قالبونہ ورسر دی تعبیر نے، دے خادمانونہ بہ ورتہ خیر او نفع حاصلیدی کہ اوگوری چہ پتر جوڑ وی او یا موزے کنہی تعبیر نے دادے چہ ہنہ بہ وی۔

**قبلہ** حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اوگوری پہ خوب کنس چہ

قبلہ تے پرینی دے او موخ تے دے مشرق طرف تہ تیلے دے تعبیر نے، دے دے مینہ بہ دے رسول اللہ دے لارے سر نہ وی، اوکے اوگوری چہ قبلہ نہ پیڑنی تعبیر نے، دے دین پہ لارے کنس بہ پریشانہ او حیران وی

**قرآن مجید لوستل (قرآن خواندن)** پہ خوب کنس دے قرآن

مجید لوستل پہ حاکم تعبیر لری کہ اوگوری چہ دے رحمت او دے خوشحالی دے مزیرے آیت دے اللہ تعالیٰ لہ خواوی پس واجب دی چہ خیرات دے وکری او دے اللہ تعالیٰ شکر دے ادا کری اوکے اوگوری چہ دے عذاب لولی تعبیر نے، دے اللہ تعالیٰ بہ غضب او غصہ دے توبہ او باسی او اللہ تعالیٰ تہ دے رجوع وکری اوکے اوگوری چہ دے قیص او دے مثالونو آیت تے لوستلے دے تعبیر نے دادے چہ گناہ بہ کوی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ خوب کنس اوگوری چہ نیم قرآن مجید تے لوستلے دے تعبیر نے دادے چہ نیم عمر بہ تے تیر شوے دی اوکے



اوگوری چہ دَ قرآن مجید حافظ شوے دے، تعبیرے دَ امانت خیال او  
فکر بہ ساقی اوکے اوگوری چہ دَ قرآن مجید آوازے آوریڈ لے دے تعبیر  
نے دَ دہ کار بہ دَ دین پہ لارے کنس بنہ وی۔ اوکے اوگوری چہ شوک دَ  
دہ قرآن مجید لولی اوہغہ پہ ہغے نہ پوہیری، تعبیرے دَ دہ نر پوہ تہ  
بہ غم او فکر ماسیری۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ تول قرآن مجید نے ختم کرے  
تعبیرے تول مراد ونہ بہ بیاموھی اوختے معبرین وائی چہ تول عمر بہ نے  
سوتہ ماسید لے وی، کہ اوگوری چہ پہ اوچت آوازے قرآن مجید  
لوستے دے تعبیرے، کار بہ نے اوچت شی اوپہ خلقو کنس بہ مشہور  
شی اوکے اوگوری چہ کوم آیت نے لوستے دے ہغہ نے یا دے تعبیر  
نے دَ ہغہ آیت تفسیر دے۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی کہ وگوری چہ دَ قرآن مجید خلورمہ حصہ  
نے لوستے دہ، تعبیرے کار بہ نے نیک شی اوکے اوگوری چہ سورة اعراف  
نے تر سورة مریم پورے لوستے وی تعبیرے دَ خلقو بہ مخکنس بہ مشہوشی  
اوکے اوگوری چہ دَ سورة نمرود تر سورة الناس پورے لوستے دے تعبیر  
نے، تول حاجت ونہ بہ نے پورہ شی اوکے اوگوری چہ دَ قرآن مجید تولے سیپار  
نے لوستے دی تعبیرے، کال او میاشتہ بہ یہ دہ مبارکہ وی اوکے اوگوری  
چہ دَ قرآن مجید او سیپارے نے لوستے دی، تعبیرے دَ غم او فکر نہ بہ خلاص  
بیاموھی کہ چا قرآن مجید نہ وی لوستے او دے اوگوری چہ قرآن مجید نے  
لوستے دے تعبیرے مرگ بہ نے نزدے شوے وی دَ اللہ تعالیٰ قول دے،  
(اقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا) بنی اسرائیل ۱۲۔ ولولہ تہ  
نن عملنا مہ خیلہ بس دے تالرا نن خان ستا حسابا کوئے۔

اوکے اوگوری چہ بر بندہ دے او قرآن مجید لولی، تعبیرے دَ خہ خیز  
خواہشمند بہ وی اوکے اوگوری چہ پہ صفا او نایا ک خائے کنس نے قرآن  
مجید لوستے دے، تعبیرے پہ عقیدہ کنس بہ نے گہا و دوالے وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس دَ قرآن مجید لوستل پہ  
خلور و جووی (۱) دَ آفت نہ سلامتیاموندل (۲) دَ فقیری نہ روستہ مالدار  
(۳) دَ نر پوہ مراد موندل (۴) بیداری او پرہیزکاری کول دا سے خلک چہ

گنہگار وی او د هغوی د پاره عذاب اوسزا د قیامت د ورٹھے دلیل  
قائیدال دی۔

**قربانی کول (قربانی خواندن)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک

پہ خوب کبش او وینی چہ دہ او بیا  
غوثی یا گد قربانی کرے دے، تعبیرے، کہ غلام وی نو آزاد بہ شی کہ یہ  
غم او فکریا سختی کبش گرفتار وی نو خلاص بہ بیا مومی او کہ جیل کبش  
وی نو خلاص بہ بیا مومی او کہ فقیر وی نو مالدار بہ شی او کہ خہ یرہ  
لری نو امن کبش بہ شی او کہ قرصندارے وی نو قرض بہ خہ خلاص شی  
او کہ حج تے نہ وی کرے نو حج بہ ادا کری او کہ اوگوری چہ د قربانی د  
پارہ صحرائہ قلی وی، تعبیرے، ہغہ خلک چہ د خہ نہ یہ یرہ کبش وی  
د ہغے یرے نہ بہ خلاصی بیا مومی کہ جیل کبش وی نو خلاص بہ شی او  
کہ پہ قحط او تنگی کبش وی دابہ پہ فراخی بدل شی او کہ دا خوب لوے  
آختر ور خوک کبش لنبا او وینی نو اثر بہ تے دیر تر بنسکارہ شی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ اوگوری پہ خوب کبش چہ پہ خلقوے د قربانی  
غوبنے تقسیم کری دی تعبیرے دلته بہ مالدارہ سرے مہ کری وی او د  
ہغہ مال بہ تقسیم کری او کہ اوگوری چہ خلکو غوبنے پتہ کرے دہ  
تعبیرے پہ اللہ تعالیٰ بہ دروغ وائی، او قربانی پہ خوب کبش د خوشحالی زیر  
دے۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے: (وَبَشِّرْهُمْ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ وَبَارَكْنَا  
عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ) ترجمہ: (او مونہ ہغہ تہ د اسحق نبی تر یرے ور کر و چہ د  
نیکانوںہ و دا و ما ہغہ او اسحق تہ برکت ور کرو) او کہ اسحق دا خوب اوگوری  
نو د دے بہ نیک خوے پیدا شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبش د قربانی تعبیر پہ شہر و  
وجووی (۱) امن د خوف نہ (۲) د حاجتوںو پورہ کیدال (۳) خیر او برکت  
(۴) د تنگی او د قحط لرے کیدال۔

**قصاب** | حضرت ابن سیرین فرمائی، نامعلومہ قصاب ملک الموت

(عزرائیل)۔ او کہ اوگوری چہ قصاب کوریا کوشی تہ ور تہ راغلی  
دے، تعبیرے، پہ دے خٹے کبش بہ خوک مرشی او کہ اوگوری چہ د قصاب  
دے او دالے پیشہ نہ دہ، تعبیرے، خوک بہ ورثی او کہ او وینی بہ قصاب

سر یوحائے شویدے، تعبیر ہے کہ چا ظالم سر بہ نے ملکر تیا جو رہ شی۔  
حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ قصابی نے کرے دہ او حال دا  
چہ دے قصاب نہ وو، تعبیر ہے ہم او فکر بہ ورنہ لرے شی او کہ قصاب دا  
خوب اوگوری، تعبیر ہے ہفتہ بہ وینہ تو یوی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ نامعلوم قصاب ددہ کورتہ  
راغلے دے یا کوغی تے، تعبیر ہے یہ دغہ حائے کین بہ اچانک اونا گہانہ  
مرکونہ سرا پیدا شی۔

**قصہ وئیل (قصہ گفتن)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک  
پہ خوب کین اوگوری چہ نامعلوم قصہ

وائی، تعبیر ہے، دظالما نوذیرے او خوف نہ بہ یہ امن کین شی، دالله تعالیٰ  
قول دے: (فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتُ مِنْ  
الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ) ترجمہ: (کہ چہ ہفتہ تہ راغلو او خیلہ قصہ تے ورتہ  
بیان کرہ ورتہ تے وئیل چہ مہ ویریزہ دظالم قوم نہ تا خلاصہ و موند)  
حضرت کرمانی فرمائی، کہ وگوری چہ خلقوتہ قصہ اوروی تعبیر ہے  
ددہ دخیرا و دصلاح دے کہ بنہ قصہ تے آورولی وی او کہ بدہ قصہ  
کری وی تعبیر ہے یہ شر او یہ فساد دے۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری پہ خوب کین قصہ تے بیان کرے تعبیر  
تے، کار بہ تے بنہ شی او مراد بہ تے پورہ شی او پہ خوب کین قصہ ویونکے  
نیک طبعہ سرے دے۔

**قے کول، اولئی (قی کردن)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک  
پہ خوب کین اوگوری چہ قے (اولئی)

کرے دی او پہ آسانہ سر تے دخی نہ راوقی دی تعبیر ہے دادے چہ توبہ  
بہ کوی او کہ اوگوری چہ قے او نکرے شو او یا دے راوتلو پہ وخت کین  
واپس خیل حائے تہ لار دے، تعبیر ہے، دتوبی نہ بہ واپس شی او اخیر  
بہ عذاب بیامومی او مخنے معبرین وائی چہ ورتہ بہ مصیبت او تاوان اورسی  
او کہ اوگوری چہ قے تے کریدے او واپس تے خورے دے تعبیر ہے دخیل  
دوچہ نہ بہ پہ عیال خہ خرچہ نہ کوی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ قے تے کرے دے او خوند تے



بیکار ہو، تعبیر ہے، دے توبی نہ بہ روستہ بیا دے گناہ کار پیسے ٹھی اوکے اوکری  
چہ دے قی پہ وخت کنس دے خیتے نہ خہ پہ ژبہ راغلی دی تعبیر ہے بیمار بہ شی  
اوکے اوکری چہ بلغم راغلی دی تعبیر ہے دے بیماری نہ بہ صحت بیا موی  
اوکے اوکری چہ دیرہ زیاتہ وینہ ورنہ وتلی دہ تعبیر ہے مال بہ بیا موی  
اوکے اوکری چہ صفرا (نریرے اوبہ) راوتلی دی، تعبیر ہے دے غم نہ بہ  
امن کنس شی اوکے خہ پہ خیتہ کنس وی ہغہ بھر راوتلی دی تعبیر ہے  
دادے چہ ہلاک بہ شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کنس قے کول تعبیر ہے پہ  
شیر و وجوی (۱) توبہ (۲) پشیمانی (۳) نصرت (۴) دے غم نہ خلاصون (۵) دے  
امانت واپس ورکول (۶) دے بند کار و نو پرانستل۔  
اوکے اوکری چہ قے تے کریدے اوبیائے خورے دے تعبیر ہے چاتہ بہ  
خہ شے بخشش ورکری او واپس بہ تے ورنہ واغلی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ **قوس قزح (لینڈ) (کمان آسمان)** کہے شوک پہ خوب کنس پہ آسمان

نریرہ لینڈ (قوس قزح) اوکری، تعبیر ہے دے ہغہ ملک خلق بہ بیمار وی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ اوکری چہ پہ کمانہ آسمان (قوس قزح) کنس  
شینوالے دے سور والی نہ زیات دی تعبیر ہے پہ ہغہ ملک کنس بہ نعمت فراخہ  
دی اوکے اوکری چہ سور والے دے شین والی نہ پکنس زیات دے، تعبیر ہے  
دے اول خلاف دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوکری چہ پہ عمودی شکل پہ آسمان کنس  
سور والے را پیدا شویدے، تعبیر ہے دے ہغہ ملک بادشاہ تہ بہ قوت  
اوکا میابی دی اوکے دا ستے او عمود والے تورے اوکری تعبیر ہے دے اول  
خلاف دے۔

حضرت دانیالؑ فرمائی، دے قبر تعبیر جیل او قید خانہ دہ  
کہ اوکری چہ دے خان دے پارے قبر کنستے دے تعبیر ہے

حال بہ تے تنگ وی اوخنو معبرینو وٹیلی دی چہ پہ ہغہ خائے کنس تے  
چہ خانتہ قبر کنستے دے ہلتہ بہ خان تہ نوے کور جو وی اوکے اوکری  
چہ دا تے قبر کنس ایسے دے، تعبیر ہے حالات بہ ورباندے سخت راشی



اللہ تعالیٰ کلام دے: ( ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ عِيسَى بِنُورٍ مَرَكُوا وَهُوَ قَبْرُ كَبْشَ كَيْسُودُ وَبِأُجْهٍ كُلِّهِ أَوْ غَوَارِي نَوْرًا وَنَدَى بِنُورٍ كَرِي - كَهْ أَوْ كُورِي جِهْ بِهْ قَبْرُ كَبْشَ أَيْسَ دَسْ أَوْ خَاوَرَسْ بِنُورٍ وَرَبَانْدُ أَوْ جُولِي دِي تَعْبِيرُ دَهْ دَ دِينَ نَقْصَانُ بِهْ وَی أَوْ دَ دُنْيَانُ بِهْ بِنُورٍ بِرَشِي -

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبش اوگوری چہ خیل فان نے پخیلہ قبر کبش ایسے دے، تعبیر ہے جیل تہ بہ لارشی اوکہ اوگوری چہ پہ قبر کبش مرشویدے تعبیر ہے دادے چہ پہ خندان کبش بہ مرشی اوکہ اوگوری چہ برہ پہ چت نے قبر کستلے دے تعبیر ہے ددہ عمر بہ او بدوی اوکہ اوگوری چہ د قبر د پاسہ ولار دے تعبیر ہے پہ گناہ بہ ولاروی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ خیل خان پہ قبر کبش مر اوگوری اونکیر منکرورنہ سوال کرے دے، تعبیر ہے دہغہ ملک بادشاہ بہ ددہ نہ مطالبہ کوی اوکہ نکیر او منکر تہ خطا سوال جواب در کرینے تعبیر ہے د بادشاہ پہ عذاب کبش بہ عاجز پاتے شی اوکہ اوگوری چہ دے نے د قبر نہ بھر او بسترے دے اوپہ داس نے خیر و لے دے او بیانے پہ قبر کبش ایسے دے تعبیر ہے بادشاہ بہ وربان دے مہربانہ وی او انعامی جامے بہ ور تہ و اچوی او بیانے پہ جیل کبش و اچوی اوکہ دا خوب کوم سودا گر لیدے تعبیر ہے د چہ ددہ شمار بہ پہ سودا گر و کبش وی او دہر یوشمار بہ پہ خیل جنس سرہ وی او معبرینو تہ پکار دی چہ دشیانو قیاس پہ بنہ طریقہ کوی او پیرنی ددے د پاسہ چہ پہ تعبیر کبش خطا نشی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، قبرستان قبرستان (گورستان) لیدل پہ خوب کبش د جاہلانوسر ملگورتیا

دہ او دوی دین او دنیا خراب دی او غم او پشیمانی دہ۔ حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ ددہ د قبر نو د خکو زیارت و کرو تعبیر ہے د جیل د خکو زیارت بہ کوی اوکہ اوگوری چہ پہ قبرستان کبش باران و ساری بی تعبیر ہے د قبرستان مری بہ د اللہ پہ رحمت کبش وی۔ حضرت مغربی فرمائی، کہ مالدارہ سرے اوگوری چہ پہ قبرستان کبش

تلاو او پہ مروئے سلام اچولو، تعبیر ئے فقیر بہ شی او د خلکونہ بہ سوال کوی ٹکھ چہ قبرستان د مفلسو خلکو خائے دے اوکھ اوکوری چہ یو معلوم قبرستان کنیں دے او مری د قبرونونہ راوتلی دی تعبیر ئے د ہغہ خائے خلک بہ یہ بلا او محنت کنیں گرفتار کرے شی اوکھ اوکوری چہ یہ قبرستان کنیں ئے قبرونہ پرانستلی دی خئی ئے ژوندی ولیدل او خئی مری، تعبیر ئے دغہ ولایت (صوبہ) کنیں بہ تنگی ظاہر شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، د قبرستان لیدل پہ خوب کنیں پہ دریو و جووی (۱) جیل (قید خانہ) (۲) غم (۳) محنت او بلا۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، د قرآن مجید

## قرآن مجید (مصحف)

لیدل پہ خوب کنیں علم او حکمت دے کہ اوکوری چہ قرآن مجید ئے ہدیہ کرے دے، تعبیر ئے طالب العلم او عقلمند بہ وی اوکھ اوکوری چہ قرآن مجید ئے پہ اور سوزو لے دے تعبیر ئے د دین پہ فساد دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اوکوری چہ قرآن مجید ئے پراستلے او پہ سرا و ستر گوئے ایسے دے، تعبیر ئے تول کارونہ بہ یہ ہغہ اندازہ کوی او د ہغہ بنا دال (کوڑ) بہ شی اوکھ اوکوری چہ د قرآن مجید نسخی و رسا خبر کرے دی کہ بنے خبرے ئے کرے وی تعبیر ئے د خیر دے اوکھ بدے خبرے ئے کرے وی تعبیر ئے د بد و دے

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کنیں قرآن مجید لیدل پہ پنخو و جووی (۱) علم او حکمت (۲) میراث (۳) امانت (۴) حلالہ مروزی (۵) دین او امانت داری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، قینچی پہ خوب کنیں

## قینچی (ناخن پرا)

لیدل ہغہ سری دی چہ تقسیم کوی، کہ ٹوک پہ خوب کنیں اوکوری چہ یہ قینچی ئے د سروینستہ کپ کوی او یا جلے ورنہ باندے کپ کوی، تعبیر ئے دا تول بنہ دے اوکھ اوکوری چہ چاؤر قینچی ورنہ دہ یا ئے آخستے دہ، کہ یوزوی لری، تعبیر ئے دادے چہ بل زوی بہ ئے ہم پیدا شی اوکھ لور لری نوبلہ لور بہ ئے ہم پیدا شی اوکھ د قینچی د وہ ہکرے وی نوہم دغہ تعبیر لری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ چا ورتہ قینچی ور کرے دہ یائے  
اُخستے دہ او یائے پیدا کرے دہ، کہ اُسیہ لری نو تعبیرے دادے چہ بلہ  
اُسیہ بہ ہم اخلی او یا بہ نے پیدا کری او کہ ملک لری نو نور ملک بہ موی  
او قول تعبیر ونہ نے پہ دے قیاس دی چہ یو خیز لری ہم ہغہ خیز بہ  
نور ورتہ حاصل شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، پہ خوب کنس قینچی لیدل دانیک نام اونیک اصل  
سرے دے چہ دہ سر بہ دوستی او ملگریا کوی او دین او دنیا بہ نے  
زیاتہ شی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کنس د قینچی لیدل پہ درو  
وجووی (۱) تقسیم کوئے سرے (۲) نیک اصلہ سرے (۳) نابرا پر ملگرے۔

**قیمتی کانرے (یشم یا یشب)۔ (رنگِ شمش)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دیشم

کانرے پہ خوب کنس لیدل بے اصلہ بنٹھ دہ، کہ اوگوری پہ خوب کنس چہ  
دہ سر دیشم (یشب) کانرے (گتہ) دہ یائے اُخستے دہ، یا ورتہ چا ور کرینا  
تعبیرے بے اصلہ بنٹھ بہ کوی او کہ بنٹھ لری تعبیرے، دہ بہ لور پیدا کری  
او کہ اوگوری چہ دیشم (یشب) کانرے ورسر دے، تعبیرے، دہ بنٹھونہ  
بہ نفع او موی۔

**قبالہ (انتقال، دجا ئیداد کاغذ)۔ (چک)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی

قبالہ چا ور کرے دہ او یا قبالہ مہر شوے نے او موندلہ، تعبیرے مال او  
نفع بہ بیا موی۔ او کہ اوگوری چہ چا پہ چک یا پہ قبالہ یا پہ خط خہ لیکلی  
تعبیرے بنکر بہ لکوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ مہر شوے چک دہ سر دے  
او دہ ہغہ نہ نے مہر لری کرے دے تعبیرے، دہ پہ مال کنس بہ نقصان  
وی۔ او کہ اوگوری چہ ورنہ ضائع شوے دے یا سوزیدلے دے تعبیر  
نے ہغہ بہ ضائع شی۔

**قسما قسم غوبنے (گوشتہا)** حضرت دانیالؒ فرمائی، پہ  
خوب کنس چہ ہر خورہ پنہ



غوبنہ اوخوری، تعبیر نے د غنیمت مال او حلال مال دے چہ پہ آسانی  
 سر لاس تہ راخی او کہ کچہ غوبنہ اوخوری، تعبیر نے پہ سختی او پہ  
 تکلیف سر بہ مال لاس تہ ورخی۔ او د غوبنہ اوخستل او خورخول غم او فکر  
 حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کنس د پمے غوبنہ خورل د وریتے  
 نہ بنہ دہ او د وریتے غوبنہ خورل د کچہ غوبنہ نہ بنہ دی کہ او وینی چہ  
 د خیل خان غوبنہ خوری، تعبیر نے د خیل کور والو بہ غنیمت کوی اوٹے  
 معبرین وائی چہ داسے کاریہ کوی چہ د ہفے نہ بہ پینیمائی او وینی کہ  
 او وینی چہ د خلقو غوبنہ خوری، تعبیر نے د خلکو بہ نہ ناحقہ سر غوبنہ  
 خوری د اللہ تعالیٰ قول دے۔ (اَیُّحِبُّ أَحَدُکُمْ اَنْ یَّا کُلَّ لَحْمٍ اَخْبَیْہِ مِیْسًا  
 فَاَکُوْهُمُوْہُ۔ الایہ المجات) آیا تاسو دا خوشوٹی چہ د یوم بشوی سراور غوبنہ  
 اوخوری پس تاسو نفرت کوی د ہفے د غوبنہ د خوراک نہ

کہ او وینی چہ یوسرے نے پہ دار کریدے او دے نے غوبنہ خوری  
 تعبیر نے حرام مال بہ خوری کہ او وینی چہ د خورب گپ غوبنہ نے خور  
 او پمہ کرے دہ، تعبیر نے مال او نعمت بہ بیاموھی، کہ او گوری چہ حلال  
 کرے کہ نے کورتہ راوڑے دے، تعبیر نے ہلتہ بہ خوک لوٹے سرے ہر  
 شی، کہ او گوری چہ د گپ د عضو خہ حصہ نے کورتہ سراوریدے، تعبیر  
 نے پہ دغہ کور کنس بہ خوک ہلاک شی۔

حضرت مغربی فرمائی د خار بہ گپ غوبنہ لیدل بہتر (بنہ) دہ د  
 کمزوری د غوبنہ نہ کہ او وینی چہ پہ تانم غوبنہ نے خوک و ہلی دی  
 تعبیر نے ہفے سرے بہ پہ دے خفہ کوی او یا بہ د ہفے غنیمت کوی، کہ  
 او وینی چہ وریتہ کرے غوبنہ خوری، تعبیر نے د ہفے پہ اندازہ بہ پہ غم  
 او فکر روزی بیاموھی۔ کہ او وینی چہ د قصاب نہ نے غوبنہ ا خستہ دہ او  
 قیمت نے ورتہ ور کریدے او خیل کورتہ نے وریدہ، تعبیر نے ہلاک بہ  
 شی، کہ او وینی چہ د بنامر غوبنہ خوری، تعبیر نے د ہفے پہ اندازہ بہ  
 د دینمن مال اخلی او خرچہ بہ نے کری او دینمن بہ مغلوبا کری کہ او وینی  
 چہ د اس غوبنہ خوری، تعبیر نے د خدکو پہ مینج کنس بہ نیک نامہ شی او  
 د بادشاہ نہ بہ خہ ورتہ ملاویدی کہ او وینی چہ د قچر غوبنہ خوری،  
 تعبیر نے د ہفے پہ اندازہ بہ د دینمن مال لاس تہ ورخی او دے بہ نے خوری



کہ اووینی چہ د اویش د بچی غوبنہ خوری تعبیرے، د هغه په اندازه به د  
یتیم مال خوری او د هغه نه به روسته بیمارشی او بیا به جوړیشتی او خنی  
معبرینو ویلی دی چہ د بادشاه د خلکو نه به ورته نفع ورسیدی که اووینی  
چہ د شتر مرغ غوبنہ خوری تعبیر د هغه په اندازه به د خنکلی سری نه ورته نفع رسی  
که اووینی چہ د عقاب مارغه غوبنہ خوری د هغه تعبیرے، د هغه په  
اندازه به مال او نعمت بیا موی که اووینی چہ د پیرانک غوبنہ خوری  
د هغه تعبیرے، په جنگ کس به نوم پیدا کړی او شان او بزرگی به بیا موی  
که اووینی چہ د مرغی غوبنہ خوری د هغه تعبیرے، کوم دولت مندا یا  
د خپل خوی نه به د هغه په اندازه مال حاصل کړی که اووینی چہ د بیزو  
غوبنہ خوری د هغه تعبیرے، بیمار به شی که اووینی چہ د هاتی غوبنہ  
خوری د هغه تعبیرے، د هغه په اندازه به د بادشاه نه مال موی که اووینی  
چہ د چرک غوبنہ خوری د هغه تعبیرے، د ظالم بادشاه نه به ورته مال  
حاصل شی او که اووینی چہ د مرک غوبنہ خوری د هغه تعبیرے، د خیانتگر  
سری مال به خوری، که اووینی چہ د کوئی غوبنہ خوری د هغه تعبیرے  
د غلام مال به خوری که اووینی چہ د چکاوک مارغه غوبنہ خوری د هغه  
تعبیرے، د غلام د مال نه به خه قدر خوری، که اووینی چہ د خره غوبنہ  
خوری د هغه تعبیرے، حرام مال به بیا موی که اووینی چہ د شوے غوبنہ  
خوری د هغه تعبیرے، د بخت د مال نه به لږ غوندے بیا موی او خن  
معبرینو ویلی دی چہ میراث به بیا موی، که اووینی چہ د چکے غوبنہ  
خوری د هغه تعبیرے، د هغه په اندازه به د عجبی سری نه نفع موی که  
اووینی چہ د کیکره چینجی غوبنہ خوری د هغه تعبیرے، د هغه په اندازه  
به حرام مال خوری او په بندگی کس به سستی کوی که اووینی چہ د  
تیر غوبنہ خوری د هغه تعبیرے، د بخت مال به اخلی او خرچ به  
کړی، که اووینی چہ د نولی غوبنہ خوری د هغه تعبیرے، بیمار به شی  
او که بیمار نه شی نویره او خوف به بیا موی که اووینی چہ د کارغه  
غوبنہ خوری د هغه تعبیرے، د هغه په اندازه به د فاسق سری مال  
خوری که اووینی چہ د سنگ خواری (مارغه) غوبنہ خوری د هغه  
تعبیرے، خوب لیدونکي به د بے وقوف سری د مال نه فائده او نفع

موہی کہ اووینی چہ دہ سمرے غوبنہ ئے خورلے دہ تعبیرے پھر سفر  
نے کرے وی خیر او نفع بہ بیا موہی او ٹخنے وائی چہ دہ سمرے غوبنہ  
خورلو کین د دنیا زینت او کمال لرلو باندے تعبیر لری۔

کہ اووینی چہ دہ سپی غوبنہ ئے خورلے دہ تعبیرے پھر دُشمن بہ  
کا میا بی موہی، کہ اووینی چہ دہ سنجاب مارغہ غوبنہ ئے خورلے دہ تعبیر  
نے دہ مسافر سہری مال بہ خوری کہ اووینی چہ دہ سیمرخ مارغہ غوبنہ  
نے خورلے دہ تعبیرے دہ یولوئی سہری مال بہ ورثہ سہری کہ  
اووینی چہ دہ بانر غوبنہ ئے خورلے دہ، تعبیرے دہ ظالم سہری دہ مال نہ نفع  
موہی، کہ اوکوری چہ دہ چیلی دہ پچی غوبنہ ئے خورلے دہ، تعبیرے دہ گمراہ کس  
سہ بہ ملکرے شی کہ اووینی چہ دہ ازمری غوبنہ ئے خورلے دہ، تعبیرے  
دہ سوداگری پہ وجہ دہ خیلوانوسر جگرہ کوی کہ اووینی چہ دہ طاءوسر مارغہ  
غوبنہ ئے خورلے دہ، تعبیرے مال او نعمت بہ بیا موہی کہ اووینی چہ دہ  
طوطی غوبنہ ئے خورلے دہ، تعبیرے علم بہ زندہ کری او نفع بہ ورثہ وند  
رسوی، کہ اووینی چہ دہ فنک مارغہ غوبنہ ئے خورلے دہ، تعبیرے دہ  
ہنے پہ اندازہ بہ دہ بنجے مال اخلی کہ اووینی چہ دہ گوگوشکے غوبنہ  
خورلے دہ تعبیرے دہ بنا سستہ بنجے نہ بہ نفع بیا موہی کہ اووینی چہ دہ  
غوا غوبنہ ئے خورلے دہ، تعبیرے دیر مال بہ حاصل کری او کار بہ ئے  
پہ نظم شی، کہ اووینی چہ دہ خنکلی غوا غوبنہ ئے خورلے دہ، تعبیرے  
دہ ہنے پہ اندازہ بہ دہ بنجے یا دہ وینزے دہ مال نہ ورثہ نفع سہری کہ  
اووینی چہ دہ کونترے غوبنہ خوری، تعبیرے دہ بنجے دہ مال نہ بہ ورثہ  
حصہ ملاویزی کہ اووینی چہ دہ پیشو غوبنہ ئے خورلے دہ، تعبیرے  
نفع بہ بیا موہی، کہ اووینی چہ دہ لیوہ غوبنہ ئے خورلے دہ تعبیرے دہ ظالم  
بادشاہ نہ بہ حرام مال بیا موہی کہ اووینی چہ دہ شمشتی غوبنہ ئے خورلے  
دہ، تعبیرے دہ عالم نہ بہ علم زندہ کری کہ اووینی چہ دہ کتی کبر غوبنہ  
نے خورلے دہ، تعبیرے بودے بنجہ بہ پہ دہ جادو کوی کہ اووینی چہ  
دہ عقیق مارغہ غوبنہ ئے خورلے دہ، تعبیرے دہ خنکلی سہری مال بہ  
خوری، کہ اووینی چہ دہ خنکلی خر غوبنہ ئے خورلے دہ، تعبیرے مال  
او نفع بہ بیا موہی، کہ اووینی چہ دہ چرگی غوبنہ ئے خورلے دہ، تعبیرے

دہ تہ بہ د نوکریا د وینزے نہ مال حاصلیری کہ اووینی چہ د کب غوبہ  
 نے خورلے دہ، تعبیرے د شیخے د مال نہ بہ خہ حصہ خوری کہ اووینی  
 چہ د بطلے غوبہ نے خورلے دہ، تعبیرے سرداری اوولایت بہ بیاموی  
 کہ اووینی چہ د مری غوبہ نے خورلے دہ، تعبیرے ہفتہ مری بہ پہ  
 بدائے سر یا دوی، کہ اووینی چہ د مگر چھ غوبہ نے خورلے دہ،  
 تعبیرے، تکلیف او بلایہ ورثہ سر سیری، کہ اووینی چہ د ملاچرکے  
 غوبہ نے خورلے دہ، تعبیرے د یولوئے او نریوک (ہنیار) سری نہ بہ  
 ورثہ نفع سر سیری، کہ اووینی چہ د ہمار فرضی مارغہ غوبہ نے  
 خورلے دہ، تعبیرے د بادشاہ نہ بہ ورثہ راحت ملاویری او کار بہ نے  
 اوچت کرے شی، کہ اووینی چہ د ببل غوبہ نے خورلے دہ، تعبیرے  
 د شیخے یا د خوی یا د غلام د مال نہ بہ ورثہ نفع ورسیری، کہ اووینی چہ  
 د باخے غوبہ نے خورلے دہ، تعبیرے د دینمن مال بہ خوری کہ اووینی  
 چہ د لیوہ غوبہ نے خورلے دہ، تعبیرے د دینمن مال بہ خوری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کنس د غوبہ خورلے لیدل  
 پہ خلور و جووی (۱) مال (۲) میراث (۳) مالداری (۴) غم، مصیبت او فکر۔  
**کرہ او کو تہ معلومونکے (نقاد)** | نقاد پہ خوب کنس عالم  
 او ہنیار حکیم دے حکم۔

چہ د ہر بنہ شی خوبونکی دی۔  
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک او گوری چہ خوک صالح نقاد  
 شویدے، تعبیرے، د خان بہ قرآن مجید او علم دین حاصل کری کہ  
 د دنیا طلبکار وی، تعبیرے، د خان د پارہ بہ شرف او بزرگی حاصلوی  
 او د دنیا مال بہ خوبونوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، نقاد پہ خوب کنس عاقل او باتمیزہ سرے  
 دے چہ نیک او بد مصلح او مفسد کنس فرق کوی۔  
 حضرت جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کنس نقاد لیدل پہ خلور و جو  
 وی (۱) ہنیار سرے (۲) حکیم (۳) عقلمند (۴) د کار معلومولو والا۔

**کوزہ۔ لو تہ (آبدستان)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک  
 پہ خوب کنس د اودس کولولو تہ

او ویسی، تعبیر ہے، دے بہ خزانہ دار او صاحب تدبیر وی او آمدن او خرچ  
بہ ددہ یہ لاس کین وی، کہ او گوری چہ بادشاہ ورتہ لوپہ ورکریڈ  
تعبیر ہے، ددہ بادشاہ خزانچی او مشاور بہ وی او کہ دے چاہہ لوپہ ورکری  
ددے ہم دغہ تعبیر دے یعنی یہ دے قیاس دے۔

حضرت کرمانی فرمائی، لوپہ پہ خوب کین خادم دے، **اللہ تعالیٰ**  
یہ قول دی (يُطَوَّفُ عَلَيْهِمْ وَلَدَانِ مُخَلَّدُونَ بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقٍ) **انوار**  
ترجمہ: یہ جنت کین یہ پہ ہغوی خادمان پہ کوزواو د خاورو لوپہ سہ  
طواف (گر خیدال) کوی۔

کہ او گوری چہ ددہ کوڑہ ماتہ شوہ او یا ضائع شوہ تعبیر ہے، یا بہ بنجہ  
ورنہ جداشی او یا بہ مرہ شی، کہ او گوری چہ ددہ کوزے نہ لے او بہ خنبلی  
دی، تعبیر ہے، ددہ بہ زوے پیدا شی، خاص کر چہ سپینے او بہ پکینے او گوری  
او بہ خونہ ہم لری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کین ددہ کوزے لیدل  
پہ پنچو و جووی (۱)، خادم (۲)، خزانہ (۳)، مشاور (۴)، زوے (۵) مکہ روزی  
د ہغہ خایہ چہ امید ورنہ نہ لری۔

**کوزہ (افتابہ)** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کین کوزہ  
لیدل خادمہ بنجہ یا وینزہ دہ یا ہغہ وینزہ دہ  
چہ ددہ یہ ذمہ ددیوے بلول وی او خنی معبرینو فرمایلی دی، چہ  
کوزہ لیدل قومی خدمتکار دے چہ ددہ اطاعت بہ کوی او دگناہ  
نہ بہ خان ساقی، کہ او گوری چہ نوے کوزہ ورسہ دہ او یا ورتہ چا  
ورکریڈ، تعبیر ہے، ددہ تہ بہ خادمہ بنجہ یا وینزہ ملاو شی پہ ہغہ  
صفت چہ بیان شویدی، کہ او گوری چہ کوزہ ماتہ شوے دہ تعبیر  
ہے، وینزہ یا خادمہ بہ لے بیمار شی او یا بہ مرہ شی، کہ او گوری چہ  
کوزہ لے ضائع شوے دہ تعبیر ہے، وینزہ یا خادمہ بہ لے او تبتقی  
او یا بہ ورنہ جدا شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کین کوزہ لیدل پہ نہو  
و جووی (۱)، بنجہ (۲)، خادم (۳)، وینزہ (۴)، انصاف (۵)، بدن (۶)، او بردع  
(۷)، مال او نعمت (۸)، خیر او برکت (۹)، ددہ پنچو د طرفہ راحت۔



**کوزہ (بُلبُلہ)** | حضرت کرمانیؒ فرمائی، چہ پہ خوب کبش کوزہ لبیلہ لیدل تعبیرے وینزہ دہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، چہ د دہ بُنچہ دہ، کہ اوگوری چہ بُلبُلہ نے اخستی او یا ورتہ چا ورکرمے دہ، تعبیرے، یا بہ وینزہ اخلی او یا بہ وادہ کوی، کہ اوگوری چہ د ہغہ کوزے نہ نے او بہ خنبلی دی، تعبیرے د خیلے بُنچے سر بہ کورولے کوی، کہ اوگوری چہ د ہغہ کوزہ ماتہ شوے دہ تعبیرے د دہ وینچہ او یا بہ نے بُنچہ مرہ کیڑی۔

**قیصہ** | د ابوخلدہ نہ داسے روایت دے چہ د ابن حضرت محمد ابن سیرینؒ پہ خدمات کبش ووم چہ یوسرمے ورتہ راغلو او عرض نے وکرو چہ صاحب مایو خوب اولید لو چہ د کوزے نہ م او بہ خنبلی او د ہغہ کوزے د دہ خیلے وے د یومے خیلے نہ م خوبرمے خوند ورمے او بہ خنبلی او د بلے نہ م ترخے او تروشے، تعبیرے ورتہ وویستو چہ ستاسرہ یوہ بُنچہ دہ او بلہ درسہ د ہغے خوردہ او تہ د دے دوار و سرہ جماع کوے توبہ او باسہ او د اللہ تعالیٰ نہ وویریرہ خوب کتونکی وویٹیل چہ صاحب ہمدغہ شان دہ، توبہ م ورنہ او ویستہ او اللہ تعالیٰ تہ م رجوع وکرة۔

**کوزہ (کوزہ)** | حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرمائی، پہ خوب کبش د تانبی یا د دیگچون کوزہ لیدل خادم دے او کہ د تیکری وی تعبیرے، وینزہ بہ ورتہ حاصِلہ شی د ہغے کوزے د بُنچہ والی پہ اندازہ، کہ اوگوری چہ د کوزے نہ نے او بہ خنبلی، تعبیرے د وینزے سر بہ جماع کوی، کہ اوگوری چہ کوزہ نے ماتہ کریدہ تعبیر نے، وینزہ بہ نے مرہ کیڑی۔

حضرت مغربی رحمہ اللہ فرمائی، کوزہ پہ خوب کبش لیدل مال او نعمت دے، کہ اوگوری چہ د سرو و زرو کوزہ ورسہ دہ او یا د سپینو زرو تعبیرے، دہ تہ بہ د دہ د خوبسے مال ملا ویری مگر د ہغہ مال سرا ورو کبش بہ تہمت وی، کہ اوگوری چہ دہ سرہ د تانبی یا د قلعی لوتہ دہ تعبیرے مال او نعمت دے او کہ د او سپنے کوزہ لری تعبیرے ہم دغہ مال او نعمت دے۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، یہ خوب کبش د کوزے لیدل پہ

نہو وجودی (۱) بنٹھ (۲) خادم (۳) وینزہ (۴) دین سہوالے (۵) د وجود  
تندرستی (۶) او بزد عمر (۷) مال (۸) خیرا و برکت (۹) میراث د بنٹھ طرفہ  
او د کوزے ترا ورنندول تہ برادہ و ٹیلے کیڑی او د دے تعبیر د سردار او امیر لور

کرنے، کلول (باقلا)۔ (بعضے پستانہ ورتہ شوپرہم وائی) حضرت ابن سیرین فرمائی

د کر خولیدال پہ خوب کبیں پہ خپل موسم یا غیر موسم کبیں کہ یا خٹے او خوری  
یا خام (کچھ) تعبیرے د غم دے او د دے تعبیر پہ وچوا و لمد و کبیں یوشان  
دی کہ او گوری چہ نہ ٹے دی خوری تعبیرے د لبز غم او فکر دے۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ او گوری چہ چاورتہ کلول و رکری دی اودہ  
نہ دی خوری تعبیرے دادے چہ غمژن بہ شی داہم کیدے شی چہ دے  
سری سرہ بہ جھکراہم وکری او خنی معبران و ٹیلی دی کہ او گوری چہ کلول  
ورسہ دی او یا ورتہ چا و رکری دی او یا ٹے د کورہ بہرا چولی دی او ہیخ  
ٹے ورنہ نہ دی خوری، تعبیرے دہ تہ بہ ہیخ نقصان نہ وی خاص کر چہ  
خپل کلول ٹے لیدالی وی۔

کرنے، لوبیا (یو قسم سبزی دہ) حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک  
پہ خپل موسم کبیں لوبیا او گوری پہ  
خوب کبیں، تعبیرے نیک دے او کہ بے موسمہ کچھ (خام) یا پا خٹے تعبیرے  
غم او فکر دے۔

کودالہ (نیل) حضرت ابن سیرین فرمائی، کودالہ پہ خوب کبندے  
نو کر دے چہ کارونہ بہ کوی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کودالہ پہ خوب کبیں یوداسے خادم دے چہ پہ  
مناقت سرہ بہ کارونہ کوی او خنی معبران نو فرما ٹیلی دی، چہ کودالہ پہ خوب  
کبیں یوداسے کار دے چہ د ہفے نہ بہ غم او تکلیف وی کہ خوک پہ خوب  
کبیں او گوری چہ دہ سرہ کودالہ دہ او دے پرے کار کوی، تعبیرے  
ہفہ کار بہ خلاص شی او کہ کار ٹے پرے نہ وی کرے، تعبیرے دہ دہ  
کار بہ نامکملہ وی۔

کورہ، چابک (تازیانہ) حضرت دانیال فرمائی، کہ خوک او گوری  
چہ ترا شے کورہ یا چابک ورسرہ دی تعبیر

تے ددہ کارونہ بہ پہ انتظام سر نہ وی، کہ اوگوری چہ کورہ تے تراشے نڈہ  
 دھے کورے پہ اندازہ د شرف او د بزرگی تعبیر لری او ٹخی وائی چہ کورہ  
 بہ خوب کنس لیدل پہ لب مال تعبیر لری د خوب د لید و نکی پہ اندازہ کہ اوگوری  
 چہ ددہ د چابک خرمن شلید لی دہ، تعبیر تے ددہ نہ بہ خوک بزرگ او مال  
 جدا کیڑی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خوب کنس اوگوری چہ خوک  
 تے پہ چابک و ہلی دی، تعبیر تے پہ یو کار کنس بہ مشغول شی او دھے کس  
 نہ بہ خٹہ فائدہ ورتہ نہ سر سیر ی، کہ اوگوری چہ چابک تے د لاسہ پریوے  
 دے، تعبیر تے خٹہ کار چہ پہ لاس کنس لری ہفہ کار بہ تے د لاسہ پریوے  
 کہ خوک اوگوری چہ چاہ چابک و ہلی دے او د وجود نہ تے وینہ روانہ  
 شوے دہ، تعبیر تے ناخوب نہ خبرے بہ ورنہ واوری او کہ اوگوری چہ وینہ  
 ورنہ نہ دہ روانہ شوی، تعبیر تے دھرے کورے پہ عوض کنس بہ یو بدرم  
 مومی، حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ دے تے پہ چابک و ہلی  
 دے، تعبیر تے دھے سری نہ بہ حرام مال مومی کہ اوگوری چہ د کورے  
 د زخم نہ وینہ روانہ شوے دہ، تعبیر تے مال بہ بیا مومی کہ اوگوری چہ پہ  
 وجود تے د چابک زخم پاتے شوے، تعبیر تے ناخوب نہ خبرے بہ واوری  
 کہ اوگوری چہ دے تے پہ چابک و ہلی دے او نہ پوہیڑی چہ چاہے  
 دے، تعبیر تے، اچانک مال بہ بیا مومی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی، کہ خوک پہ خوب کنس اوگوری چہ ددہ  
 پہ لاس کنس بنہ کورہ دہ یا دھے لکی د سرینمو دہ، تعبیر تے ددہ بہ  
 نرو ی پیدا کیڑی، کہ اوگوری چہ ددہ چابک د لری دے، تعبیر تے د  
 دہ د حال پہ قوت دے، کہ اوگوری چہ ددہ چابک د خرمن یا تسمہ تے  
 د خرمنے دہ، تعبیر تے خیر او نفع بہ ورتہ سر سیر ی، کہ اوگوری چہ چابک  
 تے پہ لاس کنس مات شوے دے، تعبیر تے ددہ بہ نرو ی مہ کیڑی او یا  
 بہ د خیل کار نہ لرے شی، کہ اوگوری چہ پہ اس ناست دے او پہ چابک  
 تے وہی تعبیر تے د چاہے خائے بہ کار کوی او پہ ہفہ بہ احسان کوی  
 کہ اوگوری چہ خوک تے پہ شا پہ چابک و ہلی دے او دھے خائے نہ  
 وینہ را او ورتہ، تعبیر تے ہفہ سرے بہ حرام مال مومی او یا بہ تے



وہونکے ورباندے دگناہ تھمت لگوی اوکے پہ خپلہ شا دچایک نرخم  
اوگوری اونہ پوہیبری چہ چا وھلے دے، تعبیرے دے، ددہ ددین او دنیاشغل  
بہ تام وی اوکے اوگوری چہ خوک نے پہ چایک وھلے دے اوچایک تھکرہ  
تھکرہ شویدے، تعبیرے ددہ ددہ کورخاندان خلک بہ سرے جداشی اوکے  
خوک نے پہ بی اندازے کورووھلو، تعبیرے ددہ تہ بہ غم او فکرورسیدی۔

حضرت اسماعیل اشعثؑ فرمائی، کہ خوک پہ خپل کورکبن اوگوری چہ  
ددہ پہ لاس کبن ورة کورہ دہ اوھغہ بیاروستہ او بدہ شوہ تعبیر  
نے ددہ ژبہ بہ پہ دبنمن او بدہ شی اوکے اوگوری چہ او بدہ وہ او بیہ  
لنہ شوہ، تعبیرے دبنمن بہ ورباندے کامیا بیبری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، چایک پہ خوب کبن لیدل پہ  
پنچو و جوی (۱)، شور اوھاھا (۲)، جنگ کول (۳)، دگران کاررو بسانہ کیدل۔  
(۴) سفر او جدائی (۵) سرداری او مال۔

حضرت دانیالؑ فرمائی، جماع پہ خوب کبن لیدل  
**کوروالے (جماع)** | د حاجت پورہ کیدل دی خاصکر چہ وینی چہ  
منی ورنہ جدا شوے دہ، کہ خوک پہ خوب کبن اوگوری چہ دچاسرے  
کوروالے کریدے، تعبیرے دہغہ نہ بہ نیکی بیامومی او حاجت بہ ہے پورہ  
شی اوکے اوگوری چہ دہ سرہ بل چاکوروالے کرے دے، تعبیرے ددہ  
بہ کورنی مالدارہ شی، اوکے اوگوری چہ د خپلے بنچے سرے کوروالے  
کرے دے پہ داسے طریقہ چہ بنچہ د پاسہ وہ او سرے د لاندے تعبیر  
نے، بلہ بنچہ بہ کوی او دھغہ نہ بہ خیر او نفع بیامومی۔

حضرت ابن سیرینؑ فرمائی، کہ اوگوری چہ د خپلے بنچے سرے پہ بلہ  
لائے کوروالے کرے دے، تعبیرے دے بہ بدعتی سرے وی او یوداسے  
نایسندیدہ کاریہ کوی چہ دہ تہ بہ ہغہ کبن شہ نفع نہ وی او د رسول اللہ  
پہ سنتوبہ عمل نہ کوی، کہ اوگوری چہ د خپلے مور، خوریا بلے چہ پہ دہ حرامہ  
وی دھغہ سرے کوروالے کریدے، تعبیرے د خپلے مینہ بہ ہے ددہ نہ جدائی  
کہ دے مردی یا ژوندے د غم او د فکر تعبیر لری او خنی معبرینو ویشلی دی  
کہ ژوندے وی نو دھغہ نہ بہ خیر او نیکی بیامومی اوکے اوگوری چہ د  
خپلے مرے بنچے سرے کوروالے کرے دے، تعبیرے مغمژن او محتاج بہ



وی اوکے اوگوری چہ دے پردے نیٹے سرے کوروالے کریدے، تعبیرے  
 دے کوم کارنہ چہ نا امیدہ وی ہغہ بہ کوی مگر پورہ کیڑی بہ نہ اوکے اوگوری  
 چہ دے نامعلومہ خوان سرے کوروالے کریدے او دے وی پہ منہ کبش  
 جگرہ وہ، تعبیرے دے عاقبت بہ مینہ وی او دے نہ بہ خیرا ونیکی  
 بیامومی اوکے ہغہ سرے معلوم خوان وہ، پہ ہغہ بہ کامیابی بیامومی  
 اوکے اوگوری چہ دے کوم سرور سری سرے کوروالے کریدے، تعبیرے  
 دے خیل بخت نہ بہ خیرا ونیکی بیامومی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ دے پیغلہ جینی موندلی دہ  
 تعبیرے، پہ دغہ کال کبش دے وادے دے اویا بہ ویتزا واخلی اوکے اوگوری  
 چہ دے بادشاہ کورتہ تلے دے اوہلتہ کوروالے وکرو، تعبیرے پہ دے  
 بہ کامیابی بیامومی اوکے اوگوری چہ دے سرے جماع (کوروالے) کریدے  
 تعبیرے ہم دغہ دے او دے کار بہ مرادہ رسیدی او حنی وائی چہ دے  
 بادشاہ نہ بہ ورتہ یرہ او خطرہ رسیدی، کہ اوگوری چہ دے چرکے سرے  
 کوروالے کریدے، تعبیرے دے چرکے چہ چاتہ نسبت کیڑی پہ ہغہ  
 بہ کامیابی بیامومی، کہ اوگوری چہ دے چا یہودی، عیسائی یا فارسی سرے  
 کوروالے کریدے، تعبیرے دے قول کارونہ دے دنیا بہ انتظام شی  
 کہ اوگوری چہ دے ہغہ بودا چہ دے ہغہ شہوت مکمل ختم شوے وی  
 او اوگوری پہ خوب کبش چہ دے شہوت غالب شویدے لکہ خنکہ  
 چہ پہ خوانی کبش وہ، تعبیرے دے دین پہ کار کبش بہ مینہ نالک وی لکہ  
 اوگوری چہ دے ناکارہ نیٹے سرے جماع کرے دے، تعبیرے دے دنیا طلب  
 کار بہ وی او دے حرام مال اوکے دا خوب بٹخہ اوگوری ہم دغہ تعبیر لری۔  
 حضرت جابر مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ دے او بن سرے کوروالے  
 کریدے، تعبیرے دے سختی نہ بہ خلاصے بیامومی او پہ دے بنمن بہ کامیاب  
 شی او مال بہ نے زیات شی او نوم بہ نے اوچت شی، اوکے اوگوری چہ دے  
 بادشاہ سرے کوروالے کریدے، ہغہ بہ عزت مند او مقرب  
 شی، اوکے اوگوری چہ دے بادشاہ دے نیٹے سرے کوروالے کریدے، تعبیرے  
 دے ہغہ نہ بہ نفع بیامومی اوکے اوگوری چہ دے حائضے نیٹے سرے کوروالے  
 کریدے، تعبیرے دے کار بہ بد شی، کہ اوگوری چہ دے دے سرے

تے کوروالے کریدے چہ ہفہ مبرہ وہ، تعبیرے، کار بہ تے بدشی اویا بہ  
دخیلوانو پورے یو خائے شی اوکے بنجھہ ژوندے وی نو دخیلوانو تہ  
جداشی اوخنی معبرینو ویلی دی چہ دحا ٹھنے بنجھے سر کوروالے پہ  
خوب کنس د دنیا کارونو د پاره آسانتیا دہ۔

حضرت اسماعیل اشعثؑ فرمائی، کہ اوکوری پہ خوب کنس چہ ہفہ بنجھے  
سرخی چہ ددہ وینزہ وہ اوکوروالے کریدے تعبیرے، د بادشاہ نہ بہ ورتہ  
نفع اوخیر ورسیری اوکے اوکوری چہ دیو معلوم خوان سر تے جماع کریدہ  
تعبیرے، د ہفہ نہ بہ ورتہ خیر و نفع ورسیری اوکے اوکوری چہ دیو  
معلوم خوان سرہ تے کوروالے کریدے، تعبیرے، د بادشاہ نہ بہ ددہ  
حاجت پورہ کرے شی اوکے اوکوری چہ د کوم سری سر تے کوروالے  
کریدے، تعبیرے، د ہفہ د پاره بہ د عایا صدقہ و رکوی اوکے بنجھہ اووی  
چہ د بے بنجھے سر تے کوروالے کریدے دے، تعبیرے د ہفہ نہ بہ نیکی موہی او  
او حاجت بہ تے پورہ شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، ہفہ جماع اوکوروالی چہ غسل  
پرے واجب شی د ہفہ تعبیر نہ وی۔

**کعبہ (حرم)** | کعبہ (حرم) د امن او سلامتیا خائے دے کہ خوک  
پہ خوب کنس خانہ کعبہ (حرم) اوکوری، تعبیرے، د  
دنیا د آفتونونہ بہ امن کنس شی او د حج ادا کول بہ تے پہ نصیب شی۔  
حضرت کرمانیؑ فرمائی، کہ پہ خوب کنس اوکوری چہ د چا بادشاہ یا د  
چا سردار حرم تہ تللی دی، تعبیرے، دے بہ تہ لو بشار و نو کنس بہ امن کنس  
وی او د بادشاہ نہ بہ دہ تہ خہ ملا ویری اوخنی معبرینو ویلی دی د  
دہ بہ د ہفہ حرم خلکو تہ خہ حاجت پینیری اوکے اوکوری چہ بادشاہ  
خیل حرم تہ غوبستہ دے او دے ہلتہ مقیم شوے دے، تعبیرے، د  
بادشاہ پہ کار بہ شروع وکری او داسے کار بہ وکری چہ دہ تہ بہ د ہفہ  
نہ بدنامی ورسیری، اوکے اوکوری چہ د کوم ظالم بادشاہ حرم تہ تللی  
تعبیرے ہم دغہ دے۔

**کعبہ شریفہ** | حضرت ابن سیرینؑ فرمائی پہ خوب کنس خانہ کعبہ  
لیدل داد اسلامی خلیفہ لیدل دی اوہر خوک چہ

خانہ کعبہ کبیں نریا قی او نقصان او وینی نو هغه به په اسلامی خلیفہ کبیں  
دی له او دینی چه ده د خانہ کعبہ طواف وکړو تعبیر دده د دین اصل  
ده او د خلیفہ نه به آرام مومی که او وینی چه احرام نه تر لے دے او مخ  
نه د کعبه طرفته دے تعبیر دده د اصلاح نریا توالے دے که  
او وینی چه دده کور کعبه شوید دے او خلکو نه زیارت کولو تعبیر داما  
حفاظت به کوی او عزت او مرتبه به بیا مومی -

حضرت مغربی فرمائی، که بادشاه او وینی په خوب کبیں چه خانہ کعبه ته  
خی تعبیر د خلیفہ بزرگی به او مومی که او وینی چه خانہ کعبه پر یو ته ده او  
یا سوزیدلے دے تعبیر د خلیفہ حالات به بدوی که او وینی چه د خانہ  
کعبه نه نه خه شه اخستے دے تعبیر د خلیفہ نه به ورته فائده ورسیدی  
او که او وینی چه په خانہ کعبی کبیں مومخ کوی تعبیر د خلیفہ کانونه به  
نه کار بنه شی -

حضرت کرمانی فرمائی، حقیقت کبیں خانہ کعبه ایمان او مسلمانان ده، که  
خیل خان په خانہ کعبه کبیں او وینی تعبیر د دُشمن د شر نه به امن او مو  
او د عاکانے به نه قبلیدی، د الله تعالی قول دے (وَمَنْ دَخَلَ كَانَ آمِنًا)  
الغیر (خوله چه خانہ کعبی ته داخل شو هغه به امن کبیں شو) که او وینی چه  
جبر اسود نه مخ ایسے دے او یشکل کرے نه دے تعبیر د حج به کوی که  
او وینی چه د رسول الله صلی الله علیه وسلم قبر زیارت مبارک کبیں دے  
یا نه د ابراهیم مقام اولیدو، تعبیر د حج ته به شی او روح به واپس راخی  
یا نه د ابراهیم مقام اولیدو، تعبیر د حج ته به شی او روح به واپس راخی

که خان د کعبه په چت او وینی تعبیر د بد مذ هبه به وی -  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی خانہ کعبه په خوب کبیں لیدل په  
خلو ووجو دی (۱) خلیفہ (۲) امام (۳) ایمان او مسلمانان (۴) دیرے نه امن -

حضرت ابن سیرین فرمائی په خوب کبیں  
**کُنْ يَوْحَنَّاوَرْدَ - (کنه)** کنه لیدل د خلکو عیال دے که او وینی

چه کنه دده اندام خور لے دے، تعبیر د هغه په اداره به عیال دده  
مال خوری. که او وینی چه دیر زیات کنی په خاروی پورے دی. تعبیر نه

دده د خارو و نه به خلق فائده او چتوی -  
حضرت مغربی فرمائی که او وینی چه د خان نه کنه لرے غور زوی تعبیر

تے، دَ حان نہ یہ خپل عیال لرے کوی۔ کہ ادوینی چہ دَ خپلو چار پیا نو  
نہ گئی لرے کوی اولرے اچوی تعبیرے ہیچا تہ بہ فائدہ نہ رسوی۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کہنے کئے لیدل پہ در یو وجو  
وی (۱) عیال (۲) خد متکاران او نو کران (۳) مال اوزیات مطلبونہ۔  
کہ ادوینی چہ کئے کئے وژلے دے۔ تعبیرے داپورتہ چہ ذکر شول پہ دے کہے بہ دَ  
دہ نقصان دی۔

### کب دَ شک

سقنقور داسے یوکب دے چہ دَ شکے پہ منخ کہے وی۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ دہ سرہ  
دَ شکے کب دے تعبیرے دَ دَ کہ بہ نیک کارونہ پہ نصیب شی او ذرہ مراد  
بہ لے حاصل کرے شی مکر پہ دین کہے بہ کمزورے وی تعبیر کو نکو ویلی  
دی چہ دَ شکے کب پہ خوب کہے لیدل ہادی۔

### کور (خانہ)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کور پہ خوب کہن لیدل دَ  
سری دَ پارہ بنخہ دہ، کہ اوگوری چہ خپل کورے سرہ دَ  
ستو یورتہ کریدے، تعبیرے دَ مخوریزے او شفیقے بنخے سرہ بہ وادہ کوی او  
کہ اوگوری چہ کورے نوے شویدے تعبیرے دَ مالدارہ بنخے سرہ بہ وادہ  
کوی او مالدارہ بہ شی کہ اوگوری چہ کورے یوازے چونا کریدے او  
نہ پوہیری چہ داد چا ملکیت دے، تعبیرے دَ کور مالک بہ دَ دنیا نہ سفر  
کوی او کہ اوگوری چہ کور تبتیدلے دے او ہغہ بند او او ہغہ  
کور دَ نور و کور و نو سر پیوست دے، تعبیرے دَ غم او تکلیف نہ بہ خلاصے  
بیاموھی او کہ بیمار وی نو صحت بہ لے بنخہ شی او کہ اوگوری چہ دَ کور  
دروازہ لے خپلہ ماتہ کرے، تعبیرے مال بہ پر اولاد خرچہ کرے او کہ  
اوگوری چہ کورے دَ ہغے نہ لوے شویدے دَ مخکنی نہ تعبیرے مال  
او نعمتونہ بہ ورباندے فراخہ شی او کہ دَ دے خلاف اوگوری، تعبیر  
لے مال او نعمت بہ ورباندے تنگ شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ دَ کور یا دَ کور دیوال پر یوتے  
دے، تعبیرے دیر مال بہ بیاموھی او کہ اوگوری چہ دَ کور بغیر دَ  
کوم سببہ خراب شویدے، تعبیرے مال او دولت بہ ورتہ ورسیری کہ  
اوگوری چہ دَ دَ او سپنے کور دے تعبیرے دادے چہ مالدارہ بہ شی



اؤگوری چہ ددہ کور کینس سپین زردی (دروازہ فی ہم د سپینوز رودہ)  
 یددی توبہ اوباسی، د الله تعالیٰ کلام دے: (لَمَنْ يَكْفُرْ بِالرَّحْمَنِ لِيُوقِعْهُمُ  
 قَفًّا مِّنْ فَضْلِهِ) ترجمہ (کوم خلق چہ پہ رحمن بادشاہ کفر کوی د هغوی  
 ملکود کورو نو چتونه بہ د چاندائی کړو-) کہ مالداره وی نور بہ ہم نعمت  
 ے زیات شی، کہ اؤگوری چہ ددہ کور سریل ہیخ کوم کور نشته دے  
 مپیرے، حال بہ ے تباہ شی۔

**کئی کبر، کیکرہ، کنجہ پور (خرچنگ)** | ددے لیدل پہ کم  
 ہمتہ سری تعبیر د

کہ خوب کینس اؤگوری چہ کئی کبر ے نیولے دے، تعبیر ے، د کوم بے ہمتہ  
 کینہ اوبد خویہ کس سر بہ ملکرے شی اود هغه نہ بہ لڑہ شان نفع موی،  
 کہ اؤگوری چہ خوب کینس چہ کئی کبر ے وڑے دے اویا ے چرتہ لڑے غور زو  
 دے، تعبیر ے، د بد خویہ سری نہ بہ جدا شی او کہ اؤگوری چہ د کئی کبر  
 غریبہ ے خورے دہ، تعبیر ے، د هغه پہ اندازہ بہ مال حاصل کری۔  
 حضرت کرمانی فرمائی، کہ اؤگوری چہ ددہ سر کئی کبر دے، تعبیر ے،  
 د خوش طبعہ سری سرہ بہ ملکر تیا کوی اود هغه نہ بہ نیکی موی۔

**کرے (دست اور بنج)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کرے لیدل پہ  
 خوب کینس د بنجو د پارہ خاوند دے، اوسر

د پارہ غم اوفکر دے، کہ اؤگوری چہ ددہ سرہ د سپینوز روکرہ دہ تعبیر  
 ے، کم غم اوفکر بہ ددہ وی۔  
 حضرت کرمانی فرمائی، کہ اؤگوری چہ چا ورتہ د لاس کرے ور کری  
 دی، تعبیر ے، ددہ بہ زوی پیدا کیڑی اویا بہ ے رو پید اکیڑی او کہ  
 دا خوب بنجہ اؤگوری، تعبیر ے، خاوند بہ او کری۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ پہ خوب کینس اؤگوری چہ پہ دواہ لاسہ کینس  
 کرے دی، تعبیر ے دہ تہ بہ مال او نعمت پہ تکلیف حاصل کری۔

**کنخل (دشنام)** | حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کینس د لاس کرے کتس پہ  
 حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوب کینس اویا  
 پنجو و جووی (۱) ریاست (۲) حکمت او پوہہ (۳) مکر (۴) غم (۵) روریا زوی  
 چہ چا ورتہ کنخل و کرل تعبیر ے، حال بہ ددہ

نیک وی او یہ ہفہ کنخُل کوئی بہ کامیابی ہوئی۔  
حضرت گرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ چاہتے کنخُل کری دی تعبیر  
تے ہفہ سری بہ یہ دہ غالب او کامیاب وی۔

کابڈہ، بادیان (رازیاہ) | حضرت ابن سیرین فرمائی، یہ خوب  
کبں کابڈہ لیدل پہ خپل موسم یا بے

موسم غم او فکر دے او ددے خورل ضرری دی کہ اوگوری چہ یہ ہفہ  
نہ مکہ کبں چہ ددہ ملکیت دے پہ کبں زیات کابڈہ اولیدل، تعبیر تے  
یہ غم او فکر کبں بہ گیرشی۔

کلی (روستا) | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ یہ خوب کبں اوگوری  
چہ د کلی نہ بنارے تہ لاردے، تعبیر تے انشاء اللہ

د فتنو او عذاب نہ بہ پہ امن کبں شی او کارونہ بہ تے پہ نظم شی، او کہ  
اوگوری چہ د بنار نہ کلی تہ تلے دے، تعبیر تے د اول خلاف دے۔  
حضرت مغربی فرمائی، کہ یہ خوب کبں اوگوری چہ پہ کلی کبں ددہ  
ملکیت دے او یا ورتہ چا ور کریدے، تعبیر تے د ہفہ کلی د آبادی پہ انداز  
بہ ورتہ خیر او نیکی، سیری او کہ کلے وران و یجا یا اوگوری، تعبیر تے ددے  
خلاف دے۔

کشمالو (ریحان) | کہ اوگوری چہ کشمالو او خوشبودارہ اوشین د  
تعبیر تے د زوی دے او د کشمالو د زمکے نہ ویشل

تعبیر تے د ژرا او د غم دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ یہ خپل خائے کبں کشمالو اوگوری تعبیر  
تے خوب لیدونکے بہ نیک کا و نہ کوی۔

حضرت دانیال فرمائی، چہ خوشبودارہ کشمالو پہ خوب کبں لیدل تعبیر  
تے خوب لیدونکے بہ د نیکی کارونہ کوی او د نیکو کارانو بہ مدد کوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، د کشمالو لیدل پہ خوب کبں پہ  
او و جووی (۱) بنجہ (۲) وینزہ (۳) دوست (۴) زوی (۵) بنجہ خبرہ (۶) د  
علم مجلس (۷) نیک کردار۔ کہ اوگوری چہ ددہ پہ کور یا باغ کبں کشمالان  
دی، تعبیر تے د خیر او د نفع دے۔

حضرت مغربی فرمائی، یہ خپل موسم کبں کشمالو خوشوونکی دیر

یات نیک دے۔

**کارغہ (زاغ)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کارغہ لیدل پہ خوب کبش یو فاسق بے دینہ، دروغن سرے دے کہ

رگوری چہ کارغہ ٹے نیولے دے، تعبیرے، دَا سے سری سرہ بہ ملاویزی چہ دَہغہ دَ کارغہ صفت وی او پہ باطل کار کبش بہ مشغول شی کہ او گوری چہ کارغہ ٹے وژلے دے، تعبیرے، ہلتہ بہ فاسد او کافر او غلہ اجمع وی، کہ او گوری چہ کارغہ ٹے بشکار کریداے، تعبیرے، چرتہ بہ پہ دروغ مال حاصلوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ کارغہ پہ خوب کبش او گوری، تعبیرے ہندوستانی وینزہ دہ او دیرکارغان لیدل پہ خوب کبش تعبیرے بشکر دے کہ او گوری چہ دَ کارغہ خرمن ٹے ویستلے دہ، تعبیرے، دَ مسافرے شیخے سر پہ برناکوی او کہ او گوری چہ دَہ کارغہ ٹے وژلے دے، تعبیرے، دَ کورخلک بہ ورتہ نقصان ورسوی او کہ او گوری چہ دیرکارغان پہ ہواراغلی دی او تیریزی تعبیرے، پہ دَہ ملک کبش بہ دَ کارغانو بشکر راختی

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ او گوری چہ کارغہ او طاؤس دَدہ پہ پرتوک کبش دی، تعبیرے، دَ وینزے سر بہ فساد وکری او کہ او گوری چہ دَ کارغہ سرہ ٹے کورولے کرے دے، تعبیرے، شوک غل سرے بہ بند کری۔

**کورے لکیدل، پہ کور و وھل (زدن)** حضرت دانیالؑ فرمائی، کہ او گوری

چہ دے ٹے پہ کورہ (چابک) وھلے دے او دَ وھلو نبی ورباندے بشکار شوی دی او یائے ستنے پور و تروا و وھلو تردے چہ وینے ترینہ روانے شوے دَدے تعبیر بد دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ شوک پہ خوب کبش او گوری چہ دے ٹے پہ کور و وھلے دے، تعبیرے، دَدہ نہ بہ حرام مال حاصل کرے شی خلص کر چہ دَ اندام نہ ٹے وینہ راغلی وی او اندام ٹے پہ وینولے شوے وی او کہ دَدہ پہ وجود بد حالی سرا بشکارہ شوی وی، تعبیرے، دَدے پہ اندازہ بہ ترینہ فائده واخلی او حتی معبرینو ویشلی دی چہ نوے جا بہ اغوندی حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ او گوری چہ دے ٹے پہ کورہ وھلے دے او



وینہ ورنہ روانہ شو مے دہ ، تعبیرئے ہغہ سرے بہ حرام مال بیاموی ،  
 کہ پہ خیلہ شا کوپے اوگوری اونہ پوہیری چہ چا وھلے دے ، تعبیرئے  
 دے دیں او دنیا شغل بہ ٹے نیک وی کہ اوگوری چہ خوک ٹے پہ کور وھلے  
 دے تردے چہ کورہ ٹے مانتہ شوعہ ، تعبیرئے ددہ دے خاندان خلک بہ  
 پریشان وی ، کہ اوگوری چہ دے چا بیشمار کوپے وھلے دے ، تعبیرئے  
 دہ تہ غم سیری ، او کہ اوگوری چہ دے چا پہ کور وھلے دے ، تعبیرئے  
 دے دینہ منافق سری نہ بہ غمزن شی ۔ کہ اوگوری چہ محاسب (کو تو ال)  
 پہ کورہ وھلے دے ، تعبیرئے بادشاہ بہ دہ تہ حکم درکری او کار بہ ٹے نیک  
 وی ، کہ اوگوری چہ دے چا پہ غنڈہ ویشلے دے ، تعبیرئے دہغہ سری  
 بہ نفع بیاموی او کہ اوگوری چہ دہ خوک پہ غنڈہ ویشلے دے ، تعبیرئے  
 دے بہ خوک رسوا کری او کہ اوگوری چہ دے چا پہ مخ پہ خپیرہ وھلے  
 دے ، تعبیرئے دے چا نہ بہ خرابہ خبرہ آوری ۔

حضرت مغربیؒ فرمائی ، کہ اوگوری چہ دے مری وھلے دے ، تعبیرئے  
 پہ سفر کتب بہ نفع موی او یا بہ دلا سے قتلے مال واپس موی کہ اوگوری چہ  
 دے مر شو مے دے او چا وھلے دے ، تعبیرئے ددہ دے دین دے قوت دے ۔  
 حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی ، پہ خوب کتب وھلے کیدل پہ شپرو جو  
 دی (۱) نفع (۲) جگرہ (۳) دے سخت کار آسانیدل (۴) سفر (۵) شرف و بزرگی (۶) حرام  
 کنبجکھ (سید مہرہ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ، کہ پہ خوب کتب  
 کنبجکھ اوگوری ، تعبیرئے ددہ پتہ راز بہ ظاہر  
 شی ، کہ اوگوری چہ کوروسہ لوبے نشی کوئے ، تعبیرئے ہغہ کار بہ کوی  
 چہ نہ پرے پوہیری ۔

حضرت مغربیؒ فرمائی ، دے کنبجکھ لیدل پہ خوب کتب دے سرو دے پارے تکلیف  
 او سختی دہ او دے بخود پارہ رسوائی دہ او دے پتہ راز بشکارہ کیدل دی ۔  
 حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی ، کنبجکھ پہ خوب کتب لیدل پہ خلوت و  
 وجودی (۱) خراب شے (۲) دے روغ خبرہ (۳) دے راز بشکارہ کیدل (۴) تکلیف  
 او سختی ۔

کُنَّاتِی (سرین) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ، پہ خوب کتب کُنَّاتِی لیدل  
 تعبیرئے دے خپلوانو لیدل دی ، حنی معبرین وائی



چہ بنے گناہے تعبیرے پہ زوی دے اوڈ چپ کنا تی لیدل پہ لور تعبیر  
لری کہ اوگوری چہ ددہ کنا تی وارہ او کمزوری دی، تعبیرے ڈ اول خلاف  
دے، کہ اوگوری چہ ددہ کنا تی مات شوی دی، تعبیرے زوی تے مرشی  
حضرت امام جعفر صادق ؑ فرمائی، د کنا تولیدل پہ خوب کنس پہ  
خلوڑ ووجوی (۱) زوی (۲) قوت (۳) باغ (۴) د خیلوانونہ یوکس۔

**د ونوکلئی (غوتئی) (شگوفہ درختان)** | د ونوکلئی پہ خپل  
موسم کنس پہ تعبیر

کنس بنہ دی او مزیرہ کلئی پہ تعبیر کنس د سرے اوڈ سپینے نہ پہ مکہ درجہ  
کنس دہ او پہ خوب کنس کٹنا سرناوے دہ د ونوکلئی د هغه د قد وروکوالی  
اولوے والی پہ مطابق پہ پاکیزہ خبرو تعبیر لری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ موسم کنس تے د ونوکلئی  
خوپلی دی، تعبیرے د ونوخواوندانونہ بہ پاکیزہ خبرہ واوری اوڈ هغوی  
نہ بہ خیر او نفع بیامومی او کہ کلئی تے بوئی کرے وی، تعبیرے خلک بہ تے  
صفت او تعریف کوی۔

**کلونجی، توره دانہ (شونیز)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کلونجی  
پہ خوب کنس لیدل تعبیرے غم او فکر

دے اوڈ دے خوپل تعبیرے ضرر او نقصان دے کہ اوگوری چہ دیرے  
دے اوڈ دے خوپل تعبیرے غم او فکر کنس بہ گرفتار شی۔

**کنہ (چیر) (صمغ)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، د ونے کنہ پاتے شوے مال  
دے کہ اوگوری چہ دہ سر کنہ دی او یا ورته چادر کر

دے، تعبیرے د هغه پہ اندازہ بہ د چا پاتے شوے مال خوری کہ اوگوری چہ  
چاہ تے کنہ ورکریدے، تعبیرے د پاتی شوی مال نہ بہ چاہتہ شہ درکوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، پہ خوب کنس د کنہ لیدل لبرہ نفع دہ چہ هغه  
بہ د دل سے سری نہ مومی چہ د هغه ونے نسبت ورته کیوی۔ کہ د بادام د ونے  
کنہ تے خوپلی وی، تعبیرے د بخیل سری نہ بہ نفع مومی۔ او کہ د نرد آلو  
کنہ تے خوپلی وی، تعبیرے د بیمار سری نہ بہ نفع بیامومی۔ او کہ د کیکر  
کنہ ورته وی، تعبیرے د بیابان او سیدونکی نہ بہ نفع مومی۔

**کجورے گل (طلع)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ  
د کجورے یو یا دوہ یا درے کلونہ تے اخستی

دی، تعبیر ہے، ددہ بہ زوی پیدا کیڑی کہ اوگوری چہ دکجورے کھلے خورے  
دے، تعبیر ہے، بنہ دیر مال او دولت بہ حاصل کپی او کہ اوگوری چہ کجورے  
گلان ورسہ دی نہ نے ورنہ خورلی اونہ نے چاتہ ورکپی دی، تعبیر بادشاہ  
بہ ددہ مال واخلی اخیر بہ خوشحالہ شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دکجورے کھلے بہ خوب کنس لیدل  
بہ خلور ووجووی (۱) زوی (۲) رحمت (۳) نفع (۴) بہ نہ بردستی مال اختل۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری بہ  
خوب کنس چہ دکوتوال سر گرشی او ہغہ سر

### کوتوال (عس)

بنہ خلک دی، تعبیر ہے، ددہ تہ بہ خیر و نفع سر سیری او کہ ددے خلاف  
اوگوری نو تعبیر ہے بہ شر او بہ نقصان دے کہ اوگوری چہ کوتوال نیوے  
دے او نقصان نے ورتہ رسوے دے، تعبیر ہے، بادشاہ دے علی نہ بہ ورتہ  
تکلیف سر سیری، کہ اوگوری چہ دہغہ کوتوال نہ خہ تکلیف نہ دگرسیل  
تعبیر ہے، ددہ خیر او دنیکی دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ کوتوال ورنہ جامے ایستل دی  
اویا نے پہ جیل کنس اچوے دے، تعبیر ہے، بادشاہ دے علی نہ بہ ورتہ نقصان  
سر سیری۔ او بے عزتی بہ ادوینی، کہ خوب کنس اوگوری چہ دکوتوال نہ  
او تبتید او دے نہ نیولو، تعبیر ہے، لب تکلیف بہ ورتہ سر سیری۔

کہ اوگوری چہ کندرے پہ اورا یینی دی  
تعبیر ہے، ددہ ہغہ پہ اندازہ د مال نقصان د

### کندر، دارودی (علک)

او کہ اوگوری چہ کندرے غلے تہ اچولی دی، تعبیر ہے، جکرو او خبر بہ  
مال مومی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، یہ خوب کنس د لرگی کاسہ لیدل  
چہ د خوراک لیارہ وی او ہغہ کنس خہ شے وی او دے خورلو  
تعبیر ہے، حلالہ روزی د ہغہ پہ اندازہ سفر نہ بیامومی او د تیکری کاسہ  
پہ خوب کنس روزی دہ او تشہ کاسہ عاجزی دہ۔

### کاسہ

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کاسہ پہ خوب کنس لیدل خادم دے چہ دبر  
او نفعے خاوند وی چہ د ہغہ پہ لاس خیرات کیڑی او د صلاح پہ وخت  
مال تقسیم کوی او د سروں روا و سپینوں روا کاسہ چہ پہ ہغہ کنس د خوراک

شے وی، تعبیر ہے حرامہ روزی دہ، اوڈ سکے اوقلعی کاسہ لہ لہ روزی دہ چہ شکمنہ وی اوڈ بنیبنے کاسہ پہ ہم دے تعبیر لری او تشہ کاسہ غریبی دہ۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ خیلہ کاسہ کنس نے پہ خیلہ خوب خوند ور شے ایسے دے تعبیر ہے مال او نعمت بہ بیا مومی او کہ پکنس تروش او بے خوندہ شے اوگوری تعبیر ہے غم او فکر دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کنس کاغذ لیدل مال او سردار **کاغذ** دہ، کہ اوگوری چہ دہ سرہ پاک او صفا کاغذ دے، تعبیر ہے دہ ہفہ پہ اندازہ بہ مال او سرداری بیا مومی، کہ اوگوری چہ پہ او بوکنس کاغذ وروست شوے او یا سوزیدلے دے، تعبیر ہے دہ ہفہ پہ اندازہ بہ مال او سرداری نقصان بیا مومی۔

حضرت کرمانی فرمائی پہ خوب کنس کاغذ علم او ہند دے کہ خوب لیدونکے پرہیز کارہ وی، او کہ اوگوری چہ دہ سرہ دیر نریات کاغذ ونہ دی تعبیر ہے پہ علم او بہتر والی کنس بہ شہرت بیا مومی او کہ خوب لیدونکے فاسد او ناپوہہ وی تعبیر ہے دے دے پہ خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کنس کاغذ لیدل پہ خلورو وجوی (۱) بنٹھ (۲) سرداری (۳) مال (۴) چل او فریب۔

حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کنس کاغذ لیدل تعبیر ہے پاک **کافور** نفس او راستی او د حق دلارے دے او کہ اوگوری چہ کافور

نے سوزولی او د ہفہ نہ خراب بوئی راخی تعبیر ہے دہ ہفہ چاسر بہ نیکی کوی چہ پہ ہفہ بہ احسان کوی، کہ اوگوری چہ لہ غوندے کافور نے پیدا کریدی تعبیر ہے دہ خوشحالی نریرے بہ ورباندے وشی او کہ دیر کافور نے پیدا کوی وی تعبیر ہے دیر نریات مال او نعمت بہ بیا مومی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کنس کاغذ لیدل پہ او وجو وی (۱) عالم سرے (۲) بنٹھ (۳) منگرے (۴) بنا شستہ وینزہ (۵) دیر مال صفت او شاباسی او بے خبرے (۶) دہ نفس تا بعد ارکیدل۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کونترہ پہ خوب کنس وینزہ **کونترہ (کبوتر)** دہ یا بنٹھ، کہ خوک پہ خوب کنس اوگوری چہ کونترہ



نے نیولے دہ تعبیر نے، دادہ بہ کوی اولور بہ نے پیدا کیہی، کہ اوکوری چہ دیرے  
کونترے نے نیولی دی تعبیر نے، د کونترہ پہ شمار بہ بنٹے کوی او یا بہ وینزے  
اخلی او کہ اوکوری چہ د کونترے غوبشہ نے خورے دہ، تعبیر نے، د بنٹو  
د مال نہ بہ فائدہ اخلی او کہ اوکوری چہ د کونترہ پچی نے نیولی دی تعبیر  
نے، د بنٹو نہ بہ فائدہ اخلی او حتی معبرینو و نیلی دی چہ د کونترہ پچی غم او فکر  
دے چہ د بنٹے د طرفہ رسیدی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ اوکوری چہ د دوی پہ کور کنس دیرے کونترے  
دی تعبیر نے، د دہ بہ دیر زامن پیدا کیہی، داہم و نیلے شی چہ د بنٹو د طرفہ بہ  
دیر مال بیاموی۔

حضرت مغربی فرمائی، کونترے پہ خوب کنس لیدل آزادے بنٹے دی کہ  
اوکوری چہ دہ د چا کونترہ پہ چل سرہ نیولے دہ تعبیر نے، د ہنے پہ اندازہ بہ  
مال پہ چل حاصل کری او کہ اوکوری چہ پہ ہوا کنس کونترہ د دہ نے تہ راغلہ  
او د دہ تا بعد ارہ شوہ تعبیر نے، د ہنے حایہ چہ د دہ امید و نہ نہ وی ہلتہ  
نہ بہ ورتہ فائدہ حاصلہ شی، کہ اوکوری چہ کونترے تہ نے دوی و کرے  
تعبیر نے، بنٹے تہ بہ نصیحت کوی او کہ اوکوری چہ دیرے کونترے مرا جمع  
شوی دی او پوہیری چہ دا د دہ دی، تعبیر نے ریاست او بادشاہی دہ  
او پسینے کونترے دہ تہ لونہ پہ خوب کنس بنہ دہ او کہ بنٹو پہ خو  
کنس شنہ کونترہ اوکوری تعبیر نے دا بنٹو بہ خاوند کوی او یا بہ دے لور  
پیدا کیہی او کونترہ بازی (د کونترہ سہ لوجے کول) پہ خوب کنس باطل  
کار دے داہم و نیل کیہی چہ د کونترہ کور دا د بنٹو خائے دے۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کنس کونترہ لیدل پہ پختو  
وجووی (۱) بنٹو (۲) وینزہ (۳) مال (۴) د غائب خط (۵) ریاست  
او معبرینو و نیلی دی چہ د کونترہ لیدل پہ خوب کنس دہریو کونترہ پہ  
عوض پہ وینہ یو درہم موندل دی۔

**کونترہ (ورسان)** دا یو خنادردے چہ پہ خراسان کنس ورتہ کونترہ

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ خوک پہ خوب کنس بنٹو یا وینزہ دہ  
کونترہ نے نیولے دہ او یا ورتہ چا و کرے دہ، تعبیر نے بنٹو بہ کوی او کہ اوکوری



چہ اچستے نے دہ کہ دلاسه نے ألوق وی، تعبیر نے، بیٹھے تہ بہ طلاق ورکوی  
اویا بہ دینزہ خرخری۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ اوینی چہ ورسان نے وژلے او د هغه غوبنه  
نے خورلی دہ، تعبیر نے، د هغه پہ اندازہ بہ د بیٹھے مال پہ ظلم سر خوری، کہ  
اوگوری چہ بنہ دیرے ورسانے ورس دی، تعبیر نے، دیرے زیاتے وینزے  
بہ اخی۔ دیتہ قانونی ہم دانی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی او د کونتر ولیدل پہ خوب کنس پہ دریتو  
وجووی (۱) نفع (۲) معیشت (۳) غم او فکر۔

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ  
**کتاب لوستل (کتاب خواندن)**

تفسیر خہ کتاب لولی تعبیر نے، د دین او پرہیزکاری لارے تہ بہ مائلہ وی او  
بند کارونہ بہ د دہ پرا نسلے شی اوکہ اوگوری چہ د فقہ کوم کتاب لولی تعبیر  
نے د نہ کولو کارنہ بہ روستہ شی اوکہ اوگوری چہ د تاریخ کتاب لولی تعبیر  
نے د بادشاہ پہ وړاندے بہ د شوری خاوند وی اوکہ اوگوری چہ د اصولو  
کتاب لولی تعبیر نے، پہ داسے کارونو کنس بہ مشغول شی چہ پہ تکلیف بہ نفع  
حاصلوی اوکہ اوینی چہ د عقائد و کتاب لولی تعبیر نے د علماء دین سر  
بہ مشغول شی او دوی بہ داسے کار فرمائی چہ د هغه نہ بہ د دین فائدا وی۔  
اوکہ اوگوری چہ د فضائلو (ثوابونو) کتاب یا د تسبیح او تہلیل کتاب لولی تعبیر  
نے، د دہ پہ ژبہ بہ د خیر او د صلاح خبرے روانے شی اوکہ اوگوری چہ د تصو  
کتاب لولی تعبیر نے، د اولیاء او پیغمبرانو د خبرو بہ دیر حریص وی اوکہ  
اوگوری چہ د علم نجوم کتاب لولی تعبیر نے، د دے دُنیا فائدا بہ ورتہ حاصل  
شی اوکہ اوگوری چہ د آدابو کتاب لولی تعبیر نے، د دُنیا پہ شغل بہ مشغول  
وی او خلک بہ نے متشکرا و صفت بہ نے کوی، اوکہ اوگوری چہ د رسالو  
کتاب لولی، تعبیر نے د وادہ پہ تدبیر کنس بہ مشغول وی اوکہ اوگوری  
چہ د طبیعا تو کتاب لولی تعبیر نے د شیانو پہ طلب او د هغه پہ پیژندو کلون  
بہ مشغول شی اوکہ اوگوری چہ د شعرونو کتاب لولی کہ چرتہ غزل او صفت  
وی تعبیر نے پہ داسے کار کنس بہ مشغول شی چہ خلک بہ نے ملامتہ کوی  
اوکہ د رسول الله صلی الله علیه وسلم صفت اویا د عقائد و کتاب لولی تعبیر

نے دیکھا کہ دے بہ نیک وی اوکے دے خوبونو دے تعبیر کتاب لولی، تعبیرے چرتہ سردار باندے بہ پہ لویہ خبرہ احسان کوی اوکے اوکوری چہ دہدایہ کتاب لولی تعبیرے داسے کار کبش بہ مشغول شی چہ خلق بہ ورتہ پوہ اوہتیار وائی مگر دے دین فائدہ بہ نے نہ وی اوکے اوکوری چہ دے قضا او دے فیصلو کتاب لولی تعبیرے پہ داسے سفر بہ شی چہ دے ہفتے نہ نفع بیامومی اوکے دے حساب کتاب لولی تعبیرے غمزن بہ وی اوکے اووینی چہ دے خندا اولطیفو کتاب لولی تعبیرے داسے کار بہ کوی چہ پہ ہفتے کبش خہ بدی نہ وی اوکے اوکوری چہ دے بدی او غیبت کتاب لولی تعبیرے دے خلکو عیبونہ بہ لتوی او خلکو کبش بہ بدنام شی۔

**کدو**

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ خوک پہ خیل موسم کبش کدو ہوتے پہ کور کبش اووینی تعبیرے دے دے عزت او مرتبہ بہ زیاتہ شی اوکے بیمار وی نو صحت بہ مومی اوکے غلام وی نو آزاد بہ شی اوکے کا فردا خوب اووینی نو مسلمان بہ شی اوکے مسلمان نے اوکوری نو سالم روغ بہ خیل وطن تہ ورسیری اوکے فاسق نے اوکوری نو توبہ بہ او باسی۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی کہ خوک اوکوری چہ دے سرہ کدو دے تعبیرے دے پرہیز کارہ ہتھے نہ بہ نفع بیامومی اوکے اوکوری چہ دے کدو ہوتے نے ویستے دے تعبیرے دے یوے مشرے ہتھے نہ بہ نفع بیامومی کہ اوکوری چہ پوخ شوے کدو نے خورے تعبیرے حاجت بہ نے پورہ شی او دے بند کٹی اطاعت بہ بیامومی۔

حضرت مغربی فرمائی پہ خوب کبش کدو لیدل پہ درتو وجووی۔

(۱) عزت او مرتبہ (۲) مال او نعمت (۳) دے کارو نو نظم او سمون۔

**کرتی کرتہ**

دایوہ لنہا جامہ دہ چہ خلک ورتہ قرطی وائی او دے دے اغوستل پہ خوب کبش دے سفر قوت او توفیق دے کہ اوکوری چہ دے دے شہ کرتی وی تعبیرے دے بادشاہ نہ بہ قوت او ملاتر او مومی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ خوک پہ خوب کبش اوکوری چہ سپینہ کرتی نے اچولے دے تعبیرے دے غم او فکر نہ بہ خلاصے بیامومی اوکے اووینی چہ مزیرہ کرتی نے اچولے دے تعبیرے پہ بیماری دے اوکے اوکوری چہ

آسمانی رنگہ کُرتی نے اچولے دہا تعبیرے، دہا تہ بہ مصیبت رسی پری او  
کہ سرہ اووینی تعبیرے، دہا دُنیا پہ عشرت بہ مش خول شی۔  
حضرت کرمانی فرمائی کہ اووینی چہ دہا رینہو کُرتی نے اچولے دہا،  
تعبیرے، دہا پو لوئے سری نہ بہ مشری او شرف بیاضوی مکر پہ دین کنس بہ  
کمزورے دی کہ اوگوری چہ کُرتی نے سوزولے او یا ضائع شوئے، تعبیرے  
دہا پہ ملا تر او قوت کنس بہ کمرے رانی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کنس ذکر تو اچول پہ خلوت و  
وجووی (۱) قوت (۲) ملا تر (۳) سفر (۴) دہا کار و نو سمولے۔

**کُرسی** حضرت ابن سیرین فرمائی، کُرسی پہ خوب کنس لیدل علم دے  
او دہا عقل دہا خاطرہ داسے ضروری دی چہ اللہ تعالیٰ پہ خیل  
کلام کنس ذکر کری دی (وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضُ) البقرة (۱) او دہا کُرسی  
پہ آسمان و نو او زمکو باندے فراخہ دہ۔

حضرت ابن عباس فرمائی دہا کُرسی نہ مراد علم دے۔  
حضرت کرمانی فرمائی کُرسی دہا اللہ تعالیٰ قدرت او حد دے او خنہ معین  
وانی چہ دہا کُرسی تعبیر دادے چہ عاقل او بالغ بہ دی۔

حضرت مغربی فرمائی دہا کُرسی تعبیر تابعدا امام دے، یا زاہد پرہیزگار  
باکمالہ دے یا پورہ عقلمند ہنسیاں بادشاہ دے خنکہ چہ بہ احادیثو  
کنس ذکر شوی دی تعبیرے دادے چہ دا اہل دی او عالمانو دہا پانیک  
دے او خوب لیدونکے بہ دہا بادشاہ نہ خیر او نیکی مومی او مال بہ نے زیات شی  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی دہا کُرسی لیدل پہ خوب کنس پہ  
شہر و وجووی (۱) عدل (۲) انصاف (۳) عزت او شرف (۴) مرتبہ (۵) ولایت  
او کہ خوک اوگوری چہ پہ آسمان پہ کُرسی ناست دے تعبیرے، دہا  
کار بہ او چت شی او مرتبہ، عزت او قدر بہ بیاضوی او ہول مراد ونہ  
بہ نے پورہ شی او دہا خلکو پہ وړاندے بہ عزت مند شی او دہا خلکو پہ منج  
کنس بہ عدل او انصاف پیدا شی او کہ ہنہ کُرسی کومہ چہ ترکان جوہوی  
پہ خوب کنس اوگوری تعبیرے، ہنہ بہ کوی کہ اوگوری چہ دہا لویہ او پاکیزہ  
کُرسی اخستے دہا او دے پرے ناست دے تعبیرے، خوب لیدونکے بہ ہنہ  
کوی او دہا ہنہ نہ بہ نعت او مال حاصل کری کہ اوگوری چہ پہ کُرسی ناست

دے تعبیر ہے بیغلہ جینی بہ کوی اوکے اوگوری چہ دے لاندے کرسی ماتہ شوہ، تعبیر ہے بیغلہ بہ نے مرہ شی، کہ اوگوری چہ دے کرسی مرہ اوپر دہ تعبیر ہے دے بیغلہ بہ ذلیلہ، فقیرہ او عاجزہ وی اوکے اوگوری چہ دے کرسی دہ او دے پرے ناست دے، تعبیر ہے کورتہ بہ شوک بیغلہ خدمت دے د پاره راوی۔

**کون کیدل (کوی)** | کون کیدل فقیری، بد حالی او پہ کارونو کینے عاجزی دہ۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کین کون کیدل دے دین تباہی غم او فکر دے او کارونہ بہ نے بندہ شی او مراد بہ نے پورہ نشی۔ دے (صَلُّوا بِكُمْ عَنِّي فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ) البقرہ (کا پے دی، گونگیان دی) راندہ دی، دوی نہ کر خیری حق تہ۔

حضرت کرمانی فرمائی پہ خوب کین کون کیدل بے برخے کیدل او کارونو بند ولے دے کہ اوگوری چہ غورونہ نے آوری تعبیر ہے مراد بہ نے پورہ شی او دے اللہ تعالیٰ دے رحمت نہ بہ برخہ موہی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کین کون کیدل پہ خلورو وجودی (۱) فقیری (۲) دے دین تباہی (۳) غم او فکر (۴) دے کارونو بندیدل، او بے مرادہ کیدل۔

**کفن** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری چہ دے مری یا ژوندی د پاره نے کفن جو کرے دے کہ ہفہ سرے معلوم وی نہ دے ہفہ نہ بہ تکلیف موہی، او کہ اوگوری چہ دے معلوم مری کفن دے تعبیر ہے پہ دنیا کین بہ دے دے مری طریقے تلاش کوی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ اوگوری چہ دے مری کفن نے شلیدے دے معبرین وائی کہ خوب لید و نکے پرہیزگار وی او طالب العلم وی او باریکہ خبرے کوی تعبیر ہے دنیا بہ محنت کوی او حرام مال بہ مرا جمع کوی، کہ اوگوری چہ دے مری کفن او باسی او خائے پہ خائے کر خوی تعبیر ہے حرام مال بہ دے پہ لاس روان وی کہ خوب لید و نکے فاسد وی تعبیر ہے منافق او چغل خور بہ وی او دے خلکو پہ فساد و نو بہ گواہی ورکوی۔

**گنزلے (گنجر)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، گنزلے پہ خوب کین لیدل مال دے چہ ہر و رخ زیاتیری کہ اوگوری



چہ گنزے ورسہ دی او خوری ئے تعبیر ئے دے ہنے پہ اندازہ بہ مال حاصل کری کہ او گوری چہ چاہے ئے گنزے ورکری دی تعبیر ئے دے خیل مال نہ بہ ہنے تہ نفع ورسوی کہ او گوری چہ گنزے ئے خورے دی او خوند ئے بنہ نہ دے، تعبیر ئے دے ہنے پہ اندازہ بہ حرام مال بیا مومی او خنے معبرینو ویشی دی چہ دہ تہ بہ غم او فکر ورسیری۔

### کوٹھہ (کوچہ)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ شوک پہ خوب کنس او گوری چہ دے پہ آبادہ کوٹھہ کنس دے تعبیر ئے، خیر او نفع بہ ورتہ ورسیری خاص کر چہ پہ ہنے کنس پرہیزگارہ خلک وی او کہ دے خلاف او گوری تعبیر ئے ضرر او نقصان بہ ورتہ ورسیری۔ حضرت مغربیؒ فرمائی کہ او گوری چہ پہ فراخہ کوٹھہ کنس مقیم شوے دے تعبیر ئے غم او فکر بہ ورتہ ورسیری۔

### کیکرونہ (کاکیر)

کہ شوک پہ خوب کنس او گوری چہ دہ سر کیکر دی او یا ورتہ چا ورکری دی تعبیر ئے غم تہ بہ شہی کہ او گوری چہ کیکرے خوری دی تعبیر ئے زیات غم او فکر دے او کہ او گوری چہ کیکرے چاہے ورکری دی تعبیر ئے دہ تہ بہ غم او فکر ورسیری او دیکر پہ لید لو کنس شہ فائدا نہ وی او اللہ تعالیٰ دیر بنہ پوہیری۔

### کورکن (مارچوبہ)

کہ او گوری چہ دہ دہر مے نہ کورکن راجمع کری دی پہ خیل وخت کنس تعبیر ئے دے ہنے پہ اندازہ بہ دہ تہ نفع ورسیری او کہ او گوری چہ خام (کچہ) کورکن ئے خوری دی تعبیر ئے ضرر او تکلیف دے۔

### کب (ماہی)

حضرت دانیالؒ فرمائی چہ کب پہ گرم دریاب کنس لید بلا او تکلیف دے او پہ یخ دریاب کنس لیدل تعبیر ئے دے خلاف خوشحالی دہ او کہ دیر تازہ، غنہ کب او گوری، تعبیر ئے مال او غنیمت دے او کہ وروکے اویسی تعبیر ئے غم او فکر دے او کہ د کب پہ خیتہ کنس ملغلرے پیدا کری تعبیر ئے دہ بہ زوی پیدا کری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ او گوری چہ دہ تہ چا وچ یا ہا لگین کب ورکری دے تعبیر ئے دہ تہ بہ د بادشاہ نہ یا د مشر نہ ضرر ورسیری او کہ نمکین (مالگین) کب او خوری تعبیر ئے غلام بہ دہ تہ ضرر ورسوی او خنو ویشی دی

وہ نمکین سُور کرے کب خورل تعبیر ہے سفر دے چہ دے علم طلب یا دچا  
 سری سر ملاقات دپارہ وی او د ور کوئی کب خورل جگرہ دہ، کہ او گوری چہ  
 خہ حصہ د کب د بدن نہ لکھ وینہ، ہلاوکی، او ہغہ خہ چہ پہ گیدہ د  
 کب کب دی پیدا کری دی تعبیر ہے د ہغہ پہ اندازہ بہ مال او خیر او  
 برکت بہ وی او یا بہ غلام اخلی او کہ او گوری چہ پہ دریاب کبں ہے غت  
 کبان نیولی دی، تعبیر ہے د ہغہ چانہ بہ بنٹھہ کوی چہ ہغہ مالدارہ وی  
 حضرت مغربی فرمائی پہ خوب کبں تازہ او سُور کرے کب مال اونعت  
 دے ٹکھ چہ تازہ کبان د اہل جنت خوراکہ دہ او د حضرت عیسیٰ پہ  
 دسترخوان ووجہ د آسمان نہ سرا کو ز شوی وو۔ د اللہ تعالیٰ قول دے:  
 (مَرْبَبْنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ) البقرة (۱۵۵) اے ربہ زمونہ پہ موندہ د  
 آسمان نہ خواجہ سرا ولیبرے، کہ او گوری چہ کب د دہ د خٹے نہ راوتے دے  
 تعبیر ہے پہ خہ کار کبں بہ دروغ وائی او کہ او گوری چہ د دہ عضو تناسل  
 نہ کب راوتے دے تعبیر ہے د دہ بہ زوی پیدا کیڑی او کہ بنٹھہ او گوری چہ  
 د دے د خٹے نہ کب راوتے دے تعبیر ہے غم نہ بہ شی او کہ او گوری چہ  
 دریاب نہ ہے کب نیولے دے تعبیر ہے د کوم لوٹے سری نہ بہ مال اونعت  
 بیا موی او کہ او گوری چہ تازہ کبں خورلے دے تعبیر ہے د ہغہ پہ  
 اندازہ بہ مال حاصل کری۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، کہ او گوری چہ کبان خر خوی تعبیر  
 ہے د دہ تہ او د دہ کسانوتہ بہ خیر او نفع سرا سیدی کہ او گوری چہ کبے د دہ  
 نہ نیولے دے، تعبیر ہے د یو عام سری نہ بہ پہ چل او فریب خہ شے اخلی  
 کہ او گوری چہ د دریاب کبان ورثہ پہ خبر و راغلی دی، تعبیر ہے د بادشاہ  
 راہ بہ ظاہروی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کبں کبان لیدل پہ شپہ و و جو  
 وی (۱) وزیر (۲) لشکر (۳) پیغلہ جینی (۴) غنیمت (۵) غم او فکر (۶) ہندوہ وینہ  
 حضرت ابن سیرین فرمائی، تازہ غوری پہ تعبیر کبں  
**کچ (کہ)** حلال مال اونعت دے کہ او گوری چہ دہ کچ اخیستے  
 دے او یا ورثہ چا ور کریدے او د ہغہ نہ ہے خورلی دی تعبیر ہے د ہغہ پہ  
 اندازہ بہ حلال مال موی۔

حضرت کرمانی فرمائی یہ خوب کبیں کچ خورل رینتینی گواہی دہ اوکے دے  
 کہہ کے کچ نے خورلی وی تعبیرے کدہ تہ بہ مال او نعمت حاصل شی او دے عوا  
 کچ تعبیرے دغہ کال بہ وربان دے مبارک وی او دے ہنے پہ اندازہ بہ خیر او  
 نفع بیامومی خلاصہ دا چہ دے ہغہ خنا و روچہ غوبنہ نے حلالہ وی تعبیر  
 نے حلال مال دے او دے ہغہ چہ دے ہنے غوبنہ حرامہ وی تعبیرے پہ حرام  
 مال دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، کچ پہ خوب کبیں لیدل پہ خلور و  
 وجووی (۱) حلال مال (۲) رینتینی گواہی (۳) غم او عقل (۴) گناہ۔

**کیلہ (موز)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کیلہ دے مالدار و دپار  
 مال دے او دیندار و دپارہ دین دے او دے کیلوپاے

دے نور و نونہ بنے دی کہ او گوری چہ دے کیلہ اخستی او یا ورتہ چا ورتہ  
 دے او ہغہ سرے مالدارہ وی تعبیرے مال دے مال بہ نے زیات شی  
 او کہ او گوری چہ کیلے نے خورلے دی تعبیرے دے دین او دنیا نفع بہ موہی  
 حضرت امام جعفر صادق فرمائی، کیلہ پہ خوب کبیں پہ درتو و جو  
 وی (۱) دے مال زیات تولے (۲) دے دین زیات تولے (۳) حلالہ روزی او بنہ ژوند  
 او حتی معبرین و نیلی دی کہ پہ خپل موسم نے و گوری چہ کیلہ خوری  
 تعبیرے دا دے چہ بنہ بنہ شستہ او مالدارہ بنہ بہ کوی او دے ہنے نہ بہ  
 نفع بیامومی۔

**کفن کش۔ دے کفن غل (نباش)** دا ہغہ سرے دے چہ پہ فلا  
 باندے دے مرونہ کفن او باسی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبیں او گوری چہ دے کفن غلاے  
 کرے کہ ہغہ خوب لید و نکے دے اہل علم حتی وی تعبیرے دے بہ علم خرخری  
 او دے باطلے دنیا پہ طلب کبیں بہ وی او خپل عمر بہ پہ دے کبیں خرچہ کوی۔

حضرت مغربی فرمائی کہ چرے کفن کش او گوری چہ دے کفن و نونہ نے راجع  
 کری تعبیرے یوم صلح سرے بہ شی او علم او پوہہ بہ حاصلہ کری۔ او  
 حتی معبرین و نیلی دی تعبیرے دے دے چہ حرام مال بہ ر جمع کری او دے  
 خنکو تہ بہ ملا متیا او خبرے داوری۔

**کینا ستل رشتن** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ او گوری  
 چہ پہ نہ مکہ مضبوط ناست دے او اچانہ



نئے لگوئے دے تعبیرئے، یہ سفر کبیں بہ نئے کار نیک شی اوکے اوگوری چہ  
دیر نریات اودے شوئے دے نو ہمدانہ تعبیر لری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، یہ خوب کبیں پہ اس، قچریا پہ خرہ  
کینا ستل پہ خلور و جووی (۱)، بخت (۲) دولت (۳) مرتبہ (۴) حکومت  
او پہ ہوا کینا ستل دے باد شاہی تعبیر لری خاص کر چہ ہوا دے تابع وی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ دے یونیک سری سرہ پہ لاری  
تللو او بیا پہ لاری کبیں کینا ستلو، تعبیرئے نفسانی خواہش بہ لری او دین  
مخالف بہ وی لکے خنکے چہ اللہ تعالیٰ پہ خیل پاکیزہ کلام کبیں فرما شلی  
دی (قِرِحَ الْمُخَلْفُونَ بِمَقْعِدِ هُمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ) التوبہ اوستہ پاتی  
کیدونکی دے رسول اللہؐ نہ خیل ناستی خوشحالہ دی) اوکے دے دین مخالف  
وی (بدکار) او تللو او پہ لاری کبیں کینا ستلو تعبیرئے دے خلاف دے  
حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائی کہ اوگوری چہ دے نیکو او پرہیزگار  
خلکوسر ناست دے تعبیرئے، دے بہ خیر او اصلاح نورہ ہم نریا تیری  
اوکے اوگوری چہ دے بدکار و سرہ ناست دے تعبیرئے دے خلاف دے  
**کنہار (ویرانی)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، یہ خوب کبیں دے کور  
دکان او دے پہ شان چہ دے دے گمراہی  
تعبیر لری اوکے اوگوری چہ کنہارئے آباد کرے تعبیرئے دے خلاف  
دے (بتہ دے)۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ یو آباد خائے خراب شوبہ  
تعبیرئے دے خائے اوسیدونکی بہ بلا او مصیبت کبیں گرفتار شی  
کہ اوگوری چہ نراپہ او وران خایونہ سموی تعبیرئے دے خوب لیدنے  
دے کار دے سموی تعبیر لری او دے گمراہی نہ نیکی لاری تہ راتلو تعبیر لری  
حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اووینی چہ ویرانی دے اللہ دے طرفہ وی۔  
تعبیرئے خوب لیدونکی تہ بہ نفع وی اوکے ویرانی دے مخلوق دے کردار دے  
وجہ وی تعبیرئے دے برعکس دے۔

**کانونہ ہوندل (یا فتن کانہا)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ  
اوکنستلو او دے روکان سٹے پہ کبیں او ہوندلو، تعبیرئے دے خیل قد



یہ اندازہ بہ ولایت او حکومت مومی کہ دہے خوں لید و نکے نیک  
 او پر ہیز کاروی تعبیرے، اللہ تعالیٰ بہ دہے تہ علم، حکمت نصیب  
 کری، کہ او گوری چہ د سپینو زرو کان نے او موند لو تعبیرے، دہے  
 بہ یوہ بنجہ دہے خہ خلو چہ د سردارانو او د سرتیسانو د جملی نہ  
 دی پہ نکاح اخلی دا سے بنجہ چہ بناسستہ او مالدارہ بہ وی او  
 خنی معبرینو و بیلی دی چہ د دہے پہ کورکنس بہ مبارک زوی پیداشی  
 کہ او گوری چہ د تانبے یا د پیتلو کان نے او موند لو تعبیرے دہے دہے دہے  
 ظالم او بدکار بادشاہ سر ملاقات وشی، او کہ او گوری چہ دہے دہے دہے  
 تین کان او موند لو، تعبیرے، بناسستہ بنجہ بہ نکاح و اخلی کہ او گوری چہ  
 د او سپنے کان نے او موند لو، تعبیرے، د مضبوط او قوی بادشاہ سر بہ  
 نے ملاقات وشی او دہے نہ بہ مال مومی، کہ او گوری چہ دہے دہے دہے  
 کان نے او موند لو، تعبیرے، د بادشاہ دہے نہ بہ ورتہ نفع و رسیری  
 کہ او گوری چہ دہے دہے دہے دہے دہے دہے دہے دہے دہے دہے دہے  
 مال او مرتبے خاوند بہ شی او کہ او دینی چہ د یا قوتو کان نے او موند  
 تعبیرے مال او عزت بہ نے زیات شی، او کہ او گوری چہ دہے دہے دہے دہے  
 نے موند لے دے تعبیرے، پہ دشمن بہ کامیابی بیا مومی او ہنہ بہ مغلوبہ  
 کری او کہ او دینی چہ دہے دہے دہے دہے دہے دہے دہے دہے دہے دہے  
 نہ بہ نفع مومی او کہ او گوری چہ دہے دہے دہے دہے دہے دہے دہے دہے  
 بادشاہ سر بہ خبرے اترے کوی او کہ او گوری چہ دہے دہے دہے دہے دہے  
 تعبیرے مرتبہ او بدد بہ بہ بیا مومی او کہ او گوری چہ دہے دہے دہے دہے  
 نے او موند لو تعبیرے، غمزن بہ شی او کہ او گوری چہ دہے دہے دہے دہے  
 موند لے دے تعبیرے، د سردار نہ بہ نفع مومی کہ او گوری چہ دہے دہے دہے  
 یا د زاک کان نے موند لے دے تعبیرے، غم او فکر دے او کہ او گوری چہ دہے  
 سپینے خادرے کان نے موند لے دے تعبیرے دہے دہے دہے دہے دہے دہے دہے  
 حضرت ابن عباس فرمائی، کہ پہ خوب کنس او دینی چہ  
**کولی (رودہ)** کولی نے اخستلی دی او دہے خوری تعبیرے، دہے دہے دہے  
 نہ بہ نفع مومی کہ او دینی چہ دہے دہے دہے دہے دہے دہے دہے دہے  
 خیلوانو کنس بہ خوں بادشاہ کیبری کہ او دینی چہ دہے دہے دہے دہے دہے

تعبیر نے دے ہفتے پہ اندازہ بہ دے جا مال خوری۔

حضرت مغربی فرمائی کہ اوگوری چہ کولی نے دے خولے نہ بھر راوتلی دی تعبیر نے دے دے دے مرا منو مرگ دے چہ زامن بہ نے مری کہ اووینی چہ دے چا کولی نے راویستلی تعبیر نے دے ہفتے پہ اندازہ بہ دے چا پت موی۔  
حضرت کرمانی فرمائی پہ خوب کبں کولی راوتلی او ظاھریدل دھنہ ایسودلے شوے پت مال ظاھریدل دی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کبں کولی لیدل پہ شیرو جو وی (۱) حرام مال (۲) ناخوبنہ خبرے (۳) کنٹھے (۴) زوی (۵) خپل کار کول (۶) ژوند۔

**کارونہ پورہ کیدل (تمام شدن کارها)** | حضرت ابن سیرین

چہ دے دے کارونہ دے دنیا پہ نظم شویدی او مراد مند شویدے تعبیر نے حالات بہ نے متغیر او بدل شی دے اللہ تعالیٰ قول دے (حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ) ترجمہ (تردے چہ ہر کله زمکہ خپل خان بنا سستہ کوی او بنہ بنا سستہ شی) او کہ اوگوری چہ دے دے کار نیمکرے دے تعبیر نے دے دے دے حال دے بد لیدو دے دایرہ دے چہ دے دے پورہ شویدے او دے بہ ظالم وی او انتقام بہ ورنہ اخیستے کیڑی۔

**کوہے (چاہ)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کوہے پہ حقیقت کبں بنجھ

دے کہ اوگوری چہ پہ یوخالے کبں کوہے او باسی تعبیر نے بنجھ بہ کوی کہ اوگوری چہ پہ کوہی ویستلو کبں خوک ورسہ ہڈ کوی تعبیر نے چہ دے دے او دے ہفتے پہ منج کبں خوک منجے دے او غواری چہ پہ چل او پہ دھوکہ کبں ورتہ دغہ بنجھ بہ وادہ کری خکہ چہ دے کوہی ویستل چل او دھوکہ دے او پہ مثال کبں وائی چہ فلا نے کوہے دے فلائی دے پارہ کبی یعنی بد او دھوکہ ورسہ کوی او دے کوہی او بہ دے بنجھ مال دے کہ خوک اووینی چہ دے کوہی نہ نے او بہ خنبلی، تعبیر نے دے بنجھ مال بہ خوری او کہ دے خنبستو پونج کری کوہی او بہ نے خنبلی وی دے دے تعبیر نے دے بنجھ مال دے کہ اووینی چہ دے چا کوہے ویستلے دے او او بہ نہ دی راوتلی تعبیر نے، فقیرہ بنجھ بہ کوی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ اوگوری چہ د کوہی اوبہ خنبیلو کبش خربے  
دی تعبیرے، د شیخے مال بہ پہ سرور اخلی اوکے اوگوری چہ د کوہی کرے  
اوبہ نے خنبیلی تعبیرے، د شیخے د مال پہ وجہ بہ ظلم مومی او د خنی معبرینو  
وینا مطابق بیمار بہ شی کہ اوگوری چہ د کوہی اوبہ بنے اوئے دی تعبیر  
نے، د شیخے نہ بہ خیر و نفع مومی کہ اوگوری چہ د کوہی اوبہ بنے دیر دی  
تعبیرے، د دہ شیخہ بہ خوا غر دہ او سخی بہ وی اوکے اوگوری چہ د کوہی  
اوبہ لبرے دی، تعبیرے، شیخہ بہ بنے وقفہ اوبے ہمتہ وی کہ اوگوری  
چہ د کوہی او اباسی او اوبہ سر راوتلی دی تعبیرے، شیخہ بہ بنے بیمار شہی  
او خیل مال بہ پہ بیمار شہی کبش خوری اوکے د کوہی نہ تورے اوبہ راوتلی  
وی یا آسمانی رنگے اوبہ تعبیرے، غم او فکر بہ ورتہ سر سیدی اوکے اوگوری  
چہ د کوہی نہ سپینے اوبہ راوتلی دی، تعبیرے، میراث بہ مومی اوکے  
اوگوری چہ د کوہی اوبہ ژورے لارے او ہیچ پاتے نہ شوے تعبیرے  
شیخہ بہ بنے ہلاکہ شی او مال بہ بنے تباہ شی اوکے اوگوری چہ د کوہی اوبہ  
نہ مکہ کبش لارے تعبیرے، د دہ د شیخے د ہلاکت دے۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ خوک او دینی چہ دولچہ نے پہ کوہی کبش  
کرے چہ اوبہ راو اباسی او دولچہ پہ کوہی کبش پر یوتہ اور سئی او شلیدہ  
تعبیرے د دہ بہ ناقص زوی پیدا کیری۔

**قصہ، واقعہ:**۔ پہ حدیث شریف کبش دی چہ یوسری د عبد اللہ ابن  
عباس نہ تپوس او کروچہ پہ خوب کبش م ولیدال چہ دولچہ م کوہی کبش  
بنکتہ کرے چہ اوبہ راو اباسم چہ رسی دوتہ تپوتے شوتہ او ہغہ یوتہ ہوتہ  
راغلہ او یوتہ کوہی کبش پاتے شوتہ حضرت عبد اللہ ورتہ جواب کبش او فرمایا  
تہ غائب وے او داستا زوی پیدا شوے او ہغہ مرشوا و دفن نے کرو د  
ہغہ شپہ میا شتے شویدی سری و ویشل چہ د دے خبرے نہ پہ تعجب کبش شوم  
حضرت دانیال فرمائی کہ خوک پہ خوب کبش او دینی چہ پہ یوم معلوم  
خائے کبش کوہے او اباسی تعبیرے خیلو خلکو تہ بہ چل او دھوکہ جوہوی  
او د خنی معبرینو د وینا مطابق د کوہی کبش او اوبہ راوتل د نکاح  
تعبیر لری کہ اوگوری چہ د بل چا د پارے کوہے او اباسی تعبیرے، د چا  
پہ نکاح کولو کبش بہ مینے وی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی کہ اووینی چہ د کوہی نہ او بہ راو باسی  
تعبیر ہے یہ چل او پہ دھوکہ بہ مال را جمع کوی خاص کر چہ کوہی نے  
خیلہ کنستے وی کہ او گوری چہ یہ دو لیچہ نے او بہ راویستلی دی او  
یہ چاہتی کنس نے اچوی تعبیر ہے د خیل مال حفاظت بہ کوی کہ اووینی  
چہ ہفہ او بہ نے راویستلی دی او ہفہ پہ زمکہ کنس لاپے دی تعبیر  
ہے د خیل مال بہ یہ خیر سر نفقہ کوی کہ او گوری چہ یہ کوہی کنس پر  
دے تعبیر ہے یہ چل او پہ دھوکہ کنس بہ پر یوخی کہ او گوری چہ باغ تہ  
نے او بہ ورکری تعبیر کوم مال نے چہ کتلے وی پہ ہفہ بہ بلہ بنیخہ کوی او  
یا بہ وینزہ اخلی او کہ او گوری چہ یہ ہفہ باغ کنس میوہ دہ تعبیر ہے زوی  
بہ نے پیدا کی پری او خنی دانی چہ کہ او گوری چہ باغ نے او بہ کرے دے  
تعبیر ہے د خیل بنیخے سر بہ کورولے کوی کہ او گوری چہ او بہ د کوہی سر  
راختلی دی او روانے شوے تعبیر ہے مالدارہ بنیخے سر بہ نکاح کوی او  
ہفہ بنیخے نہ بہ مال او نعمت ورتہ حاصل کرے شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، یہ خوب کنس کوہی لیدل پہ شپرو  
وجودی (۱) بنیخہ (۲) وینزہ (۳) عالم (۴) مالداری (۵) چل دھوکہ (۶) مکر او حیلہ  
کوہی و یستونکے سرے پہ خوب کنس چل او دھوکہ دہ۔

**کجورہ (خرما)** حضرت ابن سیرین فرمائی، یہ خوب کنس کجورہ لیدل  
مال او مراد دے کہ پہ خوب کنس اووینی چہ کجورے  
نے خورلی دی کہ اہل علم وی تعبیر ہے علم بہ نے نور ہم زیات شی او کہ  
خوب لید و نکے سودا گروی تعبیر ہے مال بہ نے زیات شی کہ اووینی چہ  
کجورے نے او خورلے او سرے نے بھرا او غور زولو، تعبیر ہے شرعی احکام  
بہ پہ خائے راوری او خنی معبرینو و ثیلی دی، کہ اووینی چہ کجورہ نے خورلے  
تعبیر ہے وراثت بہ بیامومی او کہ اووینی چہ کجورہ نے خورلے تعبیر ہے  
د خیل خوی میراث بہ خوری او کہ اووینی چہ ددہ پہ کور کنس د خرمائونہ  
دہ او د کجورونہ د کہ دہ تعبیر ہے د کوم لوٹے سری سر بہ یو خائے ملکتو  
کوی او د ہفہ نہ بہ نفع مومی کہ اووینی چہ ہفہ د خرمائونہ د بنیخہ وچہ  
شوہ تعبیر ہے د دوی تر منیخہ بہ جدائی راحی، کہ اووینی چہ ددہ پہ کور  
کنس وچہ کجورہ دہ او ہفہ بیاشنہ شوہ کہ خوب لید و نکے بیمار دی



نوبتہ بہ شی اوکے اووینی چہ دے خرما بیخ پر یکرے شوے دے تعبیر  
 ہے، ددہ دے اہل نہ بہ شوک بیمارشی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اووینی چہ دے سر تازہ کجورے دی تعبیر  
 ہے یہ سختی سرہ بہ مال حاصلوی کہ اوگوری چہ تازہ یاوچے کجورے  
 خوری تعبیر ہے ایمان خوب والے بہ موہی اوکارونہ بہ ہے یہ انتظام شی  
 کہ اوگوری چہ دے خرما دے بیخہ پر یکرے شوے دی تعبیر ہے، کوم کارچہ  
 یہ لاس کہیں لری ہفہ بہ ہے دے لاسہ لارشی او معبرینو ویشلی دی خرما  
 یہ خوب کہیں ہفہ نفعہ دے چہ بادشاہ نہ بہ ورتہ ملاویزی کہ اووینی  
 چہ ددہ ہے کور کہیں دیرے کجورے دی تعبیر ہے، دے ہفہ یہ اندازہ بہ مال  
 اوسا مان حاصل کری۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اووینی چہ دے سر کجورے دی تعبیر  
 ہے مالدارہ بنجہ بہ کوی اوپہ یوبل قول چہ مال بہ بیا موہی کہ اووینی  
 چہ خرما کہیں انگور لکیدی دی اودہ راخستی دی تعبیر ہے، دے ویتھے  
 نہ یہ تور زوی راوی کہ اووینی چہ وچو کجورونہ تازہ کجور راشو کو  
 دی تعبیر ہے، دے منافق سری نہ بہ خوبہ خبرہ واوری اوخنی وائی چہ  
 دے حاہل سری نہ بہ عقل مندہ خبرہ واوری اوکے خوب لیدو کے غمزن  
 وی دے غم نہ بہ خلاصہ بیا موہی، دے اللہ تعالیٰ قول دے (يَجْذِيعُ النَّخْلَةَ  
 تُسْقِطُ عَلَيْكَ رَطْبًا جَنِيًّا) مریم (دے کجورے تنہ بہ پتا تازہ کجور او غور کو  
 حضرت امام جعفر صادق فرمائی، یہ خوب کہیں کجورے لیدل دے کریم  
 او حلیم مرثیس دے طرفہ حلال مال دے اوچہ کجورے یہ خوب کہیں  
 یہ پاک دین اوپہ حلال مال تعبیر لری او تازہ خرما دے سترگو یہ رہا اوپہ  
 حلال مال تعبیر لری اوپہ زوی اوپہ نیکی ہم تعبیر لری۔

**قصہ واقعہ** ایوسرے دے حضرت ابن سیرین یہ خدمت کہیں حاضر  
 شو اووے ویشل چہ یہ خوب کہیں م و لیدل چہ دے بادشاہ دے محل پہ دروازہ  
 کہیں م خلوت کجورے او موندلے، ورتہ ہے جواب ورکرو چہ صبا بہ  
 تاتہ ہلتہ خلوت کجورے بینتو نہ (دے لکیری، ہم ہفہ شان او شول ہفہ  
 سری بیا ہم پہ بل کال کہیں دے حضرت ابن سیرین یہ خدمت کہیں حاضر  
 شو بیا ہے ویشل چہ دے بادشاہ دے محل پہ دروازہ کہیں م خلوت کجورے

او موند لے ورتہ ئے جواب ور کرو چہ خلوئینت نرہ درہمہ بہ بیامو موند  
سری ورتہ وویٹل چہ تیر کال دے ہفہ شان دا تعبیر ئے ویستلے وواو  
سیر کال دغہ شانتہ حال دا چہ یو شانتہ خوب و ورتہ ئے او فرمائیل چہ  
تیر کال کجورے یہ ونو کین نہ وی دے ہفہ تعبیر ئے دلرگی دنہاے وی  
او سیر کال یہ ونو کین کجورے شتہ اوونے شتہ او تانرہ دی دے تعبیر  
ہم دغہ شانتہ دے دے ہفہ نہ یوہ ہفتہ دوستہ ئے خلوئینت نرہ درہمہ و موند  
**کلے (ویہر)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اووینی چہ یہ کلی کین دے  
او دے کلی نوم ورتہ نہ ورخی (نہ پیڑنی) تعبیر ئے یہ خیر او  
نیک دے او کہ دے ہفہ کلی نوم پیڑنی تعبیر ئے بد دے، کہ اووینی چہ  
دے کلی نہ بھر او قلعے دے تعبیر ئے نیک دے او کہ اووینی چہ کلی تہ  
قلعے دے تعبیر ئے بد دے۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اووینی چہ دے بنار تہ کلی تہ لار و اوہلتہ  
آباد شو چہ یہ ہفہ کین نعمت دے تعبیر ئے خیر، برکت، عزت، دے او  
کہ دے خلاف اووینی تعبیر ئے یہ بدائی اوروستی پاتے کید لو کین  
دے، کہ اووینی چہ یہ کلی کین ورک شوے دے تعبیر ئے یہ نیک سر دے  
حضرت مغربی فرمائی، کہ خوک یہ خوب کین اووینی چہ چا ورتہ  
نامعلوم کلے ورکریدے یا ئے اخیستے دے یا ئے جو رکھے دے، تعبیر ئے  
دے کلی دے آبادی یہ اندازہ بہ خیر او نفع مومی، او کہ دے خلاف اووینی  
تعبیر ئے دے خلاف دے۔

**کشمالو (شاہ اسپرغم)** حضرت ابن سیرین، کہ یہ خوب کین اووینی  
چہ کشمالو پاکیزہ او خوشبودار دی تعبیر  
ئے بزرگی دے، کہ نریر او مراوے اووینی، تعبیر ئے بیماری دے۔

حضرت جعفر صادق فرمائی، یہ خوب کین دے کشمالو لیدل یہ شپیر و  
وجووی (۱) عزت او بزرگی (۲) زوی (۳) ملکرے (۴) بنہ خبرہ (۵) دے علم  
مجلس (۶) نیک نامی، تعریف او صفت۔

**کونے (شیشہ)** حضرت ابن سیرین فرمائی، دا ہفہ خناوردے چہ  
دے کرئی یہ موسم کین دے شیشے یہ جا مو کین او پوسٹین  
کین کیڑی او ہفہ تباہ کری او دے تہ بزموسن ہم دائی، دے لیدل یہ

خوب کنس ہمسایہ (گوانڈی) دے کھ اووینی چہ کوئے ددہ کپڑہ خورلے  
دہ، تعبیرے ددہ مال نقصان بہ وی کھ اوگوری چہ کوئے پشمن  
سامان او اسباب تباہ کرے دے تعبیرے ددہ دگورہ بہ غلہ خہ شے  
وری کھ اووینی چہ کوئے وژلے دے، تعبیرے غل بہ نیسی او مال  
بہ ورنہ اخلی۔

**کجاوہ (عماری)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کھ اووینی چہ کجاوہ  
کنس ناست دے او کجاوہ پہ قچریا پہ اس دہ او  
روان دے تعبیرے مرتبہ او بزرگی بہ بیا موی او کھ اووینی چہ دگجاوہ  
نہ پریو تلوا ویا ورنہ بھررا او وٹلو، تعبیرے ددے خلاف دے۔

حضرت مغربی فرمائی، کھ اووینی چہ چاہ کجاوہ کنس کنسینولے دے  
تعبیرے دگوم سردارہ سرہ بہ ملاویزی او کار بہے او چت وی او مرتبہ  
بہے او چتہ شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کھ اووینی چہ پہ دُہمنے کامیابی موندلے  
دہ، تعبیرے پہ دُہمن بہ کامیابی حاصلہ کری او کھ ددے خلاف اووینی  
تعبیرے دُہمن بہ پہ دہ کامیابی حاصلہ کری۔

**کافر** حضرت ابن سیرین فرمائی، کھ خوک خوب کنس اووینی چہ  
کافر شوے دے تعبیرے دگفر دین طرفتہ بہے مائلہ  
وی کھ اووینی چہ بُت پرست شو او ورتہ سجدہ کوی، تعبیرے دالله تعالیٰ  
گنہگار بہ وی کھ اووینی ہغہ اور سنا او شغلے نہ لری تعبیرے حرام مال  
بہ لتوی او خیل دین بہ پہ حرام مال خرخوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس کافر کیدل پہ درٹیو وجو  
وی (۱) دگفر طرفتہ میلان او مینہ لزل (۲) دے دینہ خلکو سرہ ناستہ  
(۳) دبدے او خرابے عقیدے خاوندانوسرہ ناستہ او پہ ہغے رسوا کیدل۔

**کتان کپڑہ (کتان)** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کنس کتان  
کیدل حلال مال دے پہ ہغہ اندازہ چہ دہ  
کیدلے دے او ددے نفع د مالو چونہ کہہ دہ، دہغے بیان مونہ پہ حرف  
جیم کنس ذکر کرے دے پہ خوب کنس دکتان جامہ مبارکہ دہ کھ اووینی  
چہ دکتان تخم نے خورلے دے تعبیرے پورہ مال بہ حاصل کری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی یہ خوب کینس دکتان لیدل پہ دریو  
وجہوی (۱)، حلال مال (۲)، نفعہ (۳) شرارت۔

حضرت داد نیاں<sup>۱</sup> فرمائی، پہ خوب کبوتر کشتی  
 لہلہ غم ادا نہ ہستہ دہ یا حمل دے یا نہ دلے

کار کوی چه د هغه نه ورتنه غم او بلارسیږی خاصکر چه د دریاب نه کشتی بهرنه وی راوتی او یا کشتی به دریاب کښ وی -

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبں اووینی چہ پہ کشتی  
کبں دے اوروغ سلامت دہغہ خایہ سراوتلے دے تعبیرے، دہ غم نہ بہ  
خلاصے مومی۔ ذالہ تعالیٰ قول دے (فَأُجِیْنَهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفَلَکِ  
الْمَشْحُونِ) الشعراء (مونہ ہغہ او دہغہ ملکرولرہ پہ دکہ کشتی کبں خلا  
ورکرو۔ کہ اووینی چہ پہ دریاب کبں کشتی تباہ شوہ، تعبیرے، دچا  
قوم دلا سہ بہ ہلاک شی، کہ اووینی چہ ددہ کشتی پہ زمکہ پاتے شوے تعبیر  
ے، پہ تکلیف او غم کبں بہ گرفتار کرے شی او دیروخت پس بہ خلا بیا مو  
او کہ اووینی چہ کشتی دوبہ شوہ او دے سالم پاتے شوے دے تعبیر  
ے، مال بہ نے ہلاک شی او دے بہ سالم اوروغ پاتے شی کہ اووینی چہ  
کشتی ماتہ شوہ او ہول غرق شول تعبیرے، لوئے مصیبت بہ دہ تہ  
سیرپی، کہ اووینی چہ پہ کشتی کبں پہ اوچت خائے باندے ناست

دے اوکشتی پہ او بوروانہ وہ تعبیرے، دے تہ بہ د بادشاہ نہ او د سردارانو  
نہ نزدیک او مرتبہ پیدا شی۔ کہ او وینی چہ د دریاب پہ منج کین کشتی  
منامے وہی تعبیرے، پہ سفر بہ شی او دیروخت بہ نہ راخی بلکہ پہ ہخہ  
سفر کین بہ مقیم شی کہ او وینی چہ پہ کشتی کین ناست دے او بہ ہوا  
چلی پی اوکشتی نہ چلوی تعبیرے، د غم او فکر نہ بہ خلاصے بیامومی کہ  
او وینی چہ کشتی ولاری دہ او د ہر طرفہ پرے چے راخی تعبیرے، سختی  
بہ ور تہ محکبے راخی چہ د دہیرہ او ہلاکت بہ وی۔ د الله تعالیٰ قول دے  
(وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ) یوشل (د ہر طرفہ ورباندے چے  
راغے) کہ او وینی چہ کشتی د دہ پہ وړاندے روانہ دہ او دے ور تہ  
ونہ رسیدلو تعبیرے، پہ سخت کار کین بہ پریوخی او اخیر بہ خلاصے  
بیامومی د الله تعالیٰ قول دے (فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ) العنکبوت (موب)



ہفتہ او د کشتی خاوندانوتہ خلاصے درکرو، کہ اووینی چہ پہ دریاب کبں د کشتی پہ خواکبں تلی دی تعبیرے، یہ سفر بہ شی او دیرہ نفعہ بہ ورتہ حاصلہ کرے شی، د الله قول دے (يُزِيحُ لَكُمْ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِيَتَّخُوا مِنْ فَضْلِهِ) بنی اسرائیل (ستاسود پاڑ پہ دریاب کبں کشتی گر خوی د دے د پاڑ چہ تاسود ہفتہ مہربانی حاصلہ کریں) کہ اووینی چہ پہ کشتی کبں خہ نہ ورو او خالی روانہ وہ تعبیرے، بادشاہ بہ چرتہ سفیران لیدی کہ اووینی چہ کشتی دویے شوی دی تعبیرے، ہفتہ سفیران بہ خلک ایسا رکری۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اووینی چہ کشتی پہ دریاب کبں دویہ شوے دہ او دے یوہیری چہ دا دہ ملکیت دے تعبیرے، دہ تہ دہ ہلاکت یرہ نہ وی، کہ اووینی چہ پہ کشتی کبں ناست دے او د بادشاہ تہ یریدی تعبیرے، د بادشاہ مقرب بہ وی او د کشتی د لوئے والی پہ اندازہ بہ ورتہ نفع ورسیری او کہ پہ کشتی کبں پہ امن کبں ناست ورو تعبیرے، دہ تہ بہ د بادشاہ نہ یرہ وی، کہ اووینی چہ کشتی رنگ پہ رنگ کپرو باندے بناشتہ شوی دی تعبیرے، د بادشاہ پہ ورا ندے بہ مقرب وی کہ اووینی چہ کشتی د دریاب میں تہ تیلے دہ، تعبیرے دہ تہ بہ د بادشاہ نہ لوئے قوت وی او کہ اووینی چہ کشتی نہ تللہ تعبیرے د دے خلاف دے۔ حضرت اسماعیل اشعث فرمائی، کہ اووینی چہ پہ ورتہ کشتی کبں ناست دے او ہفتہ پہ دریاب کبں نشی تیلے، تعبیرے دہ تہ بہ غم او فکر نورہم زیات شی او کہ اووینی چہ کشتی پہ دریاب کبں روانہ دہ، تعبیرے، یہ سفر بہ شی او نہ رہے واپس راشی او کہ کشتی پہ وچہ ولایہ اووینی تعبیرے، یہ کوم کار کبں بہ عاجز وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، یہ خوب کبں کشتی لیدل پہ ائتو وجوی (۱) زوی (۲) پلا (۳) بنجہ (۴) سورلی (۵) خوشحالی (۶) امن (۷) عیش و عشرت (۸) مال داری۔

کئی کبر (کفتار) کئی کبر پہ خوب کبں مردارہ او پلیتہ او بد کردارہ بنجہ دہ۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اووینی چہ دہ کئی کبر تیلے دے تعبیرے کئی کبر او نہ علمہ بنجہ بہ کوی کہ اووینی چہ د کئی کبر غوینہ ہے

خوکی لکھ تعبیرے پہ دہ بہ جادو کوی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اووینی چہ دہ د کئی کبری پی شکلی یائے  
د دہ سر د کئی کبرہ وکی یا خرمن وہ تعبیرے، دہ خہ بنجہ نہ بہ فائدہ  
حاصلوی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اووینی چہ کئی کبر ورسہ خبرے کری  
تعبیرے، بنجہ بہ ورسہ بد زبانی کوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبش د کئی کبر لیدل  
بد دی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اووینی چہ د ملا نہ  
**کمر بند** نے کمر بند ترے دے، تعبیرے دہ تہ بہ دچا نہ مداد  
او ملا تر حاصل وی اوخنی وائی چہ دہ بہ د زوی یا د خیلوانو مد حاصل  
وی، کہ اووینی چہ کمر بند د ملغلرو او جواہرو نہ دے دے تعبیرے د  
قیمت پہ اندازہ بہ مال حاصل کری او د دہ بہ قوت او مد دور باندے جو  
شی داہم کیدے شی چہ د دہ بہ مروی پیدا شی چہ پہ تولو قبیلو بہ بخو  
او دولتمند وی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اووینی چہ دہ پہ ملا پورے درے خلور  
کمر بندہ ترلی دی، تعبیرے د دہ مال او نوکران بہ دیروی داہم و شیلے  
شی چہ عمر بہ نے او بردوی۔ کہ اووینی چہ چاورتہ کمر بند ورکریے دے  
او دہ پہ ملا پورے ترے دے تعبیرے، پہ سفر بہ شی، کہ اووینی چہ کمر بند  
مات شوا دیو تو واضع شو، تعبیرے، د دہ پہ مال او بزمی کیش بہ  
نقصان راشی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اووینی چہ د دہ کمر بند پہ ملغلرو د دے  
تعبیرے د قوم سردار بہ جو رشی او د دہ پہ وجہ بہ د دہ خاندان مالدار  
شی کہ اووینی چہ د دہ کمر بند د او سپنے او د تاجے د تورے سر بنا ئستہ دے  
تعبیرے پہ لبرو غوبستلو دے، کہ اووینی چہ چاورتہ تورے او کمر بند  
بخشش ورکریے دے تعبیرے، د بادشاہ د پارہ بہ سفر کوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کمر بند لیدل پہ شپرو و جوی  
(۱) د مور او پلار او خیلوانو نہ نفع (۲) زوی (۳) بزرگی او پناہ (۴) لوٹے عمر

(۵) انصاف موندل (۶) دَ دین پاکی۔

کہ اووینی چہ کمر بندے ملا پورے ترے دے تعبیرے، دَ دَ بنمانو  
سہ بہ انصاف کوی۔ مکر نیم عمر بہ نے تیر شوے وی۔

**ورج (کھن) (نرم)** کہ اووینی چہ دہ کھرا خستے دے تعبیرے، دَ ہنہ پہ

اندازہ بہ پہ دین کبں گمراہی اووینی، او کہ اوگوری چہ  
کھرم، ناسہ بدل شولو، تعبیرے تو بہ بہ او باسی، کہ اوگوری چہ دَ کھرنہ  
کھربنن۔ دے تعبیرے، منافع بہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، کہ اووینی چہ پہ تیاریہ کھربنن دے  
تعبیرے غم، فکر او دَ کار دَ بندید و دے، کہ اووینی چہ ہوا، سر نادیہ، او  
سمدستی کھربنن کھرا شو، تعبیرے پہ ہنہ ملک کبں بہ اچانک مرگوتہ وی۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کبں دَ کھربنن پہ خلور و  
وجو وی (۱) و ستوولے (۲) دَ کار و نو پتیدل (۳) بدعت (۴) گمراہی۔

حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمائی، کہ اووینی چہ دَ کھرنہ سر نادیہ راغلوتعبیر  
ے، دَ فقیری نہ بہ مالدارئی نہ راشی او دَ بدعت او دَ گمراہی نہ بہ لری وی۔  
حضرت ابن سیرینؑ فرمائی، پہ خوب کبں دَ کھربنن نہ دی۔

**دَ اوو راویستلو دَ پارہ خاکانے جوہول (کاریز)** نوپ:۔ دایو قسم دَ اووچینو

راویستلو پر دَ گرام دے چہ ہیر  
خاکانے او کوہیا او باسی او دَ زمکے دنتہ دَ یو کوہی نہ بل کوہی تہ دَ اوو تلولو راویستلو  
کری او آخر کبے دَ یو کوہی او بہ بھر راویسی او زمکے و رباندے او بہ کیہری۔

حضرت ابن سیرینؑ فرمائی، کہ خولک پہ خوب کبے اوگوری چہ پہ یو معلوم  
خائے کبے دَ کاریز جوہول و لو کار کوی، تعبیرے دَ خیلو کسانوسرہ بہ چل او فریب  
کوی، دا تعبیر ہنہ وخت دے چہ کلہ کاریز او باسی او او بہ و نکری او کہ او بہ  
نے راویستلے او جاری شوے بیلے تعبیر پہ ہنہ مقررہ کاریز مقصود دے۔

حضرت کرماتیؑ فرمائی کہ پہ خوب کبے اووینی چہ دَ کاریز نہ او بہ اخلی،  
تعبیرے پہ چل او فریب بہ مال راجع کوی خاصکر چہ دَ کاریز کشتلے  
وی، بیابہ ورتہ نفع وی چہ خومرہ او بہ نے ورنہ خستے وے دَ ہنہ اندازہ  
بہ نفع موی۔ کہ اوگوری چہ دَ کاریز نہ او بہ اخلی او بہ منگی او بہ چاقی کبے  
نے اچوی تعبیرے پہ ہنہ مال دے چہ خرچ کوی نے۔ کہ اوگوری چہ پہ



کاریز کینے پر مروت دے۔ تعبیر نے پہ چل او دھوکہ کینے بہ گیر شی۔  
حضرت مغربیؒ فرمائی کہ اوکوری چہ د کاریز نہ باغ او بیہ کوی د خیلے سہ  
بہ کوروالے کوی او کاریز پہ خوب کینے لیدل ہفہ سرے چہ د دنیا کارونہ پہ  
چل او دھوکہ سرہ جوڑی۔

**گنگے کیدل (گنگی)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک پہ خوب  
کینس خیل خان گونگے اووینی، تعبیر نے د دہ د  
دین تباہی او نقصان دے لکہ خنگہ چہ اللہ تعالیٰ فرمائی (صَلِّ بِكُمْ عَمِّي  
فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ) ترجمہ (کانہ دی، راندہ دی، گونگیان دی او د حق طرف  
تہ نہ گرجیدی)۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کینس گنگی کیدل پہ او ووجودی۔  
(۱) فقیری (۲) بد حالی (۳) غم او فکر (۴) د ژوند نقصان (۵) مصیبت (۶) د مال  
نقصان (۷) د دین نقصان کہ گنگے پہ خوب کینس اووینی چہ ژبہ نے پرائے  
شوے، تعبیر نے بند کار بہ نے پرائے شی۔

**گونگے (یو مارغہ)** گونگے مارغہ پہ خوب کینس لیدل ناکار فاسد او  
حاسد او غل سرے دے، کہ اوکوری چہ د گونگے  
مارغہ سرے جنگ کریدے، تعبیر نے د چاسرہ بہ پہ جنگ او جگرہ شی  
او پہ نور و تلو حال لا تو کینس د گونگے لیدل بنہ دی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوکوری چہ دہ سر گونگا دے او یا ور تہ  
جاور کریدے، تعبیر نے غل سرے بہ سرالاندے کوی، کہ اوکوری چہ  
د گونگی غوبنہ نے خورلے دہ، تعبیر نے د ہفہ پہ اندازہ بہ د غل سری  
مال خوری، کہ اوکوری چہ دہ سر د گونگی پچی دی، تعبیر نے وروکے  
غلام یا د ہفہ شاگرد بہ ہفہ تہ ملاویدی۔

**گوتے (انگشتان)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کینس پنچہ  
گوتے د بنی لاس پنچہ مونخونہ دی پہ تعبیر

کینس او پنچہ گوتے د چپ لاس زامن یا سرونہ دی او خنی معبرینو و شبلی  
دی غتہ گوتہ د سہار د موخ او د شہادت گوتہ د ما سپین موخ او  
منچہ گوتہ د ماز دیگر موخ او دے سر خوا کینس گوتہ د ما بنام او کچہ گوتہ  
د ما سخوتن موخ تعبیر دے۔



کہ ڇوڪر اوکوري ڇهه ڌڻي لاس ڳوٺي نه لري تعبير ٿي، زوئي يارور  
 به ٿي هر ڪيڙي، ڇني وائي ڇهه زوئي يا مرد ته به ٿي مصيبت ورسيدِي۔  
 حضرت ڪرمانِي فرمائي، ڪه اوکوري ڇهه ڌڻي لاس ڳوٺي يوڇاڻي  
 دي، تعبير ٿي تنگدست به شي اوکي اوکوري ڇهه ڳوٺي ٿي يوڇاڻي راجع  
 ڪري، تعبير ٿي، ڌورو ٺويا زوئي ڪا به ٿي درست وي اوکي اوکوري ڇهه  
 ڳوٺي ٿي ڌم وڃي په شان بند ڪري وي، تعبير ٿي، ڌڻي اوڌڻي ڌڻي اوڌڻي  
 به سم وي۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ ددہ غتہ کوتہ پریکرے دہ تعبیر  
 ٹے ددہ مال قوت دے اوکہ اوگوری چہ ددہ د شہادت کوتہ پریکرے  
 شوے دہ، تعبیر ٹے، یہ فرض مونٹو نو کین بہ کوتا ہی کوی، کہ اوگوری چہ  
 ددہ منٹنے کوتہ پریکرے شوے دہ، تعبیر ٹے یہ مال کین بہ ٹے نقصان  
 راشی، کہ اوگوری چہ ددہ کچہ کوتہ پریکرے شوے دہ تعبیر ٹے داد  
 چہ ددہ نو سے (لے) بہ مری۔

چہ ددہ نو سے (مے) بہ مری ۔  
حضرت اسمعیل استعش فرمائی بہ خوب کبش د خیو گوئے لیدال د  
بناشت او آرایش تعبیر لری، کہ د خیو گوئے سختے او قوی او گوری  
تعبیرے دادے چہ ددہ وادہ یہ جوہرشی او کہ ددے خلاف او گوری  
تعبیرے، ددہ کار بہ نہ کیری کہ او گوری چہ د خیو گوئے توتہ نے خہ  
آفت را سیدالے دے لکہ تلل نے نشی کوئے، تعبیرے، ددہ تہ بہ د مال  
یہ تللو سخت خفکان را سیری، کہ او گوری چہ د خیو او لاسو نو گوئے  
نے ماتے دی تعبیرے ددہ کار بہ خراب شی ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبیر دگو تولیدل پہ شپہ  
وجووی (۱) زوی (۲) ویرارہ (۳) خد متکار (۴) دوستان (۵) قوت  
(۶) ینئہ وختہ مونئوئہ۔

(۶) ینئہ وختہ ہونہ۔  
 کہ اوکوری چہ ددہ کوئے غور یدلے دی او یا پرکرمے شوی دی  
 تعبیرے د کو تو یہ بار کین چہ بیان و شود خپلوانو نہ بہ جد اشی، او کہ  
 اوکوری چہ ددہ کوئے ماتہ شوے، تعبیرے، یو د کور والو ددہ نہ بہ مری۔  
 او خلف اصفہانی فرمائی، کہ اوکوری چہ د کہتے کوئے نہ نے یئی راغلی  
 او یا د شہادت د کو تو نہ نے وینہ راغلی تعبیرے داسرے بہ د حیلے خواہے

سرے فساد کوی اوکے اوگوری چہ دگوتے نہ نے آواز راخی، تعبیرے و خیلوانو  
پہ مینخ کبن بہ نے خبرے کیڑی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبن خپو  
**گیتہئی (پاشنہ پائے)** گیتہئی لیدل تعبیرے د کارونو پہ نظم کیدل او

د خلکو پہ کسب تعبیر لری کہ اوگوری چہ د خپو گیتہئی نے ماتے شوی دی  
تعبیرے داسے کار کبن بہ مشغول شی چہ د هغه نہ بہ پنیما نہ شی کہ  
اوگوری چہ د دہ د خپو گیتہئی خیری شوی دی یا ترخی شوی دی ہم  
دغه تعبیر لری مگر د اول نہ بہ نے پنیما فی کمہ وی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبن اوگوری چہ د خپے گیتہئی  
نے پر یکرے دہ ادوے خورلہ او درندا کانوتہ نے ورکپلہ، تعبیرے چہ هغه  
خہ چہ پہ کسب کبن لاس تہ راوڑی و بہ نے خوری او د بنما نوتہ بہ نے  
درکری، کہ اوگوری چہ گیتہئی نے پریوتی دہ، تعبیرے بیکار و بے کسبہ  
بہ شی او نادار او فقیر بہ شی۔

پہ خوب کبن گیتہئی موندل جنگ او جگرہ  
**گیتہئی (شتالنگ)** دہ، کہ خوب کبن او وینی چہ د شتالنگ

سرے لو بے کری او آواز او شور ورنہ راتلو تعبیرے پہ جگرہ کبن بہ  
پریوتی اوکے هغه دخت چپ پہ چپ لو بے وی تعبیرے حرام مال موی  
حضرت ابن سیرین فرمائی د گیتہئی  
لیدل پہ مقام تعبیر لری، کہ او وینی

چہ د گیتہئی سرے نے لو بے کری، تعبیرے جنگ او جگرہ بہ کوی اوکے  
اوگوری چہ دیر گیتہئی لری تعبیرے، د هغه پہ اندازہ بہ ورتہ غم او فکر  
رسیرویی اوکے او وینی چہ د خپے گیتہئی نے ماتہ شوے دہ، تعبیرے زوی  
بہ نے مری او یا بہ ورتہ غم رسیرویی چہ د جگرے معنی تہ نے اوگوری او  
د دہ گیتہئی جگرہ او فریب او دھوکہ دہ۔

حضرت مغربی فرمائی، د گیتہئی سرے لو بے کول د سپک د بنمن سرے جنگ  
جگرے کولو تعبیر لری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، گیتہئی پہ خوب کبن پہ پنخو وجودی  
(۱) مقام (۲) بنخو (۳) زوی (۴) مال (۵) خبرے اترے، د الله تعالیٰ کلام دے

(دکوا عیب آشراباً وکنا سادھا قالم) النبأ (اوخوانا نے ہمزو لے بیٹھے اوکے شرابو پیالے پکے)۔ کہہ اوکوری چہ د خنا ورو گیتٹی ورسہ دہ د کو موچہ غونہ حلالہ دہ، تعبیر نے حلال مال دے اوکہ د حرامو خنا ورو گیتٹی دی تعبیر نے حرام مال دے۔

**دکرمی موسم، اوپے (تابستان)** | حضرت ابن سیرین فرمائی کہرمی پہ خوب کبش لیدل سخت بادشاہ دے، کہہ دیرہ سختہ گرمی وی دا سے چہ خلکو تہ نے نقصان ووتعبیر نے، دہغہ خائے خلکو تہ بہ د بادشاہ نہ خیرا و نیکی، رسیبزی پہ خپل وخت گرمی لیدل بنہ دی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہہ خوک اوپے (دکرمی موسم) پہ خوب کبش اوکوری دا سے چہ خلق خوشحالہ دی اوونے د میوونہ پکے دی تعبیر نے عزت او دولت بہ نے زیات شی او حاجت بہ نے پورہ شی او دعام سری پہ خوب کبش بادشاہ لیدل تعبیر نے، قوت او نصرت دے اوکہ گرمی نے یہ بل موسم کبش ولیدلہ، تعبیر نے دے خلاف دے۔

**گکلی (گگرس)** | حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خپل وخت کبش گکلی لیدل کہہ لبرہ نہ وی نو د عذاب او د دنیا د تنگی دے اوکہ پہ خپل وخت کبش اوکوری تعبیر نے، دہغہ خائے خلکو تہ بہ نعمت او فراخی وی مگر بہ وختہ گکلی لیدل دہغہ خائے خلکو د پار د غم او د پریشانی تعبیر لری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، دگکلی لیدل پہ خوب کبش پہ پنچو وجووی (۱) بلا (۲) جگرہ (۳) لبسکر (۴) قحط (۵) بیمار۔

**گکلی (ثرالہ)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہہ پہ خوب کبش اوکوری چہ پہ کوم بنامر یا کلی کبش گکلی وریبزی، تعبیر نے دہغہ خائے خلکو تہ بہ د بادشاہ نہ تکلیف رسیبزی۔ کہہ اوکوری چہ باران، برینبنا گکلی سر وریبزی تعبیر نے، پہ ہغہ خائے کبش بہ قحط، تنگی او ضرر وی۔

حضرت کرمانی فرمائی، گکلی د باران سرہ پہ خوب کبش لیدل تعبیر نے، نعمت، فراخی او دامن کیدودے

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، دگکلی لیدل پہ خوب کبش پہ پنچو

وجووی (۱) بلا (۲) جگرہ (۳) لبسکر (۴) قحط (۵) بیماری۔

**گل خیر و خطمی** (یوقسم دارودی) حضرت ابن سیرین فرمائی، پہنچل موسم کہن گل خیر و لیدل نفع دہ

اوبے موسمہ لیدل غم اد فکر دے او دے خورل ضرر او نقصان دے۔ او پہ دے سروینغل تعبیر پہ توبہ او پہ پاک دین دے۔

**گوئکت (سرکین گردان)** دا ہفتہ دروکی حشر اتو کہن دے کوم چہ کندگی راجع کوی، او تعبیرے

پہ ہفتہ سری دے چہ د مال جمع کولو والا دے۔ حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ او گوری چہ گوئکت نے نیولے دے

تعبیرے، ددہ بہ د حرام خور سری سر ملاقات او ملگرتیا راشی او کہ او گوری چہ گوئکت نے مر کپے، تعبیرے، حرام خور سرے بہ مر کپری او کہ خورلی

نے وی، تعبیرے د حرام خور سری مال بہ خوری۔ **گومنز (شانہ)** گومنز ہفتہ سرے دے چہ د ہفتہ اصل او نسب

نہ وی او د ہفتہ پہ دین کہن منافقت وی، کہ او گوری چہ سراو گیرے نے گومنز کری دی، تعبیرے د غم نہ بہ خلاصے

بیا مومی او د قرض نہ بہ خلاص نشی او مراد یہ مومی۔ حضرت کرمانی فرمائی، کہ او گوری چہ سراو گیرے نے گومنز کری دی

او شہ وینستہ نے بھراو پاسی، تعبیرے، د مال زکوٰۃ بہ ورکوی۔ حضرت مغربی فرمائی، گومنز پہ خوب کہن پہ کار خیر کہن موافق ملگری

دے او وینستہ گومنز کول د مراد موندل دی او گومنز جوڑ ویکے ہفتہ سرے دے چہ ددہ نہ غم او فکر لرے کوی او قرض نے خلاصی۔

او حنی معبرینو وٹیلی دی، چہ بنا شستہ خلک دی چہ د ہفتوی پہ لیدلو ستر کے رو بٹانہ کیوی۔ **کیدار (شغال)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ او گوری چہ د

کیدار پہ موندلو پسے گرخی او حیران وی چہ نہ نے شی نیولے تعبیرے، بیمار بہ نشی او کہ او گوری چہ کیدار ورس لو بے

کوی، تعبیرے، چرتہ پہ بٹخہ بہ عاشق وی او کہ او گوری چہ د کیدار غوبنہ نے خورے، تعبیرے، بیمار بہ شی او صحت بہ نے بٹہ شی او کہ



ضندارے وی نوڈ قرض نہ بہ خلاص شی اوڈ گیدارو یستتہ، خرمن  
ہادکی پہ خوب کینس لیدل دے تولو تعبہ مال دے۔

**کُرنز (عمود)** دا د جنک وسلہ دہ۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کُرنز پہ خوب کینس  
یستینے او بنہ سرے دے او معرین دانی چہ سختے خبرے دی کہ ادوری  
ہ پہ کُرنزے خوک و ہلی دی، تعبیرے، چاہہ بہ سختے خبرے کوی اوکے  
گوری چہ دہ سر دے او سینے کُرنز دی تعبیرے، دہ نہ بہ د بادشاہ د طرفہ  
وت اومداد حاصل وی اوکے اوگوری چہ د دہ د لاسہ چا کُرنز واخستلو  
مبیرے دے خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کینس کُرنز لیدل یہ دریٹو  
یجودی (۱) یستینے سرے (۲) سختے او ضرری خبرے (۳) بزرگ او سردار  
حضرت ابن سیرین فرمائی، وروکے کُرنز پہ خوب  
**کُرنز (قح)** کینس غلام یا وینرہ دہ، اوغتہ کُرنز دے کولو والاد

کہ اوگوری چہ وروکے کُرنزے اختہ دے او یا ورتہ چا وروکے دے  
تعبیرے وروکے غلام یا وروہ وینرہ بہ اخلی اوکے اوگوری چہ کُرنزے  
مات شوے او یا ضائع شوے تعبیرے، د خیلو ملگروڈ ملگرتیا نہ بہ  
د دہ جدائی وشی اوکے اوگوری چہ د دہ کُرنز د سپینو زردے تعبیر  
لے د دہ د یوتہ او عقل مند سری سر ناستہ وی اوکے اوگوری چہ د دہ  
سرہ دے او سینے کُرنز دے تعبیرے د دہ بہ د بہادر قوی سری سرہ  
ناستہ شی اوڈ ہفہ نہ بہ خیر او نفع بیا موی۔

**ککوشتکہ (فاختہ)** حضرت ابن سیرین فرمائی، ککوشتکہ پہ  
خوب کینس نیمکپے دین او بد اخلاقہ بنجہ

دہ چہ د چاسرہ موافقہ نہ کوی، کہ اوگوری چہ د دہ سرہ ککوشتکہ دہ،  
تعبیرے بے دیتہ بنجہ بہ کوی اوکے اوگوری چہ د ککوشتکے بھی نے نیولی  
دی تعبیرے، د دہ بہ زوی پیدا کیوی اوکے اوگوری چہ د ککوشتکے غو  
نے خورے دہ، تعبیرے پہ دے اندازہ یہ د بنجے مال اخلی او حج بہ  
کوی۔ حضرت کرمانی فرمائی ککوشتکہ دروغزن زوی دے کہ اوگوری  
چہ د دہ پہ بام (چت) ککوشتکے یوخل آواز کریدے، تعبیرے، د غائب آواز

واوری اوکے دودھ خُلے آواز کرے وی دا دیرینہ دے اوکے دے خُلے  
 کرے وی دا نہایت دیرینہ دے کہ اوگوری چہ کارغہ اوگوشکے دودھ  
 دے کورتہ راغلی دی تعبیرے دا چہ غلہ بہ دے کورتہ راغلی او سامان بہ  
 ورنہ وری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، دے کوشکے لیدل پہ خوب کنس پہ دریو  
 وجودی (۱) بنٹھ (۲) خوی (۳) خدا متکاس۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ کتیرا  
**یوگوند، چیر (کتیرا)** ورسہ دے ادیا ورتہ چا در کرے دے تعبیرے دے

بخیل سری نہ بہ خہ پاتے شوے مال حاصل کری اوکے اوگوری چہ کتیرا  
 خورے دے، تعبیرے مال بہ خوری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، دے کتیرا لیدل پہ خوب کنس پہ دریو  
 وجودی (۱) دے خلکویا تے شوے مال (۲) لڑہ نفع (۳) داسے کار بہ کیڑی چہ

خوب لیدونکی تہ بہ لڑہ نفع ورسیدی۔  
**گرمی دے (گرمی)** گرمی دے (گرمی) پہ خوب کنس لیدل مال

اوخواہش دے، کہ خوک پہ خوب کنس اوگوری  
 چہ دے دے وجود گرمی دے دے راہنکارہ شوی دی اولہ شانتہ خاربستہ  
 کوی اوپہ دانو کنس نو (پپ) و، تعبیرے مال بہ پہ تکلیف او مشقت سرہ  
 حاصل کری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اووینی چہ گرمی دے دے بدن دے او تہ  
 ختمے شوی دی تعبیرے دے جمع شوے مال بہ ہلا کیڑی او خنی معبرین  
 دیلی دی کہ دے وجود آسمانی را نگہ او توری، تعبیرے دے حرام مال  
 جمع کلودے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری  
**کلوبند (گردن بند)** چہ دے سرہ دے سپینو جواہر و کلوبند

دے، تعبیرے اللہ تعالیٰ بہ دے تہ علم پہ برخہ کری او خمرہ چہ دے کلوبند  
 جواہر قوی او مضبوط وی تعبیرے علم او عقل بہ تے دیری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ دے کلوبند دے سر و سرو  
 دے اوپہ قیمتی بے بہا ملغلو پیلے شوے دے تعبیرے دے

یہ اندازہ بہ عزت اور سرداری بہ بیامومی داہم کیدے شی چہ ددہ پہ ذمہ  
 بہ امانت وی اوکے اوگوری چہ کلوبندے غت شوے دے، تعبیرے،  
 امانت بہ ادا کری اوکے وروٹے شوے وی تعبیرے دے خلاف دے  
 حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ خیل کلوبندے دے ملغلروہ  
 پیلے دے اویا پیلے شوے کلوبند ددہ پہ غارہ دے تعبیرے مرتبہ  
 اولایت بہ مومی اوکے کلوبند او بدوی، تعبیرے، مرتبہ بہ مومی اوکے  
 لٹا وی، تعبیرے دے خلاف دے اوکے اوگوری چہ ددہ سر دیر  
 کلوبند ونہ دی، تعبیرے پہ علم کنس بہ کامل وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی یہ خوب کنس دے سروزرو کلوبند  
 لیدل پہ شہید و مجروح (۱) حج (۲) ولایت (۳) جنگ او جگرہ (۴) امانت  
 (۵) علاج (۶) ویتزہ، او دے سروزرو کلوبند حج دے او دے سپینونرو  
 کلوبند ویتزہ دے۔

**کادے (گردون)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری چہ  
 پہ کادی ناست دے او کادے بشہ روان دے، تعبیرے عزت  
 اور سرداری بہ بیامومی اوکے اوگوری چہ کادے بغیر دے غوایا نو ولاہ  
 دے او دے پہ کادی کنس دے، تعبیرے، یہ سختی، تکلیف او بیماری  
 کنس بہ پریوخی، کہ اوگوری چہ بادشاہ دے خیلو کادے ونہ کادے ورکھے  
 دے، تعبیرے دے بادشاہ نہ بہ مرتبہ او بزرگی مومی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی یہ خوب کنس دے کادی لیدل پہ  
 اتو و جووی (۱) ولایت (۲) عزت (۳) مرتبہ (۴) بزرگی (۵) مصیبت  
 (۶) خوشحالی (۷) او چتوالے (۸) پہ کارو نو کنس آسانی۔

**کانرہ کول (گردن)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ

دے پہ خہ شی، تعبیرے دے تیرو دیر و گناہونونہ بہ خان باندے یریری  
 اوکے اوگوری چہ خیل اہل اعیال نے دے چاسرہ کانرہ کرے دے، تعبیرے پہ  
 ددہ بہ ظلم او نریاتے کیوی اوکے اوگوری چہ خیل خان نے دے چاسرہ کانرہ  
 کریدے، تعبیرے ہفہ کس بہ مظلوم دی اودا کیدے شی چہ خوک  
 بہ ورباندے ظلم کوی۔



حضرت کرمانی فرمائی، کہ اذگوری چہ خیل ٹخان نے کانرہ کریدے  
تعبیرے دے دین فساد دے۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (کُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ)  
ترجمہ: ہر روح پہ خیل کسب کینس کانرہ دے۔

کہ اذگوری چہ د دنیا خہ سامان نے د چاسر کانرہ کرے د تعبیر  
نے د ہفہ سری سر بہ د دنیا د سامان د پارہ خبرے اترے کوی، او  
ضرر بہ موہی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اذگوری  
**گنجے کیدل (کل شدن)** چہ سرے گنجے شویدے تعبیرے

مال او مراد بہ موہی او خنی معبرینو و ثیلی دی چہ غم او فکر بہ ورنہ لے  
شی کہ قرضدارے وی نو د قرض نہ بہ خلاص شی او کہ اذگوری چہ د  
گنجی سری سر نے ناستہ پاستہ کرے، تعبیرے، د مالدارہ سری سر بہ  
استنا شی کہ اذگوری چہ دے گنجے وادیا پرے وینستہ راغلی تعبیر  
نے مال بہ نے هلاك شی او قرضدارہ بہ شی۔

**کُل** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کینس کُل حکم پہ دو کہ قسمہ  
دے یو قسم پہ ونہ کُل او بے دے کُل او د ہفہ کُل چہ پانے نہ  
وی د دے لیدل، تعبیرے د ہفہ لیدل خوب لیدل وکی د پانہ غم او فکر  
دے او کہ سور کُل پہ وخت پہ موسم پہ ونہ اذگوری تعبیرے، د زوی  
بہ پیدا کیری او کہ بے موسمہ وی تعبیرے، د زوی پہ وجہ ورنہ مصیبت  
سیریدی او د کُل ونہ پہ خوب کینس سردار او خبر لوخہ سرے دے او  
د سر پر کُل ونہ سوداگرہ بنجہ او حاجت یورہ کونکے دہ او د سپین کُل ونہ  
تعبیرے یہ عزت او دولت و مرتبہ دے کہ یہ خیل سرے کینس د کُل  
ونہ ادوینی، تعبیرے مجبئی بہ یہ نکاح کوی او کہ بہ کور کینس د صد برگ  
کُل ونہ ادوینی تعبیرے، د زوی پہ وجہ نہ خوشحالہ شی او کہ د ہر قسم  
کُل غوریدے ادوینی، تعبیرے، د اہل بیت (د کور خلک) او د خیلوانونہ  
خوشحالہ شی او کہ د کُل بیخ د زمکے نہ ہو کیدلے اذگوری، تعبیرے د دہ  
د کور خلک بہ سست وی۔

حضرت مغربی فرمائی، یہ خوب د کُل لیدل بے ہمتہ او بے وفاسرے  
دے چہ د چاسر وفانہ کوی کہ اذگوری چہ کُل نے د لاسہ یربوتے دے



اویا نے چاہتہ ورکریدے تعبیرے، دے وفاسری نہ بہ لرے وی۔  
 حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمائی دی، کُل پہ خوب کبیں دے غائب سری  
 خط دے چہ دہ تہ بہ سیریں، اویا بہ دے غائب سری راتگ وی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کبیں کُل لیدل پہ شپرو  
 رجوی (۱) نرو (۲) ملگرے (۳) بے ہمتہ سرے (۴) وینزہ (۵) غلام۔  
 (۶) دے غائب سری خط۔

**کُل قند (گل شکر)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کبیں  
 دے کُل قند اودے کُل انگبین لیدل دے خورلو پہ  
 ندازہ حلال مال دے کہ اوگوری چہ دہ سرے کُل قند اوکُل انگبین  
 دوارہ دی اودہ خورلی دی تعبیرے، کہ مالدارہ وی نومال بہ نے نور  
 ہم زیات شی اوکہ غمزن وی نوغم بہ نے لرے شی اوخو شحالہ بہ شی او  
 کہ قرضدارے وی نوقرض بہ نے خلاص شی۔

**گرجہ (کلیا)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبیں  
 اوگوری چہ گرجی تہ تلے دے اوہلتہ نے دے قبلے  
 طرف تہ موخ کریدے تعبیرے دے سرے بہ دے گناہ نہ توبہ کوی او پہ  
 دین کبیں یہ قوی شی، خکہ چہ گرجہ دے عبادت خائے دے۔  
 حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ اوگوری چہ گرجی تہ تلے دے تعبیرے دے  
 دہ میلان بہ بُت پرستوتہ وی خاصکر کہ دے دوی دے قبلے پہ طرف نے  
 موخ کرے وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، کہ اوگوری چہ مندرتہ تلے دے  
 کہ چرے خوب لیدونکے پرہیزکار وی تعبیرے، خراب بہ شی خاصکر  
 چہ ہلتہ مقیم شوے۔

**گناہ** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کبیں اوگوری چہ  
 گناہ نے کرے اونہ پوہیزی چہ خہ نے کری تعبیرے، پہ گناہ اوبدی کبیں بہ  
 گرفتارہ شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، پہ خوب کبیں گناہ کول تعبیرے، گناہ دے باید  
 چہ توبہ اوباسی دے دے دے پارہ چہ دے اللہ تعالیٰ دے عذابہ امن کبیں شی  
 اوکارے سم شی۔

## گنبد

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی یہ خوب کنس د گنبد لیدل بنحوہ دہ کہ پاکیزہ گنبد اوگوری اوپوھیروی چہ ددہ مالک دے تعبیر تے بشکلہ بنحوہ بہ کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، یہ خوب کنس گنبد لیدل عزت اوسرداری دہ کہ اوگوری چہ دے پہ لوئے گنبد کنس دے، تعبیر تے خیر اوتفع بہ ورتسیری حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی یہ خوب کنس گنبد لیدل پہ خلورو وجووی (۱) بنحوہ (۲) وینزہ (۳) نفع (۴) عزت اومرتبہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، گوگر پہ خوب کنس لیدل غم اوفکر دے اود گوگرو پہ لیدل لوکنس شہ خیر اوتفع نشہ دے۔

## گوزن (فالج، لقوہ)

دایوداسے بیماری دہ چہ خلہ پکتے کرہ شی۔ حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک پہ خوب کنس اوگوری چہ ددہ مخ د گوزن دوجے نہ کوپ شویدے، تعبیر تے دخلکو پہ ورناندے بہ خوار اوذلیل شی اوکہ اوگوری چہ مخ تے صفا اوپاکیزہ دے، تعبیر تے دخلکو پہ ورناندے بہ معزتر اومحترم وی۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، گوزن پہ خوب کنس لیدل منا دے چہ دخلکو پہ منخ کنس د منافقت خبرے کوی، کہ اوگوری چہ گوزن وھلے دے دے بیماری بنکار کیدل ددین د نقصان د وجہ نہ دی۔

گد کیدل (لنگ شبن) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کنس اوگوری چہ گد شویدے

تعبیر تے طلب د خیر اود شر اود سستواو کمزور اوطاقت کارونودے اوحنی معبرینویشلی دی کہ خوک خان پہ خوب کنس گد اوذلیل اووینی تعبیر تے دخلکو پہ سترگو کنس بہ ذلیل اوخوار وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ خوک پہ خوب کنس خان گد اووینی تعبیر تے پہ دین اودنیا کنس بہ مات مات دی اومراد بہ تے پہ لاس نہ راجی اوکہ اوگوری چہ خان تے پخپلہ قصد اکہ کرے دے، تعبیر تے پہ خپل کارکنس بہ دچا نہ مدد غواری، کہ اووینی چہ گد شومے دے اوپہ ہسا

شی تعبیرے دے ہفہ چانہ بہ مداد غواہی چہ خلک ورباندے اعتماد کوی  
اور مراد یہ ہے حاصل نشی اوکے اوگوری چہ خان نے قصد اگلا کپیدے  
تعبیرے ظاہری بہ پہ یوکس اعتماد کوی او حقیقت کنس بہ ورباندے  
اعتماد نہ کوی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ شوک خان پہ دوارو خپوگلا اوگوری داسے  
چہ پہ دوارو لاسو کنس لوگے اخیستے وواد تلو تعبیرے دے کوروالی پہ کار  
کنس بہ عاجزا و ناتوان وی اوکے اوگوری چہ دازغی دے وجہ نہ چہ ددہ  
پہ خپہ کنس تلے دے اوگلا دے او نشی تلے، تعبیرے دے ہفہ سری دشر  
نہ بہ امن کنس وی اوکے اووینی چہ پہ دوارو خپو کنس دے ازغی تلی دی  
او پر سیدلی دی اوگلا نہ دے، تعبیرے دے بنمن بہ پہ دے حسد کوی او دے  
دے مال او مرتبہ بہ زیاتہ شی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، کہ پہ خوب کنس شوک گلا اوگوری چہ  
ددہ خپہ جوہرہ شوے دے او نہ گلا پیری، تعبیرے بند کارونہ بہ ددہ خلک  
شی او دے ہفہ مراد چہ نا امیدہ و وپورہ بہ شی او تلو کارونہ بہ ہے  
نظم سر نشی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس گلا کیدل پہ پنخو جو  
وی (۱) پہ کارونو کنس سستی (۲) نا امید (۳) فقیری (۴) غم او فکر۔  
(۵) دے عیش او عشرت نقصان۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب کنس اووینی  
**کزارش** چہ کزباندے باران یا بل خہ شے اندازہ کوی تعبیر  
دے دے تہ بہ نفع او فائدہ وی۔

**گرنگ دپوزی علم** ہتنگ شان موادی چہ دے پوزی نہ راو وچی  
چہ ورتہ گرنگ وٹیل کیڑی کہ اوگوری چہ  
دے پوزی نہ ہے گرنگ راو و دی تعبیرے دے قرض نہ بہ خلاص شی او دے غم  
او فکر نہ بہ خلاصے موئی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، گرنگ لیدل پہ خوب کنس تعبیرے زوی دے  
کہ اوگوری چہ گرنگ پہ جامو غور زید لے دے تعبیرے دے دے بہ زوی پیدا  
کیڑی اوکے اوگوری چہ پہ مرا مکہ پریوتے دے، تعبیرے لور بہ ہے پیدا



کیڑی اوکے اوگوری چہ پہ نر مکہ نے گرنگ پر یوتے دے، تعبیرے بشی  
 بہ نے حاملہ کرے شی او دے نہ بہ دے زوی اسقاط و کرے شی اوکے او  
 چہ شی و رباندے گرنگ اچولے دے، تعبیرے دے کاوندی شی سر بہ  
 فساد کوی اوکے اوگوری چہ گرنگ نے خورے دے، تعبیرے دے قید خانے  
 مال بہ پہ نیکہ وجہ خوری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی ہے  
**کدے ، (گوسفند)** خوب کتب کدے لیدل غنیمت

دے کدے اوگوری چہ کدے خوری تعبیرے پہ یوہ دلہ بہ مشری اوسرداری  
 مومی، کدے اوگوری چہ خنی کدے سینے او خنی تور دی تعبیرے ہغہ دلہ  
 بہ خنی عربہ او خنی عجمہ وی اوکے اوگوری چہ دیرے کدے مرا جمع  
 شوی دی او پوہیدی چہ ددہ ملکیت دے تعبیرے دیر مال بہ ورثہ  
 حاصلیدی کدے اوگوری چہ کدے دے خت نہ نیولی دہ تعبیرے دے چا  
 خوری بہ پہ غارہ اخلی اوکے اوگوری چہ دے سر کرے غونبہ  
 خوری تعبیرے، غم او فکر دے کدے اوگوری چہ دے خورلود پامے کدے  
 حلالہ کرے، تعبیرے پہ دینمن بہ کامیابی مومی او دے ہغہ مال بہ  
 خوری، اوکے اوگوری چہ دے پخہ کرے غونبہ خوری تعبیرے دے  
 ہغہ پہ اندازہ بہ ورثہ غنیمت وی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی، کدے او دینی چہ کدے تیولے دہ او یا ورثہ  
 چا ور کرے دہ، تعبیرے دے چا مشر سری سر بہ دے صحبت او ملگریا وی او  
 دے ہغہ مشر بہ مال مومی، کدے اوگوری چہ دے مری نے پر کرے او خنے  
 کرے دے دہ، تعبیرے پہ چا مشر سری بہ کامیابی مومی او مال بہ نے  
 اخلی او خرچہ کوی بہ نے، کدے اوگوری چہ پہ نر کدے ناست دے او ددہ تابع  
 دے تعبیرے پہ کوم لوٹے سری بہ زور و مرا کیڑی اوکے اوگوری چہ کدے  
 پہ ددہ غالب شومے دے تعبیرے دے خلاف دے، اوکے اوگوری چہ  
 دے کدے سرا و خچے مات کری دی تعبیرے پہ ہغہ سری چہ صفت نے مرنہ  
 و کر و رباندے غالب شی، کدے اوگوری چہ دے کدے سرا و خچے او دے قوی  
 دی تعبیرے، ہغہ سرے بہ تندرست وی اوکے اوگوری چہ پہ نر کدے  
 ورے او دے او بیرے دی تعبیرے دے ہغہ پہ اندازہ بہ مال او نعمت



زیات شی۔ کہ او دینی چہ د گپا ورے لوئے شوی دی اودے پوہیدی  
چہ ددہ ملکیت دے تعبیرے د هغه په اندازه به خلکو ته حکومت کوی  
اودوی به د خپل لاس لاندے داولی اود دوی نه به ډیر مال اونعت  
مومی او حنی وائی چہ د هر گپا د شمار په عوض د یو کال مشری او  
عزت به حاصل شی

حضرت مغربی فرمائی په خوب کبن گپا لیدل سخی اولویه بنمعه ده،  
لکه څنگه چہ الله تعالی د حضرت داود علیه السلام په قصه کبن په قرآن  
مجید کبن فرمائی، ذلک الله تعالی قول دے (إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَ  
تِسْعُونَ نَجْمَةً وَلِإِثْنِ نَجْمَةٍ وَاحِدَةٍ) ص ۲ (زما د ورور یو کم سل گپا  
اوزمایوه کپا فقط رکه او گوری چہ گپا ئے نیولے ده اویا ورته چا  
ورکپے تعبیرے په دے صفت چہ ذکرے وکپے شو بنمعه به ددہ محبه  
او غوښتولکے دی اود دے نه مال حاصل کپی که او گوری چہ گپا ضائع  
شوے، تعبیرے هغه بنمعه به ورته جدا کیدی۔

حضرت اسماعیل اشعث فرمائی، که او دینی چہ په خوب کبن ئے د گپا  
مری ئے پریکړے ده تعبیرے په پرهیز کاره بنمعه به تهمت لکوی او که  
گپا توره وی تعبیرے هغه بنمعه به عریه وی او که سپینه گپا وی هغه  
بنمعه به بحمه وی۔ او د گپا څرمن غنیمت او حلال مال دے او د گپا  
لیدل په خوب کبن په پنځو و جووی (۱) بادشاهی (۲) لویه بنمعه (۳) مال۔  
(۴) حکومت (۵) مرتبه او نفع۔

حضرت ابن سیرین فرمائی په خوب کبن د  
**گپا ورے (دنبه)** گپا لیدل د مال کڅوړه ده چہ د هغه حفاظت  
به کوی یاد بنمعه مال دے د هغه د تر یاتی او کسی په اعتبار سره او که  
او گوری چہ کچه گپا ورے ئے خوړلے دے تعبیرے شکمن مال به خوری  
او که او گوری چہ پوخ کپے ئے خوړلے دے تعبیرے ددہ مال به ددہ  
دبمن خوری۔

حضرت ابراهیم کرمانی فرمائی، که او گوری چہ ددہ د گپا په شان لم  
ئے دے تعبیرے ددہ به نوی پیدا کیدی چہ د دولت او بخت خاوند  
به وی اوروزی به ئے فراخه وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبش د کھال لم لیدل د سروزی  
کخورہ (ہیانتی) دہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب  
**گولی خورل (حب خوردن)** | کبش گولی خورل کہ چرمے د

بیماری د پامے خورلی وی تعبیرے، د ہفے سر بہ شفا موی نوپہ بنوکارو  
کبش د نفعے تعبیر لری او کہ او گوری چہ د نفعے د پامے نے نہ دہ خورے،  
تعبیرے د اول خلاف دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کبش جا  
**گنہل (رفو کردن)** | یا بل شے گنہل پہ جنگ او جگرے تعبیر لری

کہ او وینی چہ خیلے جامے یا بورقہ گنہی تعبیرے، پہ خیلوانو کبش بہ د چا  
سر پہ جگرہ کبش پریوئی یا د دوست سر چہ پہ ہفہ کبش بہ خیرا و نفع نہ وی  
حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ پہ خوب کبش او وینی چہ خیلے جامے خیلے  
گنہالی وی تعبیرے، د خیل عیال د پامے بہ غم او فکر کوی او پہ خوب کبش  
جامے گنہل جنگ او جگرہ دہ او پہ کوشش سرہ بہ خیل کارسموی او د  
جگرے نہ بہ قہشتی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کبش  
**گدا کول (رقص کردن)** | گدا کول غم، فکر او مصیبت دے او خنے

معبرین دانی چہ بیماری دہ او خنے دانی چہ د سرو د پامے جیل نہ خلاصے دے۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی، پہ خوب کبش گدا لیدل د بنحو د پامے رسوائی او شرمندگی  
دہ او د سرو د پامے مصیبت مکر د صوفیا نو او د گدا لید و نکو د پارہ غم او فکر نہ دے  
او پہ خوب کبش گدا لید و نکے ہفہ سرے دے چہ د خیل او پردو پہ غم کبش  
بہ ہمیشہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبش گدا لیدل غم او مصیبت دے۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کبش گھنگرو  
**گھنگرو (زنگار)** | لیدل جنگ او جگرہ دہ کہ خوک او وینی چہ دہ سر

گھنگرو دے تعبیرے، د کوم مالدار سری سر بہ جنگ کوی کہ او وینی چہ  
چا دوست ملگری ورتہ د سرو نو رو یا د سپینو نو رو گھنگرو ور کرے دے۔  
تعبیرے، د کوم مالدار سری سر بہ جنگ کوی کہ او وینی چہ گھنگرو د

جانداں یا د پیتلو دے تعبیرے، د چا عام سری سر بہ جگرہ کیں پر یوٹی۔  
**گواہی (شہادت)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کیں  
 او دینی چہ رشتیا گواہی ورکوی تعبیرے، د  
 غمونہ بہ خلاصے موہی او د دہ آخرا انجام بہ بنہ دی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ نیک عملہ سر پہ بہ خوب کیں او دینی چہ پہ  
 بہ بنستی گواہی ورکوی تعبیرے د مرگ پہ وخت بہ شہادت او موہی او کہ  
 خوب لید و نکے بد عملہ او فساد دی وی تعبیرے دا چہ تو یہ بہ او پاسی او د  
 گناہ نہ بہ پشیمانہ وی او کہ خوب لید و نکے مشرک وی تعبیرے، مسلمان بہ  
 بنی او انجام بہ بنہ وی۔

**کا ذرہ (گز)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کیں کا ذرہ غم او  
 فکر دے، کہ او دینی چہ دہ کا ذرہ آخستہ دہ او خورپے  
 دہ تعبیرے، دیر غم بہ ورتہ سر سیری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ او دینی چہ خورہ کا ذرہ دہ، تعبیرے لبر غم  
 بہ دی او کہ کا ذرہ پہ غوبنہ کیں پمخکرے وی تعبیرے ہفہ نفع دہ چہ پہ  
 سختی سر لاس تہ راسی او خنی معبرین وائی چہ د کا ذرے خورپے پہ  
 خوب کیں بیماری دہ او سرے کرے کا ذرے لیدل ہم بنہ نہ دی۔ بنہ  
 ہفہ دہ چہ د غوبنہ سر پمخکرے وی۔

**کلاب** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کیں کلاب لیدل تندر  
 دہ، کہ او دینی چہ کلاب دے پہ خلہ کیں اچولے دے تعبیر  
 دے تندرست بہ دی او خلک بہ د دہ تعریف او صفت کوی کہ او دینی چہ  
 ہر چانہ کلاب ورکوی تعبیرے، پہ ہفہ ملک کیں بہ دے نوم مشہورشی  
 او کہ دا خوب عالم او دینی تعبیرے د دہ علم نہ بہ خلق فائدہ واخلی۔

**گند نہ (یو قسم ساگ دے)** | حضرت دانیالؑ فرمائی پہ خوب کیں گند نہ  
 لیدل داسے سرے دے چہ خلک بہ بنہ بنہ

یا دوی۔ حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کیں گند نہ لیدل حرام مال  
 دے او بد خبرہ دہ۔ کہ خوب لید و نکے پرہیز گار نہ وی تعبیرے، حرام  
 مال بہ بیا موہی او ہمیشہ بہ خرابے خبرے کوی او د گند نہ پہ خوراک  
 کیں کومہ فائدہ نہشتہ دے۔



**گل معصفر** (یو قسم گل دے) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، یہ خوب کبں د گل معصفر لیدل پہ درگو

وجودی (۱) غم او فکر (۲) بیماری (۳) داسے کار چہ د هغه کولو سر تکلیف او غم ر سیری۔

**د کلابو بووے (نبات جلاب)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، یہ خوب کبں د کلابو بووے لیدل بہ

خبرہ دہ، کہ دیر بووے د کلابو بووے تعبیرے مال او نعمت دے کہ او دینی چہ چا ورتہ پہ خلہ کبں د کلابو بووے ایسے دے تعبیرے د هغه سیری بہ بنہ خبرہ واوری او یا بہ هغه دے بشکوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبں او دینی چہ دہ سر د کلابو بووے دی تعبیرے د هغه پہ اندازہ بہ مال او نعمت حاصل کری۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، یہ خوب کبں د کلابو بووے پتھو و حودی (۱) بنہ خبرہ (۲) بشکول (۳) نفع او مال (۴) زامن (۵) حلالہ روزی۔

**لنگ (ازار)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، لنگ پہ خوب کبں بنٹہ دہ کہ او گوری پہ خوب کبں چہ لنگ نے ضائع شوے دے تعبیر

نے بنٹہ بہ کوی او یا بہ وینزہ اخلی، کہ او گوری چہ لنگ نے شلیدلے دے تعبیرے د بنٹے د نقصان او عیب دے، کہ او گوری چہ لنگ نے ضائع شوے دے تعبیرے د بنٹے نہ بہ جدا سی، دے د گوری چہ لنگ نے درموری دے تعبیرے، د دہ پہ بنٹے د آفت او د بیماری دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ او گوری چہ د دہ لنگ د سوتی یا د پشمن د تعبیرے د دہ بنٹہ بہ تیزہ او دیندارہ وی او کہ خیل لنگ نو رہا و خیرن او گوری تعبیرے، د دے خلاف دے او کہ او گوری چہ د دہ لنگ درینیم یا د ابریشم نہ جو دے تعبیرے د دہ بنٹہ بہ عیاشہ او متکبرہ وی۔

**لوپ کول (تاراج)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ خوک پہ خوب کبں او گوری چہ مال او نعمت نے لوپ

کرے دے تعبیرے، هغه کس نہ بہ نقصان، غم او فکر و ر سیری د وپل شوی مال پہ اندازہ۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، لوپ کول لیدل پہ خوب کبں پہ



خلو رو و جووی (۱) شور (۲) تاوان (۳) غم او فکر (۴) د نرخ ارزانی مگر  
چہ غنیمت دی۔

**لینبو (ترج)** حضرت دانیال فرمائی چہ لینبو نریردی لیکن خوشبو بہ  
او خوشن ائقہ، لید لو کبش بنہ وی او ویلے کیری چہ د

جنت د میوؤ نہ دے او پہ خوب کبش د دے لیدل دیر بنہ وی۔  
حضرت کرمائی فرمائی، لینبولیدل پہ خوب کبش مالدارہ او بنا سستہ  
سرے دے پہ خلکو کبش چہ خلک نے خوشوی، کہ او گوری چہ دہ سر  
لینبودے او یا ورتہ چا ورکپے دے تعبیر نے دے چہ پہ دصفت چہ کرنے  
او شو دہ یہ ورس صحبت او ملگرتیا اوشی، او کہ لینبو پہ خیل غیر کبش  
او گوری تعبیر نے دہ بہ بنا سستہ زوی پیدا کیری او کہ او گوری چہ لینبو  
نے خورے تعبیر نے دہ تہ بہ دبا چا د مال نہ حصہ رسیری۔ او کہ او گوری  
چہ دہ لینبو پتہ کرے دے او انعتی نے دے تعبیر نے دہ بہ زوی  
ہلا کیری او کہ او گوری چہ دہ سر پہ کور کبش دیر لینبودی او چا تہ نے  
بخشش کری دی تعبیر نے دچا پہ حق کبش بہ نیکی کوی او کہ او گوری  
چہ لینبو نے پہ لستونی کبش اینے دے تعبیر نے دہ بہ د وینزے نہ  
زوی پیدا کیری او کہ او گوری چہ د لستونی نہ نے پریوتے دے تعبیر  
نے دہ بہ زوی پیدا کیری۔

حضرت دانیال فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبش یو لینبو یا دہ یاد رے  
او ویٹی تعبیر نے زوی دے او کہ دیر او ویٹی تعبیر نے مال او نعت بہ  
او موہی او د شنه لینبولیدل پہ خوب کبش د نریر نہ بنہ دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، لینبو پہ خوب کبش لیدل پہ خلو رو  
و جووی (۱) بٹخہ (۲) پاک دینہ وینزہ (۳) مالدارہ ملگرے (۴) نیک اوصالح زوی  
حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خیل موسم یا غیر موسم  
**لیمبو (لیمول)** کبش د نریر لیمبولیدل بیماری، درد او غم تعبیر لری۔

او کہ شین وی نو پہ لرغم او فکر تعبیر لری او د دے پہ خور لو کبش خہ  
خیر او نفع نرودی او اللہ تعالیٰ بنہ پوہیری۔

**خانک (دغار) لوئے تالے** د لوئے تالی پہ خوب کبش لیدل ہر د  
اونیکہ بٹخہ دہ چہ د کور صلاحیت

لری او حلو تہ بنہ لارہ بنائی او د بدئی او د شرہ توبہ کوی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ اوگوری چہ تالے مات شوے دے اویا ضائم شوے دے، تعبیرے ہفہ بنجہ بہ د دہ نہ جد اشی اویا بہ د دنیا نہ سفر کوی او د خنو معبرینو پہ قول تلے پہ خوب کین لیدل وینزہ یا خادمہ لرکے (چوب) حضرت کرمانی فرمائی، پہ خوب کین لرکے لیدل دشمن لیدل دی او خنو معبرینو وٹیلی دی چہ پہ خوب

لسی (شوملے) (ترہ دوع) حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی، د ترہ لسی خنیل خوب کئے تعبیرے غم او فکر او

او بعضے تعبیر کو نکوبیان کرے دے چہ لسی (شوملے) خکل خوب کئے خوب کینے حرام مال حاصلول دی حکہ چہ دے نہ لے کچ ویستلی دی او کہ چا ورکپے شوملے ہفہ سرپے بہ غمزن شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی پہ خوب کئے خہ لوکے کول خہ لوکے کول تعبیرے د کوم عزت مند سپری نہ مال حاصلول دی کہ اوگوری چہ د کوم خوشبویہ شی نہ لے لوکے کپے دے تعبیرے د ہفہ پہ اندازہ پہ د کوم سپری نہ مال حاصلوی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی لی دی چہ کوم لوکے خومرہ بنہ بوی لری د ہفہ پہ اندازہ د لید وکی خوب د پارہ ہفہ ہومرہ بنہ تقع اوخیر بہ ورتہ سپری۔ او کہ د لوکی خہ خوشبوی نہ وہ تعبیرے د لید وکی د خوب د پارہ اول خلافت

حضرت امام جعفر صادق فرمائی لی دی، د خدشی لوکے کول پہ خوب کئے تعبیر پہ درے وجوہی (۱) دیرمال (۲) بنہ ژویند (۳) نیک نوم۔

کین لرکے اوگوری تعبیرے ہفہ سرپے دے چہ ہفہ پہ منافقت کین وی او کہ خولے ورتہ ورکری تعبیرے ہفہ سرپے بہ د دہ سرہ منافقت کوی او د کا پدہ لرکی تعبیر ہم د غہ د سم لرکی تعبیر دے او کہ کو پد لرکے د سوزولو قابل ادوینی تعبیرے منافق دروغزن سرپے دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کین لیوہ دو کہ لیوہ (خرس) مارا و احمق د بنمن دے کہ اوگوری چہ پہ لیوہ ناست دے تعبیرے د بادشاہ نہ بہ ذلت مومی۔ او کہ اوگوری چہ لیوہ لے ورتے

دے تعبیر تے پہ دُشمن بہ کامیابی صومۃ اوکے اوگوری چہ دَ لیوۃ غوبنہ خوری اوخر من تے دَ خان سرۃ کرے دہ تعبیر دیرہ بہ ورتہ رسیبری۔  
حضرت کرمانی فرمائی نرلیوۃ پہ خوب کنس لیدل بد بختہ اولیونی سری دی او بنٹخہ لیوۃ پہ دے شکل او خوی کنس بنٹخہ دہ کۄ اوگوری چہ بنٹخہ لیوۃ تے نیولی دہ تعبیر تے پہ دے صفت بہ بنٹخہ کوی اوکۄ اوگوری چہ لیوۃ دَدۄ کور تہ راغلے دے کۄ نرلیوۃ وی نو پہ دے صفت سری بہ دَ دہ کور تہ راخی او دَ لیوۃ لیدل پہ خوب کنس پہ ہر حال کنس بنٹخہ نہ دی۔  
ہغہ آلہ چہ گیاہ پرے مریبلے شی۔

### لور (داس)

حضرت ابن سیرین فرمائی، کۄ خوکۄ پہ خوب کنس اوگوری چہ دَدۄ پہ لاس کنس لور دے، تعبیر تے داسے سامان بہ جوہ کری چہ دَ ہغہ نہ ورتہ مال حاصلیبری اوکۄ اوینی چہ دَدۄ لور ضائع شویدے تعبیر تے، دَدۄ دَ مال نقصان دے۔

حضرت مغربی فرمائی، کۄ اوگوری چہ دَدۄ سرۃ دَ سرور رویا دَ سپینور لور دے تعبیر تے دَ حرام مال نہ بہ خۄۄ حاصلوی اوکۄ اوگوری چہ دَ ہغہ نہ خۄۄ سہوی شے پریکرے شی تعبیر تے مال او نعمت بہ حاصلوی۔

### لور (دختر)

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کنس لور لیدل بنادی او خوشحالی دہ کۄ اوینی چہ دَدۄ جینی شوے دہ او یا ورتہ چا در کرے دہ او یا تے ورتہ بخشش کرے دہ تعبیر تے دَ جینی دَ بنائست پہ اندازہ بہ ورتہ مال، نعمت، خوشحالی حاصلہ شی، کۄ اوگوری چہ دَدۄ جینی مرۃ شوے دہ تعبیر تے دَ دے خلاف دے۔

حضرت کرمانی فرمائی، کۄ اوگوری چہ دَدۄ لور خیر نہ اونا قصہ دہ تعبیر تے غم او فکر دے کۄ اوگوری چہ لور تے پہ غیب کنس واخستہ او بوئے تلہ تعبیر تے خیر او نفع دہ اوکۄ اوینی چہ خپلہ لور تے چاتہ در کرے دہ تعبیر تے دَدۄ نہ بہ ہغہ کس تہ خوشحالی و رسیبری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کۄ اوگوری چہ دَدۄ لیوان (دوگان) تہول خرۄ شوی دی یا یو خر شوے دے او یوغوانی

شوے دے یا یوگہا شوے دے تعبیر تے روزی بہ دربانداے فراخہ شی مکر دہ تہ تاوان لری اوکۄ اوگوری چہ دَدۄ خاروی لیوان شوی دی تعبیر



تے دے خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، یہ خوب کبش دلیوانو لیدل پہ  
خلود و جووی (۱)، دُبنمن (۲)، ظالم بادشاہ (۳)، بے فکرہ بنٹھہ (۴)، کاوندہی۔  
حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوکوری چہ دلیوانو غوبشہ تے خورپے تعبیر  
تے دے خلکو مال بہ پہ چل سر لاس تہ راوری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ اوکوری چہ دلیوہ پہ شکل پشوی دے  
تعبیر تے، دے عقل بہ لاپشی اوکے اوکوری چہ دلیوانو سرة خبرے کری  
تعبیر تے، بادشاہی بہ بیاموی اوکے اوکوری چہ لیوان وژنی تعبیر تے پہ  
دُبنمن بہ کامیابی بیاموی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ  
**لرکے تراشل (درودگری کردن)** | خوب کبش دے لرگی تراشلووالا لیدل

دے خلکو خیر خواہی دے مگر ناستہ بہ تے دے منافقوا و بی دینہ خلکو سر  
دی او دے هغوی پہ خبرہ بہ ٹھی ٹکے چہ دے لرکووالا سرے پہ خوب کبش پہ  
منافقت تعبیر لری۔ دے الله تعالی کلام دے (کَا تَمُّ حُشْبٌ مَّسْتَدَّةٌ) ترجمہ  
لکہ تکیہ لکولی لرگی دی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، دے لرکو تراشلووالا سرے پہ خوب کبش  
لیدل دے ماشوما تو استاذ دے۔ چہ ناپوہہ او بی علمہ خلکو تہ پوہہ او  
کمال نرہہ کوی او دے خلکو دے کار و نو اصلاح کوونکی او تدبیر کوونکی دی او  
دے نفاق او دے فساد لارے نہ تے لرے کوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، دے لرگی تراشلووالا لیدل پہ خوب کبش دے ماشومانو  
استاذ دے۔

حضرت دانیالؑ فرمائی دے بنی لاس تعبیر سروردے او دے  
**لاس (دست)** | چپ لاس تعبیر خوردہ کہ اوکوری چہ دے دے بنی لاس

او بد شوے دے تعبیر تے دے مروری دے دے شریکوال کار بہ نیک شی او  
کہ اوکوری چہ دے دوارہ لاسونہ بیالنی شوی دی تعبیر تے، خور او رور  
بہ دے دے مخ واری اوکے اوکوری چہ دوارہ لاسونہ دے دے لنی شوی دی  
تعبیر تے، دے خور او دے مرور نہ بہ نفع واپس اخی کہ او وینی چہ دوارہ  
لاسونہ دے دے پریکھے شوی دی او پریوتی دی تعبیر تے، مرور او خور بہ  
ورنہ پہ ژوند جدا شی۔ اوکے اوکوری چہ دوارہ لاسونہ تے پہ سینہ ایینی



دی تعبیر ہے، دے دوستانو دے وجہ نہ بہ خیلہ غم خوری کہ اوگوری چہ دے  
 خلکو پہ منٹھکس دے اولاسونہ پرقوی تعبیر ہے، دلستہ بہ وادہ کوی اوکہ  
 اوگوری چہ یواٹھے لاس وہی او خوشحالی کوی تعبیر ہے غم او فکر دے  
 کہ او دینی چہ قاضی یا بادشاہ دے لاس پریکھے دے نوپہ قول ابن  
 سیرین دے دے رور یا خور او یا زوی بہ مرکیزی اوکہ دوارہ لاسہ نے پریکھے  
 دی تعبیر ہے، مراد بہ نہ موی اوکہ او دینی چہ پہ یو لاس دے بل لاس  
 نہ پرستی او یا سی تعبیر ہے پہ خیلو کسا نو بہ ظلم او نریا دتی کوی او  
 کہ او دینی چہ خیل لاس نے دے چارے سہ پریکھے دے تعبیر ہے دے  
 چاسہ بہ جگرہ کوی او یا بہ نے نریہ پہ چا مشغول وی دے اللہ تعالیٰ قول  
 دے (فَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ) ترجمہ: (دے بنٹھو خیل لاسونہ پریکھے) اوکہ  
 اوگوری چہ یو ورغومے دے بل ورغوی سہ مئی تعبیر ہے، خولہ خیلہ بنٹھ  
 بہ پہ نکاح اخلی اوکہ اوگوری چہ یو لاس نے پریکھے شوے دے،  
 او دے پہ داس (پھانسی) شوے دے تعبیر ہے دے ہفہ خائے امیران بہ  
 دے خیلو عہد ونہ لرمے کرے شی اوکہ او دینی چہ دے خارو پہ شان پہ خلورو  
 خیلو لاسونوٹی اوخلہ نے آسمان طرفتہ کرے دے تعبیر ہے، نہ کید وکے آرزو  
 بہ لہوی او پہ مشککہ بہ پورہ کیری اوکہ او دینی چہ دے لاس پیدا لہی  
 دے تعبیر ہے، دے صدقے او کار خیر نہ بہ عاجزہ وی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ دے لاس نے ستے سہ درست  
 کریدے تعبیر ہے دے ہمت علم او ہونیا رتیا بہ پہ تعلیم وی کہ اوگوری  
 چہ دے لاس پریکھے شوے دے او نہ پیڑنی چہ بنے لاس دے کہ  
 چپ لاس دے تعبیر ہے، دے بہ غم او مصیبت رسیری کہ اوگوری  
 چہ لاس نے پریکھے شوے دے او قرآن کریم لوی تعبیر ہے، لاس بہ  
 نے بچ شی او معبرینو وٹیلی دی چہ پریکھے لاس لیدل تعبیر ہے، عمر  
 بہ نے زیات وی او گناہ بہ پریودی او پہ نیک کار کس مشغول کیدل دی  
 اوکہ اوگوری چہ دے بنے لاس دے کوئے گناہ پہ وجہ پریکھے شوے دے  
 تعبیر ہے، دے و غزن او بے دینہ بہ وی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ خولہ اوگوری چہ پہ خیل لاس نے پہ ختہ  
 کس آویزاندہ کرے دے تعبیر ہے، پہ نیک عمل پہ مونہ کولو، بندگی، حج

کول، غزا کول او نیک کام دے کہ او گوری چہ ددہ بنے لاس پر یکپے  
 شوے دے تعبیرے پہ دروغہ بہ قسم خوری کہ او گوری چہ ددہ لاس  
 د بادشاہ وخت پہ بدن بدل شویدے کہ بادشاہ نیک وی تعبیرے پہ  
 نیکی او یہ دین باندے دے او کہ بادشاہ فاسد او بے دینہ و تعبیرے د  
 دہ پہ دین کین بہ شراد فساد وی کہ او گوری چہ یو لاس نے دبل لاس  
 نہ او بد شوے دے تعبیرے، قوت او مرتبہ او ہفہ خہ چہ غواری بیا  
 بہ نے مومی، او کہ او گوری چہ پہ دوارو لاسونوخی تعبیرے پہ خیل کار  
 بہ اعتماد کوی او معبرینو ویشلی دی چہ د خیلوانو نہ بہ نفع مومی او کہ او وینی  
 چہ لاس او خپوئے ورسہ خبرے کری، تعبیرے، زندگی بہ نے بنہ شی  
 او کہ او گوری چہ د خیل دوست د پامرے ملغلرے پہ لاس کین نیولی  
 دی تعبیرے، قول قرآن مجید بہ بنکار لولی۔

حضرت اسماعیل اشعث فرمائی، کہ او وینی چہ ددہ لاس د بادشاہ د  
 لاس پہ شان شوے دے تعبیرے، سرداری او بادشاہی بہ بیا مومی او کہ  
 او وینی چہ ددہ بنے لاس د سرور و شوے دے تعبیرے، دولت بہ نے  
 لاریشی او کہ او وینی چہ خیل لاس نے پہ صابون سر وینچلے دے تعبیر  
 نے، امید بہ شی کہ او وینی چہ ہفہ خاروی چہ پہ تعبیر کین بنہ  
 دی د ہفہ د چپ (گس) لاس نہ او وتلو او وینی لاس نہ بہر شو یا د وینی  
 لاس نہ او وتلو او چپ نہ بہر شو تعبیرے دادے چہ د غم نہ بہ خلاص  
 بیا مومی ادا انجام بہ نے بنہ وی او کہ ہفہ خاروے (خناور) چہ پہ تعبیر  
 کین بد دی تعبیرے دادے چہ چرتہ کمزوری باندے بہ ظلم کوی او  
 کہ او وینی چہ ددہ لاس د چ شوے دے تعبیرے ددہ د صحبت دقتا  
 دے کہ او وینی چہ لاس نے ددہ پہ لاس کین نیولے دے او یا نے لاس  
 ددہ پہ خت و ہلے او ہفہ کس ژوندے دے یا مردے تعبیرے ددہ عمر  
 بہ او بدیدی او کہ او وینی چہ د مشرک پہ لاس کین نے کرے اچولی دہ  
 تعبیرے، ہفہ مشرک بہ ددہ پہ لاس مسلمان نیوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کین لاس لیدل پہ دولسو

وجودی (۱) مرور (۲) خور (۳) شریک (۴) ملکرے (۵) زوی (۶) رفیق (۷) قوت  
 (۸) طاقت (۹) ولایت (۱۰) مال (۱۱) عاشق (۱۲) پیشہ او صنعت وغیرہ۔

**لکئی (دنبال)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ اوگوری چہ ددہ دخر

یا غواہ یا داسیہ پہ شان لکئی شوے دہ تعبیرے مال بہ نریا تیری اوژوند بہ نئے پہ آرام شی مگر بہ دین کبش بہ کمزورے دی اوکے اوگوری چہ داس یا دخر لکئی ورسہ دہ تعبیرے حرام مال بہ بیامومی او خلک بہ نئے ملامتہ کوی اوکے اوینی چہ ددہ پہ لاس کبش داس یا غواہ یا دخر لکئی دہ تعبیرے دہ ہفہ پہ اندازہ بہ مال او نعمت مومی اوکے اوگوری چہ ددہ پہ لاس کبش دہ ہفہ حیوان لکئی دہ دکو موچہ غوبنہ حرامہ دہ تعبیرے حرام مال بہ بیامومی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کبش لکئی لیدل پہ خلور و جروی (۱)، اخستل او خرشول (۲)، باران (۳)، مال (۴)، آرام او خوشحالی۔

**لوکے (دور)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، لوکے لیدل پہ خوب کبش

ظالم بادشاہ دے اوکے اوگوری چہ د مشرق یا مغرب د طرفہ لوئے لوکے دے تعبیرے دہ ہفہ ملک خلک بہ د ظالم بادشاہ نہ ظلم او نریا تے اوچتوی۔ کہ اوگوری چہ لوکے پہ دنیا کبش اوچت شوے او اور شعلے وہی تعبیرے پہ مخلوق کبش بہ فتنہ پیدا کیری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ خوک اوگوری چہ پہ کوم بناریا ولایت (علاقہ) کبش بے اورہ لوکے اوچت شویدے تعبیرے ہفہ خائے تہ بہ د اللہ تعالیٰ د طرفہ دیرہ وی اوکے اوگوری چہ ددہ د کورہ یا ددہ د خلی نہ لوکے اوچی تعبیرے ہفہ تہ بہ ظالم بادشاہ ضرور نہ ضرور خہ ضرر ورکوی او دھف مال بہ پہ زورسہ اخلی۔

**لسی، شوملے (دوغ)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، د شوملو

اخستل پہ خوب کبش تعبیرے غم او فکر دے او خورل نئے بیماری دہ او معبرینو و ثیلی دی چہ د شوملو خوراک حرام مال دے حکہ چہ ددے نہ نئے کوچ و یستلی دی اوکے اوگوری چہ شوملے نئے چاتہ ورکری دی تعبیرے ہفہ کس بہ غمژن وی۔

**لیونتوب (دیوانگی)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لیونتوب پہ خوب

کبش حرام مال دے دہ ہفہ لیونتوب پہ اندازہ حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اوگوری پہ خوب کبش چہ لیونے شوے دہ تعبیر



تھے، یہ حرام و کبہن بہ پر یوحیٰ او سود بہ خوری ذ اللہ تعالیٰ قول دے (الَّذِينَ  
يَا كُلُّونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ  
الْبَقَرَةِ) (کوم خلق چہ سود خوارہ دی۔ هغوی بہ نہ او چتیری پہ قیامت  
کبہن مگرد هغه کسانو پہ شانتہ چہ شیطن ورتہ رسولی وی له لیون توب نہ۔  
حضرت مغربی فرمائی کہ او وینی چہ ذ لیونی سر ملکرمے شوے کہ  
تعبیر تھے، ذ سود خور فسادی سر بہ ملکرتیا کوی او دہ تہ بہ ملامتی او بد  
نامی حاصلہ شی

**لامر (راہ)** حضرت ابن سیرین فرمائی یہ خوب کبہن ذ لارے لیدل ذ  
دین استقامت دے او ذ دین پہ لامر کبہن ذ راستی تلاش دے  
او دینداری دہ کہ او گوری چہ پہ عام سرک غی تعبیر تھے، ذ دین پہ لامر بہ  
وی او کہ او گوری چہ یومے ذ لے تہ سمہ لامر بنودلے دہ تعبیر تھے یوم  
بہ پہ سمہ او ذ دین پہ لامر برابر وی او سمہ لامر بہ ورتہ بنائی کہ او گوری  
چہ پہ لامر کبہن حیران او پریشان ولازدے تعبیر تھے دادے چہ ذ دین  
او یا ذ دنیا پہ کار کبہن بہ حیران او سرگردانہ وی او کہ او گوری چہ دہ  
سامان تھے ذ لارے نہ وریدے تعبیر تھے ذ هغه درل شوی مال پہ اندازہ بہ  
ذ چا تاوان پورہ ادا کوی او کہ او گوری چہ پہ لامر تللو او نہ سترے کیدلو  
تعبیر تھے، خپل حق بہ پہ مشکله ذ چا نہ اخلی کہ او گوری چہ چا نیغہ لامر  
نہ کرے لارے تہ رازولے دے تعبیر تھے پہ خہ گناہ بہ مشغول شی او ذ  
صراط مستقیم نہ بہ لمرے شی او کہ او وینی چہ ذ شپے پہ تیاری کبہن تللو او  
لامر مشکله وہ او ذ هغه گمان تھے لرو چہ دانیغہ لارہ دہ تعبیر تھے پہ نیغہ  
لامر کبہن بہ استقامت موی کہ دیرے لارے او گوری او نہ پوهیری چہ پہ  
کومہ لامر غی تعبیر تھے پہ خپل دین کبہن بہ حیران وی او ذ بے دینہ  
خلکو سر بہ ناستہ کوی کہ او گوری چہ لارہ ورباندے مشکله شوے  
دہ او نہ پوهیری چہ چرتہ غی او ذ رسول اللہ ذ سنت موافق پہ بنی  
طرف روان شوے دے تعبیر تھے، ذ حق لارہ بہ پہ دہ پتہ وی او کہ  
او وینی چہ قصد اذ نیغہ لارے تہ یو طرفتہ غی تعبیر تھے، دینمن تہ یہ  
خہ چل او فریب جوہوی کہ او وینی چہ پہ نیغہ لامر غی او ذ چا ذ عزت ذ  
وجہ نہ واپس شو تعبیر تھے، داسے کار بہ کوی چہ ذ هغه نہ بہ دین تہ نقصا



دی او پہ ناممکنو بہ مشغول شی د خپل ژوند د وچے نه اوکے او دینی چہ  
پہ لاسرے خئی او ورته بنجھه مخاخ راغله او د هغه بنجھه په وجه د لاسرے نه یو  
طرفته شوید مے او یو طرفته تیلے دے تعبیرے، د دے په دین کبس به  
نقصان راشی او په دنیا به عاشق وی۔

حضرت مغربی فرمائی که اوکوری چہ د دے په لاسرے کبس سبزه او بنه  
بوتی دی نو دا د دے د نیکی او پاک دینی تعبیر دے که او دینی چہ په پسته  
لاسرے په گمان خئی تعبیرے په دین کبس به خه بدعت کوی او یا به په خپل  
کار کبس حیران وی۔ د الله تعالی قول د: اِنَّ هَذَا اِصْرًا طِي مُسْتَقِيْمًا قَاتِلُ بَعُوَّةِ  
الْاَنْفَامِ د ا زما نیغه لاسرے د دے تا بعد اری کوئی که او دینی چہ دے  
د لاسرے نه بوتیلے دے تعبیرے د دین په فساد دے د الله تعالی قول  
دے (وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّهَا) الشمس چا چہ د هغه سر د هوکه وکړه هغه  
په زیان کبس پریوتو۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، نیغه لاسرے په خوب کبس مسلمان د دے

اوکړه لاسرے د دے خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی په خوب کبس لاسرے لیدل په پینځو  
وجووی (۱) دنیا (۲) آرام (۳) نیک کار (۴) خیر او برکت (۵) آسانی او راحت۔  
حضرت ابن سیرین فرمائی لومبره په خوب کبس د هو  
لومبره (روبه) بان سر دے یا دروغونه بنجھه یا دروغونه وینزه د دے

که او دینی چہ لومبره جنک کوی تعبیرے، داسرے به د چاسر په جنک  
جکړه کبس پریوخی اوکے اوکوری چہ لومبره تویونه وهی تعبیرے د بنا پیر  
نه به دیریدی اوکے اوکوری چہ د لومبرے سر دے لوبه کری خوک بنجھه  
به دے غواری مگر د دے بنجھه مینه کمزور دے۔

حضرت کرمانی فرمائی که اوکوری چہ لومبره په گومنز سر صفا کوی  
تعبیرے، د چاسر به د هوکه کوی او هغه به د هوکه کری اوکے اوکوری  
چہ لومبره د دے چا بلوسی کوی تعبیرے، خوک صا فرسر د دے د دے سر  
د هوکه کوی او د لومبرے خرمن مال دے چہ په د هوکه دے لاس ته  
راوړی او د لومبرے شوده (پښی) په خوب کبس خورل تعبیرے د بیماری  
د صحت او د غم او فکر نه خلاص دے او د قید نه خلاص دے او د خنې

معبرینودیلی دی چہ د لومبرے پٹی خوہل تعبیرے پہ بیمارئی دے  
یا ویرہ دہ چہ ورتہ بہ ورسیری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی لومبرہ لیدل پہ خوب کبش دروغرنہ بنیخہ دہ  
کہ اوویتی چہ لومبرہ نے نیولی دہ او یا ورتہ چا ورکرے دہ تعبیرے دروغرنہ  
اودھو کہ مائر بنیخہ بہ کوی کہ اوویتی چہ لومبرہ ورکرہ راغلے اوکور  
کبش نے خائے نیولے دے تعبیرے ہغہ بنیخہ بہ دادہ کوی چہ ددہ سرہ  
نے دوستی وہ او کہ اوکوری چہ لومبرہ ورنہ کبشتیدلے دہ تعبیرے  
دہ بنیخہ بہ کبیتی۔

**د لیمبو شربت** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی د لیمبو شربت پہ خوب  
کبش لیدل کہ چرے خوہ وی تعبیرے مال او  
حلالہ روزی دہ چہ پہ آسانئی سرہ لاس تہ راخی او کہ تروش دو تعبیرے  
غم او فکر دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ بیمار اوویتی چہ دہ د لیمبو شربت خکے دے  
کہ خوہ دو تعبیرے دادے چہ صحت بہ نے بنہ شی او کہ تروش دو  
بیماری بہ نے او بردہ شی۔

**لومبرے پہ شان خناور (سمور)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی  
سمور پہ خوب کبش لیدل،  
کافر، ظالم او غل سرے دے کہ اوکوری چہ د سمور سرہ نے جنگ کرے  
دے تعبیرے دے دے پہ صفت والا سری سرہ بہ جنگ کوی چہ قوت بہ د  
ہغہ چا وی چہ غالب شی او کہ اوکوری چہ د سمور غوبنہ نے خوہلے دہ  
تعبیرے د ظالم مال بہ خوری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی د سمور لیدل پہ خوب کبش مالدارہ مسافر  
سرے دے او ددے غوبنہ، ویستہ او خرمنہ مال او ہغہ خہ چہ نے  
غواری کہ اوکوری چہ سمور نے وژلے او ہغہ پہ نرا مکہ پریوتے دہ تعبیر  
نے د مسافر سری مال بہ ہلاکوی۔

**لرے (شکنبہ)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی د ہغہ خناور لرے د  
کو موچہ غوبنہ حلالہ دہ د دوئی لری لیدل تعبیر  
نے حلال مال دے او کہ لرے د سو تونہ د اوویتی تعبیرے حرام مال

دے اوکے اووینی چہ لرے پوخ کرے او خورے دے دے تعبیرے  
خیر او نفع بہ بیامومی۔

**لامبووہل (شناوری کردن)** | حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب

پہ چل او تدبیر سے دے کسب طلب دے اوکے اوگوری چہ پہ صفا او بوکس نے  
لامبووہلے او پہ کسب ووب شوے دے تعبیرے دے دنیا پہ مال کس بہ ووب  
حضرت کرمانی فرمائی کہ اوگوری پہ خوب کس چہ پہ دریاب کس نے  
لامبووہلے او غارے تہ نشوتلے تعبیرے بادشاہ بہ ہفہ دے عمل نہ منع کوی  
کہ اووینی چہ لامبووہل ورتہ آسان ووتعبیرے کار بہ آسان وی او  
کہ اوگوری چہ لامبووہل ورتہ سخت ووتعبیرے دے کار بہ دے سختی  
سے وی اوکے دریاب غارے او وینی تعبیرے پہ قید خانہ کس بہ قیدشی  
کہ اوگوری چہ او بوغلبہ کرے دے او مر کرے شوے دے تعبیرے داد  
چہ دے دنیا نوک لاسہ بہ ہلاک شی اوکے اووینی چہ دے غرق کینا وامن  
ملا و شوے دے تعبیرے دے دنیا دے کار و نو نہ بہ خلاص شی او دے آخرت  
پہ کار کس بہ مشغول شی اوکے اووینی چہ او بولاندے کرے دے تعبیر  
دے دے غم بہ غم پہ مخکس راسی اوکے اووینی چہ دے او بولاندے پہ نہ مکہ  
را غلے دے تعبیرے دے غم نہ بہ خلاصے او مومی۔

حضرت مغربی فرمائی کہ اوگوری چہ پہ لامبووہلو دے دریاب نہ بھر  
راوتے دے او جامے دے اغوستے دی تعبیرے دے بادشاہ دے کار و نو نہ بہ  
خلاصے او مومی اوکے دے خلاف اوگوری نو تعبیرے ہم دے خلاف  
دے کہ اوگوری چہ دے لوٹے خور نہ پہ لامبووہلے بھر راوتے دے او غارے تہ راغله  
دے تعبیرے چرتہ لوٹے شغل نہ بہ خلاصے او مومی اوکے دے خلاف اووینی  
نو پہ ہفہ شغل کس بہ پاتے وی۔

**لیوکول (صادوج)** | حضرت ابن سیرین فرمائی کہ چرے اوگوری چہ

لیوے کریدے تعبیرے دے خلکو سے بہ نوے او  
پاکیزہ خبرے کوی او پہ خوب کس دے لیو والا سرے لیدل خوش طبعہ سرے  
حضرت مغربی فرمائی کہ اوگوری چہ دے چا دے پارے دے لیو کرے دے تعبیر  
دے دے ہفہ سری مدد بہ کوی۔



حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی یہ خوب کبں لیو کول پہ دریو و جووی  
(۱) نرمہ پاکیزہ خبرہ (۲) مدد کول (۳) دہغہ سری رضا تلاش کول۔

**لوت مار (غار)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ ددہ  
مال، نعمت خیکو لوت کرد، تعبیرے غم او مصیبت

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ یہ خوب کبں اوگوری چہ دہ اسلام لبیکرد کفارو  
ملک نیولے او ہغہ لوت کرد تعبیرے دہ کفارو دہ پارہ بہ غم او مصیبت  
وی او کہ اوگوری چہ دہ کفارو لبیکر اہل اسلام (مسلمانان) لوت کرل تعبیر  
تہ، مسلمانانوتہ بہ غم او مصیبت رسیدی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی یہ خوب کبں لوت مار لیدل پہ  
خلور و جووی (۱) جنگ (۲) تاوان (۳) غم او فکر (۴) دہ نرخ ارزانی۔

**لونگ (قرنفل)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی یہ خوب کبں لونگ  
نیک تعریف او صفت دے کہ اوگوری چہ دہ سر

دیر لونگ دی او ہر چاہتے ورکوی تعبیرے دہ ہغہ ملک خلق بہ ددہ  
صفت کوی او خلکو کبں بہ ددہ بنہ نوم مشہور شی او کہ اوگوری چہ  
لونگ تہ خورلی دی تعبیرے دہ تہ بہ غم، فکر او گناہ رسیدی۔

**لوبہ (گر سگی)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی یہ خوب کبں لوبہ دہ مرے  
نہ بنہ دہ او تسدہ بیا دہ مرخت نہ بنہ دہ کہ اوگوری

چہ او بے شوے دے ادخہ تہ پیدا نکول چہ دے خوری تعبیرے دہ  
تہ بہ حرص او لالچ دہ دنیا پہ مال کبں کم وی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ یہ خوب کبں او وینی چہ او بے شویدے  
تعبیرے دہ لوبہ پہ اندازہ بہ دہ تہ مصیبت وی۔

کہ اوگوری چہ او بے شویدے او خہ تہ او خورل او مور شو تعبیر  
تہ دہ گناہ نہ بہ توبہ کوی او کہ ہغہ خورلے شوے خیز خور او مزیدارو  
تعبیرے پہ توبہ بہ محکم او ثابت وی او کہ ہغہ خورلے شوے خیز تروش  
او بے مزے و تعبیرے پہ خپلہ توبہ بہ محکم نہ وی او خپلہ توبہ بہ  
ماتہ کری او گناہ پسے بہ حی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی یہ خوب کبں لوبہ لیدل پہ خلور و  
و جووی (۱) ضرر (۲) حرص (۳) جرم او گناہ (۴) طمع لرل دہ خلکو نہ۔



**لرم (کرشم)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی یہ خوب کبش لرم یو کمزور ہے  
 دُشمن دے چہ خلک تنگوی اوورته دوست او دُشمن برابر دی، کہ خوک  
 پہ خوب کبش اووینی چہ لرم چھلے دے تعبیرے، دُشمن بہ ورتہ سختہ خبر  
 کری او ددہ نہ بہ خفہ کیری اوکے اووینی چہ لرم نے ورتے دے تعبیر  
 نے پہ دُشمن بہ کامیابی حاصلوی اوکے اووینی چہ لرم د ورتلونه پس  
 بیا ژوندے شو او بیا ورتہ تکلیف ورکوی تعبیرے پہ دُشمن بہ کامیابی  
 موی او بیا پہ دُشمن سر مقابلہ کری اوکے اووینی چہ ددہ پہ لاس کبش  
 لرم دے تعبیرے، دے بہ آزاری وی او خلکو پسے بہ بدے خبرے کوی  
 او خلک بہ یوبل سر پہ جنگ کوی او فتنہ بہ خلکو کبش اچوی۔  
 اوکے اووینی چہ لرم نے پونز یا سورکروا ورتے خورلو تعبیرے د هغه  
 خورازہ بہ دُشمن مال خوری اوکے اووینی چہ لرم نے پہ خلہ کبش ایسے  
 او خورلے نے دے تعبیرے دُشمن بہ کور کبش لری او د هغه سر بہ ناستہ  
 پاستہ کوی اوکے اووینی چہ لرم ددہ پہ جامو کبش دے همدغه تعبیر لری۔  
 حضرت مغربیؒ فرمائی کہ اووینی چہ د لرم نہ یریری او دے لرم او چیاو  
 تعبیرے، د دُشمن نہ بہ ضرر موی او خنی معبرینو وٹیلی دی چہ د شخے سر  
 بہ کوروالے نشی کولے اوکے اووینی چہ لرم ددہ پہ قمیص کبش دے تعبیر  
 نے د دُشمن نہ بہ ورتہ ضرر رسیدی اوکے اووینی چہ ددہ پرتوگ کبش  
 لرم دے تعبیرے، ددہ دُشمن بہ ددہ دعیال او یا ددہ وینزے سر فساد کوی  
 حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی یہ خوب کبش د لرم چھل پہ در یو  
 وجوی (۱)، دُشمن (۲)، کینہ گر (۳) خبر لو شی۔

**لرم خوروونکی (کرشم خوارہ)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دایو خنار

دے چہ پہ خورستان کبش پہ او بو  
 کبش وی اوپہ زمکہ لکی سا کا بی او خوک چہ زخمی کری او یائے او خوری  
 فوراً مر کیری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی یہ خوب کبش لرم خوروونکی خنار عقل مند، بردبار  
 عاجز، سادام او خوب زبانہ دُشمن دے اوپہ دُشمنی کبش سخت دے  
 کہ او کوری چہ لرم خوروونکی خنار چھلے تعبیرے، پہ دے صفت چہ  
 ذکرے او شو ددے دُشمن نہ بہ ورتہ بلا او تکلیف سا سیری، اوکے اووینی

چہ دے دے نہ دے خور لے تعبیرے، دُنبمن نہ بہ اهن کبس وی کہ اووینی  
چہ دلرم خوروونکی پہ شان خنارد دے او دے ورنہ یریدی تعبیرے دے  
چا دنبمن نہ بہ ویرہ کوی او حالانکہ چہ دے بہ ددہ دُنبمن نہ وی۔

### لیندہ (کمان)

حضرت دانیال فرمائی کہ اوگوری پہ خوب کبس چہ لیندہ  
بغیرد غشی راکازی تعبیرے، پہ سفر بہ شی او د فائدے  
سہ بہ واپس راجی او کہ دمر ایشکلو پہ وخت لیندہ او شلیدہ تعبیرے، ددہ  
سفر بہ نہ پورہ کیڑی او داکیدے شی چہ پہ لارہ کبس بہ ورتہ نقصان او  
ضرر رسیدی او کہ اوگوری چہ چا ورتہ لیندہ ورکھے دہ تعبیرے ددہ  
بہ زوئی یا سرور پیدا کیڑی او کہ اوگوری چہ ددہ لیندہ ماتہ شوے دہ  
تعبیرے، د عزت او سرداری نہ بہ پریشی او یا بہ نے خہ قدرے مال ہلاک  
شی او کہ اوگوری چہ د لیندے نہ نے غشے غورزیدی تعبیرے د کوم  
لوئے سری نہ بہ دہ تہ خط مرار سیدی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اووینی چہ د لیندے نہ نے غشے غورخو  
تعبیرے، د حق او باطلہ خبرہ بہ کوی د غشی د سوالی او کوہ والی پہ انداز  
او کہ اوگوری چہ د خیل خان د پارے لیندہ جوہہ کرے دہ تعبیرے،  
د بجھی بادشاہ نہ بہ ورتہ عزت او مشری حاصلہ شی او یا بہ بجھی بنجہ  
کوی او د ہفے نہ بہ نے زوئی پیدا کیڑی او کہ اوگوری چہ د لیندے تہ  
غشے دشی ویشتلے تعبیرے، د تہ بہ د بادشاہ نہ یا د ہفہ د بنجے نہ فائدہ  
نہ مر سیدی او کہ اوگوری چہ لیندہ نے خرخہ کرے او یا نے چاتہ ورکھے  
دہ تعبیرے، ددہ د عزت او مشرے نقصان دے او خنو ویشلی چہ لیندہ  
پہ او بد عمر تعبیر لری۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ اوگوری چہ دہ سر نوے او پاکیزہ لیندہ  
تعبیرے، بنجہ بہ کوی او کہ اوگوری چہ لیندہ نے رایشکلہ تعبیرے ددہ  
بنجہ بہ یا شیدارہ وی او کہ اوگوری چہ ددہ لیندہ ضائع شوے دہ تعبیر  
نے د بنجے نہ بہ جد کیڑی او کہ اوگوری چہ ددہ لیندہ سختہ دہ او درایشکلو  
پہ وخت نومہ دہ تعبیرے، بنجہ بہ پہ نکاح واخلی او کار بہ نے پہ آسانہ سر  
اوشی او کہ سفرے کرے وی نومبارک بہ وی او د ہفہ سفر نہ بہ مراد تہ  
ور سیدی او کہ اووینی چہ ددہ لیندہ کمزورے دہ او سختہ شوہ تعبیرے ددے

خلاف دے اوکے اووینی چہ لیندے پے لاس کبس د خپل خان د پانر جوړه  
 کرے ده تعبیرے، د دے کار به جوړشی اوکے اووینی چہ لیندے خرخه  
 کرے ده او د هغه قیمت نے روپی او اشرفی اخته دے تعبیرے، دنیا به  
 په دین خوبوی اوکے د لیندے قیمت نے د روپو نه سواڅه بل شته اخته  
 دے تعبیرے، د دے د زړه مراد به حاصلیږی اوکے اووینی چہ ده ته  
 لیندے چا بخشش کبس ورکړے ده تعبیرے زړه واده کوی او په د بنمن به  
 کامیابی حاصلوی اوکے اووینی چہ کره لیندے مرا بشکله ده ته چا ورکړی  
 تعبیر د دے نه چہ ده را بشکله تعبیرے، د دے عمر به ډیر اوږدوی اوکے اووینی  
 چہ ده لیندے په گمان دان (د لیندے کیښودلو ځای) کبس ایبتی ده تعبیر  
 ښه، د دنیا نه به څی اوکے اووینی چہ د دے سر ډیر ښه لیندے دی تعبیرے  
 د دے به ډیر ملگری وی او د سختی په وخت کبس به د دے فریاد رسی کوی.  
 اوکے اووینی چہ ده سر پاکه اونو ښه لیندے ده تعبیرے ښه کار، خیرات  
 او بندگی به کوی او حج به هم کوی او هغه څه چہ الله تعالی ته ورباند ښه  
 نزد ښه کیږی، د الله تعالی قول دے (فَکَانَ کَآبَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَذْنِ) النجم  
 پس د دوو لیندو د موټو هومره بلکه د دے نه هم نزد ښه شو.  
 حضرت امام جعفر صادق فرمائی، په خوب کبس لیندے لیدل په شپږو  
 وجوړی (۱) سفر (۲) زوږی یا رور (۳) ښځه (۴) قوت (۵) نیک عملونه.  
 (۶) په کارونو کبس سم سره.

**لیندے وغیره (بلا تگین)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، خوب کبس  
 لیندے په لاس کبس اخستل تعبیرے ده  
 سر به د جامد ښه وی که اوکوری چہ لیندے د نرم لرگی نه لټولی ده،  
 تعبیرے د دے خلاف دے.

**لیندے یو قسم (کمان گروهم)** | د ایوبیل قسم لیندے ده.  
 حضرت ابن سیرین فرمائی، کمان گروهم  
 د بادشاه کار د غم او فکر سر دے که اووینی چہ کمان گروهم ورسر ده او د هغه  
 نه ښه ټوپپی غورنؤ ښه ده، تعبیرے پچاته به ښه خبره کوی او کنخل بد را  
 به ورته وائی ځکه چہ کمان گروهم ورسر ده لار کبس ناخوښه ده.  
 حضرت کرمانی فرمائی که اوکوری چہ د هغه لیندے سر د خلکو ټوپپی

کوزوی تعبیر ہے، دے خلکو آزار و لوپہ وجہ بہ غمزن دی اوکے اوگوری چہ گمان گروہہ نے ماتہ شوے دہ او یا ضائع شوے دہ تعبیر ہے، چاتہ بہ آنرا نہ ورکوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خوب  
**لٹی وھل (کدزدون)** کبش اوگوری چہ چالہ نے لتہ ورکریہ تعبیر

نے دے نہ بہ یاد دے دے خیلوانو نہ بہ دے نہ نقصان رسیری، کہ او وینی چہ آپسے لتہ ورکریہ دہ تعبیر ہے، دے دے بہ عزت او بزرگی کبش بہ نقصان رانکارہ شی او خنی معبرینو وٹیلی دی چہ پہ فساد بہ مشغول شی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ او وینی چہ بٹخے پہ لتہ وھل دے تعبیر ہے دے بٹخے پہ وجہ بہ غمزن شی اوکے او وینی چہ غتے بودی درلہ لتہ ورکریہ دہ تعبیر ہے مال بہ نے ہلاک شی اوکے او وینی چہ ادبش پہ لتہ وھل دے تعبیر ہے دے کوم لوٹے سری نہ بہ ورتہ نقصان رسیری اوکے او وینی چہ خرتے لتہ ورکریہ دہ تعبیر ہے پہ سفر کبش بہ ورتہ ضرر او نقصان رسیری اوکے او وینی چہ غوایہ لتہ ورکریہ دہ تعبیر ہے، پہ دے کال کبش بہ ورتہ نقصان رسیری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبش لتہ وھل پہ خلورو وجوی (۱) تاوان (۲) ضرر (۳) غم او فکر (۴) دے عیال فساد۔

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اوگوری چہ دے سر نوے  
**لوپتہ (مطہرہ)** لوپتہ دہ تعبیر ہے دے سفر نہ بہ ورتہ خیر او نفع رسیری

کہ اوگوری چہ لوپتہ نرہ او ماتہ دہ تعبیر ہے، دے دے خلاف دے۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبش لوپتہ لیدل پہ دریو وجوی (۱) سفر (۲) مال (۳) ژوند۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، لوپتہ پہ خوب کبش دے  
**لوپتہ (مقنعه)** بٹخو دے پارتے خاوند او دے سر دے پارتے بٹخو دے، اوکے

اوگوری چہ لوپتہ نے دے سر نہ جدا شوے دہ تعبیر ہے، خاوند بہ ورتہ طلاق ورکوی، کہ تورو لوپتہ او وینی تعبیر ہے، دے دے خاوند بہ فاسق وی اوکے سرہ لوپتہ او وینی تعبیر ہے، دے دے میرہ (خاوند) بہ عیش پرست او جنگ خوشوونکے وی اوکے او وینی چہ آسمانی مرنگہ دہ، تعبیر ہے، دے دے خاوند بہ مصیبت نرہ وی اوکے نریرہ او وینی دے دے



تعبیر ہے داد مے چہ دے خاوند بہ بیمار وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کبں لو پتہ لیدل پہ خلور وی و جو وی (۱) شخہ (۲) وینزہ (۳) خدا متکا مر (۴) دے بخونہ نفع۔

**لیکونکے اکاتب، خطاط** کہ اوگوری چہ خہ شے لیکی او لیکونکے وی تعبیر ہے دے چا مال بہ پہ چل او فریب سر اخلی او دے نہ کولو کار بہ کوی او کہ او وینی چہ دے بادشاہ دے پارے خہ لیکی تعبیر ہے بنہ دیر مال او نعمتوں بہ مومی، او کہ او وینی چہ دے عامو خلکو دے پارے خہ لیکی تعبیر ہے پہ خپل مکر او فریب سر بہ خلک پریشانہ کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ اچانک (ناگہانہ) لیکونکے شو دے تعبیر ہے دے خلکونہ بہ چل او فریب سر روزی لاس تہ راوری او کہ عالم وی او خوب کبں اوگوری چہ لیکل کوی تعبیر ہے، خیر او نفع بہ بیامومی، کہ اوگوری چہ شعر، غزل یا افسانہ لیکی تعبیر ہے، دے دنیا پہ شغل بہ مشغول شی او دے آخرت شغل (کار) بہ ہیر کوی، کہ اوگوری چہ قرآن مجید، توحید او دے عالیکی تعبیر ہے، خیر او نفع بہ مومی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ خط لیکی او سیاہی وینہ دہ نو تعبیر ہے داد مے چہ دے سود (سربا) چیک بہ لیکی۔

حضرت اسماعیل اشعثؒ فرمائی، کہ خوک لیکوال (منشی) اوگوری چہ بادشاہ تہ ہے خط لیکلے دے کہ صالح وی نو دا ددہ دے دین او دینداری دے ضائع کید و تعبیر لری او کہ فایسق و نو توبہ بہ او باسی او کہ او وینی چہ پہ سرہ سیاہی ہے لیکل کوی تعبیر ہے دے دنیا عیش او عشرت دے او کہ پہ سرہ سیاہی ہے لیکل کوی وی تعبیر ہے بیمار بہ شی او کہ پہ شہ سیاہی ہے لیکل کوی وی تعبیر ہے، نوم بہ ہے پہ ہنہ ملک کبں پہ نیکی او خوشحالی سر مشہور شی او کہ او وینی چہ دے سرو یا دے سپینوز روپہ سیاہی لیکل کوی دی تعبیر ہے، دے بادشاہ نہ بہ خیر او نفع مومی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبں لیکل پہ خلور و جو وی (۱) خیر او نفع (۲) مال او نعمت (۳) پہ چل او فریب سر خہ حاصلول۔ (۴) دے خپل کار نہ بیکار کیدل (دے خپلے عہدے نہ بجا کیدل)

**لمسے (مردہ)** | دایو قسم فرش دے چہ دے وری (اُون) نہ جوہیری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ دہ سرہ سپین پاکیزہ لمسے دے تعبیرے، حلال مال بہ بیامومی اوکہ خیرن لمسے اووینی بہ دے کین خہ فائدہ نشته دے اوکہ اووینی چہ دہ سرہ ڍیر لمسی دی تعبیرے، دہے بہ اندازہ بہ ډ خپل کسب نہ مال حاصلوی اوکہ اووینی چہ لمسے سوزولے دے، تعبیرے، مال بہ بہ فساد ضائع کری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ لمسے ورسہ دے اوورنہ ضائع شوے دے تعبیرے بہ مال کین بہ ٲے نقصان اوشی اود لمسی جوہونکے ہفہ سرے دے چہ حلالو نہ ماثلہ وی اود حرامو پریزوی **لیکل (نوشتن)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوب کین اوگوری چہ لیکل کوی یا چاہ لیکل زردہ کوی تعبیرے علم بہ مزادہ کوی اوکہ اوگوری چہ خہ لیکی دہے ډ شر اود فساد تعبیرے کہ امینی چہ قرآن مجید، توحید و احادیث شریف یا خہ دہے لیکی تعبیر ٲے خیر و صلاح دہ اوکہ شعریا غزل ٲے لیکلے دی تعبیرے شر دے۔

**لنگری (ہاون دستہ)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی بہ خوب کین لنگری دودہ شریکان دی چہ یوبل تہے ضرورت وی کہ دواہ متفق وی نوکار نیک او فائدہ بہ رسوی کہ دے دواہ کین یونہ وی دے کین خہ فائدہ نہ وی اوکہ اووینی چہ بہ لنگری کین ٲے خہ ٲکولی دی او ہفہ ډ خوراک خیزو تعبیرے خوب لیدونکی تہ بہ دہے ډ قیمت بہ اندازہ ډ غم اود مشقت سرہ نفع رسیدی اوکہ ہفہ خیز داسرووی کہ ہفہ دارود دستونو ډ بناید ووی تعبیرے ډ مال ډ نہ یا توالی دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ ہفہ خہ چہ بہ لنگری کین ٲکولی دی خوابہ دی تعبیرے بہ سختی او تکلیف بہ فائدہ مومی اوکہ تراخہ وی نو بہ غم او فکر تعبیر لری اوکہ جواہرات بہ لنگری کین ٲکوی تعبیرے ډ ہفہ بہ اندازہ بہ نفع اووینی او اخیر بہ خپل مال ضائع کری۔ **لمر (آفتاب)** حضرت دانیالؑ فرمائی بہ خوب کین ډ لمر (آفتاب)

بیدل بادشاہ دے یا پریزکار خلیفہ دے کہ بہ خوب کین اووینی چہ آسمان نہ ٲے لمر ایسولے دے او یا ٲے بہ خپل ملک کین راوستے دے تعبیرے

بادشاہی او بزرگی بہ بیاموہی او یا بہ د بادشاہ مقرب جو رشی کہ اوگوری  
چہ خیلہ بادشاہ شوے دے تعبیرے، بادشاہ بہ رشی د لمر د سر ناپہ اندازہ  
او کہ د بادشاہی اہل نہ وی تعبیرے، د خیل ہمت یہ اندازہ بہ بزرگی  
او مرتبہ بیاموہی کہ اوگوری چہ د لمر سر جنگ کوی تعبیرے، د بادشاہ  
سر بہ جگرہ کوی او کہ اوگوری چہ د لمر پہ خائے سپور مٹی قائمہ شوے  
دہ تعبیرے، بادشاہ بہ وی او بادشاہی بہ قائموی کہ اوگوری چہ د لمر نہ  
مر تا اخی تعبیرے د لوٹے بادشاہ نہ بہ ملک اخی کہ اوگوری چہ لمر  
ٹے مرا نیولے دے مکر د آسمان نہ نہ دے مرا نیولے او شغلے او مرا ٹے ہم  
نستہ دے او توره تیار دہ تعبیرے، د غم نہ بہ خلاصہ موہی کہ اوگوری  
چہ لمر توره تیار دہ او پہ خیل خائے ہم نہ دے تعبیرے، بادشاہ بہ پہ  
خیلو کارو نو کیں محتاجہ وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی لمر یہ خوب کیں پرہیزگار بادشاہ دے  
او سپور مٹی وزیر دے او ہرہ د بادشاہ بخجہ دہ او عطار د بادشاہ  
منتظم دے او صیخ شاہی پهلوان دے او نور ستوری د بادشاہ  
لنکرے دی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی، لمر یہ خوب کیں لیدل پلاس دی او سپور  
مورا دہ او نور ستوری د بادشاہ لنکرے دی لکہ خنکہ چہ اللہ تعالیٰ د  
حضرت یوسف یہ قصہ کیں ذکر کرے دے (رَاقِیَ رَاقِیَ أَحَدَ عَشَرَ  
کَوَکِبًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ رَاقِیَہُم لَی سَاجِدَیْنِ ہ) یونکہ (بیشکہ پہ خوب  
کیں م یودلس ستوری ولیدل او لمر او سپور مٹی م ولیدل چہ ماتہ سجدہ کوی  
او ہر خرمرہ چہ نریا تو الے او کمو الے پہ لمر او سپور مٹی او دینی تعبیرے پہ  
مورا او پلاس او پہ ورونو دے او کہ او دینی چہ لمر صفا او پاک راوتے دے او د  
دہ پہ کور کیں ٹے مرا ناکرے دہ تعبیرے، پہ خیلوانو کیں بہ وادہ (بخجہ) کوی  
کہ او دینی چہ دریچ د لمر مرا پتوی تعبیرے، د بادشاہ حال بہ خطرناک  
وی او حال بہ ٹے بد وی خا صکر ہغہ وخت چہ لمر مرا و بنا نہ شوے دے  
کہ او دینی چہ لمر د تیارے نہ مرا نہ را غلو تعبیرے، بادشاہ بہ بیہاس رشی مکر  
نہ رہہ صحت مند رشی کہ اوگوری چہ د لمر پہ جسم رستی (بیاستہ) یا تار و غیر  
زورند دے دے تعبیر دے چہ دہ نہ بہ د بادشاہ نہ مد او قوت حاصلیری

کہ اوگوری چہ رسی او شلیدہ اودے پریو تو تعبیرے، د بزرگی اوموتے نہ  
 بہ پریوزی کہ اوگوری چہ لمر یا سپور مٹی تہ نے سجدا کرے دہ تعبیرے، خٹہ  
 خطا گناہ بہ ورنہ ظاہریری کہ اوگوری چہ سپور مٹی، لمر یا تہلے سیارے  
 مراجع شوی دی اودا تہلے نے نیولی دی اوسر ہائے اخلی تعبیرے د دنیا  
 بادشاہی بہ لاس تہ راوری اود دنیا بادشاہان بہ دہ مطیع اوتابع شی، کہ  
 اووینی چہ لمر، سپور مٹی اوستوری نے نیولی دی اوتول تہ تیار دی  
 تعبیرے، خوب لیدونکے بہ ہلاک شی خاصکر چہ ظالم اوتو بخوار بہ وی۔  
 حضرت کرمانی فرمائی، کہ اووینی چہ د لمر بہ منہ کنس تور تپا کی دی  
 تعبیرے، د بادشاہ زہرہ بہ بہ ملک مشغولہ دی کہ اوگوری چہ دہ لمرہ دی  
 اوتخیلو کنس جنگ کوی تعبیرے، د دہ بادشاہانوتخیلو کنس جنگ پریو شی  
 اوکہ اوگوری چہ لمر ہکے تہ را کونر شوے دے اوخہ سر ہائے نہ دہ تعبیر  
 نے دہفہ ملک بادشاہ بہ مشغولہ شی اوملک بہ نے د لاسہ لارشی کہ اوگوری  
 چہ لمر نے یہ لاس کنس لید لے اوتور نے لید لے دے تعبیرے، بادشاہ  
 تہ بہ لوٹے غم مر سیری کہ اووینی چہ لمر بہ سورہ کنس پتہ دے اود  
 نظر نہ غیب شویدے تعبیرے، بادشاہ بہ د دنیا نہ سفر کوی اوعام خلکو  
 تہ بہ غم اوفکر مر سیری کہ اوگوری چہ ستوری خٹہ شے پتہ کرے د تعبیر  
 نے د بادشاہ لسنکر بہ د بنمن پہ مقابل کنس ناکامیری کہ اووینی چہ د  
 لمر عبادت کوی تعبیرے، د لوٹے بادشاہ مقرب بہ وی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ آسمان ناست دی او  
 مخ نے د لمر طرفتہ دے اوبیا نے لمر طرف نہ سراگر خولی دی تعبیرے د  
 سرے اول کافرو بیا مسلمان شو اوبیا بہ کافرشی کہ پہ خوب کنس لمر  
 اودینی د ملک بادشاہ تہ بہ د خٹہ شی نہ خفکان موچی د ہفہ خایہ  
 چہ امید نے ورنہ نہ وی کہ اووینی چہ لمر ورسا خیرے کپی دی  
 تعبیرے د بادشاہ نہ بہ مرتبہ اودبد بہ موچی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس لمر لیدل پہ اتوجووی  
 (۱) خلیفہ (۲) لوٹے بادشاہ (۳) رئیس (۴) عزت مند حاکم (۵) د بادشاہ عدل  
 (۶) د رعیت نفعہ (۷) شے تہ خاوند اوسری تہ بنٹہ (۸) نیک اور ہشامہ کار  
 داتے ہم ویلی دی چہ لمر تہ نے سجدا کرے دہ، تعبیرے، بادشاہ بہ



وریاندا مے مہربانہ وی او ددہ دوست بہ شی مرتبہ بہ ٹے لویہ وی د  
ملک س رئیس بہ وی عدل بہ کوی او د لمر س نالیدال ددے برعکس وی  
کوم چہ مونڈو وٹیلے۔

## لمونخ (نار)

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب کنس اوگوری  
چہ د مشرق طرفنہ لمونخ کوی تعبیر تے حج بہ ادا  
کوی اوکے د حج وخت نہ وی نوک عیسایا نو طرفتہ بہ ٹے مینہ وی اوکے  
اووینی چہ د مغرب طرف تہ لمونخ کوی او ددہ مینہ د قبلے طرف تہ  
وی تعبیر تے د اسلام مبارک دین بہ نشا تہ غورخولی وی اوکے اووینی  
چہ پہ لارہ کنس لمونخ کوی او شا تے د قبلے طرفتہ دہ تعبیر تے مرگ بہ ٹے  
نزدے شوے وی پکار دہ چہ توبہ او باسی کہ اوگوری چہ لمونخ کوی  
اونہ پوہیری چہ قبلہ کوم طرفتہ دہ تعبیر تے د دین پہ لارہ کنس بہ متحیر  
وی کہ لمونخ تے د قبلے طرفتہ کرے وی تعبیر تے د دین پہ لارہ بہ برابر وی۔  
حضرت کرمانی فرمائی، کہ اووینی چہ یوقوم تہ محکبے د امامتی لمونخ  
ورکوی چہ خومرہ کسا ثوتہ ٹے امامتی کری وی د ہنغ پہ اندازہ تخکوبہ  
حکومت کوی اوکے اووینی چہ د لمونخ تیر شو او د پاک خائے د لمونخ د پارہ  
پیدائہ کہ چہ لمونخ ورباند مے اوگری تعبیر تے کار بہ ٹے پہ تکلیف او  
سختی سر پورہ کیبری کہ اوگوری چہ لمونخ تے پہ نیمائی کنس پرینے دے  
او باقی تے نہ دی کری او یا تے بے اودسہ لمونخ کرے تعبیر تے ہنغہ مطلب  
او مقصد چہ لری ہنغہ بہ پورہ شی کہ اوگوری چہ پہ جومات یا پہ مدارس  
کنس امامتی ورکوی تعبیر تے د ہنغہ ملک بادشاہ بہ ددہ تابعدار شی اوکے  
ددے خلاف اووینی تعبیر تے ہم ددے خلاف دے کہ اووینی چہ پہ لمونخ  
کنس تے رکوع او سجدہ پورہ ادا کری تعبیر تے د دین او د دنیا کار بہ ٹے  
نیک وی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ د ماسخین لمونخ تے پہ وخت کرے  
دے او آسمان رویشانہ او پاکیزہ دے تعبیر تے د اللہ تعالیٰ پہ ورباند مے بہ د  
اوچتو در جو خاند وی کہ آسمان کنس تورہ وریم وی تعبیر تے غم او فکر  
دے کہ اووینی چہ لمونخ کوی تعبیر تے ہنغہ امید چہ لری پورہ بہ شی  
کہ اووینی چہ د ما بنام فرضی لمونخ کوی تعبیر تے د اہل و عیال سر  
بہ دا سے معاملہ کوی او د ہنغی نہ بہ خوشحالہ وی۔ کہ اووینی چہ د

سحر لومخ کوی تعبیر نے پہ سفر بہ خئی او کہ دا خوب بشعہ او دینی تعبیر نے  
 حاکم نے بہ شی کہ او دینی چہ بے او دسہ لومخ کوی تعبیر نے بیمار بہ  
 شی کہ او گوری چہ دے ماسخوتن فرض لومخ کوی تعبیر نے پہ امن کنس  
 بہ شی او پہ دُشمن بہ کامیابی موی کہ او دینی چہ پہ باغ کنس لومخ  
 کوی تعبیر نے دُکناہ نہ بہ توبہ کوی کہ او دینی چہ کشتی کنس لومخ  
 کوی تعبیر نے دُقرضہ بہ خلاص شی کہ او دینی چہ دے لومخ خائے نہ  
 دے او دے پرے لومخ کرے دے تعبیر نے مفسد او بد عملہ بہ وی کہ  
 او دینی چہ لومخ کوی او مخ نے دے خنک طرفتہ و تعبیر نے دے رسول  
 کریم دے قبر مبارک زیارت بہ کوی کہ او دینی چہ پہ خانہ کعبہ کنس  
 لومخ کوی تعبیر نے دے خلیفہ دے طرفہ بہ نے کارونہ تول پہ نظم کنس  
 شی خنک چہ دے دے زہرہ غواری کہ او دینی چہ دے لومخ نہ دوستہ  
 نے سجدہ کرے دے تعبیر نے پہ لوٹے سری بہ فتح موی او پہ ہفتہ  
 قابض وی کہ او دینی چہ بغیر دے اللہ تعالیٰ نہ نے بل چاہتہ سجدہ نہ  
 دے کرے تعبیر نے مراد بہ نے حاصل کری شی کہ او دینی چہ دے دیوال  
 دے پاسہ سجدہ کرے تعبیر نے دے مشرانو دے طرفہ بہ ورتہ خواری او تکلیف  
 سر سیری کہ او دینی چہ لومخ کوی او شہدا (شات) نے خورلی دی  
 تعبیر نے خیل عیال نہ بہ نزد مے شی کہ او دینی چہ پہ لومخ کنس پہ  
 قاعدہ ناست دے تعبیر نے دے غم نہ بہ خلاص موی او حاجت بہ نے  
 پورہ شی کہ او دینی چہ پہ لومخ کنس اول کس طرفتہ سلام گر مخولے  
 دے تعبیر نے حالات بہ نے پریشانہ وی کہ او دینی چہ پہ ناستہ  
 لومخ کوی تعبیر نے پہ دُشمن بہ کامیابی موی او خنی وائی چہ دے  
 مذربہ قبول کری کہ او دینی چہ پہ لومخ کنس نے خیل خان نہ دے اکریدہ  
 تعبیر نے دے بہ زوئی پیدا کری دے اللہ تعالیٰ قول دے (اِذْ نَادَى رَبَّهُ  
 يٰنَدَاۤءُ خَفِيَّاتٍ مَّرِيْمٍ) (ہفتہ وخت چہ پت آواز نے کولو رب خیل نہ  
 کہ او گوری چہ پہ تیارہ کنس لومخ کوی تعبیر نے دے غمون نہ بہ خلاص  
 موی کہ او گوری چہ دے شیعہ (تہجد) لومخ کوی تعبیر نے دے تولو بیرونہ بہ  
 امن کنس شی او نعمت، بزرگی او حکومت بہ موی کہ او گوری چہ پہ ملا  
 ماتی نے لومخ کرید مے تعبیر نے بیمار بہ شی او کہ او گوری چہ دے شیعہ

لمونخ کوی تعبیر ہے، یہ سفر بہ سعی اور حلالہ روزی بہ مومی اوکہ اوگوری  
چہ بہ بیت المقدس کنس ہے لمونخ کریدے تعبیر ہے میراث بہ بیامومی  
اور روزی بہ ہے فراخہ کرے شی کہ اوگوری چہ بہ خانہ کعبہ کنس لمونخ  
کوی ادیا د خانہ کعبی د پاسہ تعبیر ہے، مخ بہ د کعبی طرف تہ راواہوی  
اوکار بہ ہے یہ خیر سر شی۔

حضرت حافظ معبر فرمائی، یہ خوب کنس لمونخ کول پہ دریو وجو  
وی (۱) فرض (۲) سنت (۳) نفل - کہ اووینی چہ فرض لمونخ کوی تعبیر  
ہے اللہ تعالیٰ بہ ورثہ حج پہ نصیب کری او د قبیحو کارونونہ بہ ہے وساق  
د اللہ تعالیٰ قول دے (إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ) ترجمہ  
بیشکہ لمونخ سرے دے حیا کارونونہ اولہ ناروانہ منع کوی

اوکہ اوگوری چہ سنت لمونخ کوی تعبیر ہے، یہ کارونو کنس بہ صبر  
کوی اونامہ بہ ہے نیکہ اور وسانہ شی او بہ خدکو بہ مہربانی کوی اوکہ  
نفلی لمونخ ہے کرے وی تعبیر ہے، یہ اہل او عیال بہ شفقت کوی او  
د دوستانو پہ کارونو کنس بہ کوشش کوی او د ہرچا سر بہ بنہ سلوک  
کوی کہ اووینی چہ پہ خاروی ہے لمونخ وکرو تعبیر ہے دہ تہ بہ لوئے  
فکر سیرزی کہ اووینی چہ پہ کارخانہ یا دوکان کنس لمونخ کوی تعبیر  
ہے اللہ تعالیٰ بہ ورثہ پہ کار او کسب کنس برکت و اچوی اوکہ اووینی  
چہ د جمع لمونخ ہے وکرو تعبیر ہے، کاروتہ بہ ہے سراج جمع کرے شی۔

حضرت خالد اصفہانی فرمائی، اللہ تعالیٰ تہ رکوع او سجدہ کول پہ نحو  
کنس تعبیر ہے د اللہ تعالیٰ نزدیکت دے د اللہ تعالیٰ قول دے (كَلَّا لَا تُطَعُّهُ  
وَأَسْجُدْ وَاقْتَرِبْ) ترجمہ (تہ د ہغہ تابعداری مہ کوہ سجدہ کوہ اونزے  
شہ)۔ او معبرینو وٹیلی دی کہ اوگوری چہ پہ لمونخ کنس ہے رکوع نہ دہ  
کرے تعبیر ہے د مال نہ کوہ بہ ہے نہ وی ور کرے کہ اوگوری چہ لمونخ  
ہے کریدے تعبیر ہے، اللہ تعالیٰ بہ د دہ عبادت قبلوی او د عاہہ ہے قبلوی  
او پہ دہ بہ رحمت کوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی یہ خوب کنس لمونخ کول پہ اردو وجو  
وی (۱) امن (۲) بنادی (۳) عزت اور مرتبہ (۴) مرتبہ (۵) خلاصہ (۶) د مراد  
موندل (۷) یہ قضاء کنس نقصان او داہم وٹیلی شوی دی چہ پہ خوب



کبھی رکوع او سجدہ کول پہ پنخو و جوی (۱)، مراد موندل (۲) دولت (۳) بد (۴) (کومک) (۵) کامیابی موندل (۶) دے اللہ تعالیٰ حکم پہ خائے راہل۔ دے اللہ! قول دے: **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَانْعَمُوا** **الْخَيْرَ لَكُمْ تَفْلِحُونَ** (پس ع ۱۴) ترجمہ: (۱) اے ایمان خاوندانورکوع کوئی او سجدہ کوئی او ذخیل رب عبادت کوئی اونیک کار کوئی دے پارہ دے چہ خلاصے اوموھی)۔

کہ اوگوری چہ جنازہ نے کرے دے تعبیرے دادے چہ ہفہ نہ بہ عا اوصفت بہ نے کوی۔ کہ اووینی چہ لموٹے پورہ نہ دے کرے تعبیر نے دے خلاف دے۔

**لامبوزن (غواص)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبھی اووینی چہ دریاب کبھی غویہ وھلے دے او ملغلرے نے راویستی دی تعبیرے دے ہفہ پہ اندازہ بہ علم اوھو بنیارتیا نر دے کبری او دے بادشاہ دے مال نہ آرام موھی کہ اووینی چہ پہ دریاب کبھی غویہ وھلے دے اوخہ شے نہ دے راویستی تعبیرے، دے علم پہ نر دے صکرہ بہ مشغول وی مکر فائدہ بہ ترینہ او چتہ نکری کہ اووینی چہ دے دریاب دے بیخ نہ نے ملغلرے راویستی دی تعبیرے عالم او فاضل بہ شے او دے بادشاہ نہ بہ نفع موھی۔

**لیوہ (گرگ)** | حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کبھی لیوہ لیدل ظالم او دے روغزن بادشاہ دے، کہ اووینی چہ دے لیوہ سرے جنگ کوی تعبیرے، دے بادشاہ یا دے بل چاسر بہ نے دے بنمنی وی او جنگ او جکرہ بہ نے ورسر وی کہ اووینی چہ دے لیوہ پیئے نے خورلی تعبیرے، دے نہ بہ ییرہ وی یا دے خہ کار پورہ والے بہ پہ دے سرہ وی کہ اووینی چہ دے لیوہ غوبتہ نے خورلے تعبیرے، دے ظالم بادشاہ نہ بہ دے ہفہ پہ اندازہ مال بیاموھی حضرت کرمانی فرمائی، کہ اووینی چہ لیوہ نے ورتے دے تعبیرے مسلمانان بہ دے نہ مخ واروی او پہ دے کبھی بہ ہیخ کوم خیر نہ وی او خنی دانی چہ دے بنمن بہ مغلوبہ کری کہ اووینی چہ دے لیوہ سرے موندل دے او یا ورتہ چا ورتے دے تعبیرے، دے ہفہ پہ اندازہ بہ شرف او بزرگی بیاموھی کہ اووینی چہ لیوہ دے کورتہ راغله او نقصان نے وکرتہ تعبیر



تے دے تہ بہ دے بادشاہ نہ ضرر رسیدی اوکے اوینی چہ نقصان تے نہ دے کرے تعبیر تے بادشاہ بہ دے میلہ راخی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوینی چہ لیوے دے تہ بہ بسترہ کنس پت دے تعبیر تے بادشاہ بہ دے عیال سر فساد کوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، چہ خوب کنس لیوے لیدل پہ در یو و جو دی (۱) ظالم بادشاہ (۲) دروغ و غرہ بنحو (۳) کہ مادہ لیوے (پرانگہ) دی نو کمزورے دینمن دے۔

**دلرگی سمسئی (کچھ)** حضرت ابن سیرین فرمائی، چہ خوب کنس دے

لرگی سمسئی دے کورد حکومت کار دے کہ اوینی بہ خوب کنس چہ دے سر نوے او پاکیزہ دلرگی سمسئی دے تعبیر تے دے دے خدمت کار بہ پرہیزگار دی کہ اوینی چہ دلرگی سمسئی تے نرہ او ماتہ دے تعبیر تے دے خلاف دے۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوینی چہ دے دلرگی سمسئی ماتہ شو تعبیر تے دے خادم بہ مری او یا بہ بیمار شی او کہ ضائع شی یا ماتہ شی دے تعبیر ہم دادے چہ خادم بہ تے مرشی۔

**لبنکر (شکر)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ بہ خوب کنس اوینی چہ لبنکر بہ یو خائے کنس دے یا را غلے دے تعبیر تے دے

خائے خلکو تہ بہ تکلیف رسیدی او کہ لبنکر تیار اوینی تعبیر تے بہ کوم ملک کنس چہ لبنکر دے دے دے خوت او نصرت باندے دے۔ ہم دارنگہ دے دے ملک دے بادشاہ قوت ہم دے چہ لبنکر دے دو او کہ لبنکر دے دے وی تعبیر تے دے دے ملک دے بادشاہ او دے دے ملک دے خلکو دے کمزور تیار باندے دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، چہ خوب کنس دے لبنکر لیدل پہ پنحو و جو (۱) ملخ (۲) چپاؤ (۳) سخت باد (۴) جگرہ (۵) بلا او مشقت۔

**دلاس تلی (کف)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوینی چہ دے سر پہ تلی کنس خے خیز دے تعبیر تے دے دے انداز بہ

درتہ خے خیز ملاویدی کہ اوینی چہ دے دے تلی تے اپوتہ شوی دی تعبیر تے دخلتہ بہ وادہ او خوشحالی دی کہ اوینی چہ دے دے تلی زخمی شوی دی تعبیر تے دے سفر نہ بہ ایسا رشی کہ اوینی چہ دے دے تلی پرانستلی دی تعبیر

سے فراخ دستی دہ (لاس بہ بے آنرا دشی) اوکہ دے دے خلاف اووینی تعبیر  
ے نا مرادی او تنگ دستی دہ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کنس تلی لیدل پہ شپرو و جووی  
(۱) دست فراخی (۲) مال (۳) ریاست (۴) زوی (۵) مراد ورتیا (۶) دے شے سر  
حرام کار کنس داخلیدل۔

**لال (لعل)۔** یوقیتی کانرے دے | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب کنس  
لال لیدل مالدارہ او بنائستہ بنجہ دہ

کہ پہ خوب کنس اووینی چہ دہ سر لال آتشین دے او یا ورتہ چا ور کریدے  
یاے اختہ دے تعبیرے پہ ذکر شوی صفت موصوفہ بنجہ بہ کوی او یا بہ  
پاکیزہ وینزہ اخلی اوکہ بنجہ لری تو پاکیزہ او بنائستہ لور بہے پیداشی  
کہ اووینی چہ دہ سر دیر لالونہ دی تعبیرے، دے ہنے پہ اندازہ بہ مال حاصل  
کری مگر دین نہ بہ گمراہ (بے لارے) وی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اووینی چہ کوم اشنا ورتہ د لال توتہ ذکر  
دہ، تعبیرے نامعلومہ بنجہ پہ دے صفت موصوفہ بہ کوی کہ اووینی  
چہ کوم ثوان ورتہ د لال توکرہ ور کرے دہ تعبیرے مال بہ حاصل کری  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کنس د لال لیدل پہ خلورو  
وجودی (۱) بنجہ (۲) وینزہ (۳) نفع (۴) د دنیا مال او جینکئی۔

**لاک (لک)۔** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اووینی چہ دہ سر لاک  
دی تعبیرے، د کوم کمینہ سری نہ بہ ورتہ نفع ورسیری

کہ اووینی چہ لاک ہے پہ اورا پیتی دی اولوگے کوی تعبیرے، نوم بہے پہ  
ہنہ ملک کنس پہ نیک نامی مشہورشی کہ اووینی چہ لاک ہے خورلی دی  
تعبیرے، غمزن بہ شی کہ اووینی چہ چارہ دہ پہ لاس کنس دہ او د لاک  
سرے جو روی تعبیرے د دہ ہو بنیارانو او پرہیزکارانو تو منجہ بہ صلہ کوی۔

**لوح محفوظ۔** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، چہ لوح محفوظ پہ عام تعبیر  
کنس دیا نندارہ سرے دے چہ خیل مال د اللہ تعالیٰ

پہ لاک کنس خرچہ کوی۔  
حضرت کرمانیؒ فرمائی لوح محفوظ پہ تعبیر کنس علم پوہہ او قرآن حکیم  
دے کہ اووینی چہ لوح محفوظ دے دے تعبیرے د دہ حال بہ بدوی۔

کہ اووینی چہ پہ لوح محفوظ فی خہ لیکلی دی تعبیرے کار بہ ٹے نیک  
 دی کہ اووینی چہ پہ لوح محفوظ گرخی تعبیرے دے لوٹے بادشاہ سر بہ پہ  
 شغل کین پریوخی او هغه به حاکم وی کہ اووینی چہ دے نوم پہ لوح  
 محفوظ کین لیکلے دے تعبیرے دے مرگ به نزد دے شوے وی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کین دے لوح محفوظ لیدل  
 پہ شیر و جوی (۱) نریا توالے (۲) زوی (۳) علم (۴) ہدایت (۵) حکومت  
 علم او پوہہ۔

**میچن (دست آس)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کین میچن

لیدل دے فکر نہ نجات دے کہ اووینی چہ دے  
 سر میچن دے تعبیرے دے هغه به اندانز به خیر و نفع موہی کہ اووینی چہ  
 دے میچن کا نرے مات شو، تعبیرے دے میچن خاوند به هلاک شی او یا به پہ  
 نخت کین پریوخی او کہ دے میچن کا نرے (گتہ) غلا شوے وی تعبیرے  
 بیمار به شی او کہ اووینی چہ پہ میچن نکریزے یا بل خہ شے دل بوی  
 تعبیرے پہ جگرہ کین به پریوخی۔

**مارغہ (سار)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک پہ خوب کین

اووینی چہ دے سر سار مارغہ دے تعبیرے دے مکار  
 سری دے چہ لوٹے سفر به کوی کہ اووینی چہ دے سر سار مارغہ دے  
 او یا ورتہ چا و رکپید دے تعبیرے دے مسافر سری سر به ملگرتیا کین  
 پریوخی او کہ دے سار مارغہ غوینہ ٹے خوہلی وی تعبیرے چہ خورمہ  
 ٹے خوہلی وی دے هغه به اندانز به خیر و نفع موہی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، پہ خوب کین دے سار مارغہ لیدل کا فرسری  
 چہ دروغ به زیات وائی، کہ اووینی چہ دے باندے زیات دے سار مارغان  
 جمع شوی دی تعبیرے دے کافرانو پہ منہ کین به گرفتار کرے شی۔

**دعوم لسم (عاشورہ)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک پہ خوب کین دے

عاشورے ورخ او کوری تعبیرے مراد به  
 سیری دے اللہ تعالیٰ قول دے (اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَ اَتَمَمْتُ عَلَیْکُمْ  
 نِعْمَتِی) المائدہ (۲۸) ورخ م پہ تاسو خیل نعمتونه تمام کرل او دستاسی دین



در کہ ٹھوٹ پہ خوب کبش د کال اولئی ورخ یا د میا شتے یا د ورخ شروع او  
آغا نرا د گوری تعبیر تے، ہفہ ورخ یا میا شت یا ورخ بہ پہ دہ مبارکہ وی او تعبیر  
تے د خیر او د نیکی دے۔

**مراوے شے (افردہ)** | حضرت کرمانی فرمائی، پہ خوب کبش مراوے

شے خوپل غم او فکر دے کہ او گوری پہ  
خوب کبش چہ مراوے شے خوری تعبیر تے، د ہفہ پہ اندازہ بہ ورتہ غم  
او فکر سیری او کہ او گوری چہ چا ورتہ مراوے خیزور کریدے او د ہفہ  
نہ تے خوپلے دے تعبیر تے، د ہفہ سری سرہ بہ جنگ کوی او کہ د ہفہ  
نہ تے خہ نہ دی خوپلی نو غم او فکر بہ ورتہ نہ سیری۔

حضرت جابر مغربی فرمائی، پہ خوب کبش مراوے شے خوپل تعبیر تے،  
پہ جنگ او جگرو کبش بہ گیریزی خلاصہ دا چہ د دے پہ خوپلو کبش خہ  
خیر نشتہ دے۔

**مت (بازو)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، مت پہ خوب کبش مرور یا

زوی دے یا اعتمادی ملگرے یا شریکوال دے کہ او گوری  
چہ دہ سر مت قوی دے تعبیر تے، دہ تہ بہ د خپلوانونہ نفع او قوت  
سیری او کہ د دے خلاف او گوری تعبیر تے، د خپلوانونہ بہ ورتہ خہ  
فائدہ او قوت نہ وی کہ او گوری چہ دہ مت پریوتے دے او یا چا پریکر  
دے تعبیر تے، دہ مرور یا دوست یا شریک د دنیا نہ سفر کوی او یا بہ دہ  
نہ د جد اپنی تلاش کوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبش د مت لیدل پہ شپرو  
و جوی (۱) مرور (۲) زوی (۳) شریک (۴) ملگرے (۵) د ترہ زوی (۶) کاوندی۔

**مخکبش تلل (پیش گرفتن)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ ٹھوٹ پہ

خوب کبش او گوری چہ کوم کار کبش یا  
د دین پہ کار کبش لکھ جج، عبادت، جہاد وغیرہ کبش ویراندے تللی دنہ،  
تعبیر تے، آخرت کبش بہ خلاصے موئی او دہ تہ بہ د اللہ تعالیٰ پہ نزد ثواب  
وی او کہ د دنیا پہ کار کبش تللی دی تعبیر تے، عزت، بخت، اومال بہ موئی  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبش مخکبش تلل د خیر پہ کار و  
کبش د دوار و جہان و خیر او صلاح دے کہ او گوری چہ د شر پہ کار کبش



مخکبیں تلے دے تعبیرے، دے دوار و جہا نو پہ فساد تعبیر کوی۔

**مولیٰ (ترب)** | حضرت کرمانی فرمائی، پہ خوب کبیں مولیٰ لیدل غم

او فکر دے خاص کر چہ خورلی نے وی اوکے اوگوری  
چہ خورلی نے وی تعبیرے، دے ہفے پہ اندازہ بہ ورتہ غم او فکر سیری  
کہ اوگوری چہ چا ورتہ مولیٰ ور کرے دے تعبیرے، دے ہفے سیری نہ بہ  
ورتنہ غم او فکر سیری کہ او وینی چہ دے چاتہ مولیٰ ور کرے دے یاے  
دے کورہ بھرا چولے دے اوخہ نے ورنہ نہ دی خورلی تعبیرے، دے غم او فکر  
نہ بہ خلاصے موی۔

**ملغلرے (جوہر)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری چہ

ملغلرے یا جوہر خرخوی او ہفے ملغلرے دے  
دے ملکیت و تعبیرے دادے چہ دے علم او دے دین والا بہ وی او دے ہر چا سہ بہ  
نیکی او احسان کوی اوکے دیندارہ نہ دی نو دے غلاما نو مالک بہ وی او دے ملغلرے  
دے قیمت پہ اندازہ بہ مال حاصل کوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، کہ چرے خوب کبیں مصلح او پرہیز  
کار و واد او وینی چہ ملغلرے ہم خرخوی تعبیرے، دے تہ بہ علم او دین حاصل کوی

**ملغلرے (گوہر)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، گوہر او ملغلرے پہ

خوب کبیں مالدارہ او بنائستہ بنیچہ دے کہ او وینی  
چہ دے سر ملغلرے دی تعبیرے، دے دے بنیچہ بہ وی او طلاق بہ ور کوی او  
کہ او وینی چہ دے سر دیرے ملغلرے دی تعبیرے، دیر مال بہ حاصل کوی  
حضرت کرمانی فرمائی، کہ او وینی چہ ملغلرے خرخوی تعبیرے، دے بنار  
پہ شغل کبیں بہ مشغول وی او دلالی بہ کوی اوکے او وینی چہ پہ خنو ملغلرے  
کبیں سوری دی او خنو کبیں نشتنہ دے تعبیرے، دے پیغلو جینکو او دے کونہ و  
بنیچہ دلالی بہ کوی۔

حضرت مغربی فرمائی، سپینی ملغلرے پہ خوب کبیں زوٹی دے کہ اوگوری  
چہ دے سر سپینی ملغلرے دی تعبیرے دے دے بہ زوٹی پیدا کیری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دے ملغلرے لیدل پہ خوب کبیں پہ اتمو  
وجووی (۱) مال (۲) علم (۳) نیک زوٹی (۴) خہ قیمتی خیز (۵) بنائستہ بنیچہ  
(۶) فائدہ نلکے خبرے (۷) خیر او برکت (۸) نیک کار کول۔ کہ خوب لید و نکے پرہیزگار

نہ دی نو دہ دہ دہ پامہ پنبیانی دہ۔ او ملغلرے خرخوونکے پہ خوب کنس دہ علم  
او حکمت خاوند سرے دے۔

حضرت دانیال فرمائی، ملغلرے پہ خوب کنس  
دہ غلام زوئی یا دہ وینرے زوئی دے۔

## ملغلرے (مروارید)

حضرت ابن سیرین فرمائی، ملغلرے پہ خوب کنس بنائستہ وینرے یا بنائستہ  
بنجہ دہ کہ او وینی چہ دہ سر زیا تے ملغلرے دی لکہ پہ شمیر کیدے نہ  
شوے تعبیرے، دہ ملغلرے پہ اندازہ بہ ورتہ نفع حاصلیری او خنی معبرینو  
وٹیلی دی کہ خورے ورے ملغلرے او وینی تعبیرے پہ علم او پہ پوہہ دے  
او بعضو وٹیلی دی چہ تعبیرے پہ زامنو اولونرو دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ چورے ہم دا سے ملغلرے او وینی تعبیرے،  
بنجہ او جینکئی دی او کہ او گوری چہ دیرے ملغلرے ورسر دی تعبیرے، دہ  
ہفہ پہ اندازہ بہ مال حاصل کری کہ او گوری چہ دہ دہ دہ خولے نہ ہا روا تے  
دے تعبیرے، دہ دہ دہ خولے حکمت او پوہے منظم خبرے او دہ دے پہ شان  
نورے خبرے را او خنی کہ او گوری چہ ملغلرے نے خورلی تعبیرے علم او پوہہ  
او دہ پوہے خبرے بہ پتہوی او یا بہ قرآن مجید ہیر کری کہ او گوری چہ پہ لار  
یا پہ کور کنس دہ ملغلرے ہارونہ غورولی دی تعبیرے، دہ دہ تصنیفات او تالیفات  
بہ پہ علم او حکمت کنس دیروی او خلک بہ دہ دہ دہ کلام نہ علم او پوہہ سر دہ  
کوی او کہ او گوری چہ دہ سوزولور کو پہ خاشے نے ملغلرے سوزولی دی  
دیر علم بہ خلکو تہ سر دہ کری او خلک بہ دہ سر دہ کولو جو کہ (قابل) نہ دی  
کہ او وینی چہ دیرے ملغلرے ورسر دی او دے پرہیزگار او دیندار دو تعبیر  
دہ دین او دینداری زیا تولے دے او کہ مالدار دی نو مال بہ نے زیات شی

حضرت کرمانی فرمائی، کہ خوک او وینی چہ ملغلرے ورسر دی تعبیرے، دہ دہ  
بہ بنائستہ زوئی پیدا کری لکہ خنکہ چہ اللہ تعالیٰ پہ خیل کلام پاک کنس  
فرمائی دی (کَا تَهْمُ لَوْ لَوْ مَكْنُونٍ) طوسا گویا دا ہلکان بہ دا سے وی لکہ  
ملغلرے چہ پہ غلاف کنس دی او کہ غتہ ملغلرے او وینی دا سے چہ دیر  
زیاتہ غتہ دہ تعبیرے، دیر زیات مال بہ ورتہ حاصلیری او کہ او وینی چہ  
ملغلرے نے خرشے کرے تعبیرے، علم او قرآن مجید بہ ہیر کری کہ او وینی  
چہ ہفہ ملغلرے نے پہ خلہ کنس ایسی دی او تیرے کرے نے دی تعبیرے

اللہ تعالیٰ بہ ددہ تہ علم او پوہہ روزی کری اوکے او دینی چہ ملغلرے تے پہ  
نامعلومہ خائے کنس اچولی دی تعبیر تے، د چاہہ حق کنس بہ داسے کارکوی  
چہ ہفہ بہ ددے کار عزت او قدر نہ پیڑنی اوکے او دینی چہ د ملغلرو ہار  
ددہ پہ لاس کنس دے تعبیر تے، ددہ بہ لور پیدا کیوی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ او دینی چہ دیرے ملغلرے ورسہ دی تعبیر تے  
اللہ تعالیٰ بہ ورتہ علم، قرآن مجید او پوہہ نصیب کری اوکے او دینی چہ ددہ  
د خلع نہ یوہ یوہ قیمتی ملغلرہ را وحی تعبیر تے، دینکی خبرے بہ کوی او  
خلک بہ تے خوشبوی کہ او دینی چہ د ملغلرو ہارے د لاسہ پریوتے دے  
اومات شوے دے تعبیر تے دیرے خبرے بہ کوی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، کہ او دینی چہ ملغلرے تے پہ دیران  
اویا پہ کوم کنندہ خائے کنس اچولی دی تعبیر تے، کم عقل خلکو تہ بہ علم و حکمت  
بنائی کہ او دینی چہ ملغلرے تے پہ اور سوزولی اویا تے پہ کاخی مائے کرے  
تعبیر تے، خلاف شرعہ کار بہ کوی اوکے او دینی چہ ملغلرے تے د خپو  
لاندے مائے شوی دی تعبیر تے ددہ بہ زوی مری اوکے او دینی چہ د  
دہ آلہ تناسل نہ ملغلرے راوقی دی او ہفہ کنس سوری نہ دو تعبیر تے د  
ددہ بہ لور پیدا کیوی اوکے او دینی چہ د ملغلرو ہارونہ تے پہ غارہ کنس  
اچولی دی تعبیر تے ہر قسم علمونہ بہ حاصلوی اوکے د چاہہ غارہ کنس تے اچولی  
دی تعبیر تے ہفہ کس تہ بہ علم او پوہہ نہ دہ کوی اوکے او دینی چہ ددہ پہ  
دوارو غوبرونو کنس د ملغلرو والی (غوبر والی) دیا تعبیر تے، قرآن مجید بہ  
یاد او نہ دہ کری اوکے او دینی چہ دیرے ملغلرے ورسہ دی تعبیر تے، د ہفہ  
پہ اندازہ بہ مال حاصل کری۔

حضرت جابر مغربی فرمائی، کہ او دینی چہ د ملغلرو خرخول تے کری دی  
تعبیر تے ہفہ سرے بہ پرہیزگاری او مصلح دی او پہ ہر علم کنس بہ ددہ حصہ  
دی اوکے ہفہ سرے د اہل علمو خنی نہ وی نوزوی او دیر مال ورتہ حاصل  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس د ملغلرو لیدل پہ شپور  
وجووی۔ (۱) قرآن مجید (۲) پوہہ او کمال (۳) مال (۴) بنخہ (۵) بنائستہ وینزہ  
(۶) نیک زوی۔ او ملغلرے خرخو تکے ہفہ سرے دے چہ دیر نہ امن او  
اولاد او دیر مال لری او علم بہ ہم دیر لری۔



**مالوچ وھونکے (حلاج)** | داھغہ سرے دے چہ پنبہ اومالوچ  
جداکوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، مالوچ وھونکے پہ خوب کنس قوی سرے دے  
چہ دے خلکو کارونہ ددہ پہ واسطہ خلاصیری اوکے اوینی چہ دے مالوچ  
وھلوکار کوی تعبیرے، دے کوم سری صفت چہ ذکر و شو ددہ بہ ورسرہ  
ناستہ اوشی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، مالوچ وھل پہ خوب کنس لیدل پہ  
دوہ و جووی (۱) نفع (۲) فراخی۔

**دھری خوشبوئی (حنوط)** | دایو قسم بناستہ بوئی دے چہ  
خک ٹے پہ مرووھی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ چرے اوگوری چہ حنوط ٹے مہلی دی،  
تعبیرے، توبہ بہ او باسی او دے اللہ تعالیٰ پہ پناہ کنس بہ وی اوکے دا خوب  
پرھیز کار کس اوینی تعبیرے، دے غم او فکر نہ بہ خوشحالی موی او دیرے  
نہ بہ امن کنس شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی حنوط بوئول دے خلکو صفت دے خک چہ اہل  
تعبیر و بیان کرے دے دے حنوط پہ اندازہ دے مری دے خلکو نیکنامی دے۔

**مری خپہ کول (خبر کردن)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوب  
کنس اوگوری چہ دے مری خپہ

کرلہ تعبیرے غمژن بہ شی او دے خپل کار نہ بہ بیکار شی اوکے اوگوری چہ  
دے دے چا مری خپہ کرلہ تعبیرے غم او فکر دے او خنی معبرینو و بیلی دی چہ  
ژوند بہ ٹے تنگ شی۔

**منشی توب (ویری)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کنس  
اوگوری چہ منشی توب کوی تعبیرے دے

مرو مال بہ دے جیلے سر اوہی او نامناسب کار بہ کوی اوکے اوگوری چہ بادشاہ  
منشی توب کوی تعبیرے دے بادشاہ دے قوم نہ بہ نفع حاصلوی۔ اوکے اوینی  
چہ دے عامو خلکو منشی توب کوی تعبیرے دے خلکو تررونہ بہ خان باند سوزوی  
حضرت دانیالؑ فرمائی، کہ اوینی چہ لیکوال شوے دے تعبیرے دے خلکو  
نہ بہ پچل او فریب روزی حاصلوی اوکے منشی ہو بسیار اوینی چہ منشی



توب کوی تعبیرئے، دیرہ نریاتہ نفع اوخیر بہ موہی کہ خوب لید و نکے د عہدے  
والاوی نوڈ نچلے عہدے نہ بہ لرے شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ قرآن مجید یا احادیث شریف لیکي  
تعبیرئے دھفے دنیا خیرا و نفع بہ موہی اوکہ اووینی چہ شعرا و غزل لیکي  
تعبیرئے پہ عیش اوڈ لہو لعب آلاتو کبش بہ مشغول وی اوکہ اووینی چہ  
خط لیکي اوہنہ سیاہی دہ تعبیرئے، د نر مکے پہ باہر نکچک بہ لیکي (انتقال)  
اوکہ اووینی چہ ہفہ خہ لیکي چہ خہ د شریعت وی تعبیرئے انجام بہ  
ئے بد وی۔

**مح اولاس وینٹل (دست وروشتن)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب

کبش اووینی چہ دہ مح اولاس پہ صفا او بو وینٹلی دی تعبیرئے د غم نہ بہ  
خلاصہ او موہی اوکہ بیمار وی صحت بہ ئے ہنہ شی اوکہ قرضدارے وی  
نو قرض بہ ئے خلاص شی اوکہ اووینی چہ مح اولاس ئے وینٹلی دی او  
لموٹھ کوی تعبیرئے، دین بہ کمزورے وی اوخہ مال چہ لاس کبش لری  
د لاسہ بہ ئے ووٹی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اووینی چہ پہ دواہ لاسو نو سہ مح وینٹی،  
تعبیرئے، د خیلو دوستانو نہ بہ مدد غواری کہ اوگوری چہ مح اولاسو نہ  
ئے وینٹلی دی او اودس ئے بیامات شو تعبیرئے، پہ خیل کامرا او کسب  
کبش بہ عاجزدی، کہ اوگوری چہ اودس ئے مات شو او بیائے مح اولاسو نہ  
دینٹلی دی او لموٹھ ئے شروع کرو مگر لموٹھ ئے پورٹ نکرو تعبیرئے، عمر بہ  
ئے پورٹ شوی وی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ چاورتہ مح اولاسو نہ  
دینٹلی دی او دے پہ ہفے کبش سوچ کوی تعبیرئے، مراد بہ ئے پورٹ شی۔

**منہ وھل (دویرن)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ اوگوری چہ

منہ وھل دھو او یا خاروی تہ منہ وھل وھل کوی تعبیر  
ئے، پہ سفر بہ ٹی اوچہ ہر خورہ منہ نریاتہ وی دھفے پہ اندازہ بے سفر  
زیات او اوہ دوی کہ اوگوری چہ پالان والا اس باندے سور دے او ہفہ  
نر غلوی تعبیرئے، د عیال سر بہ سفر کوی او مال بہ موہی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ منہ کبش پہ چا مخکبے والے  
کرمے دے تعبیرے، د مال پہ حرص کبش بہ د ہغہ نہ مخکبش کبش کہ او  
چہ پہ منہ کبش سترے شوے دے او آرام کوی تعبیرے، دنیا بہ پریڈی  
اوصا بہ شہ۔

**منہ وھل (شتافتن)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ  
اوگوری چہ د خہ کار د پارہ منہ

وھل تعبیرے، د ہغہ کار نہ بہ پنیمانہ شی او کہ اوگوری چہ پنیمانہ شو  
او منہ ٹے وھلہ تعبیرے، ہغہ کار کبش بہ جلتی کوی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی، پہ ہر یو کار کبش منہ وھل د تاخیر  
تعبیر لری او تاخیر کول پہ تندی تعبیر لری۔

**مخ (رخسار)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، مخ پہ خوب کبش لیدل رنہ  
دہ او عزت مند د خلکو دے کہ اوگوری چہ د دہ مخ پاکیزہ

او سور دے تعبیرے، د خلکو پہ وپاندے بہ مخوریزوی کہ او دینی چہ د  
دہ مخ تور یا زیر شوے دے تعبیرے د دے خلاف دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، مخ پہ خوب کبش لیدل د خلکو زندگی او د کور  
مالک دے او کہ مخ سوزیدلے او دینی تعبیرے د کور والو د پارہ نقصان  
دے او کہ د دے خلاف او دینی تعبیرے د کور والا پہ نیکی تعبیر لری۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، مخ پہ خوب کبش لیدل د حال بہتری او  
د خوشحالہ سری تعبیر دے او خراب مخ د غم او فکر او د بیماری تعبیر لری۔

**مخ (روتے)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک مخ پہ خوب کبش او  
چہ د خیل عادی بنائست نہ بنائستہ شوے دے تعبیر

ٹے، د دہ عزت او بزرگی نورہ ہم زیاتہ شی او کہ خیل مخ خراب اوگوری تعبیر  
ٹے، مرتبہ بہ ٹے کہہ شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ خیل مخ سور او پاکیزہ او دینی تعبیرے مخور  
بہ وی او کہ او دینی چہ د دہ مخ سپین شوے دے تعبیرے د دہ د دین

قوله **وَاللّٰهُ قَوْلُ دَرٍ وَاَقَمَ الدِّينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فِى رَحْمَةِ اللّٰهِ هَـذِهِمُ**  
**خَلِدُوْنَ** (وَالْعَمْرَأُ) او د چا مخونہ سپین دی هغوی د الله تعالى پہ رحمت کبش  
دی او دوی بہ ہمیشہ پہ کبش وی۔

اوکھ اووینی چہ ددہ مخ نر پر شویدے تعبیرے بیمار بہ شی اوکھ  
تور شوی وی تعبیرے د خلکو پہ وړاندے بہ شرمندہ شی اوکھ اووینی  
چہ مخ نرے تور دے او جاعے سپینے اچولن دی تعبیرے ددہ بہ  
لور پیدا کیږی د الله تعالیٰ قول دے (وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِالْأُنثَىٰ ظَلَّ  
وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ الْبَخْلُ) اوکھ چہ پہ د وکسے کوم پوتہ د جینی نر پر  
ورکړے شی نو مخ نرے د غصے نه تور شی۔

اوکھ اووینی چہ ددہ مخ تور او په دوړو کنده دے تعبیرے دے بہ  
مشرك وی اوکھ اووینی چہ ددہ مخ په وینو کنده دے او یا ددہ د مخ نه  
نر پر په اوبه روانے دی او ددہ په مخ زخم نه وی تعبیرے ددہ د مال  
تاوان به وی اوکھ اووینی چہ ددہ مخ کور شویدے تعبیرے ددہ د حال  
تبا هی ده اوکھ اووینی چہ ددہ په مخ خال دے تعبیرے قرصندار به شی۔

حضرت مغربی فرمائی، که خپل مخ په اوبو یا په بنسینه کښ بنه اووینی او  
یا خوک ورته وواي چہ ستا خو بنه مخ دے تعبیرے ددہ به کار نیک شی او  
که خراب وو تعبیرے ددہ خلاف دے اوکھ اووینی چہ ددہ مخ سور دے  
تعبیرے دچا سر به مباحثه کوی او غصنه به خوری اوکھ خپل مخ سپین  
اورو بنانه اووینی تعبیرے د بندگی توفیق به موی اوکھ خپل مخ تور اووینی  
تعبیرے غم او فکر دے او د کفر ویره ده۔ د الله تعالیٰ قول دے (فَأَمَّا الَّذِينَ  
اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكْفَرْتُمْ بَعْدَ ایمَانِكُمْ) ال عمران ترجمه: او دهغه چا چہ  
مخونه تور وی ویلے به شی ورته چہ آیا د ایمان نه پس کافر شوی۔

اوکھ پخپل مخ زخم اووینی تعبیرے د هغه په اندانږ به غم او فکر موی  
اوکھ خپل مخ گر خید لے اووینی تعبیرے ددہ کار کښ به خلل او نقصان  
دی اوکھ خپل مخ دوه مخونه اوکوری تعبیرے منافق به دی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، په خوب کښ د مخ لیدل په اتو وجووی  
(۱) عزت او سرداری (۲) ذلت او خواری (۳) د کار و نواستظام (۴) دین او دینداری  
(۵) غم او مسوائی (۶) قرض (۷) نیکی (۸) د اطاعت توفیق۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، موچنی په خوب کښ کیښه  
موچنی (زنبور) او بد ذاته سر په دے، که اوکوری چہ موچنی چپل  
دے تعبیرے د بد ذاته او کینه سړی نه به ورته تکلیف را سیري اوکھ

اووینی چہ ڀیرے موچئی وریاندے را جمع شوی دی تعبیرے پہ کمینہ  
خلکو کس بہ گرفتار نشی خاصکر چہ موچئی خورے وی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ موچئی چمچے دے تعبیر  
تے ددہ بہ د کمینہ او خیر لوخو بنحو سق کار پیسنیری اوکے اووینی چہ موچئی  
تے مرے کوری دی تعبیرے پہ د بنمانو بہ کامیابی موچی اوکے اووینی چہ  
ڀیرے موچئی پہ هوا را جمع شوے او ددہ نہ را چا پیرہ شوی دی تعبیر  
تے دے ملک تہ بہ یو لیسکرو رسیری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کس د موچئی لیدال پہ شپو  
وجووی (۱)، شور (۲)، کمینہ او بی اصلہ سکر (۳)، لیسکر (۴)، ملخ (۵)، دینمن (۶)، زان

حضرت ابن سیرین فرمائی  
**مسالہ دارہ چتئی (زیرہ باج)** کہ مسالہ دارہ چتئی اوگوری

کہ چرے تروشه نہ وی اوخوڀ والی تہ مائیلہ وی تعبیرے خیر او نفع دہ،  
اوکے تروشوالی تہ مائیلہ وی تعبیرے غم او فکر دے اوکے پہ دے کس  
مر عفران وی تعبیرے بیماری دہ او حنی معبرینو وئیلی دی پہ خوب کس  
د مسالہ دارہ چتئی تعبیر غم، فکر او مصیبت باندے دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی د مروند لیدال پہ خوب  
**مروند (ساعہ)** کس دوست او شریکوال دے کہ اووینی چہ ددہ

د لاس مروند قوی دے تعبیرے ددہ تہ بہ د دوستانو او شریکوالو نہ خیر  
او نفع را سیری اوکے اووینی چہ مروند تے مات شوے دے تعبیرے،  
ملگرے، دوست او شریکوال بہ ورنہ جدا شی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ ددہ د لاس پہ مروند ڀیر نیات  
وینستہ دی تعبیرے دوستان بہ ورنہ جدا شی او غمژن بہ شی، اوکے  
اوگوری چہ ددہ د خپل مروند وینستہ خرثیلی دی تعبیرے، د قرض نہ  
بہ خلاص شی

حضرت ابن سیرین فرمائی، مائشکی هغه سرے  
**مائشکی (سقا)** دے چہ ددہ لاس کس خیرات کیوی خاصکر چہ

خلکو تہ او بہ بے طمع ورکوی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ چرے اوگوری پہ خوب کس چہ خلکو تہ بی طمع



وہ ورکوی تعبیر ہے، کہ آخرت کا سرکین بہ راغب وی اوکے اوگوری چہ مشک  
نے ڈا اوہونہ دک کروا دچا تے اوہ ورکپے تعبیر ہے مال بہ جمع کری اوڈ  
ہے نہ بہ فائدہ او آرام نہ موہی اوکے او دینی چہ دکور خلکو ڈ پارے اوہ  
اوری تعبیر ہے، کہ دا سے خلکو ڈ پارے بہ مال جمع کری چہ دے تے خد فائدہ نہ وی

**مہر (شمانہ)** حضرت ابن سیرین فرمائی، مہر بہ خوب کنس د غلام

زوئی دے کہ او دینی بہ خوب کنس چہ مہر تے نیوے  
ویا ورتہ چا ورکپے دے تعبیر ہے، کہ غلام زوئی بہ تے پیدا شی کہ او دینی  
چہ مہر تے د لاسہ آلو تے دے تعبیر ہے، کہ غلام زوئی بہ تے مری۔

حضرت کرمانی فرمائی، مہر بہ خوب کنس حلالہ روزی دہ د اللہ تعالیٰ  
قول دے (وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ وَالسَّلَوى) البقرہ (موند بہ قاشے من او سلوی  
تازل کری دو)۔ اوکے او دینی چہ د مہر غوبنہ تے خورلی وی تعبیر ہے حلالہ  
روزی بہ بیا موہی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، بہ خوب کنس مہر لیدل بہ خلور ووجو  
وی (۱) د غلام زوی (۲) حلالہ روزی (۳) نفع (۴) خیر او مال۔

**مہرختل پہ شان میوہ (سجہ)** حضرت ابن سیرین فرمائی، سنجہ

بہ خوب کنس نیک مال دے چہ  
پہ تکلیف سر لاس تہ راجی، کہ اوگوری بہ خوب کنس چہ سنجہ تے اختے دے  
اویا ورتہ چا ورکری دی تعبیر ہے، دیر مال بہ حاصل کری اوکے اوگوری چہ  
سنجہ تے خورلی دی تعبیر ہے، بہ خیل عیال بہ مال خرچہ کری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی سنجہ بہ خوب کنس بہ دریو ووجو وی۔  
(۱) پہ تکلیف سر مال (۲) ملاویدل (۳) مال چہ د محنت نہ بغیر ملاویری۔  
(۴) د بد خویہ سری نہ نفعہ۔

**د مارغہ یو قسم دے (سنگوارہ)** داہقہ مارغہ دے چہ کانری  
خوری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری بہ خوب کنس چہ سنگوارہ تے  
نیوے دہ تعبیر ہے، بہ کامر او سختی کنس بہ پریوخی او د ہفے نہ بہ خیر نہ وی  
اویا بہ د دہ کوم بے وقوف سری سر کامر پینیری۔  
کہ اوگوری چہ سنگوارہ تے د لاسہ آلو تے دہ اویا تے بہ لاس کنس مہر

شوے دہ تعبیرے، د سخت کار نہ بہ ذر خلاصے موہی اوکے اوکوری چہ  
د سنگخوارے غوبنہ نے خورے دہ تعبیرے، د خپل کسب نہ بہ پہ سختی  
سہ خہ لاس تہ راوری۔

### مریدل (سیری)

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خپل خا  
پہ خوب کینں مور او دینی تعبیرے، چا تہ بہ عت  
نہ وی مگر د دین پہ کار کینں بہ کمزورے وی اوکے خپل خان او دے او دینی  
تعبیرے، گناہ بہ کوی۔

حضرت کرمانی فرمائی، بنہ خوب ہفہ دے چہ خپل خان نہ مور او نہ  
او دے او دینی ٹککہ چہ دوارہ د طبع خلاف دی او ہفہ شے چہ د طبیعت  
مخالف دی د ہفہ پہ وجہ تکلیف تہ سیری۔

### مارغہ عنقا (سیرغ)

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ چرے پہ  
خوب کینں نر عنقا او دینی تعبیرے د خوش  
طبیعتہ او مشر سری سہ بہ دوستی کوی اوکے بنخہ (مادہ) عنقا او دینی  
تعبیرے، بنا شتہ او د بنوا خلاق و الا بنخہ بہ کوی۔

اوکے او دینی چہ عنقا ورسہ خبرے کری تعبیرے، د بادشاہ و نیر بہ  
جوہریزی اوکے د عنقا مارغہ سرہ نے جنگ کرے وی تعبیرے، د کوم  
مشر سری سہ بہ جنگ کوی اوکے د عنقا مارغہ غوبنہ نے خورے وی  
تعبیرے د ہفہ پہ اندازہ بہ د کوم مشر مال موہی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ او دینی چہ بنخہ (مادہ) عنقائے وژلے دہ تعبیر  
نے پیغلہ جینی بہ وادہ کوی اوکے او دینی چہ عنقائے د لاسہ الوتے دہ تعبیر  
نے، بنخہ تہ بہ طلاق و رکوی اوکے او دینی چہ د عنقا مارغہ پچی نے نیولی دی  
تعبیرے، د دہ بہ بے وقوف زوئی پیدا کیری۔

حضرت مغربی فرمائی، عنقا مارغہ پہ خوب کینں بادشاہ دے۔

کہ او دینی چہ عنقا مارغہ د دہ کوٹھے تہ راغلے دے او د دے کوخو  
خلکو و وژلو تعبیرے، د ہفہ ملک بادشاہ بہ ہلاک کری اوکے اوکوری چہ  
د عنقا نہ یریدی تعبیرے، بادشاہ بہ ورتہ خہ انعام و رکری۔

### ماتول (شکستن)

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوکوری پہ  
خوب کینں چہ خہ شے نے مات کرے تعبیر





مالدار و ونوپہ مال کیں اوکے اووینی چہ د مری نہ ئے کفن کوز کریدے  
تعبیرے دغہ مرے بہ پہ قبر کیں ژوندے وی او دے مری حال بہ  
بنہ وی اوکے اووینی چہ د مری نہ کفن ورکپے دے تعبیرے د مری  
خیلو انوتہ بہ جائے ورکوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کیں د مری جلے لیدل پہ دریو  
وجروی (۱) مال (۲) د مشکل کار ظاہریدل (۳) د دین فساد۔

کہ اووینی چہ مری کوریدی تعبیرے د د مری بہ زیات وی مگرد دہ پہ کور  
کیں بہ خرابی وی کہ اووینی چہ مری راژوندی شوی دی تعبیرے مشکل  
کار بہ ورباندے ظاہریدی داسے لکہ د خیلے عہدے نہ لرمے شوے نوکار بہ  
بیاموی اوکے بادشاہ وی نو علم او حکمت بہ ئے زیات شی او ہغہ امید چلدی  
نوپورہ بہ شی او کوم شغل کیں چہ پریشانہ وی نوپورہ بہ شی د الله تعالیٰ  
قول دے (قَامَاتَهُ اللهُ مَائَةً عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ الْخ) البقرة (الله تعالیٰ دے سل  
کالہ مرادسا تلواو بیائے راژوندے کرو)۔

حضرت مغربیؑ فرمائی کہ اووینی چہ عالم یا بادشاہ راژوندے شوے  
دے تعبیرے د ہغہ طریقہ او خصلت بہ ژوندی وی کہ ہغہ بنہ وی او  
کہ بدوی۔ کہ اووینی چہ مری پہ ترخ کیں نیولے دے تعبیرے د د مری  
بہ زیات وی او اوچت کار بہ نیسی کہ اووینی چہ مری نہ ئے خہ خیز  
درکریدے تعبیرے ہغہ خیز بہ گران وی او د ہغہ ترخ بہ قیمتہ وی داہم  
دیلے شی چہ ہغہ مرے بہ بیلے او شہیدا وی کہ اووینی چہ مرے درنہ ویدی  
غواری تعبیرے ہغہ مرے بہ د د صدقے امید واری وی۔

**ماستہ، چکہ (ماست)** حضرت ابن سیرینؑ فرمائی، خوارک ماستہ  
پہ خوب کیں لیدل تعبیرے خیر و نفع  
دہ او تروش ماستہ لیدل غم او فکر دے۔

حضرت دانیالؑ فرمائی، ماستہ ہغہ مال دے چہ سفر کیں حاصلیدی  
اوکے اووینی چہ ماستہ ئے خورلی دی تعبیرے پہ سفر کیں بہ مال حاصل  
کری خاصکر چہ خوارک ماستہ دی اوکے اووینی چہ د ماستونہ ئے کچ  
ویستلی دی تعبیرے د ہغہ پہ اندازہ بہ ورتہ مال حاصل شی۔  
حضرت کرمانیؑ فرمائی، کہ اووینی چہ خوارک ماستہ ئے خورلی دی





**مسور (عزل)**

دے تعبیر ور کو نکو دے مسور پہ تعبیر کیں اختلاف دے۔  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، مسور پہ خوب کیں لیدل  
بہ دی حکہ چہ دا حضرت ابراہیم علیہ السلام خوشبول۔

حضرت ابراہیمؑ کرمانیؒ فرمائی، پہ خوب کیں دے مسور و خورل بد دی حکہ  
چہ بنی اسرائیل دے من او سلوی خورل و ستر تنگ شو نو دوئی دے اللہ تعالیٰ نہ  
مسور، پیار او اوگہ و غو بقتل۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، پہ خوب کیں مسور خورل مال دے چہ دے بنحو  
نہ بہ لاس تہ راستی خاص کر چہ پاخہ وی اوکہ کچہ (خام) وی تعبیر  
تے غم او فکر دے۔

**مسور پاخہ کری۔ (تفشله)** اکیڑی کہ شوک تے پہ خوب کیں اوگوری  
چہ پہ فارسی مسور و تہ تفشله ویل

تعبیر تے غم او فکر دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ اوگوری چہ پہ خوب کیں پاخہ کری مسور  
تے خورلی دی۔ تعبیر تے غم او فکر بہ خوری او یا بہ تے دے چا سرہ جگرہ  
پریوخی او دھتے پہ وجہ یہ بیمار وی۔ خلاصہ دا چہ دے پہ خورلو کیں خہ  
خیر او نفع نشتہ۔

**معزول کیدل (عزل)** دے خیلے عہدے او دے خیل کار نہ لے کیدل  
دی کہ او ویینی چہ شوک بودا تے دے خیل

کار نہ لے کرے دے تعبیر تے بے عزتی او ذلت بہ موی اوکہ او ویینی چہ خوآن  
تے دے خیلے عہدے نہ معزولہ کرے دے تعبیر تے دے خلاف دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ شوک سردا مرے لے کرے دے  
تعبیر تے دے دین صلاح دے اوکہ دے خہ کار نہ تے معزول کرے دے چہ دے  
زندگی پہ کسب کیں دے تعبیر تے دے زندگی نقصان دے۔

**مچنو غہ (فلاخن)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ او ویینی چہ پہ چائے  
مچنو غہ ورولی دے (کانری تے ورولی دی) تعبیر تے

ہفہ سری تہ بہ خیرے کوی اوکہ او ویینی چہ چاہ دے کانری ورولی دی تعبیر  
تے ہفہ سری تہ بہ دے تہ خیرے کوی کہ او ویینی چہ دے اندام دے مچنو غہ  
پہ کانری زخمی شوے دے تعبیر تے پہ خیر و بہ ورتہ خہ آفت سر سیردی  
او بیمار بہ شی۔

## میوہ، میز، وٹکی (کشمش)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دے میز

لیدل پہ خوب کبیں تعبیرے مال  
اونعت دے کہ اووینی چہ دے سر میز دی او یا درتہ چا درکری دی او خورلی  
نے دی تعبیرے دے ہنے پہ اندازہ بہ خیر او نفع ہنے کس تہ رسوی کہ اووینی  
چہ دے میوے او بہ نے ویستے دی او خنبلی نے دی کہ عالم دی نو علم بہ  
نے زیات شی او کہ سوداگری نو مال بہ نے زیات شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اووینی چہ دے میوے پیرے ورسر دے کہ چرتہ  
عالم دی تعبیرے دے مال بہ زیات شی او کہ خہ کار یگری تعبیرے ہول  
مال بہ دے کسب نہ حاصلوی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، دے میوے خورل پہ خوب کبیں پہ درپور  
دی (۱) نفع (۲) حلال مال (۳) کسب۔

## مری (گلو)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خولک پہ خوب کبیں

اووینی چہ دے مری روغہ دے او خہ درد نہ کوی  
تعبیرے امانت او قرض بہ خلاصوی کہ اووینی چہ تکلیف او آفت نے دے مری  
ظاہر شوے دے تعبیرے دے خلاف دے او کہ خیلہ مری فراخہ اووینی  
تعبیرے روزی بہ پہ دے فراخہ شی او کہ تنگہ اووینی تعبیرے دے خلاف  
دے او کہ خیلہ مری قوی او جوریہ اووینی تعبیرے دے امانت نو خیال بہ ساقی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اووینی چہ دے مری پر یکرے شوے دے تعبیر  
نے مری پرے کوونکے بہ پہ دے ظلم کوی یا بہ دے تہ پہ دین پیغور ورکوی، دے  
ہنے خناور چہ دے ہنے حلالول روانہ دی کہ اووینی چہ دے دے خناور مری  
نے پر یکرے دے تعبیرے ہنے خناور چہ دے کوم سری سر نسبت لری چہ  
خلک بہ پہ ہنے ظلم کوی کہ اووینی چہ دے چاربا نی مری نے پر یکرے  
دے تعبیرے کار بہ پہ دے سختیری او کہ اووینی چہ دے خناور مری دے  
ضرورت دے پیرے پر یکرے دے او غوبنہ نے خورلے دے کہ دے ہنے خناور  
غوبنہ حلالہ وی تعبیرے، حلالہ روزی بہ بیا موی او کہ غوبنہ نے  
حرامہ وی نو حرام بہ بیا موی کہ اووینی چہ دے انسان مری نے پر یکرے  
دے تعبیرے، پہ ہنے ظلم کوی او یا بہ پہ دین پیغور ورکوی او کہ اووینی  
چہ دے چا مری نے خپہ کرے دے تعبیرے دے سرداری او عزت نہ بہ لری کرے شی

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، چہ مرئ د سہری پہ آمدان اوخرچہ تعبیر لری  
حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمائی، چہ د مرئ خپہ کول د مغلوب سہری  
د عیش د تنگی تعبیر لری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک پہ خوب کنس  
**محل (کوشک)** اوگوری چہ پہ محل کنس دے تعبیرے غریبستل  
شوے مال بہ بیاموہی خاصکرچہ محل د خپے او د کچہ خبستووی کہ  
اوگوری چہ د ختہ او د پخو خبستووی تعبیرے مال بہ بیاموہی مگرد دہ  
پہ دین کنس بہ نقصان وی کہ اوگوری چہ بادشاہ ورثہ محل ورکریے د  
تعبیرے د بادشاہ نہ بہ مال حاصل کری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ د دہ محل خراب شوے دے  
تعبیرے مال بہ ہٹے ہلاک شی کہ اوگوری چہ د دہ محل کنس اور پریوتے  
دے تعبیرے بادشاہ بہ نہ تاوان واخلی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کنس محل لیدال پہ اتووجو  
دی (۱) نعمت (۲) ولایت (۳) مرتبہ (۴) ریاست (۵) عزت (۶) بادشاہی (۷) خوشالی  
(۸) د کورد او چتوالی او بناست پہ اندانغ خوشالی۔

حضرت دانیالؑ فرمائی، پہ خوب کنس ماشومالے  
**ماشوم (کودک)** غم او فکر دے کہ خوب کنس اوگوری چہ ماشوم  
شوے دے او د استاذ سر پہ کتاب کنس خہ لولی، تعبیرے پہ غم او فکر کینے  
بہ گرفتار شی حکم چہ ماشوم د فساد نہ صلاحیت غواری او معبرانودیلی  
دی کہ خپل خان ماشوم اوگوری تعبیرے، کار بہ ہٹے کمزورے شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری پہ خوب کنس چہ د دہ پہ وړاندہ  
وریت شوے ماشوم ایسے دے او دہ خورے دے تعبیرے دیر خیر بہ موہی  
او ہغہ ہلک بہ لوٹے مرتبہ تہ ورسیری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، بنا شستہ ہلک پہ خوب کنس د فرشتہ تعبیر  
لری او بد شکلہ ہلک (ماشوم) نفع دہ، کہ خوب کنس اوگوری چہ پیٹی  
خوروتکے ماشوم شوے دے تعبیرے د خپل مقصد نہ بہ پاتے شی کہ سر  
اوگوری چہ دہ ماشوم تہ پیٹی ورکری دی تعبیرے، د پید او بنست پہ خت  
بہ سلامت وی۔



**ماس**

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبش دے مار لیدال پست  
 بد خوا د بنمن دے کہ اووینی چہ ددہ پہ کور کبش مار دے  
 تعبیرے دے کور د بنمن دے اوکہ پہ صحرا کبش اووینی تعبیرے، بیگانہ د بنمن  
 دے کہ اوگوری چہ دے مار سٹے جنگ کرے دے تعبیرے، دد بنمن سٹ  
 پہ جنگ کوی اوکہ اوگوری چہ ماس پرے غالب شوے دے تعبیرے، پہ  
 د بنمن بہ کامیابی نہ حاصلوی کہ اووینی چہ ماس چلے وی تعبیرے، د  
 د بنمن نہ بہ ضرر موی کہ اووینی چہ مارے وڑے دے تعبیرے، پہ د بنمن  
 بہ کامیابی موی اوکہ اووینی چہ دے مار غوبنہ خورے دے تعبیرے،  
 دد بنمن مال بہ دے ہفے پہ اندانہ خسارت او پہ خیر او خوشحالہ بہ وی  
 کہ اوگوری چہ ماس دے دودہ توتے کرے دے تعبیرے، دد بنمن مال  
 چہ خوری کہ اوگوری چہ ماس ورسرہ بنے خبرے کوی دی ددہ پہ ہکے  
 بہ داسے عجیبہ کار کیری چہ دے ہفے نہ بہ خوشحالی او بشارتی اووینی کہ  
 اوگوری چہ مار ورسرہ مہیکے او بدے خبرے کوی تعبیرے، د بنمن بہ وریاندا  
 کامیابی حاصلوی اوکہ ماس اوگوری تعبیرے، اللہ تعالیٰ بہ ورنہ شر او آفت  
 وگر خوی بغیر دے نہ چہ تکلیف بہ ورنہ ورسیری کہ اوگوری چہ مارے  
 تابع شوے دے تعبیرے عزت او بزرگی بہ بیا موی اوکہ اوگوری چہ مار  
 ورنہ تبتیدلے او نہ مے شونیولے تعبیرے، د بنمن پہ کمزور تیا دے  
 اوکہ اوگوری چہ شین مار دے تعبیرے، پہ دیندار او امین د بنمن د  
 اوکہ اوگوری چہ تور ماس دے او نور ماران ہم ورسرہ دی تعبیرے، پہ لہنکر د  
 اوکہ نریر مار اوگوری تعبیرے، پہ بیمار د بنمن دے اوکہ اوگوری چہ سور  
 دے تعبیرے، پہ عیش پرستہ او سرور خوشی و نکی د بنمن دے کہ اووینی چہ  
 د ماس پنبے دی تعبیرے، پہ قوی او نر و د بنمن دے مگر ضرر بہ ورنہ نہ وینی  
 کہ اووینی چہ دیر ماران ددہ پہ ہکے راجع شوی دی او دے تنگوی تعبیر  
 نے ددہ بہ دیر د بنمنان خیلوان وی مگر د هغوی نہ بہ نقصان نہ موی۔  
 کہ اووینی چہ دے مارانوسرونہ او غائبونہ دی تعبیرے، د بنمن بہ دے کمینہ  
 او بد اخلاقہ وی۔  
 حضرت مغربی فرمائی، کہ اووینی چہ ماس دے دپوزے یا غور نہ یاد سینو  
 یا د اندام تناسل یا د غت او دس ماتی دے لارے بھر او تله دے تعبیرے،

دَدَہ بہ زوئی دُنبمن وی اوکہ اووینی چہ ماسرے دَ خُلے نہ راوتلے دَ تعبیر  
 ہے ہفہ خبرہ بہ کوی چہ دَہ تہ بہ و بال وی پکینے۔

حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمائی، سپین ماسر دُنبمن دے او تور مار سپاہی  
 دے کہ اووینی چہ دَ ماسر نہ تبتید لے دے او دے ماسر نہ دے لید لے  
 تعبیر ہے آرام او خوشحالی بہ موہی اوکہ اووینی چہ دے ماسر نیولے او تکلیف  
 ہے نہ دے ور کرے تعبیر ہے مشری بہ بیا موہی او دُنبمن نہ بہ امن کنش شی۔  
 حضرت خلف اصفہانیؑ فرمائی دی کہ اووینی چہ شین ماسرے تابعدار  
 شوے دے تعبیر ہے خزانہ بہ بیا موہی کہ اووینی چہ دَ لستوفی نہ ہے ماسر راوتلے  
 دے تعبیر ہے دُنبمن بہ ہے زوئی وی اوکہ اووینی چہ ماسرے وڑلے دے او  
 پہ وینوئے خان گندہ کرے تعبیر ہے دُنبمن مال بہ بیا موہی کہ اووینی  
 چہ پہ خیلہ بسترہ ہے وڑلے دے تعبیر ہے پنچہ بہ ہے مری کہ اوگوری چہ  
 دَدَہ دَ گریوان یا دَ خُلے نہ ماسر راوتلے دے او پہ نر مکہ نوتلو تعبیر ہے ہلاک  
 بہ شی او بنا مار پہ خوب کنش کمزورے دُنبمن دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی یہ خوب کنش ماسر لیدل پہ لشو وجودی  
 (۱) قوت (۲) ژوند (۳) سلامتی (۴) بادشاہی (۵) سپہ سالاری (۶) پنچہ (۷) دولت  
 (۸) مرگ (۹) زوئی (۱۰) سیلاب۔

**محراب** حضرت ابن سیرینؑ فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ محراب کنش ہے  
 مونخ کرے دے تعبیر ہے دَہ تہ دَ نیک عملہ زوئی نریوے دے  
 لکہ خنگہ چہ اللہ تعالیٰ دَ حضرت نر کریا علیہ السلام پہ قصہ کنش فرمائی دی  
 (وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ) ال عمران (او دے ولا روو پہ محراب کنش چہ  
 مونخ ہے کولو۔

کہ اووینی چہ پہ خیل وخت مونخ کوی تعبیر ہے زامن بہ ہے نیک عملہ  
 دی کہ اووینی چہ پہ محراب کنش ناست دے تعبیر ہے پہ مونخ کنش سست دے  
 حضرت کرمانیؑ فرمائی، کہ اووینی چہ دَ محراب عمارت ہے آباد کرے تعبیر  
 ہے دَدَہ زوئی یہ عالم او امام وی اوختی وائی چہ خیل مال بہ خرچہ کری  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کنش دَ محراب لیدل پہ پنچہ  
 وجودی (۱) امام (۲) بادشاہ (۳) قاضی (۴) محتسب (کو قوال) (۵) دخل کو قاصد  
**مذی** دَ شہوت او بہ دی دَ منی نہ محکب دا او بہ سراوخی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کبش دے مڈی لیدل تعبیر  
 نے خوشحالی دہ دے لیدلو پہ اندازہ۔

**مونگا (دسمند یوکانرے کے) (مرجان)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ  
 خوب کبش مرجان لیدل زوی

دے اوکے سوروی تعبیرے بناستہ زوی دے اوکے مرجان دے ملغلرے  
 اووینی تعبیرے، پہ ہفے اندازہ بہ مال اونعت حاصل کری۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کبش دے مرجان لیدل پہ خلور  
 وجووی (۱)، بنٹھے یا زوی (۲)، بناستہ (۳)، زینت (۴) دے خادم لہ وجہ مال۔

**مشہور سرے (مرد معروف)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ  
 چرے پہ خوب کبش مشہور سرے

اووینی دے بیداری پہ شکل کبش تعبیرے دے ہم نام یا دے ہفے پہ شان بہ اووینی  
 کہ چرے نامعلوم خوان اووینی تعبیرے دے دے بہ دے بنمن دی اوکے نامعلوم  
 بودا اووینی تعبیرے دے دے بخت بہ بنہ دی اوخیراد بزرگی بہ اووینی۔ کہ  
 خوان اوگوری چہ دے دے ویستہ سپین شوی دی تعبیرے پہ دینداری او  
 دے پہ بنہ والی دے اوکے معلوم بودا اووینی چہ دے دے ویستہ تور شوی  
 دی تعبیرے دے خلاف دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ پہ خوب کبش بودا اووینی تعبیرے دے چانیکی  
 او ایمانداری او دے دین بنہ والے او نیکی بہ حاصلہ کری۔

اوکے سرے خوان پہ خوب کبش اووینی تعبیرے دے لوٹے سری نہ بہ  
 زحمت اونفرت ورتہ رسیزی اوکے کمزورے سرے اووینی چہ دے ہفے  
 سرے مخے خبرے کوی تعبیرے، پہ دے صفت سری سرے بہ جگرہ کبش پریو  
 او پہ ہفے بہ کامیابی موی کہ اووینی چہ ماشوم شومے دے تعبیرے نایوہ  
 کار بہ کوی چہ پہ ہفے بہ بے خدک ملامتہ کوی کہ اووینی چہ دے دے دے  
 عضو تناسل دے لکے خنگہ چہ دے سرووی تعبیرے دے دے بہ زوی پیدا  
 کیری او دے کور دے خلق و سردار بہ دی کہ سرے اووینی چہ دے دے دے  
 مخصوصہ دے تعبیرے دے دے دے شرمندگی، خواری او دے بد حالی دے۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، دے بودا سری پہ خوب کبش لیدل دولت  
 او بخت دے خلکو تہ او دے خوان سری لیدل تعبیرے چل او فریب او دے ناخوش  
 خیز لیدل دی۔

## مرے ژوندے کیدل (مردہ زندہ شدن) حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اووینی

چہ مرے ژوندے شوے دے تعبیرے، حال بہے نیک شی خاصکر چہ مرے خوشحالہ اور ویشانہ تنہا اووینی اوکے ژوندے مرے اووینی تعبیرے، حال بہے بدوی خاصکر چہ تنہا تے تروشه وی کہ خوک خپل مرے پلاں ژوندے اووینی خوشحالہ اور ویشانہ تنہا تے اووینی اوپہ پا کو جامو کینے اووینی تعبیرے، بخت او دولت بہ بیا موی اوکار بہ تے جو رشی اوکے مرے مور ژوندے اووینی دے تم نہ بہ خلاصے موی کہ شخہ اووینی چہ دے دے زوی ژوندے شوے دے تعبیرے، دے غائب بہ دے سفر نہ راخی اوکے اوگوری چہ پردے مرے را ژوندے شوے دے تعبیرے، دے ہغہ مری دے خپلو انو حال بہ ہنہ وی اوکے اوگوری چہ ژوندے مرے شوے دے تعبیرے، دے خلاف دے کہ اوگوری چہ مرے تے را ژوندے کرے تعبیرے، کا فر بہ دے دے پہ لاس مسلمان نبوی۔ (اسلام بہ راوری)

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ چرے خوک خپل مور او پلاں غمژن اوپہ خیر نو جامو کینے اوگوری تعبیرے، دے دے بخت او دولت نقصان بہ وی حکہ دے اللہ تعالیٰ پہ کور کینے دے پہ کوم صفت چہ مرے پہ خوب کینے اووینی تعبیرے، دے ژوندی دے احوال دے کہ خوک خپل مور یا پلاں پہ رویشانہ تنہا، خوشحالہ اوپہ پا کو جامو کینے اووینی تعبیرے، دے رزیات نعمتو نہ بہ بیا موی اوکے خپل رور پہ دے صفت چہ مونہ یا دکرل اووینی تعبیرے، عزت سرداری او مرتبہ بہ بیا موی کہ دے خلاف اووینی نو تعبیرے، ہم دے خلاف دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ خوک مرے پہ خوب کینے اووینی اوورہ دوائی چہ تہ مرے شوے تے ہغہ جواب ورکری چہ زہ خو مرے یم بلکہ ژوندے یم تعبیرے، دے دنیا کینے دے مری خبرہ ہنہ دے او اللہ تعالیٰ بہ ورنہ خوشحالہ وی، دے اللہ تعالیٰ قول دے (وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَعْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُزْرَقُونَ) (اے لوگو! کوئی شخص چہ دے اللہ تعالیٰ پہ لاکھ کینے قتل شوی دی ہغوی مرے صہ حسابوی بلکہ ہغوی دے خپل مرے پہ نزد ژوندی رزق درکولے شی او ہغہ شخہ چہ اللہ تعالیٰ پہ خپل فضل



سرہ ور کړی دی په هغه خوشحاله دی) او د آیت په دے دلیل دے چه  
مړی څه وائی هغه رابستیا وائی، که څوک اووینی چه مړے خوشحاله او په  
خدا کورته راغله دے او په کور کښ ناست دے تعبیر دے دُعا او صدقه  
به ورته رسیدلی وی (ثواب به ئے ورته رسیدلے وی)

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، که څوک په خوب کښ اووینی چه دده  
مړے په خپل کور کښ په غیر کښ نیولے دے تعبیر دے، تند رست او سلا  
به وی او بخت او دولت به بیا موی او که هغه مړے دده د خپلوانو نه وی  
نو هغه مړے دده نه دُعا او صدقه طبعه لری که څوک د خپل کور مړے  
خوشحاله اووینی تعبیر دده د کور د خلکو خوشحالی ده او که مړے خفه او  
تروش تنده اووینی تعبیر دده خلاف دے که اووینی چه مړے د  
ده د کور والو نه په ده ورته پکړو او مناظره ورسه کوی او یائے ورته څو څو  
دے تعبیر دے هغه مړے به وصیت کړے وی او هغه به چا په خپل ځائے  
ته وی راوړے که اووینی چه مړے په خدا او خوشحالی دده خواته نزدے  
شوے دے تعبیر دے دُعا او صدقه به ورته رسیدلی وی که چرے دده  
خلاف ئے اووینی تعبیر دے د دے مړی په حق کښ به ئے کوتاھی کړے  
وی که اووینی چه مړے ورسه نیکی خبرے کوی تعبیر دے حال به دده  
نیک شی. او که خبره ئے ورته بده کړے وی او یائے ورته وصیت کړے وی  
تعبیر دے بد دے که چرے مړی ورسه د علم او د پوهے خبرے کړی وی  
او یائے ورته نصیحت کړے وی تعبیر دے، خیر او د دین اصلاح او دینداری به  
د خوب لیدونکی وی او که مړے په ښه حال او نیک اووینی چه د ژوند حال اتو  
نه ښه وی او پاکے جامے ئے لږے تعبیر دے دده خاتمه به په سعادت سره وی  
او که د دے خلاف اووینی تعبیر دے، مړے به د خدا ئے د عذاب به په امن  
کښ وی او عاقبت به ئے ښه وی.

حضرت حافظ معبر فرمائی، که اووینی چه مړی دده په خت کښ لاس  
اچولی دی او دے په غیر کښ نیولے دے تعبیر دده غم به او برد وی که  
اووینی چه مړے ورته څه خیال ونکړو او خبرے ونکړے تعبیر دے خوب  
لیدونکے دده پاره څه صدقه ورکړی او مړے دے په خپله دُعا کښ  
یاد کړی او که چرے مړے تروش تندے او غمژن اووینی تعبیر دے ګنه کار

بہ وی کہ مرے او خاندای او بیا و ژاری تعبیرے هغه مرے بہ مسلمان نہ  
وی مر شوے د الله تعالیٰ قول دے (قَامَا الَّذِيْنَ اٰسْوَدَتْ وُجُوْهُهُمْ اَلْكَفْرُ ثُمَّ  
بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَنَادَوْا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ) ال عمر: ۲۲ هغه کسانو چہ کدوی  
مخونہ تور دی آیا تا سو دایمان نہ پس کافر شوی یئی پس و شکئی عذاب پہ سبب  
د کفر۔ او کہ مرے سترے او بغیر د جامو (بربنلو) او دینی، تعبیرے دے  
مری حال بہ بدوی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، کہ مرے پہ مونخ کبش او دینی تعبیرے  
هغه سرے بہ پہ ژوند کبش دیرزیات استغفار و یئی وی او معبرینو و یئی  
دی چہ د مری د یارہ د اطاعت پہ خٹے ثواب دے حکہ چہ خوب لید نکه  
طاعت او مونخ کبش سست دے کہ خوک مرے پہ هغه خٹے کبش چہ  
هلتہ دہ پہ ژوند مونخ کولو پہ مونخ کبش او دینی تعبیرے د مری پہ پاک  
دین او د ژوند پہ سموالی او عاقبت باندے دے۔

۴ حضرت دانیال فرمائی کہ

### د مری خہ خیز و رکول (مردہ چیزی دادن)

او گوری چہ مری خہ شے د دنیا سامان ورتہ ورکرو تعبیرے، د هغه خایہ  
چہ د دہ امید ورنہ نہ وی خہ خیز بہ ورتہ ورسیدی کہ او گوری چہ مری  
خہ د خوراک خیز یا د خنبلو خہ خیز ورتہ ورکری دے او دہ او خورلویا  
و خنبلو تعبیرے، حلالہ روزی بہ بیا موئی او کہ وے نہ خورلو تعبیرے د  
دے خلاف دے کہ او گوری چہ مری ورتہ د خپلے جامے نہ خہ شے ورکری  
دے او دہ واغوستلو تعبیرے، دہ تہ بہ د خپل مال او خان نہ خہ غم او فکر  
ورسیدی او کہ جامے نہ وی اغوستے او هم دغه شان مری اغوستی  
دی تعبیرے، د دنیا نہ بہ سفر کوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ او گوری چہ مرے دہ تہ دہ جا و رکری  
دی او دہ هغه جامے واغوستے او بیائے او یستے او خلکو تہ و رکری  
تعبیرے، د دہ بہ نقصان نہ وی بلکه مال بہ و زیات شی او کہ او گوری  
چہ خپلے جامے و چاتہ ورکری دے او ورتہ و و ییل چہ دا و گنہا  
یائے او سوز و دہ او یائے خیال ساتہ تعبیرے دہ تہ بہ غم او فکر سیدی او  
کہ او گوری چہ مری دہ تہ خپلے جامے ویریا و رکری دی او بیائے ورنہ

غوبستی تعبیر ہے، ددغه مری کا سر بہ خراب وی اوکھ مری ورتہ منہ سے  
جامے ورکھے وی تعبیر ہے، خوب لید ونکے بہ فقیر شی اوکھ نوے جامہ  
دی چہ دہ تہ نے ورکھے وی تعبیر ہے، عزت او بزرگی بہ بیا موی اوکھ  
چوہ نے قرآن کریم یا د فقی کوم کتاب یا نور ددے پہ شانتہ کتابونہ  
نے ورکھی تعبیر ہے، ذخیر، نیکی او د بندگی توفیق بہ بیا موی اوکھ سرے جامے  
خرخوی تعبیر ہے، ہغہ جامے بہ قیمتی شی اوکھ خہ خیزے مری تہ پینے وی  
اودہ قبول کرے تہ وی تعبیر ہے دہ تہ بہ ضرر او تاوان رسیبری۔

**د مری ژرا (مردہ نالیدن)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ چرے  
مرے پہ بد حال او پہ ژرا اوگوری تعبیر

نے چہ پہ دنیا کین دہ پہ ژوند خہ بد کارونہ کری وی دہغے پہ بارہ کین بہ ورنہ  
تپوس شوی وی اوکھ مرے بیمار اوگوری تعبیر ہے، ددہ نہ بہ ددین او ایمان  
پہ بارہ کین تپوس کیبری اوکھ اوگوری چہ مرے دسر درد نہ ژاری تعبیر  
نے، پہ دنیا کین چہ دہ خہ لونی او تکبر کرے وی دہغے پہ بارہ کین بہ ورنہ  
تپوس کیبری او خنو وٹیلی دی چہ د مور او پلاس پہ بارہ کین نے کومہ کوتاہی  
کری وی دہغے بہ ورنہ تپوس کیبری اوکھ د غابونو دسر درد نہ ژاری تعبیر  
نے، د غیبت پہ بارہ کین چہ دہ د خلکو پہ دنیا کین کرے وی ورنہ بہ تپوس  
کیبری اوکھ د سترگو د درد نہ ژاری تعبیر ہے، د خلکو پہ عیال چہ دہ بد نظر  
کرے وی ددہ نہ بہ نے تپوس کیبری اوکھ د غور درد نہ ژاری تعبیر ہے،  
کومہ چہ د بے حیائی او خرابے خبرے کری وی ددہ نہ بہ نے تپوس کیبری  
اوکھ د لاس د درد نہ ژاری تعبیر ہے، د بنحو او د وروہو پہ بارہ کین چہ خہ  
نے پہ دنیا کین کری وی ددہ نہ بہ نے تپوس کیبری اوکھ د ملا دسر درد نہ  
ژاری چہ د مور او پلاس پہ حق کین چہ نے خہ کری دی ددہ نہ بہ نے تپوس  
کیبری اوکھ د ارج نہ ژاری تعبیر ہے، چہ خہ نے پہ دنیا کین د بنحو سر کری  
وی دہغے پہ بارہ کین بہ ددہ نہ تپوس کیبری اوکھ اوگوری چہ د عضو تناسل  
نہ ژاری تعبیر ہے چہ پہ دنیا کین نے خہ نہ نا او فساد کرے وی ددہ نہ بہ  
نے تپوس کیبری اوکھ د گناہونہ ژاری تعبیر ہے چہ د خیلوانو پہ حق کین  
پہ سفر او پہ کور کین چہ خہ نے کری وی ددہ نہ بہ نے تپوس کیبری او  
کہ د پوندے او پینی نہ ژاری تعبیر ہے، ہغہ خہ چہ نے پہ دنیا کین کرے



وی ددہ نہ بہئے تپوس کیوی۔

حضرت امام  
جعفر صادقؑ | **دَمری سرہ کوروالے (مجامعت کردن بامردہ)**

فرمائی، ددے اصل خوب ہفہ دے چہ دَمری سرے کوروالے کرے وی او  
منی ورنہ نہ وی بھر شوے او نہ جدا شوے وی تعبیر ددے نہ درست  
اورا یبیتے دے اوکے غسل وریاندے واجب شوے وی تعبیرے باطل  
دے (منی را بھر شوے وی) کہ اوگوری چہ دَمری سرے کوروالے کرے  
دے تعبیرے، ددہ ہفہ خایہ چہ ددہ امید ورنہ نہ ووا امید بہئے ورنہ پورہ  
شی اوکے دخیلے مرے مور او مرے خور سرے کوروالے کرے وی تعبیر  
نے چرتہ نہ دے مری تہ دصدقے ثواب رسیبری اوکے اوگوری چہ ددہ  
جاسرے چہ ددہ سرے ددہ نکاح حرامہ وادہ ورسرے کوروالے اوکرے  
تعبیرے، ددہ تہ بہ ددہ مری نہ خہ میراث وغیرہ رسیبری اوکے چرتہ مری  
نہ بہ شہوت خلہ داخلی تعبیرے، بنیخہ بہ وکری او دَمری دپارے بہ خیرے  
کوی او یا بہ ہفہ بہ ددہ کنس یاد کری اوکے اوویتی چہ دَمری سرے کوروالے  
کرے وی تعبیرے، دَمری دمال (میراث) نہ بہ خہ ورتہ رسیبری۔

حضرت کرمانیؑ فرمائی یہ  
**مری پسے تلل (از پس مردہ شدن)** | خوب کنس مری پسے تلل

کہ چرے مرے پرہیز کار او نیک وی نو ددہ ہفہ لارے بہ اختیار وی اوکے  
چرے فاسق وی نو ہم ددہ عادت بہ نیسی اوکے چرے نہ پوہیبری چہ  
دغہ مرے صالح او پرہیز کار دے اوکے فاسق او بد کار دے او ہفہ  
پسے تلل دے تعبیرے، بیمار بہ شی او آخر بہ نہ شی۔

حضرت مغربیؑ فرمائی، کہ چرے اوویتی چہ مری ورتہ د آواز جواب  
ورکے دے او مرے نے او نہ لید و تعبیرے، ددہ نیانہ بہ نہ سفر کوی  
اوکے اوگوری چہ مری پسے چرتہ نامعلوم خائے تہ ورغلے دے تعبیرے،  
دے بہ مریشی اوکے ددہ مری تہ ووشیل چہ فلاقی میا شتہ او وخت راشہ  
او مری ورتہ ووشیل چہ را بہ شم تعبیرے، یہ ہفہ وخت بہ ددہ نیانہ سفر  
کوی کہ چرے مری پرہیز کار او مصلح وی نو یہ ہفہ وخت بہ ددہ نیانہ  
را خصیبری اوکے اوگوری چہ مرے نے خیل کورتہ را بللے او ددہ ددہ



کور تہ لائو تعبیرے، بیمار بہ شی او صحت بہ ئے بنہ شی اوکھ اوگوری  
چہ مرے ئے د خیل حصے غوہستلو د پارے پلے دے اودہ منع کرے نہ شو  
دادہ د مرگ تعبیر لوی۔ اوکھ اوگوری چہ مری دے بازار تہ بوتلے دے  
تعبیرے ددہ کسب از زندگی بہ بنہ شی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، کہ خوک خیل خان د مروپہ مینہ کنیں  
اوگوری تعبیرے، امر بہ پہ نیکی او د بدائی نہ بہ منع کوی او خدک بہ ددہ  
خبرہ نہ آوری اوکھ اووینی چہ د مری سر ہلکرتیا شوه تعبیرے، پہ  
سفر بہ مچی اوپہ ہغہ سفر کنیں بہ بخت او خوشحالی موہی کہ اوگوری چہ  
د مروپہ مینہ کنیں دے دا سے چہ ہلتہ بل ژوندے نہ وو تعبیرے د  
فساد یا نوپہ دلہ کنیں بہ ناستہ کوی۔

اوکھ اووینی چہ دے ہم مر شوے دے تعبیرے، ددہ بہ پہ دین کنیں  
فساد وی اوکھ اووینی چہ د مروپہ لے طعام خو پلے دے تعبیرے پہ  
ہغہ ملک کنیں بہ طعام قیمتہ (سکران) شی۔

حضرت حافظ فرمائی، کہ اووینی چہ د مری د وجود خہ حصہ  
خوری تعبیرے، د نر مکے نہ بہ خزانہ موہی کہ اووینی چہ نامعلوم مری  
پہ تور و ہلے کہ خوب لید و نکے پرہیز کار او مصلح وی تعبیرے، د  
دہ پہ لاس بہ خلک د بدیونہ توبہ کری او د خرابو کارونونہ بہ منع  
شی او خنی معبرینو ٹیلی دی چہ د خلکوسر بہ بحث او مباحثہ کوی  
او قول خلک بہ پہ حجت او دلیل قانع کوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی کہ اووینی چہ مری ورنہ لائو بنود  
تعبیرے، د شریعت لائو بہ پیدا کری اوکھ اووینی چہ مرے خیل خان  
وینچی تعبیرے، ددہ خیلوان بہ د غم نہ خلاصے موہی اوکھ اووینی چہ  
مرے پہ نر مکہ را کاری تعبیرے، د حرام کسب نہ بہ خوراک کوی او دیر  
مال بہ موہی اوکھ اووینی چہ مرے ئے دے دے تعبیرے حرام  
مال بہ موہی اوکھ اووینی چہ مرے ئے ژوندے کرے تعبیرے، د  
خرمنے رنگ کولو کار بہ کوی اوکھ اووینی چہ د مری سر پہ کور کنیں  
اودہ شوے دے عمر بہ ئے زیات شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ  
د مرو جامے (مردہ را جامہ) | اوگوری چہ مری شینہ جامے

اچولی دی تعبیرے، دُنیانہ بہ شہادت سرہ تیلے وی اوکے اوکوری چہ سپینے جا  
لری تعبیرے دُنیکا نورچہ کبس بہ وی اوکے اوکوری چہ ستورے جامے نے  
اچولی دی تعبیرے حال بہ نے بد وی اد دوزخیا نو توره جامہ دہ اوکے  
اوکوری چہ سرے جامے نے اچولی دی تعبیرے بد دے اوکے اوکوری چہ  
نریرے یا آسمانی رکے جامے نے اچولی دی تعبیرے خوب لید وکی د پاره  
غم او مصیبت دے اوکے نقشہ دارا جامو کبس اووینی تعبیرے د هغه پہ  
ژوند کبس بہ نے د هغه سر جگرے کرے وی او وری بہ پہ حق باندے دواو  
کے د دے خلاف اووینی نو ژوندے بہ حق طرف باندے دواو وینی معبر  
ویشی دی کہ ژوندے سرے پہ خوب کبس مردہ جامے و اچوی تعبیر  
نے د دہ د مرگ نیتہ بہ نزدے شوی وی۔

**مرغان ( مرغ )** حضرت ابن سیرین فرمائی چہ پہ خوب کبس ہر  
خومرہ غت مارغہ وی تعبیرے پہ ہمت سر بہ  
غت کار طلب کوی اوکے اوکوری چہ دیر زیا ت مارغان پہ یو حائے کبس  
آواز نہ کوی تعبیرے د هغه حائے خلکو تہ بہ یعنی اوسید و نکوتہ بہ غم او  
مصیبت ر سیری اوکے اوکوری چہ د مارغانو ہکی ورسر دی تعبیرے  
د دہ بہ زوی پیدا کیوی۔

حضرت کرماتی فرمائی، کہ اووینی چہ چرگ ورسر خبرے کوی دی  
تعبیرے، د دہ کار بہ اوچت وی اوکے اووینی چہ مارغہ پہ لاس دہ کبس  
مرشوعے دے تعبیرے، غمزن بہ شی اوکے اووینی چہ د مارغہ پہ شا  
نے پیٹے ایسے دے تعبیرے، د هغه چا چہ د مارغہ وی هغه تہ بہ ضرر  
او نقصان ر سیری۔

اوکے اووینی چہ مارغہ د دہ د بدن نہ تازہ غوبنہ یورہ تعبیرے د دہ  
مال بہ خوک پہ نزد را خلی اوکے اووینی چہ خیلہ غوبنہ پمخیلہ د بدن نہ پر  
کوی اوچرگ تہ مخکس اچوی تعبیرے، د خیل مال نہ بہ خہ حصہ چاتہ  
بہنی اوکے اووینی چہ مارغہ غوبنہ اوہا وکی د دہ پہ مخکس ایسے دی  
تعبیرے، مال بہ بیامومی، د ہر مارغہ تعبیر کبس هغه سرے دے جاتہ  
چہ د دے مارغہ نسبت کیوی (چہ د چا د مارغہ وی) (ودا خبرہ مخکس  
بیان شومے دہ۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، چرک دے پردہ فروش (انسا خرخونی) پہ شان دی  
چہ غلام اووینزہ خرخوی۔

حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائی، کہ اووینی چہ مختلف قسم مارغان بنا  
تہ را علی دی تعبیرے، دلتہ بہ پردے لبیکر سار سیری کہ اووینی چہ چرک  
دده سترگے ویستلی دی تعبیرے، دده تہ بہ دچانہ دده پہ دین کنس تباہی  
رسی اوکہ اووینی چہ دچرک دینہ خبئی تعبیرے، ددینے پہ اندازہ بہ  
ورثہ مالی نقصان سیری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ  
**مرہم پتئی (د دازو پتئی)** | اوگوری چہ پہ خوب شوی زخمی

خائے باندے مرہم پتئی لگولی دہ تعبیرے، ددین کار اوخیر او اصلاح  
دہ اوکہ اوگوری چہ مرہم نے خوری دی تعبیرے حرام بہ خوری او یا بہ  
ورثہ ضرر او نقصان سیری کہ اوگوری چہ چاتہ نے مرہم درکری دی  
تعبیرے، دخلکو پچیا نوتہ بہ خیر او نفع رسوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ مرہم نے پہ زخمی خائے او یا نے  
پہ گیرہ ایسی دی او ہغہ مرہم غوبنہ خوری تعبیرے دده مال نقصان

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ  
**مزدور، نوکر (مزدوران)** | اوگوری چہ مزدور دده پہ کور

کنس کار کوی تعبیرے، دے بہ د بادشاہ خیلو انوسہ جگرہ کنس پریوخی  
او دہغوی نہ بہ د جدا بی لا لہوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوگوری پہ خوب کنس چہ دخلکو پہ کور کنس  
کار کوی تعبیرے، پہ سخت کار کنس بہ گرفتار کرے شی او د کور د خاوند  
بہ دچاسہ جگرہ شی کہ اوگوری چہ مزدوران دده پہ کور کنس کار کوی  
تعبیرے، غمزن بہ شی۔

حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ مزدوران دده کور تہ  
خاؤرہ راوری تعبیرے، دہغہ خاورے پہ اندازہ بہ ورتہ مال او نعمت  
حاصل شی اوکہ دے خلاف اووینی تعبیرے مالی نقصان بہ نے وشی

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، د مسجد (جومات)  
**مسجد، جومات** | آبادی پہ تعبیر کنس عالم سکر دے چہ خلک



بہ کد اصلاح دے یا مژدہ خواتہ دیر راجی، اللہ تعالیٰ پہ خپل کلام کبش فرمائی:  
(وَمَسْجِدُ يُذَارُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا) الحج ۴ (جو ما تونہ چہ دے اللہ تعالیٰ  
ذکر پہ کبش دیر زیات کیڑی)۔ کہ او وینی چہ جومات تے جو رکھے دے  
تعبیر تے دے مسلمانانو دے پارہ بہ خیر او نیکی کوی اودہ تہ بہ دے ہفہ نہ اجر  
او ثواب حاصل کیڑی او یا قوم بہ خپل کار باندے راجع کوی او شریعت  
باندے بہ تے قائم ساتی۔

حضرت مغربی فرمائی، دے مسجد بنیاد ایستودل تعبیر تے بنجہ کول دی  
کہ او گوری چہ مسجد تے جو رکھے دے کہ بنیاد تے تمام کرے وی تعبیر  
تے حلالہ بنجہ بہ کوی او ہفہ بنجہ بہ پرہیز گارہ او دیندارہ دی او کہ  
او گوری چہ دے مسجد دیوہ (چراغ) تے مرکھے دے تعبیر تے زوی بہ  
تے مری کہ او گوری چہ جامع مسجد ناست دے او دے چا پیرہ شینکے شو  
دے تعبیر تے یہ دے بہ شوک دے کمان کوی چہ ہفہ بہ یہ دے کبش دی۔  
حضرت کرمانی فرمائی، کہ او گوری چہ دے چاد مسجد نہ منع کریدے  
تعبیر تے ہفہ سرے بہ یہ دے ظلم کوی، کہ او گوری چہ پہ مسجد کبش تے  
مونہ کرے دے او مخ تے قبلے طرفتہ نہ دو تعبیر تے بد دے کہ او گوری  
چہ پہ مسجد کبش مخ لاس وینجی تعبیر تے خپل مال بہ پہ ہفہ مسجد کبش  
مصرفوی او حاجت بہ تے پورہ شی کہ او گوری چہ مسجد ویران شوے  
دے تعبیر تے عالم دین بہ مری۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، پہ خوب کبش دے مسجد جو رول خواہش  
دے او دے گمراہ خلکو راجع کول دی او یانے پہ سمہ لارہ برابرول دی او  
دے بنیمانو غیبت کول دی لکہ اللہ تعالیٰ چہ فرمائی (وَقَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا  
عَلَىٰ آمُرِهِمْ لَتَنْخَذَنَّ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا) الکہف (ہفہ خلک چا چہ پہ خپل  
کار زور وراود دی ووشیل چہ مونہ پہ دے جومات جو رول کہ او گوری  
چہ دے کوم خائے نہ مسجد جو رول شو، تعبیر تے یہ دین کبش بہ عزت او  
بزرگی بیا موی او خلک بہ دحق طرفتہ رابلی او کہ او گوری چہ پہ مسجد  
کبش تے دیوہ بلہ کرے دے تعبیر تے دے بہ صالح او نیک عملہ زوی پیدا  
کیڑی کہ او گوری چہ دے مکے معظمہ یا مدینہ منورہ مسجد تہ تنوے دے  
تعبیر تے دے تھو لویرونہ بہ امن کبش دی۔



حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبش دے مسجد لیدل پہ  
دولت و جووی (۱) بادشاہ (۲) قاضی (۳) عالم (۴) رئیس (۵) امام (۶) خطیب  
(امام جمعہ) (۷) مؤذن (۸) مسجد (۹) امیر (۱۰) خیر او برکت (۱۱) وادہ کول  
(۱۲) نیکی کول۔

کہ اوکوری چہ دے جمع پہ ورخ تے مسجد بنائستہ کرے دے تعبیرے  
عالم خلک پہ دے دہ نہ خیر او برکت موی کہ اوکوری چہ مسجد آبادوی  
تعبیرے دے دہ ایمان او دین دے درستی دے کہ اوکوری چہ پہ جوہات  
کبش دے تعبیرے دے یرے نہ بہ امن کبش وی دے اللہ قول دے (وَمَنْ  
دَخَلَ كَانَ آمِنًا) ترجمہ (چہ خوک مسجد تہ داخل شو ہغہ پہ امن کبش)  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کبش اووینی چہ دے مؤد  
مسح کوی تعبیرے فاضل او عالم زوی بہ تے پیدا شی او  
خلک بہ تے تابع شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوکوری چہ پہ موزو مسح کوی، تعبیرے پہ  
سفر بہ خی او پہ ہغہ سفر کبش بہ دیو زیات دولت لاس تہ راوری او قول  
کارونہ بہ تے پہ نظم شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبش اووینی  
چہ دے مسواک کرے دے تعبیرے مال بہ پہ خیرات کبش  
مصرف کری چہ ہیث ثواب بہ ورتہ نہ ملادوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوکوری چہ دے مخیکی غائبونہ مسواک  
کری دی تعبیرے دے خویند او وروسی بہ نیکی کوی او کہ اوکوری  
چہ تول غائبونہ تے مسواک کری دی تعبیرے دے تولو خیلو وروسی  
بہ نیکی کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ مشرک کیدل (مشرک شدن)  
کہ مشرک اوکوری چہ مسلمان

شوے دے تعبیرے پہ اسلام کبش بہ مریکری او کہ اووینی چہ مشرک  
دے قبلے طرفتہ موخر کوی او دے اللہ تعالیٰ شکریہ ادا کوی تعبیرے مسلمان  
بہ شی او نعمتونہ بہ وربا ندے زیات شی دے اللہ تعالیٰ فرمان دے (اللہ  
نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِثْلُ نُوْرٍ مِّمَّا كُمُشْكُوٰةٌ ط) (النور) (اللہ تعالیٰ دے

نہ مکے او آسمانوں سر تا کونکے دے ددہ د نور مثال د تا پختی پہ شان دے  
کہ او وینی چہ مشرک د مسلمان کورہ راغلے دے ہمدغہ تعبیر لری۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبش مشرک او وینی  
او خوب لیدونکے پرہیزگار دی تعبیرے، طالب علم پہ شی او پہ دُشمن  
بہ کامیابی موی او کہ پرہیزگار نہ وی تعبیرے، د بے دینہ سری  
سہ بہ ملگرتیا کوی۔

### معجون

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ او وینی چہ د بیماری یا  
د درد د پارسہ معجون جو پکری دی تعبیرے خلکو تہ  
بہ ددہ نہ خیر او نفع را سیدی او کہ ہر چا د پارسہ ع معجون جو پکری  
وی تعبیرے، ددہ نہ بہ عام خلکو تہ نفع را سیدی۔

### معدہ

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ او وینی چہ ددہ معدہ قوی  
او بے نقصانہ دہ تعبیرے، ددہ بہ ژوند زیات وی او کہ د  
دے خلاف او وینی نو عمر بہ لڑوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبش معدہ لیدل پہ شپرو  
وجووی (۱) حرام مال (۲) بدی (۳) بی کار خبرے (۴) زوئے (۵) دیر عمر  
(۶) ہفہ کار کول چہ ہفے کبش بہ نفع حاصلوی۔

### ماغزہ (مغز)

حضرت دانیالؑ فرمائی، پہ خوب کبش د سر او  
ہڈ وکی ماغزہ لیدل تعبیرے مال دے چہ  
جمع کرے وی او کہ او وینی چہ مارا ولرم ددہ د سر ماغزہ خورلی  
دی تعبیرے، د ہفے پہ اندازہ بہ د خلکو مال خوری۔

حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمائی، د سر ماغزہ پہ خوب کبش خچ کرے  
مال دے کہ او گوری چہ دہ گندہ او بی مزے ماغزہ خورلی دی تعبیر  
ے، ددہ بہ مال حرام وی او یا بہ لے نہ کوۃ نہ وی ور کرے۔

### مسلمان نیدل (مسلمان شدن)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک  
مسلمان پہ خوب کبش او گوری چہ  
بیا مسلمان شوے دے تعبیرے، د بلا او آفتونو نہ بہ محفوظ شی، او کہ کافر او وینی  
چہ مسلمان شوے دے تعبیرے، ہفہ کافر تہ بہ اللہ تعالیٰ مسلمان فی روزی کوی  
(مسلمان بہ لے کوی) او کہ او گوری چہ مسلمان کافر تہ وائی چہ مسلمان شہ

تعبیر نے قول کارونہ بہ ٹے سم شی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اودیہنی چہ مسلمان کا فرشوے دے تعبیر نے  
پہ بلا کبس بہ گرفتار شی اود دہ دے کار خاتمہ بہ پہ خیر سر نہ وی او کہ او گوری  
چہ دہ دہ پہ لاس کا فر مسلمان شوے دے تعبیر نے، خوک بہ بد کاری افساد  
نہ منع کوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبس میخ اودیہنی  
تعبیر نے لوٹے سرے دے چہ پہ کار نو دلاہوی اود سر

یو خائے وی او خنی معبرینو ویلی دی چہ پہ خوب کبس میخ بادشاہ یا لوٹے  
امیر دے کہ اودیہنی چہ سر غت اوقوی میخ دے تعبیر نے دہ بہ چرتہ د  
لوٹے سری سر ناستہ وی کہ اودیہنی چہ دہ شے پہ میخ جور کرے دے تعبیر  
نے چرتہ د لوٹے سری نہ بہ خراب کار کوی ادبیا بہ اصلاح شی او کہ اودیہنی  
چہ میخ مات شوے ادیا ضائع شوے تعبیر نے دے خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبس میخ لیدل پہ خلوت و وجود  
(۱) لوٹے سرے (۲) ہنہ سرے چہ دے خلکوسر وعدہ پورہ کوی (۳) امیر یا والی  
(۴) نقصانی او خراب کار۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، میخ پہ خوب کبس ورو دے کہ او گوری  
چہ میخ نے پہ دیوال کبس لکولے دے تعبیر نے کوم خٹے کبس چہ دہ  
میخ لکولے دے پہ ہفہ خٹے کبس بہ سرے نیسی خکے چہ دیوال پہ معنی د  
سری دے کہ اودیہنی چہ میخ نے دے سئی سرہ تزلے دے تعبیر نے، دہ ورو  
بہ دے چا سری سر ملاوی۔

کہ اودیہنی چہ میخ نے پہ شاوہلے دے تعبیر نے، دہ دہ دہ شانہ بہ دلے زوی  
پیدا کیوی چہ ہفہ بہ بادشاہ وی یا بہ پورہ عزت اوسرداری نہ رسیدی یا بہ

پریز کارہ وی چہ نوم نے پہ تولو خلکو کبس مشہور شی۔

حضرت کرمانی فرمائی، میخ پہ تولو شیانو کبس دے عزت اوسرداری اود دین  
دنیا مرتبہ دہ کہ او گوری چہ میخ دہ پہ دروازہ دے تعبیر نے عزت اوسردار  
بہ مومی او کہ اودیہنی چہ میخ دے خیل کورنہ او باسی تعبیر نے، دے خلاف دے  
کہ اودیہنی چہ دہ سر دے لری یا دے اسپنے یا دے چاندی یا دے تانبے یا دے ہلا کی میخ  
دے دے دے قسمہ تعبیر دے (۱) دے چہ بیخہ بہ کوی (۲) یا بہ خوک دوست جوہوی



کہ اودی بی چہ میخنے پہ ستنہ یا پہ لڑگی لگولے تعبیرئے، دہغہ چاسرہ بہ دوستی کوی چہ ددہ سرہ بہ موافق وی۔ اوکے پہ ونہ نے لگولے دی اوسم والے نے موندلے دے تعبیرئے دہغہ ونے سرہ سمولے او موافق دے یا نکاح یا بخشش یا ملاقات دے۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ چرمے میخ دچاندی یا دتانبے دے تعبیرئے بنہ دے اوکے د او سینے یا دھوکی و تعبیرئے نیکی او قوت دے اوکے اودی بی چہ ددہ پہ لاس کنس د او سینے میخ دے تعبیرئے ددہ بہ داسے زوئے پیدا شی چہ دبادشاہی قابل بہ وی اوکے زوئی نے نہ وی نو خدا نے تعالے بہ ورثہ علم نصیب کری اوکے د اہل علم نہ نہ وی تعبیرئے د اہل علم سرہ بہ مینہ کوی کہ اودی بی چہ پہ زمکہ کنس نے د سرو زرو یا د سپینو زرو میخ لگولے دے تعبیرئے د خیل کسب نہ بہ مالدارہ شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس د میخ لیدل پہ خلورو دی (۱) و سرور (۲) زوئی (۳) ملکرے (۴) وادہ کول۔

**چچ (مگس)** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کنس پہ کمینہ او فقیر سرے دے کہ اوگوری چہ مچان ورباندے جمع شوی دی

اویا ددہ پہ خلہ یا ستر کو کنس ننوخی تعبیرئے دادے چہ دبے وقوف و خلکو نہ بہ مال حاصل کری مگر ضرر بہ موی اوکے اوگوری چہ مچ نے پہ غور کنس ننوخی تعبیرئے دبے وقوف سری نہ بہ خرابہ خبرہ و اوری چہ پہ ہغہ بہ ددہ ترپہ خفہ شی اوکے اوگوری چہ دچچ آوازا وری تعبیرئے، د خلکو نہ بہ شوداور حضرت کرمانی فرمائی، چچ پہ خوب کنس کینہ کو سرے دے اوکے اوگوری چہ مچان ورباندے را جمع شوی دی تعبیرئے، د کینہ کو و خلکو سرہ بہ نے کام وی کہ اوگوری چہ دیر مچان ددہ پہ کور کنس گرخی تعبیرئے، خلک بہ ددہ خبرے کوی اوکے اوگوری چہ مچان نے خوری تعبیرئے کینہ کو خلق بہ ددہ خیلوانو سرہ حسد کوی اوکے اوگوری چہ مچان نے وڑلی دی تعبیرئے پہ کینہ کو بہ غلبہ موی کہ اوگوری چہ دتر مکے لاندے شومے دے تعبیرئے حاسدان بہ ددہ جمع کرے مال اخلی او خزانہ بہ نے کری اودہ نہ بہ نقصان و رکوی۔

**مکہ مبارکہ** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک خیل خان پہ مکہ معظمہ کنس اودی بی تعبیرئے، د خانہ کعبی مبارکے





تھے ہفتہ بادشاہ بہ ظالم سرداروی اوکے دلرکی منارے اووینی تعبیر تھے ہفتہ بادشاہ بہ بے وقوف او بے ہمتہ وی اوکے منارے مسجد پہ دروازہ اووینی تعبیر تھے، دھتہ بادشاہ بہ عالم او فاضل وی او خلک بہ د شریعت لارے نہ بلی، اوکے اوگوری چہ د مسجد منارے پریوتے دہ تعبیر تھے، خولک د دین بزرگ بہ ہلاک شی او د خلکو پہ منیخ کنس بہ اند یسبنہ او پریشانی پریوئی کہ اوگوری چہ د بنار پہ منیخ کنس منارے دہ تعبیر تھے، پہ بادشاہ دے کہ اوگوری چہ دھتہ منارے سرد تانی یا د دیکچون دے تعبیر تھے بادشاہ بہ ظالم اد جابروی کہ اووینی چہ د منارے سرد سرو یا د سپینو سرد تعبیر تھے، بادشاہ بہ دروغ و غش او بے قولہ او خیانتگر بہ وی اوکے منارے د پینو خبستروی تعبیر تھے، بادشاہ بہ مغرورہ او متکبروی اوکے خیل خان د منارے د پاسہ اووینی تعبیر تھے، د بادشاہ مقرب بہ شی اوکار بہ تھے پہ نظم شی اوکے اووینی چہ پہ منارے دودئی ایینی دہ تعبیر تھے پہ ہفتہ بنار کنس بہ بادشاہ ظا ہریدی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ منارے کنس دے او د مورخ د پارے اذان کوی تعبیر تھے، بادشاہ بہ د خلکوسر د نیکو وعدہ کوی اوکے اوگوری چہ جامع مسجد پہ منارے کنس اذان کوی تعبیر تھے، عمر بہ ادا کوی اوکے اوگوری چہ منارے او خوشیہ تعبیر تھے، بادشاہ بہ بیمار شی اوکے اوگوری چہ بادشاہ منارے او غورن ولہ تعبیر تھے، بادشاہ بہ راشی او ہفتہ بادشاہ بہ مغلوبہ کوی او د ہفتہ نہ بہ ولایت واخلی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس منارے لیدل پہ خلور و جو وی د بادشاہ (۲) خولک لوٹے سرے (۳) امام (۴) مؤذن۔

**منبر** حضرت ابن سیرین فرمائی، منبر پہ خوب کنس د اہل اسلام بادشاہ دے اوکے خیر او شر چہ پہ منبر کنس اووینی تعبیر تھے، دے پہ بادشاہ کوی کہ اووینی چہ پہ منبر کنس دے او د علم او د یوھے خطبہ تے لوستلے دہ کہ چرے د اہل علم و خنی نہ وی تعبیر تھے د دہ زوئی یا د دہ خیلوانو کنس بہ خولک عالم جو رشی کہ اووینی چہ پہ منبر تے شعرا د شریعت خلاف خیرے کری دی تعبیر تھے د مسلمانانو پہ منبر کنس پہ دے دینی او د بدعت پہ خبرو بہ رسوا کیری او خنی معبرینو و نیلی دی چہ د

بہ پہا نسی (پہ داس) کپری کہ اووینی چہ پہ منبر ختلے دے او منبر پریوتلو  
اویا مات شو تعبیرے، د بادشاہی نہ بہ لرے کپری شے۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اووینی چہ پہ منبر ختلے دے او توله خطبہ  
ٹے ولوستلہ او د منبر نہ را کونر شو تعبیرے، د خطابت نہ بہ لرے کپری  
شی او کہ بنحوہ اووینی چہ پہ منبر باندے ٹے خلکو تہ د حکمت او دپوہ  
خبرے کپری دی تعبیرے، رسوا بہ شی حکم چہ بنحوہ د علم او حکمت  
خطبہ لوستل د سروپہ منحنکین نہ دہ روا۔ ہمارنگہ د سرو د پار د  
بنحوہ منحنکین بدہ وی کہ اووینی چہ د منبر نہ پریوتے وی کہ ہفہ  
عالم وی یا جاہل تعبیرے، د خیل عزت نہ بہ پریوخی او د خلکو پہ  
وہ اندے بہ ذلیل او خوار شی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اووینی چہ پہ منبر ختلے دے تعبیرے  
عالم مصلح او دیندارہ بہ شی او سرداری، مرتبہ او عزت بہ بیامومی او  
کہ فاسد وی تعبیرے، دے بہ پہ غلاکین گرفتار کرے شی او پہا نسی  
بہ شی او چہ ہر خومرہ منبر پاک او لوٹے اووینی د ہفے پہ اندازہ بہ  
عزت او مرتبہ مومی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کین د منبر لیدل پہ پنحو جو  
وی (۱) بادشاہ (۲) قاضی (۳) امام (۴) خطیب وہا پہا نسی کول (پہ دار کول)۔

**منی (ہفہ اوبہ چہ اولاد ورنہ پید کیری)** | حضرت ابن سیرین فرمائی

منی پہ خوب کین ہفہ مال دے چہ پہ لاس ٹے راوری ورباندے خوشحالہ  
شی کہ اوگوری چہ دہ سر د منی د اوویوہ چاہتی دہ تعبیرے دیر مال  
بہ حاصل کپری کہ اوگوری چہ دہ د عضو تناسل نہ دیرہ منی راوتی دہ  
تعبیرے د خیل کسب نہ بہ دیر مال حاصل کپری د ہفہ منی پہ اندانہ۔  
حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ دہ د عضو تناسل نہ منی راخی،  
تعبیرے د ہفہ منی پہ اندانہ بہ ورتہ د پردو خلکو نہ مال حاصل کیری۔  
حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ دہ د منی راوتے دہ، تعبیرے  
مال بہ بیامومی لکہ خنکہ چہ اللہ تعالیٰ فرمائی (إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ  
نُطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ) اللہ (بیشکہ مونر انسان د نطفے نہ پیدا کپری



چہ ہفہ مونو و آنر مایو۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبش منی لیدل پہ خلور و جو وی (۱) زوی (۲) د مال نریا تو الے (۳) د مال نقصان (۴) سرداری۔

کہ خوب لیدونکے اوگوری چہ ددہ منی بھر او پے دہ تعبیر د مال پہ نریا تو الی باندے و کبری اوکے منی اونہ وخی نو تعبیر د مال نقصان ہٹے وی حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ خاوروئے دگوئے

**مہر**

مہر لکولے دے تعبیرے، د خاوند دگوئے بہ نفع او سرداری موی اوکے اوگوری چہ پہ خطے مہر لکولے دے تعبیرے، د خہ شی معا بہ کوی کہ اوگوری چہ بادشاہ یا لوئے سری ورتہ خیلہ گوئے و دکرہ او بہ خزانہ مہر و دیانندے و لکوة تعبیرے، کہ چرے دے لائق وی نو خزانہ بہ دہ تہ حوالہ کری اوکے د بادشاہ د خزانے لائق نو تعبیرے خوک لوئے سری بہ دہ تہ خیل مال حوالہ کری اوکے اوگوری چہ بادشاہ دتہ خیل مہر و دکرے دے او ورتہ تے و سپار لو تعبیرے، د بادشاہ نہ بہ سردار او مرتبہ موی کہ اوگوری چہ بادشاہ پہ خط مہر لکولے دے لکہ خنگہ چہ د رسم مطابق وو تعبیرے، دولت بہ بیا موی او حاجت بہ تے پورہ شی۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، مہر لکول پہ خط یا پہ تلی باندے پہ خوب کبش پہ او و جو وی (۱) د کار ختمیدل (۲) د دین قوت (۳) ریاست (۴) حقیقت او د دین خبرونہ (۵) مال (۶) دولت او بزمگی (۷) کامیابی د خور لیدونکی د قدر پہ اندازہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، میرے د خلکو غم دے

**میرے (مورچہ)**

کہ او وینی چہ میری پہ خہ شی کبش راغلل او بند او جمع شول تعبیرے، تول خلک بہ ددہ کور تہ راخی، کہ او وینی چہ میر میری ددہ کور نہ را ووتل تعبیرے، ددہ د کور خلک بہ ددے خائے نہ بل خائے تہ شی کہ او وینی چہ پردی میری ددہ کور تہ راغلی دی تعبیر تے غلہ بہ ددہ کور تہ راخی کہ او وینی چہ میری ددہ پہ و جواتن را جمع شوی دی او یائے د خولے نہ را ووتلی دی تعبیرے ہر بہ ہلاکشی حضرت مغربیؒ فرمائی، پہ خوب کبش میرے کمزورے دینمن دے کہ پہ خیل کور کبش دیر نریات میری او وینی تعبیرے، ددہ اولاد او



نسل بہ زیات شی کہ او گوری چہ د دہ د کورہ میبری داوتلی دی تعبیرے نسل او اولاد بہے کم شی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، سرہ او وارہ میبری تعبیرے کمزورے او ضعیف خلک دی او تور او غت میبری تعبیرے، د کورہ غلو کبیر دے کہ او وینی چہ میبری د دہ د کورہ بھر رادق دی او پہ ہوا باندے الوٹی تعبیرے خیلوان بہے د سفر نہ راسی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، د میرو لیدل پہ خوب کبیر پہ تعبیر کبیر د خوب لید وکی کور والا وی کہ او وینی چہ میبری د دہ د کورہ بھر رادق دے تعبیرے د دہ د کورہ خلکو حالات پہ پریشانہ وی۔

**مانروونہ (مردو)** حضرت ابن سیرین فرمائی، د مانروونہ پہ

خوب کبیر آزاد او خوش طبعہ، بنا سستہ او د پورہ عقل خلک دی چہ د دوستی لائق بہ وی کہ او وینی چہ د مانروونہ ورسرہ دہ تعبیرے، د دغہ شان خلکو سرہ بہ ملگرتیا او صحبت شی او دوئی نہ بہ نفع بیا موچی۔

حضرت کرمانی فرمائی، د مانروونہ پہ خوب کبیر نعمت او دیر مال دے او خنی معبرینو ویلی دی د مانروونہ صالح زوی دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبیر د مانروونہ لیدل پہ خلکو وجوہی (۱) عقل مند مزدوران (۲) صالح زوی (۳) دیر مال (۴) نفع۔ کہ بنیہ او وینی چہ د مانروونہ ترے لاسے نے خیل خاوند نہ ورکری دی تعبیرے، د دے نکاح بہ مضبوطہ وی۔

**موزہ** حضرت ابن سیرین فرمائی، چہ پہ خوب کبیر موزہ د یخنی پہ موسم کبیر د خیر او د نیکی تعبیر لری او د گرمی پہ موسم کبیر غم او فکر دے

او پہ موزہ کبیر د معبرینو اختلاف دے۔ حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ او وینی چہ موزہ نے پہ خپو کبیر دہ او وسلہ نے اغوستہ دہ تعبیرے، د بنمن بہ ورنہ فکر مند وی او کہ او وینی چہ د موزہ سرہ نے وسلہ نشستہ دے تعبیرے، غم او فکر بہ بیا او وینی خاص کر چہ موزہ تنگہ دی کہ او وینی چہ موزہ تنگہ دہ او د خرمے دہ تعبیرے، بنیہ بہ کوی کڈ او وینی چہ د دہ پہ خپو کبیر د خرمے موزہ تنگہ دہ تعبیرے، دہ نہ بہ غم او فکر سیری

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ چرمے ددہ موزہ دچیلئی دخرمنے اووینی تعبیرئے دہھے پہ اندانہ بہ مال ورتہ ورسیدی کہ اووینی چہ موزہ دلاکئی نہ تسلید لے دہ تعبیرئے بنیخہ بہ مری کہ اووینی چہ د موزے نہ نے خپہ راوتلی دہ تعبیرئے خوشحالی بہ بیامومی کہ جیلی وی نو دجیل نہ بہ سراخلاص شی کہ اووینی چہ موزہ نے سوزید لے دہ تعبیرئے بنیخہ بہ نے مری کہ اووینی چہ موزہ نے صنائع شوے دہ تعبیرئے ددہ د مال د نقصان بہ وی او د موزے سراپہ ہم دے تعبیر لری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ اووینی چہ موزہ ددہ د کورہ بھرتہ پریوتے دہ تعبیرئے بنیخہ تہ بہ طلاق ورکوی کہ اووینی چہ پرد و خلکو تہ نے موزہ ورکپے دہ یا نے خرخہ کرے تعبیرئے بنیخہ بہ مری کہ اووینی چہ موزہ نے خلکو شلو لے دہ تعبیرئے ددہ بنیخہ بہ مری کہ اووینی چہ ددہ موزہ غلا شوه تعبیرئے خوانان سری بہ ددہ د عیال قصد کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی چہ بہ خوب کنس موزہ کہ نرمہ وی اوخپہ نے نہ خوروی ددے تعبیرئے پہ او د جووی (۱) بنیخہ (۲) خد متکار (۳) دینزہ (۴) قوت (۵) زندگی (۶) کامیابی موندل (۷) نفع موندل۔

**موزہ (موش)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی موزہ پہ خوب کنس ہخہ بنیخہ دہ چہ بہ ہسکارہ پرہیزکارہ وی او پہ باطن کنس فاسقہ وی کہ اوگوری چہ موزہ نے نیولے دہ او یا ورتہ چا ورکپے دہ تعبیرئے پہ دے صفت چہ موزہ کوم یا دکرل بنیخہ بہ کوی کہ اوگوری چہ موزہ نے پہ نغارہ کنس نیولے دہ تعبیرئے پہ مکر او جیلے سر پہ بنیخہ کوی کہ اوگوری چہ دیرے موزے ددہ کورہ سرا جمع شوی دی او تولے یوشان دی تعبیر نے ددے موزہ اندازہ بہ بنیخہ ددہ کورہ سرا جمع کیپی کہ اووینی چہ مختلف قسم موزے دی لکہ خنی سپینے دی او خنی تورے دی تعبیرئے ددے معنی اختلاف پہ شیوا و ر خودی پہ حدیث شریف کنس راغلی دی چہ شپہ او رشح دوہ موزے دی چہ د خلکو عمرو نہ خوری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ اووینی چہ ددہ د پوزے د سوری نہ یا ددہ غور متاسل نہ موزہ بھر ساروتے دہ تعبیرئے ددہ بہ ناکارہ لور پیدا کیپی۔  
حضرت مغربیؒ فرمائی کہ اووینی چہ ددہ کورہ دشتی موزے راغلی دی

تعبیر نے دلتہ یہ ناکارہ بننے سے اجماع کی بڑی دھڑو تعبیر کے فساد دی بنحو مال  
اوسا مان دے، کورنئی اوٹھنکلی مہرے پہ تعبیر کنس یوشان دی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، کہ اوگوری چہ بے لکٹی مہرہ نے نیولے دہ  
تعبیر نے بے اصلہ بنٹھہ یہ کوی کہ اووینی چہ مہرہ نے پہ لاس کنس مہرہ شو  
تعبیر نے مصیبت یہ ورتہ وریسیری کہ اووینی چہ مہرہ نے پہ خپہ پورے  
مہرہ دہ تعبیر نے، فاسقہ بنٹھہ یہ کوی اوڈخانہ یہ نے جدا کوی کہ اووینی  
چہ مہرہ نے پہ کانرو ویشٹلے دہ تعبیر نے، پہ چاہہ تھمت لکوی کہ اووینی  
چہ مہرہ ددہ پہ بسترہ کنس دہ تعبیر نے، فاسدے بنٹھہ سر پہ دفساد قصد  
کوی کہ اووینی چہ مہرہ نے خورلے دہ تعبیر نے، فاسدے بنٹھہ مال بہ خوری۔

**موم**

حضرت ابن سیرین فرمائی، سپین موم پہ خوب کنس مال اونعت  
دے اوٹریر موم بیمار دی دہ کہ اوگوری چہ سپین موم نے خورلی  
دی تعبیر نے دھے پہ اندازہ بہ حلال مال بیامومی کہ اووینی چہ موم دہ  
ضائع شوی دی ادیا نے خرچہ کری دی تعبیر نے، ددہ مال نقصان بہ  
دی۔ حضرت مغربی فرمائی چہ موم پہ ہر رنگ دی تعبیر نے مال اونعت دے  
کہ اووینی چہ سپین موم دی اوڈہ چیمپلی دی نوڈ نوروموونہ بنٹھہ دی، کہ  
اووینی چہ دہ موم خورلی دی تعبیر نے، دچانہ بہ شکایت کوی۔ کہ اووینی چہ  
موم نے پہ اورسوزولی دی تعبیر نے، دھے پہ اندازہ بہ بادشاہ ددہ نہ مال  
اخلی کہ اووینی چہ د موم نہ نے شمع جوڑہ کرے اوخلکو تہ نے ورکوی تعبیر  
نے، مال بہ پہ صدقہ اوخیرا و نیکی کنس خرچہ کری اوخلکو تہ بہ بخشش  
اور سر پہ احسان کوی۔

**میوہ**

حضرت ابن سیرین فرمائی، خورہ اوٹروشہ میوہ تعبیر نے پہ  
خیرا ونفع دے ہر خامہ اوپہ خورلو کنس چہ ٹروشہ دی تعبیر  
نے پہ بیہودہ خبرو دے اوٹورا نکورا اوآوا و زیتون تعبیر نے، غم او فکر دے  
کہ اووینی چہ د ونے نہ نے میوہ شوکولے دہ تعبیر نے، دھے پہ اندازہ بہ  
دچالوئے سری نہ مال بیامومی کہ اووینی چہ ونے لاندے ناست دے  
او میوہ د ونے نہ شوکوی تعبیر نے، ہغہ خہ چہ مومی حلال او بنائستہ بہ  
وی کہ اووینی چہ میوہ بغیر د لاس لگولونہ پریوتے دہ تعبیر نے، چہ  
بغیر د تکلیف نہ بہ حلال مال حاصل کرے شی کہ اووینی چہ د ونے دخالکے



نہ نے میوہ شو کو لے کہ پہ خپل موسم وی خہ ویرہ نے نشہ دے او  
 حلالہ روزی بہ موی او کہ بے موسمہ وی تعبیر نے دے خلاف دے  
 حضرت دانیال فرمائی، ہر میوہ چہ پہ خپل وخت کبں او وینی او خورے  
 نے وی تعبیر نے، دے ہنے پہ اندازہ بہ حلال مال حاصل کری او کہ میوہ پہ  
 خپل وخت نہ وی تعبیر نے، مال بہ نے خراب وی او دے ہرے میوے پہ  
 ونہ پورے رجوع کیڑی کہ ہنے بنہ وہ او کہ بد او ہنے میوچہ زیرے  
 وی تعبیر نے پہ بیماری وی بغیر دے لیو او پھٹی او نرد الو نہ خک کہ چہ دے  
 دریواری کبں نقصان نشہ دے او تروشے میوے پہ غم او فکر تعبیر لری  
 او خورے پنے او لونڈے میوے پہ خپل موسم کبں تعبیر نے پہ حلالہ  
 روزی وی او کچہ میوے پہ خوب کبں لیدل پہ حرام مال او پہ غم او فکر  
 تعبیر لری۔ کہ او وینی چہ دے او ری میوے پہ ژمی کبں خوری تعبیر نے،  
 بیمار بہ شی۔

حضرت کرمائی فرمائی، کہ خورہ میوہ بے موسمہ او وینی تعبیر نے غم  
 او فکر دے او کہ مری خرابو کے میوے بے وختہ او خوری تعبیر نے دے کارو نو  
 بندیدل او دے ژوند تنگی دے خلاصہ دا چہ ہر ہنے میوہ چہ نشہ او  
 تازہ، خوشبویہ او خورے تعبیر نے دیر خیر او نفع دے۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، کہ او وینی چہ میوہ خرخوی کہ ہنے  
 میوہ چہ خلک نے خوبنوی تعبیر نے پہ لوٹے کار او شغل کبں بہ مشغول  
 شی او کہ تروشے او ناخوبتہ میوے وی تعبیر نے غم او فکر دے او تکلیف دے  
 حضرت امام جعفر صادق فرمائی، کہ میوہ خرخوونکے کہ بنہ او خورہ  
 میوہ خرخوی تعبیر نے شر او ضروری تعبیر کوٹے باید چہ بنہ او بدہ او  
 جنس او غیر جنس او پیڑنی چہ چالہ خنکہ تعبیر ورکول پکاری او دے  
 یو خوب باید فرق وکری او بیا دے تعبیر ورہ بیان کری۔ پہ دے خاطر  
 چہ دے اصل نہ خطا نہ شی۔ اللہ تعالیٰ بنہ پوہیری۔

**مالگہ (نک)** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبں مالگہ نقد  
 درہم او تیک کار دے کہ خوک پہ خوب کبں لو وینی  
 چہ سپینہ مالگہ ورس دے تعبیر نے، دے ہنے پہ اندازہ بہ نقد درہم حاصل کری  
 حضرت کرمائی فرمائی، کہ پہ خوب کبں او وینی چہ مالگہ نے خورے



دہ تعبیر ہے، دے پرھیزگاری لارے بہ اختیاروی او دے خیرکار بہ کوی۔ غیرہ  
او توره مالگہ بہ جنگ تعبیر لری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، بہ خوب کین مالگہ لیدل بہ پنحو  
وجووی (۱) نقد درہم (۲) عزت (۳) نیکی (۴) دیر مال (۵) نیک خدا متکار  
او خرابہ مالگہ بہ خلو و وجووی (۱) کوتاہ روپی (۲) خرابہ خبرہ (۳) غم  
او فکر او (۴) خوشحالی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، مگرچہ بہ خوب  
**مگرچہ (نہنگ)** کین لیدل غل او ظالم او جنگیالے سرے دے

کہ خوک خوب کین او وینی چہ مگرچہ نے او بوتہ ورے دے او دوب  
شویدے تعبیر ہے، بہ او بو کین بہ ہلاک شی کہ او وینی چہ مگرچہ چیلے  
دے تعبیر ہے، دے خورلو بہ اندازہ بہ دے دینمن نہ ضرر ورتہ ورسیری او  
زحمت بہ موہی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ او وینی چہ مگرچہ او بو وریدے تعبیر  
ہے، کیان بہ نے ہلاک کری کہ او وینی چہ مگرچہ بہ دے غالب شوے  
دے تعبیر ہے، دے اول خلاف دے کہ او وینی چہ دے سر دے مگرچہ  
غوبنہ، خرمن یا ہلو کی دی تعبیر ہے، دے دینمن نہ بہ ضرر موہی۔  
حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ او وینی چہ مگرچہ دے او بوتہ وریدے  
تعبیر ہے، دے دینمن بہ لاس کین بہ شہید شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک  
**مالکین خیز (نمک سود)** خوب کین او وینی چہ خر بہ غوبنہ

چہ مالگہ بہ کین اچولے شوے دے او دے خورلے دے تعبیر ہے نعمت اوروز  
دے او میراث بہ وری او کہ مالکینہ کمزورے غوبنہ وی تعبیر ہے دے  
بادشاہ دے خلکونہ بہ ورتہ تاوان او نقصان ورسیری ہر خومرہ چہ  
زیات مالکین او لاغرا و خواروی بہ ہخ اندازہ بہ نے نقصان زیات  
دی او وریتہ کرے غوبنہ تعبیر ہے، بہ غیبت باندے دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ چرے او وینی چہ دے مالکینہ او کمزورے  
غوبنہ خورلے دے تعبیر ہے، دے تہ بہ دے بادشاہ دے خلکونہ نقصان ورسیری  
او کہ دے کمزوری او بن غوبنہ نے خورلے وی تعبیر ہے، دے بادشاہ نہ بہ

ضرر مومی اوکے مالگینہ غوبنہ دے خٹکلی ماندہ خادوی وی تعبیر  
 تے دے خٹکلی خلکونہ بہ ضرر او نقصان مومی خلاصہ دادہ چہ پہ  
 کمزورے غوبنہ شہ فائدہ نشہ۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دے  
**دے مارغہ یوقسم (لقلق)** | لقلق مارغہ پہ خوب کنس شریف

اعلیٰ نسب والا آزاد او عاقبت اندیش سرے دے کہ او وینی چہ دے  
 لقلق مارغہ تے نیولے او یا ورتہ چا ور کرے دے تعبیر تے دے ہغہ بہ  
 پہ دے صفت چاسر صحت وشی اوکے او وینی چہ دے لقلق مارغہ تے  
 ورتے دے تعبیر تے دے دے پہ لاس بہ دے غت دے ہمن ہلاکشی اوکے  
 او گوری چہ لقلق ورسر خبرے کری دی، تعبیر تے دے سے کار بہ  
 کوی چہ خلک بہ ورتہ تعجب کوی او دے بادشاہ نہ بہ ورتہ نفع رسیزی کہ او گوری  
 چہ لقلق دے دے کور دے چت دے پاسہ ناست دے تعبیر تے دے بادشاہ بہ دے کور  
 تے راخی اوکے او وینی چہ لقلق دے دے لاسہ الوتے دے تعبیر تے دے زمیندار  
 سری دے ناستی نہ بہ جڈا شی اوکے او وینی چہ دے لقلق غوبنہ تے خورلی دے  
 تعبیر تے دے ہغہ پہ اندازہ بہ دے دھقان (زمیندار) مال خوری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس دے لقلق لیدل پہ خلور و  
 دی (۱) زمیندار طبقہ (۲) کمزورے بادشاہ (۳) محافظ (۴) غریبی او فقیری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کنس ملا لیدل  
**ملا، شا (پشت)** | مردانگی قوت، پناہ او مدد طلب کول دی کہ پہ

خوب کنس او وینی چہ دے دے ملا ماتہ شوے دے تعبیر تے دے دے پہ خوک ملا تر  
 والا دے دنیا نہ سفر کوی کہ او وینی چہ شا تے زخمی شوے دے تعبیر تے  
 تکلیف او آفت بہ دے دے مدد کار تے رسیزی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دے شا ہوا کے قوت او زوی دے او کوم  
 ورانے او فساد چہ دے ملا پہ ہوا کی کنس دے تعبیر تے دے خوب لیدل وکی  
 پہ زامنودے کہ پہ خوب کنس او وینی چہ دے دے ملا سختہ او قوی دے تعبیر  
 تے دے دے زوی بہ عقلمند او ہونبیا روی کہ او وینی چہ شہ تے پہ شا کوی  
 دی تعبیر تے دے ہغہ پہ اندازہ بہ ورتہ غم او فکر دی کہ او وینی چہ مرے  
 تے پہ شا کرے دے تعبیر تے دے ہغہ مری کسا نونہ بہ ورتہ محنت مریزی

اوکہ اووینی چہ دہ شاتاً و شوے دہ تعبیرے حال بہ تے بدوی۔  
حضرت جابر مغربی فرمائی، پہ خوب کنس دہ بنمن شالیدل تعبیرے دہ  
ہفہ دہ طرفہ امن دے او دہ شے شالیدل تعبیرے گر خیدل دی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، پہ خوب کنس شالیدل ورور دے کہ یہ  
خوب کنس اووینی چہ شائے ماتہ شوے دہ تعبیرے، ورور بہ تے مری اوکہ  
اووینی چہ ملائے درد کوی تعبیرے، دہ بادشاہ یا دہ مرور دہ طرفہ بہ ورور غم  
او فکر سیری کہ اووینی چہ پہ ملائے دہ شے بیماری یہ وجہ داغ لگیدلے  
دے تعبیرے، دہ دین او دنیا اصلاح دہ کہ اووینی چہ شائے پہ دیوال لگو  
دہ تعبیرے پہ سفر بہ شی او مال بہ حاصل کری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس شالیدل پہ دولسو و جو  
وی (۱)، قوت دی ورور ولی (۳)، یاسر (۴)، بادشاہ (۵)، وزیر (۶)، دلیل (۷)، پلاسر  
(۸)، ورور (۹)، زوی (۱۰)، مال (۱۱)، کومک کول (۱۲)، نیکہ۔

او معبرینو و شیلی دی چہ دہ کافرانو دہ پامق دہ ایمان را و رل دی او فاسقانو  
تہ توبہ کول دی او نجو میا نو تہ اسلام دے او دہ منافق دہ پامق اخلاص دے  
**ماشہ (پشم)** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کنس ماشہ لیدل  
کہ زورے او ذلیل سرے دے چہ ذلیل کار کوی کہ  
او کوری چہ دہ ماشہ سرے جگرہ کرے دہ تعبیرے، یو کمزوری سری سرے  
بہ جنگ کوی کہ او کوری چہ ماشہ تے تیر کرو تعبیرے دے بہ ذلیل سری  
سرے پہ ذلیل کار کنس مصروف شی او دہ ہفہ بہ کمتر شی دہ تہ رسیری  
اوکہ اووینی چہ پہ دہ دیر ماشی راجع شوی دی او دے تے خورے  
دے تعبیرے، دہ عوامو پہ ژبہ کنس بہ پریو شی او دہ تہ بہ ضرر رسیری  
دا ہم کیدے شی چہ تاوان بہ ورور رسیری حکہ چہ ماشہ دہ سری  
وینہ خنبی کہ او کوری چہ ماشہ دہ دہ پہ غور یا پہ پونر کنس ننوے  
دے او ہفہ دے چھلے او خورے دے تعبیرے، دہ کمزوری سری تہ  
بہ ورور تکلیف رسیری۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ او کوری چہ دیر ماشی دہ کور تہ راغلی دی  
تعبیرے، دہ تہ بہ غم او فکر رسیری اوکہ اووینی چہ ماشو کامیابی موت  
دہ او دہ پہ کور کنس راجع شوی دی تعبیرے، پہ یو کمزوری دہ بنمن بہ



کامیابی حاصلوی کہ او دینی چہ ماشے ددہ پوزے تہ ننوتے دے اویا  
نہ دے مراوتلے تعبیرے پہ بلا او محنت کین بہ پریوخی۔

**د مرغی یو قسم (پیشکش)** حضرت دانیالؑ فرمائی، یہ خوب  
کین مرغے لیدل د مرغے خاوند

او قدر دان سرے دے کہ پرهیزگار وی او کہ پرهیزگار نہ وی او کہ  
او گوری چہ داتے پہ جال یا پہ خہ جیلے سر نیولے دہ تعبیرے، دے  
قدرة سری سر پہ چل او قریب کوی او هغه بہ مغلوب کری کہ او دینی  
چہ بنجھ مرغے نیولے دہ تعبیرے، قدر منہ بنجھ بہ پہ دہ کامیاب وی  
او کہ د مرغی غوبشہ ٹے خورلی وی تعبیرے، د غوبشہ پہ اندازہ بہ ورتہ د هغه  
سری مال ملاویزی کہ او گوری چہ مرغے د جالے نہ بھررا او بیستلہ نو  
تعبیرے دہ تہ بہ غم او ملامتی ورسیدی۔

حضرت کرمانیؑ فرمائی، کہ چرے او دینی چہ د مرغو د پچونیکار کوی  
او د دوئی ختہونے مات کری دی او پہ جولئی کینے اچولی دی تعبیر  
نے، د ماشو مانواستاد بہ شی او د دوئی لاسونہ بہ پہ چوکو وھی کہ او دینی  
چہ سرے مرغے بنکار کرے دہ تعبیرے دے چہ بنائستہ بنجھ بہ کوی  
اویا بہ بنائستہ وینزہ اخلی او کہ او دینی چہ تریرہ مرغے موندلے  
دہ تعبیرے بیمار او زیر نگہ بنجھ بہ کوی۔ او معبرینو ویشلی دی چہ پہ  
خوب کین مرغے موندل زوئی دی یا غلام کہ چرے او دینی چہ دہ سرے  
کنزہ مرغی دہ تعبیرے د حریص سری سر بہ بد فعلہ مینہ کوی او دا  
هم ویشلے شی چہ پہ خوب کین مرغی موندل کہ فقیروی نوشپیر درهم  
بہ بیاموی او کہ مالدارہ وی نوشپیر ترہ درهم بہ بیاموی او د مرغی  
جالہ لیدل تعبیرے خیر، خوشحالی او امن دے کہ او گوری چہ د مرغی  
پچی نے د خپل کورنہ (جالے) نہ راویستی دی تعبیرے دہ نہ امن د  
حلال او د حرام وی کہ او گوری چہ مرغے آواز کوی او د هغه آوازے اوری دے  
تعبیر دے چہ تعجب راوستونکے خبرے بہ آوری او معبرینو ویشلی دی  
چہ پہ خوب کین د مرغو آواز تسبیح کول دی کہ او گوری چہ دہ دیر  
مرغی حاصلے شوی دی تعبیرے پہ یوقوم بہ مشری کوی او دیر مال  
بہ موی۔



حضرت کرمانی فرمائی، کہ پہ خوب کبش یوہ مرغئی اووینی تعبیرے  
 زوئی دے اوکہ اوگوری چہ پیرنیا تے دی او آواز ونہ کوی تعبیرے  
 دہ سر پہ د شور کوونکو کار پینیری اوکہ مرغئی تے پہ خولہ کبش نیو  
 دہ او تیرہ تے کرہ تعبیرے، د دہ بہ زوئی کیدی کہ اوگوری چہ چاورتہ  
 پیرے مرغئی بخشش کری دی تعبیرے، د ہنے پہ اندازہ بہ مال موہی  
 اوکہ اووینی چہ مرغئی تے وژلے دہ او یائے پہ لاس کبش مرہ شوہ دہ  
 تعبیرے، تاوان بہ ورتہ ورسیری او زوئی بہ تے مریشی کہ اووینی چہ د  
 مرغئی جالہ تے راختی تعبیرے، د دہ بہ زوئی پیدا کیری چہ قوی او مضبوط  
 بہ وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبش د مرغولیدل پہ نہو و جو  
 دی (۱) بادشاہ (۲) والی (گورنر) (۳) لوٹے سرے (۴) بناستہ غلام (۵) قاضی (۶) سواگر  
 (۷) د شری د پارہ بنجہ (۸) جگرہ مار سرے (۹) د جماع د پارہ حوصالہ سرے۔  
**واقعہ، حکایت** ابوخلدہ واقعہ بیانوی چہ زہ د محمد ابن سیرین پہ  
 خدمت کبش حاضر دوم یوسرے ورتہ راغلو اووے  
 وٹیل چہ پہ خوب کبش م ولیدل چہ زما پہ لستونی کبش پیرے زیاتے مرغئی  
 دی اویوہ یوہ م راویستلہ اویوہ یوہ حلالووم او د شہادت کلمہ م وٹیلہ اوہف  
 م پہ کوہی کبش اچولہ تعبیرے، خنکہ دے محمد ابن سیرین ورتہ وٹیل چہ کور  
 دے چرتہ دے وے وٹیل پہ فلانی کوخہ او فلانی محلہ کبش دے محمد ابن  
 سیرین ورتہ وٹیل چہ یوساعت کینہ چہ زہ راخم، زما را تلو پورے انتظار  
 کوہ او پاخیدلو او د وخت بادشاہ تہ وراغلو اوہفہ تے خبر کرو او تلو حال تے  
 ورتہ وٹیلو چہ یوسرے د خلکو پہ ضرر کبش لکیا دے دوئی د بادشاہ پاہیا  
 دہفہ کورتہ بوتلل او د ہفہ کورتلاش تے واخستہ دوئی ولیدل چہ تقریباً  
 پنچو کسان تے مرہ کری او پہ کوہی کبش تے اچولی دی معلومہ شوہ چہ  
 دی سری پہ خہ بہانہ سری کورتہ بوتلل د ہفہ نہ بہ تے مال واخستو  
 اوہفہ بہ تے صر کرو او پہ کوہی کبش بہ تے او غور زولو بادشاہ امر و کرو  
 چہ داسرے دے قصاص کرے شی۔ خلک د دے خوب پہ تعبیر ویر  
 حیران شول پہ خوب کبش د مرغئی (چرچنرے) تعبیر ورو کے بچے دے  
 او د دے تعبیر پہ وارہ پچی پریوخی۔

**مرخنرے (عنا ب)** | کہ ځوک په خوب کښ اووینی چه ده سره  
مرخنرے ده اوده خورلے ده تعبیرے، د

هغه په اندازه به مال حاصل کړی او که اووینی چه ده چاته مرخنرے  
ورکړه تعبیرے، د دغه سړی نه به ورته مال رسیږی.

حضرت جابر مغربی فرمائی، که اووینی چه دوئ | عنا ب شوکوی یا  
نې مرا جمع کوی تعبیرے، د هغه په اندازه به مال په تکلیف او په غم سره حاصل کړی

**میوه ده یو قسم (فندق)** | دایو مشهوره میوه ده چه د بیری په  
اندازه ده د دے په خوب کښ لیدل

مال دے که ځوک په خوب کښ اووینی چه ده سره خندا دے تعبیرے  
د چا سره به نې جگړه وی.

حضرت کرمانی فرمائی، که اووینی چه د فندق میوے مغز خوب ووجه  
ده سره ووتعبیرے، حلال مال به بیا مومی.

**مارغه دے یو قسم (کرک)** | د ا د کونترے په اندازه مارغه  
دے اود دے تعبیر په پنځه باند

دے که کرک په خوب کښ اووینی که مسافر وی تعبیرے پنځه به کوی او  
که مسافرنه وی نووینزه به اخلی که اووینی چه د ده د لاسه الوتی دے  
تعبیرے، پنځه نه به طلاق ورکوی او که وینزه لری نو هغه به ورته او تښتی  
او که وژلے نې وی او غوښه نې خورلی وی تعبیرے، د هغه په اندازه به  
د پنځه نه میراث مومی.

**مارغه دے یو قسم (کلازه)** | دایو قسم مارغه دے چه عقق  
ورته هم ویلے شی اود ده لیدل

په بے وفا او بے دینته سړی تعبیر لری که خوب کښ اووینی چه ده کلازه  
مارغه نیولے دے تعبیرے، د ذکر شوی موصوف سړی سره به مینه اود دسی  
کوی که اووینی چه د کلاز په سره نې جنگ کړے دے تعبیرے په دے  
صفت چه ذکر نې اوشود داسی سړی سره به جگړه کوی که اووینی چه  
کلاز نې د لاسه الوتے ده تعبیرے، د داسی سړی به ناسته پریږدی که  
اووینی چه کلاز نې وژلے ده اود هغه غوښه نې خورلے ده، تعبیرے،  
په دښمن به کامیابی مومی اود هغه په اندازه به د هغه مال خوری.

## مبتلا کیدل (مبتلا شدن)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ اووینی چہ بہ  
خہ بلا او بہ تکلیف کنیں مبتلا شوے

دے داسے چہ دہغے نہ نشی اوچتیدے تعبیرے بہ کارونو کنیں بہ سست  
او کمزورے وی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ بہ خوب کنیں اووینی چہ خوکے نے بہ تکلیف کنیں  
مبتلا کرے دے تعبیرے، دہغہ سری زندگی بہ تباہ کری اوہغہ تہ بہ  
ضرور ورسوی۔

پھنوغہ، یوقسم لویہ لیندا اوتال دے چہ (منجینق) حضرت ابن سیرینؒ  
کانہی پرے ویشتل کیری فرمائی، کہ بہ خوب

کنیں اووینی چہ چرتہ پٹہ بنار یا دہ مسلما نا نو بہ قلعه باندے دہ منجینق نہ  
کانہی ویشتل دی، تعبیرے، بہ مسلما نا نو پے بہ شانتہ بدے خبرے کوی  
او کہ اووینی چہ دہ کارانو بہ بنار دہ دوئی بہ قلعه دہ منجینق کانہی ویشتل  
دی تعبیرے کاران بہ دہنمن کیری او دہ دوئی سر بہ ہمیشہ بدی کوی  
حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اووینی چہ دہ بنار نہ گیر چا پیرہ منجینق کینود  
شوے دے او دہغہ بنار آبادی خرابوی تعبیرے، ہغہ بنار تہ بہ دہنمن  
نہ خطرہ وی کہ اووینی چہ منجینقان مات شوی او یا سوزیدے تعبیر  
نے، دہغہ ملک بادشاہ بہ دہنمنانو کا میابی حاصلوی او دہغہ بنار خلکو  
تہ بہ دیرے او خطرے نہ امن وی۔

مخوکہ (منقار) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اووینی بہ خوب کنیں  
چہ دہ دہ دہ چرگ پہ شان مخوکہ دہ، تعبیرے، دہغہ

مخوکے پہ اندازہ بہ مال حاصل کری کہ اووینی چہ کوم لوئے مارغہ لکہ عقاب  
او تپوس پہ مخوکہ خو پے دے اودہ تہ دردر سیدے دے تعبیرے تکلیف  
او سختی بہ دہ تہ سیری اودہ دہ مال نقصان بہ وی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اووینی چہ دہ دہ دہ چرگ غوندے مخوکہ دہ تعبیر  
نے، دہغہ مارغہ دہ قیمت پہ اندازہ پور تہ مشری، نفع، نعمت او خیر سیری  
کہ اووینی چہ دہ دہ مخوکہ دہ او پے ہغہ خلکو تہ نقصان رسوی تعبیرے خلکو  
تہ بہ دہ نہ زحمت او تکلیف سیری۔

میلہ (ہمان) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، بہ خوب کنیں میلہ مستیاد  
خہ بشی راجع کول دی کہ اووینی چہ خوکہ دہ میلہ



دَ پامِر را غوبستی دی تعبیرے، دا سے کار بہ کوی چہ دے بہ دَ قولو کارونونہ منع کوی کہ اوینی چہ دے باغ تہ دَ میلستیا دَ پامِر بوتلے دے اوہغہ باغ دَ قسما قسم میودنہ دک او اوہ پکنس رولنے وے تعبیرے، جہاد تہ بہ حی او شہید بہ شی دَ اللہ تعالیٰ قول دے (فِيهَا فَارَكُهُ كَثِيرَةٌ وَ شَرَابٌ)

ص (پہ دے جنت کبن دیرے میوے او دسکلو مشربونہ دی)

حضرت کرمانی فرمائی، پہ خوب کبن دا سے خائے کبن میلستیا چہلتہ گہا، رباب، دوپری او باجہ وغیرہ وی تعبیرے غم او فکر او مصیبت وچ او کہہ داشیان پکنس نہ وویاے تعبیر دَ خیر او برکت دے۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوینی چہ ناوے ٹے بے نکاح راوستے او میلنہ کرے ٹے دہ تعبیرے، دہ تہ بہ غم او فکر رسیزی۔

**میںہ (میش)** حضرت ابن سیرین فرمائی، میںہ پہ خوب کبن غتہ

دلہ بہ ٹے خہ بحث بیان شی کہ اوینی چہ بہ میںہ ناست دے اوہغہ دَ دہ تابع شومے دہ تعبیرے، خوک لوٹے سرے بہ دَ دہ تابع وی او کہہ دَ میںہ سر جنگ کوی اوہغہ پہ دہ غالبہ شومے دہ تعبیرے، دَ بنس بہ پہ دہ غالبہ شی او کہہ اوینی چہ دَ میںہ لبس کرے مضبوطے او قوی دی تعبیرے، خوب لید ونگے بہ مالدارہ او قوی وی کہ اوینی چہ دَ میںہ نہ ٹے خرمن ویستلے دہ او غوبنہ ٹے ورنہ جد اکریے دہ تعبیرے، پہ چاہ کامیابی حاصلوی او دَ ہغہ مال بہ حاصلوی کہ اوینی چہ میںہ ٹے دَ حلالو نہ خلاصہ کرے دہ تعبیرے، دَ غم نہ بہ خلاصے او موہی۔

حضرت ابراہیم فرمائی، کہ اوینی چہ دَ میںہ سر جنگ کوی تعبیرے، خوک بنجہ بہ دَ دہ سر مکر او دھوکہ کوی کہ اوینی چہ دَ میںہ غوبنہ ٹے دَ دہ دَ کورہ بل کورتہ وریے دہ تعبیرے، دَ دہ بنجہ دَ حائل سری پہ عشق کبن گیرہ شوید۔  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبن دَ میںہ لیدل پہ شپرو ووجو وی (۱) امام (۲) خلیفہ (۳) امیر (۴) رئیس (۵) مال (۶) زوی۔

**ملاچرک (پہ پر)** دا ہغہ مشہور مارغہ دے چہ پہ سرتاج لری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبن ملاچرک لیدل دانا او ہونیا رسیے دے چہ خلکو تہ دَ پتہو خبر و خبر و کوی کہ اوینی



چہ دہ ہد ہد نیولے دے او یا ورتہ چا ورکھے دے تعبیر ہے، د ذکر شوی  
موصوف سری سر بہ دہ صحت وی او د ہغہ نہ بہ ہوشیا رتیا نہ کرے  
کہ اوینی چہ ملاچرکک ٹے وٹلے دے تعبیر ہے، ہوشیا را وزیرک  
سری بہ کامیابی موئی او ہغہ بہ ثانتہ مغلوب کری او کہ اوینی چہ د  
ملاچرکک غوبہ ٹے خوپلے دہ تعبیر ہے، د ہغہ پہ اندازہ بہ د خلکونہ  
مال پہ عمل سرہ حاصل کری۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی، پہ خوب کنس د ملاچرکک لیدل پہ خلور  
و جو وی (۱) شبہ خبرہ چہ دے وری (۲) سرداری (۳) پہ دینمن غلبہ موندل  
(۴) پہ ہغہ کار کنس چہ وی پہ ہغہ کنس بہ نریک او ہوشیا را وی د  
اللہ تعالیٰ د فرمان مطابق۔

**موندل (یافتن)** حضرت ابن سیرین کہ خول پہ خوب کنس اوینی

چہ شہ خیزے موندلے دے کہ خوب لید ونگے  
پرہیزگاری او صالحہ سرے وی تعبیر ہے، پہ بیداری کنس بہ شہ پید ا  
کری او کہ پرہیزگاری نہ وی تعبیر ہے، غم او فکر بہ ورتہ رسیری۔  
حضرت کرمانی فرمائی کہ پہ خوب کنس اوینی چہ دہ خیزونہ ٹے موندل  
دی او دوارہ خیزونہ یوجنس و تعبیر ہے خیر او نفع دہ او ج او عمر بہ دوارہ  
کوی کہ اوینی چہ لسل خیزونہ ٹے بیا موندل دی اولسل واپہ خیزونہ یو  
جنس و تعبیر ہے خیر او نفع دہ او حلالہ روزی بہ بیا موئی او د نور شمار او  
تعداد ہم پہ دے قیاس دے او کہ ہغہ خیزونہ چہ دہ موندل دی لہ یو  
جنس نہ وی تعبیر ہے بد دے۔

**نوے خیز لیدل (نو دیدن)** حضرت ابن سیرین فرمائی ہر

ہغہ شہ چہ نوے او پسندیدہ  
وی د خیر او نیکی کرے تعبیر لری او د زور ذکر پہ حرف کاف کنس شویدے۔  
پہ خوب کنس نیکی کول پہ دین کنس د ہغہ  
**نیکی کول (نیکی کردن)** پہ اندازہ قوت او سرداری دہ او د آخرت

د عذاب نہ خلاصے موندل دی۔ خاصکر چہ مؤمن او پرہیزگاری وی۔  
حضرت کرمانی فرمائی، کہ او کوری چہ دہ سرہ چا نیکی کرے دہ۔  
او ہغہ دے ذلیل و گنہلو تعبیر ہے، پہ تولو کار و نو کنس بہ ناشکرہ وی۔ **بِإِذْنِ اللَّهِ تَعَالَى**  
قول دے۔ (وَلَا تَتَسَوُّوا الْفُضْلَ بَيْنَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ) البقرہ، پہ خیلو

کبش احسان مہ ہیروی بیشکہ اللہ تعالیٰ ستا سو پہ اعمال ولید ونگے دے۔  
اوکے اووینی چہ د مشرکا نوسرے نیکی کرے دہ تعبیرے، پہ دلسے کسانو  
بہ مال خرچہ کوی چہ هغوی تہ بہ د دوار و جہا نونخیروی۔  
**نرگس گل** حضرت دانیال فرمائی، پہ خوب کبش د نرگس گل لیدل تعبیر  
نے خوش طبعہ او بنائستہ اوپا کیزہ سرے دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی نرگس پہ خوب کبش خوبہ خبرہ دہ کہ بنٹھے اووینی  
چہ دے تازہ د نرگس گل آختے دے او یا ورتہ چا ورکرے دے تعبیرے  
دے بہ بنائستہ زوئی پیدا کیڑی اوکے خاوند نہ لری تعبیرے بنائستہ  
خاوند بہ وکری اوکے اووینی چہ د نرگس گل نے د زمکے نہ ویستے دے تعبیر  
نے نیچے تہ بہ طلاق ورکوی او یا بہ نے زوئی مری اوکے اووینی چہ د نرگس  
گل نے د ونے نہ شوکولے او غلام تہ نے ورکرو تعبیرے، ددہ غلام بہ تبتقی  
کہ بنٹھے اووینی چہ د نرگس گل کلدستہ نے خاوند تہ ورکرہ تعبیرے خاوند  
بہ ورتہ طلاق ورکری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبش نرگس لیدل پہ دریو و جو  
وی (۱) خوش او بنائستہ سرے (۲) زوئی (۳) دوست چہ د هغه دوستی بہ  
تر ویرہ وختہ پورے وی اوکے اووینی چہ شین نرگس نے آختے دے تعبیر  
نے احسان او نیکی بہ کوی او پہ خیر مرسولو کبش بہ مشهور شی اوکے اووینی  
چہ د نرگس گل ورسر ووا و نور ہم زیات شو تعبیرے عیال بہ نے زیات شی۔

**نفرت کول (نفرین)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خوب  
کبش اووینی چہ د ظالم تہ نفرت کوی تعبیر  
نے، پہ هغه ظالم بہ کامیابی موی اوکے اووینی چہ دے پہ خپلہ ظالم دے  
او مظلوم ورنہ نفرت کوی تعبیرے دے خلاف دے۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اووینی چہ ناحقہ او بے گناہ دیوسری نہ نفرت  
کوی تعبیرے، پہ چاہہ ظلم کوی۔

حضرت هغری فرمائی، کہ اووینی چہ دیوسری نہ ناحقہ نفرت کوی  
تعبیرے، کار بہ نے بند شی او خنی معبرینو و ثیلی دی پہ خوب کبش ناحقہ  
نفرت کول واپس خوب لید ونگی تہ گرخیڑی اوکے پہ حقہ نفرت کوی ددہ  
تعبیر بہ هغه سری واقع کیڑی چہ د چانہ نفرت کوی یا کرے دے او دفساد پہ

نسبت پہ صالح سہری دیرنہرا شرکوی او مفسد سرے چہ پہ حق یا پہ ناحقہ  
باندے نفرت کوی تو پہ مقابل باندے رجوع کوی۔

**نیلو فرکل** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک د نیلو فرکل پہ خیل  
خائے او پہ خیل موسم پہ بوقی کین او دینی تعبیرے نہ  
چا نہ بہ ورتہ خہ ملاویزی او یا بہ نے نیک عملہ زوئی پیدا کیوی او کہ دوتے  
نہ جداوی تعبیرے غم او فکر دے۔

حضرت کرمائی فرمائی کہ بٹخہ اوگوری چہ د نیلو فر بوقی نہ نے د ہغہ کل راوشو  
کولو او غلام تہ نے ورکرو تعبیرے غلام بہ نے تہستی او کہ اوگوری چہ کوم  
ملکری ورتہ د نیلو فرکل ستہ ورکرمے دہ تعبیرے د دوی پہ مٹ کین جداوی  
حضرت دانیال فرمائی د نیلو فرکل پہ ہغہ وینزہ تعبیر لری چہ دہ تہ  
بہ ورنہ ضرر سیوی۔

**نسوت (سینہ او توره دوائی دہ)** | حضرت ابن سیرین فرمائی  
پہ خوب کین د نسوت لیدل  
تعبیرے غم او اندیشہ دہ کہ اوگوری چہ دہ نسوت خویلی دی تعبیرے د  
مال تاوان دے د خورلو پہ اندازہ۔

**نکاح کول (تزوج)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری چہ دہ بٹخہ  
کرے دہ تعبیرے شرف او سرداری بہ بیا مومی کہ  
خوب لید و نکہ غریب وی تعبیرے مالدارہ بٹخہ بہ کوی او کہ اوگوری چہ  
بٹخہ تہے طلاق ورکرمے دے تعبیرے عزت او مشری بہ نے د ہغہ لارہ  
شی او کہ اوگوری چہ د مہرے بٹخہ سرے وادہ کرے دے او درسے نے جماع  
کرے دہ تعبیرے د ہغہ مہرے بٹخہ د مال او جائیداد نہ بہ ورتہ خہ حصہ  
ملاویزی او کہ اوگوری چہ د ہغہ بٹخہ سرے نے جماع نہ دہ کرے تعبیرے د  
ہغہ بٹخہ د مال نہ بہ لب شانتہ ورتہ ملاویزی کہ بٹخہ اوگوری چہ د مہرے  
سرے وادہ کرے او دے سرہ نے پہ کور کین جماع (کورولے) کرے دہ تعبیر  
نے د بٹخہ د مال نقصان دے او یا بہ نے حال بدل شی کہ اوگوری چہ  
بٹخہ نے غویشی دہ مکر نہ نے لید لے او نہ نے ورتہ حال معلوم شوے  
تعبیرے مرگ بہ نے نزد شوے د او کہ بٹخہ اوگوری او کور نامعلومہ وی او ہغہ  
کور د چا مری ملکیت دو او ہغہ مری د ہغہ بٹخہ سرے جماع او کرہ تعبیرے



ہفتہ ہفتہ بہ ہرے شی۔ اوکہ ہفتہ خائے اوکور معلوم و تعبیرے دے بنے نقصان  
حضرت کرمانی فرمائی کہ وادہ کرے ہفتہ اووینی چہ دے دویم وادہ کرے  
او دویم وادہ نے نہ دے لیدے، تعبیرے دے مال زیاتوالے او دے شرف او دے عزت  
دے تر یا توالی دے اوکہ وادہ نے نہ وی لیدے او نہ نے خاوند پیژندے وی  
تعبیرے دے مرگ یرہ دہ، حتی معبرینو وٹیلی دی چہ دے دے پہ راس خوک  
ہلاک شی کہ اوگوری چہ بیمار دے او نامعلومہ ہفتہ نے غوہے او یا خوک  
اوگوری چہ دے ہفتہ بنے خاوند کرے او ہفتہ خاوند نے کورتہ بوتلے دے تعبیر  
نے پہ دے طریقہ بہ ورتہ دے مال ملا وٹیلی اوکہ اووینی چہ ناکارے بنے سرہ  
نے وادہ کرے او دے ہفتہ سرے نے جمع کرے دہ تعبیرے، سخت کار بہ نے آسان شی  
اوکہ ورسرے نے کورولے نہ وی کرے نو ماچہ خہ وویٹل دے ہفتہ نہ بہ کم وی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ خوک پہ خوب کنس اوگوری چہ دے پیغلہ جینی  
وادہ کرے او دے ہفتہ پیغلہ خوب (بکارت) نے لڑے کرے تعبیرے ہم پہ دے کال  
کنس بہ ورتہ بنے یا وینزہ حاصلہ شی او دے بادشاہ نہ بہ خیر او نیکی وینی اوکہ  
اوگوری چہ پہ حرامہ نے پیغلہ جینی بوتلے دہ تعبیرے حرام مال پہ لاس راوری  
حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس وادہ کول پہ خلور ووجوی۔  
(۱) مرداری (۲) دے مال زیاتوالے (۳) آرام (۴) خوشحالی او وادہ۔

## نکریزے

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ پہ لاسونو او پینوے نکریزے  
اینی دی تعبیرے دادے چہ خان بہ بنائستہ کوی لیکن ددہ بہ  
پہ دین کنس بدی وی۔ او حتی معبرینو وٹیلی دی چہ ددہ نہ بہ دے خپلوانو حال بہ  
نے پتا نہ وی کہ دا خوب داسے سرے اوگوری چہ ددہ نکریزے نہ وی لکیدی  
تعبیرے دہ نہ بہ غم رسیدی او زربہ خلاصے مومی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس نکریزے لکول پہ دریو ووجو  
دی (۱) دے خپلوانو بنائست (۲) دے اہل بیتو ستر (۳) غم او فکر۔

## نکریزے لکول

حضرت دانیال فرمائی، پہ یرہ نکریزے لکول دے کارونو  
پتول دی کہ اوگوری چہ دے سرے نے پہ یرہ ہم نکریزے  
لکولی دی اورنگ شوی نہ دی تعبیرے خپل خان بہ خلکو تہ بشکارہ کوی اوکہ  
اوگوری چہ نکریزے نے لکولی دی تعبیرے کار بہ نے نیک شی مگر کارونہ بہ نے  
پتا پاتے شی۔



حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ داسے خیزونوسہؒ نے نکریزے  
میریڈی چہ خلک نے دسرہ کوی تعبیرے خان بہ پہ نہ کیدونکی شیانوواناخوشہ  
بارونوکنس لگوی کہ اوگوری چہ پہ لاسونواوخیوئے نکریزے لگولی تعبیرے  
لاسہ وتلے مال بسے بیا لاس تہ راشی کہ اووینی چہ پہ دوارولاسونوباندے  
نکریزے لگولی دی تعبیرے خیل خامن بہ پہ خہ بناستہ خیزبناستہ کوی  
چہ دشرے خلاف بہ وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ پخیل لاس نے د نکریزونقش  
لگولے دے تعبیرے دادے چہ پہ خیل کاراوکسب کنس بہ مکر او فریب  
کوی اوکہ اوگوری چہ ددہ پہ تول بدن نقش دے تعبیرے ددہ بہ  
خول کران کس مرکیری اویا بہ خیلہ هلاک شی اوکہ داخوب بشخہ اووینی  
تعبیرے وادہ اوخوشحالی بہ مومی۔

حضرت اسماعیل اشعثؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ خیلے خپے اولاسونہ نے پہ  
نکریزومرنگ کیری دی تعبیرے داسے کار بہ کوی چہ خلک بہ ورباند افسوس  
کوی اوکہ اوگوری چہ دگوتوسرہ نے نکریزے کیری دی تعبیرے تبیمہ وائی  
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کنس نکریزے لگول پہ خلوروجو  
وی (۱) بناستہ کار (۲) ددنیہ د حال بنہ کیدل (۳) د عزت او مرتبے غوبتل۔  
(۴) پہ دروغو مشہورہ کیدل۔

**انکئی (دنبل)** یوقسم ننکئی دی۔ حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری  
پہ خوب کنس چہ پہ دہ ننکئی دی تعبیرے مال بہ نے زیات  
شی د ننکئی پہ اندازہ کہ اووینی چہ ننکئی ماتہ شوے دہ اووینہ ورنہ راغلہ تعبیر  
نے خہ اندازہ مال بہ نے هلاک شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ اوگوری چہ د ننکئی نہ وینہ اونوراغلے داودے نے  
نچوروی تعبیرے، د هفے پہ اندازہ بہ حرام مال مومی کہ اوگوری چہ پہ ننکیوئے  
داروایینی دی او جامہ نے د وینی نہ وینٹلے دہ تعبیرے دحرامونہ بہ توبہ وکری  
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کنس نولے غل سکر دے  
**نولے (راسو)** کہ اوگوری چہ نولے نے نیولے دے اویا نے وژلے دے تعبیر

نے غل بہ نیسی اوپہ هغه بہ کامیابی مومی اوکہ اوگوری چہ د نولی غوبنہ نے  
خولے دہ او د نولی کوم اندام ددہ پہ لاس کنس دے تعبیرے، د غل نہ بہ غلا  
شوے مال اخلی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ خوب کنس اوگوری چہ ددہ نولے نیولے دے تعبیر  
 نے بیمار بہ شی اداخیر بہ بنہ شی اوکہ اوگوری چہ د نولی سرے جنگ  
 کرے دے اوورباندا دے کامیاب شوے دے تعبیر نے، پہ غلہ بہ غالب شی  
 اوہغہ بہ قابو کری۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی پہ خوب کنس د نولی لیدل پہ دریل  
 وجودی (۱) غل (۲) غم او فکر (۳) بیماری۔

**نولی (کریاسو)** | نولی یوقسم خاوردے چہ نیولہ ورتہ وائی او ددے  
 لیدل پہ خوب کنس داسے سرے دے چہ د خد کو پہ  
 منجھنے فساد اچوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوب کنس اوگوری چہ کریاسو نے نیولے  
 دے تعبیر نے، خوک سردار بہ نے خان تہ نزدے کری کہ اوگوری چہ کریاسو  
 ورنہ او تبتیدا و تعبیر نے، فسادی بہ ددہ نہ تبتی کہ اوگوری چہ کریاسو  
 نے وٹلے دے تعبیر نے دہغہ مفسد حال بہ تباہ شی، اوکہ اوگوری چہ  
 کریاسو غوبنہ نے خورلے دہ تعبیر نے فاسدی سپری نہ بہ دہغے پہ اندازہ  
 حرام مال خوری۔

**نیزہ (زوین)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کنس اوگوری چہ  
 ددہ پہ لاس کنس نیزہ دہ او د نیزے نہ بل خہ خیز  
 نشہ دے تعبیر نے ددہ بہ زوی پیدا کیوی اوکہ اوگوری چہ د نیزے  
 سر ورسوہ نورے و سلے ہم شتہ دے تعبیر نے د بادشاہ نہ بہ ورتہ خیر او  
 نفع ورسیدی او پہ د بنمن بہ کامیابی موئی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ نیزہ نے غور زولے دہ، تعبیر نے  
 چاتہ بہ بد خبرہ کوی اوکہ اوگوری چہ پہ نیزہ نے خوک زخمی کرے دے  
 تعبیر نے پہ چاہہ تہمت لگوی۔

**نیزہ وھل (طعن)** | کہ اوگوری چہ خوک نے پہ سینہ وھلی دی او نیزہ  
 نے پہ وجود کنس ننوق دہ تعبیر نے داسرے بہ  
 حضرت مغربیؒ فرمائی، پہ خوب کنس نیزہ وھل خرابہ خبرہ دہ کہ اوگوری  
 چہ خوک نے پہ نیزہ وھلے دے اوہغہ نے زخمی کرے دے تعبیر نے ہغہ

خبرہ چہ دَدَہ پہ حق کبسن تے وئیلی دہ، دَہ تہ وریاںد درو حاصلی پری اوکے زخمی کرے تے نہ وی تعبیر تے دَدَہ خلاف دے۔

**ورہ نیزہ (حربہ)** کہ اووینی پہ خوب کبسن چہ دَہ سر و رہ نیزہ دہ تعبیر تے دَدَہ بہ زوی کپری اوکے بشو نہ لری نو مال بہ

بیاموی اوکے اووینی چہ دَہ حربی سر نورے و سلے ہم دی تعبیر تے مشری او مرتبہ بیاموی کہ اووینی چہ بادشاہ ورتہ حربہ ورکے دہ تعبیر تے دَہ بادشاہ نہ بر نفع موی اوکے اوگوری چہ چاتہ تے حربہ ورکے دہ تعبیر تے دَہ ہغہ سپری نہ بہ دَہ تہ خہ وریسی پری کہ اووینی چہ پہ لاس کبسن تے حربہ وہ او ماتہ شوہ تعبیر تے دَہ دینمن نہ بہ کومک او موی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبسن دَہ حربی لیدل پہ شپرو و جو وی (۱) غور و (۲) ولایت (۳) لوٹے او او پرد عمر (۴) کامیابی (۵) ریاست (۶) نفعہ۔

**نانزہ (قطران)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، نانزہ پہ خوب کبسن لیدل حرام مال دے کہ اوگوری چہ دَدَہ سر نانزہ دی

او دَہ ورنہ خوری دی تعبیر تے دَہ ہغہ پہ اندازہ بہ حرام مال حاصل کری کہ اوگوری چہ جامہ تے پہ نانزہ وگندہ شوے دہ تعبیر تے حرامہ جامہ بہ تے اغوستی وی او خنی وائی چہ دَہ مال پہ وجہ بہ پہ بلا او مشقت کبسن پریو کہ اوگوری چہ نانزہ تے دَہ کورہ بھر غور زولے دے تعبیر تے توبہ بہ او باسی۔

**نصیحت کوونکے (مذکر)** کہ اوگوری چہ چاتہ تے نصیحت کرے دے تعبیر تے دَہ تہ بہ خوشحالی رسی پری

اوکے بیمار دی نصیحت بہ تے نہ شے اوکے دینمن لری نو وریاںد دے بہ غالب شے۔ حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوگوری چہ خلکو تے نصیحت کرے دے تعبیر تے پہ دَہ کبسن دَہ دین اصلاح او دَہ آخرت نجات دے او دَہ دین او دَہ دنیا پہ دَہ کبسن دَہ خوشحالی مزیرے دے کہ اوگوری چہ خلکو تے نصیحت کوونکے دے تعبیر تے دے بہ دَہ اللہ تعالیٰ پناہ حاصلہ کری بایدا چہ توبہ و کری چہ دَہ شر او دَہ فتنے نہ پھر شے۔

**نمر خاتہ او نمر پریواتہ (شرق و غرب)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کبسن

نمر خاتہ (شرق) دَہ دنیا دَہ بادشاہا نو تعبیر لری او دَہ نمر راختل تعبیر تے دَہ مراد پورہ کیدل او دَہ بادشاہ دَہ طرفہ دَہ فرمان دے او دَہ نمر و بیدل دَہ



خلاف دی کہ اوگوری چہ دے خیر کار دے پارہ پہ مشرق کنس دے تعبیرے  
نہت دے اوکہ خیل جائے خراب اوگوری تعبیرے مراد بہ تے نہ پورہ کیری  
او پہ ہر حال کنس دے نمر راختلو جائے دے نمر پر یواتہ نہ بشہ دے۔ او دے نمر راختلو  
جائے تعبیرے سرداری او بخت دے او دے نمر پر یوتو جائے تعبیرے پسماندگی  
او عاجزی دے۔

**نجومی (منجم)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اوگوری پہ خوب کنس چہ  
نجومی شوے دے تعبیرے دے بادشاہانو پہ ویراندے  
بہ عزت مومی او مرتبہ بہ تے او چتہ شی مگر نہ کیدونکی او دروغ غرنے خبر  
بہ کوی خاص کر چہ پہ خوب کنس دے نجوم خبرے کرے وی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ خولک پہ خوب کنس اوگوری چہ دے پہ خوب  
کنس دے علم نجوم او دے افلاک دے ہیئت خبرے کوی تعبیرے، بادشاہان او  
لوئے خلیفہ بہ دے عزت کوی اوکہ اوگوری چہ دے نجوم دے احکامو خبرے  
کوی تعبیرے دے خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس نجومی دروغ غرن سہ  
دے چہ دے اللہ تعالیٰ شکریہ نہ ادا کوی۔

**نوگونہ (ناخن)** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کنس نوگونہ  
لیدل تعبیرے سخاوت او دے خلکو او دے قوم دے او خنی

معبرینو و ثیلی دی چہ دے و سلع والا پہ حق کنس نوک و سلہ دہ کہ اوگوری  
چہ نوگونہ تے پہ قینچی کتا کیری دی تعبیرے، دے دین بہ قوی وی۔

حضرت کرمانی فرمائی، پہ خوب کنس نوگونہ لیدل تعبیرے قوت او محکمیت  
او دے دنیا دے مال حاصل دی کہ اوگوری چہ نوگونہ تے مات شوی دی  
تعبیرے، مال بہ نشی حاصلوے اوکہ اوگوری چہ دے نوگونہ پر یوتی  
دی تعبیرے، دے ہفت پہ اندازہ مال بہ تے ضائع شی اوکہ اوگوری چہ نوگو  
تے پر یوتی دی او بیا شوی دی تعبیرے، دے نیکی کار بہ کوی او دے مال بہ  
لاس تہ راوری اوکہ اوگوری چہ دے نوگونہ تورا و آسمانی رنگہ شوی دے  
تعبیرے دے پہ مصیبت دے کہ اوگوری چہ نوگونہ تے دے مرہ غت  
شوی دی چہ دے ماتید و خطر تے دے تعبیرے بد دے کہ اوگوری چہ  
نوگونہ تے دے بیخہ پر یکرے شوی دی او متغیرہ شوی دی تعبیرے دے



دکارا د بندیدا دے۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اووینی چہ نوکونہ پہ درمیانہ اندازہ دی تعبیرے  
دہ دے دین او دنیا اصلہ دہ کہ اوگوری چہ نوکونہ ہے صحیحہ کوری دی تعبیرے  
پیرمال بہ بیا موی او د خپو او د لاسو نو نوکونہ یو تعبیر لری او حنی معبرینو  
ویلی دی د لاسو نو نوکونہ تعبیر د مال حاصل لری او د خپو نوکونہ ہم مال د  
خوپہ سفر کتب۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کتب نوکونہ لیدل پہ شپرو ووجو  
دی (۱) قوت او توانائی (۲) د خلکو اندازہ پہ دنیا کتب (۳) نر ورتیا (۴) بچیان (۵) نفع  
(۶) د غلام زوی یا د سرور زوی۔

**نارنج** حضرت دانیال فرمائی، چہ نارنجان نریروی مگر بنہ لوئے لوئے او  
پہ لیدلو کتب بنہ او پاکیزہ دی او د جنت پہ میوؤ کتب دی خاغا پہ  
حقیقت کتب پہ خوب کتب تعبیرے بنہ دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، نارنج پہ خوب کتب د یونہ تودر یو پورے تعبیرے  
زوی دے او کہ د دریونہ زیات وی تعبیرے مال وی د هغه نارنجانوپہ اندازہ  
اوشین نارنج پیر بنہ دے او نری نارنج پہ خپل موسم بد نہ دے۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اووینی چہ نارنج شین دے نو د حنو معبرینو پہ نزد  
بیماری دہ او غم او فکر دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کتب نارنج لیدل پہ خلور ووجوی  
(۱) دوست (۲) جگرہ (۳) نر ووی (۴) د خلکو نہ گتہ۔

**نوم (ناف)** حضرت ابن سیرین فرمائی، نوم پہ خوب کتب بنہ دہ او د  
هغه نہ لاندے وینزہ دہ کہ اووینی چہ نوم ہے پریوتے دے

تعبیرے، بنہ نہ بہ طلاق ورکوی او یا بہ ہے وینزہ مری کہ اووینی چہ نوم ہے  
پریکریے شوے دے تعبیرے دادے چہ عیال بہ ہے مری او تہول شغل او مشغور  
بہ ہے تباہ شی او کہ اووینی چہ نوم ہے ورکوتے شوے دے تعبیرے دے خلاف  
دے او کہ اووینی چہ پہ نامہ کتب ہے سورے شویدے تعبیرے دہ پہ حال  
کتب بہ نقصان ظاہری۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ دہ پہ نوم یا پہ سینہ د خط پہ شان  
وینستہ راوتلی دی تعبیرے د حضرت نبی کریم پہ سنتوہ مینہ کوی او کہ اووینی  
چہ دہ نوم د یخو نہ پریکریے شوے دے تعبیرے دے مور پلا مانہ بہ جدا شی

او کہ او گوری چہ د دہ د نوم نہ تر خیتے پورے چاؤندرا غلے دے تعبیرے  
عالم او ہو بنیاس بہ شی مکر مال بہ لہ شی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی کہ او گوری چہ د چا نوم نے پریکرو او و خورلو  
تعبیرے د هغه په اندازه به دے مال ضائع شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبں نوم لیدل پہ پنخو و جوی  
(۱) بنا سته بنخو (۲) وینزه (۳) مال او زوی (۴) هلك (۵) مورا و پلاس۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب  
**د نوم بدلول (نام گردانیدن)** کبں نے کہ چرے دے نوم دے دینو

نومونہ بدل کرے دے لکه محمد، احمد، سعد، سعید، صالح او یا هغه چہ دے  
پہ شان معنی لری تعبیرے خیر او صلاح ده او کہ چرے د دہ د نوم او د دہ د لقب  
نہ خراب وی بیائے تعبیر شر او فساد دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبں بنه نوم او بنه لقب (اسم کنیه)  
اوریدل لکه ابو البرکات، ابو الخیر، ابو سعید یا ابو الفضل او د دے پہ شانتہ تعبیر  
دے خیر او صلاح ده او کہ د دے خلاف او دینی لکه ابو جهل، ابو لهب، عتبہ او  
شیبه او د دوی پہ شانتہ پہ دوی دی د الله تعالی لعنت وی تعبیرے شر او  
ضرر دے لکه پہ اول د کتاب کبں م یاد کرل۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبں او گوری چہ  
**نقصان** د دہ پہ بدن کبں نقصان دے تعبیرے د هغه په اندازه به دے  
د مال نقصان وی مگرد بنخو پہ بدن کبں د نقصان تعبیر صلاح ده لکه د بنخو  
پہ باره کبں چہ پہ حرف نر، کبں یاد شویدی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ او گوری چہ د دہ پہ مال یا خه شی کبں نقصان  
شوے دے تعبیرے فکر مند به شی او ضرر به ورته رسیدی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوب کبں او گوری  
**نقاشی (نگاری)** چہ د کور پہ چت او د کور پہ دیوالو نو نقاشی کوی  
تعبیرے پہ دنیا به عاشق وی او پہ دنیا به مغروره وی۔

حضرت کرمانی فرمائی، پہ خوب کبں نقاشی او تصویر جوړول او ویستل باطل  
او ناحق کار دے لکه خنکه چہ الله تعالی فرمائی، مَا هَذَا التَّائِيلُ الَّذِي أَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ  
ترجمہ (دا خه تصویرونه دی چہ تاسی ورته مضادری کوی)

حضرت مغربیؒ فرمائی، نقاشی کول پہ خوب کبش تعبیرئے پہ دنیا مٹین تو ب  
دے او دے لارے پریشودل او پہ باطلے لارے باندے تلل دی۔

حضرت اسمعیلؒ فرمائی، کہ پہ خپلو لاسونو پہ سیاہی نقش اورنگ جو روی  
تعبیرئے د دنیا پہ کسب او د دنیا پہ کتلو کبش بہ جیلہ کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، نقاشی پہ خوب کبش پہ خلور و جووی  
(۱) د دنیا راحت (۲) باطل کار (۳) چل او مکر (۴) دوکہ او دروغ۔

**نغار و هل (طیور)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک پہ خوب

کبش او دینی چہ پہ خپل کور کبش نغار و ہی تعبیر  
ئے پہ دغہ خائے کبش بہ غم او مصیبت وی کہ او دینی چہ د دغہ نغار مائہ  
شومے دہ تعبیرئے، توبہ بہ او باسی کہ بیمار او دینی چہ نغار و ہی تعبیرئے  
مرگ بہ ئے نزد سے شومے وی کہ او دینی چہ د نغارے آواز ئے اوریدے د  
تعبیرئے، پہ باطلو خبر و آدرید لو بہ خوشحال وی۔

**د نہر و نولبستی (رودبار)** کہ او گوری چہ د نہر و نو پہ لبستو کبش  
تله دے تعبیرئے، پہ غم او فکر کبش بہ  
کرفتار کرے شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ چرتہ د نہر د لبستی نہ بھر او تلے وی،  
تعبیرئے، د غم او فکر نہ بہ خلاصے موی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، د نہر لبستی پہ خوب کبش لیدل د اسلام حج کول  
دی۔ د الله تعالیٰ قول دے (يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذْ رُجِعْتُمْ اِلٰى اَرْضِكُمْ فَاِنْ كُنْتُمْ اَعْلٰى اَرْضٍ فَاَنْزِلُوْا مِنْهَا اِلٰى اَرْضِكُمْ) (۱) (ابراہیم ۲۷)

حضرت مغربیؒ فرمائی، د نہر لبستی پہ خوب کبش لیدل تعبیرئے پہ شعر و ثلود۔ د الله  
قول دے: وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُنُ اَلَمْ تَرَاۤهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهْمُوْنَ (الشعراء ۲۳) (گمراہ  
خلک د شاعرانو تا بعداری کوی تاسے نہ گوری چہ دوئی پہ ہر وادی کبش  
پریشانہ گرخی)۔

**نہر لوئے، سیند (رود)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، لوئے نہر پہ  
خوب کبش لوئے سرے دے کہ او گوری چہ

لوئے نہر کبش صفا او بہ دی تعبیرئے، د لوئے دیندار سری سر پہ یو خائے  
کبری او د ہغہ نہ بہ خیر او نفعہ موی کہ او گوری چہ د نہر نہ سرا بھر شومے  
سے تعبیرئے، غم او فکر نہ بہ خلاصے موی کہ او گوری چہ پہ لوئے نہر کبش تله



دے او او بہ لے تورے دے تعبیرے دے لوٹے ظالم سرے بہ یو خائے شی کہ  
او گوری چہ بہ ہفہ نہر کنس ووب شوے دے تعبیرے تر مرگہ پورے  
بہ دے ہفہ نہ خلاصے موی۔

حضرت دانیال فرمائی لوٹے نہر بہ خوب کنس لیدل وزیر دے کہ او دینی  
چہ لوٹے نہر وچ شویدے تعبیرے وزیر بہ دے خیلے عہدے نہ لڑے کیری  
او کہ دے نہر او بہ نریا تے او دینی تعبیرے دے وزیر نہ بہ خلاصے موی او کہ دے  
نہر او بہ تورے او دینی تعبیرے کھرام مال بہ بیا موی او کہ او بہ ترخے و  
تعبیرے سر شوت بہ اخلی او کہ دے نہر او بہ گندہ او دینی تعبیرے بیمار بہ شی  
او کہ دے نہر او بہ یخے او بنا شستہ دی تعبیرے دے وزیر نہ بہ انعام موی کہ او دینی  
چہ بہ نہر کنس وینہ دے او بہیری تعبیرے بہ ہفہ ملک کنس بہ خونریزی  
نریا تے شی کہ او دینی چہ دے نہر او بہ صفا او بنا شستہ دی تعبیرے عام خلک بہ  
دے وزیر صفت کوی کہ او گوری چہ دے نہر او بہ توتے بہ نہر کہ کنس بہیری  
او ہیچ شستہ تعبیرے بہ عذاب دے بہ ہفہ ملک کنس دے اللہ تعالیٰ قول دے  
(قُلْ اَرَاَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَاءُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَّعِينٍ) اللہ  
ردوی تہ او دایہ چہ کہ دستاسی او بہ بہ نہر کہ کنس لاپے شی نو تاسے تہ بہ  
خوک دے چینے او بہ سر او باسی۔

او کہ او گوری چہ دے نہر بہ او بہ لے خان وینچلے دے تعبیرے دے بادشاہ دے  
ضرر نہ بہ وزیر بہ امن کنس وی کہ او گوری چہ بہ نہر کنس روان دی او جا  
تے گندہ شوے تعبیرے دے سودا گرو دے طرفہ بہ غم خوری او کہ دے دجلہ سیند  
بہ خوب کنس او گوری دے کرمائی بہ قول بہ خلیفہ (بادشاہ) شی او دے جیون  
سیند دے خراسان بادشاہ دے او دے جیون سیند دے ہند بادشاہ دے او دے نر  
سیند دے شام بادشاہ دے او دے وائی چہ دے سر و م بادشاہ دے او دے نیل سیند  
دے مصر بادشاہ دے او کہ سر و دکنرا و دینی نو دے دار سینا بادشاہ شی او دے او بو خیل  
او دینچل خیر او نفع دے دے ہفہ او بہ اندازہ چہ دے بادشاہ نہ بہ ورتہ رسیری او کہ  
دے پو نہر او دینی تعبیرے بہ فتنہ کنس بہ پریو شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، بہ خوب کنس نہر لیدل بہ او و جو دی (۱) ج  
(۲) اطاعت (۳) بادشاہی (۴) سوداگری (۵) مال (۶) ریاست (۷) کامیابی او علم۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ او گوری چہ دے نہر نہ لے بہ  
نیزہ او دھلو او دے غور زولو، تعبیرے بہ دے نہر نہ لے بہ

نیزہ (اسنان)



کامیا بیڑی او دے بہ پہ دلیل قایل کپی، کہ او گوری چہ نیزہ نے ماتہ شوہ  
اویاضاً شہ تعبیر نے دے خلاف دے۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ او گوری چہ دہ سر د فولاد و نیزہ چمک دھی نوکے  
دے اہل وی تعبیر نے ولایت بہ بیا موی او کہ دے اہل نہ وی د مشر  
نہ بہ نفع موی کہ او وینی چہ نیزہ نے ترنگ نیوے دے تعبیر نے لہ نہ نفع بہ  
د رتہ حاصلہ کرے شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبش نیزہ لیدل پہ شپرو و جو  
وی (۱) دلیل (۲) ولایت (۳) دیر عمر (۴) کامیابی (۵) ریاست (۶) د نیزہ د قیمت  
پہ اندازہ نفع۔

**نصیحت کول (پند دادن)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ

خوب کبش او گوری چہ چرتہ نیک سری  
نہ نصیحت کوی چہ پہ ہفے کبش د دین او د آخرت خلاصہ وی تعبیر نے خوشالی  
تریرے دے چہ دہ نہ بہ د دین او د دنیا خیر وی او کہ دے خلاف او گوری  
تعبیر نے د دین او د دنیا پہ فساد دے۔

حضرت جابر مغربی فرمائی، پہ خوب کبش چاہہ نصیحت کول چہ پہ ہفے  
نصیحت کبش د دین اصلاح وی نہ دے او نصیحت و رکونکے یوہ مقربہ فرستہ  
دہ چہ خوب لید و نکوتہ د خوشحالی تریرے و رکوی چہ دہ نہ بہ حاصل بیڑی  
داد دے د پامہ چہ شکریہ ادا کپی او داسے نصیحت چہ پہ ہفے کبش دے  
فساد وی داسے ناصح شیطان مردود دے او ہفے نہ د فساد او د تباہی خبر  
و رکوی باید چہ پہ داسے وخت کبش سرے توبہ او بایسی او اللہ تعالیٰ تہ  
رجوع و کپی دے د پامہ چہ اللہ تعالیٰ دے د ہفے شر او د فساد نہ محفوظ و ساقی  
او د اللہ تعالیٰ د عذاب نہ خلاصہ بیا موی۔

**ناجوہ تیا (بیماری)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبش او وینی  
چہ ناجوہ دے تعبیر نے دہ پہ دین کبش فساد دے

او د خلکوسہ خبرے بسے منافقت وی او ختی وائی چہ پہ دغہ کال کبش بہ مری  
کہ او گوری چہ د بیماری نہ جوہ شویدے او پہ کور کبش نہ واد د چاسرہ نے  
خبرے نہ دی کپی تعبیر نے بیماری بہ نے او بدہ بشی او پہ یرہ او پہ خطرہ کبش  
بہ وی چہ مریہ شی او کہ او گوری چہ د خلکوسہ خبرے اترے کپی وی او ناست

تے ورسر کرے وہ تعبیرے، دھغہ بیماری نہ بہ نر رجورشی۔  
 حضرت کرمانی فرمائی، کہ اووینی چہ دے د بیماری د دتھے برہنہ دے  
 تعبیرے نر بہ مرشی او معبرینو وٹیلی دی بیماری پہ فسق و فجور (باروا)  
 باندے تعبیر لری۔ او د بادشاہ د طرفہ یا د اہل عیال د طرفہ ورتہ بہ غم او فکر  
 ورسیری۔ حضرت جابر مغربی فرمائی، پہ خوب کبش قسما قسم بیماری لیدل  
 دا د فرضوا و سنتو پسے قاعدگی تعبیر لری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبش اووینی چہ بیماری او د  
 ورنہ ژاری تعبیرے، د غم نہ بہ خلاصے موہی او کہ پہ بیماری صابر اوراضی و تعبیر  
 تے پہ نیکی او پہ صحت مندئی دے کہ او گوری چہ بیمار دے او برہنہ دے،  
 تعبیرے د دہ مرگ نزد سے شوے دے د الله تعالی قول دے (لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا  
 کَمَا خَلَقْنٰکُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ) الکہف، ماتہ یہ تاسے یوازے یوازے راحتی لکہ خنکہ  
 چہ م تاسے اول خل پیدا کری وئی۔

**نغمے (دیگدان)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبش نغمے  
 لیدل پہ د دہ و جووی (۱)، د کور مالک (۲) د کور بیگمہ

کہ پہ خوب کبش اووینی چہ د دہ سر نغمے دے او یا ورتہ چا و رکھے دے تعبیر  
 تے بیگمہ بہ کورتہ راوی او کہ بنٹوہ اووینی چہ نغمے مات شو تعبیرے د کور  
 مالک بہ مرکیری۔

حضرت جابر مغربی فرمائی، نغمے پہ خوب کبش د کور تکرہ سرے دے  
 چہ د چانہ ویرہ وی۔

**نوا (ریم)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبش د تولیدل د خوب  
 لید و نیکی د پام مال دے۔ کہ اووینی چہ د دہ د بدن نہ نو  
 راوی تعبیرے د مال نقصان بہے وی۔

کہ اووینی چہ د دہ د وجود نہ نور او تلو او بیرتہ خپل خائے تہ لا و تعبیر  
 تے د مال نقصان بہے وی او اخیر انجام بہے نہ وی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ پہ خوب کبش اووینی چہ نوروی او خوری تے  
 نو، نو او چاندی او سورہ نر و غیرہ د غم او فکر تعبیر لری۔

**نقش (قام)** | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اووینی چہ د دہ پہ مخ  
 نقش دے تعبیرے، حج بہ کوی او کہ موخر ورنہ قضاء

دی نواداہے ٹے کپڑی اوکھ امانتے پہ غارہ دی نورتنہ دے دسپاری او  
کہ قرضدارہ دی قرض بہ ادا کری۔

حضرت ابن سیرینؒ کہے اووینی چہ چا ورتہ ناریل  
ناریل (کوزھندی) درکرمے دے تعبیرے، قال بہ نیسی او منجم کپڑی

وکہ اووینی چہ ناریل ٹے خورلے دے تعبیرے، ددہ خبرہ بہ رشتینے گنرے  
شی اوخنی معبرینو وٹیلی دی چہ ناریل پہ خوب کنس کینہہ سرے یا  
ہندی وینزہ دہ۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہے اووینی چہ ناریل خوری تعبیرے، ددہ بخومیانو  
خبرہ بہ رشتینے گنرے او پہ ہفے بہ یقین کری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، چہ چا د خوارہ طعام نورے  
نورے (لقر) ددہ پہ خلہ کنس ایینی دہ تعبیرے، ہفے سرے بہ دہ

تہ خورہ او بنہ خبرہ کوی اوکھ ہفے نورے تروشہ او گندہ وی نوک دے  
تعبیرے داول خلاف دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہے اووینی چہ خورہ او خوندارہ نورے ددہ  
پہ خلہ کنس ایینی دہ کہے سرے نیک عملہ ووتعبیرے حلال مال بہ بیاموی  
اوکھ نورے خورہ او نرمہ وی تعبیرے، ددہ خبرے نہ بہ بلا کنس واقع شی  
اوکھ نورے پمسانہ تیرہ شوہ تعبیرے داول نہ خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کنس د نورے کینودل لیدل پہ  
دریودجو وی - (۱) بشکول (۲) پاکے خبرے کول (۳) نورے پہ اندازہ نفع موتدال

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب کنس غمو  
ناشستہ (ناشتہ) ناشستہ حلال مال دے چہ د تجارت نہ بہ

تہ تکلیف سرے لاس تہ راسخی کہے اووینی چہ ناشستہ خوری تعبیرے، غمژن بہ  
شی اوخنی معبرینو وٹیلی دی چہ بیمار بہ شی کہے اووینی چہ ناشستہ  
حلو کرلہ اووے خورلہ تعبیرے، مال او نعت بہ لاس تہ راوری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہے اوگوری چہ د غمو نہ ناشستہ جوہوی تعبیر  
ٹے، د خیل کسب نہ بہ خہ پہ تکلیف سرے حاصل کری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کنس د نیل لیدل غم او فکر دے  
نیل کہے اووینی چہ دہ سرے نیل دے، تعبیرے، ددہ ہفے پہ اندازہ بہ ورتہ

غم او فکرو دی کہے اووینی چہ نیل ٹے چاتہ ورکرمے دے او یا ضائع شوے دے



تعبیر نے د غم او د فکر نہ بہ خلاصے اوموی کہ اووینی چہ خیلے جلمے نے پینیل  
لہے دی تعبیر نے غم او فکر بہ ورتہ سر سیری او د خیلوانوا و دوستانو بہ ورتہ  
مصیبت وی کہ اووینی چہ نیلے نے خورے دے تعبیر نے پہ دریاب کنیں  
بہ ورتہ آفت سر سیری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب  
**د نهر اوبہ (جوتے آب)** کہنے د نهر اوبہ لیدل د صفا اوبہ

شان تعبیر لری چہ ددہ ژوند بہ بنہ تیریری کہ اوگوری چہ د نامعلوم نھر  
نہ نے صفا اوبہ خنیل او داسرے پہ سفر کینے دے او یا پردی خائے کینے دے  
تعبیر نے پہ نامعلوم کار کینے بہ مشغول وی او خیل عمر بہ تیروی او د اوبو  
خنیلو پہ اندازہ بہ نفع مومی او کہ د نهر اوبہ توخے اوبے خوندہ وی تعبیر  
نے ژوند بہ نے تریخ او خراب وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی چہ خوب کینے د نهر اوبہ لیدل د ہفہ اصل  
وکیل دے چہ مقرب بہ وی۔ کہ خوک د نهر اوبہ روانے او صفا اووینی  
تعبیر نے ددہ کار بہ روان وی او کہ اووینی چہ د نهر اوبہ کندہ دی تعبیر  
نے ددہ کار بہ تباہ اوبے انتظامہ وی۔ - او پہ کوم خائے کینے چہ  
د نهر اوبہ اووینی ددے تعبیر نے د وچے دے اوھر خومرہ زیلے او کہ  
چہ د نهر پہ اوبو کینے اووینی تعبیر نے پہ وکیل بہ واقع کیری۔

کہ اوگوری چہ پہ تخت ناست دے او د تخت لاندے اوبہ روانے دی  
تعبیر نے دولت او تخت بہ ددہ طرف تہ مخ کوی او د دوار و جہا نوحال بہ  
نے بنہ شی۔ د الله تعالی قول دے تَجَرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ  
ترجمہ :- ددے د لاندے نہرونہ جاری دی او دوئی چہ خہ غواری ہفہ مراد  
بہ نے حاصل شی۔

او کہ اوگوری چہ د نهر پہ صفا اوبو کینے ناست دے۔ تعبیر نے د غم نہ بہ  
خلاصے مومی کہ چرے بیمار وی نوصحت بہ نے بنہ شی او کہ قرضدارہ وی  
د قرض نہ بہ خلاص شی او کہ پہ سفر کینے وی نو د سفر نہ بہ واپس راشی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی نهر پہ تعبیر کینے د دیدے او فائدہ مند سرے  
دے۔ کہ اوگوری چہ د نهر اوبہ نے اوچتے کری دی، تعبیر نے د ہفہ پہ اندازہ بہ  
د چا مالدار سری نہ مال مومی او دہو کے نهر ژوند دے او الله تعالی د تہولو



کارونو پہ حقیقت نہ پوہیری۔

**ورخاپے (کاھو)** حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اووینی چہ دکاھو

پہ موسم کبیں نے خواہدہ ورخاپے خورے دے  
تعبیر نے غم او فکر دے اوکہ اووینی چہ ورخاپے تریخ دے تعبیر نے  
ضرر او تاوان بہ بیاموی، کہ اووینی چہ کاھو تراخہ او بنہ نہ وو تعبیر نے د  
چاسر بہ خبرے کوی۔

**وریخ** حضرت دانیال فرمائی، پہ خوب کبیں وریخے لیدل پہ شیر قسمہ دے

(۱) سپینہ وریخ (۲) توره وریخ (۳) نریہ وریخ (۴) سر وریخ۔  
(۵) دود والا وریخ (۶) نہ ورو نکے وریخ۔ دھرے وریخ تعبیر جڈا جڈا دے۔  
کہ خوک پہ خیل خائے سپینے وریخے وریڈونکے اووینی تعبیر نے اللہ تعالیٰ بہ  
ورہ علم او حکمت نصیب کری او خلکو نہ بہ ددہ د علم نہ فائدہ وی۔

اوکہ اووینی چہ د نریہ وریخے لاندے دے تعبیر نے بیمار بہ شی او  
حنی معبرینو وٹیلی دی چہ بنوہ بہ وکری چہ دھنے نہ بہ تکلیف او خفکات

برداشت کوی اوکہ اوگوری چہ سرے وریخے لاندے دے تعبیر نے پہ بلا  
او مشقت کبیں بہ گرفتار کرے شی حکہ چہ اللہ تعالیٰ پہ ہر قوم عذاب  
سرا لینے دے اول نے ورباندے سر وریخ ظاہرہ کرے دہ اوکہ اووینی  
چہ وریخ نیغہ ددہ پہ سر وریخ تعبیر نے دھنے پہ اندازہ بہ حکومت مو  
اوکہ اووینی چہ وریخ ددہ دسر د پاسہ تیرہ شوہ تعبیر نے ددہ ناستہ  
بہ دچانیک سری او د مرتبے خاوند سر وی او ددہ مراد بہ ورنہ پورہ شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اووینی چہ وریخ پہ ہوا کبیں چلوی  
تعبیر نے ددہ ناستہ بہ د عالمانو او حکیمانوسر وی اوکہ دا خوب بادشاہ  
اووینی تعبیر نے پہ خیل ملک کبیں بہ خبردار قاصدان کیڑی کہ اووینی چہ  
وریخ ہوا پہ نہ مٹے راوی تعبیر نے کار بہ تیک شی او بزرگی بہ بیاموی او  
علم بہ حاصل کری اوکہ اووینی چہ وریخ ددہ دسر د پاسہ سورے کرے  
تعبیر نے یہ دے کال کبیں بہ نیکی او نعمت دیر بیاموی د اللہ تعالیٰ قول دے  
(وَوَلَّكُنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَانْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ وَالسَّلْوٰی) (البقرہ) (مونہ پہ تا  
د وریخ سورے وکرو او تا سے تم من او سلوی را اولیڈل چہ پاک خیزونہ مونہ  
درکری دی ہفہ خوری) اوکہ اووینی چہ پہ وریخ کبیں کیڑی توره شوے

دہ اوہغہ ٹے واغوستہ تعبیرے دومرہ علم بہ حاصل کری چہ چاہتہ نہ  
وی حاصل شوے اوکہ اووینی چہ وریمے ٹولہ دنیا پتہ کہے دہ اوباران  
ورنہ مراوریری تعبیرے خراب اوبد دے۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ اووینی چہ وریمے ٹے سراج جمع کرہ یائے پورے  
کرہ او یائے اوخولہ تعبیرے د حکیمانو پہ منہ کس بہ د اچتے درجے والا  
وی او پہ علم کس بہ یوازینے شخصیت وی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ وریمے خوری تعبیرے ژوند بہ  
ٹے بہ حکمت سر وی کہ اوگوری چہ توره وریمے پہ یوٹاٹے پریوتے دہ تعبیر  
ٹے د الله تعالیٰ پہ عذاب دے پہ ہغہ ملک کس اوخوک چہ وریمے تہ نزد  
اوگوری ہغہ بہ د الله تعالیٰ عذاب تہ نزد دے وی اوکہ د وریمے سر باران  
اووینی تعبیرے د الله تعالیٰ پہ رحمت او پہ نیکی دے اوکہ اوگوری چہ  
وریمے نہ باران خوری تعبیرے د ہغے پہ اندازہ بہ ورتہ رحمت اونیکی ورسیری  
اوکہ د باران سر وریمے اوبریننا اووینی تعبیرے د موراد پلا سراو د مسلمانانو د  
خبرونہ یرہ دہ اوکہ د بریتنا سرہ پرق او پروق ہم وی د دے تعبیر سخت  
عذابونہ دی کہ اووینی چہ د دہ پہ کوریا د دہ د اوسید لو پہ ٹاٹے وریمے راکونہ  
شوے دہ تعبیرے د دہ د بچیانو او د کور اہل بیت د پارا عقل او حکمت حاصل  
شی د ہغے وریمے پہ اندازہ۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کس وریمے لیدل پہ نہر و جوی  
(۱) حکمت (۲) ریاست (۳) بادشاہی (۴) رحمت (۵) پرہیزگاری (۶) عذاب (۷) قحط  
اونیکی (۸) بلا (۹) فتنہ۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، پہ خوب کس توره وریمے لیدل تعبیرے  
ویرہ او سختی دہ او د باران ورونکے وریمے د خیر او د برکت تعبیر لری او غم او  
فکر ہم وی اوہغہ وریمے چہ د آسمان د کنارے نہ سراپور تہ کیڑی ہغے تہ  
عربی کس اسفنج وٹیل کیڑی د دے پہ خوب کس لیدل تعبیرے غنیمت  
دے د ہغہ وریمے پہ اندازہ غنیمت بہ ورتہ ملاویری۔

**وروحی (ابروہا)** حضرت ابن سیرین فرمائی، وروحے پہ خوب کس  
لیدل دین دے کہ خوب کس اووینی چہ د دہ  
ورومے پورہ دی او ہیچ نقصان پہ کس نشتہ دے تعبیرے د دہ ہناشت

پورہ اوکامل دے۔ اوکے اووینی چہ ددہ وروئے پریوتی دی تعبیرے دے  
اول خلاف دے۔

حضرت کرمائی فرمائی، کہ اووینی چہ ددہ وروئے نشته دے اویانے دورو  
وینستہ پریوتی دی تعبیرے دے یوشی ارادہ بہ کوی چہ دے ہفے نہ ددہ ددین فساد  
او بدنامی بہ وی اوکے ددے خلاف اووینی تعبیرے ددے سے یوشی قصد بہ کوی  
چہ دے ہفے نہ بہ ددہ نیکی او ددین اصلاح وی کہ اووینی چہ ددہ وروئے سپینے  
شوی دی تعبیرے ددہ علم او برداشت بہ زیات وی۔ مگر د مال نقصان بہ  
نے وی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی، کہ یوہ وروئے سمہ او بلہ پریوتی اووینی تعبیر  
نے ددہ بہ مال او مرتبہ کنس بہ نقصان پریوتی او خفی تعبیر کونکو ویلی دی چہ  
ددہ د ترینت د کموالی تعبیر لری

**دوسلے پا کوونکے (صیقل)** دوسلے پا کوونکے پہ خوب کہنے بادشاہ دے  
او خنے وائی چہ د بادشاہ وزیر دے

کہ اووینی چہ وسلہ صفا کوی کہ چرے ددے اہل وی تعبیرے بادشاہی بہ  
بیاموی یا بہ د بادشاہ مقرب وی

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب دوسلے صفا کوونکے داسے سپے  
ہے چہ پہ خیل لاس حق د یا ظل نہ جدا کوی۔

**ونزار (پیر)** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خوب کنس اووینی چہ  
ددہ وزرے دی لکہ د چرک پہ شان تعبیرے ددہ نہ بہ بادشاہی

اد بزرگی ملاویزی د ورسو پہ اندازہ او خفی تعبیر کونکو ویلی دی چہ د ورسو  
لیدل تعبیرے قوت او ملا تر دے۔

**واورہ (برف)** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کنس واورہ لیدل غم  
او فکر دے او ہمدارنگہ عذاب دے اوکے لہزہ اووینی بیا

خیر دے کہ پہ ژمی کنس واورہ اووینی یا ہفہ خائے اووینی چہ ہلٹہ ہمیشہ  
واورہ وی تعبیرے دے ہفہ خائے خدکو تہ بہ غم او فکر سیری۔

حضرت جابر مغربی فرمائی، پہ خوب کنس واورہ لیدل ہفہ لسنکر دے چہ مائے  
بہ ورثہ و رکری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس واورہ لیدل پہ شپڑ و وجودی



(۱) مروزی (۲) زندگی (۳) دیر مال (۴) نریات لبسکر (۵) بیماری (۶) غم او فکر۔  
کہ او دینی چہ پہ اوہی کتب داوڑہ را جمع کوی تعبیرے حلال مال بہ راجع  
کوی اوہنہ ژوند بہ تیروی او دیرہ نفع بہ بیا مومی۔  
حضرت کرمانی فرمائی، پہ یخ ملک کتب داوڑہ لیدل تعبیرے خیرا و نیکی دہ  
او پہ گرم ملک کتب لیدل د قحط، غم او د فکر تعبیر لری کہ او دینی چہ داوڑہ پہ  
خپل موسم خوری نو د بے موسمہ خوراک نہ داہنہ دہ۔

حضرت دانیال فرمائی، پہ خوب کتب یخ لیدل غم  
او فکر دے خاص کر چہ پہ خپل موسمے او دینی

### واوڑہ، کنکل (تخ)

او کہ او دینی چہ داوڑہ نے خورے دہ تعبیرے دیرہ مروزی بہ بیا مومی خوچہ دیرہ  
نریاتہ او بے اندازے واوڑہ او دینی او پہ خپل وخت (ژمی) کتب او دینی او کہ  
او دینی چہ صفا داوڑہ نے کورتہ مراوڑے دہ تعبیرے دہغے پہ اندانہ بہ مال جمع کری  
حضرت کرمانی فرمائی، کہ او دینی چہ پہ اوہی کتب پاکہ او صفا داوڑہ دہ تعبیر  
نے حلال مال بہ راجع کری او کہ او دینی چہ داوڑہ ترخہ او خیر نہ وہ تعبیرے دہ  
حرام مال بہ راجع کری او کہ پہ ژمی کتب پاکیزہ او صفا داوڑہ او دینی تعبیرے  
ہنہ ژوند بہ تیروی او د خپل کار نہ بہ نفع وینی او د دوستانو نریہ بہ ورباندے  
خوشحالیدی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی، پہ یخو ملکونو کتب پہ ژمی کتب یخ لیدل تعبیرے  
حیرا و نفع او تندرستی دہ او پہ گرمو ملکونو کتب یخ (کنکل) لیدل تعبیرے  
قحط، تنگی غم او فکر دے او خنی تعبیر کونکو ویشلی دی چہ کنکل او بریستا پہ خوب  
کتب چہ پہ یخو ملکونو کتب وی تعبیرے د نعمت فراخی دہ او پہ گرم ملکونو کتب  
د غم او قحط تعبیر لری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کتب کنکل لیدل پہ شپرو و وجودی  
(۱) فراخہ مروزی (۲) زندگی (۳) مال (۴) امران نریخ (۵) غم او فکر (۶) قحط او تنگی۔  
حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کتب وریژے  
لیدل ہغہ مال وی چہ پہ سختی او تکلف سرہ  
حاصلیدی دہغے لیدلو وریژو پہ اندانہ۔

### ورایژے (برنج)

حضرت کرمانی فرمائی، کہ پہ خوب کتب او دینی چہ یخ وریژے خوری تعبیر  
نے حاجت بہ نے پورہ شی او خیرا و نیکی بہ ورتہ وریژیدی او کہ او دینی چہ وریژے  
نے د غوبے سرہ خورلی دی تعبیرے بہتری او نیکی دہ او د یثوسر وریژے خورل



نہایت دیرینہ دی اوکھ اوکوری چہ وریڑے دہا ستو (چکی) سرے خورے دی  
تعبیرے غم او فکر دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کنیں وریڑے لیدل پہ در یو  
وجودی (۱) مال (۲) مراد (۳) خیر او نفع چہ بہ ورثہ وریڑی۔

**ورے (پشم)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کنیں ورے لیدل پہ  
تولو و جو کنیں حلال مال او روزی دہ او کومہ ورے چہ  
مرنگ شوے نہ وی بنہ وی اوکھ او وینی چہ ورے وریڑے دی او یا ورثہ چا  
ورکھے او یا ئے آخستے دی او یا پہ خیل خائے دے تعبیرے دہے پہ اندازہ  
بہ ورثہ مال حاصل شی، کہ اللہ تعالیٰ قول دے (وَمِنْ أَصْوَابِهَا وَأُوبَارِهَا  
وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ) (النحل) دہے دہے پشم او وری او وینستونہ  
سامان دے یو وختہ پورے فائدہ دہے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، چہ شوک دہ خانہ ورے لری غورخوی تعبیرے خیل مال  
بہ ضائع او تباه کوی اوکھ او وینی چہ ددہ پہ تن دہ ورے جامہ دہ تعبیرے ددہ تہ  
بہ دہ بنخونہ مال حاصلیری کہ او وینی چہ دہ ورے یا دہ مالو چو کپڑے آخستے  
دی او یا وریڑے دہ بسترہ دہ تعبیرے مالدارہ بنخہ بہ کوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، پہ خوب کنیں دہ او بن ورے مال دے دہ بادشاہ دہ طرفہ  
تہ بہ حاصلیری او تعبیر کو گرو و شیلی دی چہ میراث دے۔

**ورے (صوف)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، دہ ورے جامے پہ خوب کنیں  
خیر او نفع دہ خاص کردہ پرہیزگارہ خکو دہ پارہ کہ او وینی  
چہ دہ صوفیانو دہ وجود نہ دے دہ ورے جامے اغوستے دی تعبیرے ددہ توجہ بہ  
دہ گناہ او خطا طرفتہ وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ او وینی چہ صوفی شوے دے او چیرہ دے اغوستے  
دہ او دہ صوفیانوسہ دیرہ دے تعبیرے داہر خہ بہ پہ وینہ وینی اوکھ او وینی  
چہ صوفیانو دہ خیل خان تہ لری کپڑے دے تعبیرے دہ اول خلاف دے کہ او وینی  
چہ صوفی شوے دے او یا دہ صوفیانوسہ ناست دے تعبیرے دے چہ منافقا  
عبادت بہ کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کنیں صوفی کیدل پہ خلورو وجودی۔  
(۱) دہ دنیا نہ لاس آخستل (۲) دہ خلکو نہ یو طرفتہ کیدل (۳) پہ عبادت بانہ ہیشوالے  
(۴) دہ چانہ طبع نہ سائل۔

## ویریدال (ترسیدن)

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبیں ویریدال  
 اُمن دے چہ ہر خوک پہ خوب کبیں اووینی چہ  
 چانہ یرمیدی اووہ پوہیدی چہ د چانہ یرمیدی تعبیرے دہ تہ بہ د ویرہ ورنکی نہ  
 خہ بدلا خبرہ رسیوری۔۔۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبیں یرہ د نصرت او د کو مک تعبیر  
 لری حکہ چہ نبی کریمؐ فرمائیل دی (النَّصْرَةُ بِالزُّعْبِ) ترجمہ (کو مک د ویرے  
 سر دے) اوکے اووینی چہ د غل یا د خناور نہ ویرید و تعبیرے د ہنہ کسانو نہ  
 چہ د دے نسبت ورتہ کیری، دہ تہ بہ ضرر رسیوری۔

## ورانی (خرابی)

حضرت ابن سیرین فرمائی، ورائی پہ خوب کبیں لیدل،  
 تعبیرے غم او فکر دے حکہ چہ خرابی د برہ نہ لاندے  
 راتلل دی کہ اووینی چہ پہ ورائی کبیں تلے دے تعبیرے غمزن بہ شی اوکے  
 اووینی چہ پہ ورائی کبیں غمزل کرے دے تعبیرے د غم نہ بہ خلاصہ موی۔  
 حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوکوری چہ پہ سرائے یا پہ کور کبیں ویر کوو نہ دی  
 تعبیرے ہلتہ بہ غم او فکر او مصیبت دی۔

## وینہ سراتلل (خون آمدن)

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب  
 کبیں اووینی چہ بغیرہ ترخم نہ وینہ  
 د وجود نہ راغلے دہ تعبیرے تاوان بہ ورتہ رسیوری اوکے پمخیل وجود زخم پیدا  
 کری تعبیرے د مال تاوان او غم او فکر دے کہ اووینی چہ دے دے پہ ستورہ  
 وھلے دے اووینہ ورنہ روانہ شوے تعبیرے د دہ نقصان بہ او بدشی او  
 دہ تہ بہ پہ دے کبیں ثواب رسیوری کہ اووینی چہ د دہ د ترخم وینہ د دہ جامہ  
 گندا کرے تعبیرے حرام مال بہ حاصلوی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ خوب کبیں اووینی چہ وینہ خبئی تعبیرے حرام  
 مال بہ خوری او یا بہ پہ ناحقہ وینہ توئی: کہ اووینی چہ د دہ پہ وجود  
 کبیں سورے وداو دھف نہ وینہ یا نوروان شواو د دہ جامہ نے گندا کرہ  
 تعبیرے دھف پہ اندازہ بہ حرام مال حاصل کری اوکے اووینی چہ عضو  
 تناسل نہ وینہ روانہ شوے دہ تعبیرے د دہ د لور حمل بہ او غور بخیری  
 اوکے اووینی چہ د دہ د او دس ماتی د لارے نہ وینہ سراتلل دہ تعبیرے  
 دھف وینہ پہ اندازہ بہ حرام مال بیا موی کہ اووینی چہ د دہ د غائبونہ  
 وینہ سراتلل دہ تعبیرے د خپلوانو نہ بہ غم او فکر خوری کہ اووینی چہ د تبار  
 پہ کوخو کبیں وینہ بہیری تعبیرے پہ ہفہ خائے کبیں بہ دیرہ خو بزی کیری

حضرت دانیالؑ فرمائی، کہ اودیہنی چہ د پوزے نہ ئے دینہ راغلے ده تعبیر  
ئے د حرام مال د موند لودے اوچہ جامہ ئے ورباندے نہ دی کند شوی  
تعبیر ئے فقیر بہ شی او د مال نقصان بہ ئے وی۔

ونہ د کجورے (درخت خرما) کہ د کجورے ونہ پہ خوب کنیں اودیہنی

پہ عالم او شریف سہری تعبیر لری  
کہ اودیہنی چہ د کجورے ونہ پہ کور کنیں لری تعبیر ئے د لوئے سہری سرہ بہ  
اشناسی او کہ د خرما ونہ پہ باغ کنیں اودیہنی تعبیر ئے د باغ مال تہ گر خیر نی  
الوچہ دایو طبیب سہری دے چہ ہر چا فائدہ رسوی۔

ونہ د بادام (درخت بادام) د بادام ونہ ہنا شستہ او د دلی

ونہ د انار (درخت انار) د انار ونہ دولت مند او نفع مند  
سہری دے۔

ونہ د مرچو (درخت بیل) د مرچو ونہ شریف او لوئے

ونہ د بیل (درخت برگد) د بیل ونہ د قلام او اطمینان والا  
سہری دے۔

ونہ د ترنج (درخت ترنج) مخالف سہری او خود رائے باند تعبیر لری

ونہ د زیتون (درخت خونہ) تعبیر ئے پہ اصل او نسب والا سہری  
باندے دے۔

ونہ د مرغونی (درخت حنظل) تعبیر ئے پہ فقیر او بے دینہ سہری  
باندے دے۔

ونہ د زرد الو (درخت زرد آلو) پہ مبارک سہری تعبیر لری چہ خلکو تہ  
نفع رسوی۔

ونہ د سرو (درخت سرو) پہ خوش طبعہ عجمی سہری تعبیر  
لری۔

ونہ د عناب (درخت سنجد) پہ نازک مزاج او دولت مند سہری باندے  
تعبیر لری۔

ونہ د سیو (درخت سیب) پہ ناجورہ سہری باندے تعبیر لری۔

خُنکلی خربوزہ (شامہ) | پہ تیز دولت مند سری تعبیر لری چہ زرد  
بہ ہلاک شی۔

ونہ د شفتالو (درخت شفتالو) | تعبیر نے پہ شرمناک عزت مند  
سری دے۔

ونہ د عودو (درخت عود) | تعبیر نے پہ خوش مزاجانہ او پہ بنا شستہ  
سری دے۔

ونہ د پستے (درخت فستق) | تعبیر نے پہ مالدار بخیل سری دے

ونہ د کلاب (درخت گل) | تعبیر نے پہ خوشحالہ سری دے۔

ونہ د فندق (درخت فندق) | تعبیر نے پہ غریب سخت مزاج والا دے چہ  
لوہے خوشنوی۔

ونہ د خیرئی (درخت بلوط) | تعبیر نے پہ بے خیرہ منافق سری  
دے۔

ونہ د غوز (درخت جوز) | تعبیر نے پہ عزت مند او جوان مردہ سری  
دے۔

ونہ د ناریل (درخت جوزھندی) | تعبیر نے پہ عجمی سری چہ دخلکو  
سر بہ بخل کوی او د خیل عیال

سرہ بہ سختی کوی او کہ او کوری چہ دوئی د پاسہ دے تعبیر د چالوئے سری  
سرہ بہ ملاویری او د ہفہ نہ بہ نفع او بزرگی موی۔

ونہ د لیمبور (لموں) | تعبیر نے پہ ہفہ سری دے چہ جادو کوی یا پانی  
تعبیر لری۔

ونہ د مانرو (مورو) | پہ ناسازگار او پہ سخت طبعہ سری تعبیر  
لری۔

ونہ د بانرس (درخت نے) | د بانرس ونہ پہ بد خوئیہ او خیر لوشی نہیں  
باندے تعبیر لری او ہر ہفہ ونہ چہ

میوہ دارہ وی د ہفہ تعبیر پہ میوے پورے تعلق لری (پہ میوہ قیاس لری) کہ  
او کوری چہ د میوہ دارے وے نہ میوہ خوری تعبیر نے د ہفہ میوے پہ انداز

بہ مال او نعمت موی او تعبیر کوئی دانی چہ پہ خیل کور کین میوہ دارہ ونہ تعبیر  
نے پہ بنچہ دے او کہ د بادشاہ پہ کور کین او دینی تعبیر نے پہ خدا متکار دے



او کو مے ونے چہ تنہ نہ لری لکہ بختکی او خربوزے دے دے تعبیر پہ کم ہستہ  
خلکو باندے دے۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ دے ونے جرہے قوی او دینی تعبیرے د مال زکوٰۃ  
پہ نے ورکھے وی او کہ قوی نہ وی تعبیر بہ نے دے خلاف دی او دے ونے  
پوستکی پہ روزی تعبیر لری چہ دے ونے مالک نہ وی او دے ونے بنا خونہ پہ  
ورونہ او خیلوانو او پہ زوئی باندے تعبیر لری او کہ او دینی چہ دے ونے دیر  
نریاتے پانرے دی تعبیرے دے ونے مالک بہ خوش طبعہ وی او کہ او دینی  
چہ میوہ دے ونے لہہ دہ تعبیرے دے ونے اول خلاف دے او دے ونے میوہ دے ونے پہ  
مالک تعبیر لری چہ دے ونے مالک پرہیزگار او دیندار دے کہ او دینی چہ  
ونہ پریکرے دہ او پر یوتہ تعبیرے دے ونے د مالک مرگ دے۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ او دینی چہ ونہ بنہ خورشوی لری او میوہ نے  
خوندنا کہ دہ تعبیرے پہ مصلح او پاک دینہ سری باندے دے او کہ او دینی  
چہ دے ونے میوہ بے خوند دہ او اغزی لری دے دے تعبیر چہ مفسد او بنایا نہ  
سری باندے دے کہ او گوری چہ دے دہ یا د بل چاہے کورکین ذرہ اولنہ ونہ دہ  
تعبیرے پہ مصیبت دے (پہ ہفہ کور بہ مصیبت پر یوتہ) او کہ او دینی چہ پہ  
کورکین تخم کری تعبیرے دے ہفہ تخم پہ اندازہ بہ دہ نہ شہ شہ ملا دیری  
او کہ او دینی چہ پردے سرے پہ نہ مکہ کنیں ونے لگوی تعبیرے دے پردی او  
بیگانہ سری سر پہ نے صحبت وشی او عزت او سرداری بہ موہی او کہ او دینی  
چہ پہ خپل کورکین ونے لگوی تعبیرے نہم بہ مراولی او کہ او دینی چہ دے  
ونے سرتہ ختلے دے تعبیرے دے کار بہ لوٹے شی او کہ او دینی چہ دے ونے  
پانرے راجع کوی تعبیرے دے ہفہ پہ اندازہ بہ درہم (روپی) حاصل کری۔  
او کہ او دینی چہ دے ونہ میوہ لاس نہ داوہی تعبیرے دے دہ زامن او نسل  
بہ نریات شی او کہ میوہ دار دے دیرے او دینی او پوہیری چہ دا دہ  
ملکیت دے تعبیرے عمر بہ نے دیروی او کامیابی او بزرگی بہ موہی او کہ  
او دینی چہ ونہ پرے کوی تعبیرے بہما رہ شی او یا بہ دے دہ د خیلوانو نہ  
خوک سرے مری۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ پریکرے شوے یاوچے ونے او دینی تعبیرے  
خلک بہ بے دینہ وی او کومہ ونہ چہ بنہ او دینی تعبیرے دے ہفہ دین بہ  
بنہ وی اوچہ ہر خرمہ پہ ونہ کنیں نقصان او گوری تعبیرے دے دہ پہ  
نقصان دے کہ او گوری چہ دے دے سوری لاند ناست دے او یا او دہ

دے تعبیر نے کہ داسے سری سری تہ بہ شی چاہتہ چہ دے نے نسبت کی پری۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کنیں ونہ لیدال پہ لشو و جودہ،  
(۱) بادشاہ (۲) بھٹہ (۳) سوداگر (۴) مرد و میدان (۵) عالم (۶) مومن (۷) عوام (۸) کافر  
(۹) جگرہ (۱۰) شکن مال۔

**ورخے (روز)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوکوری چہ دے جمع ورخ  
وہ دے خالی (ہفتے) ورخ شوہ تعبیر نے کار بہ شروع کری  
اونیک بہ نے وگنری حالانکہ پہ ہفے کنیں بہ بدی دی اوکے اوکوری چہ دے  
خالی ورخ دے جمع ورخ شوہ تعبیر نے دے اول خلاف دے اوکے اوکوری چہ شپہ  
ورخ شوے وہ تعبیر نے پہ نیکی دے اوکے اوینی چہ دے خالی ورخ وہ تعبیر نے  
دے یهودیانوسر بہ دوستی کوی اوکے یکشنبہ (راتوار) اوینی تعبیر نے دے  
عیسایان دوست بہ دی اوکے خوب کنیں دے خالی ورخ دے جمع ورخ معلومہ  
کری تعبیر نے دے نعمت خاوندانواد دے مالدارہ خلقو دوست بہ دی۔  
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ تولو کنیں بہ دے ورخ دے جمع ورخ وہ  
او دے نہ دوستہ دے خالی او دے زیارت درخے دی۔

**وسلہ (سلاح)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اوینی پہ خوب کنیں  
چہ دے سلہ نے اغوستے وہ او پردو خلکو تہ تلے دے  
تعبیر نے عام خلق بہ ور پے خبرے کوی مکر درتہ بہ شہ نقصان نہ رسی پری  
اوکے اوینی چہ اشنا دے تہ لاپ دے تعبیر نے دادے چہ پہ دے بنمانو بہ  
کامیابی مومی۔

حضرت کرمائیؒ فرمائی، کہ خوک دے خیل خان سر غشے اولیند اوینی  
تعبیر نے سرداری بہ مومی کہ اوینی چہ ہفہ دے جنگ دے سلے نہ شہ مات  
شوی یا ضائع شوی دی تعبیر نے دے دے پہ بزرگی کنیں بہ نقصان راشی او  
کہ اوینی چہ دے چاسر جنگ کوی تعبیر نے پہ جنگ او جگرہ کنیں بہ پیروی  
اوکے اوینی چہ دے چاہو تلو تعبیر نے دے سری تہ بہ نقصان رسوی۔  
حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوینی چہ چانرخی کرے دے او دے ہفہ پتہ  
ورکہ نشہ چہ خوک دو تعبیر نے دے تہ بہ نقصان رسی پری اوکے اوینی چہ  
پہ ہفہ زخم کنیں توجع شوے دے تعبیر نے دے ہفے پہ اندازہ بہ مال راجع  
کوی اوکے اوینی چہ دے ہفہ زخم سر غوبنہ او ہمارکے مات شوے دے  
تعبیر نے دے ہفہ سری نہ بہ ورکہ مال او نعمت رسی پری اوکے اوینی چہ پہ  
جنگ کنیں دے چالاس پر مکرے شوے دے تعبیر نے ہفہ تہ بہ سختہ خبر

کوری اوکے دوئی ترمنٹھ بہ جدائی راجی اوکے اووینی چہ د بدن نریا تہ حصہ  
 نے پریکریے شوے دہ تعبیر نے د ہنہ مال بہ اخلی۔  
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبش و سلہ لیدل پہ شپرو و جو  
 وی (۱) قوت (۲) بزرگی (۳) دولت (۴) ولایت (۵) نریاست (۶) قلعه او و سلہ  
 جو و و نکے سرے او انصاف دار بادشاہ دے۔

**وینخل (شستن)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، خپل خان د دینا پراو

یا د نہریا د چینے یا د دریاب پہ او بوس وینخل تعبیر  
 نے د غم او فکر نہ د خلاصی دے اوکے قیدی سرے دا خوب اووینی تعبیر  
 د جیل نہ بہ خلاص (رہا) شی اوکے قرضدار نے اووینی تعبیر نے د قرض نہ  
 بہ خلاص شی اوکے بیمار نے اووینی تعبیر نے صحت بہ نے پنے شی۔ اوکے  
 تول بدن نے نہ وی وینخل تعبیر نے کار بہ نے تمام نہ شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ شوک پہ خوب کبش اوکوری چہ خپل سرے نے خپل  
 لبوے دے تعبیر نے تکلیف بہ ورتہ سر سیری اوکے پاکہ جامہ نے د خیر نو جامو  
 سر وینخل وی تعبیر نے د کار تباہی او د دین پہ فساد دے اوکے اووینی چہ  
 خان پہ یغویا پہ گرم او بوس وینخی تعبیر نے توبہ بہ او یا بی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، پہ یغوا و بوس وینخل پہ خلور و جو وی۔ (۱) توبہ۔  
 (۲) عافیت (۳) د مرندان نہ خلاص (۴) دیرے نہ امن کبش کیدل۔ او پہ گرم او بوس  
 سر غم او فکر دے۔ اوخ وینخل پہ اتو و جو دی۔ (۱) د مراد حاصلیدل (۲) د  
 بیماری نہ بنہ کیدل (۳) د مال موندل (۴) حج (۵) خلاص (۶) امن (۷) پاک دین  
 (۸) د حاجت پورہ کیدل۔

**وابنہ، یوقسم گیاہ دہ (گا و چشم)** دایو قسم گیاہ دہ چہ پہ  
 خوب کبش د دے لیدل

نیکہ ویتزہ دہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ بٹخہ پہ خوب کبش اوکوری چہ د گا و چشم  
 کلٹی نے او شوکولہ او خپل خاوند تہ نے ورکریہ تعبیر نے دے تہ بہ طلاق و رکوی  
 او غلام تہ نے درکریے وی تعبیر نے غلام بے تبتی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ گا و چشم پہ خپل موسم کبش پہ ونہ کبش اووینی  
 تعبیر نے زوئی بہ نے پیدا کیری اوکے بی موسمہ وی نو تعبیر نے بد دے  
 اوکے مراوے اووینی تعبیر نے زوئی بہ نے بیمار شی اوکے زوئی نے نہ وی نو  
 غمزن بہ شی او دا ہم کیدے شی چہ نقصان ورتہ ورسیری۔

## ورکیدل (گم شدن)

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبں ادوینی چہ ورک شوے دے سے تعبیر دے دے چہ چرنہ دے وی ضایع کیہی اوکہ ادوینی چہ دہ عیال ورک شوے دے تر دوی پہ وجہ بہ همزن وی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ خوک اوگوری چہ خہ شے ورنہ ورک شوے دے کہ ہفتہ شے پہ تعبیر کبں نیک وی تعبیر دے دے ہفتہ پہ اندازہ بہ غم او فکر و ضرر نہ لرے شے اوکار و نہ بہ شے پہ نظم کرے شے اوکہ ہفتہ شے پہ تعبیر کبں بد و دغم او فکر و ضرر بہ ورنہ لرے کیہی اوہمدارنگہ کار و نہ بہ شے پہ نظم نشے۔

## وینزہ (کنیزک)

حضرت ابن سیرین فرمائی، وینزہ دے خیل بنائست پہ اندانہ خیر او نیکی دہ کہ خوک خوب کبں ادوینی چہ دہ سر بنائستہ او غتہ چاقہ وینزہ دہ، تعبیر دے خوب لید و نیکی تہ بہ پتا خہ چیز حاصل کیہی اوکہ ہفتہ نہ بہ فکر مند وی۔

حضرت کرمانی فرمائی، وینزہ پہ خوب کبں مال دے کہ خوک پہ خوب کبں ادوینی چہ وینزہ دے آخستہ دہ تعبیر دے پہ خیر او پہ نیکی دے، او کہ ادوینی چہ وینزہ دے خرخہ کرے دہ او قیمت دے آخستہ دے تعبیر دے دہ تہ بہ غم و سیرپی اوکہ ادوینی چہ وینزہ دے آخستہ دہ تعبیر دے خوشحال ہمدی او مال او نعمت بہ بیا ہمدی اوکہ ادوینی چہ وینزہ بر بنیاد دہ تعبیر دے خہ اندانہ تاوان بہ ورتہ و سیرپی اوکہ ادوینی چہ بنائستہ وینزہ دے پتہ مخ باندے کور تہ وراوستلہ تعبیر دے خوشحالی او نفع بہ ورتہ و سیرپی

## واگے (لگام)

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ ادوینی چہ واگے او شلیکا او یا ضائع شوے تعبیر دے دے ہفتہ پہ عزت او بزرگی کبں بہ نقصان راشی اوکہ اوگوری چہ دے آسونو پہ شان دے دہ پہ سرور گے دی تعبیر دے ورتہ بہ نیسی او دے گناہ نہ بہ توبہ او باسی او دے حضرت علی رض قول دے چہ خوک بد خواستے وی دے ہفتہ پہ حلقہ کبں واگے اچو شے حضرت مغربی فرمائی، پہ خوب کبں واگے دے نیک غلام سربشہ وی چہ ہمیشہ دے مالک پہ حکم کبں وی او دے آرا دسرہ ہشہ نہ دی۔ اودا سے ویلے کیہی چہ خوب لید و نیکی بہ ادبناک او ہشیار سرے دی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبں واگے لیدل پہ درو و جو وی (۱) عزت او بزرگی (۲) ادب او فن (۳) ورتہ سائل او واگے خرخرے پہ خوب کبں دے ولایت دے کار و نو منتظم دے۔





چہ و نیرد دہ کورتہ راغلے دے تعبیرے دہ تہ بہ د بادشاہ پہ وجہ غم او فکر سیری۔

حضرت کرمانی فرمائی، اوکھ اوگوری چہ د و نیر سیرے روتھی خوبے دہ تعبیرے دہ نہ بہ عزت او بزرگی بیامومی اوکھ اوگوری چہ د و نیر کور پر یوتے دے یا بیمار شوے دے او یا بادشاہ د خیلے عہدے نہ لرمے کرمے دے او یا اس غور زولے دے او یا غواہ پہ بنکروہلے دے دا تہول دہ دہ د خیلے عہدے نہ لرمے کیدو تعبیر لری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس وزیر لیدل پہ شپرو وجو وی (۱) د نمراد سپور مٹی سترکہ (۲) دہ سترکہ د دجلہ یا د فرات سیتد شویکا (۳) دا چہ بادشاہ ورتہ پہ ملا پیٹے تریے دے (۴) د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خلوسویا رانو ورتہ تاج پہ سمراینے دے دا قول دوزار د موندلو تعبیر لری۔

**وسمہ** حضرت ابن سیرین فرمائی، وسمہ لیدل پہ خوب کنس غم او وکر دے اوکھ اوگوری چہ دہ نر مکہ دہ او پہ دے کنس د دسمے بونی دی تعبیرے پہ غم او فکر کنس بہ وی اوکھ اوگوری چہ د دسمے بونی دے ویسلی دی تعبیرے د غم او د فکر نہ بہ خلاصہ بیامومی اوکھ اوگوری چہ دسمہ خوری تعبیرے د خیل عیال پہ وجہ بہ تکلیف او محنت کنس پر یوشی اوکھ اوگوری چہ چار دہ د دسمے دستہ (گیدھے) در کرے دہ، تعبیرے د دے دواہو پہ مفر کنس بہ جگرہ کیری۔

**وکیل** (بل چاہہ دے یو معاملے اختیار وکول) حضرت ابن سیرین فرمائی،

چہ د بادشاہ وکیل جوہ شویکا او پخپل کام کنس انصاف ادا دے تعبیرے خیر او بخت د دنیا بہ مومی۔ اوکھ د قاضی وکیل جوہ شوے وی ہمدغہ تعبیر لری اوکھ د وکالت پہ شغل کنس انصاف دارہ وی تعبیرے د دے خلاف دے۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ وکیل او دینی چہ پہ خیل موکل باندے مہربانہ شرے دے تعبیرے دے بہ چاہہ بنہ خبرہ کوی اوکھ خیل موکل خوشحالہ او دینی تعبیرے دہ تہ بہ د خیل موکل نہ نفع در سیری اوکھ د دے خلاف او دینی تعبیرے د دے خلاف دے۔ (بداری)

**والئی**، د غور و نوکالی دی (گوشوارہ) حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ او دینی چہ دہ دہ پہ ہر غور کنس والئی دی

تعبیر نے ددہ بنا ٹشت اور زینت بہ داول نہ نریات دی، کہ اووینی چہ ددہ پہ غور و نوکین قیمتی ملغلرے نردرندے دی تعبیر نے علم او قرآن مجید بہ نردہ کوی او ہسبیا را او عالم بہ ورنہ جو رشی او کہ اووینی چہ ددہ پہ یو غور کین ملغلرہ شتہ او پہ بل کین شتہ دے تعبیر نے علم او قرآن مجید بہ نردہ کوی۔ حضرت کرمانی فرمائی، کہ پہ خوب کین اووینی چہ ددہ سر دودہ والی دی۔ تعبیر نے عزت او مرتبہ بہ بیا موی او کہ سرے اووینی چہ ددہ دشتے دودہ والی دی یوہ دسر واد ہلہ دسپینوز و تعبیر نے بختے تہ بہ طلاق ورکوی۔ حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کین والی لیدل پہ خلور و وجوری (۱) بنا ٹشتہ زوئی (۲) د علم او قرآن مجید نردہ کول (۳) مشری (۴) غم او فکر پہ طلاق ورکولو بختے تہ۔

**وباء (طاعون)** حضرت ابن سیرین فرمائی، وباء لیدل پہ خوب کین تعبیر نے بلا او فتنہ دہ کہ پہ خوب کین اووینی چہ ددہ پہ وجود د و بایماری دہ تعبیر نے پہ بلا او فتنہ کین بہ پریوٹی۔

حضرت مغری فرمائی، پہ خوب کین د و بلاء لیدل د جنگ او جگرے میدان دے

**ورو کے گونگے (چغندر)** گوگے پہ خوب کین لیدل حرامی او مفسد سرے دے کہ ٹوک پہ خوب کین اووینی

چہ گونگے نیسی تعبیر نے پہ دے صفت موصوف سری سر بہ جگرہ کوی نور پہ ہر حال کین د گونگی لیدل بنہ نہ دی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ ٹوک پہ اووینی چہ د گونگی کہ ٹوک دی تعبیر نے د گونگی د آواز پہ اندازہ بہ ہلتہ ڈرا او انکولوی کہ پہ خوب کین د گونگی چہ اووینی تعبیر نے ددہ زوئی بہ کم بخت او نا فرمانہ وی کہ اووینی چہ د گونگی غوبنہ نے خورے دہ تعبیر نے دھنے پہ اندازہ بہ دغل او نا کارہ سری مال خوری

**وگی (خوشہ)** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کین تانرا وگے لیدل زوئی مال او برکت دے او کہ دچ دے تعبیر نے د او بد

عمر خاوند، زوئی باندے تعبیر لری مگردا کال بہ در باندے تنگی او قحط وی او د انکور او د خرما وگے بنہ دے چہ پہ خپل موسم کین وی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی، کہ اووینی چہ شین وگے خوری تعبیر نے دگا تہ بہ دے کال کین عیش او فراخی وی او کہ نریا د وچ وگے اووینی تعبیر نے پہ دے کال کین بہ ورتہ قحط او تنگی دی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبش شنبہ وگی لیدال تعبیرے  
برکت او حامن دی د الله تعالیٰ قول دے (سَمِعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُكُلَةٍ)  
ترجمہ (اودہ وگی دی پہ ہر یو وگی کبش الخ) اود چ وگے قحط دے۔ البقرة ۲۶۱

**وئے (درختان)** حضرت دانیالؑ فرمائی، پہ خوب کبش ہغہ وی چہ خلکو

نہ خوبش او کران وی دے تعبیر شریف او د عزت مند  
سری لیدال دی او کہ خرابہ ونہ او وینی دے تعبیر کمیتہ سرے دے او ہر  
میوہ دار و ونہ تعبیرے دولت مند سرے بہ وی او شنبہ او بے میوے ونہ  
لیدال تعبیرے فقیر سرے دے او کومہ ونہ چہ پہ عربو کبش کیبری دے  
تعبیر پہ بیابانی سری دے او کومہ ونہ چہ پہ مجمو کبش کیبری تعبیرے پہ  
مجھی سری دے او کہ پہ یاغ کبش ونہ او وینی تعبیرے د باغ د مالک مال  
دے او کہ او وینی چہ ونہ دے بیغہ ویستے دہ تعبیرے خوک بہ د نعمت او  
د مرتبہ نہ غور خوری۔

**ونہ دہ (شاہ بلوط)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ او کوری چہ دہ سرے  
غمزن بہ وی۔ د شاہ بلوط میوہ دہ اودہ خورے دہ تعبیرے

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ او کوری چہ شاہ بلوط میوہ دہ او یا ورتہ چہ  
ورکے دہ تعبیرے دے ہغہ پہ اندازہ پہ د خیل سری نہ نفع مومی۔

**وژل (کشتن)** حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کبش او وینی  
چہ خوکے وژلے دے او سرے ورنہ نہ دے پر یکریے  
تعبیرے د مالدار سری نہ بہ ورتہ خیر او نیکی ورسیری او تعبیر کو نکو و نیلی  
دی چہ قاتل بہ پہ مقتول د ظلم فکر کوی کہ او وینی چہ دے وژلے دے  
تعبیرے د دہ عمر بہ او بد وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ او وینی چہ دے چا وژلے دے تعبیرے خیر  
او نفع بہ بیا مومی کہ او وینی پہ خوب کبش چہ چایوہ دلہ پہ ظلم وژلے تعبیر  
ے د دہ عمر بہ او بد وی او د بادشاہ نہ بہ ورتہ خیر او نفع ورسیری، د الله تعالیٰ  
قول دے (وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لَوْلِيٍّهُ سُلْطَانًا فَلَا يَسْرِفُ  
فِي الْقَتْلِ) اسرہ (خوک چہ وژل شو پہ ظلم سرے نومونہ د ہغہ وی  
نہ غلبہ ورکے دہ او ہغہ بہ پہ قتل کبش نریاتے نہ کوی)

کہ او وینی چہ خوکے پہ ظلم وژلے دے تعبیر گنہگار او ظالم بہ وی  
او الله تعالیٰ بہ پہ ہغہ خوک مقرر کری چہ دے بہ تنکوی۔ د الله تعالیٰ



قول دے (وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ ۖ إِنَّهُمُ آوِلَادُكُمْ قَتَلُوا) آخر آیت پورے  
 دو بعض وائی چہ پہ زوئے بانڈے ظلم کول پہ ہر قسم سر دُنیاعت دے۔  
 کہ او دینی چہ خوکے وژلے دے او د وجود نہ سٹے وینہ روانہ شوہ تعبیر  
 نے دے ہفے پہ اندازہ بہ مال بیامومی اوکہ خپل خان پہ دینو گندہ او دینی تعبیر  
 نے دے خپل مال نہ بہ خہ حصہ دے تہ و رکری کہ او دینی چہ وینہ روانہ شوہ  
 تعبیر نے دے وژلو والا قرض بہ بر باد دی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی چہ او دینی چہ حشر یا دژہ کے چنچے وژلے  
 دے تعبیر نے پہ خپل دُبتمن بہ کامیابی بیامومی او دے چا چہ دغہ حیوان تہ  
 نسبت شوے دی ہفہ بہ مغلوب کری او قاتل پہ دینو گندہ لیدل دے یوفا او د  
 ظالم سری لیدل دی۔

”ہوا“ (بار) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کبش او دینی چہ ہوا سخته  
 الوئی تعبیر نے دے ہفہ ملک خلقوتہ بہ یرہ دی او کہ داسا لانا

کبش ہوا او گوری چہ وئے دے بیخہ او باسی او رانے ہم کوی تعبیر نے دے ہفہ  
 خائے خنکوتہ بہ دے طاعون او سرخہ سر (بیماری دہ) بلا او مصیبت و رسیوری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، پہ خوب کبش یخ بادونہ لیدل دے یخو بیمار و تعبیر لری  
 او معتدل ہوا پہ خوب کبش لیدل تعبیر نے دے پریشان حالہ بیمار دے پہ  
 ہفہ ملک کبش او معتدل باد پہ تنہ رستی بانڈے تعبیر لری ہم دارنگہ دے  
 نیک کسب تعبیر لری او کہ او گوری چہ ہوا دے یو خائے نہ بل خائے تہ ورے  
 تعبیر نے لری سفر بہ کوی او پہ ہفہ سفر کبش بہ مرتبہ او بزرگی مومی خور  
 ہفہ ہوا دے وژلو پہ اندازہ بانڈے او کہ او گوری چہ ہوا دے گردا گردا دے سر  
 دہ تعبیر نے پہ دغہ قوم دے یورے او ترس را تلو گمان دے۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی، کہ او گوری چہ یخ ہوا دے آسمان طرفتہ یورلو  
 تعبیر نے مرگ بہ سٹے نزد سے شوے دی او کہ او گوری چہ ہوا دے آسمان نہ زمک  
 طرفتہ را او ریدے تعبیر نے بیمار بہ شی او آخر بہ پتہ شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبش ہوا لیدل پہ نہو و جوی  
 دے خوشحالی خیرے (۱) حکومت (۲) مال (۳) مرگ (۴) عذاب (۵) وژل (۶) بیماری  
 (۷) صحت مندی (۸) آرام

کہ او گوری چہ پہ ہوا ناست دے تعبیر نے بزرگی او حکومت بہ بیامومی۔  
 حضرت اسنعیل اشعثؒ فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبش او گوری چہ د مغرب

ہوا نرمہ نرمہ آلوٹی سرالوٹی، تعبیر ہے دھغہ ملک د خلکو مال اودولت  
 بہ نریات شی اوکے اوگوری چہ د مشرق ہوا نرمہ نرمہ چلیوری تعبیر ہے  
 دھغہ ملک پہ خلق د صحت مندی اود آرام تعبیر لری اوکے د دے خلاف  
 اودیئی تعبیر ہے دادے چہ خیر بہ نے نہ وی اوکے اوگوری چہ د ہوا آوازا  
 آوری تعبیر ہے دغہ ملک کنس بہ د بادشاہ خیر بنکارا کیری اوکے اوگوری  
 چہ ہوا دھغہ ملک خلک پورتنہ کری اداوری ہے دی تعبیر ہے دھغہ خائے  
 خلک بہ عزت اوبزرگی بیا مومی۔

**ہوا**

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خوب کنس اودیئی چہ مردہ بنانہ  
 اوصفا ہوا دہ تعبیر ہے دھغہ ملک خلق بہ تندرستہ اوبنہ ژوند اویہ  
 آرام بہ وی اوعالما نو اوحکما نو د دغہ خائے تہ بہ دولت اوبخت زیات حاصلیری  
 کہ اودیئی چہ ہوا توره اوتیارا دہ تعبیر ہے دھغہ خائے خلکو تہ بہ غم اوفکر  
 وی کہ اودیئی چہ د ہوا سورسنگ دے تعبیر ہے دھغہ ملک کنس بہ فتنے  
 اوجنگ دی کہ اودیئی چہ ہوا شنہ دہ تعبیر ہے دھغہ ملک کنس بہ زراعت  
 بوقی اوغلہ نریاتہ پیدا کیری کہ اودیئی چہ ہوا سپینہ اویا کیزہ شوق تعبیر  
 ہے دھغہ پہ اندازہ دھغہ خائے خلکو تہ نعمت اوفراخی اژوند کسب بہ نریات وی  
 حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی، کہ اودیئی چہ ہوا دگر تہ صفادہ اوباد تین  
 چلیوری تعبیر ہے بل باچاہ بہ دھغہ ملک راخی اودوی تہ بہ تکلیف اوسختی رسو  
 کہ اودیئی چہ د بنار پہ یوہ حصہ یا پہ یوہ محلہ ہوا صافہ شوق تعبیر ہے دھغہ  
 دغہ کال کنس بہ د دغہ خائے خلکو تہ نعمت، فراخی، خیر اونفع ورسیری، کہ  
 اودیئی چہ ہوا مختلفہ دہ تعبیر ہے دھغہ خائے خلکو حال بہ گہ وودی۔  
 حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کنس د ہوا لیدل پہ پنخو وجو  
 وی (۱) بزرگی (۲) نفعہ (۳) صحت مندی (۴) امن (۵) ژوند۔ داپنخہ دجے د صفا  
 مردہ بنانہ ہوا دی۔

**ہاتی (پیل)**

حضرت ابن سیرین فرمائی، د اہل تعبیر و بیان دے چہ د  
 شے اود ورے پہ خوب نو کنس تعبیر دہا ق تہ فرق پکنس نشتنہ دے کہ خوک  
 پہ خوب کنس اودیئی چہ پہ ہاتی ناست دے تعبیر ہے ناکارہ پنخہ بہ کوی او  
 کہ دا خوب د ورے اودیئی تعبیر ہے پنخہ تہ بہ طلاق ورکوی اویا بہ وینزہ خور  
 کری اوکے اودیئی چہ ہاتی نے ورے دے تعبیر ہے د دہ د لاسہ بہ اوچت  
 بادشاہ مری اویا بہ مضبوطہ قلعه فتح کوی اوکے اوگوری چہ ہاتی ورتہ پہ سر

پنبہ اینبی دہ اوڑلے ٹے دے، تعبیرے دیو نر بہ ہلاکشی او حال بہے  
بدشی اوکے اوگوری چہ دہا قی پہ سر ناست دے او دہا قی سر بل ہا قی  
دے تعبیرے دیو بادشاہ دہ خدمت نہ بہ دہیل بادشاہ خدمت نہ تی۔

حضرت کرمائی فرمائی، کہ اووینی چہ پہ ہا قی ناست دے او ہغہ دہ قابل  
دو او ہا قی دہ تابداسر دے تعبیرے دہ عجمو بادشاہ بہ شی او یا بہ دہ عجمو بہ  
بادشاہ غالب کیبری اوکے اوگوری چہ دہا قی غوبنہ ٹے خورلے دہ تعبیرے دہ  
ہغہ غوبنہ پہ اندانر بہ دہ عجمی بادشاہ نہ مال اونعت موئی اوکے اووینی چہ  
دہ سر دہا قی خرمن یا ہورکے دے تعبیرے دہا قی نہ بہ دہ بادشاہ نہ مال اونعت  
مر سیبری اوکے اوگوری چہ دہ جنگ پہ وخت کبن پہ ہا قی ناست دے تعبیرے  
لوٹے دہنمن بہ مغلو بہ کری دے دلیل دہ پار دہا قی دہ خاوندانور (اصحاب الفیل)  
قصہ ٹے ذکر کرے دہ، اوکے اوگوری چہ دہا قی دہ شانہ پریوتے دے تعبیرے  
پہ سختہ بلا کبن بہ پریوتی کہ اوگوری چہ ہا قی دہ جنگ پہ منہ کبن پریوتے دے  
او مرشو تعبیرے دہ ہغہ ملک بادشاہ بہ مرشی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ دہ تماشے دہ پار پہ ہا قی ناست دے او  
ہغہ ہا قی پہ دہ نر دو اور دو تعبیرے عجمی بنٹہ بہ خانٹہ پہ نکاح کوی او ہغہ  
بنٹہ بہ پہ دہ زور اور وی اوکے اوگوری چہ پہ ہا قی وسلہ بار دہ او دہ یونبار  
نہ بل بنار تہ تی تعبیرے پہ دے ملک بہ دہیل ملک بادشاہ راخی او دے بہ  
ہلاک کری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کبن دہا قی لیدل پہ شپرو و جو  
دی (۱)، عجمی بادشاہ (۲) نر غلام (۳) قوتناکہ سرے (۴) ہیبت ناکہ سرے۔  
(۵) ظالم او خونخوار۔

**ہینچہ (حلیت)** | حلیت، انکور، ہینچہ دہ دے لیدل پہ ہر حال  
کبن دہ غم او فکر تعبیر لری۔

**ہر تال، یو قسم دوائی (زرش)** | حضرت ابن سیرین فرمائی کہ  
پہ خوب کبن اووینی چہ ہر تال  
دوائی ٹے خورلے دہ تعبیرے دہا قی ہلاکت او پہ بیماری دے کہ اوگوری چہ  
ہر تال ٹے خرش کری دی او یا ٹے چاتہ در کری دی تعبیرے دہ بیماری نہ بہ پہ  
امن کبن شی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوگوری چہ ہر تال ٹے بیا موندی دی تعبیرے نہ  
دیو مال بہ لاس تہ راوری او پہ بیماری کبن بہ ٹے خوری اوکے اوگوری چہ ہر تال





حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوگوری چہ دچامات ہوا کے تزلے دے تعبیر  
تے قسما قسم صفتونہ بیامومی او نیک کار بہ کوی او ٹخی تعبیر کونکو وٹیلی دی  
چہ ددہ محتاجی او تنکسیا بہ لرے شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبن ہوا کے لیدل پہ اوڈ  
وجووی (۱) ہنرا و مال (۲) خیلوان (۳) اولاد (۴) د اوسید لو خاٹے (۵) مال  
(۶) ورا و نرہ (۷) دوست او شریک۔

**ہنرا پیشہ** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبن او وینی

چہ خیلہ پیشہ تے پر پینی دہ او بلہ ددے نہ بنہ  
پیشہ کبن مشغول شوے دے تعبیر تے حال بہ تے بنہ شی ددے نہ  
او پہ کار او کسب کبن بہ تے بنہ دلے ظاہر شی کہ اوگوری چہ قسما قسم  
کسبونہ کوی کہ ہنہ پیشہ بنہ وے تعبیر تے نیکی دہ او کہ بدی وی تعبیر  
تے بد دے او کہ ٹخی بنے او ٹخی بد دے وی چہ کوے مضبوطے وی دے تعبیر

**ہاتی غابن (عاج)** حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبن د ہاتی

غابن لیدل دولت دے کہ او وینی چہ دہ سرہ  
د ہاتی غابن دے تعبیر تے دہادشاہ نہ بہ مال مومی کہ او وینی چہ د ہاتی  
غابن ورنہ ضائع شوے دے تعبیر تے مال بہ ورنہ ضائع شی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ او وینی چہ دہ سرہ پہ صندوق کبن د ہاتی غابن  
دے تعبیر تے د خیلوانونہ بہ مالدارہ بنوہ کوی کہ او وینی چہ دہ سرہ د ہاتی د  
غابن دوات دے تعبیر تے بادشاہ بہ ورنہ وینزہ ورکوی او مرتبہ بہ بیامومی۔  
کہ او وینی چہ د ہاتی غابن مات شو او یا ضائع شو تعبیر تے ددہ بنوہ یا  
ددہ وینزہ بہ ہلاکہ شی چہ ہر خومرہ د ہاتی غابن صفا او پاکیزہ وی مال  
بہ تے نریات وی۔

**ہریسہ یو قسم خوراک دے** داد عربو مشہور و روغتدا امر خوراک دے

حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ پہ خوب کبن او وینی چہ دہ ہریسہ خوراک  
دہ تعبیر تے د ہفہ پہ اندازا بہ خیر او نفع ورتہ ورسیدی او مراد بہ تے پورہ  
شی او ٹخی معبرینو وٹیلی دی چہ تعبیر دادے چہ ددہ بہ جووی پیدا شی چہ  
پہ ہفہ بہ دے ستر کے رو بنادہ شی حکم چہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ  
فرمائی دی (الْهَرِيسَةُ أَطْعَمَةُ الْجَنَّةِ) ترجمہ (ہریسہ د جنت بہترین طعام  
او خوراک دہ۔)

حضرت مغربی فرمائی پہ خوب کبش دھر یسے خویل غم او اندا بینسنہ دہ دخیلو عملونولہ وجے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، چہ ہر یسہ دَ خُرب گپ دَ غوبنے وی تعبیرے خیر او نسیگرہ دہ اوکے دَ ماند دَ غوبنے وی او مزہ نے تہ وی تعبیر نے دَ ہنے پہ اندازہ بہ وزتہ ضرر سیری۔

**یہودی کیدل (یہوشدن)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبش او دینی چہ یہودی شوے دے تعبیرے دَ بدعت پہ لارہ بہ وی او دَ یہودی او مدد بہ کوی او دَ دوی وینا بہ خوبنوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ پہ خوب کبش او دینی چہ یہودی شویدے یا عیسائی شویدے یا مشرک شویدے او یابست پرست شویدے تعبیرے دَ دَ گمراہی او دَ ضلالت دے او پہ اللہ تعالیٰ بہ دروغ او بہتان تری کہ او گوری چہ دَ دوی دَ مذہب نہ واورید و او مسلمان شو تعبیرے دَ دَ نہ بہ لویہ گناہ کیوی او بیا بہ توبہ او باسی او اللہ تعالیٰ تہ بہ سراو گر خیری کہ پہ خوب کبش او دینی چہ دے نہ پوہیری چہ پہ کوم دین دے او نہ پوہیری چہ کرے قبلے تہ مخ کوی تعبیرے سرگردانہ، حیرانہ او عاجزہ بہ وی۔

حضرت جابرؒ فرمائی، کہ پہ خوب کبش یہودی او دینی چہ مسلمان شو تعبیرے مر رہہ مرشی او یا بہ مسلمان شی۔

**دَ یہودی انو عبادت خانہ (کشت)** | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ او دینی چہ دَ یہودی پہ عبادت خانہ کبش ناست دے او دَ قبلے طرفتہ موخ کوی تعبیرے آخر بہ توبہ او باسی او اللہ تعالیٰ تہ بہ مرجوع کوی او پہ دین کبش بہ مضبوط شی حکہ چہ کشت دَ عبادت خانے دے او کہ دَ یہودی انو دَ قبلے طرفتہ موخ کوی تو تعبیرے داد دے چہ دَ یہودی انوسہ بہ مینہ لری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ خیل خان دَ یہودی انو پہ عبادت خانہ کبش او دینی تعبیرے دَ بے دینہ خلکو پہ وینا بہ عمل کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبش کشت او گرچہ لیدل دَ نیک سری دَ پارہ خیر او نیکی دہ او دَ مفسد سری دَ پارہ دَ شر او فساد تعبیر لری

**میخنی (سرا)** حضرت ابن سیرین فرمائی، چہ پہ خوب کبش میخنی لیدل غم او نقصان دے کہ او دینی چہ ددہ میخنی شوے ده تعبیر نے ددے پہ اندازہ بہ دے فقیر او تنگدستہ شی۔

او کہ او دینی چہ میخنی ورته نقصان رسو لے دے تعبیر نے دخیلوانو نہ بہ ورته نقصان رسو ی۔

**ونہ دشب برگ یو قسم بوٹے دے** حضرت ابن سیرین فرمائی،

شب برگ پہ خوب کبش گمراہ اوے لارے سوے دے کہ او گوری چہ ددہ سرا شب برگ دے تعبیر نے ددہ بہ دگمراہ سرا صحبت دی او کہ او گوری چہ شب برگ نے خورے دے تعبیر نے دہغه سری دکارا بہ ورته نفع دی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ او گوری چہ شب برگ نے ددے نہ پریکھے یا دونه اوچہ شوه تعبیر نے دگمراہ سری نہ بہ جدائی کبش راشی او ددہ فائده صلاح او بنیکره بہ پہ دے کبش دی۔

**یا قوت** حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ خوک پہ خوب کبش او دینی چہ ددہ سرا سودا و یا شین یا قوت دو تعبیر نے بنغہ یا وینزه نیک خویہ بہ لاس نہ ورشی او یا بہ نے ثور پیدا اشی او کہ او دینی چہ ددہ سرا عیب زن یا قوت دے تعبیر نے هغه بنغہ یا وینزه چہ دے لری هغه بہ ورباندے حرامہ شی۔

حضرت کرمائی فرمائی، کہ او دینی چہ شین یا قوت ورسر دے تعبیر نے بنائستہ او اصل نسیہ بنغہ بہ کوی او کہ بنغہ لری بیابہ نے خوی پیدا کیری کہ او دینی چہ ددہ سرا گدو یا قوت دی تعبیر نے زوی بہ نے فاسد دی۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی، کہ او گوری چہ سور یا قوت ورسر دے تعبیر نے مالداره او بنائستہ بنغہ بہ کوی او کہ او دینی چہ شین یا قوت ورسر دے تعبیر نے دبنواخلا قو خاوند او بنائستہ بنغہ بہ کوی او کہ او دینی چہ مزیر یا قوت ورسر دے تعبیر نے هغه بنغہ بہ بیمار وی او کہ او دینی چہ سپین یا قوت ورسر دے تعبیر نے صالحه نیک خویہ او پیغلہ بنغہ بہ کوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کبش د یا قوت لیدل پہ شپردو رجودی (۱) مال (۲) وینزه (۳) حلم (۴) زوی (۵) نیک سرے (۶) پیغلہ جینی۔

**تمت بالخیر** رخصت گل پلشر زحله جنگی قصہ خوانی پشاور